سنن دارمی شریف

تالیف
شیخ المسلمین فی الحدیث

الامام الحافظ ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن بن الفضل بن بھرام الدارمي
(۱۸۱ - ۲۵۵ھ)

ترجمہ :
حامل الرایة فی میدان التحقیق
حائز قصب السبق فی مضمار التدقیق

ابو العلاء محمد محي الدین جہانگیر

وفقه الله تعالیٰ خیر التوفیق
هو نعم المولی و نعم الرفیق

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

سنن دارمی شریف

جلد اول

تالیف

مشیخ المسلمین فی الحدیث

الامام الحافظ ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن بن الفضل بن بہرام الدارمی

(۱۸۱ - ۲۵۵ھ)

ترجمہ :

حامل الرایۃ فی میدان التحقیق

حائز قصب السبق فی مضمار التدقیق

ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر

وفقہ اللہ تعالیٰ خیر التوفیق

ھو نعم المولیٰ ونعم الرفیق

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور

فون: 042-7246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ھو القادر

نام کتاب	سنن دارمی شریف جلد
تصنیف	الامام الحافظ ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن
مترجم	ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر
کمپوزنگ	ورڈز میکر
باہتمام	ملک شبیر حسین
سن اشاعت	مارچ 2008ء
پروف ریڈنگ	غلام علی اعوان (ایم فل، فاضل درس نظامی)
سرورق	باھو گرافکس لاہور
طباعت	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ	(مکمل سیٹ دو جلدیں) [redacted]/- روپے

جمیع حقوق الطبع محفوظ للناشر

All rights are reserved

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر
میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر 40، اردو بازار لاہور

فون: 042-7246006

شبیر برادرز اردو بازار لاہور

شرفِ انتساب

مفتی اعظم ھند محدثِ بریلی

شاہ مصطفیٰ رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

کی نذر

بامن مگو حکایتِ جمشید و افسرش
خاکِ درِ سرائے مغاں کم زتاج نیست

نیاز مند

محمد محی الدین

(اللہ تعالیٰ اُس کے گناہوں اور کوتاہیوں سے درگزر کرے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علم حدیث کی ترویج و اشاعت اور درس و تدریس کرنے والوں کے لیے

دعاءِ نبوی

نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ

اللہ تعالیٰ اس شخص کو تروتازہ رکھے جو ہم سے کوئی بات سن کر اسی طرح آگے پہنچا دے جیسے سنی تھی

الحدیث

عرض ناشر

اللہ تعالیٰ کی ذات کے لئے ہر طرح کی حمد مخصوص ہے جس نے ہمیں پیدا کیا اور بے شمار نعمتوں سے نوازا' حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل ہو' جو تمام جہانوں کے لئے رحمت ہیں اور آپ کی تمام آل' اصحاب اور امت پر بھی رحمتیں نازل ہوں۔

آپ کے ادارے شبیر برادرز کو یہ شرف حاصل ہے کہ وہ ایک طویل عرصے سے مختلف اسلامی موضوعات پر مشتمل کتب کی نشر واشاعت کی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ یہ کتابیں ظاہری وباطنی خوبیوں سے آراستہ ہوتی ہیں اور عوام وخواص سے خراج تحسین حاصل کر چکی ہیں۔

معاشیات کا بنیادی اصول ہے کہ رسد کا تعلق طلب سے ہوتا ہے اور آج کی پھیلی ہوئی مارکیٹ میں طلب اسی چیز کی زیادہ ہوتی ہے۔ جو اعلیٰ معیار کی حامل ہو خدا کا شکر ہے کہ آپ کے ادارے شبیر برادرز کی شائع کردہ کتب ہر حوالے سے بہترین معیار کی حامل ہوتی ہیں اگر آپ پہلے ہی ملاحظہ کر چکے ہوں تو بہت خوب' اور اگر ابھی تک ایسا نہیں ہوا تو ہم آپ کو دعوت دیتے ہیں۔

☆...... ''صحیح بخاری'' علم حدیث کی سب سے زیادہ مستند کتاب ہے اردو میں اس کی بہت سی شروحات تحریر کی گئی ہیں آپ ان میں سے کسی ایک کو' بلکہ اگر گنجائش ہو تو ان سب کو' ایک طرف رکھیں اور دوسری طرف ہمارے ادارے شبیر برادرز کی شائع کردہ ''جمال السنہ'' رکھ کر' ان کا تقابلی جائزہ لیں' آپ کا ذہن خود فیصلہ کرے گا۔

بسیار خوباں دیدہ ام لیکن تو چیزے دیگری

اطمینان رہے! آپ کا دل بھی اس فیصلے میں برابر کا شریک ہوگا۔

☆...... ''صحیح مسلم'' اور ''مؤطا امام مالک'' علم حدیث کا بنیادی ماخذ ہیں بہت سے اداروں نے ان کے اُردو تراجم شائع کیے ہیں۔ لیکن آپ کے ادارے شبیر برادرز نے جو خدمت کی ہے' اُس کے لیے یہی کہا جا سکتا ہے۔

مشک آنست کہ خود بوید نہ کہ عطار بگوید

•••--------•••--------•••

پروردگار عالم کا بے حد وشمار احسان کہ اس کی عطا کردہ توفیق کی بدولت ہم علم حدیث کی خدمت میں ایک اور قدم آگے بڑھانے میں کامیاب ہوئے میری مراد علم حدیث کی مشہور اور مستند کتاب ''سنن دارمی'' کا یہ ترجمہ ہے جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ ہمیں اس بات کا شعوری احساس ہے کہ اس ترجمے کے معیار کا اندازہ لگانے کے لئے آپ کے پاس کوئی وجہ انتخاب نہیں ہے۔ کیونکہ اس کتاب کا کوئی دوسرا ترجمہ مارکیٹ میں (تادم تحریر) دستیاب نہیں ہے۔ لیکن ہمیں پوری اُمید ہے کہ اہل علم قارئین کی نگاہوں سے اس

کتاب اور ترجمے کی خوبیاں مخفی نہیں رہیں گی۔ ویسے بھی کہا جاتا ہے۔

آفتاب آمد دلیل آفتاب

ہم سے جو خدمت ہوسکتی تھی وہ ہم نے کی۔ اب یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ نبی کریم کی اس وراثت کو اُمت محمدیہ کے افراد تک زیادہ سے زیادہ پہنچانے کی کوشش کریں۔

آخر میں اپنے قارئین سے خصوصی التماس ہے کہ وہ اپنی نیک دعاؤں میں اس کتاب کے مصنف کے ہمراہ مترجم کاتب، مصحح، ناشر اور ادارے کے دیگر کارکنان کو بھی یاد رکھیں۔

مولائے کریم! ہماری اس خدمت کو اپنی بارگاہ بیکس پناہ میں قبول فرمائے اور ہمیں آئندہ بھی دین متین اور علوم دینیہ کی زیادہ سے زیادہ اور بہتر سے بہتر خدمت کرنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین

آپ کا مخلص

ملک شبیر حسین

حدیثِ دل

اللہ تعالیٰ کی ذات کے لئے ہر طرح کی حمد مخصوص ہے جو آسمانوں اور زمین اور ان میں موجود تمام تر مخلوقات کا خالق ہے۔ ان میں رونما ہونے والی ہر حرکت' اس کے ارادے اور مشیت کی تابع ہے۔

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ

حضرت محمد ﷺ پر اللہ تعالیٰ' اس کے فرشتوں اور تمام مخلوقات کی طرف سے' بے حد و شمار' درود وسلام نازل ہوتا رہے' جو تمام اولین و آخرین کے سردار ہیں۔ ہر آنے والا لمحہ جن کے لئے پہلے سے بہتر ہے' جن کے ذکر کو' اللہ تعالیٰ نے بلند کیا ہے۔

حضرت رضا بریلوی کے بقول

فرش والے ' تیری شوکت کا علو کیا جانیں؟
خسروا ! عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

آپ کے ہمراہ آپ کے اہل بیت' صحابہ کرام' آپ کی اُمت کے فقہاء و محدثین' علماء و صالحین' بلکہ عامۃ المسلمین پر بھی اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے علوم نبوت کے جن انوار کو حدیث و سیرت کے الفاظ کی شکل میں اپنے شاگردوں تک منتقل کیا وہ بعد میں ایک مذہبی روایت کے طور پر' ایک مستقل علم اور فن کی شکل میں' ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل ہونا شروع ہوئے۔ تیسری صدی ہجری میں علم حدیث کی کتابی شکل میں تدوین کے حوالے سے نمایاں کام ہوا۔ اُمت میں علم حدیث سے متعلق جن کتابوں کو قبول عام نصیب ہوا۔ ان میں سے زیادہ تر اسی عہد میں مرتب کی گئی تھیں۔ جن میں ''صحاح ستہ'' زیادہ مشہور ہوئیں۔ یہی وجہ ہے کہ اردو زبان میں ان کتب کے تراجم با آسانی دستیاب ہے۔

آج جدید سائنسی ترقی اور معاشی استحکام کے نتیجے میں' زندگی کے ہر دوسرے شعبے کی طرح' نشر و اشاعت کی دنیا میں بھی انقلاب آ گیا ہے اور پہلے جن کتابوں کے صرف نام سنے جاتے تھے۔ یا وہ بہت کم دستیاب ہوتی تھیں۔ اب وہ عام مل جاتی ہیں اردو زبان کی بہ نسبت عربی زبان کے قارئین کا حلقہ کیونکہ وسیع ہے۔ اس لئے عربی زبان میں اسلامی علوم و فنون سے متعلق کتب کی نشر و اشاعت کی شرح اردو سے کہیں زیادہ ہے۔ لیکن اپنے حلقے کے اعتبار سے اردو میں بھی' مختلف اسلامی علوم و فنون سے متعلق قابل قدر خدمات سرانجام دی گئی ہیں۔ اپنے اساتذہ و مشائخ کی قائم کردہ اسی روایت کو برقرار رکھنے اور اپنے لیے توشہ آخرت کی تیاری کے لئے' ہم نے بھی اردو زبان میں مختلف اسلامی علوم و فنون کی مختلف حوالوں سے' خدمت کے کام کا آغاز کیا۔

وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اسی سلسلہ کی ایک کڑی ''سنن دارمی'' کا یہ ترجمہ ہے جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے اس کے مرتب امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی ﷫ ہیں جو تیسری صدی ہجری کے آغاز سے تعلق رکھنے والے محدثین میں نمایاں حیثیت کے مالک ہیں ان کی عظمت اور اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے' امام مسلم ﷫' امام ترمذی ﷫ اور امام ابوداؤد ﷫ نے اپنی تالیفات میں ان سے احادیث روایت کی ہیں جبکہ مؤرخین نے یہ بات نقل کی ہے کہ امام نسائی ﷫ بھی ان کے شاگردوں کی صف میں شامل ہیں۔ ترجمہ کرتے وقت ''سنن دارمی'' کا جو نسخہ پیش نظر رہا وہ 1421ھ بمطابق 2000ء میں دارالمغنی' ریاض' سعودی عرب اور دارابن حزم بیروت لبنان سے مشترکہ طور پر شائع ہوا یہ نسخہ چار ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے جو استاد حسین سلیم اسد دارانی کی تحقیق کے ہمراہ شائع ہوا ہے۔ فاضل محقق نے متن کے حوالے سے دیگر ماخذ کی نشاندہی کی ہے سند کے رجال کے بارے میں متقدمین ائمہ کی آراء نقل کرنے کے علاوہ' روایت کی ''صحت'' و ''ضعف'' کے بارے میں بتایا ہے اس کے علاوہ اس نسخہ کے آخر میں احادیث کی مفصل فہرست بھی موجود ہے جو حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کی گئی ہے یہ ہماری نااہلی ہے کہ ہم نے صرف پڑھنے کی حد تک ان تحقیقات سے استفادہ کیا اور انہیں اُردو میں منتقل نہیں کر سکے تاہم اپنی کوتاہی اور کم تر حیثیت کے مطابق دیگر ''ماخذ'' سے استفادہ کرتے ہوئے ہم نے اپنے اس ترجمے میں ''چند'' احادیث کی ''دیگر کتب حدیث'' سے حوالہ جات کی نشاندہی کی ہے اور کتاب کے ''رواۃ'' کے اسماء کی فہرست مرتب کی ہے۔ وغیرہ۔

•••------•••------•••------•••

اس کتاب کا انتساب ہم نے مفتی اعظم ہند شاہ مصطفیٰ رضا خان محدث بریلوی کے نام کیا ہے جو اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خان محدث بریلوی کے صاحبزادے ہیں اور اکابر علماء اہل سنت میں سے ایک ہیں اس فقیر کو ان کے بعض تلامذہ سے اخذ و استفادہ کا شرف حاصل ہے۔

•••------•••------•••------•••

کتاب کا ترجمہ کرنے کے دوران ہمیں یہ خیال آیا تھا کہ کتاب کے آخر میں مختلف نوعیت کی معلوماتی فہارس مرتب کی جائیں تاکہ پڑھنے والوں کو کسی بھی چیز کی تلاش میں زیادہ آسانی ہو ہم اپنی کوتاہی اور نالائقی کی وجہ سے خود تو ایسا نہیں کر سکتے تھے اس لئے بعض دوستوں کو اس کام کی ذمہ داری سونپی لیکن کسی نے درست کہا ہے۔

کچھ تو مشکل ہے بہت کارِ محبت اور کچھ\
یار لوگوں سے مشقت نہیں کی جا سکتی

اس کے باوجود ہم برادر مکرم سید بابر علی نقوی کے ممنون ہیں کہ انہوں نے ہماری فرمائش پر نہایت مختصر مدت میں ''سنن دارمی'' کے رواۃ کی فہرست بڑی محنت سے مرتب کر دی اس کے لئے ہم ان کے خصوصی طور پر شکر گزار ہیں۔

•••------•••------•••------•••

ہماری یہ خواہش تھی کہ علم حدیث کی مشہور کتاب ''صحیح مسلم'' کی کچھ مختلف نوعیت کی شرح تحریر کریں ہمارے ذہن میں اس کے لئے

خا کہ یہ تھا کہ متقدمین ومتاخرین اہل علم کی تحقیقات سے لاتعلق رہتے ہوئے احادیث کی ایسی وضاحت کی جائے جو ''ردعمل'' کی حیثیت رکھتی ہو اس میں ہمارا طرز یہ تھا جیسے کسی مغربی درس گاہ کا کوئی استاد یونیورسٹی میں' دنیا کے مختلف خطوں' رنگوں' نسلوں اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد کے سامنے' ایک مبصر کے طور پر' احادیث کے مضامین کا تجزیہ کرتا ہے اور اپنی فہم کے مطابق ان احادیث کے مختلف پہلوؤں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات اور اسوہ کے مختلف گوشوں پر روشنی ڈالتا ہے۔

ہمارے ذہن میں یہ بات تھی کہ علم کلام کے ماہرین کی نکتہ رسی اور علم فقہ کے فاضلین کی دقیقہ سنجی ہر شخص کے علم' ذہن اور مزاج کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتی اس لئے عام قاری کی سہولت کے لئے بھی کچھ ہونا چاہیے اور ایسا مواد ہونا چاہیے جو ''فوری تاثر'' اور ''ردعمل'' کی حیثیت رکھتا ہو۔

اس کے لئے ہم نے کچھ کام کیا بھی' ہمارا خیال تھا اس کے کچھ صفحات نمونے کے طور پر ''سنن دارمی'' کے ترجمے کے آغاز میں پیش کردیں گے تاکہ قارئین کے ردعمل کا اندازہ ہو سکے لیکن بدقسمتی سے مسودے کے صفحات گم ہو گئے اور یہ سانحہ اس وقت پیش آیا جب ''سنن دارمی'' کا مسودہ پریس میں جانے کے لئے تیار تھا اور ہمارے لئے یہ گنجائش بھی نہیں رہی تھی کہ ابتدائی صفحات کے لئے ازسرنو کچھ تحریر کر پاتے کچھ اس کی گمشدگی کا سانحہ بھی طبیعت اچاٹ ہونے کا باعث بن گیا۔ اس لئے ہم اپنے قارئین سے معذرت خواہ ہیں کہ ابتدائی صفحات کے لئے کچھ بھی پیش نہیں کر سکے۔

•••--------•••--------•••-----•••

امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ کی ''سنن'' کو اگرچہ ''صحاح ستہ'' میں شامل نہیں کیا گیا تاہم یہ ایک حقیقت ہے کہ ''صحاح ستہ'' کے اکثر مؤلفین امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ کے فیض یافتگان کی صف میں شامل ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ' امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ اور امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تالیفات میں امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے بعض روایات نقل کی ہیں جن کی مفصل فہرست' باب اور ذیلی باب کی وضاحت کے ساتھ ہم نے اس کتاب کے آغاز میں پیش کردی ہے۔

یہاں اس بات کی یاددہانی بے فائدہ نہیں ہوگی۔

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے 50 جبکہ امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے 59 روایات نقل کی ہیں۔

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے (ان کا باقاعدہ شاگرد ہونے کے باوجود) ''صحیح مسلم'' میں کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی جبکہ امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے انہوں نے ''صحیح مسلم'' میں 71 روایات نقل کی ہیں۔

امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ''سنن'' میں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ البتہ امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے انہوں نے ''سنن ابوداؤد'' میں تین روایات نقل کی ہیں۔

اس یاددہانی کا مقصد خدانخواستہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی تنقیص کرنا نہیں ہے بلکہ ان حضرات کو غور وفکر کی دعوت دینا ہے جو امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے عدم روایت کی وجہ سے امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں تنقیص کے مرتکب ہوتے ہیں۔

•••--------•••--------•••-----•••

ہماری یہ خواہش تھی کہ سنن دارمی کی جن احادیث و روایات سے ''فقہ حنفی'' کے مسائل اور اہل سنت کے عقائد و نظریات کی تائید ہوتی ہے ان کی بطور خاص نشاندہی کریں لیکن ہمیں افسوس ہے کہ ہم ایسا نہیں کر سکے اس کی بہت سی وجوہات میں سے ایک اہم وجہ ''جمال السنہ'' کی تصنیف کی مشغولیت ہے اور اس میں کافی حد تک دخل ہماری اپنی کوتاہی و کاہلی کا بھی ہے۔

•••---------•••----------•••-----------•••

اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول کے فضل و کرم کا شکر ادا کرنے کے ساتھ ہم ان تمام احباب کے بھی ممنون ہیں۔ جنہوں نے اس کتاب کی تیاری کے دوران کسی بھی حوالے سے ہمارے ساتھ تعاون اور شفقت کا سلوک روا رکھا' جن میں سرفہرست برادر مکرم محمد خرم ہیں۔ جنہوں نے تصنیف و تالیف کے لئے موزوں ماحول اور دیگر سہولیات فراہم کیں۔ محترم سید بابر علی نقوی جنہوں نے کتاب کا مسودہ تحریر کیا' محترم علی مصطفیٰ' فیصل رشید جنہوں نے بڑی سرعت کے ساتھ مسودے کو کمپوز کیا' مخدوم قاسم شاہد جنہوں نے کمپوز شدہ مواد' دیدہ زیب انداز میں مرتب کیا' محترم سید عاصم شاہ صاحب جنہوں نے بڑی محنت کے ساتھ پروف ریڈنگ کی' محترم جناب عارف نوشاہی جنہوں نے سرورق کے الفاظ کی عمدہ کتابت کی' محترم احمد رضا جنہوں نے خوبصورت ٹائٹل ڈیزائن کیا۔ محترم منصور صاحب جنہوں نے اپنی ذاتی نگرانی میں یہ کام کروایا۔ محترم خلیفہ مجید صاحب اور محترم عرفان حسین جنہوں نے مضبوط جلد بندی کی۔ محترم اشتیاق اے مشتاق جنہوں نے کتاب کو بہترین انداز میں طبع کیا اور سب سے آخر میں برادر محترم ملک شبیر حسین جن کی ذاتی توجہ' محنت لگن اور کوششوں کے نتیجے یہ کتاب منصۂ شہود پر آئی ہے۔

ان کے ہمراہ ہم اپنے اساتذہ و مشائخ کے بھی ممنون و مشکور ہیں۔ جن کی تعلیم و تربیت کے نتیجے میں ہم اس لائق ہو سکے۔

شکر گزاری کے ان جذبات میں ایک بڑا حصہ والدین اور بہن بھائیوں کے لئے ہے جن کی دعاؤں نے ہمیں اس منزل تک پہنچایا بطور خاص برادر اصغر' حافظ محمد بلال حسن خصوصی شکریے کے مستحق ہیں جن کے تعاون کی بدولت ہم گھریلو ذمہ داریوں سے لاتعلق رہ کر' مکمل یکسوئی کے ہمراہ اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں کامیاب ہوئے۔

•••---------•••----------•••-----------•••

سب سے آخر میں حافظ شیرازی کا یہ شعر یقیناً ہمارے حسب حال ہے۔

گر بود عمر بمیخانہ روم بار دگر
بجز از خدمت رندان نکنم کار دگر

محمد محی الدین

(اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں اور کوتاہیوں سے درگزر کرے)

ترتیب

مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ
عرض ناشر	۵	باب 10: نبی اکرم ﷺ کا حسن مبارک	۷۱
حدیثِ دل	۷	باب 11: مردوں کے کلام کرنے کے حوالے سے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو جو عزت عطا کی	۷۵
دادِ تحقیق	۲۷	باب 12: نبی اکرم ﷺ کی سخاوت کا بیان	۷۷
﴿المقدمة﴾		باب 13: نبی اکرم ﷺ کی تواضع کا بیان	۷۹
باب 1: نبی اکرم ﷺ کی بعثت سے پہلے لوگ جس جہالت اور گمراہی کا شکار تھے	۳۳	باب 14: نبی اکرم ﷺ کی وفات کا بیان	۷۹
باب 2: نبی اکرم ﷺ کی بعثت سے پہلے (سابقہ آسمانی کتابوں میں نبی اکرم ﷺ کا تذکرہ	۳۵	باب 15: نبی اکرم ﷺ کے وصال کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو بزرگی عطا کی	۹۰
باب 3: نبی اکرم ﷺ کا بچپن کیسا تھا	۴۰	باب 16: نبی اکرم ﷺ کی سنت کی پیروی کرنا	۹۱
باب 4: درختوں جانوروں اور جنات کا نبی اکرم ﷺ پر ایمان لانا اور اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو جو عزت عطا کی اس کا بیان	۴۲	باب 17: جس مسئلے کے بارے میں کتاب وسنت کا حکم موجود نہ ہو اس کے بارے میں جواب دینے سے پرہیز	۹۴
باب 5: اللہ تعالیٰ کا نبی اکرم ﷺ کی یہ عزت افزائی کرنا (یعنی آپ کے ذریعے یہ معجزہ ظاہر کرنا) کہ آپ کی انگلیوں میں سے پانی کے چشمے جاری ہو گئے	۴۷	باب 18: فتویٰ دینے کو مکروہ سمجھنا	۹۹
باب 6: منبر کی گریہ وزاری کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کو جو معجزہ عطا کیا گیا	۵۱	باب 19: جو شخص فتویٰ دینے سے بچے اور مبالغہ آمیز اور بدعت کے بیان کو ناپسند کرے	۱۰۱
باب 7: آپ کے کھانے میں برکت کے ذریعے نبی اکرم ﷺ کو جو بزرگی عطا کی گئی	۵۷	باب 20: فتویٰ دینا اور اس بارے میں شدت	۱۰۸
باب 8: نبی اکرم ﷺ کو جو فضیلت عطا کی گئی	۶۴	باب 21: بلاعنوان	۱۱۴
باب 9: آسمان سے کھانے کے نزول کے ذریعے نبی اکرم ﷺ کی جو عزت افزائی کی گئی	۷۰	باب 22: زمانے میں تبدیلی آنے اور اس میں نئے امور پیدا ہونے کا تذکرہ	۱۱۷
		باب 23: رائے اختیار کرنے کی کراہت	۱۲۰
		باب 24: علماء کی پیروی کرنا	۱۲۷
		باب 25: نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے حدیث نقل کرتے ہوئے احتیاط اور چھان بین کا بیان	۱۳۲

مضامین	صفحہ
باب 26: علم کا رخصت ہو جانا	۱۳۴
باب 27: علم کے مطابق عمل کرنا اور اس بارے میں نیت درست رکھنا	۱۳۷
باب 28: جو شخص غلطی میں مبتلا ہونے کے خوف سے فتویٰ دینے سے بچے	۱۴۰
باب 29: جو حضرات اس بات کے قائل ہیں کہ علم سے مراد اللہ تعالیٰ کی خشیت اور اسکا تقویٰ ہے	۱۴۶
باب 30: نفسانی خواہشات کی پیروی سے اجتناب	۱۵۱
باب 31: جن حضرات نے معنوی طور پر حدیث نقل کرنے کی رخصت دی ہے	۱۵۳
باب 32: علم اور عالم کی فضیلت	۱۵۴
باب 33: جو شخص کسی نیت کے بغیر علم حاصل کرے اور اس کا علم اسے نیت کی طرف لے آئے	۱۶۳
باب 34: جو شخص غیر اللہ کے لیے علم حاصل کرے اس کی توبیخ	۱۶۴
باب 35: بد مذہب' بدعتی اور مذہبی بحث کرنیوالے لوگوں سے اجتناب کرنا	۱۷۲
باب 36: علم کے بارے میں برابری کا سلوک کرنا	۱۷۴
باب 37: علماء کی عزت افزائی کرنا	۱۷۵
باب 38: مستند راویوں سے حدیث نقل کرنا	۱۷۶
باب 39: نبی اکرم ﷺ کی حدیث کی وضاحت کرنے میں احتیاط کرنا اور آپ کے فرمان کے ہمراہ کسی اور شخص کا قول بیان کرنے سے اجتناب کرنا	۱۷۹
باب 40: جس شخص کے سامنے نبی اکرم ﷺ کا کوئی فرمان آئے اور وہ اس کی تعظیم و توقیر نہ کرے اسے فوراً سزا دینی چاہئے	۱۸۱
باب 41: جو شخص اس بات کو ناپسند کرے کہ وہ لوگوں کو اکتاہٹ کا شکار کرے	۱۸۵
باب 42: جن لوگوں کے نزدیک حدیث تحریر کرنا (مناسب نہیں ہے)	۱۸۷
باب 43: جن حضرات نے علم کو نوٹ کرنے کی رخصت دی ہے	۱۹۳
باب 44: جو شخص کسی اچھے یا برے کام کا آغاز کرے	۱۹۹
باب 45: جو شخص شہرت اور پہچان کو ناپسند قرار دے	۲۰۱
باب 46: نبی اکرم ﷺ کی طرف سے (احادیث دوسروں تک) پہنچانا اور سنت کی تعلیم دینا	۲۰۵
باب 47: علم کے حصول کے لیے سفر کرنا اور اس بارے میں مشقت برداشت کرنا	۲۱۰
باب 48: علم کو محفوظ رکھنا	۲۱۳
باب 49: اللہ کی کتاب کے بارے میں سنت فیصلہ کرتی ہے ..	۲۱۵
باب 50: نبی اکرم ﷺ کی حدیث کی تاویل کرنا	۲۱۶
باب 51: علمی مذاکرہ کرنا	۲۱۷
باب 52: اہل علم کا اختلاف	۲۲۲
باب 53: استاد کے سامنے حدیث پڑھ کر سنانا	۲۲۳
باب 54: ایک شخص جب کوئی فتویٰ دے اور پھر اسے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے کسی حدیث کا پتہ چلے تو اسے نبی اکرم ﷺ کے فرمان کی طرف رجوع کرنا چاہیے	۲۲۵
باب 55: جو شخص کوئی فتویٰ دے اور پھر دوسری رائے مناسب سمجھے	۲۲۷
باب 56: علم کی تعظیم	۲۲۸
باب 57: عباد بن عباد خواص شامی کا خط	۲۳۵

﴿طهارت کا بیان﴾

مضامین	صفحہ
باب 1: وضو اور نماز کی فرضیت	۲۴۱
باب 2: وضو کے بارے میں حدیث	۲۴۵
باب 3: جب تم نماز پڑھنے لگو تو اپنے چہرے دھولو (کی تفصیل)	۲۴۷

مضامین	صفحہ
باب 4: قضائے حاجت کے لئے جانا	۲۴۹
باب 5: قضائے حاجت کے وقت پردہ کرنا	۲۵۰
باب 6: پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا منع ہے	۲۵۱
باب 7: (قضائے حاجت کے وقت) قبلہ کی طرف منہ کرنے کی رخصت	۲۵۲
باب 8: کھڑے ہو کر پیشاب کرنا	۲۵۳
باب 9: بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا	۲۵۳
باب 10: پاکیزگی کا حصول	۲۵۴
باب 11: ہڈی یا مینگنی کے ذریعے استنجا کرنے کی ممانعت	۲۵۵
باب 12: دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے کی ممانعت	۲۵۵
باب 13: پتھروں سے استنجا کرنا	۲۵۶
باب 14: پانی کے ذریعے استنجا کرنا	۲۵۷
باب 15: استنجا کرنے کے بعد ہاتھ کو مٹی کے ذریعے صاف کرنا	۲۵۸
باب 16: بیت الخلا سے باہر آنے کی دعا	۲۵۸
باب 17: مسواک کا بیان	۲۵۸
باب 18: مسواک منہ کو صاف کر دیتی ہے	۲۶۰
باب 19: تہجد کے وقت مسواک کرنا	۲۶۰
باب 20: وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی	۲۶۱
باب 21: وضو نماز کی کنجی ہے	۲۶۲
باب 22: وضو کے لئے کتنا پانی کافی ہے	۲۶۲
باب 23: لوٹے کے ذریعے وضو کرنا	۲۶۳
باب 24: وضو کے آغاز میں بسم اللہ پڑھنا	۲۶۳
باب 25: دونوں ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں ڈالنے کا حکم	۲۶۴
باب 26: تین مرتبہ وضو کرنا	۲۶۴
باب 27: وضو (کرتے ہوئے ہر عضو کو) دو دو مرتبہ (دھونا)	۲۶۵
باب 28: وضو (کرتے ہوئے ہر عضو کو) ایک ایک (مرتبہ دھونا)	۲۶۶
باب 29: اچھی طرح وضو کرنے کے بارے میں احادیث	۲۶۷
باب 30: کلی کرنے (کے احکام)	۲۶۸
باب 31: ناک میں پانی ڈالنا اور (استنجا کرتے وقت) پتھر استعمال کرنا	۲۶۸
باب 32: وضو کرتے وقت داڑھی میں خلال کرنا	۲۶۹
باب 33: انگلیوں میں خلال کرنا	۲۶۹
باب 34: ایڑیوں کے لئے جہنم کی بربادی ہے	۲۷۰
باب 35: سر اور کانوں کا مسح کرنا	۲۷۱
باب 36: نبی اکرم ﷺ سر کے مسح کے لئے نئے سرے سے پانی لیتے تھے	۲۷۱
باب 37: عمامہ پر مسح کرنا	۲۷۲
باب 38: وضو کر لینے کے بعد شرمگاہ پر پانی چھڑک لینا	۲۷۲
باب 39: وضو کرنے کے بعد رومال سے (اعضاء پونچھنا)	۲۷۲
باب 40: موزوں پر مسح کرنا	۲۷۳
باب 41: (موزوں پر) مسح کی مخصوص مدت	۲۷۴
باب 42: جوتوں پر مسح کرنا	۲۷۵
باب 43: وضو کے بعد کی دعا	۲۷۵
باب 44: وضو کرنے کی فضیلت	۲۷۶
باب 45: ہر نماز کے لئے وضو کرنا	۲۷۸
باب 46: وضو ٹوٹنے سے ہی لازم ہوتا ہے	۲۷۹
باب 47: سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے	۲۸۰
باب 48: مذی کا بیان	۲۸۰
باب 49: شرمگاہ کو چھو لینے سے وضو لازم ہوتا ہے	۲۸۱
باب 50: (آگ) پر پکی ہوئی چیز کھانے یا پینے سے وضو لازم ہوتا ہے	۲۸۲
باب 51: وضو نہ کرنے کی رخصت	۲۸۲

مضامین	صفحہ

باب 52: سمندر کے پانی سے وضو کرنا ۲۸۳
باب 53: ٹھہرے ہوئے پانی سے وضو کرنا ۲۸۴
باب 54: اس پانی کی مقدار جو نجاست گرنے سے ناپاک نہیں ہوتا ۲۸۵
باب 55: آب مستعمل سے وضو کرنا ۲۸۶
باب 56: عورت کے وضو کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا ۲۸۶
باب 57: جب بلی برتن میں منہ ڈال دے ۲۸۷
باب 58: کتے کے برتن میں منہ ڈالنے کا حکم ۲۸۸
باب 59: چوہا برتن میں گر جائے ۲۸۹
باب 60: پیشاب کے (چھینٹوں) سے بچنا ۲۹۰
باب 61: مسجد میں پیشاب کرنا ۲۹۱
باب 62: جو بچہ کچھ کھاتا نہ ہو اس کے پیشاب کا حکم ۲۹۲
باب 63: زمین کا ایک حصہ دوسرے کو پاک کر دیتا ہے ۲۹۳
باب 64: تیمم کا بیان ۲۹۳
باب 65: تیمم ایک مرتبہ ہوتا ہے ۲۹۴
باب 66: غسل جنابت کے احکام ۲۹۶
باب 67: مرد اور عورت (میاں بیوی) کا ایک ہی برتن سے غسل کرنا ۲۹۷
باب 68: غسل جنابت میں بال برابر جگہ نہ دھونا ۲۹۸
باب 69: زخمی کو جنابت لاحق ہونا ۲۹۹
باب 70: تمام بیویوں سے صحبت کر لینے کے بعد ایک ہی مرتبہ وضو کرنا ۲۹۹
باب 71: کس چیز کے ذریعے پردہ کرنا مستحب ہے ۳۰۰
باب 72: اگر کوئی جنبی سونا چاہے ۳۰۰
باب 73: پانی (منی کے خروج) کی وجہ سے پانی (غسل واجب ہوتا) ۳۰۲
باب 74: شرمگاہوں کے مل جانے کا حکم ۳۰۳
باب 75: عورت کا مردوں کی مانند خواب دیکھنا ۳۰۴
باب 76: جو شخص تری دیکھے لیکن اسے احتلام یاد نہ ہو ۳۰۶
باب 77: جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو ۳۰۶
باب 78: جب کوئی شخص رفع حاجت کے بعد (وضو کئے بغیر) کچھ کھالے ۳۰۷
باب 79: مستحاضہ کے احکام ۳۰۸
باب 80: روزہ دار شخص کو مباشرت کی اجازت ہے ۳۰۹
باب 81: حائضہ عورت کا جائے نماز پکڑنا ۳۰۹
باب 82: حیض کے خون کا کپڑے پر لگ جانا ۳۱۰
باب 83: مستحاضہ کا غسل کرنا ۳۱۰
باب 84: جو حضرات اس بات کے قائل ہیں کہ مستحاضہ عورت ظہر کے وقت غسل کرے گی جو اگلے دن ظہر تک کافی ہوگا اس عورت کے ساتھ صحبت بھی کی جا سکتی ہے اور وہ روزہ بھی رکھ سکتی ہے ۳۲۰
باب 85: مستحاضہ عورت کا شوہر اس کے ساتھ صحبت کر سکتا ہے ۳۲۲
باب 86: جو حضرات اس بات کے قائل ہیں کہ مستحاضہ عورت کا شوہر اس کے ساتھ صحبت نہیں کر سکتا ۳۲۳
باب 87: حیض کی اکثر مدت کے بارے میں روایات ۳۲۴
باب 88: حیض کی کم از کم مدت ۳۲۶
باب 89: اگر باکرہ عورت کا خون مسلسل جاری رہے؟ ۲۳۶
باب 90: اگر عمر رسیدہ عورت کو خون نظر آ جائے؟ ۳۲۷
باب 91: طہر کی کم از کم مدت ۳۲۸
باب 92: طہر کیسا ہوتا ہے ۳۲۹
باب 93: حیض (کے مخصوص ایام کے بعد) خارج ہونے والا مٹیالا مواد ۳۳۱
باب 94: اگر نماز کے وقت عورت کو حیض آ جائے یا اس کا حیض ختم ہو جائے ۳۳۴

مضامین	صفحہ
باب 95: اگر عورت کو حیض اور استحاضہ کے ایام میں فرق پتہ نہ چل سکے	۳۳۷
باب 96: اگر حاملہ عورت کا خون نکلنے لگے	۳۴۳
باب 97: نفاس کی مدت اور اس بارے میں اقوال	۳۴۷
باب 98: حائضہ عورت پاک ہونے کے بعد حیض والے (کپڑے کو دھوکر) اس میں نماز پڑھ سکتی ہے	۳۴۸
باب 99: جب عورت کو جنابت لاحق ہو اور پھر اسے حیض آجائے	۳۵۰
باب 100: حائضہ عورت کو ہر نماز کے وقت وضو کرنا چاہیے	۳۵۱
باب 101: حائضہ عورت روزے کی قضا کرے گی' نماز کی قضا نہیں کرے گی	۳۵۱
باب 102: حائضہ عورت اللہ کا ذکر کرے گی لیکن قرآن کی تلاوت نہیں کرے گی	۳۵۴
باب 103: حائضہ عورت آیت سجدہ سن لے تو سجدہ نہیں کرے گی	۳۵۶
باب 104: حائضہ عورت پاک ہو جانے کے بعد اسی کپڑے میں نماز پڑھ سکتی ہے (جو اس نے حیض کے دوران پہن رکھے تھے)	۳۵۸
باب 105: جنبی شخص اور حائضہ عورت کے پسینے کا حکم	۳۶۱
باب 106: حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کرنا	۳۶۲
باب 107: حائضہ عورت اپنے شوہر کی کنگھی کر سکتی ہے	۳۶۸
باب 108: جب حائضہ پاک ہو جائے تو اس کے غسل کرنے سے پہلے اس کے ساتھ صحبت کی جا سکتی ہے؟	۳۷۱
باب 109: حائضہ عورت کا خضاب لگانا' عورت کا خضاب لگا کر نماز پڑھنا	۳۷۴
باب 110: جب کوئی شخص اپنی زوجہ کے پاس آئے اور وہ حائضہ ہو	۳۷۵
باب 111: جو حضرات اس بات کے قائل ہیں ایسے شخص پر کفارہ لازم ہوگا	۳۷۶
باب 112: عورت کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرنا	۳۸۰
باب 113: عورت کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرنا	۳۸۴
باب 114: جب کسی عورت کے حیض آنے سے پہلے ہی اس پر غسل واجب ہو جائے	۳۸۸
باب 115: حائضہ عورت کا مسجد میں داخل ہونا	۳۹۰
باب 116: جنبی شخص کا مسجد میں سے گزرنا	۳۹۱
باب 117: حائضہ عورت کو تعویذ دینا	۳۹۲
باب 118: اگر حائضہ عورت کو پاک ہونے کے بعد غسل کرنے کے لئے پانی نہ ملے	۳۹۲
باب 119: کنیز کا استبراء	۳۹۳
﴿نماز کا بیان﴾	
باب 1: نماز کی فضیلت	۳۹۴
باب 2: نمازوں کے اوقات	۳۹۵
باب 3: اذان کا آغاز	۳۹۷
باب 4: فجر کی اذان کا وقت	۳۹۹
باب 5: فجر کی اذان میں تثویب	۴۰۰
باب 6: اذان میں کلمات دو' دو مرتبہ اور اقامت میں ایک مرتبہ پڑھے جائیں گے	۴۰۱
باب 7: اذان میں ترجیع	۴۰۲
باب 8: اذان کے دوران گھوم جانا	۴۰۳
باب 9: اذان کے وقت دعا کرنا	۴۰۳
باب 10: اذان (کے جواب میں) کیا کہا جائے	۴۰۴
باب 11: شیطان اذان کی آواز سن کر بھاگ جاتا ہے	۴۰۵
باب 12: اذان ہو جانے کے بعد مسجد سے نکلنا مکروہ ہے	۴۰۶
باب 13: ظہر کی نماز کا وقت	۴۰۶

مضامین	صفحہ
باب 14: ظہر کی نماز ٹھنڈے وقت میں ادا کرنا	۴۰۷
باب 15: عصر کی نماز کا وقت	۴۰۸
باب 16: مغرب کی نماز کا وقت	۴۰۸
باب 17: مغرب کی نماز تاخیر سے ادا کرنا مکروہ ہے	۴۰۹
باب 18: عشا کی نماز کا وقت	۴۰۹
باب 19: عشاء کی نماز میں کتنی تاخیر مستحب ہے	۴۱۰
باب 20: فجر کی نماز اندھیرے میں ادا کر لینا	۴۱۲
باب 21: فجر کی نماز روشنی میں ادا کرنا	۴۱۲
باب 22: جو شخص نماز کی ایک رکعت پالے اس نے گویا اس پوری نماز کو پالیا	۴۱۳
باب 23: نمازوں کی حفاظت کرنا	۴۱۴
باب 24: نماز کو ابتدائی وقت میں پڑھ لینا مستحب ہے	۴۱۵
باب 25: جو شخص نماز تاخیر سے ادا کرے اس کی اقتداء میں نماز پڑھنا	۴۱۷
باب 26: جو شخص نماز کے وقت سو یا رہ جائے یا نماز پڑھنا بھول جائے	۴۱۸
باب 27: جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہو جائے	۴۱۹
باب 28: نماز وسطیٰ	۴۲۰
باب 29: نماز کا تارک	۴۲۰
باب 30: قبلہ کا بیت المقدس سے خانہ کعبہ کی طرف منتقل ہو جانا	۴۲۱
باب 31: نماز کا آغاز کرنا	۴۲۲
باب 32: نماز کے آغاز میں رفع یدین کرنا	۴۲۳
باب 33: نماز شروع کرنے کے بعد کیا پڑھا جائے	۴۲۳
باب 34: بلند آواز میں بسم اللہ پڑھنا مکروہ ہے	۴۲۵
باب 35: نماز کے دوران دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھنا	۴۲۵
باب 36: سورۂ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی	۴۲۶
باب 37: دو مرتبہ خاموشی اختیار کرنا	۴۲۶
باب 38: آمین کہنے کی فضیلت	۴۲۷
باب 39: بلند آواز میں آمین کہنا	۴۲۸
باب 40: ہر مرتبہ جھکتے اور اُٹھتے وقت تکبیر کہنا	۴۲۹
باب 41: رکوع اور سجدے میں رفع یدین کرنا	۴۳۰
باب 42: امامت کا زیادہ حقدار کون ہے	۴۳۱
باب 43: اگر مقتدی اکیلا ہو تو امام کے ہمراہ کہاں کھڑا ہو	۴۳۲
باب 44: امام جب بیٹھ کر نماز ادا کر رہا ہو تو مقتدی کیا کرے	۴۳۳
باب 45: امام کا لوگوں سے بلند جگہ پر کھڑے ہو کر نماز پڑھانا	۴۳۵
باب 46: امام کے لئے حکم یہ ہے کہ وہ مختصر نماز پڑھائے	۴۳۶
باب 47: جب نماز کیلئے اقامت کہی جائے تو لوگ کب کھڑے ہوں	۴۳۷
باب 48: صفیں قائم (درست) کرنا	۴۳۸
باب 49: جو شخص نماز میں صف ملائے اس کی فضیلت	۴۳۸
باب 50: پہلی صف کی فضیلت	۴۳۸
باب 51: امام کے قریب کون کھڑا ہو	۴۳۹
باب 52: خواتین کی کون سی صف افضل ہے	۴۴۰
باب 53: کون سی نماز منافقین کیلئے سب سے زیادہ بھاری ہے	۴۴۱
باب 54: نماز (باجماعت) میں شریک نہ ہونا	۴۴۲
باب 55: باجماعت نماز کی فضیلت	۴۴۳
باب 56: خواتین کو مسجد میں آنے سے روکنا اگر وہ نکلتی ہیں تو کیسے نکلیں؟	۴۴۴
باب 57: جب اقامت کہی جا چکی ہو اور کھانا بھی آ جائے	۴۴۶
باب 58: نماز کے لیے کیسے چل کر جایا جائے	۴۴۶
باب 59: مسجد کی طرف جانے والے قدموں کی فضیلت	۴۴۷
باب 60: کسی شخص کا صف کے پیچھے تنہا کھڑے ہو کر نماز پڑھنا	۴۴۸
باب 61: ظہر کی نماز میں قرأت کی مقدار	۴۵۰
باب 62: ظہر اور عصر کی نماز میں قرأت کا طریقہ کیا ہے	۴۵۱

مضامین	صفحہ
باب63: مغرب کی نماز میں قرأت کی مقدار	۴۵۲
باب64: عشاء کی نماز میں قرأت کی مقدار	۴۵۳
باب65: فجر کی نماز میں قرأت کی مقدار	۴۵۴
باب66: نماز کے دوران آسمان کی طرف نگاہ اُٹھا کر دیکھنا مکروہ ہے	۴۵۶
باب67: رکوع کرنے کا طریقہ	۴۵۶
باب68-رکوع میں کیا پڑھا جائے	۴۵۷
باب69: رکوع میں (کہنیوں کو پہلو سے) الگ رکھنا	۴۵۸
باب70: رکوع سے سر اُٹھانے کے بعد کیا پڑھا جائے	۴۵۹
باب71: رکوع وسجود میں امام سے آگے نکلنے کی ممانعت	۴۶۱
باب72: سات اعضاء پر سجدہ کرنا' سجدہ کرنے کا طریقہ	۴۶۳
باب73: سجدے میں جاتے وقت جسم کا کون سا حصہ پہلے زمین پر رکھا جائے	۴۶۴
باب74: پاؤں بچھا کر بیٹھنے اور کوے کی طرح ٹھونگ مارنے کی ممانعت	۴۶۵
باب75: دوسجدوں کے درمیان کیا پڑھا جائے؟	۴۶۶
باب76: رکوع وسجود میں قرأت کرنا منع ہے	۴۶۶
باب77: جو شخص رکوع وسجدہ مکمل ادا نہ کرے	۴۶۸
باب78: سجدے کے دوران بازوؤں کو زانوں سے الگ رکھنا	۴۷۰
باب79: نبی اکرم ﷺ سر اٹھانے کے بعد کتنی دیر ٹھہرتے تھے؟	۴۷۱
باب80: جس شخص کی کچھ نماز (باجماعت) گزر چکی ہو اس کا مسنون طریقہ	۴۷۲
باب81: گرمی اور سردی میں کپڑے پر سجدہ کرنے کی رخصت	۴۷۳
باب82: تشہد میں اشارہ کرنا	۴۷۴
باب83: تشہد کا بیان	۴۷۵
باب84: نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا	۴۷۶
باب85: تشہد کے بعد دعا مانگنا	۴۷۷
باب86: نماز میں سلام پھیرنا	۴۷۸
باب87: سلام پھیرنے کے بعد کیا پڑھا جائے	۴۷۹
باب88: نماز پڑھنے کے بعد کون سی جانب سے اُٹھا جائے	۴۸۰
باب89: ہر نماز کے بعد تسبیح پڑھنا	۴۸۱
باب90: قیامت کے دن انسان سے سب سے پہلے کس کا لیا جائے گا	۴۸۲
باب91: نبی اکرم ﷺ کا نماز کا طریقہ	۴۸۳
باب92: نماز میں کوئی عمل کرنا	۴۸۶
باب93: نماز کے دوران سلام کا جواب کیسے دیا جائے	۴۸۷
باب94: امام کو متوجہ کرنے کے لیے مرد سبحان اللہ کہیں گے اور خواتین تالی بجائیں گی	۴۸۸
باب95: نوافل کہاں ادا کرنا افضل ہے	۴۸۹
باب96: گھر میں نماز پڑھ لینے کے بعد دوبارہ وہی نماز با جماعت ادا کرنا	۴۸۹
باب97: جس مسجد میں نماز پڑھی جا چکی ہو اس میں دوبارہ باجماعت نماز پڑھنا	۴۹۰
باب98: ایک ہی کپڑا اوڑھ کر نماز پڑھنا	۴۹۱
باب99: اشتمال صماء کی ممانعت	۴۹۲
باب100: جائے نماز پر نماز پڑھنا	۴۹۳
باب101: خواتین کے کپڑوں پر نماز پڑھنا	۴۹۴
باب102: جوتے پہن کر نماز پڑھنا	۴۹۵
باب103: نماز کے دوران سدل منع ہے	۴۹۶
باب104: (مردوں کا) بالوں کی چوٹی بنانا	۴۹۶
باب105: نماز کے دوران جماہی لینا	۴۹۷
باب106: اونگھنے والے شخص کے لئے نماز پڑھنا مکروہ ہے	۴۹۷
باب107: بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر پڑھنے سے نصف ہے	۴۹۸

مضامین	صفحہ
باب108: نوافل بیٹھ کر ادا کرنا	۴۹۹
باب109: نماز کے دوران کنکریاں ہٹانا مکروہ ہے	۵۰۰
باب110: قبر اور حمام کے علاوہ پوری روئے زمین پاک ہے	۵۰۰
باب111: بھیڑ بکریوں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کا حکم	۵۰۲
باب112: اللہ کی رضا کے لیے مسجد تعمیر کرنا	۵۰۲
باب113: مسجد میں آنے کے بعد دو رکعات ادا کرنا	۵۰۳
باب114: مسجد میں داخل ہونے کی دعا	۵۰۳
باب115: مسجد میں تھوکنا مکروہ (حرام) ہے	۵۰۴
باب116: مسجد میں سو جانا	۵۰۶
باب117: مسجد میں گمی ہوئی چیز کا اعلان کرنا اور خرید و فروخت کرنا منع ہے	۵۰۷
باب118: مسجد میں اسلحہ لے کر آنا منع ہے	۵۰۸
باب119: قبر کو مسجد بنانے کی ممانعت	۵۰۸
باب120: مسجد کی طرف جاتے ہوئے انگلیوں میں انگلیاں ڈالنا یا انگلیاں چٹخانا منع ہے	۵۰۹
باب121: نماز کے انتظار میں مسجد میں بیٹھنے کی فضیلت	۵۱۰
باب122: مساجد کی آرائش و زیبائش کرنا	۵۱۰
باب123: سُترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا	۵۱۱
باب124: نمازی کا سُترے کے قریب کھڑے ہونا	۵۱۱
باب125: سواری کے جانور کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا	۵۱۲
باب126: عورت کا نمازی کے سامنے ہونا	۵۱۲
باب127: آگے سے گزرنے والی کون سی چیز نماز توڑتی ہے اور کون سی نہیں توڑتی	۵۱۳
باب128: (کسی بھی) چیز کے آگے سے گزرنے سے نماز نہیں ٹوٹتی	۵۱۳
باب129: نمازی کے آگے سے گزرنا مکروہ ہے	۵۱۴

مضامین	صفحہ
بال130: نبی اکرم ﷺ کی مسجد میں نماز پڑھنے کی فضیلت	۵۱۵
باب131: (زیادہ ثواب کے حصول کے لیے) صرف تین مساجد کی طرف سفر کیا جائے گا	۵۱۶
باب132: تاریکی میں مسجد کی طرف پیدل جانے کی فضیلت	۵۱۷
باب133: نماز کے دوران ادھر اُدھر دیکھنا مکروہ ہے	۵۱۷
باب134: کون سی نماز افضل ہے	۵۱۸
باب135: فجر اور عصر کی نماز کی فضیلت	۵۱۸
باب136: پیشاب پاخانہ روک کر نماز پڑھنا منع ہے	۵۱۹
باب137: نماز کے دوران کمر پر ہاتھ رکھنا منع ہے	۵۲۰
باب138: عشاء کی نماز سے پہلے سو جانا یا عشاء کی نماز کے بعد گفتگو کرنا منع ہے	۵۲۰
باب139: مشرک کا مسجد حرام میں داخل ہونا منع ہے	۵۲۱
باب140: بچے کو کب (کتنی عمر میں یعنی باقاعدگی کے ساتھ) نماز پڑھنے کا حکم دیا جائے	۵۲۱
باب141: کن اوقات میں نماز پڑھنا مکروہ ہے	۵۲۲
باب142: عصر کی نماز کے بعد دو رکعت ادا کرنا	۵۲۳
باب143: سنت نماز	۵۲۵
باب144: مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعت ادا کرنا	۵۲۶
باب145: فجر کی دو رکعات میں قرأت کرنا	۵۲۷
باب146: فجر کی دو سنتوں کے بعد بات چیت کرنا	۵۲۸
باب147: فجر کی دو سنتیں ادا کرنے کے بعد لیٹ جانا	۵۲۹
باب148: جب نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو اس وقت صرف فرض نماز دا کی جاسکتی ہے	۵۲۹
باب149: دن کے آغاز میں چار رکعات ادا کرنا	۵۳۰
باب150: چاشت کی نماز	۵۳۱
باب151: چاشت کی نماز کے مکروہ ہونے کے بارے میں روایات	۵۳۳

مضامین	صفحہ
باب152: اوابین کی نماز	۵۳۳
باب153: دن اور رات کے نوافل دو دو کر کے پڑھے جائیں	۵۳۳
باب154: رات کے نوافل	۵۳۴
باب155: رات کے نوافل کی فضیلت	۵۳۴
باب156: اللہ تعالیٰ کے لئے سجدہ کرنے کی فضیلت	۵۳۵
باب157-سجدۂ شکر کا بیان	۵۳۶
باب158: کسی شخص کو سجدہ کرنا منع ہے	۵۳۶
باب159: سورۂ نجم میں سجدہ تلاوت	۵۳۷
باب160: سورۂ صٓ میں سجدۂ تلاوت	۵۳۸
باب 161-سورۂ انشقاق میں سجدہ تلاوت	۵۳۸
باب162: سورہ علق میں سجدہ تلاوت	۵۴۰
باب163: آیات سجدہ سن کر سجدہ نہ کرنا	۵۴۰
باب164: نبی اکرم ﷺ کے نوافل کا بیان	۵۴۰
باب165: رات کی کون سی نماز افضل ہے	۵۴۳
باب166: اگر انسان رات کے وظائف پڑھے بغیر سو جائے	۵۴۴
باب167: اللہ تعالیٰ کا آسمان دنیا کی طرف نزول	۵۴۵
باب168: تہجد کے وقت دعا مانگنا	۵۴۷
باب169: سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات تلاوت کرنا	۵۴۹
باب170: خوبصورت آواز میں قرآن پڑھنا	۵۴۹
باب171: اُم القرآن (یعنی سورۂ فاتحہ) ہی السبع المثانی ہے	۵۵۱
باب172: کتنے عرصے میں قرآن ختم کیا جائے	۵۵۲
باب173: وہ شخص جسے یہ یاد نہ رہے کہ اس نے تین رکعات ادا کی ہیں یا چار رکعات ادا کی ہیں	۵۵۳
باب174: (نماز میں کسی) اضافے کی وجہ سے سجدۂ سہو کرنا	۵۵۴
باب175: جب نماز میں کوئی کمی ہو جائے	۵۵۶
باب176: نماز کے دوران کلام کرنے کی ممانعت	۵۵۷
باب177: نماز کے دوران سانپ یا بچھو کو مار دینا	۵۵۸
باب178: سفر کے دوران نماز مختصر کرنا	۵۵۹
باب179: جو شخص کسی شہر میں اقامت اختیار کرے تو کتنی اقامت کے دوران وہ نماز قصر پڑھے گا	۵۶۱
باب180: سواری کے اوپر نماز ادا کرنا	۵۶۳
باب181: دو نمازیں ایک ساتھ ادا کرنا	۵۶۴
باب182: مزدلفہ میں دو نمازیں ایک ساتھ ادا کرنا	۵۶۵
باب183: سفر سے واپسی پر آدمی کا نوافل ادا کرنا	۵۶۵
باب184: نماز خوف کا بیان	۵۶۶
باب185: نماز کی ادائیگی سے رک جانا	۵۶۷
باب186: گرہن کے وقت نماز ادا کرنا	۵۶۸
باب187: نماز استسقاء	۵۷۰
باب188: بارش کی دعا کرتے ہوئے ہاتھ بلند کرنا	۵۷۱
باب189: جمعہ کے دن غسل کرنا	۵۷۲
باب190: جمعہ کے دن اور اس میں غسل کرنے اور خوشبو لگانے کی فضیلت	۵۷۴
باب191: جمعہ کے دن فجر کی نماز میں قرأت کرنا	۵۷۵
باب192: جمعہ کے دن جلدی جانے کی فضیلت	۵۷۶
باب193: جمعہ کا وقت	۵۷۷
باب194: جمعہ کے دن خطبہ غور سے سننا اور خاموش رہنا	۵۷۸
باب195: جب کوئی شخص جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہو اور امام اس وقت خطبہ دے رہا ہو	۵۷۹
باب196: جمعہ کے دن خطبہ کے دوران قرأت کرنا	۵۸۱
باب197: خطبہ کے دوران کلام کرنا	۵۸۱
باب198: خطبہ مختصر دینا	۵۸۲
باب199: دو خطبوں کے درمیان بیٹھنا	۵۸۳
باب200: خطبے کے دوران امام کس طرح اشارہ کرے	۵۸۳
باب201: جب امام خطبہ دے تو کس جگہ کھڑا ہو	۵۸۴

مضامین	صفحہ
باب202: جمعہ کی نماز میں قرأت کرنا	۵۸۵
باب203: جمعہ کے دن میں موجود مخصوص گھڑی	۵۸۷
باب204: جو شخص کسی عذر کے بغیر جمعہ کی نماز ترک کردے	۵۸۸
باب205: جمعہ کے دن کی فضیلت	۵۸۹
باب206: جمعہ کی نماز کے بعد نوافل پڑھنا	۵۹۰
باب207: وتر کا بیان	۵۹۱
باب208: وتر پڑھنے کی ترغیب دینا	۵۹۳
باب209: وتر کی کتنی رکعات ہیں	۵۹۳
باب210: وتر کے وقت کے بارے میں روایات	۵۹۵
باب211: وتر کی نماز میں قرأت کرنا	۵۹۶
باب212: سواری پر وتر ادا کرنا	۵۹۶
باب213: دعائے قنوت پڑھنا	۵۹۷
باب214: وتر کے بعد دو رکعات ادا کرنا	۵۹۸
باب215: رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھنا	۵۹۹
﴿عیدین سے متعلق ابواب﴾	
باب1: عید کے دن (گھر سے) نکلنے سے پہلے کچھ کھا لینا	۶۰۱
باب2: عیدین کی نماز اذان اور اقامت کے بغیر پڑھی جائے گی اور نماز خطبے سے پہلے ادا کی جائے گی	۶۰۲
باب3: نماز عید سے پہلے یا اس کے بعد کوئی اور نوافل وغیرہ نہیں پڑھے جائیں گے	۶۰۳
باب4: عیدین میں تکبیریں کہنا	۶۰۳
باب5: نماز عیدین میں قرأت کرنا	۶۰۴
باب6: اونٹ پر سوار ہوکر خطبہ دینا	۶۰۴
باب7: عیدین کی نماز کے لئے خواتین کا جانا	۶۰۴
باب8: عید کے دن صدقہ کرنے کی ترغیب دینا	۶۰۵
باب9: جب ایک ہی دن میں دو عیدیں اکٹھی ہو جائیں	۶۰۶
باب10: عیدگاہ سے واپس آتے ہوئے دوسرا راستہ اختیار کرنا	۶۰۷

مضامین	صفحہ
﴿زکوٰۃ کا بیان﴾	
باب1: زکوٰۃ کی فرضیت	۶۰۸
باب2: وہ غریب کون ہے جسے زکوٰۃ دینی چاہیے؟	۶۰۸
باب3: جو شخص اونٹ گائے اور بکری کی زکوٰۃ ادا نہ کرے	۶۰۹
باب4: بکریوں کی زکوٰۃ	۶۱۱
باب5: گائے کی زکوٰۃ کا بیان	۶۱۲
باب6: اونٹ کی زکوٰۃ	۶۱۳
باب7: چاندی کی زکوٰۃ	۶۱۴
باب8: اکٹھی چیز کو الگ کرنے اور الگ شدہ کو اکٹھی کرنے کی ممانعت	۶۱۵
باب9: زکوٰۃ وصول کرتے ہوئے لوگوں کے بہترین مال حاصل کرنے کی ممانعت	۶۱۶
باب10: کون سے جانوروں میں زکوٰۃ فرض نہیں ہوتی	۶۱۶
باب11: کتنی مقدار میں اناج چاندی اور سونے پر زکوٰۃ فرض نہیں ہوتی	۶۱۷
باب12: زکوٰۃ جلدی ادا کرنا	۶۱۸
باب13: مال میں زکوٰۃ کے علاوہ کیا چیز واجب ہے	۶۱۹
باب14: اس شخص کا حکم جو کسی خوشحال شخص کو صدقہ دے	۶۱۹
باب15: کس شخص کے لئے صدقہ (وصول کرنا) حلال ہے	۶۲۰
باب16: نبی اکرم ﷺ اور آپ کے اہل بیت کے لئے صدقہ وصول کرنا جائز نہیں ہے	۶۲۱
باب17: جو شخص خوشحال ہونے کے باوجود سوال کرے اس کے بارے میں شدت کا اظہار	۶۲۲
باب18: مانگنے سے بچنا	۶۲۳
باب19: ہدیہ واپس کرنے کی ممانعت	۶۲۴
باب20: مانگنے کی ممانعت	۶۲۵
باب21: کس شخص کے لئے صدقہ کرنا کب مستحب ہوتا ہے	۶۲۵

مضامین	صفحہ
باب22: اوپر والے ہاتھ کی فضیلت	۶۲۶
باب23: کون سا صدقہ افضل ہے	۶۲۷
باب24: صدقہ کرنے کی ترغیب دینا	۶۲۹
باب25: آدمی کا اپنے پاس موجود سارا مال صدقہ کرنے کی ممانعت	۶۳۰
باب26: کسی آدمی کا اپنے پاس موجود سب کچھ صدقہ کر دینا	۶۳۱
باب27: صدقہ فطر کا بیان	۶۳۱
باب28: کسی آدمی کا بھتہ وصول کرنا حرام ہے	۶۳۳
باب29: آسمان (یعنی بارش) سے سیراب ہونے والی اور اونٹنیوں کے ذریعے (پانی لاکر) سیراب کی جانے والی زمین میں عشر کی ادائیگی لازم ہوگی	۶۳۴
باب30: خزانے کا حکم	۶۳۴
باب31: صدقہ وصول کرنے والوں کو جو چیز بطور تحفہ دی جائے وہ کس کی ہوگی؟	۶۳۵
باب32: صدقہ وصول کرنے والا شخص جب تم سے واپس جائے تو اسے مطمئن ہونا چاہیے	۶۳۷
باب33: جو چیز مانگے بغیر ملی ہو اسے واپس کرنا مکروہ ہے	۶۳۸
باب34: جب کوئی شخص اسلام قبول کرے (تو اس کے غصب شدہ مال کا حکم)	۶۳۸
باب35: صدقہ کرنے کی فضیلت	۶۳۹
باب36: کام کاج میں استعمال ہونے والے اونٹوں پر زکوۃ فرض نہیں ہے	۶۴۰
باب37: کس شخص کے لئے صدقہ لینا جائز ہے	۶۴۱
باب38: رشتہ داروں کو صدقہ دینا	۶۴۲

روزے کا بیان

مضامین	صفحہ
باب1: مشکوک دن میں روزہ رکھنے کی ممانعت	۶۴۴
باب2: چاند دیکھ کر روزہ رکھنا	۶۴۵
باب3: پہلی کے چاند کو دیکھ کر پڑھی جانے والی دعا	۶۴۶
باب4: چاند دیکھنے سے پہلے ہی روزہ رکھنے کی ممانعت	۶۴۷
باب5: (کبھی) مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے	۶۴۷
باب6: رمضان کا چاند دیکھنے کی گواہی دینا	۶۴۸
باب7: سحری کھانے والا کس وقت کھانا پینا بند کر دے	۶۴۹
باب8: سحری میں کتنی تاخیر مستحب ہے	۶۵۰
باب9: سحری کرنے کی فضیلت	۶۵۱
باب10: جو شخص رات کے وقت (یعنی صبح صادق سے پہلے ہی) روزے کی نیت نہ کرے	۶۵۲
باب11: افطاری جلدی کرنا	۶۵۳
باب12: کس چیز کے ساتھ افطاری کرنا مستحب ہے	۶۵۴
باب13: روزہ دار کو افطاری کروانے کی فضیلت	۶۵۴
باب14: صوم وصال رکھنے کی ممانعت	۶۵۵
باب15: سفر کے دوران روزہ رکھنا	۶۵۷
باب16: مسافر شخص کے لئے روزہ نہ رکھنے کی رخصت	۶۵۹
باب17: جب کوئی شخص سفر کے ارادے سے اپنے گھر سے نکلے تو کس وقت روزہ رکھنا ختم کرے	۶۶۰
باب18: جو شخص رمضان کے مہینے میں جان بوجھ کر روزہ نہ رکھے	۶۶۰
باب19: جو شخص رمضان کے مہینے میں دن کے وقت اپنی بیوی سے صحبت کرے	۶۶۱
باب20: عورت شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہیں رکھ سکتی	۶۶۳
باب21: روزہ دار شخص کے لئے بوسہ دینے کی رخصت	۶۶۳
باب22: جو شخص جنابت کی حالت میں صبح کرے اور وہ روزہ رکھنا چاہے	۶۶۵
باب23: (روزے کے دوران) بھول کر کچھ کھا پی لینے کا حکم	۶۶۵

مضامین	صفحہ
باب24: روزہ دار شخص کا قے کرنا	۶۶۶
باب25: قے کے بارے میں رخصت	۶۶۷
باب26: پچھنے لگوانا روزہ توڑ دیتا ہے	۶۶۷
باب27: روزہ دار شخص کے غیبت کرنے سے اس کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے	۶۶۸
باب28: روزہ دار شخص کا سرمہ لگانا	۶۶۹
باب29: اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی تفسیر	۶۶۹
باب30: جو شخص نفلی روزہ رکھے اور پھر روزہ توڑ دے	۶۷۰
باب31: جس شخص کو کھانے کی دعوت دی جائے اگر وہ روزہ دار ہے تو اسے یہ بتا دینا چاہیے کہ میں نے روزہ رکھا ہوا ہے	۶۷۱
باب32: جس روزہ دار کے پاس کوئی چیز کھائی جائے	۶۷۲
باب33: شعبان کو رمضان کے ساتھ ملا دینا	۶۷۲
باب34: نصف شعبان گزرنے کے بعد روزہ رکھنے کی ممانعت	۶۷۳
باب35: مہینے کے آخر میں روزہ رکھنا	۶۷۳
باب36: نبی اکرم ﷺ کے روزوں کا بیان	۶۷۴
باب37: ہمیشہ روزہ رکھنے کی ممانعت	۶۷۵
باب38: ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنا	۶۷۵
باب39: جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی ممانعت	۶۷۶
باب40: ہفتہ کے دن روزہ رکھنا	۶۷۶
باب41: پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھنا	۶۷۷
باب42: حضرت داؤد u کا روزہ	۶۷۸
باب43: عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے کی ممانعت	۶۷۹
باب44: شوال کے چھ روزے رکھنا	۶۷۹
باب45: محرم کے روزے	۶۸۰
باب46: عاشورہ کے دن روزے رکھنا	۶۸۲
باب47: عرفہ کے دن روزہ رکھنا	۶۸۴
باب48: ایام تشریق کے روزے رکھنے کی ممانعت	۶۸۵
باب49: جو شخص فوت ہو جائے اور اس پر کچھ روزے لازم ہوں	۶۸۶
باب50: روزہ دار کی فضیلت	۶۸۶
باب51: روزہ دار کا اس شخص کو دعا دینا جس نے اس کو افطاری کروائی ہو	۶۸۸
باب52: (ذوالحج کے پہلے) عشرے میں عمل کی فضیلت	۶۸۸
باب53: رمضان کے مہینے کی فضیلت	۶۸۹
باب54: رمضان کے مہینے میں نوافل کی فضیلت	۶۹۰
باب55: نبی اکرم ﷺ کا اعتکاف کرنا	۶۹۲
باب56: شب قدر کا بیان	۶۹۳
﴿مناسک کا بیان﴾	
باب1: جو شخص حج کرنا چاہتا ہو اسے جلدی کر لینا چاہیے	۶۹۵
باب2: جو شخص فوت ہو جائے اور حج نہ کر سکے	۶۹۵
باب3: نبی اکرم ﷺ نے ایک مرتبہ حج کیا	۶۹۶
باب4: حج کے وجوب کی کیفیت	۶۹۶
باب5: حج کے مواقیت	۶۹۷
باب6: احرام میں غسل کرنا	۶۹۸
باب7: حج اور عمرہ کی فضیلت	۶۹۹
باب8: افضل حج کون سا ہے	۷۰۱
باب9: مُحرم احرام کی حالت میں کون سے کپڑے پہن سکتا ہے؟	۷۰۱
باب10: احرام باندھتے وقت خوشبو لگانا	۷۰۳
باب11: نفاس اور حیض والی عورت جب حج کا ارادہ کرے اور میقات تک پہنچ جائے	۷۰۴
باب12: کس وقت احرام باندھنا مستحب ہے	۷۰۵
باب13: تلبیہ کا بیان	۷۰۵
باب14: تلبیہ بلند آواز میں پڑھنا	۷۰۶

مضامین	صفحہ
باب15: حج میں کوئی شرط عائد کرنا	۷۰۷
باب16: حج افراد	۷۰۸
باب17: حج قران	۷۰۸
باب18: حج تمتع	۷۰۸
باب19: حالت احرام والا شخص احرام کی حالت میں (کس جانور کو) قتل کرسکتا ہے؟	۷۱۰
باب20: حالت احرام والے شخص کا پچھنے لگوانا	۷۱۱
باب21: حالت احرام میں شادی کرنا	۷۱۲
باب22: حالت احرام والے شخص کا شکار کا گوشت کھانا جبکہ اس نے خود شکار نہ کیا ہو	۷۱۴
باب23: زندہ شخص کی طرف سے حج کرنا	۷۱۶
باب24: مرحوم شخص کی طرف سے حج کرنا	۷۱۸
باب25: حجر اسود کا استلام	۷۱۹
باب26: حجر اسود کے استلام کی فضیلت	۷۲۰
باب27: تین مرتبہ رمل کرنا اور چار مرتبہ چل کر گزرنا	۷۲۰
باب28: مخصوص طرز پر چادر لپیٹ کر رمل کرنا	۷۲۱
باب29: حج قران کرنے والے کا طواف	۷۲۲
باب30: سواری پر بیٹھ کر طواف کرنا	۷۲۲
باب31: حج کرنے والی خاتون کو جب حیض آجائے تو وہ کیا کرے	۷۲۳
باب32: طواف کے دوران بات چیت کرنا	۷۲۳
باب33: مقام ابراہیم کے پاس نماز پڑھنا	۷۲۴
باب34: حج کرنے کا سنت طریقہ	۷۲۴
باب35: حالت احرام والا شخص جب فوت ہو جائے تو اس کے ساتھ کیا کیا جائے	۷۳۰
باب36: طواف اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کرتے ہوئے ذکر کرنا	۷۳۱
باب37: حج کو فسخ کر دینا	۷۳۲
باب38: حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا	۷۳۲
باب39: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کیے	۷۳۳
باب40: رمضان کے مہینے میں عمرہ کرنے کی فضیلت	۷۳۴
باب41: عمرہ کا میقات	۷۳۵
باب42: حجر اسود کو بوسہ دینا	۷۳۶
باب43: خانہ کعبہ میں نماز پڑھنا	۷۳۸
باب44: حطیم' بیت اللہ کا حصہ ہے	۷۳۹
باب45: تحصیب میں رات بسر کرنا	۷۴۰
باب46: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ میں کتنی نمازیں ادا کرنے کے بعد عرفات کی طرف روانہ ہوئے	۷۴۱
باب47: منیٰ میں قصر نماز ادا کرنا	۷۴۲
باب48: منیٰ سے عرفات جاتے ہوئے کیا طریقہ اختیار کیا جائے	۷۴۳
باب49: عرفہ میں وقوف اختیار کرنا	۷۴۴
باب50: پورا عرفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے	۷۴۵
باب51: عرفہ سے روانگی کے وقت کیسے چلا جائے	۷۴۶
باب52: مزدلفہ میں دو نمازیں ایک ساتھ ادا کرنا	۷۴۶
باب53: مزدلفہ سے رات کے وقت ہی روانہ ہو جانے کی رخصت	۷۴۸
باب54: کس عمل کے ذریعے حج مکمل ہوتا ہے	۷۴۹
باب55: مزدلفہ سے روانگی کا وقت	۷۵۰
باب56: وادیٔ محسر سے تیزی سے گزرنا	۷۵۱
باب57: دشمن کی وجہ سے محصور ہو جانے کا حکم	۷۵۱
باب58: جمرہ عقبہ کی رمی کس وقت کی جائے	۷۵۳
باب59: چٹکی میں آنے والی کنکری کے ذریعے رمی کی جائے گی	۷۵۴

مضامین | صفحہ

باب 60: سواری پر سے ''رمی جمار'' کرنا ۷۵۵
باب 61: بطن وادی سے رمی کرنا اور ہر کنکری کے ہمراہ تکبیر کہنا ۷۵۶
باب 62: اونٹ کی جگہ گائے کی قربانی بھی ہوسکتی ہے ۷۵۶
باب 63: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ خواتین سر نہیں منڈوا سکتی ہیں ۷۵۷
باب 64: بال کٹوانے سے سر منڈوانا افضل ہے ۷۵۸
باب 65: جو شخص حج کے کسی ایک رُکن کو دوسرے سے پہلے سرانجام دے ۷۵۹
باب 66: جب قربانی کا جانور تھک جائے تو کیا کیا جائے؟ ۷۶۰
باب 67: جو حضرات اس بات کے قائل ہیں کہ قربانی کے جانور میں بکری بھی بھیجی جاسکتی ہیں ۷۶۱
باب 68: قربانی کے جانور کو کس طرح نشان لگایا جائے؟ ۷۶۱
باب 69: قربانی کے جانور پر سوار ہونا ۷۶۲
باب 70: قربانی کے جانور (اونٹ) کو کھڑا کر کے قربان کرنا ۷۶۳
باب 71: حج کا خطبہ ۷۶۳
باب 72: قربانی کے دن خطبہ دینا ۷۶۵
باب 73: جس خاتون کو طواف زیارت کے بعد حیض آجائے ۷۶۶
باب 74: کوئی برہنہ شخص بیت اللہ کا طواف نہیں کرسکتا ۷۶۶
باب 75: بیت اللہ سے روانگی کے وقت ہاتھ نہ اٹھائے جائیں ۷۶۷
باب 76: مسلمان کی حرمت کا بیان ۷۶۸
باب 77: صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا ۷۶۸
باب 78: حج قران کا بیان ۷۶۸
باب 79: نماز کے وقت کے علاوہ کسی وقت طواف کرنا ۷۷۰
باب 80: بیت اللہ (یعنی مکہ) میں دن کے وقت داخل ہونا ۷۷۰
باب 81: کون سے راستے سے مکہ میں داخل ہوا جائے ۷۷۰
باب 82: تلبیہ کب پڑھنا شروع کیا جائے ۷۷۱
باب 83: اگر حالت احرام والے شخص کو آنکھوں میں تکلیف ہو جائے تو وہ کیا کرے ۷۷۱
باب 84: طواف کرنے کے بعد آدمی کہاں نماز ادا کرے ۷۷۱
باب 85: الوداعی طواف ۷۷۲
باب 86: جو شخص قربانی کا جانور (مکہ مکرمہ) بھیج دے اور خود اپنے شہر میں مقیم رہے ۷۷۳
باب 87: منیٰ میں عمارت تعمیر کرنا حرام ہے ۷۷۵
باب 88: حج یا عمرہ کے احرام کے بغیر مکہ میں داخل ہونا ۷۷۵
باب 89: قصاب کو قربانی کے جانور میں سے کچھ نہیں دیا جائے گا ۷۷۶
باب 90: ''بجو'' کو قتل کرنے کا جزیہ ۷۷۷
باب 91: منیٰ میں بسر کرنے والی رات کسی عذر کی وجہ سے مکہ میں بسر کرنا ۷۷۸

قربانی کا بیان

باب 1: قربانی کا سنت طریقہ ۷۷۹
باب 2: نبی اکرم ﷺ کی جس حدیث سے یہ استدلال کیا جاتا ہے کہ قربانی کرنا واجب نہیں ہے ۷۸۰
باب 3: کون سے جانور کی قربانی کرنا جائز نہیں ہے؟ ۷۸۱
باب 4: کون سے جانور کی قربانی جائز ہے ۷۸۳
باب 5: اونٹ سات آدمیوں کی طرف سے اور گائے سات آدمیوں کی طرف سے قربان کی جائے گی ۷۸۵
باب 6: قربانی کا گوشت ۷۸۶
باب 7: امام سے پہلے قربانی کر لینا ۷۸۷
باب 8: فرع اور عتیرہ کا حکم ۷۸۸
باب 9: عقیقہ کا سنت طریقہ ۷۸۹
باب 10: عمدہ طریقے سے ذبح کرنا ۷۹۲
باب 11: کس چیز کے ذریعے ذبح کرنا جائز ہے ۷۹۲

مضامین	صفحہ
باب 12: کنویں میں گرنے والے جانور کو ذبح کرنا	۷۹۳
باب 13: جانور کا مثلہ کرنے کی ممانعت	۷۹۴
باب 14 جب کوئی گوشت ملے اور یہ پتہ نہ چلے کہ اس (جانور کو ذبح) کرتے وقت اللہ کا نام لیا گیا تھا یا نہیں؟	۷۹۴
باب 15 جب کوئی جانور بھاگ جائے	۷۹۵
باب 16: جو شخص کسی جانور کو فضول میں قتل کردے	۷۹۶
باب 17: پیٹ میں موجود بچے کی ماں کو ذبح کرنے سے بچہ بھی ذبح شمار ہوتا ہے	۷۹۶
باب 18: کون سے درندوں کا گوشت نہیں کھایا جا سکتا	۷۹۷
باب 19: درندوں کی کھال استعمال کرنے کی ممانعت	۷۹۸
باب 20: مردار کی کھال سے نفع حاصل کرنا	۷۹۹
باب 21: پالتو گدھوں کا گوشت	۸۰۰
باب 22: گھوڑے کا گوشت کھانا	۸۰۱
باب 23: کھلے عام ڈاکہ ڈالنے کی ممانعت	۸۰۲
باب 24: اضطراری حالت میں مردار کھانے کا حکم	۸۰۳
باب 25: جب کسی دودھ دوہنے والے شخص کو دودھ دوہنے میں کوئی مشکل پیش آئے	۸۰۳
باب 26: مینڈک اور شہد کی مکھی کو مارنے کی ممانعت	۸۰۴
باب 27: گرگٹ کو مارنے کا حکم	۸۰۴
باب 28: وہ جانور جو گندگی کھاتے ہوں ان کا حکم اور ان کی ممانعت کے بارے میں روایات	۸۰۵

شکار کا بیان

مضامین	صفحہ
باب 1: کتے کو چھوڑتے وقت بسم اللہ پڑھنا اور کتوں کے شکار (کے احکام)	۸۰۶
باب 2: شکار میں استعمال ہونے والے جانوروں کی حفاظت کے لئے کتے پالنے کا حکم	۸۰۷
باب 3: کتوں کو مارنے کا حکم	۸۰۹
باب 4: لاٹھی کے ذریعے شکار کا حکم	۸۱۰
باب 5: ٹڈی کھانا	۸۱۰
باب 6: سمندر کا شکار	۸۱۱
باب 7: خرگوش کھانا	۸۱۲
باب 8: گوہ کھانے کا حکم	۸۱۳
باب 9: جس شکار کے جانور کا کوئی عضو الگ ہو جائے	۸۱۵

﴿کھانے کا بیان﴾

مضامین	صفحہ
باب 1: کھانے پر بسم اللہ پڑھنا	۸۱۶
باب 2: جب کوئی شخص کھانا کھلائے تو اس کے لئے دعا کرنا	۸۱۷
باب 3: کھانے سے فراغت کے بعد دعا کرنا	۸۱۸
باب 4: کھانے پر شکر ادا کرنا	۸۱۸
بلب 5: انگلیاں چاٹنا	۸۱۹
باب 6: کھانے کے بعد رومال استعمال کرنا	۸۲۰
باب 7: برتن کو چاٹ لینا	۸۲۰
باب 8: جب کوئی لقمہ نیچے گر جائے	۸۲۱
باب 9: دائیں ہاتھ سے کھانا	۸۲۲
باب 10: تین انگلیوں کے ذریعے کھانا	۸۲۳
باب 11: ضیافت کے احکام	۸۲۳
باب 12: کھانے میں مکھی گر جانے کا حکم	۸۲۵
باب 13: مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے	۸۲۶
باب 14: ایک شخص کا کھانا دو کے لئے کافی ہوتا ہے	۸۲۷
باب 15: اپنے آگے سے کھانے کا بیان	۸۲۸
باب 16: جب تک آس پاس سے نہ کھا لیا جائے ثرید کے درمیان سے کھانا منع ہے	۸۲۸
باب 17: گرم کھانا کھانے کی ممانعت	۸۲۹
باب 18: نبی اکرم ﷺ کو کون سا سالن مرغوب تھا	۸۲۹
باب 19: کدو کا بیان	۸۳۰
باب 20: زیتون کے روغن کی فضیلت	۸۳۱
باب 21: لہسن کھانے کا حکم	۸۳۲

مضامین	صفحہ
باب 22: مرغی کھانے کا حکم	۸۳۳
باب 23: صرف پرہیز گار شخص کو کھانا کھلانا	۸۳۴
باب 24: جن کے نزدیک دو چیزوں کو ملا کر کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے	۸۳۴
باب 25: (دو کھجوریں) ایک ساتھ کھانے کی ممانعت	۸۳۵
باب 26: کھجور کا حکم	۸۳۵
باب 27: کھانا کھانے کے بعد وضو کرنا	۸۳۶
باب 28: ولیمہ کا بیان	۸۳۷
باب 29: ثرید کی فضیلت	۸۳۹
باب 30: گوشت کو دانتوں کے ذریعے نوچ کر کھانا مستحب ہے	۸۴۰
باب 31: ٹیک لگا کر بیٹھ کر کھانا	۸۴۱
باب 32: موسم کے پہلے پھل کا بیان	۸۴۱
باب 33: کھانے کے وقت خادم کی عزت افزائی کرنا	۸۴۲
باب 34: حلوہ اور شہد کا بیان	۸۴۳
باب 35: بے وضو حالت میں کھانا یا پینا	۸۴۳
باب 36: جنبی شخص کا کھانا	۸۴۴
باب 37: ہنڈیا میں شوربہ زیادہ بنانا	۸۴۵
باب 38: کھاتے وقت جوتے اتار دینا	۸۴۵
باب 39: کھانا کھلانا	۸۴۵
باب 40: دعوت (قبول کرنا)	۸۴۶
باب 41: جب چوہا گھی میں گر کر مر جائے	۸۴۶
باب 42: خلال کرنا	۸۴۷

مشروبات کا بیان

مضامین	صفحہ
باب 1: شراب کے بارے میں روایات	۸۴۹
باب 2: شراب کی حرمت کا حکم کیسے نازل ہوا	۸۵۰
باب 3: شرابی کے بارے میں شدید (وعید)	۸۵۱
باب 4: جس دستر خوان پر شراب موجود ہو اس پر بیٹھنے کی ممانعت	۸۵۲
باب 5: ہمیشہ شراب پینے والا شخص	۸۵۳
باب 6: شراب میں شفا نہیں ہے	۸۵۳
باب 7: شراب کس چیز سے بنائی جاتی ہے	۸۵۴
باب 8: نشہ آور چیز کے بارے میں روایات	۸۵۴
باب 9: شراب کی خرید و فروخت کی ممانعت	۸۵۶
باب 10: شراب پینے کی سزا	۸۵۸
باب 11: شراب پینے والے کی شدید مذمت	۸۵۸
باب 12: نبی اکرم ﷺ کے لئے تیار کی جانے والی نبیذ	۸۵۹
باب 13: نقیع کا حکم	۸۶۰
باب 14: مٹکے میں اور نبیذ بنانے والے دیگر برتنوں میں نبیذ تیار کرنے کی ممانعت	۸۶۰
باب 15: دو ملی ہوئی چیزوں (کی نبیذ تیار کرنے کی ممانعت)	۸۶۲
باب 16: انگور کو ''کرم'' کہنے کی ممانعت	۸۶۳
باب 17: شراب کو سرکہ بنانے کی ممانعت	۸۶۴
باب 18: پینے کا مسنون طریقہ کیا ہے	۸۶۴
باب 19: مشکیزے کو منہ لگا کر پینے کی ممانعت	۸۶۵
باب 20: تین سانسوں میں پینا	۸۶۵
باب 21: ایک ہی سانس میں پی لینا	۸۶۶
باب 22: نہر میں منہ لگا کر پانی پینا	۸۶۷
باب 23: کھڑے ہو کر پینا	۸۶۷
باب 24: جن حضرات نے کھڑے ہو کر پینے کو مکروہ قرار دیا ہے	۸۶۸
باب 25: چاندی کے برتن میں پینا	۸۶۹
باب 26: برتن کو ڈھانپ کر رکھنا	۸۷۰
باب 27: پینے کی چیز پر پھونک مارنے کی ممانعت	۸۷۱
باب 28: قوم کو پلانے والا شخص سب سے آخر میں خود پئے گا	۸۷۱

دادِ تحقیق

امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن دارمی' دوسری صدی ہجری کے آخر اور تیسری صدی ہجری کے آغاز سے تعلق رکھنے والے محدثین میں نمایاں اور اہم مقام رکھتے ہیں' ان کی مرتب کردہ ''سنن دارمی'' علم حدیث کے بنیادی ماخذ میں سے ایک ہے۔

صحاح ستہ کے مؤلفین میں سے امام مسلم' امام ترمذی اور امام ابوداؤد نے اپنی تالیفات میں امام دارمی کے حوالے سے احادیث نقل کی ہے جن کی ''کتاب'' اور ''باب'' کے تفصیلی حوالے کے ہمراہ' مرتب شدہ فہرست درج ذیل ہے۔

ہم نے ''کتاب'' اور ''باب'' کے عربی متن کا براہ راست حوالہ دیدیا ہے تاکہ قارئین کو اخذ واستفادہ میں سہولت ہو۔

(جہانگیر عفی عنہ)

﴿صحیح مسلم﴾

1	الایمان	تفاضل اهل الایمان
2	الایمان	تفاضل اهل الایمان
3	الایمان	معرفة طريق الرؤية
4	الحيض	صفة مني الرجل والمراة
5	الصلوٰة	تسوية الصفوف واقامتها
6	الصلوٰة	ما يقول اذا رفع راسه من الركوع
7	المساجد و مواضع الصلوٰة	الندب الى وضع الايدى الى الركب
8	المساجد و مواضع الصلوٰة	السهو في الصلوٰة والسجودله
9	صلوٰة المسافرين و قصرها	فضل قرأة القرآن و سورة البقرة
10	صلوٰة المسافرين و قصرها	فضل من يقوم بالقرآن ويعلمه
11	صلوٰة المسافرين و قصرها	صلوٰة الخوف
12	الجمعة	صلوٰة الجمعة حين تزول الشمس
13	الجمعة	تخفيف الصلوٰة والخطبه

14	الکسوف	ذکر النداء بصلوٰة الکسوف
15	الجنائز	تسجیة المیت
16	الزکوٰة	ان اسم الصدقة یقع علی کل نوع من المعروف
17	الزکوٰة	کراهة المسألة للناس
18	الصیام	فضل لیلة القدر
19	الحج	تحریم الصید للمحرم
20	النکاح	استئذان الثیب فی النکاح بالنطق
21	البیوع	الارض تمنح
22	المساقاة	بیع الطعام مثلا بمثل
23	الایمان	نذر الکافر وما یفعل فیه اذا اسلم
24	القسامه والمحاربین	حکم المحاربین و المرتدین
25	الحدود	حدالسرقة ونصابها
26	الحدود	من اعترف علی نفسه بالزنا
27	الاقضیه	بیان اجر الحاکم اذا اجتهد
28	الجهاد والیسر	تحریم الغدر
29	الجهاد والیسر	فتح مکه
30	الجهاد والیسر	غزوة ذی قرد وغیرها
31	الجهاد والیسر	غزوة النساء مع الرجال
32	الامارة	المبایعة بعد فتح مکه
33	الامارة	فضل الشهادة فی سبیل اللّٰه
34	الامارة	فضل الجهاد والرباط
35	الامارة	فضل الرباط فی سبیل اللّٰه
36	الصید والذبائح	الامر باحسان الذبح
37	الاضاحی	سن الاضحیة
38	الاضاحی	بیان ما کان من النهی عن اکل لحوم
39	الاشربة	ما یفعل الضیف اذا تبعه غیر

40	الاشروبة	فی ادخار التمر
41	الاشربة	فضلية الخل والتادم به
42	السلام	بیان انه یستحب لمن رئی خالیا بامرأة
43	السلام	الطب والمرض والرقی
44	السلام	التداوی بالحبة السوداء
45	السلام	لا عدوی ولا طیرة ولاهامة
46	الاسلام	لا عدوی ولا طیرة ولاهامة
47	الاسلام	الطیرة والفال وما یکون فیه من الشوم
48	الاسلام	الطیرة والفال وما یکون فیه من الشوم
49	الرؤیا	فی تاویل الرؤیا
50	الفضائل	فی معجزات النبی صلی الله علیه وسلم
51	الفضائل	توکله علی الله
52	الفضائل	فی اسمائه
53	الفضائل	توقیره وترك اکثار سوأله
54	الفضائل	فضائل عیسیٰ علیه السلام
55	الفضائل	من فضائل موسیٰ علیه السلام
56	الفضائل	من فضائل الخضر
57	فضائل الصحابة	من فضائل ابی بکر الصدیق
58	فضائل الصحابة	فی فضل عائشه
59	فضائل الصحابة	فضائل فاطمه بنت النبی
60	فضائل الصحابة	فضائل عبد الله بن عمر
61	فضائل الصحابة	فضائل حسان بن ثابت
62	فضائل الصحابة	فضائل ابی هریرة
63	فضائل الصحابة	قولة لا تاتی مائة سنة
64	البر والصلة والاداب	تحریم الظلم
65	البر والصلة والاداب	فضل من یملك نفسه عند الغضب

66	البر والصلة والاداب	فضل الاحسان الى البنات
67	القدر	معنى كل مولود يولد على الفطرة
68	العلم	رفع العلم وقبضه
69	الذكر والدعا	قصة اصحاب الغار
70	الفتن واشراط الساعة	فی صفة الدجال
71	الزهد والرقائق	(بلا عنوان)

﴿سنن ابی داؤد﴾

1	کتاب الزکوة	زکوة الفطر
2	کتاب الصوم	فی شهادة الواحد علی رؤية هلال رمضان
3	کتاب الديات	ديات الاعضاء

﴿جامع ترمذی﴾

1	الصلوٰة	ما جاء فی نشر الاصابع عند التكبير
2	الصلوٰة	ما جاء فی وضع اليدين و نصب القدمين فی السجود
3	الصلوٰة	ما جاء فی كراهية الاقعاء بين السجد تين
4	الجمعة عن رسو ل الله	ما جاء فی الامام ينهض فی الركعتين ناسيا
5	الجمعة عن رسول الله	ماجاء فی الاغتسال يوم الجمعة
6	الزکوة عن رسول الله	ما جاء ان فی المال حقا سوی الزکوٰة
7	الزکوة عن رسول الله	ما جاء ان فی المال حقا سوی الزکوٰة
8	الصوم عن رسول الله	ما جاء فی تعجيل الافطار
9	الاحكام عن رسول الله	ما جاء عن رسول الله فی القاضی
10	فضائل الجهادعن رسول الله	ما جاء فی ثواب الشهيد
11	الاطعمة عن رسول الله	ما جاء فی النهی عن الاكل والشرب بالشمال
12	الاطعمة عن رسول الله	ما جاء فی استحباب التمر
13	الاطعمة عن رسول الله	ما جاء فی الخل
14	البر والصلةعن رسول الله	ما جاء فی الكبر
15	الفرائض عن رسول الله	ما جاء فی ميراث العصبة

16	الفتن عن رسول الله	ما جاء في اتخاذ سيف من خشب
17	الفتن عن رسول الله	ما جاء في علامات خروج الدجال
18	الزهد عن رسول الله	ما جاء في الزهادة في الدنيا
19	الزهد عن رسول الله	ما جاء في معيشة النبي واهله
20	الزهد عن رسول الله	ما جاء في معيشة النبي واهله
21	صفة القيامة والرقائق عن رسول الله	ما جاء في شان الحساب والقصاص
22	صفة القيامة والرقائق عن رسول الله	ما جاء منه
23	صفة القيامة والرقائق عن رسول الله	ما جاء منه
24	صفة القيامة والرقائق عن رسول الله	ما جاء منه
25	صفة الجنة عن رسول الله	ما جاء في صفة درجات الجنة
26	صفة الجنة عن رسول الله	ما جاء في صفة نساء اهل الجنة
27	صفة الجنة عن رسول الله	ما جاء في صفة خيل الجنة
28	صفة الجنة عن رسول الله	ما جاء حفت الجنة بالمكاره
29	صفة جهنم عن رسول الله	ما جاء في صفة النار
30	صفة جهنم عن رسول الله	ما جاء في صفة طعام اهل النار
31	الايمان عن رسول الله	ما جاء ان الاسلام بدا غريبا
32	العلم عن رسول الله	ما جاء في ذهاب العلم
33	العلم عن رسول الله	في الاخذ بالسنة واجتناب البدع
34	الاستئذان والآداب عن رسول الله	ما ذكر في فضل الاسلام
35	الادب عن رسول الله	ما جاء في كراهية قيام الرجل للرجل
36	الادب عن رسول الله	ما جاء في كراهية التزعفر والخلوق للرجال
37	تفسير القرآن عن رسول الله	ومن سورة البقرة
38	تفسير القرآن عن رسول الله	ومن سورة المائدة
39	تفسير القرآن عن رسول الله	ومن سورة الاعراف
40	تفسير القرآن عن رسول الله	ومن سورة هود
41	تفسير القرآن عن رسول الله	ومن سورة الرعد

42	تفسير القرآن عن رسول الله	ومن سورة بني اسرائيل
43	تفسير القرآن عن رسول الله	ومن سورة الاحزاب
44	تفسير القرآن عن رسول الله	ومن سورة الزمر
45	تفسير القرآن عن رسول الله	ومن سورة الصف
46	الدعوات عن رسول الله	منه
47	الدعوات عن رسول الله	منه
48	الدعوات عن رسول الله	ما جاء في عقد التسبيح باليد
49	الدعوات عن رسول الله	في دعاء النبي عليه السلام
50	الدعوات عن رسول الله	في دعاء النبي وتعوذه دبر كل صلٰوة
51	الدعوات عن رسول الله	في انتظار الفرج وغير ذلك
52	الدعوات عن رسول الله	في دعاء الضيف
53	المناقب عن رسول الله	في مناقب عثمان بن عفان
54	المناقب عن رسول الله	في مناقب عثمان بن عفان
55	المناقب عن رسول الله	مناقب الحسن والحسين
56	المناقب عن رسول الله	مناقب الحسن والحسين
57	المناقب عن رسول الله	مناقب عبد الله بن مسعود
58	المناقب عن رسول الله	مناقب حذيفة بن اليمان
59	المناقب عن رسول الله	مناقب ابي هريرة

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْمُقَدِّمَةُ

بَابُ مَا كَانَ عَلَيْهِ النَّاسُ قَبْلَ مَبْعَثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَهْلِ وَالضَّلَالَةِ

باب1: نبی اکرم ﷺ کی بعثت سے پہلے لوگ جس جہالت اور گمراہی کا شکار تھے

1- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُوَاخَذُ الرَّجُلُ بِمَا عَمِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ مَنْ اَحْسَنَ فِي الْاِسْلَامِ لَمْ يُوَاخَذْ بِمَا كَانَ عَمِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنْ اَسَاءَ فِي الْاِسْلَامِ اُخِذَ بِالْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے دریافت کیا' یارسول اللہ! آدمی نے زمانہ جاہلیت میں جوعمل کیا ہو کیا

حدیث1: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء — 6523

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 120

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان — 4242

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 3596

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 3604

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 3886

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 4086

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 4104

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 4408

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء — 396

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء — 18070

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء — 18071

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء — 5071

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء — 5113

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء — 5131

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 260

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) — 108

اس پر مواخذہ ہوگا؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: جو شخص اسلام لانے کے بعد اچھے کام کرے اس سے ان اعمال پر مواخذہ نہیں ہوگا جو اس نے زمانہ جاہلیت میں کیے تھے اور جو شخص اسلام لانے کے بعد بھی برے عمل کرے۔ اس سے پہلے اور بعد والے تمام (اعمال) کا مواخذہ ہوگا۔

2- اَخْبَرَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ النَّضْرِ الرَّمْلِيُّ عَنْ مَسَرَّةَ بْنِ مَعْبَدٍ مِّنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ اَبِي الْحَرَامِ مِنْ لَّخْمٍ عَنِ الْوَضِيْنِ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا اَهْلَ جَاهِلِيَّةٍ وَّعِبَادَةِ اَوْثَانٍ فَكُنَّا نَقْتُلُ الْاَوْلَادَ وَكَانَتْ عِنْدِي ابْنَةٌ لِّي فَلَمَّا اَجَابَتْ وَكَانَتْ مَسْرُوْرَةً بِدُعَائِي اِذَا دَعَوْتُهَا فَدَعَوْتُهَا يَوْمًا فَاتَّبَعَتْنِي فَمَرَرْتُ حَتّٰى اَتَيْتُ بِئْرًا مِّنْ اَهْلِي غَيْرَ بَعِيْدٍ فَاَخَذْتُ بِيَدِهَا فَرَدَّيْتُ بِهَا فِي الْبِئْرِ وَكَانَ اٰخِرَ عَهْدِي بِهَا اَنْ تَقُوْلَ يَا اَبَتَاهُ يَا اَبَتَاهُ فَبَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى وَكَفَ دَمْعُ عَيْنَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِّنْ جُلَسَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْزَنْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ كُفَّ فَاِنَّهُ يَسْاَلُ عَمَّا اَهَمَّهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ اَعِدْ عَلَيَّ حَدِيْثَكَ فَاَعَادَهُ فَبَكٰى حَتّٰى وَكَفَ الدَّمْعُ مِنْ عَيْنَيْهِ عَلٰى لِحْيَتِهِ ثُمَّ قَالَ لَهُ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ وَضَعَ عَنِ الْجَاهِلِيَّةِ مَا عَمِلُوْا فَاسْتَاْنِفْ عَمَلَكَ

☆☆ حضرت وضین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ! ہم جاہلیت میں مبتلا لوگ تھے اور بتوں کے پجاری تھے۔ ہم اپنی اولاد کو قتل کر دیا کرتے تھے۔ میری ایک بیٹی تھی جب وہ کچھ بڑی ہوئی تو جب بھی میں اسے بلاتا تو وہ میرے بلانے پر خوش ہوتی تھی۔ ایک دن میں نے اسے بلایا وہ میرے پیچھے آئی میں چلتا ہوا اپنے گھر کے کنویں کے پاس آ گیا جو زیادہ دور نہیں تھا۔ میں نے اس بچی کا ہاتھ پکڑا اور اسے کنویں میں پھینک دیا اس نے مجھ سے آخری بات یہ کہی اے ابا جان! اے ابا جان! (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ رونے لگے یہاں تک کہ آپ کی دونوں آنکھوں سے مسلسل آنسو جاری ہو گئے۔ نبی اکرم کے ساتھ بیٹھے ہوئے حضرات میں سے ایک صاحب نے اس شخص سے کہا تم نے اللہ کے رسول کو غمگین کر دیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ان صاحب سے کہا' رہنے دیں۔ اس نے وہ بات دریافت کی ہے جسے اہم سمجھا ہے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے اس شخص سے کہا' اپنی بات میرے سامنے دوبارہ بیان کرو۔ اس شخص نے دوبارہ بیان کی۔ نبی اکرم ﷺ رونے لگے۔ یہاں تک کہ آپ کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری ہو کر آپ کی داڑھی مبارک پر گرنے لگے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: لوگوں نے زمانہ جاہلیت میں جو کام کیے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں درگزر کر دیا ہے۔ اب تم نئے سرے سے عمل کا آغاز کرو۔

3- اَخْبَرَنَا هَارُوْنُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْمُؤَدِّبِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُّجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَوْلَايَ اَنَّ اَهْلَهُ بَعَثُوْا مَعَهُ بِقَدَحٍ فِيْهِ زُبْدٌ وَّلَبَنٌ اِلٰى اٰلِهَتِهِمْ قَالَ فَمَنَعَنِي اَنْ اٰكُلَ الزُّبْدَ لِمَخَافَتِهَا قَالَ فَجَاءَ كَلْبٌ فَاَكَلَ الزُّبْدَ وَشَرِبَ اللَّبَنَ ثُمَّ بَالَ عَلَى الصَّنَمِ وَهُوَ اِسَافُ وَنَائِلَةُ قَالَ هَارُوْنُ كَانَ الرَّجُلُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اِذَا سَافَرَ حَمَلَ مَعَهُ اَرْبَعَةَ اَحْجَارٍ ثَلَاثَةً لِّقِدْرِهِ وَالرَّابِعَ يَعْبُدُهُ وَيُرَبِّي كَلْبَهُ وَيَقْتُلُ وَلَدَهُ

☆☆ مجاہد بیان کرتے ہیں مجھے میرے غلام نے بتایا کہ اس کے گھر والوں نے اسے ایک پیالہ دے کر اپنے باطل معبودوں کے پاس بھیجا۔ اس پیالے میں مکھن اور دودھ تھا۔ وہ غلام کہتا ہے ان معبودوں کے خوف کی وجہ سے میں نے وہ مکھن نہیں کھایا۔ وہ مزید بیان

کرتا ہے۔اسی دوران ایک کتا وہاں آیا اور اس نے وہ مکھن کھا لیا اور دودھ پی لیا اور پھر اس بت کے اوپر پیشاب بھی کر دیا۔ (راوی کہتے ہیں) وہ بت ''اساف'' اور ''نائلہ'' تھے۔

ہارون (نامی راوی) بیان کرتے ہیں۔ زمانہ جاہلیت میں جب کوئی شخص سفر پر روانہ ہوتا تو وہ اپنے ساتھ چار پتھر لے جاتا تھا جن میں سے تین پتھر چولہے کے طور پر استعمال کرنے کے لیے ہوتے تھے اور چوتھے کی وہ عبادت کرتا تھا (زمانہ جاہلیت سے تعلق رکھنے والا شخص) اپنے کتے کی پرورش کرتا تھا اور اپنی اولاد یعنی بیٹیوں کو دفن کر دیتا تھا۔

4- حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا رَيْحَانُ هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ هُوَ ابْنُ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا أَصَبْنَا حَجَرًا حَسَنًا عَبَدْنَاهُ وَإِنْ لَمْ نُصِبْ حَجَرًا جَمَعْنَا كُثْبَةً مِنْ رَمْلٍ ثُمَّ جِئْنَا بِالنَّاقَةِ الصَّفِيِّ فَتَفَاجُ عَلَيْهَا فَنَحْلُبُهَا عَلَى الْكُثْبَةِ حَتَّى نُرْوِيَهَا ثُمَّ نَعْبُدُ تِلْكَ الْكُثْبَةَ مَا أَقَمْنَا بِذَلِكَ الْمَكَانِ قَالَ أَبُو مُحَمَّد الصَّفِيُّ الْكَثِيرَةُ الْأَلْبَانِ فَتَفَاجَ يَعْنِي النَّاقَةَ إِذَا فَرَّجَتْ بَيْنَ رِجْلَيْهَا لِلْحَلْبِ وَالْفَجُّ الطَّرِيقُ الْوَاسِعُ وَجَمْعُهُ فِجَاجٌ

☆☆ ابو رجاء بیان کرتے ہیں زمانہ جاہلیت میں ہمارا یہ حال تھا کہ جب ہم کسی خوبصورت پتھر کے پاس پہنچتے تو ہم اس کی عبادت کرنے لگتے تھے اور اگر ہمیں کوئی پتھر نہ ملتا تو ہم ریت کا ایک ٹیلہ بنا لیتے اور پھر زیادہ دودھ دینے والی ایک اونٹنی کو لا کر اس ٹیلے پر کھڑا کرتے۔ ہم اس اونٹنی کا دودھ اس ٹیلے پر دوہ لیتے اور پھر اسے سیراب کرتے پھر جب تک ہم اس مقام پر رہتے اس کی عبادت کرتے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (اس روایت میں استعمال ہونے والا لفظ) ''صفی'' کا مطلب ہے بہت زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی (جبکہ اس روایت میں استعمال ہونے والا لفظ) ''فتفاج'' کا مطلب ہے۔ جب کوئی اونٹنی اپنی دونوں ٹانگیں دودھ دوہنے کے لیے پھیلا دے اور ''فج'' ''کھلے راستے'' کو کہتے ہیں اور اس کی جمع ''فجاج'' استعمال ہوتی ہے۔

بَابُ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكُتُبِ قَبْلَ مَبْعَثِهِ

باب 2: نبی اکرم ﷺ کی بعثت سے پہلے (سابقہ آسمانی) کتابوں میں نبی اکرم ﷺ کا تذکرہ

5- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ قَالَ كَعْبٌ نَجِدُهُ مَكْتُوبًا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَظٌّ وَلَا غَلِيظٌ وَلَا صَخَّابٌ بِالْأَسْوَاقِ وَلَا يَجْزِي بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ وَلَكِنْ يَعْفُو وَيَغْفِرُ وَأُمَّتُهُ الْحَمَّادُونَ يُكَبِّرُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى كُلِّ نَجْدٍ وَيَحْمَدُونَهُ فِي كُلِّ مَنْزِلَةٍ وَيَتَأَزَّرُونَ عَلَى أَنْصَافِهِمْ وَيَتَوَضَّئُونَ عَلَى أَطْرَافِهِمْ مُنَادِيهِمْ يُنَادِي فِي جَوِّ السَّمَاءِ صَفُّهُمْ فِي الْقِتَالِ وَصَفُّهُمْ فِي الصَّلَاةِ سَوَاءٌ لَهُمْ بِاللَّيْلِ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ وَمَوْلِدُهُ بِمَكَّةَ وَمُهَاجَرُهُ بِطَيْبَةَ وَمُلْكُهُ بِالشَّامِ

☆☆ حضرت کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے (اپنی آسمانی کتاب تورات میں نبی اکرم ﷺ کا تذکرہ) ان الفاظ میں پایا۔ محمد اللہ کے رسول ہیں۔ وہ سخت مزاج اور سخت دل نہیں ہیں۔ بازاروں میں چیخ کے بولنے والے نہیں ہیں۔ برائی کا بدلہ برائی کے

ذریعے نہیں دیتے بلکہ معاف کر دیتے ہیں' بخش دیتے ہیں۔ ان کی امت (اللہ تعالیٰ کی) بکثرت حمد کرنے والی ہوگی اور اللہ کی کبریائی کا تذکرہ ہر مقام پر کرنے والی ہوگی۔ وہ لوگ اللہ کی حمد ہر جگہ بیان کریں گے ان کے تہبند نصف پنڈلی تک ہوں گے۔ وہ اپنے مخصوص اعضاء کو وضو کے دوران دھوئیں گے۔ ان کا موذن کھلی فضا میں اذان دیا کرے گا۔ جنگ کے دوران ان کی صفیں اور نماز کے دوران ان کی صفیں ایک جیسی ہوں گی وہ لوگ رات کے وقت شہد کی مکھی کی بھنبھناہٹ کی طرح (اللہ تعالیٰ کی بارگاہ) میں گریہ وزاری کریں گے۔

حضرت محمد ﷺ کی جائے پیدائش ''مکہ'' ہوگی وہ ہجرت کر کے ''طیبہ'' جائیں گے اور ان کی بادشاہی ''شام'' میں ہوگی۔

6- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي خَالِدٌ هُوَ ابْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ اَبِي هِلَالٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ اُسَامَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ سَلَامٍ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اِنَّا لَنَجِدُ صِفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا وَّحِرْزًا لِّلْاُمِّيِّينَ اَنْتَ عَبْدِي وَرَسُولِي سَمَّيْتُهُ الْمُتَوَكِّلَ لَيْسَ بِفَظٍّ وَّلَا غَلِيظٍ وَّلَا صَخَّابٍ بِالْاَسْوَاقِ وَلَا يَجْزِي بِالسَّيِّئَةِ مِثْلَهَا وَلٰكِنْ يَعْفُو وَيَتَجَاوَزُ وَلَنْ اَقْبِضَهُ حَتّٰى يُقِيمَ الْمِلَّةَ الْمُتَعَوِّجَةَ بِاَنْ يَشْهَدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْتَحُ بِهِ اَعْيُنًا عُمْيًا وَّآذَانًا صُمًّا وَّقُلُوبًا غُلْفًا قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ وَّاَخْبَرَنِي اَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ كَعْبًا يَقُولُ مِثْلَ مَا قَالَ ابْنُ سَلَامٍ

☆☆ حضرت ابن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے اپنی آسمانی کتاب ''تورات'' میں نبی اکرم ﷺ کا تذکرہ ان الفاظ میں پایا ہے۔

''بے شک ہم نے تمہیں گواہ' خوشخبری دینے والا' ڈرانے والا' پناہ گاہ بنا کر بھیجا ہے اس قوم کے لیے جو ان پڑھ ہے (اے محمد ﷺ) تو میرا بندہ اور رسول ہے۔ میں نے اس (یعنی نبی اکرم ﷺ) کا نام متوکل رکھا ہے وہ سخت دل اور سخت مزاج نہیں ہوگا اور نہ ہی بازار میں اونچی آواز سے چیخے گا اور برائی کا بدلہ برائی کی صورت میں نہیں دے گا بلکہ معاف کر دے گا اور درگزر کرے گا اور میں اس وقت تک اس کی روح قبض نہیں کرونگا جب تک وہ بگڑی ہوئی قوم (یعنی کفر میں مبتلا قوم) کو یہ اعتراف نہ کروا دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے۔ ہم اس کے ذریعے اندھی آنکھوں بہرے کانوں اور پردے میں چھپے ہوئے دلوں کو کشادگی عطا کریں گے۔

حدیث 5 ''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1990ء — 4224

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء — 13080

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/ 1991ء — 1610

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/ 1991ء — 1612

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/ 1983ء — 10046

حدیث 6 ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء — 2018

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 3617

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 6622

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء — 1379

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دارالبشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/ 1989ء — 246

عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں مجھے ابوواقد لیثی نے یہ بات بتائی ہے کہ انہوں نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ کو بھی یہی بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے جو حضرت ابن سلام رضی اللہ عنہ نے بیان کی ہے۔

7- اَخْبَرَنَا زَیْدُ بْنُ عَوْفٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ ذَکْوَانَ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ کَعْبٍ فِی السَّطْرِ الْاَوَّلِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَبْدِی الْمُخْتَارُ لَا فَظٌّ وَّلَا غَلِیْظٌ وَّلَا صَخَّابٌ فِی الْاَسْوَاقِ وَلَا یَجْزِی بِالسَّیِّئَةِ السَّیِّئَةَ وَلٰکِنْ یَعْفُو وَیَغْفِرُ مَوْلِدُهٗ بِمَکَّةَ وَهِجْرَتُهٗ بِطَیْبَةَ وَمُلْکُهٗ بِالشَّامِ وَفِی السَّطْرِ الثَّانِی مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ اُمَّتُهُ الْحَمَّادُوْنَ یَحْمَدُوْنَ اللّٰهَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ یَحْمَدُوْنَ اللّٰهَ فِیْ کُلِّ مَنْزِلَةٍ وَّیُکَبِّرُوْنَ عَلٰی کُلِّ شَرَفٍ رُعَاةُ الشَّمْسِ یُصَلُّوْنَ الصَّلٰوةَ اِذَا جَآءَ وَقْتُهَا وَلَوْ کَانُوْا عَلٰی رَاْسِ کُنَاسَةٍ وَّیَاْتَزِرُوْنَ عَلٰی اَوْسَاطِهِمْ وَیُوَضِّئُوْنَ اَطْرَافَهُمْ وَاَصْوَاتُهُمْ بِاللَّیْلِ فِیْ جَوِّ السَّمَآءِ کَاَصْوَاتِ النَّحْلِ

☆☆ حضرت کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (تورات میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف میں) پہلی لائن میں یہ تحریر ہے۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ میرے اختیار کردہ بندے ہیں۔ وہ سخت مزاج نہیں ہیں اور سخت دل نہیں ہیں اور بازار میں بلند آواز سے چیخنے والا نہیں ہے۔ وہ برائی کا بدلہ برائی کے ذریعے نہیں دے گا بلکہ معاف کردے گا اور بخش دے گا۔ اس کی جائے پیدائش ''مکہ'' ہوگی اور وہ ہجرت کرکے ''طیبہ'' آئے گا اور اس کی بادشاہی ''شام'' میں ہوگی۔

دوسری سطر میں یہ تحریر ہے۔ محمد اللہ کے رسول ہیں۔ ان کی امت بکثرت اللہ کی حمد کرنے والی ہے۔ وہ تنگی اور خوشحالی ہر حال میں اللہ کی حمد بیان کریں گے۔ وہ ہر جگہ پر اللہ کی حمد بیان کریں گے۔ ہر مقام پر اس کی کبریائی کا تذکرہ کریں گے۔ سورج کو دیکھ کر نمازیں ادا کریں گے۔ جب نماز کا وقت آجائے گا (تو نماز ضرور ادا کریں گے) اگرچہ وہ کسی کناسہ پر ہوں ان کے تہبند نصف پنڈلی تک ہوں گے وہ اپنے مخصوص اعضاء پر وضو کریں گے۔ رات کے وقت کھلی فضا میں ان کی آوازیں یوں ہوگی جیسے کسی شہد کی مکھی کی آواز ہوتی ہے''۔

8- اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰی حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِیْسٰی حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ فَرْوَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ سَاَلَ کَعْبَ الْاَحْبَارِ کَیْفَ تَجِدُ نَعْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی التَّوْرَاةِ فَقَالَ کَعْبٌ نَجِدُهٗ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ یُوْلَدُ بِمَکَّةَ وَیُهَاجِرُ اِلٰی طَابَةَ وَیَکُوْنُ مُلْکُهٗ بِالشَّامِ وَلَیْسَ بِفَحَّاشٍ وَّلَا صَخَّابٍ فِی الْاَسْوَاقِ وَلَا یُکَافِئُ بِالسَّیِّئَةِ السَّیِّئَةَ وَلٰکِنْ یَعْفُو وَیَغْفِرُ اُمَّتُهُ الْحَمَّادُوْنَ یَحْمَدُوْنَ اللّٰهَ فِیْ کُلِّ سَرَّآءَ وَّیُکَبِّرُوْنَ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ نَجْدٍ یُوَضِّئُوْنَ اَطْرَافَهُمْ وَیَاْتَزِرُوْنَ فِیْ اَوْسَاطِهِمْ یَصُفُّوْنَ فِیْ صَلَوَاتِهِمْ کَمَا یَصُفُّوْنَ فِیْ قِتَالِهِمْ دَوِیُّهُمْ فِیْ مَسَاجِدِهِمْ کَدَوِیِّ النَّحْلِ یُسْمَعُ مُنَادِیْهِمْ فِیْ جَوِّ السَّمَآءِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ آپ حضرات نے تورات میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ کن الفاظ میں پایا ہے؟ تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ ہم نے ان الفاظ میں پایا ہے'' محمد بن عبداللہ مکہ میں پیدا ہوں گے۔ وہ ہجرت کرکے ''طابہ'' میں جائیں گے۔ ان کی حکومت شام میں بھی ہوگی۔ وہ فحش گفتگو کرنے والے نہیں ہوں گے اور بازار میں چیخ کر نہیں بولیں گے۔ برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیں گے بلکہ معاف کردیں گے' بخش دیں گے۔ ان کی امت بکثرت حمد بیان کرنے والی ہوگی۔ وہ ہر پریشانی کے عالم میں بھی اللہ کی حمد بیان کریں گے اور ہر مقام پر اللہ کی کبریائی کا تذکرہ کریں

گے۔ وہ اپنے مخصوص اعضاء پر وضو کریں گے وہ اپنی نصف پنڈلی تک تہبند باندھیں گے۔ نماز میں ان کی صف اسی طرح ہوگی جیسے جنگ کے دوران ان کی صف ہوگی۔ ان کی مساجد میں ان کی آواز شہد کی مکھی کی آواز جیسی ہوگی ان کی اذان دینے والے کی آواز کھلی فضا میں سنی جا سکے گی۔

9- اَخْبَرَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ التَّمِيْمِيِّ حَدَّثَنَا بَحِيْرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ جَاءَ كُمْ رَسُوْلٌ اِلَيْكُمْ لَيْسَ بِوَهِنٍ وَّلَا كَسِلٍ لِيَخْتِنَ قُلُوْبًا غُلْفًا وَّيَفْتَحَ اَعْيُنًا عُمْيًا وَّيُسْمِعَ اٰذَانًا صُمًّا وَّيُقِيْمَ السُّنَّةَ الْعَوْجَا حَتّٰى يُقَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ

☆☆ حضرت جبیر بن نفیر حضرمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ تمہارے پاس ایک ایسا رسول آیا ہے جو سست اور کاہل نہیں ہے۔ اس کی آمد کا مقصد یہ ہے کہ وہ غفلت میں مبتلا دلوں کو زندہ کر دے۔ نابینا آنکھوں کی بینائی کو کشادہ کر دے اور بہرے کانوں کو پیغام حق سنا دے۔ وہ کفر پر قائم ملت کو درست کر دے۔ یہاں تک کہ یہ اعتراف کر لیا جائے کہ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے صرف وہی ایک معبود ہے۔

10- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي قَيْسٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ اِلَيْهِ حَاجَةٌ فَمَشٰى مَعَهُ حَتّٰى دَخَلَ قَالَ فَاِحْدٰى رِجْلَيْهِ فِي الْبَيْتِ وَالْاُخْرٰى خَارِجَةٌ كَاَنَّهُ يُنَاجِيْ فَالْتَفَتَ فَقَالَ اَتَدْرِيْ مَنْ كُنْتُ اُكَلِّمُ اِنَّ هٰذَا مَلَكٌ لَّمْ اَرَهُ قَطُّ قَبْلَ يَوْمِيْ هٰذَا اسْتَاْذَنَ رَبَّهُ اَنْ يُّسَلِّمَ عَلَيَّ قَالَ اِنَّا اٰتَيْنَاكَ اَوْ اَنْزَلْنَا الْقُرْاٰنَ فَصْلًا وَّالسَّكِيْنَةَ صَبْرًا وَّالْفُرْقَانَ وَصْلًا

☆☆ حضرت عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے ایک صحابی کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ کام تھا۔ وہ صحابی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلتے ہوئے آپ کے گھر تشریف لائے۔ وہ صحابی بیان کرتے ہیں۔ ابھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک پاؤں گھر کے اندر تھا اور ایک پاؤں گھر کے باہر تھا اور یوں محسوس ہوا جیسے آپ کسی سے خفیہ طور پر بات کر رہے ہیں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس صحابی کی طرف متوجہ ہو کر دریافت کیا۔ کیا تمہیں پتہ ہے میں کس کے ساتھ بات کر رہا تھا؟ یہ ایک فرشتہ ہے جسے میں نے آج سے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ اس نے اپنے پروردگار سے یہ اجازت مانگی کہ وہ مجھے سلام کرے (سلام کرنے کے بعد اس نے پروردگار کا یہ پیغام مجھے پہنچایا ہے) ہم نے تمہیں قرآن دیا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) ہم نے تم پر قرآن نازل کیا جو (حق اور باطل) کے درمیان علیحدگی کرنے والا ہے اور سکینت نازل کی جو صبر دیتی ہے اور فرقان نازل کیا جو ملا دیتا ہے۔

11- اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا رَيْحَانُ هُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ هُوَ ابْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ عَطِيَّةَ اَنَّهُ سَمِعَ رَبِيْعَةَ الْجُرَشِيَّ يَقُوْلُ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيْلَ لَهُ لِتَنَمْ عَيْنُكَ وَلْتَسْمَعْ اُذُنُكَ وَلْيَعْقِلْ قَلْبُكَ قَالَ فَنَامَتْ عَيْنَايَ وَسَمِعَتْ اُذُنَايَ وَعَقَلَ قَلْبِيْ قَالَ فَقِيْلَ لِيْ سَيِّدٌ بَنٰى دَارًا فَصَنَعَ مَاْدُبَةً وَّاَرْسَلَ دَاعِيًا فَمَنْ اَجَابَ الدَّاعِيَ دَخَلَ الدَّارَ وَاَكَلَ مِنَ الْمَاْدُبَةِ وَرَضِيَ عَنْهُ السَّيِّدُ وَمَنْ لَّمْ يُجِبِ الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلِ الدَّارَ وَلَمْ يَطْعَمْ مِنَ الْمَاْدُبَةِ وَسَخِطَ عَلَيْهِ السَّيِّدُ قَالَ فَاللّٰهُ السَّيِّدُ وَمُحَمَّدٌ الدَّاعِيْ وَالدَّارُ الْاِسْلَامُ وَالْمَاْدُبَةُ الْجَنَّةُ

☆☆ حضرت عطیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ جرشی کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

کی خدمت میں کوئی فرشتہ آیا اور آپ سے یہ کہا گیا آپ کی آنکھ تو سوتی رہے گی لیکن آپ کے کان سنتے رہیں گے اور آپ کا دل سمجھتا رہے گا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری آنکھیں سوجاتی ہیں لیکن میرے کان سنتے رہتے ہیں اور دل سمجھ لیتا ہے۔

نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں پھر مجھ سے کہا گیا ایک سردار نے گھر بنایا۔ اس میں اس نے دسترخوان سجایا اور ایک دعوت دینے والے کو بھیجا تو جو شخص اس دعوت دینے والے کی دعوت قبول کرلے گا وہ اس گھر میں آئے گا اور اس دسترخوان سے کھائے گا۔ وہ سردار اس سے راضی ہوگا اور جو شخص اس دعوت دینے والے کی بات نہیں مانے گا وہ اس گھر میں داخل نہیں ہوگا اور اس دسترخوان سے نہیں کھائے گا اور وہ سردار اس سے ناراض ہوگا۔

نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ وہ سردار ہے۔ وہ دعوت دینے والا شخص محمد ہے وہ گھر اسلام ہے اور وہ دسترخوان جنت ہے۔

12- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُوْنِ التَّمِيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلَى الْبَطْحَاءِ وَمَعَهُ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَاَقْعَدَهُ وَخَطَّ عَلَيْهِ خَطًّا ثُمَّ قَالَ لَا تَبْرَحَنَّ فَاِنَّهُ سَيَنْتَهِي اِلَيْكَ رِجَالٌ فَلَا تُكَلِّمْهُمْ فَاِنَّهُمْ لَنْ يُكَلِّمُوْكَ فَمَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ اَرَادَ ثُمَّ جَعَلُوْا يَنْتَهُوْنَ اِلَى الْخَطِّ لَا يُجَاوِزُوْنَهُ ثُمَّ يَصْدُرُوْنَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كَانَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ جَاءَ اِلَيَّ فَتَوَسَّدَ فَخِذِيْ وَكَانَ اِذَا نَامَ نَفَخَ فِي النَّوْمِ نَفْخًا فَبَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَسِّدٌ فَخِذِيْ رَاقِدٌ اِذْ اَتَانِيْ رِجَالٌ كَاَنَّهُمُ الْجِمَالُ عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ بِيْضٌ اللّٰهُ اَعْلَمُ مَا بِهِمْ مِنَ الْجَمَالِ حَتّٰى قَعَدَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ عِنْدَ رَاْسِهِ وَطَائِفَةٌ مِنْهُمْ عِنْدَ رِجْلَيْهِ فَقَالُوْا بَيْنَهُمْ مَا رَاَيْنَا عَبْدًا اُوْتِيَ مِثْلَ مَا اُوْتِيَ هٰذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ عَيْنَيْهِ لَتَنَامَانِ وَاِنَّ قَلْبَهُ لَيَقْظَانُ اضْرِبُوْا لَهُ مَثَلًا سَيِّدٌ بَنٰى قَصْرًا ثُمَّ جَعَلَ مَاْدُبَةً فَدَعَا النَّاسَ اِلٰى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ ثُمَّ ارْتَفَعُوْا وَاسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ فَقَالَ اَتَدْرِيْ مَنْ هٰؤُلَاءِ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ هُمُ الْمَلَائِكَةُ قَالَ وَهَلْ تَدْرِيْ مَا الْمَثَلُ الَّذِيْ ضَرَبُوْهُ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ الرَّحْمٰنُ بَنَى الْجَنَّةَ فَدَعَا اِلَيْهَا عِبَادَهُ فَمَنْ اَجَابَهُ دَخَلَ جَنَّتَهُ وَمَنْ لَمْ يُجِبْهُ عَاقَبَهُ وَعَذَّبَهُ

☆☆ حضرت ابوعثمان نہدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کھلے میدان کی طرف تشریف لے گئے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں بٹھا دیا اور ان کے ارگرد ایک لائن کھینچ کر ارشاد فرمایا۔ تم نے یہاں سے باہر نہیں آنا۔ تمہارے پاس کچھ لوگ آئیں گے تم نے ان سے بات نہیں کرنی وہ بھی تمہارے ساتھ بات نہیں کریں گے۔ پھر نبی اکرم ﷺ جہاں جانا چاہتے تھے وہاں تشریف لے گئے پھر کچھ لوگ اس لکیر کے پاس آنے لگے لیکن اندر نہیں آتے تھے۔ پھر وہ نبی اکرم ﷺ کی طرف چلے گئے جب رات کا آخری حصہ آیا تو نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے آپ نے میرے زانو کا تکیہ بنایا جب آپ سوتے تھے تو خراٹے لیا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ میرے زانو پر سو رہے تھے۔ اسی دوران میرے پاس کچھ لوگ آئے جن کے قد اونٹ جتنے اونچے تھے انہوں نے سفید کپڑے پہن رکھے تھے۔ اللہ بہتر جانتا ہے کہ ایسی خوبصورتی اور کسی میں نہیں ہوگی۔ ان میں سے کچھ لوگ

4597

حدیث 11: "معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم موصل' 1404ھ/ 1983ء

نبی اکرم ﷺ کے سرہانے کی طرف بیٹھ گئے اور کچھ لوگ پاؤں کی طرف بیٹھ گئے۔ وہ یہ بات کرنے لگے کہ اس نبی کو جو فضیلت عطا کی گئی ہے۔ ہمارے خیال میں وہ اور کسی کو عطا نہیں کی گئی ان کی دونوں آنکھیں سو جاتی ہیں لیکن ان کا دل بیدار رہتا ہے۔ ان کے لیے یہ مثال دی جاسکتی ہے کہ ایک سردار نے ایک محل بنایا۔ پھر دستر خوان بچھا کر (دعوت عام کی) اس کھانے اور مشروبات کی طرف بلایا (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) پھر وہ لوگ چلے گئے۔ اسی وقت نبی اکرم ﷺ بیدار ہوئے تو آپ نے دریافت کیا' کیا تم یہ جانتے ہو کہ یہ کون لوگ تھے؟ میں نے جواب دیا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ فرشتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' کیا تم جانتے ہو کہ انہوں نے جو مثال بیان کی اس کا مطلب کیا ہے؟ میں نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا رحمٰن (یعنی اللہ تعالیٰ نے) جنت بنائی اس کی طرف اپنے بندوں کو دعوت دی جو اس دعوت کو قبول کرلے گا وہ اس کی جنت میں داخل ہو جائے گا جو قبول نہیں کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوگا اور اسے عذاب کا شکار کرے گا۔

بَابُ كَيْفَ كَانَ اَوَّلُ شَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 3: نبی اکرم ﷺ کا بچپن کیسا تھا

13 - اَخْبَرَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو السُّلَمِيُّ عَنْ عُتْبَةَ ابْنِ عَبْدِ السُّلَمِيِّ اَنَّهُ حَدَّثَهُمْ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ كَيْفَ كَانَ اَوَّلُ شَانِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ كَانَتْ حَاضِنَتِيْ مِنْ بَنِيْ سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ فَانْطَلَقْتُ اَنَا وَابْنٌ لَّهَا فِيْ بَهْمٍ لَّنَا وَلَمْ نَاخُذْ مَعَنَا زَادًا فَقُلْتُ يَا اَخِيْ اذْهَبْ فَاْتِنَا بِزَادٍ مِّنْ عِنْدِ اُمِّنَا فَانْطَلَقَ اَخِيْ وَمَكَثْتُ عِنْدَ الْبَهْمِ فَاَقْبَلَ طَائِرَانِ اَبْيَضَانِ كَاَنَّهُمَا نَسْرَانِ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ اَهُوَ هُوَ قَالَ الْاٰخَرُ نَعَمْ فَاَقْبَلَا يَبْتَدِرَانِيْ فَاَخَذَانِيْ فَبَطَحَانِيْ لِلْقَفَا فَشَقَّا بَطْنِيْ ثُمَّ اسْتَخْرَجَا قَلْبِيْ فَشَقَّاهُ فَاَخْرَجَا مِنْهُ عَلَقَتَيْنِ سَوْدَاوَيْنِ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ ائْتِنِيْ بِمَاءِ ثَلْجٍ فَغَسَلَ بِهِ جَوْفِيْ ثُمَّ قَالَ ائْتِنِيْ بِمَاءِ بَرَدٍ فَغَسَلَ بِهِ قَلْبِيْ ثُمَّ قَالَ ائْتِنِيْ بِالسَّكِيْنَةِ فَذَرَّهُ فِيْ قَلْبِيْ ثُمَّ قَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ حُصْهُ فَحَاصَهُ وَخَتَمَ عَلَيْهِ بِخَاتَمِ النُّبُوَّةِ ثُمَّ قَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ اجْعَلْهُ فِيْ كِفَّةٍ وَّاجْعَلْ اَلْفًا مِّنْ اُمَّتِهِ فِيْ كِفَّةٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا اَنَا اَنْظُرُ اِلَى الْاَلْفِ فَوْقِيْ اُشْفِقُ اَنْ يَخِرَّ عَلَيَّ بَعْضُهُمْ فَقَالَ لَوْ اَنَّ اُمَّتَهُ وُزِنَتْ بِهِ لَمَالَ بِهِمْ ثُمَّ انْطَلَقَا وَتَرَكَانِيْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَرِقْتُ فَرَقًا شَدِيْدًا ثُمَّ انْطَلَقْتُ اِلٰى اُمِّيْ فَاَخْبَرْتُهَا بِالَّذِيْ لَقِيْتُ فَاَشْفَقَتْ اَنْ يَكُوْنَ قَدِ الْتُبِسَ بِيْ فَقَالَتْ اُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ فَرَحَلَتْ بَعِيْرًا لَّهَا فَجَعَلَتْنِيْ عَلَى الرَّحْلِ وَرَكِبَتْ خَلْفِيْ حَتّٰى بَلَغْنَا اِلٰى اُمِّيْ فَقَالَتْ اَدَّيْتُ اَمَانَتِيْ وَذِمَّتِيْ

حدیث **13**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **17685**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشا پوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **4230**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **323**

''آحاد و مثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایہ' ریاض' سعودی عرب **1411**ھ/ **1991**ء **1369**

وَحَدَّثْتُهَا بِالَّذِیْ لَقِیْتُ فَلَمْ یَرُعْهَا ذٰلِكَ وَقَالَتْ اِنِّیْ رَاَیْتُ حِیْنَ خَرَجَ مِنِّیْ یَعْنِیْ نُوْرًا اَضَائَتْ مِنْهُ قُصُوْرُ الشَّامِ

☆☆ حضرت عتبہ بن عبد سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام میں شامل ہیں۔ ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا یارسول اللہ! آپ کے بچپن کا عالم کیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری دایہ کا تعلق بنوسعد بن بکر سے تھا۔ ایک مرتبہ میں اوران کا بیٹا اپنی بکریاں چرانے کے لیے گئے۔ ہمارے ساتھ کھانے کے لیے کچھ نہیں تھا۔ میں نے کہا اے میرے بھائی تم جاؤ اورامی جان سے ہمارے کھانے کے لیے کچھ لے آؤ۔ میرا بھائی چلا گیا۔ میں ان جانوروں کے پاس ٹھہر گیا۔ اسی دوران دو سفید پرندے جو گدھوں کی مانند تھے۔ آئے اوران میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا کیا یہ وہی ہے؟ دوسرے نے جواب دیا: ہاں وہ دونوں تیزی سے میری طرف لپکے۔ انہوں نے مجھے پکڑلیا اور مجھے سیدھا لیٹا کر میرے پیٹ کو چیر دیا۔ پھرانہوں نے میرا دل نکال کر اسے چیر دیا اوراس میں سے سیاہ خون کے دولوتھڑے نکالے۔ ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا برف کا پانی لاؤ پھراس نے اس پانی کے ذریعے میرے پیٹ کو دھویا پھر وہ بولا ٹھنڈا پانی لاؤ پھراس نے اس کے ذریعے میرے دل کو دھویا۔ پھر وہ بولا سلینیت لاؤ وہ اس نے میرے دل پر چھڑک دی۔ پھراس نے اپنے ساتھی سے کہا اسے سی دو۔ اس نے اسے سی دیا۔ اس نے اس پر مہر نبوت لگادی۔ پھراس نے کہا انہیں ایک پلڑے میں رکھواوران کی امت کے ایک ہزار افراد کو دوسرے پلڑے میں رکھو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشادفرماتے ہیں جب میں نے دیکھا کہ ایک ہزار افراد میرے اوپر تھے اور مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ کوئی میرے اوپر نہ گر جائے تو ان میں سے ایک شخص بولا اگر ان کی پوری امت کے ساتھ بھی ان کا وزن کیا جائے تو ان کا پلڑا بھاری ہوگا۔ پھر وہ دونوں چلے گئے انہوں نے مجھے وہیں رہنے دیا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشادفرماتے ہیں مجھے بہت الجھن محسوس ہوئی۔ میں اپنی والدہ کے پاس گیا اورانہیں اس صورتحال کے بارے میں بتایا جو مجھے پیش آئی تھی۔ وہ ڈرگئیں کہ شاید مجھے کوئی ذہنی مرض لاحق ہوگیا ہے۔ وہ بولیں میں تمہیں اللہ کی پناہ میں دیتی ہوں۔ پھر وہ اپنے اونٹ پر سوار ہوئیں اور مجھے بھی اس پر سوار کیا یہاں تک کہ ہم لوگ میری والدہ (سیدہ آمنہ) کے پاس آگئے۔ میری دایہ نے کہا میں اپنی امانت اوراپنا ذمہ ادا کرچکی ہوں۔ پھرانہوں نے میری والدہ کو وہ واقعہ بتایا جو میرے ساتھ پیش آیا تھا تو والدہ اس سے خوف زدہ نہیں ہوئیں اور بولیں جب ان کی ولادت ہوئی تھی تو میں نے دیکھا تھا کہ میرے اندر سے کوئی چیز نکلی ہے (راوی کہتے ہیں) یعنی نور نکلا (سیّدہ آمنہ فرماتی ہیں) جس کے ذریعے شام کے محلات روشن ہوگئے تھے۔

14- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِیُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ الْغِفَارِیِّ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَیْفَ عَلِمْتَ اَنَّكَ نَبِیٌّ حَتّٰی اسْتَیْقَنْتَ فَقَالَ یَا اَبَا ذَرٍّ اَتَانِیْ مَلَكَانِ وَاَنَا بِبَعْضِ بَطْحَاءِ مَكَّةَ فَوَقَعَ اَحَدُهُمَا عَلَی الْاَرْضِ وَكَانَ الْاٰخَرُ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ اَهُوَ هُوَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَزِنْهُ بِرَجُلٍ فَوُزِنْتُ بِهِ فَوَزَنْتُهُ ثُمَّ قَالَ فَزِنْهُ بِعَشَرَةٍ فَوُزِنْتُ بِهِمْ فَرَجَحْتُهُمْ ثُمَّ قَالَ زِنْهُ بِمِائَةٍ فَوُزِنْتُ بِهِمْ فَرَجَحْتُهُمْ ثُمَّ قَالَ زِنْهُ بِاَلْفٍ فَوُزِنْتُ بِهِمْ فَرَجَحْتُهُمْ كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلَیْهِمْ یَنْتَثِرُوْنَ عَلَیَّ مِنْ خِفَّةِ الْمِیْزَانِ قَالَ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ لَوْ وَزَنْتَهُ بِاُمَّتِهِ لَرَجَحَهَا

☆☆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ آپ کو پہلی مرتبہ کب اس بات کا یقینی علم ہوا کہ آپ نبی ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: اے ابوذر! میرے پاس دوفرشتے آئے میں اس وقت مکہ کے کھلے میدان میں تھا۔ ان میں

سے ایک زمین پر اتر آیا اور دوسرا آسمان اور زمین کے درمیان رہا۔ ان دونوں میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا کیا یہ وہی ہیں؟ اس نے جواب دیا: ہاں وہ بولا ایک آدمی کے ساتھ ان کا وزن کرو اس آدمی کے ساتھ میرا وزن کیا گیا تو میرا پلڑا بھاری تھا۔ پھر اس فرشتے نے کہا دس آدمیوں کے ساتھ میرا وزن کرو ان کے ساتھ میرا وزن کیا گیا تو پھر میرا پلڑا بھاری تھا۔ پھر وہ بولا سو آدمیوں کے ساتھ ان کا وزن کرو ان کے ساتھ میرا وزن کیا گیا تو بھی میں ہی بھاری تھا۔ پھر وہ بولا ایک ہزار آدمیوں کے ساتھ میرا وزن کرو ان کے ساتھ میرا وزن کیا گیا تو بھی میرا ہی پلڑا بھاری تھا۔ مجھے یوں محسوس ہوا کہ ان لوگوں کا پلڑا ہلکا ہونے کی وجہ سے کوئی میرے اوپر نہ گر جائے۔

نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا اگر ان کی پوری امت کے مقابلے میں ان کا وزن کیا جائے تو بھی ان کا پلڑا بھاری ہوگا۔

15- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ خَلِيْلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِيْهِمْ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا اَنَا رَحْمَةٌ مُهْدَاةٌ

☆☆ حضرت ابوصالح رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو بلند آواز سے مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ اے لوگو میں رحمت ہوں اور ہدایت دینے کے لیے آیا ہوں۔

بَابٌ مَّا اَكْرَمَ اللّٰهُ بِهٖ نَبِيَّهُ مِنْ اِيمَانِ الشَّجَرِ بِهٖ وَالْبَهَائِمِ وَالْجِنِّ

باب4: درختوں' جانوروں اور جنات کا نبی اکرم ﷺ پر ایمان لانا
اور اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو جو عزت عطا کی اس کا بیان

16- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَيَّانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ سَفَرٍ فَاَقْبَلَ اَعْرَابِيٌّ فَلَمَّا دَنَا مِنْهُ قَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْنَ تُرِيْدُ قَالَ اِلٰى اَهْلِىْ قَالَ هَلْ لَكَ فِىْ خَيْرٍ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ تَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ قَالَ وَمَنْ يَّشْهَدُ عَلٰى مَا تَقُوْلُ قَالَ هٰذِهِ السَّلَمَةُ فَدَعَاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِىَ بِشَاطِئِ الْوَادِىْ فَاَقْبَلَتْ تَخُدُّ الْاَرْضَ خَدًّا حَتّٰى قَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاسْتَشْهَدَهَا ثَلَاثًا فَشَهِدَتْ ثَلَاثًا اَنَّهٗ كَمَا قَالَ ثُمَّ رَجَعَتْ اِلٰى مَنْبَتِهَا وَرَجَعَ الْاَعْرَابِيُّ اِلٰى قَوْمِهٖ وَقَالَ اِنِ اتَّبَعُوْنِىْ اَتَيْتُكَ بِهِمْ وَاِلَّا رَجَعْتُ فَكُنْتُ مَعَكَ

حدیث 15: ''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء — 100

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار بیروت' لبنان/عمان 1405ھ 1985ء — 264

حدیث 16: ''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء — 6505

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔1984ء — 5662

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء — 13582

مسند عبد بن حمید — 1053

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ — 31754

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک سفر کے دوران ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ اسی دوران ایک دیہاتی آیا جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا تم کہاں جا رہے ہو۔ اس نے جواب دیا۔ اپنے گھر جا رہا ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تمہیں بھلائی میں کوئی دلچسپی ہے۔ اس نے جواب دیا: وہ کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہ گواہی دو کہ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے۔ صرف وہی معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور محمد اس کے خاص بندے اور رسول ہیں۔ وہ دیہاتی بولا آپ کی اس بات کی گواہی کون دے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیکر کا ایک درخت۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس درخت کو بلایا وہ درخت وادی کے کنارے پر موجود تھا۔ وہ زمین کو چیرتا ہوا آپ کے پاس آیا اور آپ کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے تین مرتبہ گواہی مانگی اور اس نے تین مرتبہ اس بات کی گواہی دی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمائی تھی۔ پھر وہ واپس اس جگہ پر چلا گیا جہاں وہ موجود تھا۔ وہ دیہاتی اپنی قوم میں واپس جاتے ہوئے بولا۔ اگر ان لوگوں نے میری پیروی کی تو میں انہیں آپ کے پاس لاؤں گا اور اگر نہیں کی تو میں واپس آ جاؤں گا اور میں آپ کے ساتھ رہوں گا۔

17- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ سَفَرٍ وَّكَانَ لَا يَاْتِى الْبَرَازَ حَتّٰى يَتَغَيَّبَ فَلَا يُرٰى فَنَزَلْنَا بِفَلَاةٍ مِّنَ الْاَرْضِ لَيْسَ فِيْهَا شَجَرٌ وَّلَا عَلَمٌ فَقَالَ يَا جَابِرُ اجْعَلْ فِىْ اِدَاوَتِكَ مَاءً ثُمَّ انْطَلِقْ بِنَا قَالَ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى لَا نُرٰى فَاِذَا هُوَ بِشَجَرَتَيْنِ بَيْنَهُمَا اَرْبَعُ اَذْرُعٍ فَقَالَ يَا جَابِرُ انْطَلِقْ اِلٰى هٰذِهِ الشَّجَرَةِ فَقُلْ يَقُلْ لَكِ الْحَقِى بِصَاحِبَتِكِ حَتّٰى اَجْلِسَ خَلْفَكُمَا فَرَجَعَتْ اِلَيْهَا فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُمَا ثُمَّ رَجَعَتَا اِلٰى مَكَانِهِمَا فَرَكِبْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ بَيْنَنَا كَاَنَّمَا عَلَيْنَا الطَّيْرُ تُظِلُّنَا فَعَرَضَتْ لَهُ امْرَاَةٌ مَّعَهَا صَبِىٌّ لَّهَا فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنِى هٰذَا يَاْخُذُهُ الشَّيْطٰنُ كُلَّ يَوْمٍ ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ فَتَنَاوَلَ الصَّبِىَّ فَجَعَلَهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ مُقَدَّمِ الرَّحْلِ ثُمَّ قَالَ اخْسَاْ عَدُوَّ اللّٰهِ اَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْسَاْ عَدُوَّ اللّٰهِ اَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا ثُمَّ دَفَعَهُ اِلَيْهَا فَلَمَّا قَضَيْنَا سَفَرَنَا مَرَرْنَا بِذٰلِكَ الْمَكَانِ فَعَرَضَتْ لَنَا الْمَرْاَةُ مَعَهَ صَبِيُّهَا وَمَعَهَا كَبْشَانِ تَسُوْقُهُمَا فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اقْبَلْ مِنِّىْ هَدِيَّتِىْ فَوَالَّذِىْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عَادَ اِلَيْهِ بَعْدُ فَقَالَ خُذُوْا مِنْهَا وَاحِدًا وَّرُدُّوْا عَلَيْهَا الْاٰخَرَ قَالَ ثُمَّ سِرْنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَنَا كَاَنَّمَا عَلَيْنَا الطَّيْرُ تُظِلُّنَا فَاِذَا جَمَلٌ نَادٌّ حَتّٰى اِذَا كَانَ بَيْنَ سِمَاطَيْنِ خَرَّ سَاجِدًا فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ النَّاسُ مَنْ صَاحِبُ الْجَمَلِ فَاِذَا فِتْيَةٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ قَالُوْا هُوَ لَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَمَا شَاْنُهُ قَالُوْا اسْتَنَيْنَا عَلَيْهِ مُنْذُ عِشْرِيْنَ سَنَةً وَّكَانَتْ بِهِ شُحَيْمَةٌ فَاَرَدْنَا اَنْ نَّنْحَرَهُ فَنَقْسِمَهُ بَيْنَ غِلْمَانِنَا فَانْفَلَتَ مِنَّا قَالَ بِيْعُوْنِيْهِ قَالُوْا لَا بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَمَّا لَا فَاَحْسِنُوْا اِلَيْهِ حَتّٰى يَاْتِيَهُ اَجَلُهُ قَالَ الْمُسْلِمُوْنَ عِنْدَ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَحْنُ اَحَقُّ بِالسُّجُوْدِ لَكَ مِنَ الْبَهَائِمِ قَالَ لَا يَنْبَغِى لِشَىْءٍ اَنْ

حدیث **18**: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **14372**

مسند عبد بن حمید **1122**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **31719**

• يَسْجُدَ لِشَيْءٍ وَلَوْ كَانَ ذٰلِكَ كَانَ النِّسَآءُ لِاَزْوَاجِهِنَّ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ایک سفر کے دوران میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جا رہا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی قضائے حاجت کے لیے جاتے تو اتنی دور چلے جاتے تھے کہ آپ کو دیکھا بھی نہیں جا سکتا تھا۔ایک مرتبہ ہم نے ایسی زمین پر پڑاؤ کیا جو بے آب و گیاہ تھی وہاں کوئی درخت نہیں تھا اور نہ ہی ٹیلہ تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے برتن میں کچھ پانی رکھو اور میرے ساتھ چلو۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ہم لوگ چل پڑے۔ یہاں تک کہ لوگوں کی نظروں سے دور ہو گئے۔ یہاں تک کہ ہم دو درختوں کے درمیان آئے جن کے درمیان چار زراع کا فاصلہ تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے جابر! اس درخت کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ اللہ کے رسول تمہیں حکم دے رہے ہیں کہ تم اپنے اس ساتھی درخت کے ساتھ مل جاؤ تا کہ میں تم دونوں کی اوٹ میں بیٹھ سکوں حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے ایسا ہی کیا تو وہ درخت اس دوسرے درخت کے پاس آ گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں کی اوٹ میں چلے گئے۔ پھر وہ دونوں درخت اپنی اپنی جگہ واپس چلے گئے۔ پھر ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سوار ہو کر چل پڑے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان ہی تھے۔

آپ کی ہیبت کی وجہ سے ہماری یہ کیفیت تھی کہ گویا ہمارے اوپر پرندے سایہ کیے ہوئے ہیں۔ایک عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آئی اس کے ساتھ اس کا بچہ بھی تھا۔اس نے عرض کی اے اللہ کے رسول یہ میرا بیٹا ہے۔شیطان روزانہ تین مرتبہ اسے اپنے قبضے میں لے لیتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کو پکڑا اسے اپنے اور پالان کے اگلے حصے کے درمیان بٹھا لیا۔ پھر ارشاد فرمایا اے اللہ کے دشمن دور ہو جا۔ میں اللہ کا رسول ہوں۔اے اللہ کے دشمن دور ہو جا یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی پھر بچے کو اس عورت کے سپرد کر دیا۔راوی بیان کرتے ہیں واپسی کے سفر کے دوران جب ہم اسی جگہ سے گزرے تو وہی عورت سامنے آئی اس کے ساتھ اس کا بچہ بھی تھا اور ساتھ دو دنبے بھی تھے جنہیں وہ ہانک کر لا رہی تھی۔اس نے عرض کی اے اللہ کے نبی میری طرف سے یہ تحفہ قبول کریں اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے۔شیطان دوبارہ اس بچے کی طرف نہیں آیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اس میں سے ایک دنبہ رکھ لو اور دوسرا اسے واپس کر دو۔راوی بیان کرتے ہیں پھر ہم لوگ سفر کرتے رہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان تھے۔آپ کی ہیبت کی وجہ سے ہماری یہ کیفیت تھی۔گویا ہمارے اوپر پرندوں نے سایہ کیا ہوا ہے۔اسی دوران ایک اونٹ جو بھاگا ہوا تھا آ گیا۔جب وہ لوگوں کے درمیان آیا تو سجدے میں چلا گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے۔آپ نے لوگوں سے دریافت کیا۔اس اونٹ کا مالک کون ہے۔ کچھ انصاری نوجوانوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ ہمارا اونٹ ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا۔اسے کیا ہوا ہے۔ انہوں نے عرض کی ہم بیس برس سے اسے پانی لانے کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔اب اس میں چربی زیادہ ہو گئی ہے۔ ہمارا یہ ارادہ ہے کہ ہم اسے ذبح کر کے اسے اپنے لڑکوں کے درمیان تقسیم کر دیں تو یہ ہم سے بھاگ کر آ گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے مجھے بیچ دو ان نوجوانوں نے عرض کی یارسول اللہ! یہ آپ ہی کی ملکیت ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم یہ کہتے ہو تو ٹھیک ہے لیکن اس کے ساتھ اچھا سلوک کرتے رہو۔ یہاں تک کہ اس کا آخری وقت آ جائے۔اس وقت مسلمانوں نے عرض کی یارسول اللہ! جانوروں کے مقابلے میں ہم اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ ہم آپ کو سجدہ کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی کے لیے بھی کسی دوسرے کو سجدہ کرنا جائز نہیں ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو خواتین اپنے شوہروں کو سجدہ کرتیں۔

18- حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْاَجْلَحُ عَنِ الذَّيَّالِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَقْبَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى دُفِعْنَا اِلٰى حَائِطٍ فِيْ بَنِي النَّجَّارِ فَاِذَا فِيْهِ جَمَلٌ لَا يَدْخُلُ الْحَائِطَ اَحَدٌ اِلَّا شَدَّ عَلَيْهِ فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ فَدَعَاهُ فَجَآءَ وَاضِعًا مِشْفَرَهُ عَلَى الْاَرْضِ حَتّٰى بَرَكَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ هَاتُوْا خِطَامًا فَخَطَمَهُ وَدَفَعَهُ اِلٰى صَاحِبِهٖ ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ اِلَّا يَعْلَمُ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَّا عَاصِيَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ایک مرتبہ ہم نبی اکرم کے ساتھ جارہے تھے۔ یہاں تک کہ ہم بنونجار کے ایک باغ کے پاس آئے اس میں ایک اونٹ تھا۔ باغ میں جو شخص بھی داخل ہوتا تھا۔ وہ اونٹ اس پر حملہ کر دیتا تھا۔ لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تذکرہ کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آئے۔ آپ نے اسے بلایا۔ وہ اپنا منہ زمین پر رکھ کر آ گیا۔ یہاں تک کہ آپ کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اس کی لگام لاؤ۔ پھر آپ نے اسے لگام پہنائی اور اسے اس کے مالک کے سپرد کر دیا پھر آپ نے (ہماری طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا) گناہگار جنات اور انسانوں کے علاوہ آسمان اور زمین میں موجود ہر چیز یہ بات جانتی ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔

19- اَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ امْرَاَةً جَاءَتْ بِابْنٍ لَّهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنِيْ بِهٖ جُنُوْنٌ وَاِنَّهُ يَاْخُذُهُ عِنْدَ غَدَائِنَا وَعَشَائِنَا فَيُخَبِّثُ عَلَيْنَا فَمَسَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدْرَهُ وَدَعَا فَثَعَّ ثَعَّةً وَخَرَجَ مِنْ جَوْفِهٖ مِثْلُ الْجِرْوِ الْاَسْوَدِ فَسَعٰى

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک خاتون اپنے بیٹے کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس نے عرض کی۔ اے اللہ کے رسول میرے بیٹے کو جنون لاحق ہو جاتا ہے۔ اس پر یہ دورہ صبح اور شام کے وقت پڑتا ہے تو یہ ہمیں بہت تنگ کرتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سینے پر ہاتھ پھیرا اس کے لیے دعا کی تو اس نے قے کر دی اور اس کے پیٹ میں سے سیاہ بلی جیسی کوئی چیز نکل کر بھاگ گئی۔

20- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَعْرِفُ حَجَرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ قَبْلَ اَنْ اُبْعَثَ اِنِّيْ لَاَعْرِفُهُ الْاٰنَ

☆☆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے مکہ میں موجود ایک پتھر کو میں آج بھی پہچانتا

حدیث 19: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 2133

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 2288

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 2418

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ 12460

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ 23580

ہوں جو میری بعثت سے پہلے مجھے سلام کیا کرتا تھا۔ میں اسے آج بھی پہچانتا ہوں۔

21- حَدَّثَنَا فَرْوَةُ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ اَبِي ثَوْرٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ السُّدِّيِّ عَنْ عَبَّادٍ اَبِي يَزِيْدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ فِي بَعْضِ نَوَاحِيْهَا فَمَرَرْنَا بَيْنَ الْجِبَالِ وَالشَّجَرِ فَلَمْ نَمُرَّ بِشَجَرَةٍ وَّلَا جَبَلٍ اِلَّا قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

☆☆ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم مکہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ ہم آپ کے ساتھ کسی نواحی علاقے میں چلے گئے۔ ہم جن پہاڑوں اور درختوں کے پاس سے گزرے تو ان میں سے ہر ایک درخت اور ہر پہاڑ نے یہی کہا: السلام علیك یارسول الله (اے اللہ کے رسول آپ پر سلامتی ہو)

22- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ مُّزَيْنَةَ اَوْ جُهَيْنَةَ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ فَاِذَا هُوَ بِقَرِيْبٍ مِّنْ مِائَةِ ذِئْبٍ قَدْ اَقْعَيْنَ وُفُوْدُ الذِّئَابِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْضَخُوْا لَهُمْ شَيْئًا مِّنْ طَعَامِكُمْ وَتَاْمَنُوْنَ عَلٰى مَا سِوٰى ذٰلِكَ فَشَكَوْا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَاجَةَ قَالَ فَاٰذِنُوْهُنَّ قَالَ فَاٰذَنُوْهُنَّ فَخَرَجْنَ وَلَهُنَّ عُوَاءٌ

☆☆ شمر بن عطیہ بیان کرتے ہیں۔ مزینہ قبیلے یا جہینہ قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک صحابی بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز ادا کی۔ اس وقت وہاں سو بھیڑیے موجود تھے جنہوں نے اپنے نمائندوں کے طور پر کچھ بھیڑیوں کو بھیجا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے ارشاد فرمایا تم اپنے کھانے میں سے انہیں کچھ کھانے کو دے دیا کرو۔ تم ان کے حملے سے محفوظ رہو گے۔ ان بھیڑیوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنی ضرورت کی درخواست پیش کی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی وہ ضرورت پوری کر دی۔ راوی بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی ضرورت پوری کر دی تو وہ بھیڑیے آوازیں نکالتے ہوئے چلے گئے۔

23- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَآءَ جِبْرِيْلُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ حَزِيْنٌ وَّقَدْ تَخَضَّبَ بِالدَّمِ مِنْ فِعْلِ اَهْلِ مَكَّةَ مِنْ

حدیث20: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2277**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3624**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **20931**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **6482**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **7469**

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/عمان **1405**ھ**1985**ء **167**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **1907**

''المنتقی من السنن المسندة'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان **1408**ھ/**1988**ء **1961**

حدیث21: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3626**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **4238**

قُرَيْشٍ فَقَالَ جِبْرِيلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ تُحِبُّ اَنْ اُرِيَكَ ايَةً قَالَ نَعَمْ فَنَظَرَ اِلٰى شَجَرَةٍ مِّنْ وَّرَائِهٖ فَقَالَ ادْعُ بِهَا فَدَعَا بِهَا فَجَاءَتْ وَقَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ مُرْهَا فَلْتَرْجِعْ فَاَمَرَهَا فَرَجَعَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْبِىْ حَسْبِىْ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ اس وقت غمگین بیٹھے ہوئے تھے کیونکہ قریش سے تعلق رکھنے والے اہل مکہ کی زیادتی کے نتیجے میں آپ کا خون بہت زیادہ بہہ گیا تھا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی۔ اے اللہ کے رسول کیا آپ پسند کریں گے کہ میں آپ کو ایک نشانی دکھاؤں۔ آپ نے جواب دیا: ہاں تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ کے پیچھے موجود ایک درخت کی طرف دیکھا اور عرض کی آپ اسے بلائیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلایا تو وہ آکر آپ کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی آپ اسے واپس جانے کا حکم دیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حکم دیا تو وہ واپس چلا گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' اتنا ہی کافی ہے۔

24- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَتٰى رَجُلٌ مِّنْ بَنِىْ عَامِرٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُرِيْكَ ايَةً قَالَ بَلٰى قَالَ فَاذْهَبْ فَادْعُ تِلْكَ النَّخْلَةَ فَدَعَاهَا فَجَاءَتْ تَنْقُزُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ قُلْ لَهَا تَرْجِعْ قَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعِىْ فَرَجَعَتْ حَتّٰى عَادَتْ اِلٰى مَكَانِهَا فَقَالَ يَا بَنِىْ عَامِرٍ مَّا رَاَيْتُ رَجُلًا كَالْيَوْمِ اَسْحَرَ مِنْهُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ بنو عامر سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں ایک نشانی دوں اس نے عرض کی جی ہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جاؤ اور کھجور کے اس درخت کو بلاؤ۔ اس نے اس کھجور کے درخت کو بلایا تو وہ چلتا ہوا آپ کے سامنے آ گیا۔ اس شخص نے عرض کی آپ اسے حکم دیں کہ یہ واپس چلا جائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس درخت سے کہا کہ واپس چلے جاؤ تو وہ اس جگہ پر واپس چلا گیا جہاں وہ موجود تھا۔ اس شخص نے اپنے (قبیلے والوں سے کہا) اے بنو عامر میں نے آج جتنا بڑا جادوگر دیکھا ہے اتنا بڑا پہلے کبھی نہیں دیکھا۔

بَابٌ مَّا اَكْرَمَ اللّٰهُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَفْجِيْرِ الْمَاءِ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهٖ

باب 5: اللہ تعالیٰ کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ عزت افزائی کرنا (یعنی آپ کے ذریعے یہ معجزہ ظاہر کرنا) کہ آپ کی انگلیوں میں سے پانی کے چشمے جاری ہو گئے

حدیث 23: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 4028

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 12133

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء 3685

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء 3686

حدیث 24: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 1954

25- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِى الضُّحٰى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَعَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَطَلَبَ بِلَالٌ الْمَاءَ ثُمَّ جَآءَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا وَجَدْتُ الْمَاءَ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلْ مِنْ شَنٍّ فَاَتَاهُ بِشَنٍّ فَبَسَطَ كَفَّيْهِ فِيْهِ فَانْبَعَثَتْ تَحْتَ يَدَيْهِ عَيْنٌ قَالَ فَكَانَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ يَشْرَبُ وَغَيْرُهُ يَتَوَضَّأُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو بلایا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ پانی ڈھونڈنے گئے۔ پھر آ کر عرض کی۔ اللہ کی قسم مجھے کہیں پانی نہیں ملا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت فرمایا۔ کیا کوئی مشکیزہ ہے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کے پاس ایک مشکیزہ لے کر آئے۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنی دونوں ہتھیلیاں اس میں پھیلائیں تو آپ کے دونوں ہاتھوں میں سے چشمہ جاری ہوگیا۔ راوی بیان کرتے ہیں' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس پانی کو پیا اور دیگر حضرات نے وضو کیا۔

26- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِىِّ قَالَ قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ غَزَوْنَا اَوْ سَافَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ يَوْمَئِذٍ بِضْعَةَ عَشَرَ وَمِائَتَانِ فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ فِى الْقَوْمِ مِنْ طَهُوْرٍ فَجَآءَ رَجُلٌ يَسْعٰى بِاِدَاوَةٍ فِيْهَا شَىْءٌ مِنْ مَاءٍ لَيْسَ فِى الْقَوْمِ مَاءٌ غَيْرُهُ فَصَبَّهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ قَدَحٍ ثُمَّ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَتَرَكَ الْقَدَحَ فَرَكِبَ النَّاسُ ذٰلِكَ الْقَدَحَ وَقَالُوْا تَمَسَّحُوا تَمَسَّحُوا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رِسْلِكُمْ حِيْنَ سَمِعَهُمْ يَقُوْلُوْنَ ذٰلِكَ فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّهُ فِى الْمَاءِ وَالْقَدَحِ وَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ اَسْبِغُوا الطُّهُوْرَ فَوَالَّذِىْ هُوَ ابْتَلَانِىْ بِبَصَرِىْ لَقَدْ رَاَيْتُ الْعُيُوْنَ عُيُوْنَ الْمَاءِ تَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ فَلَمْ يَرْفَعْهَا حَتّٰى تَوَضَّؤُا اَجْمَعُوْنَ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ ایک مرتبہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک غزوے میں (راوی کو شک ہے یا شاید) ایک سفر میں شریک تھے۔ ہماری تعداد اس وقت دو سو دس سے زیادہ تھی۔ نماز کا وقت ہوگیا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا۔ کیا لوگوں میں سے کسی کے پاس وضو کے لیے پانی ہے۔ ایک شخص ایک برتن کے ہمراہ دوڑتا ہوا آیا جس میں تھوڑا سا پانی موجود تھا۔ تمام حاضرین میں اس کے علاوہ کوئی اور پانی موجود نہیں تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس پانی کو ایک پیالے میں ڈالا پھر آپ نے وضو کیا اور اچھی طرح سے وضو کیا۔ پھر آپ مڑے اور پیالے کو چھوڑ دیا۔ لوگوں نے اس پیالے کے پاس آ کر یہ کہنا شروع کیا۔ مسح کرلو' مسح کرلو (یعنی وضو کرتے ہوئے زیادہ پانی استعمال نہ کرنا) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اطمینان سے۔ یہ بات آپ نے اس وقت کہی جب آپ نے لوگوں کی وہ بات سنی تھی۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنا دست اقدس اس پانی اور پیالے میں رکھا اور فرمایا اللہ کے نام (سے برکت حاصل کرتا ہوں) پھر آپ نے ارشاد فرمایا اچھی طرح سے وضو کرلو۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں اس ذات کی قسم جس نے مجھے آنکھوں کی بینائی کی رخصتی میں مبتلا کیا ہے۔ میں نے دیکھا کہ نبی اکرم ﷺ کی انگلیوں کے درمیان میں سے پانی کے چشمے جاری ہوگئے۔ آپ نے اس وقت تک اپنا دست اقدس نہیں اٹھایا

14147 حدیث **26**: مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ مصر

جب تک سب لوگوں نے وضو نہیں کرلیا۔

27- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ وَحُصَيْنٍ سَمِعَا سَالِمَ بْنَ اَبِي الْجَعْدِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَصَابَنَا عَطَشٌ فَجَهَشْنَا فَانْتَهَيْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي تَوْرٍ فَجَعَلَ يَفُورُ كَاَنَّهُ عُيُونٌ مِنْ خَلَلِ اَصَابِعِهِ وَقَالَ اذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فَشَرِبْنَا حَتّٰى وَسِعَنَا وَكَفَانَا وَفِي حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ فَقُلْنَا لِجَابِرٍ كَمْ كُنْتُمْ قَالَ كُنَّا اَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةٍ وَلَوْ كُنَّا مِائَةَ اَلْفٍ لَكَفَانَا

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ ہمیں پیاس لاحق ہوئی ہم گھبرا گئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست اقدس ایک برتن میں رکھا تو وہ پانی یوں جوش مارنے لگا جیسے وہ چشمہ ہو جو آپ کی انگلیوں میں سے نکل رہا تھا۔ آپ نے ارشاد فرمایا (اللہ کا نام لے کر اس پانی کو استعمال کرنا شروع کرو) ہم نے وہ پانی پیا۔ یہاں تک کہ وہ ہم سب کے لیے کافی ہو گیا۔

ایک روایت میں ہے راوی یہ کہتے ہیں ہم نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ آپ کی تعداد اس وقت کتنی تھی۔ انہوں نے جواب دیا: ہماری تعداد پندرہ سو تھی۔ اگر ہم اس وقت ایک لاکھ بھی ہوتے تو وہ پانی ہمارے لیے کافی ہوتا۔

28- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْجَعْدُ اَبُو عُثْمَانَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ شَكَا اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَطَشَ فَدَعَا بِعُسٍّ فَصُبَّ فِيهِ مَاءٌ وَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فِيهِ قَالَ فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلَى الْمَاءِ يَنْبُعُ عُيُونًا مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَسْتَقُونَ حَتّٰى اسْتَقَى النَّاسُ كُلُّهُمْ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیاس کی شکایت کی تو آپ نے ایک بڑا سا پیالہ منگوایا۔ اس میں کچھ پانی انڈیلا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست اقدس اس میں ڈال دیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں کے درمیان میں سے پانی کے چشمے پھوٹ پڑے۔ لوگوں نے اس پانی کو پیا یہاں تک کہ سب لوگوں نے اسے پی لیا۔ (وہ ان سب کے لیے کافی ہو گیا۔)

29- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى عَنْ اِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعَ عَبْدُ اللّٰهِ بِخَسْفٍ فَقَالَ كُنَّا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُدُّ الْاٰيَاتِ بَرَكَةً وَاَنْتُمْ تَعُدُّونَهَا تَخْوِيفًا اِنَّا بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ مَعَنَا مَاءٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطْلُبُوا مَنْ مَعَهُ فَضْلُ مَاءٍ فَاُتِيَ بِمَاءٍ فَصَبَّهُ فِي الْاِنَاءِ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ فِيهِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ ثُمَّ قَالَ حَيَّ عَلَى الطَّهُورِ الْمُبَارَكِ وَالْبَرَكَةُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَشَرِبْنَا وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ كُنَّا نَسْمَعُ تَسْبِيحَ الطَّعَامِ وَهُوَ يُؤْكَلُ

حدیث 27: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ' قاہرہ مصر 14848

"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی 'مکتبۃ السنۃ' قاہرہ مصر 1408ھ/1988ء 1115

"مسند ابن الجعد" امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی 'موسسہ نادر' بیروت لبنان 1410ھ/1990ء 82

☆☆ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہیں زمین دھنسنے کے بارے میں سنا تو ارشاد فرمایا۔ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب ظاہر ہونیوالی نشانیوں کو برکت شمار کرتے تھے جبکہ تم انہیں خوف زدہ کرنے والی چیز سمجھتے ہو ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے۔ ہمارے پاس پانی موجود نہیں تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا۔اس شخص کو ڈھونڈ و جس کے پاس اضافی پانی موجود ہو وہ پانی لایا گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے برتن میں انڈیلا پھر آپ نے اپنا ہاتھ اس میں رکھا آپ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی نکلنے لگا۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا۔ برکت والے طہارت دینے والے پانی کی طرف آ ؤ اور برکت اللہ کی طرف سے ہے۔(راوی بیان کرتے ہیں) ہم نے وہ پانی پی بھی لیا۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ہم لوگ کھانے کی تسبیح سن لیا کرتے تھے جبکہ اس کھانے کو کھایا جا رہا ہوتا تھا۔

30- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ عَلٰى عَهْدِ عَبْدِ اللّٰهِ فَاُخْبِرَ بِذٰلِكَ فَقَالَ اِنَّا كُنَّا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ نَرَى الْاٰيَاتِ بَرَكَاتٍ وَّاَنْتُمْ تَرَوْنَهَا تَخْوِيفًا بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ اِذْ حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ وَلَيْسَ مَعَنَا مَاءٌ اِلَّا يَسِيْرٌ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فِيْ صَحْفَةٍ وَّوَضَعَ كَفَّهُ فِيْهِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَتَبَجَّسُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهٖ ثُمَّ نَادٰى حَيَّ عَلٰى اَهْلِ الْوَضُوْءِ وَالْبَرَكَةُ مِنَ اللّٰهِ فَاَقْبَلَ النَّاسُ فَتَوَضَّؤُا وَجَعَلْتُ لَا هَمَّ لِيْ اِلَّا مَا اُدْخِلُهٗ بَطْنِيْ لِقَوْلِهٖ وَالْبَرَكَةُ مِنَ اللّٰهِ فَحَدَّثْتُ بِهٖ سَالِمَ بْنَ اَبِي الْجَعْدِ فَقَالَ كَانُوْا خَمْسَ عَشْرَةَ مِائَةٍ

☆☆ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے زمانے میں زمین میں زلزلہ آ گیا۔انہیں اس کی اطلاع ملی تو بولے ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب ظاہر ہونے والی نشانیوں کو برکت کی علامت سمجھتے تھے جبکہ تم انہیں خوفزدہ کرنیوالی چیز سمجھتے ہو۔ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھے۔نماز کا وقت ہو گیا ہمارے پاس پانی موجود نہیں تھا۔صرف تھوڑا سا پانی تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک برتن میں پانی منگوایا۔آپ نے اپنا ہاتھ اس میں رکھا تو آپ کی انگلیوں کے درمیان میں سے پانی پھوٹ پڑا۔ پھر آپ نے بلند آواز میں کہا۔ وضو کرنے والی چیز کی طرف آ جاؤ۔ برکت اللہ کی طرف سے ہے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔لوگ آئے اور انہوں نے وضو کرنا شروع کیا۔میرا ارادہ یہ ہوا کہ میں اس پانی کو اپنے پیٹ میں ڈال لوں کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا تھا' یہ اللہ کی طرف سے برکت ہے۔

حدیث 29: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء **3386**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **3762**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **2854**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **6540**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **4393**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ **31722**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **80**

حدیث 30: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **3762**

راوی بیان کرتے ہیں میں نے سالم کو یہ حدیث سنائی تو وہ بولے اس وقت صحابہ کرام کی تعداد پندرہ سو تھی۔

بَابٌ مَّا اُكْرِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَنِيْنِ الْمِنبَرِ

باب 6: منبر کی گریہ وزاری کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کو جو معجزہ عطا کیا گیا

31- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ اِلٰى جِذْعٍ فَلَمَّا اتَّخَذَ الْمِنْبَرَ حَنَّ الْجِذْعُ حَتّٰى اَتَاهُ فَمَسَحَهُ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کھجور کے ایک تنے کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے۔ جب آپ نے منبر بنالیا تو وہ تنا رونے لگا نبی اکرم ﷺ اس کے پاس تشریف لائے اور آپ نے اس پر ہاتھ پھیرا۔

32- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمِيْمُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنِى ابْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَطَبَ قَامَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ فَكَانَ يَشُقُّ عَلَيْهِ قِيَامُهُ فَاُتِيَ بِجِذْعِ نَخْلَةٍ فَحُفِرَ لَهُ وَاُقِيْمَ اِلٰى جَنْبِهِ قَائِمًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَطَبَ فَطَالَ الْقِيَامُ عَلَيْهِ اسْتَنَدَ اِلَيْهِ فَاتَّكَاَ عَلَيْهِ فَبَصُرَ بِهِ رَجُلٌ كَانَ وَرَدَ الْمَدِيْنَةَ فَرَآهُ قَائِمًا اِلٰى جَنْبِ ذٰلِكَ الْجِذْعِ فَقَالَ لِمَنْ يَلِيْهِ مِنَ النَّاسِ لَوْ اَعْلَمُ اَنَّ مُحَمَّدًا يَحْمَدُنِىْ فِىْ شَىْءٍ يَرْفُقُ بِهِ لَصَنَعْتُ لَهُ مَجْلِسًا يَقُوْمُ عَلَيْهِ فَاِنْ شَاءَ جَلَسَ مَا شَاءَ وَاِنْ شَاءَ قَامَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْتُوْنِىْ بِهِ فَاَتَوْهُ بِهِ فَاَمَرَ اَنْ يَصْنَعَ لَهُ هٰذِهِ الْمَرَاقِيَ الثَّلَاثَ اَوِ الْاَرْبَعَ هِيَ الْآنَ فِىْ مِنْبَرِ الْمَدِيْنَةِ فَوَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ ذٰلِكَ رَاحَةً فَلَمَّا فَارَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجِذْعَ وَعَمَدَ اِلٰى هٰذِهِ الَّتِىْ صُنِعَتْ لَهُ جَزِعَ الْجِذْعُ فَحَنَّ كَمَا تَحِنُّ النَّاقَةُ حِيْنَ فَارَقَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَعَمَ ابْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ سَمِعَ حَنِيْنَ الْجِذْعِ رَجَعَ اِلَيْهِ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِ وَقَالَ اخْتَرْ اَنْ اَغْرِسَكَ فِى الْمَكَانِ الَّذِىْ كُنْتَ فِيْهِ فَتَكُوْنَ كَمَا كُنْتَ وَاِنْ شِئْتَ اَنْ اَغْرِسَكَ فِى الْجَنَّةِ فَتَشْرَبَ مِنْ اَنْهَارِهَا وَعُيُوْنِهَا فَيَحْسُنُ نَبْتُكَ وَتُثْمِرُ فَيَاْكُلَ اَوْلِيَاءُ اللّٰهِ مِنْ ثَمَرَتِكَ وَنَخْلِكَ فَعَلْتُ فَزَعَمَ اَنَّهُ سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُوْلُ لَهُ نَعَمْ قَدْ فَعَلْتُ مَرَّتَيْنِ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اخْتَارَ اَنْ اَغْرِسَهُ فِى الْجَنَّةِ

☆☆ ابن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ جب خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوتے تھے تو آپ طویل قیام کرتے تھے۔ یہ کھڑا ہونا آپ کے لیے مشقت کا باعث ہوتا تھا۔ کھجور کا ایک تنا لایا گیا اور اسے گاڑھ دیا گیا۔ نبی اکرم ﷺ اس کے پہلو میں کھڑے ہوتے تھے۔ جب آپ خطبہ دیتے اور طویل قیام کرتے تو اس کے ساتھ ٹیک لگالیا کرتے تھے۔ ایک شخص نے یہ بات دیکھی وہ شخص نیا مدینہ میں آیا تھا۔ جب اس نے آپ کو اس تنے کے پہلو میں کھڑے ہوئے دیکھا تو اپنے ساتھ موجود شخص سے کہا۔ اگر

حدیث **31**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **505**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان **1414** ھ/ **1993**ء **6506**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414** ھ/ **1994**ء **5491**

مجھے یہ پتہ چل جائے کہ نبی اکرم ﷺ میری اس بات کی تعریف کریں گے جس کی وجہ سے انہیں آسانی مل جائے گی۔ تو ان کے لیے ایک بیٹھنے کی چیز بنا دیتا ہوں جس پر وہ کھڑے بھی ہو سکیں گے۔ اگر وہ چاہیں تو بیٹھ جائیں اور جب تک چاہیں بیٹھے رہیں اور اگر وہ چاہیں تو کھڑے ہو جائیں اس بات کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ نے ارشاد فرمایا اس شخص کو میرے پاس لے کر آؤ لوگ اس شخص کو آپ کے پاس لے کر آئے۔ آپ نے اسے ہدایت کی کہ وہ آپ کے لیے یہ تین یا چار سیڑھیاں بنا دے جواب مدینہ منورہ میں منبر ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس میں بہت راحت محسوس کی جب نبی اکرم ﷺ نے اس تنے کو چھوڑ دیا اور اس منبر کی طرف آنے لگے جو آپ کے لیے بنایا تھا تو وہ (تنا) نبی اکرم ﷺ کی جدائی کے وقت یوں رویا جیسے کوئی اونٹنی روتی ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں ابن بریدہ نے اپنے والد کے حوالے سے یہ بات بھی بیان کی ہے۔ جب نبی اکرم ﷺ نے اس تنے کے رونے کی آواز سنی تو آپ اس کے پاس واپس تشریف لائے۔ آپ نے اپنا ہاتھ اس کے اوپر رکھ کر ارشاد فرمایا۔ تمہیں اختیار ہے میں تمہیں اسی جگہ پر گاڑھ دیتا ہوں جہاں تم ہو اور تم یونہی رہو گے جیسے تم ہو اگر تم چاہو تو میں تمہیں جنت میں لگوا دوں گا۔ تم اس کی نہروں اور چشموں سے پانی حاصل کرنا یوں تمہاری نشوونما بہتر ہو جائے گی اور پھر تم پھل دو گے اور تمہارے پھل اور کھجوروں کو اللہ کے نیک بندے کھائیں گے۔ اگر تم چاہو تو میں ایسا کر دیتا ہوں۔

(ابن بریدہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے یہ بات بیان کی) کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔ آپ اس کھجور کے تنے سے یہ کہہ رہے تھے۔ ٹھیک ہے میں نے ایسا ہی کیا۔ آپ نے یہ بات دو دفعہ ارشاد فرمائی (ابن بریدہ کے والد یا کسی اور شخص نے) نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے جواب دیا۔ اس نے یہ بات اختیار کی ہے کہ میں اسے جنت میں لگوا دوں۔

33- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْمُ اِلٰى جِذْعٍ قَبْلَ اَنْ يُّجْعَلَ الْمِنْبَرُ فَلَمَّا جُعِلَ الْمِنْبَرُ حَنَّ ذٰلِكَ الْجِذْعُ حَتّٰى سَمِعْنَا حَنِيْنَهٗ فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهٗ عَلَيْهِ فَسَكَنَ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضور اکرم ﷺ کھجور کے تنے کے ساتھ کھڑے ہوا کرتے تھے۔ یہ منبر بنائے جانے سے پہلے کی بات ہے۔ جب منبر بنا دیا گیا تو وہ تنا رونے لگا یہاں تک کہ ہم نے بھی اس کے رونے کی آواز سنی۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنا دست اقدس اس پر رکھا تو اسے سکون آیا۔

34- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ اِلٰى خَشَبَةٍ فَلَمَّا صُنِعَ الْمِنْبَرُ فَجَلَسَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَنَّتْ حَنِيْنَ الْعِشَارِ حَتّٰى وَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهٗ عَلَيْهَا فَسَكَنَتْ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ ایک لکڑی کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے۔ جب منبر بنا دیا گیا تو نبی اکرم ﷺ اس پر تشریف فرما ہوئے تو وہ لکڑی یوں رونے لگی جیسے کوئی اونٹنی روتی ہے۔ یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنا دست اقدس اس پر رکھا تو اسے سکون آیا۔

حدیث 33: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء

35- اَخْبَرَنَا فَرْوَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي كُرَيْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَنَّتِ الْخَشَبَةُ حَنِينَ النَّاقَةِ الْخَلُوجِ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں وہ لکڑی اس طرح روئی جس طرح کوئی اونٹنی بچہ جنم دیتے وقت اونٹنی روتی ہے۔

36- اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي اِلَى جِذْعٍ وَيَخْطُبُ اِلَيْهِ اِذْ كَانَ الْمَسْجِدُ عَرِيشًا فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِهِ اَلَا نَجْعَلُ لَكَ عَرِيشًا تَقُومُ عَلَيْهِ يَرَاكَ النَّاسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَتُسْمِعُ مِنْ خُطْبَتِكَ قَالَ نَعَمْ فَصَنَعَ لَهُ الثَّلَاثَ دَرَجَاتٍ هُنَّ اللَّوَاتِي عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمَّا صُنِعَ الْمِنْبَرُ وَوُضِعَ فِي مَوْضِعِهِ الَّذِي وَضَعَهُ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ الْمِنْبَرَ مَرَّ عَلَيْهِ فَلَمَّا جَاوَزَهُ خَارَ الْجِذْعُ حَتّٰى تَصَدَّعَ وَانْشَقَّ فَرَجَعَ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَهُ بِيَدِهِ حَتّٰى سَكَنَ ثُمَّ رَجَعَ اِلَى الْمِنْبَرِ قَالَ فَكَانَ اِذَا صَلّٰى صَلّٰى اِلَيْهِ فَلَمَّا هُدِمَ الْمَسْجِدُ اَخَذَ ذٰلِكَ الْجِذْعَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَلَمْ يَزَلْ عِنْدَهُ حَتّٰى بَلِيَ وَاَكَلَتْهُ الْاَرَضَةُ وَعَادَ رُفَاتًا

☆☆ طفیل اپنے والد (حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک کھجور کے تنے کی طرف منہ کر کے نماز ادا کیا کرتے تھے اور اسی سے ٹیک لگا کر خطبہ دیتے تھے۔ یہ اس وقت کی بات ہے۔ جب مسجد میں سائے کے لیے کچھ تھا (باقاعدہ چھت نہیں تھی) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں میں سے ایک صاحب نے کہا کیا ہم آپ کے لیے کوئی ایسا تخت نہ بنالیں جس پر آپ کھڑے ہو جایا کریں اور جمعہ کے دن لوگ آپ کو دیکھ سکیں گے اور آپ انہیں اپنا خطبہ سنا سکیں گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: ہاں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تین سیڑھیاں بنالی گئیں۔ یہ وہی ہیں جو منبر ہے۔ جب منبر رکھا گیا اور اسے اس جگہ رکھا گیا۔ جہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھنے کی ہدایت کی تھی۔ راوی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ آپ کا ارادہ منبر پر بیٹھنے کا تھا۔ جب آپ اس لکڑی کے پاس سے گزرے اور آپ آگے بڑھ گئے تو وہ تنا رونے لگا اور بلند آواز نکالنے لگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے۔ آپ نے اپنا دست اقدس اس پر پھیرا تو اسے سکون آیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر کے پاس آئے۔

راوی بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز ادا کرتے تھے تو اسی کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے تھے۔ جب مسجد کو منہدم کر

حدیث **35**: ''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث دمشق' شام **1404**ھ۔**1984**ء **1068**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **5726**

حدیث **36**: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1414**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **21285**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **21289**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **21295**

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث دمشق' شام **1404**ھ۔**1984**ء **1067**

دیا گیا تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے اس تنے کو حاصل کرلیا وہ ان کے پاس رہا۔ یہاں تک کہ وہ بوسیدہ ہوگیا اور اسے دیمک نے چاٹ لیا اور ریزہ ریزہ ہوگیا۔

37- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ اَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

حدیث **37**: اس روایت کو مختلف محدثین نے مختلف الفاظ کے ہمراہ مختلف صحابہ کرام سے روایت کیا ہے تاہم مرکزی مضمون ایک ہی ہے۔ ہم ان تمام روایات کے حوالے نقل کررہے ہیں تاکہ محققین کے لئے آسانی ہو (مترجم عفی عنہ)

''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء — **3392**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **505**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3627**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء — **1396**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **1415**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **1417**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ/1970ء — **1777**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء — **5489**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔1984ء — **1067**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔1984ء — **2177**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **2236**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **2400**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **3430**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **3432**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **14151**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **14175**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **14244**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **14321**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **14508**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **22905**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء — **6506**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء — **6508**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ/1970ء — **1776**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء — **1710**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء — **5487**

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ اِلٰی لِزْقِ جِذْعٍ فَاَتَاہُ رَجُلٌ رُوْمِیٌّ فَقَالَ اَصْنَعُ لَکَ مِنْبَرًا تَخْطُبُ عَلَیْہِ فَصَنَعَ لَہٗ مِنْبَرًا ھٰذَا الَّذِیْ تَرَوْنَ قَالَ فَلَمَّا قَامَ عَلَیْہِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ حَنَّ الْجِذْعُ حَنِیْنَ النَّاقَۃِ اِلٰی وَلَدِھَا فَنَزَلَ اِلَیْہِ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَضَمَّہٗ اِلَیْہِ فَسَکَنَ فَاَمَرَ بِہٖ اَنْ یُّحْفَرَ لَہٗ وَیُدْفَنَ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کے ایک تنے کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے۔ ایک رومی شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میں آپ کے لیے ایک منبر بنا دیتا ہوں۔ آپ اس پر بیٹھ کر خطبہ دیا کریں۔ اس شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے یہی منبر بنا دیا جسے تم لوگ دیکھتے ہو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لیے اس منبر پر کھڑے ہوئے تو کھجور کے اس تنے نے یوں رونا شروع کر دیا جیسے کوئی اونٹنی اپنے بچوں کی وجہ سے روتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اترے اس تنے کے پاس آئے آپ نے اسے بھینچ لیا تو اسے سکون آیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت زمین کھود کر اس تنے کو دفن کر دیا گیا۔

38- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ حَدَّثَنَا الصَّعْقُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ یَقُوْلُ لَمَّا اَنْ قَدِمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمَدِیْنَۃَ جَعَلَ یُسْنِدُ ظَھْرَہٗ اِلٰی خَشَبَۃٍ وَّیُحَدِّثُ النَّاسَ فَکَثُرُوْا حَوْلَہٗ فَاَرَادَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّسْمِعَھُمْ فَقَالَ ابْنُوْا لِیْ شَیْئًا اَرْتَفِعُ عَلَیْہِ قَالُوْا کَیْفَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ قَالَ عَرِیْشٌ کَعَرِیْشِ مُوْسٰی فَلَمَّا اَنْ بَنَوْا لَہٗ قَالَ الْحَسَنُ حَنَّتْ وَاللّٰہِ الْخَشَبَۃُ قَالَ الْحَسَنُ سُبْحَانَ اللّٰہِ ھَلْ تَبْتَغِیْ قُلُوْبُ قَوْمٍ سَمِعُوْا قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ یَعْنِیْ ھٰذَا

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ لکڑی کے ساتھ ٹیک لگا کر تشریف فرما ہوتے تھے اور لوگوں سے بات چیت کرتے تھے۔ لوگ بکثرت تعداد میں آپ کے اردگرد اکٹھے ہو جاتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ خواہش ہوئی کہ

حدیث **37**: "سنن بیہقی کبری" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی" مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **5489**

"مسند ابویعلی" امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **3384**

"معجم صغیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/ عمان **1405**ھ **1985**ء **591**

"معجم صغیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/ عمان **1405**ھ **1985**ء **1408**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **5732**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **5977**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **12841**

"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر **1408**ھ/**1988**ء **6**

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **5254**

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **5654**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **31749**

"مسند ابن الجعد" امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان **1410**ھ/**1990**ء **3219**

"مسند حارث" امام حارث بن ابواسامہ (زوائد نورالدین ہیثمی) مرکز خدمۃ السنۃ والسیرۃ النبویہ' مدینہ منورہ **1413**ھ/**1992**ء **200**

آپ اپنی آواز ان تک پہنچائیں۔ آپ نے حکم دیا کہ میرے لیے کوئی ایسی چیز بناؤ جس پر میں بلندی پر بیٹھ سکوں۔ لوگوں نے دریافت کیا وہ کیسے؟ اے اللہ کے نبی! آپ نے ارشاد فرمایا کوئی تخت ہو جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تخت تھا۔ جب لوگوں نے اسے بنا دیا تو حسن بیان کرتے ہیں اللہ کی قسم وہ لکڑی رونے لگی۔ حسن فرماتے ہیں سبحان اللہ! وہ لوگ جنہوں نے یہ بات سنی ہو کیا ان کے دل کوئی اور معجزہ تلاش کریں گے۔ امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یعنی رونے کی آواز سنی ہو۔

39- اَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِیْ عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَخْطُبُ اِلٰی جِذْعٍ قَبْلَ اَنْ یَّتَّخِذَ الْمِنْبَرَ فَلَمَّا اتَّخَذَ الْمِنْبَرَ وَتَحَوَّلَ اِلَیْهِ حَنَّ الْجِذْعُ فَاحْتَضَنَهُ فَسَكَنَ وَقَالَ لَوْ لَمْ اَحْتَضِنْهُ لَحَنَّ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کے ایک تنے کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے۔ یہ منبر بنائے جانے سے پہلے کی بات ہے۔ جب آپ نے منبر کو اختیار کیا اور اس کی طرف جانے لگے تو کھجور کا وہ تنا رونے لگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے لپٹا لیا تو اسے سکون آ گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اگر میں اسے لپٹا نہ لیتا تو یہ قیامت کے دن تک روتا رہتا۔

40- اَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ بِمِثْلِهِ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بھی یہی روایت منقول ہے۔

41- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یَزِیْدَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِیُّ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَنَّتِ الْخَشَبَةُ الَّتِیْ كَانَ یَقُوْمُ عِنْدَهَا فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَیْهَا فَوَضَعَ یَدَهُ عَلَیْهَا فَسَكَنَتْ

☆☆ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جس لکڑی کے پاس کھڑے ہوا کرتے تھے۔ اس نے رونا شروع کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے آپ نے اپنا دست اقدس اس پر رکھا تو اسے سکون آیا۔

42- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِیْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ یُوْنُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اَبِیْ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَقُوْمُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَیُسْنِدُ ظَهْرَهُ اِلٰی جِذْعٍ مَنْصُوْبٍ فِی الْمَسْجِدِ فَیَخْطُبُ النَّاسَ فَجَاءَهُ رُوْمِیٌّ فَقَالَ اَلَا اَصْنَعُ لَكَ شَیْئًا تَقْعُدُ عَلَیْهِ وَكَاَنَّكَ قَائِمٌ فَصَنَعَ لَهُ مِنْبَرًا لَهُ دَرَجَتَانِ وَیَقْعُدُ عَلَی الثَّالِثَةِ فَلَمَّا قَعَدَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی ذٰلِكَ الْمِنْبَرِ خَارَ الْجِذْعُ كَخُوَارِ الثَّوْرِ حَتّٰی ارْتَجَّ الْمَسْجِدُ حُزْنًا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَ اِلَیْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمِنْبَرِ فَالْتَزَمَهُ وَهُوَ یَخُوْرُ فَلَمَّا الْتَزَمَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَكَنَ ثُمَّ قَالَ اَمَا وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهِ لَوْ لَمْ اَلْتَزِمْهُ لَمَا زَالَ هٰكَذَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ حُزْنًا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَدُفِنَ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن (خطبہ دینے کے لیے) کھڑے ہوا کرتے تھے۔ آپ اپنی پشت مسجد میں موجود ایک تنے سے لگا لیتے تھے اور خود لوگوں کو خطبہ دیتے تھے۔ ایک رومی شخص آپ کی خدمت میں حاضر

ہوااور عرض کی کیا میں آپ کے لئے ایسی چیز نہ بنادوں جس پر آپ تشریف فرما ہو جایا کریں اور یوں ہی ہوگا جیسے آپ کھڑے ہوں اس شخص نے نبی اکرم ﷺ کے لیے منبر بنایا جس کی دو سیڑھیاں تھیں اور تیسری پر آپ تشریف فرما ہو جایا کرتے تھے۔ جب نبی اکرم ﷺ اس منبر پر تشریف فرما ہوئے تو لکڑی کے اس تنے نے (گریہ وزاری کرتے ہوئے) بیل کی مانند آواز نکالنا شروع کی۔ یہ نبی اکرم ﷺ کی جدائی کی وجہ سے تھی۔ یہاں تک کہ پوری مسجد میں اس کی آواز گونج گئی۔ نبی اکرم ﷺ منبر سے اترے اور اس تنے کے پاس آئے۔ آپ نے اسے لپٹالیا وہ رورہا تھا۔ جب نبی اکرم ﷺ نے اسے لپٹالیا تو اسے سکون آیا۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے۔ اگر میں اسے نہ لپٹاتا تو یہ قیامت تک اسی حالت میں رہتا (راوی کہتے ہیں) اللہ کے رسول کی جدائی کی وجہ سے ایسا ہوتا۔

نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اس کو دفن کردیا گیا

بَابُ مَّا اُكْرِمَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَرَكَةِ طَعَامِهٖ

باب 7: آپ کے کھانے میں برکت کے ذریعے نبی اکرم ﷺ کو جو بزرگی عطا کی گئی

43- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَيْمَنَ الْمَكِّيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ حَدِّثْنِيْ بِحَدِيْثٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتَهٗ مِنْهُ اَرْوِيْهِ عَنْكَ فَقَالَ جَابِرٌ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ نَحْفِرُهٗ فَلَبِثْنَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ لَّا نَطْعَمُ طَعَامًا وَّلَا نَقْدِرُ عَلَيْهِ فَعَرَضَتْ فِي الْخَنْدَقِ كُدْيَةٌ فَجِئْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذِهٖ كُدْيَةٌ قَدْ عَرَضَتْ فِي الْخَنْدَقِ فَرَشَشْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَطْنُهٗ مَعْصُوْبٌ بِحَجَرٍ فَاَخَذَ الْمِعْوَلَ اَوِ الْمِسْحَاةَ ثُمَّ سَمّٰى ثَلَاثًا ثُمَّ ضَرَبَ فَعَادَتْ كَثِيْبًا اَهْيَلَ فَلَمَّا رَاَيْتُ ذٰلِكَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ائْذَنْ لِيْ قَالَ فَاَذِنَ لِيْ فَجِئْتُ امْرَاَتِيْ فَقُلْتُ ثَكِلَتْكِ اُمُّكِ فَقُلْتُ قَدْ رَاَيْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَّا صَبْرَ لِيْ عَلَيْهِ فَهَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَتْ عِنْدِيْ صَاعٌ مِّنْ شَعِيْرٍ وَّعَنَاقٌ قَالَ فَطَحَنَّا الشَّعِيْرَ وَذَبَحْنَا الْعَنَاقَ وَسَلَخْتُهَا وَجَعَلْتُهَا فِي الْبُرْمَةِ وَعَجَنْتُ الشَّعِيْرَ قَالَ ثُمَّ رَجَعْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبِثْتُ سَاعَةً ثُمَّ اسْتَاْذَنْتُهُ الثَّانِيَةَ فَاَذِنَ لِيْ فَجِئْتُ فَاِذَا الْعَجِيْنُ قَدْ اَمْكَنَ فَاَمَرْتُهَا بِالْخَبْزِ وَجَعَلْتُ الْقِدْرَ عَلَى الْاَثَافِيْ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنَّمَا هِيَ الْاَثَافِيُّ وَلٰكِنْ هٰكَذَا قَالَ ثُمَّ جِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنَّ عِنْدَنَا طُعَيِّمًا لَّنَا فَاِنْ رَاَيْتَ اَنْ تَقُوْمَ مَعِيَ اَنْتَ وَرَجُلٌ اَوْ رَجُلَانِ مَعَكَ فَقَالَ وَكَمْ هُوَ قُلْتُ صَاعٌ مِّنْ شَعِيْرٍ وَّعَنَاقٌ فَقَالَ ارْجِعْ اِلٰى اَهْلِكَ وَقُلْ لَهَا لَا تَنْزِعِ الْقِدْرَ مِنَ الْاَثَافِيِّ وَلَا تُخْرِجِ الْخُبْزَ مِنَ التَّنُّوْرِ حَتّٰى اٰتِيَ ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ قُوْمُوْا اِلٰى بَيْتِ جَابِرٍ قَالَ فَاسْتَحْيَيْتُ حَيَاءً لَّا يَعْلَمُهٗ اِلَّا اللّٰهُ فَقُلْتُ لِامْرَاَتِيْ ثَكِلَتْكِ اُمُّكِ قَدْ جَاءَكِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ فَقَالَتْ اَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَكَ كَمِ الطَّعَامُ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَتِ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَدْ اَخْبَرْتَهٗ بِمَا كَانَ عِنْدَنَا قَالَ فَذَهَبَ عَنِّيْ بَعْضُ مَا كُنْتُ اَجِدُ وَقُلْتُ

لَقَدْ صَدَقَتِ فَجَآءَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ ثُمَّ قَالَ لِاَصْحَابِهٖ لَا تَضَاغَطُوْا ثُمَّ بَرَّكَ عَلَی التَّنُّوْرِ وَعَلَی الْبُرْمَةِ قَالَ فَجَعَلْنَا نَاْخُذُ مِنَ التَّنُّوْرِ الْخُبْزَ وَنَاْخُذُ اللَّحْمَ مِنَ الْبُرْمَةِ فَنُثَرِّدُ وَنَغْرِفُ لَهُمْ وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِیَجْلِسْ عَلَی الصَّحْفَةِ سَبْعَةٌ اَوْ ثَمَانِیَةٌ فَاِذَا اَكَلُوْا كَشَفْنَا عَنِ التَّنُّوْرِ وَكَشَفْنَا عَنِ الْبُرْمَةِ فَاِذَا هُمَا اَمْلَاُ مَا كَانَا فَلَمْ نَزَلْ نَفْعَلُ ذٰلِكَ كُلَّمَا فَتَحْنَا التَّنُّوْرَ وَكَشَفْنَا عَنِ الْبُرْمَةِ وَجَدْنَاهُمَا اَمْلَاَ مَا كَانَا حَتّٰی شَبِعَ الْمُسْلِمُوْنَ كُلُّهُمْ وَبَقِیَ طَائِفَةٌ مِّنَ الطَّعَامِ فَقَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ النَّاسَ قَدْ اَصَابَتْهُمْ مَخْمَصَةٌ فَكُلُوْا وَاَطْعِمُوْا فَلَمْ نَزَلْ یَوْمَنَا نَاْكُلُ وَنُطْعِمُ قَالَ وَاَخْبَرَنِیْ اَنَّهُمْ كَانُوْا ثَمَانَ مِائَةٍ اَوْ قَالَ ثَلَاثَ مِائَةٍ قَالَ اَیْمَنُ لَا اَدْرِیْ اَیُّهُمَا قَالَ

☆☆ عبدالواحد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے عرض کی کہ آپ مجھے ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہو۔ تاکہ میں اسے آپ کے حوالے سے روایت کرسکوں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: غزوہ خندق کے موقع پر ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خندق کھودرہے تھے۔ تین دن تک ہم نے کھانا نہیں کھایا۔ کھانے کی گنجائش ہی نہیں تھی۔ خندق میں ایک سخت پتھر آ گیا۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی یارسول اللہ یہ ایک پتھر آ گیا ہے جو خندق میں ہے۔ ہم نے اس پر پانی چھڑکا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے۔ آپ کے پیٹ پر پتھر بندھا ہوا تھا۔ آپ نے پھاوڑے یا شاید کدال کو پکڑا اور تین مرتبہ اللہ کا نام لے کر ضرب لگائی تو وہ ریت کے ٹیلے کی مانند ہو گیا۔ جب میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ کیفیت دیکھی تو میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول! آپ اجازت دیں حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں آپ نے مجھے اجازت دی میں اپنی بیوی کے پاس آیا اور میں نے کہا تمہاری ماں تمہیں روئے۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس عالم میں دیکھا کہ مجھ سے برداشت نہیں ہوا۔ کیا تمہارے پاس کھانا پکانے کے لیے کچھ ہے۔ اس نے جواب دیا: میرے پاس جو کا ایک صاع ہے اور ایک بکری کا بچہ ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے اس جو کو پیسا اور اس بکری کو ذبح کیا۔ میں نے اس کی کھال اتاری اور اسے ہنڈیا میں رکھ دیا۔ میں نے اس جو کو گوندھا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں واپس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کچھ دیر وہاں رہنے کے بعد میں نے آپ سے اجازت طلب کی تو آپ نے اجازت عطا کردی۔ میں (گھر آیا) وہ آٹا ٹھہر چکا تھا۔ میں نے اپنی بیوی کو روٹی پکانے کا حکم دیا اور ہنڈیا کو چولہے پر رکھ دیا۔

امام ابوعبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں روایت کا صحیح لفظ اثافی ہے۔ تاہم اس روایت میں یہی منقول ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں پھر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی ہمارے ہاں تھوڑا سا کھانا موجود ہے۔ اگر آپ مناسب سمجھیں تو آپ میرے ساتھ چلیں آپ کے ساتھ ایک یا دو اور صاحبان ہوسکتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ کھانا کتنا ہے۔ میں نے عرض کی جو کا ایک صاع ہے اور ایک بکری ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اپنی بیوی کے پاس واپس جاؤ اور اسے یہ ہدایت کرو کہ وہ چولہے سے ہنڈیا نہ اتارے اور جب تک میں نہ آجاؤں تندور سے روٹیاں بھی نہ نکالے۔ پھر آپ نے لوگوں کو حکم دیا جابر کے گھر کی طرف چلو۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مجھے اتنی حیا محسوس ہوئی کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہوسکتا ہے۔ میں

نے اپنی بیوی سے کہا کہ تمہاری ماں تمہیں روئے ۔ نبی اکرم ﷺ اپنے تمام اصحاب کے ساتھ تشریف لا رہے ہیں ۔ میری بیوی نے مجھ سے دریافت کیا کیا نبی اکرم ﷺ نے تم سے یہ دریافت کیا تھا کہ کھانا کتنا ہے ۔ میں نے جواب دیا: ہاں! وہ بولی اللہ اور اس کا رسول زیادہ علم رکھتے ہیں ۔ تم نے انہیں بتا دیا تھا کہ ہمارے پاس کتنا کھانا موجود ہے ۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں یہ سن کر میری الجھن کچھ کم ہوئی اور میں نے کہا تم نے ٹھیک کہا ہے نبی اکرم ﷺ تشریف لائے ۔ آپ اندر تشریف لائے ۔ پھر آپ نے اپنے ساتھیوں سے ارشاد فرمایا ہجوم کی شکل میں نہ آؤ ۔ پھر نبی اکرم ﷺ تندور کے پاس اور ہنڈیا کے پاس بیٹھ گئے اور برکت کی دعا کی ۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے تندور میں سے روٹیاں نکالنی شروع کی اور ہنڈیا میں سے گوشت نکالنا شروع کیا اور اس کا ثرید بنانا شروع کیا اور لوگوں کو ڈال کے دینا شروع کیا ۔ نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا ایک پیالے کے اوپر سات یا آٹھ افراد بیٹھ جائیں تو ہم نے تندور سے پردہ ہٹایا اور ہنڈیا سے ڈھکن ہٹایا ۔ وہ پہلے سے زیادہ بھرے ہوئے تھے ۔ ہم اسی طرح کرتے رہے جب بھی ہم تندور کھولتے ہنڈیا سے ڈھکن اٹھاتے تو پہلے سے زیادہ بھرا ہوا پاتے ۔ یہاں تک کہ تمام مسلمانوں نے کھانا کھالیا اور کچھ کھانا پھر بھی باقی رہ گیا ۔ نبی اکرم ﷺ نے ہم سے کہا لوگ فاقہ کشی کا شکار تھے اس لئے میں انہیں اپنے ساتھ لے آیا ۔ اب تم کھاؤ اور دوسروں کو بھی کھلاؤ ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اس دن کے بعد ہم خود بھی کھاتے ہیں اور دوسروں کو بھی کھلاتے ہیں ۔

راوی بیان کرتے ہیں حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بھی بتایا کہ اس وقت ان لوگوں کی تعداد آٹھ سو تھی ۔ (راوی کو شک ہے یا شاید) یہ الفاظ ہیں تین سو تھی ۔

ایمن نامی راوی کہتے ہیں مجھے یہ یاد نہیں ہے کہ ان دونوں میں سے کون سا لفظ منقول تھا ۔

44- اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَمَرَ اَبُوْ طَلْحَةَ اُمَّ سُلَيْمٍ اَنْ تَجْعَلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا يَاْكُلُ مِنْهُ قَالَ ثُمَّ بَعَثَنِيْ اَبُوْ طَلْحَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُهُ فَقُلْتُ بَعَثَنِيْ اِلَيْكَ اَبُوْ طَلْحَةَ فَقَالَ لِلْقَوْمِ قُوْمُوْا فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقَ الْقَوْمُ مَعَهُ فَقَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا صَنَعْتُ طَعَامًا لِنَفْسِكَ خَاصَّةً فَقَالَ لَا عَلَيْكَ انْطَلِقْ قَالَ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقَ الْقَوْمُ قَالَ فَجِيْءَ بِالطَّعَامِ فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ وَسَمّٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ قَالَ فَاَذِنَ لَهُمْ فَقَالَ كُلُوْا بِاسْمِ اللّٰهِ فَاَكَلُوْا حَتّٰى شَبِعُوْا ثُمَّ قَامُوْا ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ كَمَا صَنَعَ فِي الْمَرَّةِ الْاُوْلٰى وَسَمّٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَاَذِنَ لَهُمْ فَقَالَ كُلُوْا بِاسْمِ اللّٰهِ فَاَكَلُوْا حَتّٰى شَبِعُوْا ثُمَّ قَامُوْا حَتّٰى فَعَلَ ذٰلِكَ بِثَمَانِيْنَ رَجُلًا قَالَ وَاَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلُ الْبَيْتِ وَتَرَكُوْا سُؤْرًا

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے اپنی اہلیہ ام سلیم کو ہدایت کی کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے ولیے کھانا تیار کریں تاکہ آپ اسے کھاسکیں ۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ۔ پھر حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے نبی اکرم ﷺ کے پاس بھیجا میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی ۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے آپ کی خدمت میں بھیجا ہے ۔ نبی اکرم ﷺ نے پاس موجود حضرات کو حکم دیا اٹھو ۔ نبی اکرم ﷺ چل پڑے ۔ آپ کے ساتھ دیگر حاضرین بھی تھے ۔ (جب آپ تشریف لائے) تو حضرت

حدیث 44: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی "(طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء

ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی یارسول اللہ میں نے تو آپ کے لئے کھانا پکایا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: تم پریشان نہ ہو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ روانہ ہوئے لوگ بھی آپ کے ہمراہ روانہ ہوئے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب کھانا لایا گیا تو نبی اکرم ﷺ نے اپنا دست اقدس اس پر رکھا اور اس پر بسم اللہ پڑھ کر ارشاد فرمایا دس آدمیوں کو اندر آنے دو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے دس آدمیوں کو اندر آنے دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان سے کہا اللہ کا نام لے کر کھانا شروع کرو۔ ان لوگوں نے کھانا شروع کیا۔ یہاں تک کہ وہ سیر ہو گئے اور اٹھ کر چلے گئے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنا دست اقدس رکھ کر وہی عمل کیا جو پہلے کیا تھا اور اس پر اللہ کا نام لیا۔ پھر ارشاد فرمایا دس آدمیوں کو اندر آنے کے لیے کہو۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ انہیں اندر لے آئے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کا نام لے کر کھانا شروع کرو۔ ان لوگوں نے کھانا شروع کیا۔ یہاں تک کہ وہ لوگ سیر ہو گئے تو اٹھ کر چلے گئے۔ یہاں تک کہ اسی افراد نے کھانا کھالیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اور گھر میں موجود تمام افراد نے بھی وہ کھانا کھایا پھر بھی باقی بچ گیا۔

45- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا اَبَانُ هُوَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ اَنَّهُ طَبَخَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِدْرًا فَقَالَ لَهُ نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ وَكَانَ يُعْجِبُهُ الذِّرَاعُ فَنَاوَلَهُ الذِّرَاعَ ثُمَّ قَالَ نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلَهُ ذِرَاعًا ثُمَّ قَالَ نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَكَمْ لِلشَّاةِ مِنْ ذِرَاعٍ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اَنْ لَوْ سَكَتَّ لَاُعْطِيتُ اَذْرُعًا مَا دَعَوْتُ بِهِ

☆☆ حضرت ابوعبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے لیے ایک ہنڈیا میں کھانا تیار کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان سے کہا تم ایک پائے کی بوٹی مجھے دو۔ نبی اکرم ﷺ کو پائے کی بوٹی پسند تھی۔ حضرت ابوعبید رضی اللہ عنہ نے پائے کی بوٹی ان کی طرف بڑھا دی۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ہدایت کی ایک پائے کی بوٹی مجھے دو۔ انہوں نے پھر ایک پائے کی بوٹی بڑھا دی۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ایک پائے کی بوٹی مجھے دو۔ میں نے عرض کی اے اللہ کے نبی ایک بکری کے کتنے پائے ہو سکتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ اگر تم خاموش رہتے تو جب تک میں تم سے پائے مانگتا رہتا تم دیتے رہتے۔

46- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَرَجَ

حدیث **45**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2040**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **13307**

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ۔**1984**ء **4145**

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ۔**1984**ء **4331**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **281**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **282**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **278**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **31707**

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمُشْرِكِيْنَ لِيُقَاتِلَهُمْ فَقَالَ اَبِىْ عَبْدُ اللّٰهِ يَا جَابِرُ لَا عَلَيْكَ اَنْ تَكُوْنَ فِىْ نَظَّارِىْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ حَتّٰى تَعْلَمَ اِلٰى مَا يَصِيْرُ اَمْرُنَا فَاِنِّىْ وَاللّٰهِ لَوْلَا اَنِّىْ اَتْرُكُ بَنَاتٍ لِّىْ بَعْدِىْ لَاَحْبَبْتُ اَنْ تُقْتَلَ بَيْنَ يَدَىَّ قَالَ فَبَيْنَمَا اَنَا فِى النَّظَّارِيْنَ اِذْ جَاءَتْ عَمَّتِىْ بِاَبِىْ وَخَالِىْ لِتَدْفِنَهُمَا فِىْ مَقَابِرِنَا فَلَحِقَ رَجُلٌ يُنَادِىْ اِنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَرُدُّوا الْقَتْلٰى فَتَدْفِنُوْهَا فِىْ مَضَاجِعِهَا حَيْثُ قُتِلَتْ فَرَدَدْنَاهُمَا فَدَفَنَّاهُمَا فِىْ مَضْجَعِهِمَا حَيْثُ قُتِلَا فَبَيْنَا اَنَا فِىْ خِلَافَةِ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِىْ سُفْيَانَ اِذْ جَاءَنِىْ رَجُلٌ فَقَالَ يَا جَابِرُ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ اَثَارَ اَبَاكَ عُمَّالُ مُعَاوِيَةَ فَبَدَا فَخَرَجَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ فَانْطَلَقْتُ اِلَيْهِ فَوَجَدْتُّهُ عَلَى النَّحْوِ الَّذِىْ دَفَنْتُهُ لَمْ يَتَغَيَّرْ اِلَّا مَا لَمْ يَدَعِ الْقَتِيْلَ قَالَ فَوَارَيْتُهُ وَتَرَكَ اَبِىْ عَلَيْهِ دَيْنًا مِّنَ التَّمْرِ فَاشْتَدَّ عَلَىَّ بَعْضُ غُرَمَائِهٖ فِى التَّقَاضِىْ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبِىْ اُصِيْبَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَاِنَّهٗ تَرَكَ عَلَيْهِ دَيْنًا مِّنَ التَّمْرِ وَاِنَّهٗ قَدِ اشْتَدَّ عَلَىَّ بَعْضُ غُرَمَائِهٖ فِى الطَّلَبِ فَاُحِبُّ اَنْ تُعِيْنَنِىْ عَلَيْهِ لَعَلَّهٗ اَنْ يُّنْظِرَنِىْ طَائِفَةً مِّنْ تَمْرِهٖ اِلٰى هٰذَا الصِّرَامِ الْمُقْبِلِ قَالَ نَعَمْ اٰتِيْكَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ قَرِيْبًا مِّنْ وَّسَطِ النَّهَارِ قَالَ فَجَاءَ وَمَعَهٗ حَوَارِيُّوْهُ قَالَ فَجَلَسُوْا فِى الظِّلِّ وَسَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاْذَنَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْنَا قَالَ وَقَدْ قُلْتُ لِامْرَاَتِىْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنِى الْيَوْمَ وَسَطَ النَّهَارِ فَلَا يَرَيَنَّكِ وَلَا تُؤْذِىْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ شَىْءٍ وَّلَا تُكَلِّمِيْهِ فَفَرَشَتْ فِرَاشًا وَّوِسَادَةً وَّوَضَعَ رَاْسَهٗ فَنَامَ فَقُلْتُ لِمَوْلًى لِّىْ اذْبَحْ هٰذِهِ الْعَنَاقَ وَهِىَ دَاجِنٌ سَمِيْنَةٌ فَالْوَحْىَ وَالْعَجَلَ افْرُغْ مِنْهَا قَبْلَ اَنْ يَّسْتَيْقِظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَعَكَ فَلَمْ نَزَلْ فِيْهَا حَتّٰى فَرَغْنَا مِنْهَا وَهُوَ نَائِمٌ فَقُلْتُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ يَسْتَيْقِظُ يَدْعُوْ بِطَهُوْرِهٖ وَاَنَا اَخَافُ اِذَا فَرَغَ اَنْ يَّقُوْمَ فَلَا يَفْرُغُ مِنْ طُهُوْرِهٖ حَتّٰى يُوْضَعَ الْعَنَاقُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ قَالَ يَا جَابِرُ ائْتِنِىْ بِطَهُوْرٍ قَالَ نَعَمْ فَلَمْ يَفْرُغْ مِنْ وُضُوْئِهٖ حَتّٰى وُضِعَتِ الْعَنَاقُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَنَظَرَ اِلَىَّ فَقَالَ كَاَنَّكَ قَدْ عَلِمْتَ حُبَّنَا اللَّحْمَ ادْعُ اَبَا بَكْرٍ ثُمَّ دَعَا حَوَارِيِّيْهِ قَالَ فَجِىْءَ بِالطَّعَامِ فَوُضِعَ قَالَ فَوَضَعَ يَدَهٗ وَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ كُلُوْا فَاَكَلُوْا حَتّٰى شَبِعُوْا وَفَضَلَ مِنْهَا لَحْمٌ كَثِيْرٌ وَّقَالَ وَاللّٰهِ اِنَّ مَجْلِسَ بَنِىْ سَلَمَةَ لَيَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِمْ هُوَ اَحَبُّ اِلَيْهِمْ مِنْ اَعْيُنِهِمْ مَا يَقْرَبُوْنَهٗ مَخَافَةَ اَنْ يُّؤْذُوْهُ ثُمَّ قَامَ وَقَامَ اَصْحَابُهٗ فَخَرَجُوْا بَيْنَ يَدَيْهِ وَكَانَ يَقُوْلُ خَلُّوْا ظَهْرِىْ لِلْمَلَائِكَةِ قَالَ فَاتَّبَعْتُهُمْ حَتّٰى بَلَغْتُ سُقُفَّةَ الْبَابِ فَاَخْرَجَتِ امْرَاَتِىْ صَدْرَهَا وَكَانَتْ سَتِيْرَةً فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلِّ عَلَىَّ وَعَلٰى زَوْجِىْ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكِ وَعَلٰى زَوْجِكِ ثُمَّ قَالَ ادْعُوْا لِىْ فُلَانًا لِلْغَرِيْمِ الَّذِى اشْتَدَّ عَلَىَّ فِى الطَّلَبِ فَقَالَ اَنْسِ جَابِرًا طَائِفَةً مِّنْ دَيْنِكَ الَّذِىْ عَلٰى اَبِيْهِ اِلٰى هٰذَا الصِّرَامِ الْمُقْبِلِ قَالَ مَا اَنَا بِفَاعِلٍ قَالَ وَاعْتَلَّ وَقَالَ اِنَّمَا هُوَ مَالُ يَتَامٰى فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْنَ جَابِرٌ قَالَ قُلْتُ اَنَا ذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ كِلْ لَهٗ مِنَ الْعَجْوَةِ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى سَوْفَ يُوَفِّيْهِ فَرَفَعَ رَاْسَهٗ اِلَى السَّمَاءِ فَاِذَا الشَّمْسُ قَدْ دَلَكَتْ قَالَ الصَّلٰوةَ يَا اَبَا بَكْرٍ قَالَ فَانْدَفَعُوْا اِلَى الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ لِغَرِيْمِىْ قَرِّبْ اَوْعِيَتَكَ فَكِلْتُ لَهٗ مِنَ الْعَجْوَةِ فَوَفَّاهُ اللّٰهُ وَفَضَلَ لَنَا مِنَ التَّمْرِ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَجِئْتُ اَسْعٰى اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ مَسْجِدِهٖ كَاَنِّىْ شَرَارَةٌ فَوَجَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلّٰى فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ قَدْ كِلْتُ لِغَرِيْمِىْ تَمْرَهٗ فَوَفَّاهُ اللّٰهُ وَفَضَلَ لَنَا مِنَ التَّمْرِ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ فَجَاءَ يُهَرْوِلُ

قَالَ سَلْ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ غَرِيْمِهِ وَتَمْرِهِ قَالَ مَا اَنَا بِسَائِلِهِ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ اللّٰهَ سَوْفَ يُوَفِّيهِ اِذْ اَخْبَرْتَ اَنَّ اللّٰهَ سَوْفَ يُوَفِّيهِ فَرَدَّدَ عَلَيْهِ وَرَدَّدَ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْكَلِمَةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذٰلِكَ يَقُوْلُ مَا اَنَا بِسَائِلِهِ وَكَانَ لَا يُرَاجِعُ بَعْدَ الْمَرَّةِ الثَّالِثَةِ فَقَالَ مَا فَعَلَ غَرِيْمُكَ وَتَمْرُكَ قَالَ قُلْتُ وَفَّاهُ اللّٰهُ وَفَضَلَ لَنَا مِنَ التَّمْرِ كَذَا وَكَذَا فَرَجَعْتُ اِلٰى امْرَاَتِي فَقُلْتُ اَلَمْ اَكُنْ نَهَيْتُكِ اَنْ تُكَلِّمِي رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فَقَالَتْ تَظُنُّ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُوْرِدُ نَبِيَّهُ فِي بَيْتِي ثُمَّ يَخْرُجُ وَلَا اَسْاَلُهُ الصَّلٰوةَ عَلَيَّ وَعَلٰى زَوْجِي

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مشرکین کے ساتھ جنگ کرنے کے لیے تشریف لے گئے تو میرے والد عبداللہ نے کہا اے جابر تم کو اس میں کوئی الجھن محسوس نہیں ہونی چاہئے کہ تم مدینے کے محافظین میں شامل ہو۔ یہاں تک کہ تمہیں اس بات کا پتہ چل جائے کہ ہمارے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا اللہ کی قسم اگر میں نے اپنے بعد بیٹیاں نہ چھوڑی ہوتیں تو مجھے یہ بات پسند تھی کہ تم میرے سامنے شہید ہوتے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں مدینے کے محافظین میں شامل تھا۔ جب میری پھوپھی میرے والد اور میرے ماموں (کی میت) کے ساتھ آئیں تا کہ انہیں ہمارے قبرستان میں دفن کیا جائے۔ ایک شخص نے یہ اعلان کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ہدایت کی ہے کہ تم مقتولین کو واپس لے جاؤ اور انہیں اسی جگہ پر دفن کرو جہاں وہ شہید ہوئے ہیں۔ ہم ان دونوں کو واپس لے گئے اور ان دونوں حضرات کو وہیں دفن کیا جہاں وہ شہید ہوئے تھے (حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں ایک شخص میرے پاس آیا اور بولا اے جابر بن عبداللہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے سرکاری اہلکاروں نے آپ کے والد کی قبر سے مٹی ہٹادی ہے جس سے میت ظاہر ہوئی ہے۔ لوگوں میں سے بہت سے لوگ نکلے' میں بھی وہاں گیا تو میں نے انہیں اسی حالت میں پایا جس حالت میں انہیں دفن کیا تھا اور ان میں کوئی تبدیلی نہیں آئی تھی' سوائے اس کے کہ قتل کی وجہ سے جو تبدیلی آئی تھی حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے ان کی قبر کو ڈھانپ دیا۔ میرے والد نے اپنے ذمہ کھجوروں کا کچھ قرض چھوڑا تھا۔ قرض خواہوں نے مجھ سے شدت کے ساتھ مطالبہ کیا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی اے اللہ کے رسول میرے والد فلاں موقع پر شہید ہو گئے۔ انہوں نے کھجوروں کا کچھ قرض چھوڑا ہے۔ قرض خواہ مجھ سے شدت سے تقاضا کر رہے ہیں۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ اس معاملے میں میری مدد کیجئے تا کہ قرض خواہ اگلی آنیوالی پیداوار تک میرے ساتھ کچھ نرمی کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ٹھیک ہے۔ اگر اللہ نے چاہا تو میں دوپہر

حدیث 46: ''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 6484

''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 6659

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء 964

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء 842

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء 763

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر 1415ھ 3291

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 10717

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 3781

کے قریب کسی وقت تمہارے پاس آؤں گا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں آپ تشریف لائے۔ آپ کے ساتھ آپ کے ساتھی بھی تھے۔ یہ سب حضرات سائے میں بیٹھ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کیا اور اندر آنے کی اجازت مانگی اور پھر آپ اندر تشریف لے آئے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے اپنی اہلیہ سے کہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دوپہر کے وقت تشریف لائیں گے۔ وہ تمہیں (یعنی تمہاری طرف سے کوئی ناخوشگوار بات) نہ دیکھیں اور تم اللہ کے رسول کو کوئی اذیت نہ ہونے دینا اور تم میرے گھر میں اللہ کے رسول کو کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہونے دینا اور ان سے بات کرنے کی کوشش نہ کرنا۔ اس عورت نے ایک بچھونا بچھا دیا اور ایک تکیہ رکھ دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر اپنا سر رکھا اور سو گئے۔ میں نے اپنے غلام سے کہا اس بکری کو ذبح کرو۔ یہ موٹی اور صحت مند بکری تھی اور جلدی کرنا تیزی کے ساتھ۔ تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بیدار ہونے سے پہلے اس کام سے فارغ ہو جانا اور میں تمہارے ساتھ رہوں گا۔ ہم نے یہ کام کیا یہاں تک کہ اس سے فارغ ہو گئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت سو رہے تھے۔ میں نے عرض کی اللہ کے رسول جب بیدار ہوں گے تو وہ وضو کے لیے پانی مانگیں گے مجھے یہ اندیشہ ہے کہ جب وہ فارغ ہوں گے تو اٹھ کے چلیں جائیں گے۔ لہٰذا وہ جتنی دیر میں وضو کر کے فارغ ہوتے ہیں بکری کا گوشت آپ کے آگے رکھ دیا جائے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے جابر! وضو کے لیے پانی لاؤ میں نے عرض کی جی ہاں' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ابھی وضو کر کے فارغ ہی ہوئے تھے بکری کا گوشت آپ کے آگے رکھ دیا گیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف دیکھا اور ارشاد فرمایا تمہیں پتا ہے کہ مجھے گوشت پسند ہے۔ ابوبکر کو بلاؤ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں کو بلایا حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کھانا لا کر رکھ دیا گیا۔ نبی اکوم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست اقدس رکھا اور ارشاد فرمایا اللہ کا نام لے کر کھانا شروع کرو۔ ان حضرات نے کھانا شروع کیا۔ وہ سیر ہو گئے۔ پھر بھی اس میں سے بہت سا گوشت باقی بچ گیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اللہ کی قسم! بنوسلمہ کی محفل میں بیٹھے ہوئے لوگ ان کی طرف دیکھ رہے تھے۔ یہ بات ان کے نزدیک ان کی آنکھوں سے زیادہ عزیز تھی۔ وہ آپ کے قریب اس لئے نہیں آتے تھے کہ کہیں آپ کو کوئی تکلیف نہ پہنچ جائے۔ آپ کے ساتھی بھی کھڑے ہوئے وہ حضرات آپ کے آگے نکلے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ میرے پیچھے والی جگہ فرشتوں کے لئے چھوڑ دو حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان کے پیچھے میں بھی آیا۔ یہاں تک کہ جب ہم دروازے کی چوکھٹ تک پہنچے تو میری بیوی نے سر باہر نکال کر کہا حالانکہ وہ پردہ دار عورت تھی اے اللہ کے رسول آپ میرے لئے اور میرے شوہر کے لئے دعائے برکت کریں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ تم پر اور تمہارے شوہر پر برکت نازل کرے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا فلاں شخص کو بلا کر لاؤ' یہ آپ نے قرض خواہ کے لئے کہا جس نے مجھ سے سختی سے مطالبہ کیا تھا پھر آپ نے حکم دیا تم جابر کو اپنے قرض میں سے کچھ چھوٹ دو جو اس کے والد کے ذمے واجب الادا تھا اور یہ چھوٹ اگلی پیداوار تک ہوگی۔ اس نے عرض کی میں یہ نہیں کر سکوں گا حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس نے کوئی عذر بیان کیا اور بولا کہ یہ یتیموں کا مال ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا جابر کہاں ہے' حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں یہاں ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے ماپ کر دے دو کیونکہ اللہ تعالیٰ ان کھجوروں کو پورا کر دے گا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اٹھایا۔ سورج ڈھل چکا تھا آپ نے ارشاد فرمایا ابوبکر نماز کا وقت ہو گیا ہے پھر یہ حضرات مسجد کی طرف تشریف لے گئے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے قرض

خواہ سے کہا تم اپنا برتن آگے لاؤ میں نے اسے ماپ کر عجوہ کھجوریں دے دیں تو اللہ تعالیٰ نے ان کھجوروں کو وہیں پورا کر دیا اور پھر بھی ہمارے پاس اتنی کھجوریں بچ گئیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں دوڑتا ہوا نبی اکرم ﷺ کے پاس مسجد میں آیا یوں جیسے کوئی شعلہ ہوتا ہے۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے پایا میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول میں نے اپنے قرض خواہ کو ماپ کر اس کی کھجوریں دے دیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں پورا کر دیا تھا پھر بھی ہمارے پاس اتنی' اتنی کھجوریں بچ گئیں ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا کہ عمر بن خطاب کہاں ہیں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وہ تیزی سے چلتے ہوئے آئے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جابر سے اس کے قرض خواہ اور کھجوروں کا معاملہ دریافت کرو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی میں یہ نہیں پوچھوں گا۔ کیونکہ مجھے پتا تھا کہ اللہ تعالیٰ انہیں پورا کر دے گا یہ اسی وقت پتا چل گیا تھا جب آپ نے ارشاد فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ اس کو پورا کر دے گا نبی اکرم ﷺ نے یہ بات تین مرتبہ دہرائی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہر مرتبہ یہی کہا کہ میں نہیں پوچھوں گا پھر انہوں نے دریافت کیا کہ تمہارے قرض خواہ اور کھجوروں کا کیا معاملہ ہوا حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں پورا کر دیا تھا اور پھر بھی ہمارے پاس اتنی' اتنی کھجوریں بچ گئیں ہیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اپنی اہلیہ کے پاس واپس آیا اور کہا کہ میں نے تمہیں منع کیا تھا کہ تم میرے گھر میں اللہ کے رسول کے ساتھ کلام نہیں کرو گی۔ وہ عورت بولی کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کو ہمارے ہاں لائے اور پھر وہ واپس تشریف لے جائیں اور میں ان سے اپنے بارے میں اور اپنے شوہر کے بارے میں دعائے رحمت کے لیے نہ کہوں۔

بَابُ مَا أُعْطِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْفَضْلِ

باب 8: نبی اکرم ﷺ کو جو فضیلت عطا کی گئی

47- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ حَكِيْمٍ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ فَضَّلَ مُحَمَّدًا عَلَى الْاَنْبِيَآءِ وَعَلٰى اَهْلِ السَّمَآءِ فَقَالُوْا يَا ابْنَ عَبَّاسٍ بِمَ فَضَّلَهُ عَلٰى اَهْلِ السَّمَآءِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ قَالَ لِاَهْلِ السَّمَآءِ (وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ) الْاٰيَةَ وَقَالَ اللّٰهُ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ) قَالُوْا فَمَا فَضْلُهُ عَلَى الْاَنْبِيَآءِ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ) الْاٰيَةَ وَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ) فَاَرْسَلَهُ اِلَى الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو تمام انبیاء پر فضیلت عطا کی اور آسمان کی جملہ مخلوقات پر فضیلت عطا کی لوگوں نے دریافت کیا اے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ کو آسمان والوں پر کیسے فضیلت عطا کی؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے آسمان والوں سے یہ ارشاد فرمایا ہے۔ (قرآن مجید میں یہ آیت

حدیث **47**: "مسند احمد" امام ابو عبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **15316**

"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **3184**

موجود ہے)

''اوران میں سے جو یہ کہے کہ اس کی بجائے میں معبود ہوں تو ہم اس کی جزا جہنم کر دیں گے۔ظلم کرنے والوں کو ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں''۔

جب کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ سے یہ ارشاد فرمایا(یہ قرآن کی آیت ہے)۔

''بے شک ہم نے تمہیں واضح فتح عطا کی تا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے گزشتہ اور آئندہ ذنب کی مغفرت کر دے''۔

لوگوں نے دریافت کیا نبی اکرم ﷺ کی انبیاء پر فضیلت کیا ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے(یہ قرآن کی آیت ہے)

''ہم نے جو بھی رسول مبعوث کیا اسے اس کی قوم کی زبان کے ہمراہ مبعوث کیا تا کہ وہ اس قوم کے لئے واضح طور پر (اللہ تعالیٰ کے احکام) بیان کر دے''۔

جبکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ سے یہ ارشاد فرمایا(یہ قرآن کی آیت ہے)

''اور ہم نے تمہیں تمام بنی نوع انسان کی طرف مبعوث کیا ہے''۔

(حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں) اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ کو تمام جنات اور انسانوں کی طرف مبعوث کیا ہے۔

48- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَلَسَ نَاسٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَظِرُوْنَهُ فَخَرَجَ حَتّٰى اِذَا دَنَا مِنْهُمْ سَمِعَهُمْ يَتَذَاكَرُوْنَ فَسَمِعَ حَدِيثَهُمْ فَاِذَا بَعْضُهُمْ يَقُوْلُ عَجَبًا اِنَّ اللّٰهَ اتَّخَذَ مِنْ خَلْقِهِ خَلِيْلًا فَاِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُهُ وَقَالَ اٰخَرُ مَاذَا بِاَعْجَبَ مِنْ (وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا) وَقَالَ اٰخَرُ فَعِيْسٰى كَلِمَةُ اللّٰهِ وَرُوْحُهُ وَقَالَ اٰخَرُ وَاٰدَمُ اصْطَفَاهُ اللّٰهُ فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ فَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ سَمِعْتُ كَلَامَكُمْ وَعَجَبَكُمْ اَنَّ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلُ اللّٰهِ وَهُوَ كَذٰلِكَ وَمُوْسٰى نَجِيُّهُ وَهُوَ كَذٰلِكَ وَعِيْسٰى رُوْحُهُ وَكَلِمَتُهُ وَهُوَ كَذٰلِكَ وَاٰدَمُ اصْطَفَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَهُوَ كَذٰلِكَ اَلَا وَاَنَا حَبِيْبُ اللّٰهِ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا حَامِلُ لِوَاءِ الْحَمْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتَهُ اٰدَمُ فَمَنْ دُوْنَهُ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَوَّلُ شَافِعٍ وَّاَوَّلُ مُشَفَّعٍ يَّوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَوَّلُ مَنْ يُّحَرِّكُ بِحَلَقِ الْجَنَّةِ وَلَا فَخْرَ فَيَفْتَحُ اللّٰهُ فَيُدْخِلُنِيْهَا وَمَعِيَ فُقَرَاءُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَكْرَمُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ عَلَى اللّٰهِ وَلَا فَخْرَ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے کچھ صحابہ کرام بیٹھے ہوئے آپ کا انتظار کر رہے تھے' آپ تشریف لائے جب آپ ان کے قریب ہوئے تو انہیں کسی موضوع پر گفتگو کرتے سنا آپ نے ان کی بات پر غور کیا تو ان میں سے ایک صاحب یہ کہہ رہے تھے یہ کتنی عجیب بات ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق میں سے ایک کو خلیل بنایا ہے۔حضرت ابراہیم علیہ السلام اس کے خلیل ہیں ایک اور صاحب بولے اس سے زیادہ اور حیران کن بات کیا ہو سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو شرف ہم کلامی عطا کیا ہے ایک اور صاحب بولے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کا کلمہ اور اس کی روح ہیں' ایک اور صاحب بولے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو چن لیا نبی اکرم ﷺ ان کے پاس تشریف لائے ان لوگوں کو سلام کیا اور ارشاد فرمایا میں نے تمہاری گفتگو اور حیرانی کا اظہار سنا ہے بے شک

حدیث 48: ''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء

حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ کے خلیل ہیں اور وہ ایسے ہی ہیں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اس کے "نجی" ہیں اور وہ ایسے ہی ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کی روح اور اس کا کلمہ ہیں اور وہ ایسے ہی ہیں حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے منتخب کرلیا اور وہ ایسے ہی ہیں۔ لیکن یہ بات یاد رکھنا کہ میں اللہ کا حبیب ہوں اور یہ بات فخر سے نہیں کہہ رہا' قیامت کے دن "لواء حمد" میں اٹھاؤں گا حضرت آدم اور دیگر سب لوگ اس کے نیچے ہوں گے اور یہ بات فخر سے نہیں کہہ رہا۔ قیامت کے دن سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول ہوگی اور یہ بات فخر کے طور پر نہیں کہہ رہا سب سے پہلے جنت (کے دروازے کی) زنجیر کو میں حرکت دوں گا اور یہ بات فخر کے طور پر نہیں کہہ رہا اور اللہ تعالیٰ اسے کھول دے گا اور مجھے اس (جنت) میں داخل کرے گا میرے ساتھ غریب مسلمان ہوں گے اور یہ بات فخر کے طور پر نہیں کہہ رہا اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک میں تمام پہلے والوں اور سب بعد والوں کے مقابلے میں زیادہ باعزت ہوں اور یہ بات فخر کے طور پر نہیں کہہ رہا۔

49- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ اَبِى الْاَسْوَدِ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوَّلُهُمْ خُرُوْجًا وَّاَنَا قَائِدُهُمْ اِذَا وَفَدُوْا وَاَنَا خَطِيبُهُمْ اِذَا اَنْصَتُوْا وَاَنَا مُسْتَشْفِعُكُمْ اِذَا حُبِسُوْا وَاَنَا مُبَشِّرُهُمْ اِذَا اَيِسُوا الْكَرَامَةُ وَالْمَفَاتِيحُ يَوْمَئِذٍ بِيَدِى وَاَنَا اَكْرَمُ وَلَدِ اٰدَمَ عَلٰى رَبِّى يَطُوفُ عَلَىَّ اَلْفُ خَادِمٍ كَاَنَّهُمْ بَيْضٌ مَكْنُوْنٌ اَوْ لُؤْلُؤٌ مَّنْثُوْرٌ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے (قیامت کے دن) سب سے پہلے میں (اپنی قبر سے) نکلوں گا جب وہ لوگ وفد کی شکل میں آئیں گے تو میں ان کی قیادت کروں گا جب وہ لوگ خاموش ہوں گے تو ان کی طرف سے میں خطبہ دوں گا جب انہیں محبوس کرلیا جائے گا تو میں ان کی طرف سے شفاعت طلب کروں گا۔ جب وہ مایوس ہو جائیں گے تو میں انہیں خوشخبری سناؤں گا۔ اس دن بزرگی اور چابیاں میرے ہاتھ میں ہوں گے۔ اپنے پروردگار کے نزدیک سب سے زیادہ میں معزز ہوں۔ سفید موتیوں جیسے ایک ہزار خادم میرے گرد چکر لگائیں گے۔

(راوی کو شک ہے یا شاید) پروئے ہوئے موتیوں جیسے (خادم چکر لگائیں گے)

50- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْمِصْرِىُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ صَالِحٍ هُوَ ابْنُ عَطَاءِ بْنِ خَبَّابٍ مَوْلٰى بَنِى الدُّئِلِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِى رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا قَائِدُ الْمُرْسَلِيْنَ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَوَّلُ شَافِعٍ وَّاَوَّلُ مُشَفَّعٍ وَّلَا فَخْرَ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمام رسولوں کا قائد ہوں اور یہ بات فخر کے طور پر نہیں کہتا اور تمام انبیاء کا (کی آمد کے سلسلے کو) ختم کرنے والا ہوں اور یہ بات فخر کے طور پر نہیں کہتا اور میں سب سے پہلے شفاعت کرنے والا اور جس کی شفاعت سب سے پہلے قبول کی جائے گی وہ شخص ہوں اور یہ بات فخر کے طور پر نہیں کہتا۔

51- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ هُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا اَوَّلُ مَنْ يَاْخُذُ بِحَلْقَةِ بَابِ الْجَنَّةِ فَاُقَعْقِعُهَا قَالَ اَنَسٌ كَاَنِّى اَنْظُرُ اِلٰى يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَرِّكُهَا وَصَفَ لَنَا سُفْيَانُ كَذَا وَجَمَعَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ اَصَابِعَهُ وَحَرَّكَهَا قَالَ وَقَالَ لَهُ ثَابِتٌ مَسِسْتَ يَدَ رَسُوْلِ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَعْطِنِيْهَا اُقَبِّلْهَا

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے سب سے پہلے میں جنت کے دروازے کی کنڈی کو پکڑوں گا اور اسے کھٹکھٹاؤں گا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مجھے اچھی طرح یاد ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست اقدس کے ذریعے اشارہ کیا تھا۔ راوی بیان کرتے ہیں' میرے استاد نے بھی مجھے اسی طرح اشارہ کر کے یہ بات بتائی۔ ابوعبداللہ نامی راوی نے بھی اپنی انگلیوں کو اکٹھا کیا اور انہیں حرکت دی راوی بیان کرتے ہیں' ثابت نے ان سے دریافت کیا کہ آپ نے اپنے ہاتھ کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس کو چھوا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! ثابت نے کہا آپ ہاتھ میری طرف بڑھائیں تاکہ میں اسے بوسہ دوں۔

52- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوَّلُ شَافِعٍ فِي الْجَنَّةِ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جنت کے بارے میں سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا۔

53- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يَزِيْدُ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنِّي لَاَوَّلُ النَّاسِ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ عَنْ جُمْجُمَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَاُعْطَى لِوَاءَ الْحَمْدِ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَآتِي بَابَ الْجَنَّةِ فَآخُذُ بِحَلْقَتِهَا فَيَقُوْلُوْنَ مَنْ هٰذَا فَاَقُوْلُ اَنَا مُحَمَّدٌ فَيَفْتَحُوْنَ لِي

حدیث **53**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **196**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **4673**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3148**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **4308**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **10985**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **6478**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **82**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **17492**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ-**1984**ء **3959**

"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ **1058**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **12777**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **507**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **31728**

فَادْخُلُ فَاجِدُ الْجَبَّارَ مُسْتَقْبِلِي فَاسْجُدُ لَهُ فَيَقُولُ ارْفَعْ رَاْسَكَ يَا مُحَمَّدُ وَتَكَلَّمْ يُسْمَعْ مِنْكَ وَقُلْ يُقْبَلْ مِنْكَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَارْفَعُ رَاْسِي فَاَقُوْلُ اُمَّتِي اُمَّتِي يَا رَبِّ فَيَقُوْلُ اذْهَبْ اِلَى اُمَّتِكَ فَمَنْ وَّجَدْتَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ شَعِيْرٍ مِّنَ الْاِيْمَانِ فَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ فَاَذْهَبُ فَمَنْ وَّجَدْتُ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ ذٰلِكَ اَدْخَلْتُهُمُ الْجَنَّةَ فَاَجِدُ الْجَبَّارَ مُسْتَقْبِلِي فَاَسْجُدُ لَهُ فَيَقُوْلُ ارْفَعْ رَاْسَكَ يَا مُحَمَّدُ وَتَكَلَّمْ يُسْمَعْ مِنْكَ وَقُلْ يُقْبَلْ مِنْكَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَارْفَعُ رَاْسِي فَاَقُوْلُ اُمَّتِي اُمَّتِي يَا رَبِّ فَيَقُوْلُ اذْهَبْ اِلَى اُمَّتِكَ فَمَنْ وَّجَدْتَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنَ الْاِيْمَانِ فَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ فَاَذْهَبُ فَمَنْ وَّجَدْتُ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ ذٰلِكَ اَدْخَلْتُهُمُ الْجَنَّةَ وَفَرَغَ مِنْ حِسَابِ النَّاسِ وَاُدْخِلَ مَنْ بَقِيَ مِنْ اُمَّتِي فِي النَّارِ مَعَ اَهْلِ النَّارِ فَيَقُوْلُ اَهْلُ النَّارِ مَا اَغْنٰى عَنْكُمْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْنَ بِهِ شَيْئًا فَيَقُوْلُ الْجَبَّارُ فَبِعِزَّتِي لَاُعْتِقَنَّهُمْ مِنَ النَّارِ فَيُرْسِلُ اِلَيْهِمْ فَيَخْرُجُوْنَ مِنَ النَّارِ وَقَدِ امْتُحِشُوا فَيَدْخُلُوْنَ فِي نَهَرِ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُوْنَ فِيْهِ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي غُثَاءِ السَّيْلِ وَيُكْتَبُ بَيْنَ اَعْيُنِهِمْ هٰؤُلَاءِ عُتَقَاءُ اللّٰهِ فَيُذْهَبُ بِهِمْ فَيَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ فَيَقُوْلُ لَهُمْ اَهْلُ الْجَنَّةِ هٰؤُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّوْنَ فَيَقُوْلُ الْجَبَّارُ بَلْ هٰؤُلَاءِ عُتَقَاءُ الْجَبَّارِ

٭٭ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن میں سب سے پہلا شخص ہوں گا کیونکہ میرے ہی سرہانے کی طرف سے زمین کوشق کیا جائے گا (یعنی میں سب سے پہلے قبر میں سے نکلوں گا) اور یہ بات میں فخر کے طور پر نہیں کہتا اور مجھے ''لواء حمد'' عطا کیا جائے گا اور یہ بات فخر کے طور پر نہیں کہتا قیامت کے دن میں تمام لوگوں کا سردار ہوں گا اور یہ بات فخر کے طور پر نہیں کہتا قیامت کے دن میں سب سے پہلا شخص ہوں گا جو جنت میں داخل ہوگا اور یہ بات فخر کے طور پر نہیں کہتا میں جنت کے دروازے پر آؤں گا اس کی کنڈی کو پکڑوں گا لوگ دریافت کریں گے یہ کون شخص ہے۔ میں جواب دوں گا میں محمد ہوں وہ لوگ میرے لئے دروازہ کھولیں گے میں اندر داخل ہو جاؤں گا میں اپنے سامنے (اللہ تعالیٰ کا خاص جلوہ) پاؤں گا تو اس کی بارگاہ میں سجدے میں چلا جاؤں گا۔ وہ ارشاد فرمائے گا اے محمد! اپنا سر اٹھاؤ اور بات کرو تمہاری بات سنی جائے گی۔ بولو اسے قبول کیا جائے گا۔ شفاعت کرو شفاعت قبول کی جائے گی (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) میں اپنا سر اٹھاؤں گا اور میں عرض کروں گا اے میرے پروردگار! میری اُمت (کو بخش دے) میری اُمت (کو بخش دے) اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا اپنی اُمت کے پاس جاؤ اور ان میں سے جس کے دل میں ''جو'' کے دانے کے وزن کے برابر ایمان ہو اسے جنت میں داخل کر دو (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) میں جاؤں گا اور جس شخص کے دل میں اتنے وزن جتنا ایمان پاؤں گا اسے میں جنت میں داخل کر دوں گا پھر میں اپنے پروردگار کی بارگاہ میں آؤں گا اور اس کے سامنے سجدہ ریز ہو جاؤں گا وہ ارشاد فرمائے گا۔ اے محمد! اپنا سر اٹھاؤ اور بات کرو بات سنی جائے گی۔ بولو قبول کیا جائے گا۔ شفاعت کرو شفاعت قبول ہوگی۔ میں اپنا سر اٹھاؤں گا اور عرض کروں گا۔ اے میرے پروردگار میری اُمت (کو بخش دے) میری اُمت (کو بخش دے) اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا اپنی اُمت کے پاس جاؤ اور ان میں سے جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہو اسے جنت میں داخل کر دو میں جاؤں گا اور جس کے دل میں اتنے وزن جتنا ایمان ہوگا۔ اسے جنت میں داخل کر دوں گا لوگوں کا حساب ختم ہو جائے گا اور میری اُمت سے تعلق رکھنے والے بقیہ افراد اہل جہنم کے ساتھ جہنم میں چلے جائیں گے پہلے جہنمی کہیں گے تم لوگ جو اللہ کی عبادت کیا کرتے تھے اور کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے تھے۔ آج تمہیں اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا

مجھے اپنی عزت کی قسم ہے۔ میں ان لوگوں کو ضرور جہنم سے آزاد کر دوں گا۔ اللہ تعالیٰ (ان کی طرف فرشتوں کو بھیجے گا) ان لوگوں کو جہنم سے نکالا جائے گا۔ وہ بالکل کوئلہ ہو چکے ہوں گے انہیں (جنت کی) نہر حیات میں ڈالا جائے گا تو وہ اس میں سے یوں پھوٹ پڑیں گے جیسے سیلاب کی گزرگاہ میں کوئی دانہ پھوٹ کر (پودا بن جاتا ہے) ان لوگوں کی دونوں آنکھوں کے درمیان یہ لکھ دیا جائے گا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آزاد کئے ہوئے لوگ ہیں پھر ان لوگوں کو لایا جائے گا اور جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔ اہل جنت ان سے کہیں گے یہ جہنمی لوگ ہیں اللہ تعالیٰ فرمائے گا' نہیں بلکہ یہ (جبار) یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے آزاد کردہ لوگ ہیں۔

54- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِیْ مُعَاوِيَةُ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ اَبِیْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنِ ابْنِ غَنْمٍ قَالَ نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَقَّ بَطْنَهُ ثُمَّ قَالَ جِبْرِيلُ قَلْبٌ وَّكِيعٌ فِيهِ اُذُنَانِ سَمِيْعَتَانِ وَعَيْنَانِ بَصِيْرَتَانِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ الْمُقَفَّی الْحَاشِرُ خُلُقُكَ قَيِّمٌ وَّلِسَانُكَ صَادِقٌ وَّنَفْسُكَ مُطْمَئِنَّةٌ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ وَّكِيعٌ يَعْنِیْ شَدِيْدًا

☆☆ ابن غنم بیان کرتے ہیں' حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے آپ کے پیٹ کو چیر دیا پھر جبرائیل نے کہا یہ بہت زبردست دل ہے۔ اس میں دو کان ہیں جو سن لیتے ہیں دو آنکھیں ہیں جو دیکھ لیتی ہیں۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں' یہ سب سے آخر میں تشریف لائے ہیں یہی حشر کرنے والے ہیں (اے محمد) آپ کے اخلاق مضبوط ہیں' آپ کی زبان سچی ہے اور آپ کا نفس مطمئن ہے۔

امام ابو محمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (اس حدیث میں استعمال ہونے والا لفظ ''وکیع'' کا مطلب شدید اور زبردست ہے۔

حدیث **54**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **196**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3148**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **4308**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **2692**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** **6478**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1990ء** **82**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404ھ۔1984ء** **3959**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر **1415ھ** **170**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404ھ/1983ء** **12777**

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر **1408ھ/1988ء** **695**

''فضائل صحابہ'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1403ھ/1983ء** **507**

''مسند حارث'' امام حارث بن ابواسامہ (زوائد نور الدین ہیثمی) مرکز خدمۃ السنۃ والسیرۃ النبویہ' مدینہ منورہ **1413ھ/1992ء** **931**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب (طبع اول) **1409ھ** **31728**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** **7690**

55- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِیْ مُعَاوِيَةُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اَدْرَكَ بِیَ الْاَجَلَ الْمَرْحُوْمَ وَاخْتَصَرَ لِیَ اخْتِصَارًا فَنَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ وَنَحْنُ السَّابِقُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاِنِّیْ قَائِلٌ قَوْلًا غَيْرَ فَخْرٍ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ وَمُوْسٰى صَفِیُّ اللّٰهِ وَاَنَا حَبِيْبُ اللّٰهِ وَمَعِیَ لِوَاءُ الْحَمْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَنِیْ فِیْ اُمَّتِیْ وَاَجَارَهُمْ مِنْ ثَلَاثٍ لَا يَعُمُّهُمْ بِسَنَةٍ وَّلَا يَسْتَاصِلُهُمْ عَدُوٌّ وَّلَا يَجْمَعُهُمْ عَلٰى ضَلَالَةٍ

☆☆ حضرت عمرو بن قیس رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ میرے ذریعے رحمت کے انتہائی حصے کو ظاہر کرے گا اور میرے لئے ہی اختصار کرے گا ہم سب سے آخری لوگ ہیں لیکن قیامت کے دن ہم سب سے پہلے ہوں گے میں جو کہہ رہا ہوں یہ فخر یہ طور پر نہیں کہہ رہا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ کے خلیل ہیں' حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ کے صفی ہیں اور میں اللہ کا حبیب ہوں قیامت کے دن ''لواءِ حمد'' میرے پاس ہوگا بے شک اللہ تعالیٰ نے میری اُمت کے بارے میں مجھ سے یہ وعدہ کیا ہے اور انہیں ان تین چیزوں سے امان عطا کر دی ہے ان پر قحط سالی نازل نہیں ہوگی دشمن انہیں سرے سے ختم نہیں کرے گا اور وہ لوگ گمراہی پر متفق نہیں ہوں گے۔

بَابُ مَا اُكْرِمَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنُزُوْلِ الطَّعَامِ مِنَ السَّمَآءِ

باب 9: آسمان سے کھانے کے نزول کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جو عزت افزائی کی گئی

56- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَسْلَمَةَ السَّكُوْنِیَّ وَقَالَ غَيْرُ مُحَمَّدٍ سَلَمَةَ السَّكُوْنِیَّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ قَالَ قَائِلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ اُتِيْتَ بِطَعَامٍ مِنَ السَّمَآءِ قَالَ نَعَمْ اُتِيْتُ بِطَعَامٍ قَالَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ هَلْ كَانَ فِيْهِ مِنْ فَضْلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا فُعِلَ بِهٖ قَالَ رُفِعَ اِلَى السَّمَآءِ وَقَدْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنِّیْ غَيْرُ لَابِثٍ فِيْكُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ثُمَّ تَلْبَثُوْنَ حَتّٰى

حدیث 56 ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 236

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 855

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء 1367

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 7308

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 2784

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ/1970ء 1720

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 1653

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 1320

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء 6269

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 954

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ (طبع اول) 1412ھ/1991ء 291

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 136

تَقُوْلُوْا مَتٰى مَتٰى ثُمَّ تَاْتُوْنِیْ اَفْنَادًا یُفْنِیْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَةِ مُوْتَانٌ شَدِیْدٌ وَّبَعْدَهٗ سَنَوَاتُ الزَّلَازِلِ

☆☆ مسلمہ سکونی بیان کرتے ہیں (بعض روایات میں سلمہ سکونی لفظ منقول ہے) ایک مرتبہ ہم نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے ایک شخص نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! کیا آپ کے پاس آسمان سے بھی کوئی کھانا آتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: ہاں کچھ کھانا آتا ہے۔ اس شخص نے جواب دیا' اے اللہ کے نبی کیا اس میں کوئی فضیلت ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: ہاں اس شخص نے عرض کی پھر اس کے ساتھ کیا کیا گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اسے آسمان کی طرف اٹھا لیا گیا اور میری طرف یہ وحی کی گئی میں تمہارے درمیان تھوڑا عرصہ رہوں گا پھر تم لوگ رہو گے' یہاں تک کہ تم لوگ یہ کہو گے کہ (قیامت) کب آئے گی کب آئے گی۔ پھر تم لوگ متفرق گروہوں کی شکل میں آؤ گے تم میں سے ایک دوسرے کو فنا کر دے گا۔ قیامت کے قریب دو شدید قتل عام ہوں گے اس کے بعد کچھ سال تک زلزلے آتے رہیں گے۔

57- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ التَّیْمِیُّ عَنْ اَبِی الْعَلَاءِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِقَصْعَةٍ مِّنْ ثَرِیْدٍ فَوُضِعَتْ بَیْنَ یَدَیِ الْقَوْمِ فَتَعَاقَبُوْهَا اِلَی الظُّهْرِ مِنْ غُدْوَةٍ یَقُوْمُ قَوْمٌ وَّیَجْلِسُ اٰخَرُوْنَ فَقَالَ رَجُلٌ لِّسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ اَمَا كَانَتْ تُمَدُّ فَقَالَ سَمُرَةُ مِنْ اَیِّ شَیْءٍ تَعْجَبُ مَا كَانَتْ تُمَدُّ اِلَّا مِنْ هَا هُنَا وَاَشَارَ بِیَدِهٖ اِلَی السَّمَآءِ

☆☆ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ثرید کا ایک پیالہ پیش کیا گیا۔ اس پیالے کو لوگوں کے سامنے رکھ دیا گیا لوگ صبح سے لے کر ظہر تک یکے بعد دیگرے اسے کھاتے رہے ایک گروہ اُٹھ کر جاتا تو دوسرا آ کر بیٹھ جاتا۔

ایک شخص نے سمرہ بن جندب سے کہا کیا وہ کھانا بڑھتا رہا تو حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا تمہیں کس بات کی حیرانگی ہو رہی ہے اس میں اضافہ وہاں سے ہوتا تھا (راوی بیان کرتے ہیں) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے آسمان کی طرف اشارہ کیا۔

بَابٌ فِیْ حُسْنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

باب 10: نبی اکرم ﷺ کا حسن مبارک

58- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِیْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ لَیْلَةٍ اِضْحِیَانٍ وَّعَلَیْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلَیْهِ وَاِلَی الْقَمَرِ قَالَ فَلَهُوَ كَانَ اَحْسَنَ فِیْ عَیْنِیْ مِنَ الْقَمَرِ

حدیث **57**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **17005**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **8383**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **6861**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/ **1983**ء **6356**

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1405**ھ/ **1984**ء **687**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/ **1993**ء **6777**

☆☆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو چاندنی رات میں دیکھا آپ نے اس وقت سرخ حلہ پہن رکھا تھا میں کبھی آپ کی طرف دیکھتا تھا اور کبھی چاند کی طرف دیکھتا تھا حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میری نظر میں آپ چاند سے زیادہ خوبصورت تھے۔

59- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ ابْنُ اَخِي مُوسٰى عَنْ عَمِّهِ مُوسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْلَجَ الثَّنِيَّتَيْنِ اِذَا تَكَلَّمَ رُئِيَ كَالنُّورِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ ثَنَايَاهُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کے دو دانتوں کے درمیان تھوڑی سی جگہ کشادہ تھی اور

حدیث **58** "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **3625**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **20209**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ/**1993**ء **6529**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ/**1991**ء **6740**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل **1404**ھ/**1983**ء **6987**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) **1409**ھ **31708**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ/**1990**ء **4233**

حدیث **59** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ/**1987**ء **5510**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان **4072**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **2811**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام **1406**ھ/**1986**ء **5314**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان **3599**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **18636**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ/**1993**ء **6284**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ/**1990**ء **7383**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ/**1991**ء **9640**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام **1404**ھ-**1984**ء **7477**

"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی دار الحرمین قاہرہ مصر **1415**ھ **680**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل **1404**ھ/**1983**ء **1842**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان **721**

"مسند ابن الجعد" امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی موسسہ نادر بیروت لبنان **1410**ھ/**1990**ء **2111**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) **1409**ھ **25077**

جب آپ گفتگو کرتے تھے تو ایسا محسوس ہوتا تھا کہ آپ کے دونوں دانتوں کے درمیان میں سے نور نکل رہا ہو۔

60- اَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَنْجَدَ وَلَا اَجْوَدَ وَلَا اَشْجَعَ وَلَا اَوْضَاَ مِنْ رَّسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ سے زیادہ سخی' دلیر' خوبصورت شخص کوئی اور نہیں دیکھا۔

61- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قُلْتُ لِلرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ صِفِي لَنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا بُنَيَّ لَوْ رَاَيْتَهُ رَاَيْتَ الشَّمْسَ طَالِعَةً

☆☆ ابوعبیدہ بیان کرتے ہیں' میں نے ربیع بنت معوذ سے کہا کہ آپ ہمارے سامنے نبی اکرم ﷺ (کے حسن و جمال) کا تذکرہ کریں انہوں نے جواب دیا: اے میرے بیٹے! اگر تم ان کو دیکھ لیتے تو تم یہ محسوس کرتے گویا تم سورج کو طلوع ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہو۔

62- اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَزْهَرَ اللَّوْنِ كَاَنَّ عَرَقَهُ اللُّؤْلُؤُ اِذَا مَشٰى تَكَفَّاَ وَمَا مَسِسْتُ حَرِيرَةً وَّلَا دِيبَاجَةً اَلْيَنَ مِنْ كَفِّهِ وَلَا شَمِمْتُ رَائِحَةً قَطُّ اَطْيَبَ مِنْ رَّائِحَتِهِ مِسْكَةً وَّلَا غَيْرَهَا

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ گورے رنگ کے مالک تھے آپ کا پسینہ موتیوں جیسا تھا۔ جب آپ چلتے تو آگے کی طرف جھک کر چلتے تھے میں نے آج تک آپ کی ہتھیلی سے زیادہ ملائم کسی ریشم اور دیباج کو نہیں چھوا اور میں نے آپ کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ کوئی بھی خوشبو' خواہ وہ مشک ہو یا کوئی اور ہو نہیں سونگھی۔

64- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا قَالَ لِي اُفٍّ قَطُّ وَلَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَ كَذَا وَكَذَا اَوْ هَلَّا صَنَعْتَ كَذَا وَكَذَا وَقَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا مَسِسْتُ بِيَدِي دِيبَاجًا وَّلَا حَرِيرًا اَلْيَنَ مِنْ يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا وَجَدْتُ رِيحًا قَطُّ اَوْ عَرْفًا كَانَ اَطْيَبَ مِنْ عَرْفِ اَوْ رِيحِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت کی ہے آپ نے کبھی بھی مجھے اُف نہیں کہا اور نہ ہی میں نے جو کام کیا اس کے بارے میں یہ کہا کہ تم نے یہ کام کیوں کیا یا یہ کہا کہ تم نے اس طرح کیوں نہیں کیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اللہ کی قسم میں نے نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس سے زیادہ ملائم دیباج اور ریشم کو نہیں چھوا اور نہ ہی میں نے کبھی بھی نبی اکرم ﷺ کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ کسی خوشبو کو سونگھا ہے (راوی بیان کرتے ہیں حدیث کے الفاظ میں یہ

حدیث 60: ''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء **12181**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر 1415ھ **767**

حدیث 63: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2330**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **13405**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **6310**

اختلاف ہے)

64- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ خُدْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي حُرَيْشٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ اَبِي حِيْنَ رَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ فَلَمَّا اَخَذَتْهُ الْحِجَارَةُ اُرْعِبْتُ فَضَمَّنِي اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالَ عَلَيَّ مِنْ عَرَقِ اِبْطِهِ مِثْلُ رِيحِ الْمِسْكِ

☆☆ حبیب بیان کرتے ہیں' بنوحریش سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ جب نبی اکرم ﷺ نے حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کو سنگسار کروایا اس وقت میں بھی اپنے والد کے ہمراہ موجود تھا۔ جب انہیں پتھر لگنے لگے تو میں ڈر گیا نبی اکرم ﷺ نے مجھے اپنے ساتھ چمٹالیا آپ کی بغل کا کچھ پسینہ بہہ کر مجھے آ کر لگا اس کی خوشبو مشک جیسی تھی۔

65- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ سَاَلَهُ رَجُلٌ قَالَ اَرَاَيْتَ كَانَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ السَّيْفِ قَالَ لَا مِثْلَ الْقَمَرِ

☆☆ حضرت براء رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے ایک شخص نے ان سے دریافت کیا' کیا آپ یہ سمجھتے ہیں نبی اکرم ﷺ کا چہرہ مبارک تلوار کی طرح چمکتا تھا' انہوں نے جواب دیا: نہیں بلکہ وہ چاند کی طرح چمکدار تھا۔

66- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث **64** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء **5691**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2309**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2015**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **13397**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **2893**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **3367**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **706**

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان **1409**ھ/**1989**ء **277**

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر **1408**ھ/**1988**ء **1361**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر **1415**ھ **6773**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **17946**

حدیث **66** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء **3359**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3636**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **18501**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **6287**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **1926**

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان **1410**ھ/**1990**ء **2572**

وَسَلَّمَ يُعْرَفُ بِاللَّيْلِ بِرِيحِ الطِّيبِ

☆☆ ابراہیم بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کی خوشبو کی پاکیزگی کی وجہ سے رات کے وقت بھی آپ کو پہچان لیا جاتا تھا۔

67- اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْهَاشِمِيُّ اَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْلُكْ طَرِيقًا اَوْ لَا يَسْلُكُ طَرِيقًا فَيَتْبَعُهُ اَحَدٌ اِلَّا عَرَفَ اَنَّهُ قَدْ سَلَكَهُ مِنْ طِيبِ عَرْفِهِ اَوْ قَالَ مِنْ رِيحِ عَرَقِهِ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جس بھی راستے سے گزرتے تھے تو آپ کے پیچھے جانے والا کوئی بھی شخص آپ کی خوشبو کی وجہ سے جان لیتا تھا کہ آپ وہاں سے گزرے تھے (روایت کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے)

بَابُ مَّا اَكْرَمَ اللّٰهُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَلَامِ الْمَوْتٰى

باب 11: مردوں کے کلام کرنے کے حوالے سے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو جو عزت عطا کی

68- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو اللَّيْثِيُّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ الْهَدِيَّةَ وَلَا يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ فَاَهْدَتْ لَهُ امْرَاَةٌ مِّنْ يَهُودِ خَيْبَرَ شَاةً مَصْلِيَّةً فَتَنَاوَلَ مِنْهَا وَتَنَاوَلَ مِنْهَا بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ ثُمَّ رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰذِهِ تُخْبِرُنِي اَنَّهَا مَسْمُومَةٌ فَمَاتَ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَمَلَكِ عَلٰى مَا صَنَعْتِ فَقَالَتْ اِنْ كُنْتَ نَبِيًّا لَّمْ يَضُرَّكَ شَيْءٌ وَّاِنْ كُنْتَ مَلِكًا اَرَحْتُ النَّاسَ مِنْكَ فَقَالَ فِي مَرَضِهِ مَا زِلْتُ مِنَ الْاُكْلَةِ الَّتِي اَكَلْتُ بِخَيْبَرَ فَهٰذَا اَوَانُ انْقِطَاعِ اَبْهَرِي

☆☆ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ تحفے کے طور پر پیش کی جانے والی چیز کھا لیتے تھے البتہ صدقہ قبول نہیں کرتے تھے' خیبر میں رہنے والے یہودیوں میں سے ایک عورت نے تحفے کے طور پر آپ کو ایک بکری بھیجی جو بھنی ہوئی تھی آپ نے اسے کھانا شروع کیا آپ کے ہمراہ بشر بن براء نے بھی کھانا شروع کیا پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنا دست اقدس کھینچ لیا اور ارشاد فرمایا اس گوشت نے مجھے بتایا ہے کہ اس میں زہر ملا ہوا ہے (راوی بیان کرتے ہیں) بشر تو فوت ہو گئے نبی اکرم ﷺ نے اس عورت کی طرف پیغام بھیجا کہ تم نے ایسا کیوں کیا ہے اس عورت نے جواب دیا: اگر تو آپ نبی ہوں گے تو آپ کو کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی اور اگر آپ بادشاہ ہوں گے تو میں لوگوں کو آپ سے نجات دلوا دوں گی۔

(راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے اپنی مرگ وفات کے درمیان فرمایا تھا میں نے خیبر میں جو گوشت کھایا تھا اس کا اثر ابھی تک باقی ہے اور اس کی وجہ سے مجھے اپنی رگیں کٹتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔

69- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ اَنَّ يَهُودِيَّةً مِّنْ اَهْلِ خَيْبَرَ سَمَّتْ شَاةً مَصْلِيَّةً ثُمَّ اَهْدَتْهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا الذِّرَاعَ فَاَكَلَ مِنْهَا وَاَكَلَ الرَّهْطُ مِنْ اَصْحَابِهِ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْفَعُوا

أَيْدِيكُمْ وَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَهُودِيَّةِ فَدَعَاهَا فَقَالَ لَهَا أَسَمَمْتِ هَذِهِ الشَّاةَ فَقَالَتْ نَعَمْ وَمَنْ أَخْبَرَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْنِي هَذِهِ فِي يَدِي لِلذِّرَاعِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَمَاذَا أَرَدْتِ إِلَى ذَلِكَ قَالَتْ قُلْتُ إِنْ كَانَ نَبِيًّا لَمْ يَضُرَّهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ نَبِيًّا اسْتَرَحْنَا مِنْهُ فَعَفَا عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُعَاقِبْهَا وَتُوُفِّيَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ الَّذِينَ أَكَلُوا مِنَ الشَّاةِ وَاحْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كَاهِلِهِ مِنْ أَجْلِ الَّذِي أَكَلَ مِنَ الشَّاةِ حَجَمَهُ أَبُو هِنْدٍ مَوْلَى بَنِي بَيَاضَةَ بِالْقَرْنِ وَالشَّفْرَةِ وَهُوَ مِنْ بَنِي ثُمَامَةَ وَهُمْ حَيٌّ مِنَ الْأَنْصَارِ

☆☆ ابن شہاب زہری بیان کرتے ہیں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے حدیث سنائی ہے کہ خیبر سے تعلق رکھنے والی ایک یہودی عورت نے ایک بھنی ہوئی بکری میں زہر ملا کر اسے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھیجا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کے پائے پکڑ کر اسے کھانا شروع کیا آپ کے ہمراہ آپ کے کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی کھانا شروع کیا پھر نبی اکرم ﷺ نے ان حضرات سے کہا ہاتھ کھینچ لو پھر نبی اکرم ﷺ نے اس یہودی عورت کو بلوایا اور اس سے ارشاد فرمایا کیا تم نے اس بکری میں زہر ملایا ہے اس نے جواب دیا جی ہاں! آپ کو کس نے بتایا ہے نبی اکرم ﷺ ارشاد فرمایا مجھے میرے ہاتھ میں موجود اس نے بتایا ہے (راوی کہتے ہیں آپ نے پائے کے بارے میں یہ بات ارشاد فرمائی) اس عورت نے جواب دیا' جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا اس حرکت کے ذریعے تمہارا مقصد کیا تھا اس عورت نے جواب دیا: میں نے یہ سوچا اگر وہ نبی ہوں گے تو انہیں کوئی نقصان نہیں ہوگا اور اگر وہ نبی نہیں ہوں گے تو ہمیں ان سے نجات مل جائے گی۔ نبی اکرم ﷺ نے اس عورت کو معاف کر دیا اور اسے کوئی سزا نہیں دی۔ نبی اکرم ﷺ کے ایک صحابی جنہوں نے اس بکری کا گوشت کھایا تھا ان کا انتقال ہو گیا' نبی اکرم ﷺ نے اس بکری کا جو گوشت کھایا تھا اس کی وجہ سے آپ نے اپنے دونوں کندھوں کے درمیان پچھنے لگوائے۔ بنو بیاضہ کے آزاد کردہ غلام ابو ہند نے آپ کو پچھنے لگائے اس نے سینگ اور چھری کے ذریعے پچھنے لگائے تھے۔ اس کا تعلق بنو ثمامہ سے تھا جو انصار کا ایک قبیلہ ہے۔

70- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا فَتَحْنَا خَيْبَرَ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ فِيهَا سُمٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْمَعُوا لِي مَنْ كَانَ هَا هُنَا مِنَ الْيَهُودِ فَجُمِعُوا لَهُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي سَائِلُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَهَلْ أَنْتُمْ صَادِقِيَّ عَنْهُ قَالُوا نَعَمْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَبُوكُمْ قَالُوا أَبُونَا فُلَانٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتُمْ بَلْ أَبُوكُمْ فُلَانٌ قَالُوا صَدَقْتَ وَبَرِرْتَ فَقَالَ لَهُمْ هَلْ أَنْتُمْ صَادِقِيَّ عَنْ شَيْءٍ إِنْ سَأَلْتُكُمْ عَنْهُ فَقَالُوا نَعَمْ وَإِنْ كَذَبْنَاكَ عَرَفْتَ كَذِبَنَا كَمَا عَرَفْتَ فِي أَبِينَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَهْلُ النَّارِ فَقَالُوا نَكُونُ فِيهَا يَسِيرًا ثُمَّ تَخْلُفُكُمْ فِيهَا قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حدیث **69**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **4509**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **4967**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **15784**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **1202**

"ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان **1409**ھ/**1989**ء **243**

وَسَلَّمَ اخْسَؤُا فِيهَا وَاللَّهِ لَا نَخْلُفُكُمْ فِيهَا اَبَدًا ثُمَّ قَالَ لَهُمْ هَلْ اَنْتُمْ صَادِقِيَّ عَنْ شَيْءٍ اِنْ سَاَلْتُكُمْ عَنْهُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ هَلْ جَعَلْتُمْ فِي هٰذِهِ الشَّاةِ سُمًّا قَالُوا نَعَمْ قَالَ مَا حَمَلَكُمْ عَلٰى ذٰلِكَ قَالُوا اَرَدْنَا اِنْ كُنْتَ كَاذِبًا اَنْ نَسْتَرِيحَ مِنْكَ وَاِنْ كُنْتَ نَبِيًّا لَمْ يَضُرَّكَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب خیبر فتح ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بکری (کا گوشت) پیش کیا گیا جس میں زہر ملا ہوا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہاں جتنے بھی یہودی ہیں انہیں میرے پاس لاؤ ان سب کو اکٹھا کر کے لایا گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا۔ میں تم سے ایک سوال کرنے لگا ہوں کیا تم اس کا سچا جواب دو گے۔ انہوں نے جواب دیا' جی ہاں! اے ابوالقاسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تمہارا باپ کون ہے۔ انہوں نے جواب دیا: ہمارا باپ فلاں ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے غلط کہا ہے بلکہ تمہارا باپ فلاں شخص ہے۔ ان لوگوں نے کہا آپ نے سچ کہا اور درست کہا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا اگر میں تم سے کوئی سوال کروں تو تم اس کا صحیح جواب دو گے۔ انہوں نے جواب دیا جی ہاں اگر ہم آپ کے ساتھ جھوٹ بولیں گے تو آپ ہمارے جھوٹ کو جان لیں گے۔ جیسے ہمارے باپ کے بارے میں آپ نے جان لیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا' اہل جہنم کون ہیں' ان لوگوں نے جواب دیا: ہم تو اس میں تھوڑی دیر تک رہیں گے ہمارے بعد آپ لوگ اس میں رہیں گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا تم یہاں سے دور ہو جاؤ اللہ کی قسم! ہم کبھی بھی تمہارے بعد اس میں نہیں جائیں گے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا اگر تم سے کوئی سوال کروں تو تم اس کا صحیح جواب دو گے' انہوں نے جواب دیا: جی ہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم نے اس بکری میں زہر ملایا ہے۔ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا تم نے ایسا کیوں کیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا: ہمارا یہ ارادہ تھا اگر آپ جھوٹے ہوں گے تو ہمیں آپ سے نجات مل جائے گی اگر آپ نبی ہوں گے تو آپ کو کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

حدیث 70: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 4510

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 15787

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء 1204

بَابٌ فِي سَخَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 12: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت کا بیان

71- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَا سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ لَا قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ اِذَا لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ وَعَدَ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب بھی کوئی چیز مانگی گئی آپ نے کبھی نہ نہیں کی۔

حدیث 71: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء 2998

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 2785

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 11355

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 15786

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' ابن عیینہ نے فرمایا: اگر آپ کے پاس کوئی چیز نہیں ہوتی تھی تو آپ وعدہ کر لیتے تھے۔

72- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِیُّ عَنْ زَمْعَةَ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيِيًّا لَا يُسْاَلُ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ

☆☆ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حیاء والے تھے آپ سے جو چیز مانگی جاتی تھی آپ عطا کر دیتے تھے۔

73- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِیْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنَ الْعَرَبِ قَالَ زَحَمْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَّفِیْ رِجْلِیْ نَعْلٌ كَثِيْفَةٌ فَوَطِئْتُ بِهَا عَلٰى رِجْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَفَحَنِیْ نَفْحَةً بِسَوْطٍ فِیْ يَدِهٖ وَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اَوْجَعْتَنِیْ قَالَ فَبِتُّ لِنَفْسِیْ لَائِمًا اَقُوْلُ اَوْجَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبِتُّ بِلَيْلَةٍ كَمَا يَعْلَمُ اللّٰهُ فَلَمَّا اَصْبَحْنَا اِذَا رَجُلٌ يَقُوْلُ اَيْنَ فُلَانٌ قَالَ قُلْتُ هٰذَا وَاللّٰهِ الَّذِیْ كَانَ مِنِّیْ بِالْاَمْسِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ وَاَنَا مُتَخَوِّفٌ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ وَطِئْتَ بِنَعْلِكَ عَلٰى رِجْلِیْ بِالْاَمْسِ فَاَوْجَعْتَنِیْ فَنَفَحْتُكَ نَفْحَةً بِالسَّوْطِ فَهٰذِهٖ ثَمَانُوْنَ نَعْجَةً فَخُذْهَا بِهَا

☆☆ عبداللہ بن ابوبکر بیان کرتے ہیں' ایک عربی شخص نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ غزوہ حنین کے موقع پر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹکرا گیا میرے پاؤں میں بھارے تلے والی جوتی تھی میں نے اس جوتی کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں کو کچل دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ میں موجود سوٹی مجھے ماری اور فرمایا اللہ کا نام لو تم نے مجھے تکلیف پہنچائی ہے وہ صاحب بیان کرتے ہیں اس رات میں اپنے آپ کو ملامت کرتا رہا اور یہی سوچتا رہا کہ میں نے اللہ کے رسول کو تکلیف پہنچائی ہے۔ وہ صاحب بیان کرتے ہیں' وہ رات جیسے میں نے گزاری ہے اللہ بہتر جانتا ہے اگلے دن صبح ہوئی تو ایک شخص یہ کہہ رہا تھا کہ فلاں صاحب کہاں ہے' میں نے سوچا: یہ

حدیث **72** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **5687**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2311**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **14333**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **6376**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ۔**1984**ء **2001**

"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر **1415**ھ **1339**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **5974**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1720**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **1228**

"ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان **1409**ھ/**1989**ء **279**

"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر **1408**ھ/**1988**ء **1087**

میرے کل والے معاملے کے بارے میں پوچھا جا رہا ہے۔ میں چل دیا میں خوفزدہ بھی تھا نبی اکرم ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا کل تم نے اپنے جوتے کے ذریعے میرے پاؤں کو دبا دیا تھا۔ جس سے مجھے تکلیف ہوئی تھی میں نے تمہیں ایک سوٹی ماری تھی یہ اسّی اونٹ ہیں تم انہیں اس مار کے عوض میں وصول کرو۔

74- اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اِنَّ جِبْرِيلَ قَالَ مَا فِي الْاَرْضِ اَهْلُ عَشَرَةِ اَبْيَاتٍ اِلَّا قَلَّبْتُهُمْ فَمَا وَجَدْتُ اَحَدًا اَشَدَّ اِنْفَاقًا لِهٰذَا الْمَالِ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ زہری بیان کرتے ہیں' جبرائیل نے یہ بات بیان کی روئے زمین میں دس گھروں پر مشتمل جو بھی بستی ہے میں نے اس کا جائزہ لیا ہے۔ میں نے ان میں سے کسی ایک شخص کو بھی نبی اکرم ﷺ سے زیادہ مال خرچ کرنے والا نہیں پایا۔

بَابٌ فِيْ تَوَاضُعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 13: نبی اکرم ﷺ کی تواضع کا بیان

75- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الذِّكْرَ وَيُقِلُّ اللَّغْوَ وَيُطِيلُ الصَّلٰوةَ وَيُقْصِرُ الْخُطْبَةَ وَلَا يَاْنَفُ وَلَا يَسْتَنْكِفُ اَنْ يَّمْشِيَ مَعَ الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِيْنِ فَيَقْضِيَ لَهُمَا حَاجَتَهُمَا

☆☆ حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ بکثرت ذکر کیا کرتے تھے اور دنیاوی باتیں نہیں کرتے تھے' آپ نماز طویل پڑھتے تھے اور خطبہ مختصر دیتے تھے اور آپ اس بات میں کوئی الجھن محسوس نہیں کرتے تھے کہ آپ کسی بیوہ عورت کے یا غریب آدمی کے ساتھ چل کر جائیں اور ان کی کوئی ضرورت پوری کردیں۔

بَابٌ فِيْ وَفَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 14: نبی اکرم ﷺ کی وفات کا بیان

76- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُم لَاَعْلَمَنَّ مَا بَقَاءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ رَاَيْتُهُمْ قَدْ اٰذَوْكَ وَ اٰذَاكَ غُبَارُهُمْ فَلَوِ اتَّخَذْتَ عَرِيشًا تُكَلِّمُهُمْ مِنْهُ فَقَالَ لَا اَزَالُ بَيْنَ اَظْهُرِهِمْ يَطَئُوْنَ عَقِبِيْ وَيُنَازِعُوْنِيْ رِدَائِيْ حَتّٰى يَكُوْنَ اللّٰهُ هُوَ الَّذِيْ يُرِيحُنِيْ مِنْهُمْ قَالَ فَعَلِمْتُ اَنَّ بَقَائَهُ فِينَا قَلِيلٌ

☆☆ حضرت عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں اچھی طرح جانتا تھا کہ نبی اکرم ﷺ ہمارے درمیان کتنا عرصہ رہیں گے۔ انہوں نے عرض کی اے اللہ کے رسول! میں نے اس بات کا جائزہ لیا ہے کہ لوگ آپ کو تکلیف پہنچاتے ہیں ان کا غبار آپ کو اذیت پہنچاتا ہے اگر آپ کوئی تخت بنالیں تو بیٹھ کر ان کے ساتھ بات چیت کیا کریں؟ (یہ مناسب ہوگا) نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: میں تو

حدیث 74: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 22563

اسی طرح رہوں گا یہ لوگ میرے پیچھے آتے رہیں میری چادر کھینچتے رہیں۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ مجھے ان سے نجات عطا کر دے۔
حضرت عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے اس سے جان لیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اب ہمارے درمیان کچھ عرصہ رہیں گے۔

77- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلَا نَحْجُبُكَ فَقَالَ لَا دَعُوهُمْ يَطَوُّونَ عَقِبِي وَاَطَاُ اَعْقَابَهُمْ حَتّٰى يُرِيحَنِي اللّٰهُ مِنْهُمْ

☆☆ داؤد بن علی بیان کرتے ہیں' عرض کی گئی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم آپ کے لئے دربان مقرر نہ کردیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہیں لوگوں کو ایسے ہی رہنے دو وہ میرے پیچھے آتے رہیں اور میں ان کے پیچھے رہوں۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ مجھے ان سے سکون عطا کر دے۔

78- اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ عَنْ اُنَيْسِ بْنِ اَبِي يَحْيٰى عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَنَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ عَاصِبًا رَاْسَهُ بِخِرْقَةٍ حَتّٰى اَهْوٰى نَحْوَ الْمِنْبَرِ فَاسْتَوٰى عَلَيْهِ وَاتَّبَعْنَاهُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنِّي لَاَنْظُرُ اِلَى الْحَوْضِ مِنْ مَقَامِي هٰذَا ثُمَّ قَالَ اِنَّ عَبْدًا عُرِضَتْ عَلَيْهِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا فَاخْتَارَ الْاٰخِرَةَ قَالَ فَلَمْ يَفْطِنْ لَهَا اَحَدٌ غَيْرُ اَبِي بَكْرٍ فَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ فَبَكٰى ثُمَّ قَالَ بَلْ نَفْدِيكَ بِآبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا وَاَنْفُسِنَا وَاَمْوَالِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ ثُمَّ هَبَطَ فَمَا قَامَ عَلَيْهِ حَتَّى السَّاعَةِ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے یہ آپ کے اس مرض کا واقعہ ہے جس میں آپ کا انتقال ہوا۔ ہم لوگ اس وقت مسجد میں تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر پر ایک پٹی باندھی ہوئی تھی۔ آپ نے منبر کی طرف رُخ کیا اور اس پر تشریف فرما ہوئے۔ ہم آپ کے پیچھے آئے آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ میں یہاں سے حوض کی طرف دیکھ رہا ہوں پھر آپ نے ارشاد فرمایا ایک بندے کے سامنے دنیا اور اس کی آرائش و زیبائش پیش کی گئی تو اس بندے نے آخرت کو اختیار کیا۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اس بات کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے علاوہ اور کسی نے نہیں سمجھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رونے لگے ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے پھر وہ بولے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم فدیے کے طور پر اپنے باپ' مائیں' اپنی جانیں اپنے اموال پیش کرتے ہیں۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے اُترے اور اس کے بعد پھر کبھی آپ منبر پر تشریف فرما نہ ہوئے۔

حدیث **76**: "سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء — **108**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء — **6423**
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء — **4225**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء — **1716**
"معجم صغیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/عمان **1405**ھ/**1985**ء — **405**
"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر **1415**ھ — **8197**
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء — **8103**

79- اَخْبَرَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدٍ مَّوْلَى الْحَكَمِ بْنِ اَبِى الْعَاصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ مُوَيْهِبَةَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ قَدْ اُمِرْتُ اَنْ اَسْتَغْفِرَ لِاَهْلِ الْبَقِيْعِ فَانْطَلِقْ مَعِىْ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فِىْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَلَمَّا وَقَفَ عَلَيْهِمْ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْمَقَابِرِ لِيُهْنِكُمْ مَا اَصْبَحْتُمْ فِيْهِ مِمَّا اَصْبَحَ فِيْهِ النَّاسُ اَقْبَلَتِ الْفِتَنُ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يَتْبَعُ اٰخِرُهَا اَوَّلَهَا الْاٰخِرَةُ اَشَدُّ مِنَ الْاُوْلٰى ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَىَّ فَقَالَ يَا اَبَا مُوَيْهِبَةَ اِنِّىْ قَدْ اُوْتِيْتُ بِمَفَاتِيْحِ خَزَائِنِ الدُّنْيَا وَالْخُلْدِ فِيْهَا ثُمَّ الْجَنَّةُ فَخُيِّرْتُ بَيْنَ ذٰلِكَ وَبَيْنَ لِقَاءِ رَبِّىْ قُلْتُ بِاَبِىْ اَنْتَ وَاُمِّىْ خُذْ مَفَاتِيْحَ خَزَائِنِ الدُّنْيَا وَالْخُلْدَ فِيْهَا ثُمَّ الْجَنَّةَ قَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا اَبَا مُوَيْهِبَةَ لَقَدِ اخْتَرْتُ لِقَاءَ رَبِّىْ ثُمَّ اسْتَغْفَرَ لِاَهْلِ الْبَقِيْعِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَبُدِئَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ وَجَعِهِ الَّذِىْ مَاتَ فِيْهِ

☆☆ ابومویہبہ جو نبی اکرم ﷺ کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اہل بقیع کے لئے دعائے مغفرت کروں تم میرے ساتھ چلو ابومویہبہ بیان کرتے ہیں' میں نصف رات کے وقت آپ کے ساتھ چل دیا جب نبی اکرم ﷺ وہاں پہنچے تو آپ نے یہ دعا پڑھی۔

اے قبرستان والو تم پر سلامتی نازل ہو۔ لوگ جس حالت میں ہیں اس کی بجائے تم جس حالت میں ہو اس پر تمہیں مبارک باد ہو۔ تاریک رات کے ٹکڑوں جیسے فتنے آرہے ہیں۔ جن میں سے ایک کے پیچھے دوسرا ہوگا اور بعد والا پہلے والے سے زیادہ خطرناک ہوگا (راوی بیان کرتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے ابومویہبہ! مجھے زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں اور وہاں ہمیشہ رہنا دیا گیا اور پھر جنت کی پیش کش کی گئی مجھے اس کے درمیان اور اپنے پروردگار سے ملاقات کے درمیان اختیار دیا گیا (راوی کہتے ہیں) میں نے عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ آپ دنیا کے خزانوں کی چابیاں' اس میں ہمیشہ رہنا' جنت کو حاصل کرلیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا نہیں۔ اللہ کی قسم! اے ابومویہبہ میں نے پروردگار سے ملاقات کو اختیار کیا ہے (راوی بیان کرتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے اہل بقیع کے لئے دعائے مغفرت کی اور پھر آپ تشریف لے آئے اسی دوران نبی اکرم ﷺ کی اس بیماری کا آغاز ہوا جس میں آپ کا انتقال ہوا تھا۔

80- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ فَقَالَ قَدْ نُعِيَتْ اِلَىَّ نَفْسِىْ فَبَكَتْ فَقَالَ لَا تَبْكِىْ فَاِنَّكِ اَوَّلُ اَهْلِىْ لِحَاقًا بِىْ فَضَحِكَتْ فَرَاٰهَا بَعْضُ اَزْوَاجِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ يَا فَاطِمَةُ رَاَيْنَاكِ بَكَيْتِ ثُمَّ ضَحِكْتِ قَالَتْ اِنَّهُ اَخْبَرَنِىْ اَنَّهُ قَدْ نُعِيَتْ اِلَيْهِ نَفْسُهُ فَبَكَيْتُ فَقَالَ لِىْ لَا تَبْكِىْ فَاِنَّكِ اَوَّلُ اَهْلِىْ

حدیث 79: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ مصر	11881
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالۃ بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء	6593
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ - 1984ء	1155
"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ	31665

لَاحِقٌ بِیْ فَضَحِكْتُ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَجَآءَ اَهْلُ الْيَمَنِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا اَهْلُ الْيَمَنِ فَقَالَ هُمْ اَرَقُّ اَفْئِدَةً وَّالْاِيْمَانُ يَمَانٍ وَّالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، جب یہ آیت نازل ہوئی۔

''جب اللہ کی مدد اور فتح آ گئی''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلوایا اور ارشاد فرمایا (اس آیت کے نزول میں) مجھے میری وفات کے بارے میں اطلاع دی گئی ہے۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا رونے لگی آپ نے ارشاد فرمایا نہ رو! کیونکہ میرے گھر والوں میں سب سے پہلے تم مجھ سے آکر ملوگی تو وہ ہنسنے لگی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ نے انہیں دیکھا اور ازواج مطہرات نے کہا' اے فاطمہ ہم نے دیکھا کہ پہلے آپ رونے لگی اور پھر ہنسنے لگی؟ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ بات بتائی کہ ان کی وفات کی اطلاع آ گئی ہے اس بات پر میں رو پڑی آپ نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ نہ رو! میرے گھر والوں میں سب سے پہلے تم مجھ سے ملوگی تو میں ہنس پڑی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی فتح اور مدد آ گئی ہے اور اہل یمن بھی آ گئے ہیں ایک شخص نے عرض کی یارسول اللہ اہل یمن سے مراد کیا ہے آپ نے ارشاد فرمایا: وہ لوگ نرم دل کے مالک ہیں اور ایمان یمن ہی ہے اور حکمت یمن ہی ہے۔

81- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَجَعَ اِلَى النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مِّنْ جَنَازَةٍ مِّنَ الْبَقِيْعِ فَوَجَدَنِیْ وَاَنَا اَجِدُ صُدَاعًا وَّاَنَا اَقُوْلُ وَا رَاْسَاهُ قَالَ بَلْ اَنَا يَا عَائِشَةُ وَا رَاْسَاهُ قَالَ وَمَا ضَرَّكِ لَوْ مُتِّ قَبْلِیْ فَغَسَّلْتُكِ وَكَفَّنْتُكِ وَصَلَّيْتُ عَلَيْكِ وَدَفَنْتُكِ فَقُلْتُ لَكَاَنِّیْ بِكَ وَاللّٰهِ لَوْ فَعَلْتَ ذٰلِكَ لَرَجَعْتَ اِلٰى بَيْتِیْ فَعَرَّسْتَ فِيْهِ بِبَعْضِ نِسَآئِكَ قَالَتْ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ بُدِئَ فِیْ وَجَعِهِ الَّذِیْ مَاتَ فِيْهِ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنت البقیع میں جنازے میں شرکت کرنے کے بعد میرے ہاں تشریف لائے تو مجھے اس حالت میں پایا کہ مجھے درد تھا اور میں یہ کہہ رہی تھی ہائے میرا سر آپ نے ارشاد فرمایا نہیں' بلکہ عائشہ مجھے یہ کہنا چاہیے کہ ہائے میرا سر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہیں کیا نقصان ہے اگر تم مجھ سے پہلے فوت ہو جاؤ تو میں تمہیں غسل دوں گا تمہیں کفن دوں گا' تمہاری نماز جنازہ پڑھوں گا۔ تمہیں دفن کروں گا (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) میں نے عرض کی ایسا ہی ہوگا اللہ کی قسم! اگر میں مرجاتی ہوں تو آپ واپس میرے اس گھر میں آئیں گے اور یہاں اپنی کسی دوسری اہلیہ محترمہ کے ساتھ رہیں گے سیدہ

حدیث **80** ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **16039**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **4383**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **1871**

''آحاد ومثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دارالرایہ' ریاض' سعودی عرب **1411**ھ/**1991**ء **467**

حدیث **81** ''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر **1415**ھ **883**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **11907**

عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیے اس کے بعد آپ کو اس تکلیف کا آغاز ہوا جس میں آپ کا وصال ہوا تھا۔

82- اَخْبَرَنَا فَرْوَةُ بْنُ اَبِى الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُخْتَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ مَرَضِهِ صُبُّوا عَلَىَّ سَبْعَ قِرَبٍ مِّنْ سَبْعِ اٰبَارٍ شَتّٰى حَتّٰى اَخْرُجَ اِلَى النَّاسِ فَاَعْهَدَ اِلَيْهِمْ قَالَتْ فَاَقْعَدْنَاهُ فِىْ مِخْضَبٍ لِّحَفْصَةَ فَصَبَبْنَا عَلَيْهِ الْمَاءَ صَبًّا اَوْ شَنَنَّا عَلَيْهِ شَنًّا الشَّكُّ مِنْ قِبَلِ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ فَوَجَدَ رَاحَةً فَخَرَجَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَاسْتَغْفَرَ لِلشُّهَدَآءِ مِنْ اَصْحَابِ اُحُدٍ وَّدَعَا لَهُمْ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ الْاَنْصَارَ عَيْبَتِى الَّتِىْ اَوَيْتُ اِلَيْهَا فَاَكْرِمُوْا كَرِيْمَهُمْ وَتَجَاوَزُوْا عَنْ مُسِيْئِهِمْ اِلَّا فِىْ حَدٍّ اَلَا اِنَّ عَبْدًا مِّنْ عِبَادِ اللّٰهِ قَدْ خُيِّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَبَيْنَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ فَاخْتَارَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ فَبَكٰى اَبُوْ بَكْرٍ وَّظَنَّ اَنَّهُ يَعْنِىْ نَفْسَهُ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رِسْلِكَ يَا اَبَا بَكْرٍ سُدُّوْا هٰذِهِ الْاَبْوَابَ الشَّوَارِعَ اِلَى الْمَسْجِدِ اِلَّا بَابَ اَبِىْ بَكْرٍ فَاِنِّىْ لَا اَعْلَمُ امْرَاً اَفْضَلَ عِنْدِىْ يَدًا فِى الصُّحْبَةِ مِنْ اَبِىْ بَكْرٍ

☆☆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیماری کے دوران یہ بات ارشاد فرمائی میرے اوپر سات مشکیزوں کے ذریعے سات مختلف کنوؤں کا پانی بہاؤ تا کہ میں لوگوں کے پاس جا کر ان سے عہد لے سکوں۔ راوی بیان کرتے ہیں ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بڑے ٹب میں' جو سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کا تھا اس میں بٹھایا اور آپ پر پانی بہایا۔ (یہاں حدیث کے ان الفاظ میں محمد بن اسحق نامی راوی کو شک ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے افاقہ محسوس ہوا آپ باہر تشریف فرما ہوئے منبر پر تشریف لائے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کی پھر آپ نے شہدائے احد کے لئے دعائے مغفرت کی اور ان کے لئے دعا کی پھر ارشاد فرمایا:

اما بعد! انصار میرے قریبی ساتھی ہیں جن کی طرف میں نے پناہ حاصل کی تم ان میں سے معزز لوگوں کا احترام کرو اگر کوئی غلطی کرے تو اس سے درگزر کرو۔ البتہ حد کا معاملہ مختلف ہے یہ بات یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے ایک بندے کو دنیا اور اللہ تعالیٰ کے ہاں موجود نعمتوں کے درمیان اختیار دیا گیا تو بندے نے اللہ کے پاس موجود نعمتوں کو اختیار کیا (راوی بیان کرتے ہیں) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور وہ یہ سمجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بارے میں یہ بات کی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابوبکر اطمینان رکھو (پھر آپ نے حکم دیا) مسجد کی طرف آنے والے تمام دروازوں کو بند کر دیا جائے صرف ابوبکر کا دروازہ کھلا رہنے دیا جائے کیونکہ میرے نزدیک ساتھ کے اعتبار سے ابوبکر سے افضل کوئی اور نہیں۔

83- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اُوْذِنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلٰوةِ فِىْ مَرَضِهِ فَقَالَ مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ يُّصَلِّىْ بِالنَّاسِ ثُمَّ اُغْمِىَ عَلَيْهِ فَلَمَّا سُرِّىَ عَنْهُ قَالَ هَلْ اَمَرْتُنَّ اَبَا بَكْرٍ يُّصَلِّىْ بِالنَّاسِ فَقُلْتُ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيْقٌ فَلَوْ

حدیث **82**: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **25950**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ **1993**ء **6856**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ **1991**ء **7079**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **6451**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **4579**

اَمَرْتَ عُمَرَ فَقَالَ اَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوْسُفَ مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ يُصَلِّىْ بِالنَّاسِ فَرُبَّ قَائِلٍ مُتَمَنٍّ وَّيَاْبَى اللّٰهُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کے دوران آپ کو نماز کے لئے بلوایا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادے۔ پھر آپ پر مدہوشی طاری ہوگئی جب افاقہ ہوا تو آپ نے پھر ارشاد فرمایا' کیا تم نے ابوبکر سے کہہ دیا ہے کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادے (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی) ابوبکر نرم دل کے آدمی ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ہدایت کریں (تو یہ مناسب ہوگا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم بھی یوسف کے زمانے کے عورتوں کی طرح ہو۔ ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادے۔ بہت سے لوگ یہ تمنا رکھتے ہوں گے۔ لیکن اللہ تعالیٰ اور اہل ایمان ابوبکر سے ہی راضی ہیں۔

84- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ فَحُبِسَ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ وَلَيْلَتَهُ وَالْغَدَ حَتّٰى دُفِنَ لَيْلَةَ الْاَرْبِعَاءِ وَقَالُوْا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتْ وَلٰكِنْ عُرِجَ بِرُوْحِهِ كَمَا عُرِجَ بِرُوْحِ مُوْسٰى فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتْ وَلٰكِنْ عُرِجَ بِرُوْحِهِ كَمَا عُرِجَ بِرُوْحِ مُوْسٰى وَاللّٰهِ لَا يَمُوْتُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى يَقْطَعَ اَيْدِىَ اَقْوَامٍ وَّاَلْسِنَتَهُمْ فَلَمْ يَزَلْ عُمَرُ يَتَكَلَّمُ حَتّٰى اَزْبَدَ شِدْقَاهُ مِمَّا يُوْعِدُ وَيَقُوْلُ فَقَامَ الْعَبَّاسُ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَاتَ وَاِنَّهُ لَبَشَرٌ وَّاِنَّهُ يَاْسُنُ كَمَا يَاْسُنُ الْبَشَرُ اَىْ قَوْمِ فَادْفِنُوْا صَاحِبَكُمْ فَاِنَّهُ اَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ اَنْ يُّمِيْتَهُ اِمَاتَتَيْنِ اَيُمِيْتُ اَحَدَكُمْ اِمَاتَةً وَّيُمِيْتُهُ اِمَاتَتَيْنِ وَهُوَ اَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ اَىْ قَوْمِ فَادْفِنُوْا صَاحِبَكُمْ فَاِنْ يَّكُ كَمَا تَقُوْلُوْنَ فَلَيْسَ بِعَزِيْزٍ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَّبْحَثَ عَنْهُ التُّرَابَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ مَا مَاتَ حَتّٰى تَرَكَ السَّبِيْلَ نَهْجًا وَّاضِحًا فَاَحَلَّ الْحَلَالَ وَحَرَّمَ الْحَرَامَ وَنَكَحَ وَطَلَّقَ وَحَارَبَ وَسَالَمَ مَا كَانَ رَاعِىْ غَنَمٍ يَّتْبَعُ بِهَا صَاحِبُهَا رُءُوْسَ الْجِبَالِ يَخْبِطُ عَلَيْهَا الْعِضَاهَ بِمِخْبَطِهِ وَيَمْدُرُ حَوْضَهَا بِيَدِهِ بِاَنْصَبَ وَلَا اَدْاَبَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيْكُمْ اَىْ قَوْمِ فَادْفِنُوْا صَاحِبَكُمْ قَالَ وَجَعَلَتْ اُمُّ اَيْمَنَ تَبْكِىْ فَقِيْلَ لَهَا يَا اُمَّ اَيْمَنَ تَبْكِىْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اِنِّىْ وَاللّٰهِ مَا اَبْكِىْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث **83**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **25220**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **6596**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ/**1970**ء **123**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **510**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **7082**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **120**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/**1991**ء **645**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر **1415**ھ **6714**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **179**

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1405**ھ/**1984**ء **3130**

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّا اَكُوْنَ اَعْلَمُ اَنَّهُ قَدْ ذَهَبَ اِلٰى مَا هُوَ خَيْرٌ لَّهُ مِنَ الدُّنْيَا وَلٰكِنِّىْ اَبْكِىْ عَلٰى خَبَرِ السَّمَآءِ انْقَطَعَ قَالَ حَمَّادٌ خَنَقَتِ الْعَبْرَةُ اَيُّوْبَ حِيْنَ بَلَغَ هَا هُنَا

☆☆ عکرمہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کا وصال پیر کے دن ہوا آپ کو اس دن کے بقیہ حصے میں رات تک اور اگلے دن تک رکھا گیا یہاں تک کہ بدھ کی شام کو آپ کو دفن کیا گیا۔ بعض لوگوں نے یہ بات کہی کہ نبی اکرم ﷺ کا انتقال نہیں ہوا۔ بلکہ ان کی روح کو اوپر لے جایا گیا جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی روح کو اوپر لے جایا گیا تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ اُٹھ کھڑے ہوئے اور بولے بے شک اللہ کے رسول کا انتقال نہیں ہوا۔ بلکہ ان کی روح کو اسی طرح سے اوپر لے جایا گیا جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی روح کو اوپر لے جایا گیا تھا۔ اللہ کی قسم! اللہ کے رسول انتقال نہیں کریں گے۔ جب تک کفار کی اقوام کے ہاتھ اور زبانیں کاٹ نہ دیئے جائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہی بات کہتے رہے یہاں تک کہ ان کے دھمکانے اور بولنے کی وجہ سے ان کے منہ سے جھاگ نکلنے لگی اس وقت حضرت عباس رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور بولے بے شک اللہ کے رسول انتقال کر چکے ہیں وہ ایک انسان تھے اور اسی طرح بوڑھے ہوئے جیسے انسان بوڑھے ہو جاتے ہیں۔ اے لوگو! اپنے آقا کو دفن کر دو کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس بات سے زیادہ برگزیدہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں دو مرتبہ موت میں مبتلا کرے کیا اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی کو ایک موت میں مبتلا کرے گا اور انہیں دو مرتبہ موت میں مبتلا کرے گا۔ جب کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ زیادہ برگزیدہ بندے ہیں۔ اے لوگو! اپنے آقا کو دفن کر دو۔ اگر وہ ویسے ہیں جیسے تم کہہ رہے ہو تو اللہ تعالیٰ کے لئے یہ بات مشکل نہیں ہے کہ ان سے مٹی کو ہٹا دے بیشک اللہ کے رسول نے' اللہ کی قسم اس وقت تک انتقال نہیں کیا۔ جب تک انہوں نے راستے کو

حدیث 84: ''صحیح بخاری'' 'امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء — 646

''صحیح مسلم'' 'امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 420

''جامع ترمذی'' 'امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 3672

''سنن نسائی'' 'امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء — 833

''سنن ابن ماجہ'' 'امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — 1232

''موطا امام مالک'' 'امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) — 412

''مسند احمد'' 'امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 1785

''صحیح ابن حبان'' 'امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء — 2118

''صحیح ابن خزیمہ'' 'امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ/1970ء — 1541

''سنن نسائی کبریٰ'' 'امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء — 907

''سنن بیہقی کبریٰ'' 'امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء — 3171

''مسند ابویعلیٰ'' 'امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔1984ء — 3567

''معجم کبیر'' 'امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء — 6367

''مسند اسحاق بن راہویہ'' 'امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/1991ء — 581

''آحاد و مثانی'' 'امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایہ' ریاض' سعودی عرب 1411ھ/1991ء — 1299

واضح نہیں کر دیا آپ نے حلال کو بھی واضح کر دیا۔ حرام کو حرام قرار دیا آپ نے نکاح بھی کیا طلاق بھی کی اور جنگ بھی کی اور امن کی حالت میں بھی رہے۔ بکریوں کا کوئی بھی چرواہا جس کے پیچھے بکریاں جاتی ہیں اور جو پہاڑوں کے سروں پر جاتا ہے اور درختوں سے اپنی لاٹھی کے ذریعے پتے جھاڑتا ہے اور ان بکریوں کے لئے اپنے ہاتھ سے حوض درست کرتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ سے زیادہ محنتی اور کوشش کرنے والا نہیں تھا جیسے نبی اکرم ﷺ ہمارے درمیان رہے۔ اے لوگو! اپنے آقا کو دفن کر دو۔

راوی بیان کرتے ہیں' سیدہ اُم ایمن رضی اللہ عنہا رونے لگی ان سے کہا گیا اے اُم ایمن! کیا آپ نبی اکرم ﷺ کی وجہ سے رو رہی ہیں۔ انہوں نے جواب دیا: اللہ کی قسم میں نبی اکرم ﷺ کی وجہ سے نہیں رو رہی کیونکہ مجھے اس بات کا پتہ ہے کہ آپ ایسی جگہ تشریف لے گئے ہیں جو آپ کے لئے دنیا سے بہتر ہے۔ مجھے اس بات پر رونا آ رہا ہے کہ اب آسمان سے وحی کے نزول کا سلسلہ ختم ہو گیا۔

حماد بیان کرتے ہیں' جب ایوب نامی راوی نے یہ بات بیان کی تو ان کی آوازیوں پھنس گئی جیسے ان کا گلا گھونٹ دیا گیا ہو۔

85- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ سَعِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ هُوَ ابْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَعِيشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَصَابَ اَحَدَكُمْ مُصِيبَةٌ فَلْيَذْكُرْ مُصِيبَتَهُ بِي فَاِنَّهَا مِنْ اَعْظَمِ الْمَصَائِبِ

☆☆ مکحول بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے' جب تم میں سے کسی ایک شخص کو مصیبت لاحق ہو تو میری مصیبت کو یاد کر لے کیونکہ وہی سب سے عظیم مصیبت ہے۔

86- اَخْبَرَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَصَابَ اَحَدَكُمْ مُصِيبَةٌ فَلْيَذْكُرْ مُصَابَهُ بِي فَاِنَّهَا مِنْ اَعْظَمِ الْمَصَائِبِ

☆☆ عطاء روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔ جب تم میں سے کسی شخص پر مصیبت لاحق ہو تو وہ مجھے لاحق ہونے والی مصیبت یاد کر لیا کرے کیونکہ وہ سب سے عظیم مصیبت ہے۔

87- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ مَا سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ اِلَّا بَكَى

☆☆ عمر بن محمد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو جب کبھی نبی اکرم ﷺ کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا وہ ہمیشہ رو دیا کرتے تھے۔

88- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ فَاطِمَةَ قَالَتْ يَا اَنَسُ كَيْفَ طَابَتْ اَنْفُسُكُمْ اَنْ تَحْثُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التُّرَابَ وَقَالَتْ يَا اَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا اَدْنَاهُ وَا اَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَاْوَاهُ وَا اَبَتَاهُ اِلَى جِبْرِيلَ نَنْعَاهُ وَا اَبَتَاهُ اَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ قَالَ حَمَّادٌ حِينَ حَدَّثَ ثَابِتٌ بَكَى وَ قَالَ ثَابِتٌ حِينَ حَدَّثَ اَنَسٌ بَكَى

حدیث **86**: "معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم موصل **1404**ھ/**1983**ء **6718**

"مسند حارث" امام حارث بن ابواسامہ (زوائد نور الدین ہیثمی) مرکز خدمۃ السنۃ والسیرۃ النبویہ مدینہ منورہ **1413**ھ/**1992**ء **260**

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے انس! تم لوگوں نے یہ کیسے گوارا کیا کہ تم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر مٹی ڈالو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے یہ بھی کہا اے ابا جان! آپ اپنے پروردگار کے کتنے قریب ہیں۔ اے ابا جان! جنت الفردوس آپ کا ٹھکانہ ہے۔ اے ابا جان! حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ کی وفات کی خبر دی تھی۔ اے ابا جان! آپ نے اپنے پروردگار کے بلاوے پر لبیک کہا۔

حماد بیان کرتے ہیں' ثابت نے جب یہ حدیث بیان کی تو وہ رونے لگے ثابت بیان کرتے ہیں' حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جب یہ حدیث بیان کی تو وہ بھی رونے لگے تھے۔

89- حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ وَّذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهِدْتُهُ يَوْمَ دَخَلَ الْمَدِيْنَةَ فَمَا رَاَيْتُ يَوْمًا قَطُّ كَانَ اَحْسَنَ وَلَا اَضْوَاَ مِنْ يَّوْمٍ دَخَلَ عَلَيْنَا فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدْتُهُ يَوْمَ مَوْتِهِ فَمَا رَاَيْتُ يَوْمًا كَانَ اَقْبَحَ وَلَا اَظْلَمَ مِنْ يَّوْمٍ مَّاتَ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تھے میں اس وقت وہاں موجود تھا اور جب آپ ہمارے ہاں تشریف لائے تھے تو اس سے زیادہ اچھا اور روشن دن میں نے کوئی اور نہیں دیکھا اور جس دن آپ کا وصال ہوا اس وقت بھی میں وہاں موجود تھا۔ اس سے زیادہ بُرا دن اور اس سے زیادہ تاریک دن' جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا' میں نے کوئی اور نہیں دیکھا۔

90- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُطِيْعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الْجَلِيْلِ عَنْ اَبِيْ حَرِيْزٍ الْاَزْدِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَجِدُكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَائِمًا عِنْدَ رَبِّكَ وَاَنْتَ مُحْمَارَّةٌ وَّجْنَتَاكَ مُسْتَحْيٍ مِّنْ رَّبِّكَ مِمَّا اَحْدَثَتْ اُمَّتُكَ مِنْ بَعْدِكَ

☆☆ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم قیامت کے دن آپ کو آپ کے پروردگار کے پاس کھڑا ہوا پائیں گے اور آپ کے رُخسار سرخ ہوں گے اور آپ پروردگار سے اس بات پر حیاء کر رہے ہوں گے جو آپ کی اُمت نے آپ کے بعد (دین میں) نئی باتیں داخل کر لی تھیں۔

91- اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ كَثِيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ شُرَيْحٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الْقُرَشِيِّ عَنْ

حدیث **89**: ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **1844**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1630**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **13139**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **1408**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **1971**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **6954**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **6673**

اَبِىْ قُرَّةَ مَوْلٰى اَبِىْ جَهْلٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ هٰذِهِ السُّوْرَةَ لَمَّا اُنْزِلَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِىْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَخْرُجُنَّ مِنْهَا اَفْوَاجًا كَمَا دَخَلُوْهُ اَفْوَاجًا

★★ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب یہ سورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی۔

''جب اللہ کی مدد اور فتح آ گئی اور تم نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ لوگ اللہ کے دین میں فوج درفوج داخل ہو رہے ہیں''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس میں سے لوگ فوج درفوج اسی طرح نکلیں گے جس طرح فوج درفوج داخل ہوئے ہیں۔

92-اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ بَكْرٍ الْمِصْرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ اَبِىْ اَيُّوْبَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيِّ عَنْ مَعْرُوْفِ بْنِ خَرَّبُوْذَ الْمَكِّيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ دَخَلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَهْتَمِ عَلٰى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ مَعَ الْعَامَّةِ فَلَمْ يُفْجَاْ عُمَرُ اِلَّا وَهُوَ بَيْنَ يَدَيْهِ يَتَكَلَّمُ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْخَلْقَ غَنِيًّا عَنْ طَاعَتِهِمْ اٰمِنًا لِمَعْصِيَتِهِمْ وَالنَّاسُ يَوْمَئِذٍ فِى الْمَنَازِلِ وَالرَّاْىِ مُخْتَلِفُوْنَ فَالْعَرَبُ بِشَرِّ تِلْكَ الْمَنَازِلِ اَهْلُ الْحَجَرِ وَاَهْلُ الْوَبَرِ وَاَهْلُ الدَّبَرِ يُحْتَازُ دُوْنَهُمْ طَيِّبَاتُ الدُّنْيَا وَرَخَاءُ عَيْشِهَا لَا يَسْاَلُوْنَ اللّٰهَ جَمَاعَةً وَلَا يَتْلُوْنَ لَهٗ كِتَابًا مَيِّتُهُمْ فِى النَّارِ وَحَيُّهُمْ اَعْمٰى نَجِسٌ مَعَ مَا لَا يُحْصٰى مِنَ الْمَرْغُوْبِ عَنْهُ وَالْمَزْهُوْدِ فِيْهِ فَلَمَّا اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَنْشُرَ عَلَيْهِمْ رَحْمَتَهٗ بَعَثَ اِلَيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ (عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ) صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ فَلَمْ يَمْنَعْهُمْ ذٰلِكَ اَنْ جَرَّحُوْهُ فِىْ جِسْمِهٖ وَلَقَّبُوْهُ فِىْ اِسْمِهٖ وَمَعَهٗ كِتَابٌ مِّنَ اللّٰهِ نَاطِقٌ لَّا يَقُوْمُ اِلَّا بِاَمْرِهٖ وَلَا يَرْحَلُ اِلَّا بِاِذْنِهٖ فَلَمَّا اُمِرَ بِالْعَزْمَةِ وَحُمِلَ عَلَى الْجِهَادِ انْبَسَطَ لِاَمْرِ اللّٰهِ لَوْثُهٗ فَاَفْلَجَ اللّٰهُ حُجَّتَهٗ وَاَجَازَ كَلِمَتَهٗ وَاَظْهَرَ دَعْوَتَهٗ وَفَارَقَ الدُّنْيَا تَقِيًّا نَقِيًّا ثُمَّ قَامَ بَعْدَهٗ اَبُوْ بَكْرٍ فَسَلَكَ سُنَّتَهٗ وَاَخَذَ سَبِيْلَهٗ وَارْتَدَّتِ الْعَرَبُ اَوْ مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ مِنْهُمْ فَاَبٰى اَنْ يَّقْبَلَ مِنْهُمْ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا الَّذِىْ كَانَ قَابِلًا انْتَزَعَ السُّيُوْفَ مِنْ اَغْمَادِهَا وَاَوْقَدَ النِّيْرَانَ فِىْ شُعُلِهَا ثُمَّ رَكِبَ بِاَهْلِ الْحَقِّ اَهْلَ الْبَاطِلِ فَلَمْ يَبْرَحْ يُقَطِّعُ اَوْصَالَهُمْ وَيَسْقِى الْاَرْضَ دِمَائَهُمْ حَتّٰى اَدْخَلَهُمْ فِى الَّذِىْ خَرَجُوْا مِنْهُ وَقَرَّرَهُمْ بِالَّذِىْ نَفَرُوْا عَنْهُ وَقَدْ كَانَ اَصَابَ مِنْ مَّالِ اللّٰهِ بَكْرًا يَّرْتَوِىْ عَلَيْهِ وَحَبَشِيَّةً اَرْضَعَتْ وَلَدًا لَّهٗ فَرَاٰى ذٰلِكَ عِنْدَ مَوْتِهٖ غُصَّةً فِىْ حَلْقِهٖ فَاَدّٰى ذٰلِكَ اِلَى الْخَلِيْفَةِ مِنْ بَعْدِهٖ وَفَارَقَ الدُّنْيَا تَقِيًّا نَقِيًّا عَلٰى مِنْهَاجِ صَاحِبِهٖ ثُمَّ قَامَ بَعْدَهٗ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَمَصَّرَ الْاَمْصَارَ وَخَلَطَ الشِّدَّةَ بِاللِّيْنِ وَحَسَرَ عَنْ ذِرَاعَيْهِ وَشَمَّرَ عَنْ سَاقَيْهِ وَاَعَدَّ لِلْاُمُوْرِ اَقْرَانَهَا وَلِلْحَرْبِ اٰلَتَهَا فَلَمَّا اَصَابَهٗ قَيْنُ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَمَرَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَّسْاَلُ النَّاسَ هَلْ يُثْبِتُوْنَ قَاتِلَهٗ فَلَمَّا قِيْلَ قَيْنُ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اسْتَهَلَّ يَحْمَدُ رَبَّهٗ اَنْ لَّا يَكُوْنَ اَصَابَهٗ ذُوْ حَقٍّ فِى الْفَىْءِ فَيَحْتَجَّ عَلَيْهِ بِاَنَّهٗ اِنَّمَا اسْتَحَلَّ دَمَهٗ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ حَقِّهٖ وَقَدْ كَانَ اَصَابَ مِنْ مَّالِ اللّٰهِ بِضْعَةً وَّثَمَانِيْنَ اَلْفًا فَكَسَرَ لَهَا رِبَاعَهٗ وَكَرِهَ بِهَا كَفَالَةَ اَوْلَادِهٖ فَاَدَّاهَا اِلَى الْخَلِيْفَةِ مِنْ بَعْدِهٖ وَفَارَقَ الدُّنْيَا تَقِيًّا نَقِيًّا عَلٰى مِنْهَاجِ صَاحِبَيْهِ ثُمَّ اِنَّكَ يَا عُمَرُ بُنَيَّ الدُّنْيَا وَلَّدَتْكَ مُلُوْكُهَا وَاَلْقَمَتْكَ ثَدْيَيْهَا وَنَبَتَّ فِيْهَا تَلْتَمِسُهَا مَظَانَّهَا

حدیث **92**: ''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء، **8518**

فَلَمَّا وُلِّيتَهَا اَلْقَيْتَهَا حَيْثُ اَلْقَاهَا اللّٰهُ هَجَرْتَهَا وَجَفَوْتَهَا وَقَذِرْتَهَا اِلَّا مَا تَزَوَّدْتَ مِنْهَا فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَلَا بِكَ حَوْبَتَنَا وَكَشَفَ بِكَ كُرْبَتَنَا فَامْضِ وَلَا تَلْتَفِتْ فَاِنَّهُ لَا يَعِزُّ عَلَى الْحَقِّ شَیْءٌ وَّلَا يَذِلُّ عَلَى الْبَاطِلِ شَیْءٌ اَقُوْلُ قَوْلِی وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِی وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ قَالَ اَبُوْ اَيُّوْبَ فَكَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ يَقُوْلُ فِی الشَّیْءِ قَالَ لِی ابْنُ الْاَهْتَمِ امْضِ وَلَا تَلْتَفِتْ

☆☆ خالد بن معدان بیان کرتے ہیں' عبداللہ بن اہتم' عمر بن عبدالعزیز کے پاس آئے ان کے ساتھ چند لوگ بھی تھے' جیسے ہی وہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے ساتھ ہی گفتگو چھیڑ لی انہوں نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کرنے کے بعد یہ کہا اما بعد بے شک اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا ہے۔ حالانکہ وہ ان کی اطاعت سے بے نیاز ہے اور ان کے گناہوں سے محفوظ ہے۔ لوگ اس وقت حیثیت اور عقل مندی میں ایک دوسرے سے مختلف تھے عرب اس وقت سب سے زیادہ بُرے حال میں تھے۔ جھونپڑوں اور ڈیروں میں رہتے تھے اور شہد کی مکھیاں پالتے تھے دنیا کی تمام تر پاکیزگیاں اور عیش وعشرت کا سامان ان سے دور تھا۔ وہ اللہ تعالیٰ سے اجتماعی طور پر کچھ نہیں مانگتے تھے۔ اور نہ ہی اس کی کوئی کتاب پڑھتے تھے ان کے مرحومین جہنم میں گئے اور ان کے زندہ لوگ اندھے تھے اور ناپاک تھے اس کے علاوہ ان میں بہت سی خامیاں اور بُری باتیں پائی جاتی تھیں جب اللہ تعالیٰ نے ان پر اپنی رحمت پھیلانے کا ارادہ کیا تو ان کی طرف انہی میں سے ایک رسول بھیجا جس کے نزدیک تمہارا مشقت میں مبتلا ہونا بہت دشوار تھا۔ وہ تمہاری (بھلائی کے لئے) بہت زیادہ حریص تھا اللہ تعالیٰ اس پر درود نازل کرے اور سلام نازل کرے اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں لیکن اس کے باوجود عرب اپنی حرکتوں سے باز نہیں آئے۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک کو زخمی کیا آپ کے نام کے ساتھ (منفی) لقب کا اضافہ کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اللہ کی کتاب موجود تھی جو حکم دینے والی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے حکم کے تحت ہر کام کرتے تھے اور اسی کی اجازت سے آپ نے ہجرت کی۔ جب آپ کو فرائض کا حکم دیا گیا اور جہاد کی ترغیب دی گئی تو اللہ تعالیٰ کے حکم کی بدولت آپ کی حکومت پھیل گئی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی حجت کو ظاہر کیا آپ کے کلمے کو غالب کیا اور آپ کی دعوت کو عام کیا آپ نے پرہیزگاری اور پاکیزگی کے عالم میں دنیا سے علیحدگی اختیار کی۔

آپ کے بعد (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے خلیفہ بنے) آپ کی سنت پر عمل کیا آپ کے راستے کو اپنایا بعض عرب مرتد ہو گئے تھے۔ یا ان میں سے جس نے بھی یہ حرکت کی تو اللہ کے رسول کے بعد حضرت ابوبکر نے ایسے لوگوں کو قبول کرنے سے انکار کر دیا اور صرف اسی کو قبول کیا جو قبول کرنے کے لائق تھا۔ تلواریں میانوں سے باہر آ گئیں جنگ کے شعلے بھڑک اُٹھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اہل حق کی مدد سے اہل باطل کو نقصان پہنچایا اس وقت تک ان کے اعضاء کاٹتے رہے اور زمین کو ان کے خون سے سیراب کرتے رہے جب تک انہیں واپس وہیں نہیں پہنچا دیا جہاں سے وہ نکلے تھے اور انہیں وہیں قائم کیا جہاں سے وہ باہر آئے تھے اللہ کے مال میں سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ایک اونٹ ملا جس پر پانی لاد کر لایا جاتا تھا اور ایک حبشی کنیز ملی جو ان کے بچے کو دودھ پلاتی تھی موت کے وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس بات کو اپنے لئے الجھن کا باعث سمجھا اس لئے انہوں نے یہ چیزیں اپنے بعد والے خلیفہ کے سپرد کر دیں اور پرہیزگاری اور پاکیزگی کے عالم میں دنیا سے رخصت ہوئے بالکل اپنے آقا کے نقش قدم پر چلتے ہوئے۔

اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے انہوں نے شہر بسائے نرمی کے ہمراہ شدت کو ملا دیا اپنے دونوں ہاتھوں کی آستینیں چڑھا لیں اور اپنی پنڈلیوں سے دامن سمیٹ لیا اور تمام امور کے لئے مناسب لوگوں کا انتظام کیا جنگ کے لئے آلات کا انتظام کیا جب مغیرہ بن شعبہ کے غلام نے ان پر حملہ کیا تو آپ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو ہدایت کی کہ وہ لوگوں سے دریافت کریں کیا لوگوں نے ان کے قتل کرنے والے کی تحقیق کی ہے تو جب انہیں بتایا گیا کہ یہ مغیرہ بن شعبہ کا ایک غلام ہے (جو غیر مسلم ہے) تو انہوں نے بلند آواز سے اپنے پروردگار کی حمد بیان کی کہ مال غنیمت میں سے کسی حق دار نے ان پر حملہ نہیں کیا جو ان کے خلاف کوئی حجت پیش کر سکتا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا جو حق دبایا تھا اس کے بدلے میں اس نے ان کا خون بہایا تھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ کے مال میں سے اسی ہزار سے کچھ زیادہ درہم وصول کئے تھے۔ اس کی خاطر انہوں نے اپنے مکان کو فروخت کر دیا اور یہ ناپسند کیا کہ ان کی اولاد اس رقم کو دینے کی پابند ہو۔ انہوں نے یہ رقم اپنے بعد میں آنے والے خلیفہ کے سپرد کی اور پرہیزگاری اور پاکیزگی کے عالم میں' اپنے دونوں پیش رو حضرات کے طریقے پر عمل کرتے ہوئے اس دنیا سے رخصت ہوئے۔

عبداللہ بن اہتم نے کہا: اے عمر بن عبدالعزیز پھر اس کے بعد تم ہو دنیا کے بادشاہوں کی اولاد نے تمہیں جنم دیا اسی نے تمہیں دودھ پلایا۔ انہی لوگوں میں تمہاری پرورش ہوئی اور انہی جگہوں پر تم انہیں تلاش کرتے رہے لیکن جب تم حکومت کے مالک بنے تو تم نے اسے وہیں رکھا جہاں اللہ تعالیٰ نے اسے رکھا تھا' تم نے اس سے لاتعلقی اختیار کی اور اس سے جفا کی اور اسے برا سمجھا ماسوائے اس چیز کے جس کی تمہارے لئے ضرورت ہو اور ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس نے تمہاری وجہ سے ہماری حاجات کو پورا کیا اور تمہاری وجہ سے ہماری پریشانی کو ختم کیا۔ تم چلتے رہو اور ادھر ادھر توجہ نہ دو کیونکہ حق سے زیادہ عزت دار کوئی چیز نہیں ہے اور باطل سے زیادہ ذلیل کوئی اور چیز نہیں ہے میں نے یہ بات ختم کی اور میں اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے اور تمام اہل ایمان مردوں اور عورتوں کے لئے مغفرت طلب کرتا ہوں۔

ابوایوب بیان کرتے ہیں' عمر بن عبدالعزیز جب بھی کسی چیز کے بارے میں کچھ کہتے تھے یہ بات فرماتے مجھے ابن اہتم نے بتائی ہے اور یہی کہتے تھے کہ چلتے رہو ادھر اُدھر توجہ نہ دو۔

بَابُ مَا اَكْرَمَ اللّٰهُ تَعَالٰى نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَوْتِهٖ

باب 15: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو بزرگی عطا کی

93- حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ النُّكْرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْجَوْزَاءِ اَوْسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَحِطَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ قَحْطًا شَدِيْدًا فَشَكَوْا اِلٰى عَائِشَةَ فَقَالَتِ انْظُرُوْا قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْعَلُوْا مِنْهُ كِوًى اِلَى السَّمَاءِ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ سَقْفٌ قَالَ فَفَعَلُوْا فَمُطِرْنَا مَطَرًا حَتّٰى نَبَتَ الْعُشْبُ وَسَمِنَتِ الْاِبِلُ حَتّٰى تَفَتَّقَتْ مِنَ الشَّحْمِ فَسُمِّيَ عَامَ الْفَتْقِ

☆☆ ابوجوزاء اوس بن عبداللہ بیان کرتے ہیں۔ اہل مدینہ شدید قحط میں مبتلا ہو گئے انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے شکایت کی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کے پاس جاؤ اور آسمان کی طرف ایک چھوٹا سا سوراخ بنا دو کہ آپ کی قبر مبارک

اور آسمان کے درمیان چھت حائل نہ ہو راوی بیان کرتے ہیں' لوگوں نے ایسا کیا اور اتنی شدید بارش ہوئی کہ گھاس اُگ گئی اور اونٹ اتنے موٹے تازے ہو گئے کہ چربی کی وجہ سے وہ پھول گئے اس سال کو عام الفتق (بارش کا سال) قرار دیا گیا۔

94- اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ قَالَ لَمَّا كَانَ اَيَّامُ الْحَرَّةِ لَمْ يُؤَذَّنْ فِيْ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا وَّلَمْ يُقَمْ وَلَمْ يَبْرَحْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ مِنَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ لَا يَعْرِفُ وَقْتَ الصَّلٰوةِ اِلَّا بِهَمْهَمَةٍ يَّسْمَعُهَا مِنْ قَبْرِ النَّبِيِّ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

☆☆ سعید بن عبدالعزیز بیان کرتے ہیں' واقعہ حرہ کے دوران نبی اکرم ﷺ کی مسجد میں تین دن تک اذان نہیں ہوئی اور نہ ہی اقامت کہی گئی اس دوران حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ مسجد میں ہی رہے انہیں نماز کے اوقات کا اس طرح سے پتہ چلتا تھا کہ نبی اکرم ﷺ کی قبر مبارک سے ہلکی سی آواز آیا کرتی تھی۔

95- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي خَالِدٌ هُوَ ابْنُ يَزِيْدَ عَنْ سَعِيْدٍ هُوَ ابْنُ اَبِيْ هِلَالٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ اَنَّ كَعْبًا دَخَلَ عَلٰى عَائِشَةَ فَذَكَرُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَعْبٌ مَا مِنْ يَوْمٍ يَطْلُعُ اِلَّا نَزَلَ سَبْعُوْنَ اَلْفًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ حَتّٰى يَحُفُّوْا بِقَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُوْنَ بِاَجْنِحَتِهِمْ وَيُصَلُّوْنَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا اَمْسَوْا عَرَجُوْا وَهَبَطَ مِثْلُهُمْ فَصَنَعُوْا مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰى اِذَا انْشَقَّتْ عَنْهُ الْاَرْضُ خَرَجَ فِيْ سَبْعِيْنَ اَلْفًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ يَزِفُّوْنَهُ

☆☆ نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں' حضرت کعب رضی اللہ عنہ' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کا تذکرہ چھیڑا تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: روزانہ ستر ہزار فرشتے نیچے اُترتے ہیں اور نبی اکرم ﷺ کی قبر مبارک کو گھیر لیتے ہیں وہ اپنے پر اس کے ساتھ مس کرتے ہیں اور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ یہاں تک کہ شام کے وقت وہ اوپر چلے جاتے ہیں اور اتنے ہی فرشتے نیچے اُترتے ہیں اور وہ بھی یہی عمل کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب نبی اکرم ﷺ کی قبر مبارک (قیامت کے دن) کشادہ ہوگی آپ ستر ہزار فرشتوں کے جلو میں باہر تشریف لائیں گے۔*

بَابُ اِتِّبَاعِ السُّنَّةِ

باب 16: نبی اکرم ﷺ کی سنت کی پیروی کرنا

96- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ اَخْبَرَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ صَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْفَجْرِ ثُمَّ وَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيْغَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ فَقَالَ قَائِلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَاَنَّهَا مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَاَوْصِنَا فَقَالَ اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى

*نوٹ: اس وقت کے بارے میں اعلیٰ حضرت نے اپنے شہرۂ آفاق سلام کے آخر میں یہ اشعار کہے ہیں:

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام
مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

اللّٰهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا فَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ بَعْدِي فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيرًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَإِيَّاكُمْ وَالْمُحْدَثَاتِ فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَّ قَالَ أَبُو عَاصِمٍ مَرَّةً وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

☆☆ حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اس کے بعد آپ نے ہمیں ایک بلیغ وعظ کیا جس کے نتیجے میں لوگوں کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اوران کے دل تڑپ اُٹھے ایک شخص نے عرض کی یارسول اللہ یہ الوداعی وعظ محسوس ہو رہا ہے آپ ہمیں کوئی نصیحت کریں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا میں تمہیں اللہ سے ڈرتے رہنے کی وصیت کرتا ہوں اور (حاکم وقت) کی اطاعت اور فرمانبرداری کی وصیت کرتا ہوں خواہ وہ کوئی حبشی غلام ہو میرے بعد جو شخص زندہ رہے گا وہ بہت زیادہ اختلافات دیکھے گا تم پر لازم ہے کہ میری سنت اختیار کرو اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت اختیار کرو اور اسے مضبوطی سے تھامے رکھو اور نت نئے پیدا ہونے والے امور سے اجتناب کرو کیونکہ ہر نئی پیدا ہونے والی چیز بدعت ہے۔

ابوعاصم نامی راوی نے ایک مرتبہ یہ الفاظ روایت کئے ہیں اور نئے پیدا ہونے والے امور سے بچتے رہنا کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے۔

97- أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ مَنْ مَضَى مِنْ عُلَمَائِنَا يَقُولُونَ الِاعْتِصَامُ بِالسُّنَّةِ نَجَاةٌ وَّالْعِلْمُ يُقْبَضُ قَبْضًا سَرِيعًا فَنَعْشُ الْعِلْمِ ثَبَاتُ الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَفِي ذَهَابِ الْعِلْمِ ذَهَابُ ذٰلِكَ كُلِّهِ

☆☆ زہری بیان کرتے ہیں' ہمارے جو علماء گزر چکے ہیں وہ کہا کرتے تھے' سنت کو مضبوطی سے تھامے رکھنا ہی نجات ہے اور علم کو بڑی تیزی سے قبض کر لیا جائے گا علم کو برقرار رکھنا دین اور دنیا کو ثابت رکھنے کے مترادف ہے اور علم کی رخصتی میں ان سب (دین ودنیا کی نعمتوں) کی رخصتی ہے۔

98- أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ أَوَّلَ ذَهَابِ الدِّينِ تَرْكُ السُّنَّةِ يَذْهَبُ الدِّينُ سُنَّةً سُنَّةً كَمَا يَذْهَبُ الْحَبْلُ قُوَّةً قُوَّةً

حدیث97 "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2676

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 42

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 17182

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 329

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 329

"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر 1415ھ 66

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء 617

"مسند حارث" امام حارث بن ابواسامہ (زوائد نورالدین ہیثمی) مرکز خدمۃ السنۃ والسیرۃ النبویہ' مدینہ منورہ 1413ھ/1992ء 55

"مسند شامیین" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1405ھ/1984ء 437

☆☆ عبداللہ بن دیلمی بیان کرتے ہیں' مجھے یہ بات پتہ چلی ہے کہ دین میں سب سے زیادہ سنت کوترک کرنا آئے گا ایک' ایک سنت کر کے دین اس طرح رخصت ہوگا جیسے کوئی رسی ایک' ایک دھاگہ کر کے ٹوٹ جاتی ہے۔

99- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ قَالَ مَا ابْتَدَعَ قَوْمٌ بِدْعَةً فِيْ دِيْنِهِمْ اِلَّا نَزَعَ اللّٰهُ مِنْ سُنَّتِهِمْ مِثْلَهَا ثُمَّ لَا يُعِيْدُهَا اِلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

☆☆ حسان بیان کرتے ہیں' جوبھی قوم اپنے دین میں نئی بدعت ایجاد کرتی ہے اللہ تعالیٰ ان میں سے اس بدعت جیسی سنت کو اٹھالیتا ہے اور پھر اسے دوبارہ ان لوگوں کے پاس قیامت تک نہیں لوٹاتا۔

100- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ قَالَ مَا ابْتَدَعَ رَجُلٌ بِدْعَةً اِلَّا اسْتَحَلَّ السَّيْفَ

☆☆ حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جوشخص کوئی بدعت ایجاد کرتا ہے وہ (اپنے اوپر حملے کے لئے) تلوار کوحلال کر دیتا ہے۔

101- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ قَالَ اِنَّ اَهْلَ الْاَهْوَاءِ اَهْلُ الضَّلَالَةِ وَلَا اَرٰى مَصِيْرَهُمْ اِلَّا النَّارَ فَجَرِّبْهُمْ فَلَيْسَ اَحَدٌ مِّنْهُمْ يَنْتَحِلُ قَوْلًا اَوْ قَالَ حَدِيْثًا فَيَتَنَاهٰى بِهِ الْاَمْرُ دُوْنَ السَّيْفِ وَاِنَّ النِّفَاقَ كَانَ ضُرُوْبًا ثُمَّ تَلَا (وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللّٰهَ) اِلٰى وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصَّالِحِيْنَ (وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ الْاٰيَةَ) (وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ الاية قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ) فَاخْتَلَفَ قَوْلُهُمْ وَاجْتَمَعُوْا فِي الشَّكِّ وَالتَّكْذِيْبِ وَاِنَّ هٰؤُلَاءِ اخْتَلَفَ قَوْلُهُمْ وَاجْتَمَعُوْا فِي السَّيْفِ وَلَا اَرٰى مَصِيْرَهُمْ اِلَّا النَّارَ قَالَ حَمَّادٌ ثُمَّ قَالَ اَيُّوْبُ عِنْدَ ذَا الْحَدِيْثِ اَوْ عِنْدَ الْاَوَّلِ وَكَانَ وَاللّٰهِ مِنَ الْفُقَهَاءِ ذَوِي الْاَلْبَابِ يَعْنِيْ اَبَا قِلَابَةَ

☆☆ ابوقلابہ بیان کرتے ہیں' خواہشات کے پروردگار گمراہ لوگ ہے اور میرے نزدیک ان کا ٹھکانہ صرف جہنم ہے تم ان کا تجربہ کرلوان میں سے کوئی بھی شخص ایسانہیں ہے جواپنی بات یا حدیث میں سے تلوار سے کم کسی بات پر باز آجائے (یعنی تلوار کے زور پر انہیں روکنا پڑتا ہے)۔

نفاق کی کئی قسمیں ہیں۔

(راوی بیان کرتے ہیں) پھر حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ نے مختلف آیات کی تلاوت کی۔

''ان میں سے بعض لوگ وہ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے یہ عہد کیا کہ اگر اس نے ہمیں فضیلت عطا کی تو ہم صدقہ بھی کریں گے اور نیک لوگوں میں سے ہو جائیں گے''۔

''ان میں سے بعض لوگ وہ ہیں جو صدقات کے بارے میں تم پر الزام لگاتے ہیں اگر ان صدقات میں سے انہیں دے دیا جائے تو وہ راضی رہیں گے اگر انہیں نہ دیا تو وہ ناراض ہو جاتے ہیں''۔

''اور ان میں سے بعض لوگ وہ ہیں جو نبی کو اذیت دیتے ہیں''۔

ابوقلابہ کہتے ہیں ان لوگوں کے اقوال مختلف ہیں۔ لیکن شک اور تکذیب کے حوالے سے ایک ہی طرح کے لوگ ہیں ان لوگوں کی

باتیں مختلف ہیں لیکن تلوار کے معاملے میں سب ایک جیسے ہیں اور میرے نزدیک ان کا ٹھکانہ صرف جہنم ہے۔

حماد بیان کرتے ہیں' پہلے والی روایت نقل کرنے کے بعد وہ کہتے تھے وہ یعنی ابوقلابہ سمجھدار فقہاء میں سے ایک ہیں۔

بَابُ التَّوَرُّعِ عَنِ الْجَوَابِ فِيمَا لَيْسَ فِيهِ كِتَابٌ وَّلَا سُنَّةٌ

باب 17: جس مسئلے کے بارے میں کتاب وسنت کا حکم موجود نہ ہو اس کے بارے میں جواب دینے سے پرہیز

102- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّحُذَيْفَةَ اَنَّهُمَا كَانَا جَالِسَيْنِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَاَلَهُمَا عَنْ شَيْءٍ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ لِحُذَيْفَةَ لِاَيِّ شَيْءٍ تَرٰى يَسْاَلُوْنِيْ عَنْ هٰذَا قَالَ يَعْلَمُوْنَهُ ثُمَّ يَتْرُكُوْنَهُ فَاَقْبَلَ اِلَيْهِ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ مَا سَاَلْتُمُوْنَا عَنْ شَيْءٍ مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى نَعْلَمُهُ اَخْبَرْنَاكُمْ بِهِ اَوْ سُنَّةٍ مِّنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرْنَاكُمْ بِهِ وَلَا طَاقَةَ لَنَا بِمَا اَحْدَثْتُمْ

☆☆ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ ایک جگہ پر تشریف فرما تھے۔ ایک شخص آیا اس نے ان دونوں حضرات سے ایک چیز کے بارے میں سوال کیا حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا آپ کے خیال میں یہ لوگ کس وجہ سے مجھ سے یہ سوال کر رہے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا: یہ لوگ علم بھی رکھتے ہیں اور پھر اسے ترک کر دیتے ہیں۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس شخص کی طرف رُخ کیا اور ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کی کتاب میں موجود کسی بھی چیز کے بارے میں تم ہم سے جو بھی سوال کرو گے ہمیں اس کا علم ہوگا تو ہم اس سے تمہیں آگاہ کر دیں گے لیکن جو تم نے خود ایجاد کیا ہے اس کی ہمارے اندر طاقت نہیں ہے۔

103- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ مَا خَطَبَ عَبْدُ اللّٰهِ خُطْبَةً بِالْكُوْفَةِ اِلَّا شَهِدْتُهَا فَسَمِعْتُهُ يَوْمًا وَّسُئِلَ عَنْ رَجُلٍ يُطَلِّقُ امْرَاَتَهُ ثَمَانِيَةً وَّاَشْبَاهِ ذٰلِكَ قَالَ هُوَ كَمَا قَالَ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ كِتَابَهُ وَبَيَّنَ بَيَانَهُ فَمَنْ اَتَى الْاَمْرَ مِنْ قِبَلِ وَجْهِهِ فَقَدْ بُيِّنَ لَهُ وَمَنْ خَالَفَ فَوَاللّٰهِ مَا نُطِيْقُ خِلَافَكُمْ

☆☆ حضرت نزال بن سبرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کوفہ میں جو بھی خطبہ دیا میں اس میں موجود رہا ایک دن میں نے آپ کو یہ کہتے ہوئے سنا' ان سے ایک شخص نے یہ سوال کیا تھا کہ اس نے اپنی بیوی کو آٹھ طلاقیں دے دی ہیں یا اتنی کوئی تعداد تھی۔ جو بھی اس نے کہا: خیر پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب نازل کی ہے اور اس نے اپنا بیان واضح کر دیا ہے۔ جو شخص اس حوالے سے کوئی معاملہ لے کر آئے گا وہ اس کے لئے بیان کر دیا جائے گا جو اس سے مختلف لے کر آئے گا تو اللہ کی قسم تمہارے مختلف معاملات کی ہمارے اندر طاقت نہیں ہے۔

104- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ قَالَ شَهِدْتُ عَبْدَ اللّٰهِ وَاَتَاهُ رَجُلٌ وَّامْرَاَةٌ فِيْ تَحْرِيْمٍ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَيَّنَ فَمَنْ اَتَى الْاَمْرَ مِنْ قِبَلِ وَجْهِهِ فَقَدْ بُيِّنَ وَمَنْ خَالَفَ فَوَاللّٰهِ مَا نُطِيْقُ خِلَافَكُمْ

☆☆ نزال بن سبرہ بیان کرتے ہیں میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا۔ جب ایک شخص اور اس کی بیوی ان کے پاس آئے جو (طلاق میں) حرمت کا معاملہ دریافت کرنا چاہتے تھے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حکم واضح کر دیا ہے۔ جو شخص اس حوالے سے کوئی معاملہ لے کر آئے گا وہ اس کے سامنے بیان کر دیا جائے گا اور جو اس سے مختلف لے کر آئے گا تو اللہ کی قسم ہم تمہارے اختلاف کی طاقت نہیں رکھتے۔

105- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ اَشْعَثَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ اَنَّهُ كَانَ لَا يَقُوْلُ بِرَاْيِهِ اِلَّا شَيْئًا سَمِعَهٗ

☆☆ ابن سیرین کے بارے میں منقول ہے کہ وہ اپنی رائے سے کوئی چیز بیان نہیں کرتے تھے صرف وہی چیز بیان کرتے تھے جس کے بارے میں انہوں نے (کوئی حدیث یا صحابی کا قول) سنا ہو۔

106- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَثَّامٌ وَالِدُ عَلِيِّ بْنِ عَثَّامٍ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ مَا سَمِعْتُ اِبْرَاهِيْمَ يَقُوْلُ بِرَاْيِهِ فِيْ شَيْءٍ قَطُّ

☆☆ اعمش بیان کرتے ہیں میں نے کبھی بھی حضرت ابراہیم نخعی کو اپنی رائے سے کوئی بات بیان کرتے ہوئے نہیں سنا۔

107- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ مَا قُلْتُ بِرَاْيِيْ مُنْذُ ثَلَاثُوْنَ سَنَةً قَالَ اَبُوْ هِلَالٍ مُنْذُ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً

☆☆ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے سابقہ تیس (۳۰) برسوں سے اپنی رائے سے کوئی بات بیان نہیں کی۔

ابو ہلال بیان کرتے ہیں' چالیس (۴۰) برسوں سے کوئی بات بیان نہیں کی۔

108- حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ عَنْ اَبِيْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ سُئِلَ عَطَاءٌ عَنْ شَيْءٍ قَالَ لَا اَدْرِيْ قَالَ قِيْلَ لَهٗ اَلَا تَقُوْلُ فِيْهَا بِرَاْيِكَ قَالَ اِنِّيْ اَسْتَحْيِيْ مِنَ اللّٰهِ اَنْ يُدَانَ فِي الْاَرْضِ بِرَاْيِيْ

☆☆ عبدالعزیز بیان کرتے ہیں' عطاء سے کوئی مسئلہ دریافت کیا گیا انہوں نے جواب دیا: مجھے علم نہیں ہے۔ ان سے کہا گیا ہے اس بارے میں اپنی رائے سے کوئی فتویٰ کیوں نہیں دیتے انہوں نے جواب دیا: مجھے اللہ تعالیٰ سے اس بات سے حیاء آتی ہے کہ دنیا میں میری رائے کی پیروی کی جائے۔

109- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبَانَ اَخْبَرَنِيْ حَاتِمٌ هُوَ ابْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عِيْسٰى عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ جَاءَهٗ رَجُلٌ يَسْاَلُهٗ عَنْ شَيْءٍ فَقَالَ كَانَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ فِيْهِ كَذَا وَكَذَا قَالَ اَخْبِرْنِيْ اَنْتَ بِرَاْيِكَ فَقَالَ اَلَا تَعْجَبُوْنَ مِنْ هٰذَا اَخْبَرْتُهٗ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَيَسْاَلُنِيْ عَنْ رَاْيِيْ وَدِيْنِيْ عِنْدِيْ اٰثَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَاللّٰهِ لَاَنْ اَتَغَنّٰى اُغْنِيَةً اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُخْبِرَكَ بِرَاْيِيْ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک شخص آیا جس نے ان سے کوئی سوال کیا تو شعبی نے جواب دیا' ابن مسعود اس بارے میں یہ فرماتے ہیں' وہ شخص بولا مجھے اس بارے میں اپنی رائے بیان کریں۔

شعبی بولے کیا آپ لوگوں کو اس شخص پر حیرت نہیں ہو رہی میں اس شخص کے سامنے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی رائے بیان کر رہا

ہوں یہ مجھ سے میری رائے پوچھتا ہے۔ جبکہ میرا دین میرے نزدیک اس سے کم تر حیثیت رکھتا ہے اللہ کی قسم میرے نزدیک گانا گالینا اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں تمہیں اپنی رائے کے مطابق کوئی بات بتاؤں۔

110- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اَبَانَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ هُوَ ابْنُ اِسْمٰعِیْلَ عَنْ عِیْسٰی عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ اِیَّاکُمْ وَالْمُقَایَسَةَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَئِنْ اَخَذْتُمْ بِالْمُقَایَسَةِ لَتُحِلُّنَّ الْحَرَامَ وَلَتُحَرِّمُنَّ الْحَلَالَ وَلٰکِنْ مَا بَلَغَکُمْ عَنْ مَّنْ حَفِظَ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاعْمَلُوْا بِهٖ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں قیاس کرنے سے بچو! اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ اگر تم قیاس پر عمل کرنا شروع کردو گے تو حرام کو حلال ٹھہراؤ گے اور حلال کو حرام قرار دو گے۔ بلکہ نبی اکرم ﷺ کے اصحاب سے جو احکام تم تک پہنچے ہیں ان پر عمل کرو۔

111- اَخْبَرَنَا سَعِیْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰی عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ اِنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ الْبَارِحَةَ ثَمَانِیًا قَالَ بِکَلَامٍ وَّاحِدٍ قَالَ بِکَلَامٍ وَّاحِدٍ قَالَ فَیُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّبِیْنُوْا مِنْكَ امْرَاَتَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَجَاءَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ اِنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ مِائَةَ طَلْقَةٍ قَالَ بِکَلَامٍ وَّاحِدٍ قَالَ بِکَلَامٍ وَّاحِدٍ قَالَ فَیُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّبِیْنُوْا مِنْكَ امْرَاَتَكَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ مَنْ طَلَّقَ کَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ فَقَدْ بَیَّنَ اللّٰهُ الطَّلَاقَ وَمَنْ لَّبَّسَ عَلٰی نَفْسِهٖ وَکَّلْنَا بِهٖ لَبْسَهٗ وَاللّٰهِ لَا تُلَبِّسُوْنَ عَلٰی اَنْفُسِکُمْ وَنَتَحَمَّلُهٗ نَحْنُ هُوَ کَمَا تَقُوْلُوْنَ

☆☆ علقمہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ اس نے گزشتہ دن اپنی بیوی کو آٹھ طلاقیں دی ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا ایک ہی جملے کے ذریعے؟ اس نے جواب دیا: ایک ہی جملے کے ذریعے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے لوگ یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں تمہاری بیوی سے الگ کردیں اس نے جواب دیا: جی ہاں۔

راوی بیان کرتے ہیں ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا اس نے اپنی بیوی کو سو طلاقیں دی ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: اسی جملے کے ذریعے اس نے جواب دیا: ہاں اسی جملے کے ذریعے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: لوگ یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں تمہاری بیوی سے علیحدہ کردیں اس نے جواب دیا۔ ہاں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا جو شخص اس طرح سے طلاق دے جیسے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے تو اللہ تعالیٰ نے طلاق کا حکم واضح کردیا ہے اور جو شخص اپنے حوالے سے غلط فہمی کا شکار ہو ہم اسے اس غلطی کے سپرد کرتے ہیں اللہ کی قسم یہ نہیں ہوسکتا کہ تم اپنی ذات کے حوالے سے ہمیں گمراہ کرنے کی کوشش کرو اور ہم اپنے اوپر بوجھ ڈال کر وہی کہیں جو تم چاہتے ہو۔

112- اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ یَّحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ لَاَنْ یَّعِیْشَ الرَّجُلُ جَاهِلًا بَعْدَ اَنْ یَّعْلَمَ حَقَّ اللّٰهِ عَلَیْهِ خَیْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ یَّقُوْلَ مَا لَا یَعْلَمُ

☆☆ قاسم بیان کرتے ہیں ایک شخص جسے اپنی ذات کے بارے میں اللہ کے حق کا پتہ چل جائے اس کے بعد اس کا جاہل کے طور پر زندہ رہنا اس بات سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ ایسی چیز بیان کرے جس کا اسے علم نہیں ہے۔

113- اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ اَیُّوْبَ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ سُئِلَ قَالَ اِنَّا وَاللّٰهِ مَا

نَعْلَمُ كُلَّ مَا تَسْاَلُوْنَ عَنْهُ وَلَوْ عَلِمْنَا مَا كَتَمْنَاكُمْ وَلَا حَلَّ لَنَا اَنْ نَكْتُمَكُمْ

☆☆ ایوب بیان کرتے ہیں: قاسم سے سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا: بے شک اللہ کی قسم ہمیں ہر اس چیز کا علم نہیں ہوتا جس کے بارے میں تم دریافت کرتے ہو اور اگر ہمیں علم ہو تو ہم تم سے نہ چھپائیں اور نہ ہی ہمارے لئے اس بات کو چھپانا جائز ہے۔

114- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ سُئِلَ الْقَاسِمُ عَنْ شَيْءٍ قَدْ سَمَّاهُ فَقَالَ مَا اَضْطَرُّ اِلٰى مَشُوْرَةٍ وَّمَا اَنَا مِنْ ذَیْ فِیْ شَیْءٍ

☆☆ قاسم سے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا گیا جسے وہ بتا چکے تھے انہوں نے ارشاد فرمایا مجھے کسی مشورے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی میں اس معاملے میں مجبور ہوں۔

115- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيٰى قَالَ قُلْتُ لِلْقَاسِمِ مَا اَشَدَّ عَلَیَّ اَنْ تُسْاَلَ عَنِ الشَّیْءِ لَا يَكُوْنُ عِنْدَكَ وَقَدْ كَانَ اَبُوْكَ اِمَامًا قَالَ اِنَّ اَشَدَّ مِنْ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ مَنْ عَقَلَ عَنِ اللّٰهِ اَنْ اُفْتِیَ بِغَيْرِ عِلْمٍ اَوْ اَرْوِیَ عَنْ غَيْرِ ثِقَةٍ

☆☆ یحییٰ بیان کرتے ہیں میں نے قاسم سے کہا کہ مجھے یہ بات بہت بُری لگتی ہے کہ آپ سے کسی چیز کا سوال کیا جائے اور آپ کے پاس اس کا جواب نہ ہو آپ کے والد جلیل القدر امام ہیں تو قاسم نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک اور عقل والے کے نزدیک یہ بات شدید بری ہوگی کہ میں نے علم نہ ہونے کے باوجود فتویٰ دیا یا کسی غیر مستند راوی کے حوالے سے روایت نقل کروں۔

116- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الْعَوَّامِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ كَانُوْا اِذَا نَزَلَتْ بِهِمْ قَضِيَّةٌ لَيْسَ فِيْهَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَثَرٌ اجْتَمَعُوْا لَهَا وَاَجْمَعُوْا فَالْحَقُّ فِيْمَا رَاَوْا فَالْحَقُّ فِيْمَا رَاَوْا

☆☆ مسیب بن رافع بیان کرتے ہیں' لوگوں کے درمیان جب بھی کوئی نیا معاملہ درپیش ہوتا اور اس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کی کوئی حدیث منقول نہ ہوتی تو وہ لوگ اکٹھے ہو کر کسی ایک چیز پر اتفاق کر لیتے۔ ان کی جو رائے ہوتی تھی وہی حق ہوتا تھا۔

117- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ عَنِ الْعَوَّامِ بِهٰذَا

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

118- اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ حَسَّانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ الْحِمْصِیُّ اَنَّ وَهْبَ بْنَ عَمْرٍو الْجُمَحِیَّ حَدَّثَهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَعْجَلُوْا بِالْبَلِيَّةِ قَبْلَ نُزُوْلِهَا فَاِنَّكُمْ اِنْ لَّا تَعْجَلُوْهَا قَبْلَ نُزُوْلِهَا لَا يَنْفَكُّ الْمُسْلِمُوْنَ وَفِيْهِمْ اِذَا هِیَ نَزَلَتْ مَنْ اِذَا قَالَ وُفِّقَ وَسُدِّدَ وَاِنَّكُمْ اِنْ تَعْجَلُوْهَا تَخْتَلِفْ بِكُمُ الْاَهْوَاءُ فَتَاْخُذُوْا هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَاَشَارَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

☆☆ حضرت وہب بن عمرو بن جمحی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کسی آزمائش (نئی صورتحال) کے لازم ہونے سے پہلے اسے اپنی طرف سے گھڑنے میں جلدی نہ کرو کیونکہ اگر تم اس کے بارے جلدی نہیں کرو گے تو اس کے نازل ہونے سے پہلے مسلمان اس بارے میں الگ نہیں ہوں گے اور جب یہ صورتحال پیش آئے گی تو کوئی ایک ایسا شخص ضرور ہوگا جسے صحیح جواب کی

حدیث **118**: "معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم موصل' 1404ھ/1983ء

توفیق دی گئی ہوگی اور اس کی مدد کی گئی ہوگی لیکن اگر تم اس کی جلدی کرو گے تو تمہاری آرا ایک دوسرے سے مختلف ہو جائیں گی کوئی شخص ادھر جا رہا ہوگا کوئی شخص ادھر جا رہا ہوگا۔

(راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے دائیں اور بائیں طرف اشارہ کیا۔

119- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِى اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْاَمْرِ يَحْدُثُ لَيْسَ فِىْ كِتَابٍ وَّلَا سُنَّةٍ فَقَالَ يَنْظُرُ فِيْهِ الْعَابِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

☆☆ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے کسی معاملے کے بارے میں سوال کیا گیا جو نیا لاحق ہوا تھا اور اس بارے میں کسی کتاب یا سنت کا حکم موجود نہیں تھا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اس طرح کے معاملے کے بارے میں اہل ایمان میں سے عبادت گزار لوگ جائزہ لیں گے۔

120- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ قَالَ الْقَاسِمُ اِنَّكُمْ لَتَسْاَلُوْنَا عَنْ اَشْيَاءَ مَا كُنَّا نَسْاَلُ عَنْهَا وَتُنَقِّرُوْنَ عَنْ اَشْيَاءَ مَا كُنَّا نُنَقِّرُ عَنْهَا وَتَسْاَلُوْنَ عَنْ اَشْيَاءَ مَا اَدْرِىْ مَا هِىَ وَلَوْ عَلِمْنَاهَا مَا حَلَّ لَنَا اَنْ نَكْتُمَكُمُوْهَا

☆☆ قاسم بیان کرتے ہیں: تم لوگ ایسے ہی اشیاء کے بارے میں سوال کرتے ہو جن کے بارے میں ہم سوال نہیں کرتے تھے اور تم لوگ ایسی اشیاء کے بارے میں بحث کرتے ہو جن کے بارے میں ہم بحث نہیں کرتے تھے تم لوگ ایسی اشیاء کے بارے میں سوال کرتے ہو کہ مجھے نہیں معلوم کہ ان کا حکم کیا ہے اور اگر مجھے اس کا علم ہوتا تو یہ بات ہمارے لئے جائز نہیں تھی کہ ہم ان باتوں کو تم سے چھپاتے۔

121- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِى اللَّيْثُ حَدَّثَنِى يَزِيْدُ هُوَ ابْنُ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْاَشَجِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ اِنَّهُ سَيَاْتِىْ نَاسٌ يُجَادِلُوْنَكُمْ بِشُبُهَاتِ الْقُرْاٰنِ فَخُذُوْهُمْ بِالسُّنَنِ فَاِنَّ اَصْحَابَ السُّنَنِ اَعْلَمُ بِكِتَابِ اللّٰهِ

☆☆ عمر بن اشج بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عنقریب ایسے لوگ آئیں گے جو قرآن کے متشابہات کے بارے میں تمہارے ساتھ بحث کریں گے تم سنت کے ذریعے ان کا مقابلہ کرنا کیونکہ سنت کے ماہرین ہی اللہ کی کتاب کا علم رکھتے ہیں۔

122- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَلِىٌّ هُوَ ابْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ هُوَ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ مَا زَالَ اَمْرُ بَنِىْ اِسْرَآئِيْلَ مُعْتَدِلًا لَيْسَ فِيْهِ شَىْءٌ حَتّٰى نَشَاَ فِيْهِمُ الْمُوَلَّدُوْنَ اَبْنَاءُ سَبَايَا الْاُمَمِ اَبْنَاءُ النِّسَآءِ الَّتِىْ سَبَتْ بَنُوْ اِسْرَآئِيْلَ مِنْ غَيْرِهِمْ فَقَالُوْا فِيْهِمْ بِالرَّاْىِ فَاَضَلُّوْهُمْ

☆☆ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنی اسرائیل کا معاملہ اس وقت تک ٹھیک رہا اور ان میں کوئی خرابی نہیں آئی یہاں تک کہ ان میں باہر سے پیدا ہونے والے بچوں نے نشوونما نہیں پائی یہ مختلف اقوام کے بچے تھے یہ ان عورتوں کے اولاد تھے جنہیں بنی اسرائیل نے دوسری اقوام میں سے قیدی بنایا تھا ان لوگوں نے رائے کے مطابق بات کہنا شروع کی اور انہیں گمراہ کر دیا۔

بَابُ كَرَاهِيَةِ الْفُتْيَا

باب 18: فتویٰ دینے کو مکروہ سمجھنا

123- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَزِيدَ الْمِنْقَرِيُّ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يَوْمًا اِلَى ابْنِ عُمَرَ فَسَاَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لَا اَدْرِي مَا هُوَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ لَا تَسْاَلْ عَمَّا لَمْ يَكُنْ فَاِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَلْعَنُ مَنْ سَاَلَ عَمَّا لَمْ يَكُنْ

☆☆ حماد بن یزید بیان کرتے ہیں' میرے والد یہ بات بیان کرتے ہیں ایک دن ایک شخص حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے ایسی چیز کے بارے میں دریافت کیا جس کا مجھے پتہ نہیں چل سکا کہ وہ کیا معاملہ تھا' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے کہا کہ ایسا سوال نہ کیا کرو جو پیش نہ آیا ہو کیونکہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو ایسے شخص پر لعنت کرتے سنا ہے جو ایسا سوال کرتا تھا جو پیش نہ آیا ہو۔

124- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ بَلَغَنَا اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيَّ كَانَ يَقُولُ اِذَا سُئِلَ عَنِ الْاَمْرِ اَكَانَ هٰذَا فَاِنْ قَالُوْا نَعَمْ قَدْ كَانَ حَدَّثَ فِيهِ بِالَّذِي يَعْلَمُ وَالَّذِي يَرٰى وَاِنْ قَالُوْا لَمْ يَكُنْ قَالَ فَذَرُوْهُ حَتّٰى يَكُوْنَ

☆☆ حضرت زید بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے جب ان سے کسی معاملے کے بارے میں دریافت کیا جاتا تو وہ یہ دریافت کرتے کہ کیا یہ در پیش ہو چکا ہے اگر لوگ یہ جواب دیتے جی ہاں ایسا پیش آ چکا ہے تو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اپنے علم یا اپنی رائے کے مطابق اس بارے میں بیان کر دیتے' لیکن اگر لوگ یہ کہتے کہ یہ پیش نہیں آیا تو حضرت زید رضی اللہ عنہ یہ فرماتے اسے اس وقت تک رہنے دو جب تک پیش نہ آ جائے۔

125- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ هِشَامٍ الْمَخْزُوْمِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ سُئِلَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ عَنْ مَسْاَلَةٍ فَقَالَ هَلْ كَانَ هٰذَا بَعْدُ قَالُوْا لَا قَالَ دَعُوْنَا حَتّٰى يَكُوْنَ فَاِذَا كَانَتْ تَجَشَّمْنَاهَا لَكُمْ

☆☆ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے ایک مسئلے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے دریافت کیا کیا یہ پیش آ چکا ہے۔ لوگوں نے جواب دیا: نہیں' فرمایا: اسے اس وقت تک رہنے دو جب تک پیش نہ آ جائے جب پیش آ جائے گا تو ہم اس کی وجہ سے تمہارے لئے مشقت برداشت کر لیں گے۔

126- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ عَلَى الْمِنْبَرِ اُحَرِّجُ بِاللّٰهِ عَلٰى رَجُلٍ سَاَلَ عَمَّا لَمْ يَكُنْ فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَيَّنَ مَا هُوَ كَائِنٌ

☆☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے برسر منبر یہ بات ارشاد فرمائی میں اس شخص کو اللہ کا نام لے کر منع کرتا ہوں جو ایسی چیز کے بارے میں سوال کرے جو ظہور پذیر نہیں ہوئی۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر بیان کر دیا جو کچھ بھی ہوگا۔

127- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا

رَاَیتُ قَومًا کَانُوْا خَیرًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا سَاَلُوْہُ اِلَّا عَنْ ثَلاثَ عَشَرَۃَ مَسْاَلَۃً حَتّٰی قُبِضَ کُلُّھُنَّ فِی الْقُرْاٰنِ مِنْھُنَّ (یَسْاَلُوْنَکَ عَنِ الشَّھْرِ الْحَرَامِ) (وَیَسْاَلُوْنَکَ عَنِ الْمَحِیْضِ) قَالَ مَا کَانُوْا یَسْاَلُوْنَ اِلَّا عَمَّا یَنْفَعُھُمْ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے زیادہ کوئی قوم نہیں دیکھی ان لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال فرمانے تک صرف تیرہ چیزوں کے بارے میں سوال کیا تھا اور ان سب کا ذکر قرآن میں موجود ہے۔ جس میں ایک آیت یہ ہے۔

''لوگ تم سے حرمت والے مہینوں کے بارے میں سوال کرتے ہیں''۔

''لوگ تم سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں''

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ لوگ وہی سوال کرتے ہیں جس سے ان کو نفع حاصل ہو۔

128- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ عُمَیْرِ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ لَمَنْ اَدْرَکْتُ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکْثَرُ مِمَّنْ سَبَقَنِیْ مِنْھُمْ فَمَا رَاَیْتُ قَوْمًا اَیْسَرَ سِیْرَۃً وَّلَا اَقَلَّ تَشْدِیْدًا مِّنْھُمْ

☆☆ عمیر بن اسحٰق بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جتنے اصحاب کو پایا ہے ان کی تعداد اس سے زیادہ ہے جو اصحاب مجھ سے پہلے گزر چکے تھے میں نے کسی بھی قوم کو سیرت کے اعتبار سے ان سے زیادہ نرم نہیں پایا اور شدت پسندی میں کم ہونے کے اعتبار سے ان سے زیادہ (بہتر نہیں پایا)

129-اَخْبَرَنِی الْعَبَّاسُ بْنُ سُفْیَانَ عَنْ زَیْدِ بْنِ حُبَابٍ اَخْبَرَنِیْ رَجَاءُ بْنُ اَبِیْ سَلَمَۃَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَادَۃَ بْنَ نُسَیٍّ الْکِنْدِیَّ وَسُئِلَ عَنِ امْرَاَۃٍ مَّاتَتْ مَعَ قَوْمٍ لَّیْسَ لَھَا وَلِیٌّ فَقَالَ اَدْرَکْتُ اَقْوَامًا مَّا کَانُوْا یُشَدِّدُوْنَ تَشْدِیْدَکُمْ وَلَا یَسْاَلُوْنَ مَسَائِلَکُمْ

☆☆ عبادہ بن نسی کندی کے بارے میں منقول ہے ان سے ایک ایسی عورت کے بارے میں سوال کیا گیا کہ کچھ لوگوں کے ہمراہ مر جاتی ہے اس عورت کا کوئی ولی نہیں ہے تو انہوں نے جواب دیا: میں نے ان حضرات کو پایا ہے جو تمہاری طرح تشدد سے کام نہیں لیتے تھے اور تمہاری طرح کے سوالات نہیں پوچھا کرتے تھے۔

130- اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ سُفْیَانَ اَخْبَرَنَا زَیْدُ بْنُ حُبَابٍ اَخْبَرَنِیْ رَجَاءُ بْنُ اَبِیْ سَلَمَۃَ حَدَّثَنِیْ خَالِدُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ ھِشَامِ ابْنِ مُسْلِمٍ الْقُرَشِیِّ قَالَ کُنْتُ مَعَ ابْنِ مُحَیْرِیْزٍ بِمَرْجِ الدِّیْبَاجِ فَرَاَیْتُ مِنْہُ خَلْوَۃً فَسَاَلْتُہُ عَنْ مَّسْاَلَۃٍ فَقَالَ لِیْ مَا تَصْنَعُ بِالْمَسَائِلِ قُلْتُ لَوْلَا الْمَسَائِلُ لَذَھَبَ الْعِلْمُ قَالَ لَا تَقُلْ ذَھَبَ الْعِلْمُ اِنَّہٗ لَا یَذْھَبُ الْعِلْمُ مَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ وَلٰکِنْ لَّوْ قُلْتَ یَذْھَبُ الْفِقْہُ

☆☆ ہشام بن مسلم قرشی بیان کرتے ہیں' میں ابن محیریز کے ہمراہ ''مرج دیباج'' میں تھا جب میں نے انہیں تنہا دیکھا تو میں نے ان سے ایک مسئلہ دریافت کیا انہوں نے مجھ سے فرمایا: تم مسائل کا کیا کرو گے؟ میں نے کہا: اگر مسائل نہ ہوں تو علم رخصت ہو

حدیث **127**: ''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم موصل **1404**ھ/**1983**ء، **12288**

جائے گا انہوں نے فرمایا: تم یہ نہ کہو کہ علم رخصت ہو جائے گا جب تک قرآن پڑھا جاتا رہے گا علم رخصت نہیں ہوگا۔ البتہ تم یہ کہہ سکتے ہو کہ فقہ رخصت ہو جائے گی۔

131- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا لَا نَدْرِي لَعَلَّنَا نَأْمُرُكُمْ بِاَشْيَاءَ لَا تَحِلُّ لَكُمْ وَلَعَلَّنَا نُحَرِّمُ عَلَيْكُمْ اَشْيَاءَ هِيَ لَكُمْ حَلَالٌ اِنَّ اٰخِرَ مَا نَزَلَ مِنَ الْقُرْاٰنِ اٰيَةُ الرِّبَا وَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُبَيِّنْهَا لَنَا حَتّٰى مَاتَ فَدَعُوْا مَا يَرِيْبُكُمْ اِلٰى مَا لَا يَرِيْبُكُمْ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے: اے لوگو! بے شک ہم نہیں جانتے ہوسکتا ہے کہ ہم تم میں ایسی اشیاء کا حکم دیں جو تمہارے لئے جائز نہ ہوں اور شاید ہم تمہارے لیے ایسی اشیاء کو حرام قرار دیں جو تمہارے لئے حلال ہوں قرآن میں سب سے آخر میں سود سے متعلق آیت نازل ہوئی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے اس کی وضاحت نہیں کی۔ یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا اس لئے جو چیز تمہیں شک میں مبتلا کرے اسے چھوڑ کر اسے اختیار کرو جو تمہیں شک میں مبتلا نہ کرے۔

بَابُ مَنْ هَابَ الْفُتْيَا وَكَرِهَ التَّنَطُّعَ وَالتَّبَدُّعَ

باب 19: جو شخص فتویٰ دینے سے بچے اور مبالغہ آمیز اور بدعت کے بیان کو ناپسند کرے

132- اَخْبَرَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ عَمِّهِ قَالَ خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِ اِبْرَاهِيْمَ فَاسْتَقْبَلَنِي حَمَّادٌ فَحَمَّلَنِي ثَمَانِيَةَ اَبْوَابٍ مَسَائِلَ فَسَاَلْتُهُ فَاَجَابَنِي عَنْ اَرْبَعٍ وَتَرَكَ اَرْبَعًا

☆☆ ابن ادریس اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں ابراہیم کے پاس سے اُٹھ کر آیا تو میرا سامنا حماد سے ہوا میں نے آٹھ مسائل یاد کئے تھے میں نے ان سے پوچھے تو انہوں نے چار کے جواب دیئے اور چار کے جواب نہیں دیئے۔

133- اَخْبَرَنَا قَبِيْصَةُ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبْجَرَ عَنْ زُبَيْدٍ قَالَ مَا سَاَلْتُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ شَيْءٍ اِلَّا عَرَفْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِيْ وَجْهِهِ

☆☆ زبید بیان کرتے ہیں میں نے ابراہیم سے جب بھی کوئی سوال کیا تو ان کے چہرے پر ناپسندیدگی کے آثار دیکھے۔

134- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ قَالَ مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَكْثَرَ اَنْ يَقُوْلَ اِذَا سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ لَا عِلْمَ لِيْ بِهِ مِنَ الشَّعْبِيِّ

☆☆ عمر بن ابی زائدہ بیان کرتے ہیں: میں نے شعبی سے زیادہ کسی شخص کو جب اس سے کسی چیز کے بارے میں یہ سوال کیا گیا ہو یہ جواب دیتے ہوئے نہیں دیکھا مجھے اس کا علم نہیں ہے۔

135- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ قَالَ كَانَ الشَّعْبِيُّ اِذَا جَاءَهُ شَيْءٌ اتَّقٰى وَكَانَ اِبْرَاهِيْمُ يَقُوْلُ وَيَقُوْلُ وَيَقُوْلُ قَالَ اَبُوْ عَاصِمٍ كَانَ الشَّعْبِيُّ فِيْ هٰذَا اَحْسَنَ حَالًا عِنْدَ ابْنِ عَوْنٍ مِنْ اِبْرَاهِيْمَ

☆☆ ابن عون بیان کرتے ہیں شعبی کے سامنے جب کوئی سوال آتا تھا تو وہ بچنے کی کوشش کرتے تھے جبکہ ابراہیم ایک جواب دیتے تھے پھر ایک جواب دیتے تھے پھر ایک جواب دیتے تھے۔

ابو عاصم کہتے ہیں اس بارے میں شعبی کی حالت ابراہیم سے بہتر تھی یہ ابن عون کا خیال ہے۔

136- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ بَشِيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ قَالَ قُلْتُ لِسَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ مَا لَكَ لَا تَقُوْلُ فِي الطَّلَاقِ شَيْئًا قَالَ مَا مِنْهُ شَيْءٌ اِلَّا قَدْ سَاَلْتُ عَنْهُ وَلٰكِنِّيْ اَكْرَهُ اَنْ اُحِلَّ حَرَامًا اَوْ اُحَرِّمَ حَلَالًا

☆☆ جعفر بن ایاس فرماتے ہیں: میں نے سعید بن جبیر سے کہا آپ طلاق کے بارے میں کوئی فتویٰ کیوں نہیں دیتے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا: اس معاملے کے ہر پہلو کے بارے میں مجھ سے سوال کیا جاتا ہے لیکن میں یہ بات ناپسند کرتا ہوں کہ میں کسی حرام چیز کو حلال قرار دے دوں یا حلال چیز کو حرام قرار دے دوں۔

137- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِيْ لَيْلٰى يَقُوْلُ لَقَدْ اَدْرَكْتُ فِيْ هٰذَا الْمَسْجِدِ عِشْرِيْنَ وَمِائَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ وَمَا مِنْهُمْ مِنْ اَحَدٍ يُحَدِّثُ بِحَدِيْثٍ اِلَّا وَدَّ اَنَّ اَخَاهُ كَفَاهُ الْحَدِيْثَ وَلَا يُسْاَلُ عَنْ فُتْيَا اِلَّا وَدَّ اَنَّ اَخَاهُ كَفَاهُ الْفُتْيَا

☆☆ عبدالرحمن بن ابولیلیٰ فرماتے ہیں: میں نے اس مسجد میں ایک سو بیس انصاری صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو پایا ہے۔ ان میں سے کوئی ایک بھی حدیث بیان نہیں کرتا تھا اس کی یہی خواہش ہوتی تھی کہ اس کا کوئی بھائی حدیث بیان کر دے اور ان سے جب کوئی فتویٰ طلب کیا جاتا تو بھی ان کی یہی خواہش ہوتی تھی کہ ان کا کوئی بھائی فتویٰ دیدے۔

138- حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ عَنْ دَاوُدَ قَالَ سَاَلْتُ الشَّعْبِيَّ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُوْنَ اِذَا سُئِلْتُمْ قَالَ عَلَى الْخَبِيْرِ وَقَعْتَ كَانَ اِذَا سُئِلَ الرَّجُلُ قَالَ لِصَاحِبِهِ اَفْتِهِمْ فَلَا يَزَالُ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَى الْاَوَّلِ

☆☆ داؤد بیان کرتے ہیں، میں نے شعبی سے سوال کیا جب آپ حضرات سے سوال کیا جاتا ہے تو آپ کیا کرتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: تم نے واقف حال شخص سے بات پوچھی ہے جب کسی شخص سے سوال کیا جائے وہ اپنے ساتھی سے یہ کہے تم انہیں فتویٰ دو اور اسی طرح ہوتا رہے یہاں تک کہ وہی سوال پہلے شخص کے پاس آجائے۔

139- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ اِنَّ الْعَالِمَ يَدْخُلُ فِيْمَا بَيْنَ اللّٰهِ وَبَيْنَ عِبَادِهِ فَلْيَطْلُبْ لِنَفْسِهِ الْمَخْرَجَ

☆☆ ابن منکدر بیان کرتے ہیں: عالم شخص اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے درمیان داخل ہو جاتا ہے اس لئے اسے اپنے نکلنے کا راستہ تلاش کرنا چاہیے۔

140- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ اَخْرَجَ اِلَيَّ مَعْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كِتَابًا فَحَلَفَ لِيْ بِاللّٰهِ اِنَّهُ خَطُّ اَبِيْهِ فَاِذَا فِيْهِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَالَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مَا رَاَيْتُ اَحَدًا كَانَ اَشَدَّ عَلَى الْمُتَنَطِّعِيْنَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا رَاَيْتُ اَحَدًا كَانَ اَشَدَّ عَلَيْهِمْ مِنْ اَبِيْ بَكْرٍ وَّاِنِّيْ لَاَرٰى عُمَرَ كَانَ اَشَدَّ خَوْفًا عَلَيْهِمْ اَوْ لَهُمْ

☆☆ مسعر بیان کرتے ہیں معن بن عبدالرحمن نے ایک تحریر میرے سامنے نکالی اور میرے سامنے اللہ کے نام پر قسم اٹھا کر یہ کہا

کہ یہ ان کے والد کا خط ہے اس میں یہ تحریر تھا۔ عبداللہ فرماتے ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے میں نے ایسے کسی شخص کو نہیں دیکھا جو مبالغہ آمیزی کرنے والے کے بارے میں نبی اکرم ﷺ سے زیادہ سخت ہو اور میں نے ایسے کسی شخص کو نہیں دیکھا جو اس طرح کے لوگوں کے بارے میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے زیادہ سخت ہو اور میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے کہ وہ اس طرح کے لوگوں کے بارے میں شدید خوف کا شکار تھے۔

141- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَاضِرٍ الْاَزْدِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ اَوْصِنِیْ فَقَالَ نَعَمْ عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالِاسْتِقَامَةِ اتَّبِعْ وَلَا تَبْتَدِعْ

☆☆ عثمان بن حاضر ازدی بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی مجھے کوئی نصیحت کریں۔ جواب دیا' ہاں تم اللہ کے خوف کو اپنے اوپر لازم کرلو۔ استقامت کو لازم کرلو (حدیث کی پیروی کرو) بدعت کی پیروی نہ کرو۔

142- اَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ كَانُوْا يَرَوْنَ اَنَّهُ عَلَى الطَّرِيْقِ مَا كَانَ عَلَى الْاَثَرِ

☆☆ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: پہلے زمانے کے لوگ یہ سمجھتے تھے کہ جب تک وہ سنت کی پیروی کرتے رہیں گے وہ صحیح راستے پر گامزن رہیں گے۔

143- اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا اَزْهَرُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ مَا دَامَ عَلَى الْاَثَرِ فَهُوَ عَلَى الطَّرِيْقِ

☆☆ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: آدمی جب تک سنت کی پیروی کرتا رہے وہ سیدھے راستے پر گامزن رہتا ہے۔

144- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ قَبْلَ اَنْ يُّقْبَضَ وَقَبْضُهُ اَنْ يَّذْهَبَ اَهْلُهُ اَلَا وَاِيَّاكُمْ وَالتَّنَطُّعَ وَالتَّعَمُّقَ وَالْبِدَعَ وَعَلَيْكُمْ بِالْعَتِيْقِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: علم کے قبض ہو جانے سے پہلے علم حاصل کرلو اس کا قبض ہو جانا یہ ہے کہ اہل علم رخصت ہو جائیں اور خبردار! مبالغہ آمیز باتیں کرنے سے بچو اور بال کی کھال نکالنے والوں سے اور بدعت لانے والوں سے بچو اور اپنے اوپر سنت کو لازم کرلو۔

145- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُو النُّعْمَانِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ عَلَيْكُمْ بِالْعِلْمِ قَبْلَ اَنْ يُّقْبَضَ وَقَبْضُهُ اَنْ يُّذْهَبَ بِاَصْحَابِهِ عَلَيْكُمْ بِالْعِلْمِ فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَا يَدْرِیْ مَتٰى يُفْتَقَرُ اِلَيْهِ اَوْ يُفْتَقَرُ اِلٰى مَا عِنْدَهُ اِنَّكُمْ سَتَجِدُوْنَ اَقْوَامًا يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ يَدْعُوْنَكُمْ اِلٰى كِتَابِ اللّٰهِ وَقَدْ نَبَذُوْهُ وَرَاءَ ظُهُوْرِهِمْ فَعَلَيْكُمْ بِالْعِلْمِ وَاِيَّاكُمْ وَالتَّبَدُّعَ وَاِيَّاكُمْ وَالتَّنَطُّعَ وَاِيَّاكُمْ وَالتَّعَمُّقَ وَعَلَيْكُمْ بِالْعَتِيْقِ

☆☆ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: علم کے رخصت ہو جانے سے پہلے علم کو اپنے اوپر لازم کرلو۔ اس کا قبض ہو جانا

حدیث 144: "سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 228

"معجم کبیر' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء 8845

یہ ہے کہ اس کے ماہرین رخصت ہو جائیں تو علم کو لازم کرلو کیونکہ تم میں سے کوئی ایک شخص بھی یہ نہیں جانتا کہ اسے کب اس کی ضرورت پیش آ جائے یا کسی اور کو اس کے پاس موجود علم کی ضرورت پیش آ جائے۔ تم عنقریب ایسے لوگوں کو پاؤ گے جو یہ گمان رکھتے ہوں گے کہ وہ تمہیں اللہ کی کتاب کی طرف دعوت دے رہے ہیں حالانکہ وہ اس کتاب کو اپنی پشت کے پیچھے پھینک چکے ہوں گے۔ اس لئے تم علم کو لازمی طور پر اختیار کرو اور بدعت اختیار کرنے سے بچو اور مبالغہ آمیزی اختیار کرنے سے بچو اور بال کی کھال نکالنے سے بچو اور سنت کو اپنے اوپر لازم کرلو۔

146- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ صَبِيغٌ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَجَعَلَ يَسْاَلُ عَنْ مُتَشَابِهِ الْقُرْاٰنِ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ عُمَرُ وَقَدْ اَعَدَّ لَهُ عَرَاجِيْنَ النَّخْلِ فَقَالَ مَنْ اَنْتَ قَالَ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ صَبِيغٌ فَاَخَذَ عُمَرُ عُرْجُوْنًا مِّنْ تِلْكَ الْعَرَاجِيْنِ فَضَرَبَهُ وَقَالَ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عُمَرُ فَجَعَلَ لَهُ ضَرْبًا حَتّٰى دَمِيَ رَاْسُهُ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ حَسْبُكَ قَدْ ذَهَبَ الَّذِيْ كُنْتُ اَجِدُ فِيْ رَاْسِيْ

☆☆ حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص جس کا نام صبیغ تھا وہ مدینہ آیا اور قرآن کے متشابہات کے بارے میں سوال کرنے لگا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف کسی شخص کو بھیجا اور اس شخص کے لئے کچھ کھجور کی شاخوں کی سوٹیاں تیار کر لیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تم کون ہو؟ اس نے جواب دیا: میں اللہ کا بندہ صبیغ ہوں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سوٹیوں میں سے ایک سوٹی پکڑی اور اسے مار کر کہا کہ میں اللہ کا بندہ عمر ہوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ لگاتار اسے مارتے رہے یہاں تک کہ اس کے سر میں سے خون نکلنے لگا۔ وہ بولا اے امیر المؤمنین اتنا ہی کافی ہے کیونکہ میرے دماغ میں جو فتور موجود تھا وہ چلا گیا۔

147- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَيَزِيْدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (هُوَ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ اٰيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتَابِ وَاُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ) فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَاحْذَرُوْهُمْ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت تلاوت کی۔

حدیث **147**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء — **4273**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2665**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان — **4598**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2993**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان — **47**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **24256**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء — **73**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **1432**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/**1991**ء — **941**

''وہی وہ ذات ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی ہے جس میں سے بعض آیات محکم ہیں یہی کتاب کی بنیاد ہے اور بعض دیگر متشابہ ہیں''۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو قرآن کے متشابہات کی پیروی کرتے ہوں تو ان سے بچو۔

148- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ سُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شَيْءٍ فَقَالَ اِنِّي لَاَكْرَهُ اَنْ اُحِلَّ لَكَ شَيْئًا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَيْكَ اَوْ اُحَرِّمَ مَا اَحَلَّهُ اللّٰهُ لَكَ

☆☆ شقیق بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا: مجھے یہ بات ناپسند ہے کہ میں تمہارے لئے کسی ایسی چیز کو حلال قرار دوں جسے اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے حرام قرار دیا ہو یا میں کسی ایسی چیز کو حرام قرار دوں جسے اللہ تعالیٰ نے حلال قرار دیا ہو۔

149- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ الْفَزَارِيِّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ لَاَنْ اَرُدَّهُ بِعِيِّهِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَتَكَلَّفَ لَهُ مَا لَا اَعْلَمُ

☆☆ حمید بن عبدالرحمن بیان کرتے ہیں (کسی سوال کا جواب دینے سے) عاجز ہونے کا اعتراف کرتے ہوئے سوال کو واپس کرنا میرے نزدیک اس بات سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ میں جس چیز کا علم نہیں رکھتا اس کے بارے میں اپنی طرف سے ایجاد کر کے کوئی جواب دوں۔

150- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ اَخْبَرَنِي ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ صَبِيغًا الْعِرَاقِيَّ جَعَلَ يَسْاَلُ عَنْ اَشْيَاءَ مِنَ الْقُرْاٰنِ فِي اَجْنَادِ الْمُسْلِمِينَ حَتّٰى قَدِمَ مِصْرَ فَبَعَثَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَلَمَّا اَتَاهُ الرَّسُولُ بِالْكِتَابِ فَقَرَاَهُ فَقَالَ اَيْنَ الرَّجُلُ قَالَ فِي الرَّحْلِ قَالَ عُمَرُ اَبْصِرْ اَيَكُونُ ذَهَبَ فَتُصِيبَكَ مِنْهُ الْعُقُوبَةُ الْمُوجِعَةُ فَاَتَاهُ بِهِ فَقَالَ عُمَرُ تَسْاَلُ مُحْدَثَةً وَاَرْسَلَ عُمَرُ اِلٰى رَطَائِبَ مِنْ جَرِيدٍ فَضَرَبَهُ بِهَا حَتّٰى تَرَكَ ظَهْرَهُ دَبِرَةً ثُمَّ تَرَكَهُ حَتّٰى بَرَاَ ثُمَّ عَادَ لَهُ ثُمَّ تَرَكَهُ حَتّٰى بَرَاَ فَدَعَا بِهِ لِيَعُودَ لَهُ قَالَ فَقَالَ صَبِيغٌ اِنْ كُنْتَ تُرِيدُ قَتْلِي فَاقْتُلْنِي قَتْلًا جَمِيلًا وَاِنْ كُنْتَ تُرِيدُ اَنْ تُدَاوِيَنِي فَقَدْ وَاللّٰهِ بَرَاْتُ فَاَذِنَ لَهُ اِلٰى اَرْضِهِ وَكَتَبَ اِلٰى اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ اَنْ لَا يُجَالِسَهُ اَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَى الرَّجُلِ فَكَتَبَ اَبُو مُوسٰى اِلٰى عُمَرَ اَنْ قَدْ حَسُنَتْ تَوْبَتُهُ فَكَتَبَ عُمَرُ اَنِ ائْذَنْ لِلنَّاسِ بِمُجَالَسَتِهِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام نافع بیان کرتے ہیں: صبیغ عراقی نامی ایک شخص مسلمانوں کے ایک لشکر میں قرآن سے متعلق بعض سوال کیا کرتا تھا وہ مصر آیا تو حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے اسے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیا۔ جب قاصد حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کا خط لے کر آیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے پڑھ لیا تو دریافت کیا یہ شخص کہاں ہے قاصد نے جواب دیا: پڑاؤ میں ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا اس کا خیال رکھنا وہ چلا نہ جائے۔ ورنہ میں تمہیں سخت سزا دوں گا پھر اس شخص کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تم نئے قسم کے سوالات کرتے ہو۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لکڑی کی سوٹیاں منگوائی اور ان کے ذریعے اس کی پٹائی کر کے اس کی پشت کو زخمی کر دیا پھر اسے چھوڑ دیا جب وہ ٹھیک ہو گیا تو دوبارہ اسے اسی

طرح مارا پھر اسے چھوڑ دیا اور دوبارہ جب وہ ٹھیک ہوا پھر اسے بلایا تا کہ دوبارہ اسے ماریں تو صبیغ نامی شخص نے یہ کہا: اگر آپ مجھے قتل کرنا چاہتے ہیں تو اچھے طریقے سے قتل کریں اور اگر آپ میرا علاج کرنا چاہتے ہیں تو اللہ کی قسم میں اب ٹھیک ہو گیا ہوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے اجازت دی کہ وہ اپنے علاقے میں واپس چلا جائے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو خط میں لکھا کہ کوئی بھی مسلمان اس شخص کے پاس نہ بیٹھے یہ بات اس شخص کیلئے بڑی پریشانی کا باعث بنی پھر حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط میں لکھا کہ اس شخص نے اچھی طرح سے توبہ کر لی ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: اب تم لوگوں کو اس کے پاس بیٹھنے کی اجازت دے سکتے ہو۔

151- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بِنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِىْ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرًا يَقُوْلُ اسْتَفْتٰى رَجُلٌ اُبَىَّ بْنَ كَعْبٍ فَقَالَ يَا اَبَا الْمُنْذِرِ مَا تَقُوْلُ فِىْ كَذَا وَكَذَا قَالَ يَا بُنَىَّ اَكَانَ الَّذِىْ سَاَلْتَنِىْ عَنْهُ قَالَ لَا قَالَ اَمَّا لَا فَاَجِّلْنِىْ حَتّٰى يَكُوْنَ فَنُعَالِجَ اَنْفُسَنَا حَتّٰى نُخْبِرَكَ

☆☆ عامر بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے کوئی فتویٰ دریافت کیا اور کہا اے ابوالمنذر آپ فلاں مسئلے کے بارے میں کیا کہتے ہیں انہوں نے جواب دیا: اے میرے بیٹے! تم نے جس چیز کے بارے میں مجھ سے سوال کیا ہے وہ رونما ہو چکی ہے اس نے جواب دیا: نہیں تو حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر نہیں ہوئی تو پھر رہنے دو مجھے مہلت دو جب تک وہ رونما ہو نہ جائے ہم اپنے نفس کا علاج کرتے ہیں یہاں تک کہ ہم تمہیں اس بارے میں بتا دیں گے۔

152- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ فَاَخْبَرَنَا عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ كُنْتُ اَمْشِىْ مَعَ اُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ فَقَالَ فَتًى مَا تَقُوْلُ يَا عَمَّاهُ فِىْ كَذَا وَكَذَا قَالَ يَا ابْنَ اَخِىْ اَكَانَ هٰذَا قَالَ لَا قَالَ فَاَعْفِنَا حَتّٰى يَكُوْنَ

☆☆ مسروق بیان کرتے ہیں میں حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کے ساتھ کہیں جا رہا تھا ایک نوجوان نے کہا اے چچا جان! آپ فلاں مسئلے کے بارے میں کیا کہتے ہیں انہوں نے جواب دیا۔ اے میرے بھتیجے! کیا وہ رونما ہو چکا ہے اس شخص نے جواب دیا نہیں تو حضرت اُبی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تک وہ رونما نہیں ہو جاتا تم مجھے معاف رکھو۔

153- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ كَانَ اِبْرَاهِيْمُ اِذَا سُئِلَ عَنْ شَىْءٍ لَمْ يُجِبْ فِيْهِ اِلَّا جَوَابَ الَّذِىْ سُئِلَ عَنْهُ

☆☆ اعمش بیان کرتے ہیں ابراہیم سے جب کوئی سوال کیا جاتا تو وہ صرف اتنا ہی جواب دیتے تھے جتنا سوال کیا جاتا تھا۔

154- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ وُهَيْبٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ اَنَّهُ كَانَ لَا يُفْتِىْ فِى الْفَرْجِ بِشَىْءٍ فِيْهِ اخْتِلَافٌ

☆☆ محمد بن سیرین کے بارے میں منقول ہے کہ وہ سہولت کے بارے میں کوئی ایسا فتویٰ نہیں دیتے تھے جس میں اختلاف پایا جاتا ہو۔

155- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ سَاَلْتُ طَاوُسًا عَنْ

مَسْأَلَةٍ فَقَالَ لِی كَانَ هٰذَا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اَللّٰهِ قُلْتُ اَللّٰهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اَصْحَابَنَا اَخْبَرُوْنَا عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَنَّهُ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ لَا تَعْجَلُوْا بِالْبَلَاءِ قَبْلَ نُزُوْلِهِ فَيَذْهَبَ بِكُمْ هَا هُنَا وَهَا هُنَا فَاِنَّكُمْ اِنْ لَّمْ تَعْجَلُوْا بِالْبَلَاءِ قَبْلَ نُزُوْلِهِ لَمْ يَنْفَكَّ الْمُسْلِمُوْنَ اَنْ يَكُوْنَ فِيهِمْ مَنْ اِذَا سُئِلَ سُدِّدَ وَاِذَا قَالَ وُفِّقَ

☆☆ صلت بن راشد بیان کرتے ہیں میں نے طاؤس سے ایک مسئلہ دریافت کیا انہوں نے مجھ سے فرمایا کیا یہ رونما ہو چکا ہے۔ میں نے جواب دیا: جی ہاں! انہوں نے جواب دیا: اللہ کی قسم! میں نے جواب دیا: اللہ کی قسم! انہوں نے فرمایا: ہمارے اصحاب نے ہمیں یہ بات بتائی ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا اے لوگو کسی نئی صورتحال کے نازل ہونے سے پہلے اس کے بارے میں جلدی نہ کرو ورنہ وہ تمہیں ادھر ادھر بھٹکا دے گی اگر تم نئی صورت حال کے نازل ہونے سے پہلے جلدی نہیں کرو گے تو اس بارے میں مسلمان انتشار کا شکار نہیں ہوں گے اور ان میں سے کوئی ایسا شخص ہوگا جس سے سوال کیا جائے گا تو وہ صحیح جواب دے گا اور جب جواب دے گا تو اسے توفیق عنایت کی جائے گی۔

156- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَاَلْتُهُ عَنْ رَجُلٍ اَدْرَكَهُ رَمَضَانَانِ فَقَالَ اَكَانَ اَوْ لَمْ يَكُنْ قَالَ لَمْ يَكُنْ بَعْدُ فَقَالَ اتْرُكْ بَلِيَّتَهُ حَتّٰى تَنْزِلَ قَالَ فَدَلَّسْنَا لَهُ رَجُلًا فَقَالَ قَدْ كَانَ فَقَالَ يُطْعِمُ عَنِ الْاَوَّلِ مِنْهُمَا ثَلَاثِيْنَ مِسْكِيْنًا لِكُلِّ يَوْمٍ مِسْكِيْنٌ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے میں نے ان سے ایک ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا (جس نے دو رمضان پائے ہوں) اور روزے نہ رکھے ہوں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا کیا یہ واقعہ رونما ہو چکا ہے یا نہیں سائل نے کہا یہ رونما نہیں ہوا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم اس نئی صورتحال کو رہنے دو یہاں تک کہ یہ رونما ہو جائے۔

راوی بیان کرتے ہیں: پھر ہم نے انہیں ایک فرضی شخص سے ملوایا اس نے یہ کہا کہ یہ واقعہ رونما ہو چکا ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ فتویٰ دیا وہ شخص دونوں سالوں میں سے پہلے سال کی طرف سے تیس مسکینوں کو کھانا کھلائے گا ایک روزے کے عوض میں ایک مسکین کو کھانا کھلائے گا۔

157- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ كُنْتُ اَجْلِسُ بِمَكَّةَ اِلَى ابْنِ عُمَرَ يَوْمًا وَّاِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَوْمًا فَمَا يَقُوْلُ ابْنُ عُمَرَ فِيمَا يُسْاَلُ لَا عِلْمَ لِی اَكْثَرُ مِمَّا يُفْتِی بِهِ

☆☆ عبید بن جریج بیان کرتے ہیں میں مکہ میں ایک دن حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں ایک دن حاضر ہوتا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے جو سوال کیا جاتا تھا وہ اس کے جواب میں فتویٰ دینے میں زیادہ تر یہی کہتے تھے مجھے اس کا علم نہیں ہے۔

158- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِی وَائِلٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ تَعَلَّمُوْا فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَا يَدْرِی مَتٰی يُخْتَلَفُ اِلَيْهِ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: علم حاصل کرو کیونکہ تم میں سے کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ کب کسی اختلافی مسئلے کے بارے میں اس کے پاس آیا جائے گا۔

بَابُ الْفُتْيَا وَمَا فِيهِ مِنَ الشِّدَّةِ

باب20: فتویٰ دینا اور اس بارے میں شدت

159- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى اَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْرَؤُكُمْ عَلَى الْفُتْيَا اَجْرَؤُكُمْ عَلَى النَّارِ

☆☆ حضرت عبیداللہ بن ابوجعفر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے تم میں فتویٰ دینے کے مقابلے میں سب سے زیادہ جرأت وہ شخص کرے گا جو جہنم کے بارے میں سب سے زیادہ جرأت مند ہو۔

160- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِى لُبَابَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ اَحْدَثَ رَاْيًا لَيْسَ فِى كِتَابِ اللّٰهِ وَلَمْ تَمْضِ بِهِ سُنَّةٌ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدْرِ عَلٰى مَا هُوَ مِنْهُ اِذَا لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جو شخص اپنی ایسی رائے ایجاد کرے جو اللہ کی کتاب میں نہ ہو اور اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت بھی موجود نہ ہو اور اسے یہ پتہ نہیں ہے کہ جب وہ اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا تو اس کا کیا حال ہوگا۔

161- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِى اَيُّوبَ حَدَّثَنِى بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيُّ عَنْ اَبِى عُثْمَانَ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اُفْتِيَ بِفُتْيَا مِنْ غَيْرِ ثَبْتٍ فَاِنَّمَا اِثْمُهُ عَلٰى مَنْ اَفْتَاهُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص کسی دلیل کے بغیر فتویٰ دے اس کا گناہ فتویٰ دینے والے کے سر ہوگا۔

162- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِى سِنَانٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ اَفْتٰى بِفُتْيَا يَعْمٰى عَلَيْهَا فَاِثْمُهَا عَلَيْهِ

☆☆ ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جو شخص کوئی ایسا فتویٰ دے جس سے وہ آگاہ نہیں ہے تو اس کا گناہ اس کے سر ہوگا۔

163- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ قَالَ كَانَ اَبُو بَكْرٍ اِذَا وَرَدَ عَلَيْهِ الْخَصْمُ نَظَرَ فِى كِتَابِ اللّٰهِ فَاِنْ وَجَدَ فِيهِ مَا يَقْضِى بَيْنَهُمْ قَضٰى بِهِ وَاِنْ لَمْ يَكُنْ فِى الْكِتَابِ وَعَلِمَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى ذٰلِكَ الْاَمْرِ سُنَّةً قَضٰى بِهِ فَاِنْ اَعْيَاهُ خَرَجَ فَسَاَلَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ

حدیث **160**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان — **3657**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان — **53**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1990ء** — **436**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ (طبع اول) **1412ھ/1991ء** — **335**

حدیث **163**: ''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** — **20128**

اَتَانِیْ كَذَا وَكَذَا فَهَلْ عَلِمْتُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِیْ ذٰلِكَ بِقَضَاءٍ فَرُبَّمَا اجْتَمَعَ اِلَيْهِ النَّفَرُ كُلُّهُمْ يَذْكُرُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِ قَضَاءً فَيَقُوْلُ اَبُوْ بَكْرٍ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ فِيْنَا مَنْ يَّحْفَظُ عَلٰى نَبِيِّنَا فَاِنْ اَعْيَاهُ اَنْ يَّجِدَ فِيْهِ سُنَّةً مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ رُءُوْسَ النَّاسِ وَخِيَارَهُمْ فَاسْتَشَارَهُمْ فَاِنْ اَجْمَعَ رَاْيُهُمْ عَلٰى اَمْرٍ قَضٰى بِهٖ

☆☆ میمون بن مہران بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں جب کوئی شخص مسئلہ لے کر آتا تو وہ اللہ کی کتاب سے رہنمائی لیتے اگر وہ اللہ کی کتاب میں سے کوئی ایسا حکم پالیتے۔ جس کی وجہ سے لوگوں کے درمیان فیصلہ کر سکتے تو اس کے مطابق فیصلہ کر دیتے اگر اللہ کی کتاب میں وہ بات موجود نہ ہوتی اور اس معاملے میں اللہ کے رسول کی سنت کا علم ہوتا تو وہ اس کے مطابق فیصلہ کر دیتے اگر یہ بھی نہ ہوتا تو پھر وہ مسلمانوں سے اس بارے میں دریافت کرتے اور ارشاد فرماتے میرے پاس فلاں فلاں شخص کو لے آؤ اور ارشاد فرماتے کیا تمہیں علم ہے کہ اللہ کے رسول نے اس بارے میں کوئی فیصلہ دیا ہو بعض اوقات ایسا بھی ہوتا کہ آپ کے پاس جو لوگ جمع ہوتے تو وہ اس بات کا ذکر کرتے کہ اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا فیصلہ ہے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے: ہر طرح کی حمد اس اللہ کے لئے مخصوص ہے جس نے ہمارے درمیان ایسے حضرات رکھے ہیں جو ہمارے نبی کے فرامین کا علم رکھتے ہیں لیکن اگر اس بات کا بھی پتہ نہ چلتا کہ اللہ کے رسول کی سنت کا علم نہ ہوتا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سمجھدار اور بزرگ لوگوں کو اکٹھا کر کے ان سے مشورہ کرتے اور جس معاملے میں ان کی رائے متفق ہوتی اس کا فیصلہ کر دیتے۔

164- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى وَعَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْ سُهَيْلٍ قَالَ كَانَ عَلٰى امْرَاَتِیْ اعْتِكَافُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ فِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَسَاَلْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَعِنْدَهٗ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ قُلْتُ عَلَيْهَا صِيَامٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ لَّا يَكُوْنُ اعْتِكَافٌ اِلَّا بِصِيَامٍ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَعَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَالَ فَعَنْ اَبِیْ بَكْرٍ قَالَ لَا قَالَ فَعَنْ عُمَرَ قَالَ لَا قَالَ فَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ لَا قَالَ عُمَرُ مَا اَرٰى عَلَيْهَا صِيَامًا فَخَرَجْتُ فَوَجَدْتُ طَاوُسًا وَّعَطَاءَ بْنَ اَبِیْ رَبَاحٍ فَسَاَلْتُهُمَا فَقَالَ طَاوُسٌ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَّا يَرٰى عَلَيْهَا صِيَامًا اِلَّا اَنْ تَجْعَلَهٗ عَلٰى نَفْسِهَا قَالَ وَقَالَ عَطَاءٌ ذٰلِكَ رَاْيِیْ

☆☆ حضرت ابوسہیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میری بیوی پر' مسجد حرام میں تین دن تک اعتکاف کرنا لازم تھا۔ میں نے اس بارے میں حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ سے سوال کیا اس وقت ان کے پاس ابن شہاب موجود تھے۔

ابوسہیل کہتے ہیں میں نے یہ کہا کہ میرے خیال میں اس عورت پر روزہ رکھنا بھی لازم ہے ابن شہاب نے فرمایا: روزے کے بغیر اعتکاف نہیں ہوتا۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا۔ کیا یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔ انہوں نے جواب دیا: نہیں' حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: کیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے سوال کیا کیا حضرت عمر سے منقول کیا ہے انہوں نے جواب دیا: نہیں' حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' کیا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے انہوں نے جواب دیا: نہیں۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے خیال میں اس پر روزے رکھنا لازم نہیں ہے۔ ابوسہیل بیان کرتے ہیں: میں وہاں

سے نکاح میری ملاقات طاؤس اور عطاء بن ابی رباح سے ہوئی میں نے ان دونوں حضرات سے سوال کیا طاؤس نے جواب دیا' ابن عباس رضی اللہ عنہما کے نزدیک ایسی عورت پر روزہ رکھنا لازم نہیں ہے۔ البتہ اس نے روزے کی بھی نذر مانی ہوتو لازم ہوگا عطاء نے جواب دیا: میری بھی یہی رائے ہے۔

165- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ قَالَ لَمَّا قَدِمَ اَبُوْ سَلَمَةَ الْبَصْرَةَ اَتَيْتُهُ اَنَا وَالْحَسَنُ فَقَالَ لِلْحَسَنِ اَنْتَ الْحَسَنُ مَا كَانَ اَحَدٌ بِالْبَصْرَةِ اَحَبَّ اِلَيَّ لِقَاءً مِنْكَ وَذٰلِكَ اَنَّهُ بَلَغَنِي اَنَّكَ تُفْتِي بِرَأْيِكَ فَلَا تُفْتِ بِرَأْيِكَ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ سُنَّةٌ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ كِتَابٌ مُنْزَلٌ

☆☆ ابونضرہ بیان کرتے ہیں' جب حضرت ابوسلمہ بصرہ تشریف لائے تو میں اور حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ ان کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے کہا تم حسن ہو بصرہ میں مجھے سب سے زیادہ تم سے ملاقات کی خواہش تھی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مجھے پتہ چلا ہے کہ تم اپنی رائے کے مطابق فتویٰ دیتے ہو تم اپنی رائے کے مطابق فتویٰ نہ دیا کرو بلکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے حوالے سے یا اللہ کی کتاب کے حکم کے حوالے سے فتویٰ دیا کرو۔

166- اَخْبَرَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ لَقِيَهُ فِي الطَّوَافِ فَقَالَ لَهُ يَا اَبَا الشَّعْثَاءِ اِنَّكَ مِنْ فُقَهَاءِ الْبَصْرَةِ فَلَا تُفْتِ اِلَّا بِقُرْاٰنٍ نَاطِقٍ اَوْ سُنَّةٍ مَاضِيَةٍ فَاِنَّكَ اِنْ فَعَلْتَ غَيْرَ ذٰلِكَ هَلَكْتَ وَاَهْلَكْتَ

☆☆ حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ طواف کے دوران حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ملے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ان سے کہا: اے ابوشعثاء! تم بصرہ کے فقہاء میں سے ایک ہو تم صرف قرآن کے حکم کے ذریعے فتویٰ دیا کرو یا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے ذریعے فتویٰ دیا کرو اگر تم اس کے علاوہ کسی دوسرے طریقے سے فتویٰ دو گے تو تم بھی ہلاک ہو جاؤ گے اور دوسروں کو بھی ہلاک کر دو گے۔

167- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ ظُهَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اَتَى عَلَيْنَا زَمَانٌ لَسْنَا نَقْضِيْ وَلَسْنَا هُنَالِكَ وَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ قَدَّرَ مِنَ الْاَمْرِ اَنْ قَدْ بَلَغْنَا مَا تَرَوْنَ فَمَنْ عَرَضَ لَهُ قَضَاءٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَلْيَقْضِ فِيْهِ بِمَا فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاِنْ جَاءَهُ مَا لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضٰى بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنْ جَاءَهُ مَا لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ وَلَمْ يَقْضِ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضٰى بِهِ الصَّالِحُوْنَ وَلَا يَقُلْ اِنِّيْ اَخَافُ وَاِنِّيْ اُرٰى فَاِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَالْحَلَالَ بَيِّنٌ وَبَيْنَ ذٰلِكَ اُمُوْرٌ مُشْتَبِهَةٌ فَدَعْ مَا يَرِيْبُكَ اِلٰى مَا لَا يَرِيْبُكَ

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمارے اوپر ایسا زمانہ آ گیا ہے جس میں ہم فیصلہ نہیں کر سکتے اور نہ ہی ہم

حدیث **167** ''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **20130**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **8920**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **22991**

یہاں رہ سکتے ہے لیکن بے شک اللہ تعالیٰ نے معاملہ طے کر دیا ہے ہم نے تبلیغ کر دی ہے۔ جیسا کہ تم جانتے ہو آج کے بعد جس شخص کو کوئی مسئلہ درپیش ہو وہ اس کے بارے میں اللہ کی کتاب میں جو موجود ہے اس کے مطابق فیصلہ کرے اگر کوئی ایسا مسئلہ آئے جو اللہ کی کتاب میں ذکر نہ ہو تو اسے چاہیے کہ اس بارے میں نبی اکرم ﷺ کے فیصلے کے مطابق فیصلہ دے اگر ایسی صورت حال ہو جس کے بارے میں اللہ کی کتاب میں بھی حکم موجود نہ ہو اور اس بارے میں نبی اکرم ﷺ نے بھی کوئی فیصلہ نہ دیا ہو تو وہ اس بارے میں وہ فیصلہ دے جو نیک لوگ فیصلہ کرتے ہیں اور یہ نہ کہے مجھے یہ اندیشہ ہے یا میری رائے ہے کیونکہ حرام واضح ہے اور حلال واضح ہے اور ان دونوں کے درمیان متشابہ امور ہیں اس لئے جو چیز تمہیں شک میں مبتلا کرے اسے چھوڑ کر اسے اختیار کرو جو شک میں مبتلا نہ کرے۔

168- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ يَزِيْدَ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِذَا سُئِلَ عَنِ الْاَمْرِ فَكَانَ فِى الْقُرْاٰنِ اَخْبَرَ بِهٖ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ فِى الْقُرْاٰنِ وَكَانَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَ بِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ فَعَنْ اَبِىْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ قَالَ فِيْهِ بِرَاْيِهٖ

☆☆ حضرت عبیداللہ بن ابی یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے جب کسی مسئلے کے بارے میں دریافت کیا جاتا وہ قرآن میں موجود ہوتا تو وہ اس حوالے سے بتا دیتے تھے اگر وہ قرآن میں موجود نہ ہوتا نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے منقول ہوتا تو وہ اس بارے میں بھی بتا دیتے تھے اگر ایسا بھی نہ ہوتا حضرت عمر رضی اللہ عنہ یا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے تو وہ اس کے بارے میں بتا دیتے اور اگر یہ بھی نہ ہوتا تو وہ اپنی رائے کے مطابق جواب دیتے تھے۔

169- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنْ شُرَيْحٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَتَبَ اِلَيْهِ اِنْ جَاءَ كَ شَىْءٌ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ فَاقْضِ بِهٖ وَلَا تَلْفِتْكَ عَنْهُ الرِّجَالُ فَاِنْ جَاءَ كَ مَا لَيْسَ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ فَانْظُرْ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْضِ بِهَا فَاِنْ جَاءَ كَ مَا لَيْسَ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ وَلَمْ يَكُنْ فِيْهِ سُنَّةٌ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْظُرْ مَا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ فَخُذْ بِهٖ فَاِنْ جَاءَ كَ مَا لَيْسَ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ وَلَمْ يَكُنْ فِىْ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَتَكَلَّمْ فِيْهِ اَحَدٌ قَبْلَكَ فَاخْتَرْ اَىَّ الْاَمْرَيْنِ شِئْتَ اِنْ شِئْتَ اَنْ تَجْتَهِدَ بِرَاْيِكَ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَتَقَدَّمْ وَاِنْ شِئْتَ اَنْ تَاَخَّرَ تَاَخَّرْ وَلَا اَرَى التَّاَخُّرَ اِلَّا خَيْرًا لَّكَ

☆☆ شریح بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے انہیں خط میں لکھا اگر تمہارے پاس کوئی ایسا مسئلہ آئے جو اللہ کی کتاب میں موجود ہو تو تم اس کے مطابق فیصلہ کرو اس کے بارے میں لوگوں کی طرف توجہ نہ کرو۔ اگر تمہارے پاس کوئی ایسا مسئلہ آئے جو اللہ کی کتاب میں موجود نہ ہو تو اس بارے میں اللہ کے رسول کی سنت کا جائزہ لو اور اس کے مطابق فیصلہ دو اگر تمہارے پاس ایسا مسئلہ آئے جو اللہ کی کتاب میں موجود نہ ہو اس بارے میں نبی اکرم ﷺ کی سنت موجود نہ ہو تو تم اس بات کا جائزہ لو کہ لوگ جس معاملے پر متفق ہوں اس کے بارے میں فیصلہ دو اگر تمہارے پاس کوئی ایسا مسئلہ آئے اللہ کی کتاب کا حکم موجود نہ ہو اور اس بارے میں سنت موجود

حدیث **168**: "المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **439**

حدیث **169**: "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **20129**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) **1409**ھ **22990**

نہ ہو اور تم سے پہلے لوگوں نے اس بارے میں کوئی رائے نہ دی ہو تو تم دو میں سے کسی ایک صورت کو اختیار کر سکتے ہو اگر تم چاہو تو اجتہاد کر کے اپنی رائے کے ذریعے فیصلہ دے کر آگے آ سکتے ہو اور اگر چاہو تو اس مسئلے میں سے پیچھے ہٹ جاؤ میرے خیال میں تمہارا اس مسئلے سے پیچھے ہٹ جانا زیادہ بہتر ہے۔

170- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ابْنِ اَخِي الْمُغِيرَةِ ابْنِ شُعْبَةَ عَنْ نَاسٍ مِنْ اَهْلِ حِمْصٍ مِنْ اَصْحَابِ مُعَاذٍ عَنْ مُعَاذٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَهُ اِلَى الْيَمَنِ قَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ عَرَضَ لَكَ قَضَاءٌ كَيْفَ تَقْضِي قَالَ اَقْضِي بِكِتَابِ اللّٰهِ قَالَ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللّٰهِ قَالَ فَبِسُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ قَالَ اَجْتَهِدُ رَاْيِي وَلَا آلُو قَالَ فَضَرَبَ صَدْرَهُ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي وَفَّقَ رَسُولَ رَسُولِ اللّٰهِ لِمَا يُرْضِي رَسُولَ اللّٰهِ

☆☆ عمرو بن حارث جو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے بھتیجے ہیں۔ وہ حمص سے تعلق رکھنے والے حضرت معاذ کے شاگردوں کے حوالے سے یہ بات روایت کرتے ہیں' حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب انہیں یمن بھیجا تو دریافت کیا اگر تمہارے سامنے کوئی مقدمہ پیش کیا جائے تو تم کیا سمجھتے ہو تم کس طرح اس کا فیصلہ کرو گے۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں اللہ کی کتاب کے مطابق اس کا فیصلہ کروں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا اگر وہ حکم اللہ کی کتاب میں موجود نہ ہو؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی اللہ کے رسول کی سنت کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا اگر وہ مسئلہ اللہ کے رسول کی سنت میں بھی موجود نہ ہو؟ تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی۔ پھر میں اپنی رائے کے ذریعے اجتہاد کرنے کی کوشش کروں گا اور اس میں کوئی کمی نہیں کروں گا۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سینے پر ہاتھ مار کر ارشاد فرمایا' ہر طرح کی حمد اس اللہ کے لیے مخصوص ہے جس نے اللہ کے رسول کے نمائندے کو اس بات کی توفیق عطا کی جس کے ذریعے وہ اللہ کے رسول کو راضی کر دے۔

171- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ ظُهَيْرٍ قَالَ اَحْسَبُهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ قَالَ قَدْ اَتَى عَلَيْنَا زَمَانٌ وَمَا نَسْاَلُ وَمَا نَحْنُ هُنَاكَ وَاِنَّ اللّٰهَ قَدَّرَ اَنْ بَلَغْتُ مَا تَرَوْنَ فَاِذَا سُئِلْتُمْ عَنْ شَيْءٍ فَانْظُرُوا فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَاِنْ لَمْ تَجِدُوهُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَفِي سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ فَاِنْ لَمْ تَجِدُوهُ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ فَمَا اَجْمَعَ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ فِيمَا اَجْمَعَ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ فَاجْتَهِدْ رَاْيَكَ وَلَا تَقُلْ اِنِّي اَخَافُ وَاَخْشَى فَاِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَ ذٰلِكَ اُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ فَدَعْ مَا يَرِيبُكَ اِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ

حدیث **170** '' مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **22114**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404ھ/1983ء** **362**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **124**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3592**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **20126**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **559**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1327**

☆☆ حریث بن ظہیر بیان کرتے ہیں میرا یہ خیال ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی تھی۔ ہمارے سامنے ایک ایسا وقت آ گیا ہے جہاں ہم سے کوئی سوال نہیں کیا جاتا اور نہ ہی ہماری یہ حیثیت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ بات تقدیر میں طے کی تھی کہ میں بھی وہاں تک پہنچوں جو تم دیکھ رہے ہو جب تم لوگوں سے کوئی مسئلہ دریافت کیا جائے تو تم اللہ کی کتاب میں اسے تلاش کرو۔ اگر اسے اللہ کی کتاب میں نہ پاؤ تو اللہ کے رسول کی سنت میں تلاش کرو۔ اگر اس مسئلے کو اللہ کے رسول کی سنت میں بھی نہ پاؤ تو جس بات پر مسلمانوں کا اتفاق ہو (اس کے مطابق حکم بیان کردو) اور اگر وہ ایسا مسئلہ ہو جس کے بارے میں مسلمانوں کا اتفاق نہ ہو تو تم اپنی رائے کے ذریعے اجتہاد کرو لیکن یہ نہ کہنا مجھے یہ اندیشہ ہے اور میں اس بات سے خوفزدہ ہوں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے اور ان کے درمیان کچھ مشتبہ امور ہیں اس لیے تم اس چیز کو چھوڑ دو جو تمہیں شک میں مبتلا کرے اور اسے اختیار کرو جس کے بارے میں تمہیں کوئی شک نہ ہو۔

172- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ عَنْ اَبِىْ عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

173- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بِنَحْوِهِ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

174- اَخْبَرَنَا هَارُوْنُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ سَتُحْدِثُوْنَ وَيُحْدَثُ لَكُمْ فَاِذَا رَاَيْتُمْ مُحْدَثَةً فَعَلَيْكُمْ بِالْاَمْرِ الْاَوَّلِ قَالَ حَفْصٌ كُنْتُ اُسْنِدُ عَنْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثُمَّ دَخَلَنِىْ مِنْهُ شَكٌّ

☆☆ اعمش بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں۔ اے لوگو! عنقریب تم نئی باتیں پیدا کرو گے اور تمہارے سامنے نئی باتیں پیدا ہوں گی۔ جب تم کسی نئی بات کو دیکھو تو پہلے حکم کو اپنے اوپر لازم رکھو۔

حفص نامی راوی یہ بات بیان کرتے ہیں پہلے میں اس روایت کی سند حبیب کے حوالے سے ابوعبدالرحمٰن کے حوالے سے نقل کرتا تھا لیکن پھر مجھے اس بارے میں شک ہو گیا۔

175- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِاَبِىْ مَسْعُوْدٍ اَلَمْ اُنْبَاْ اَوْ اُنْبِئْتُ اَنَّكَ تُفْتِىْ وَلَسْتَ بِاَمِيْرٍ وَلِّ حَارَّهَا مَنْ تَوَلّٰى قَارَّهَا

☆☆ محمد (نامی راوی) بیان کرتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا مجھے پتا چلا ہے کہ آپ فتویٰ دیتے ہیں حالانکہ آپ امیر نہیں ہیں۔ اس (بھاری ذمہ داری) کی شدت بھی اسی شخص کے حوالے کرو جو اس کے فائدے کا نگران ہو۔

حدیث 175: ''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ 15293

باب 21: بلاعنوان

176- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِى وَائِلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اِنَّ الَّذِىْ يُفْتِى النَّاسَ فِىْ كُلِّ مَا يُسْتَفْتٰى لَمَجْنُوْنٌ

☆☆ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جو شخص لوگوں کو ہر معاملے میں فتویٰ دے دیتا ہے وہ دیوانہ ہوتا ہے۔

177- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ اِنَّمَا يُفْتِى النَّاسَ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ اِمَامٌ اَوْ وَالٍ وَرَجُلٌ يَعْلَمُ نَاسِخَ الْقُرْاٰنِ مِنَ الْمَنْسُوْخِ قَالُوْا يَا حُذَيْفَةُ وَمَنْ ذَاكَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَوْ اَحْمَقُ مُتَكَلِّفٌ

☆☆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ تین طرح کے لوگ دوسروں کو فتویٰ دے سکتے ہیں۔ ایک وہ شخص جو حکمران یا والی ہو۔ دوسرا وہ شخص جو قرآن کے ناسخ اور منسوخ کا علم رکھتا ہو۔ لوگوں نے دریافت کیا اے حذیفہ یہ کون شخص ہے (جسے قرآن کے ناسخ اور منسوخ کا علم ہو) تو انہوں نے جواب دیا: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ (حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تیسرا وہ شخص ہے) جو بیوقوف ہو اور اپنی طرف سے ایجاد کر کے گھڑ کر جواب دے۔

178- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِىْ عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ حُذَيْفَةُ اِنَّمَا يُفْتِى النَّاسَ اَحَدُ ثَلَاثَةٍ رَجُلٌ عَلِمَ نَاسِخَ الْقُرْاٰنِ مِنْ مَنْسُوْخِهٖ قَالُوْا وَمَنْ ذَاكَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ وَاَمِيْرٌ لَا يَجِدُ بُدًّا اَوْ اَحْمَقُ مُتَكَلِّفٌ ثُمَّ قَالَ مُحَمَّدٌ فَلَسْتُ بِوَاحِدٍ مِنْ هٰذَيْنِ وَاَرْجُو اَنْ لَا اَكُوْنَ الثَّالِثَ

☆☆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ تین میں سے کسی ایک قسم کا فرد لوگوں کو فتویٰ دے سکتا ہے۔ ایک وہ شخص جسے قرآن کے ناسخ اور منسوخ کا علم ہو۔ لوگوں نے دریافت کیا وہ کون شخص ہے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: وہ حضرت عمر بن خطاب ہیں۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مزید بتایا دوسرا وہ امیر جس کی ذمہ داری ہی فتویٰ دینا ہو اور تیسرا وہ بیوقوف شخص جو اپنی طرف سے فتویٰ دے۔

یہ روایت نقل کرنے کے بعد محمد نامی راوی نے یہ کہا میں پہلی دو قسموں سے تو تعلق نہیں رکھتا اور مجھے یہ امید ہے کہ میں تیسری قسم میں بھی شامل نہیں ہوں گا۔

179- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ عِلْمًا فَلْيَقُلْ بِهٖ وَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلْ لِمَا لَا يَعْلَمُ اللّٰهُ اَعْلَمُ فَاِنَّ الْعَالِمَ اِذَا سُئِلَ عَمَّا لَا يَعْلَمُ قَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ لِرَسُوْلِهٖ (قُلْ مَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ)

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں تم میں سے جس شخص کو جس چیز کا علم ہو اسے اس کے مطابق بیان کرنا چاہئے اور جس چیز کا علم نہ ہو اس کے بارے میں بتا دینا چاہئے اور یہ کہنا چاہئے کہ اللہ بہتر جانتا ہے چونکہ جب کسی عالم سے کسی ایسی چیز کے بارے میں

حدیث **176** "معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل **1404ھ/1983ء** **8923**

حدیث **179** "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2798**

دریافت کیا جائے جس کا علم نہ ہو اور وہ یہ کہہ دے اللہ بہتر جانتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول سے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔
''تم فرما دو میں اس بات پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگ رہا اور نہ ہی میں اپنی طرف سے بنا کر کوئی بات بیان کرتا ہوں''۔

180- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَبِىْ رَجَاءٍ عَنْ اَبِى الْمُهَلَّبِ اَنَّ اَبَا مُوْسٰى قَالَ فِىْ خُطْبَتِهٖ مَنْ عَلِمَ عِلْمًا فَلْيُعَلِّمْهُ النَّاسَ وَاِيَّاهُ اَنْ يَّقُوْلَ مَا لَا عِلْمَ لَهٗ بِهٖ فَيَمْرُقَ مِنَ الدِّيْنِ وَيَكُوْنَ مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ

☆☆ ابومہلب بیان کرتے ہیں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنے خطبے میں یہ بات بیان کی جو شخص کسی بات کا علم رکھتا ہو وہ اس کی تعلیم لوگوں کو دے اور کوئی ایسی بات بیان کرنے سے بچے جس کا علم نہ ہو ورنہ وہ دین سے نکل کر ان لوگوں کی صف میں شامل ہو جائے گا جو اپنی طرف سے بات بنا کر بیان کرتے ہیں۔

181- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِى الْبَخْتَرِىِّ وَزَاذَانَ قَالَا قَالَ عَلِىٌّ وَّا بَرْدَهَا عَلَى الْكَبِدِ اِذَا سُئِلْتُ عَمَّا لَا اَعْلَمُ اَنْ اَقُوْلَ اللّٰهُ اَعْلَمُ

☆☆ ابوبختری اور زاذان بیان کرتے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے۔ کلیجے کے لیے سب سے زیادہ ٹھنڈی بات یہ ہے کہ جب مجھ سے کسی ایسی چیز کے بارے میں سوال کیا جائے جس کا مجھے علم نہ ہو تو میں جواب میں یہ کہہ دوں کہ اللہ بہتر جانتا ہے۔

182- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِى الْبَخْتَرِىِّ عَنْ عَلِىٍّ قَالَ يَا بَرْدَهَا عَلَى الْكَبِدِ اَنْ تَقُوْلَ لِمَا لَا تَعْلَمُ اللّٰهُ اَعْلَمُ

☆☆ ابوبختری حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ یہ بات کلیجے کے لئے کتنی ٹھنڈک کا باعث ہے کہ جس چیز کا تمہیں علم نہیں۔ اس کے بارے میں یہ کہہ دو اللہ بہتر جانتا ہے۔

183- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ عَرْفَجَةَ حَدَّثَنَا رَزِيْنٌ اَبُو النُّعْمَانِ عَنْ عَلِىِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ قَالَ اِذَا سُئِلْتُمْ عَمَّا لَا تَعْلَمُوْنَ فَاهْرُبُوْا قَالُوْا وَكَيْفَ الْهَرَبُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ تَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ اَعْلَمُ

☆☆ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ جب تم سے کسی ایسی چیز کے بارے میں سوال کیا جائے جس کا تمہیں علم نہ ہو تو بھاگنے کی کوشش کرو۔ لوگوں نے دریافت کیا امیر المومنین بھاگا کیسے جا سکتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: تم یہ کہہ دو کہ اللہ بہتر جانتا ہے۔

184- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِيْنِ عَنْ عَزْرَةَ التَّمِيْمِىِّ قَالَ قَالَ عَلِىٌّ وَّا بَرْدَهَا عَلَى الْكَبِدِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالُوْا وَمَا ذٰلِكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ اَنْ يُّسْاَلَ الرَّجُلُ عَمَّا لَا يَعْلَمُ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ اَعْلَمُ

☆☆ عذرہ تمیمی بیان کرتے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے تین مرتبہ یہ بات ارشاد فرمائی۔ یہ بات کلیجے کے لیے کتنی ٹھنڈک کا باعث ہے۔ لوگوں نے دریافت کیا اے امیر المومنین وہ کیا بات ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا جب انسان سے کسی ایسی چیز کے بارے میں سوال کیا جائے جس کا علم نہ ہو تو وہ جواب میں یہ کہہ دے کہ اللہ بہتر جانتا ہے۔

185- اَخْبَرَنَا فَرْوَةُ بْنُ اَبِى الْمَغْرَاءِ اَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَهٗ عَنْ مَسْاَلَةٍ فَقَالَ لَا عِلْمَ لِىْ بِهَا فَلَمَّا اَدْبَرَ الرَّجُلُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ نِعْمَ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ سُئِلَ عَمَّا لَا يَعْلَمُ

فَقَالَ لَا عِلْمَ لِيْ بِهِ

☆☆ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ایک دفعہ ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک مسئلہ دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: مجھے اس کا علم نہیں ہے جب وہ شخص چلا گیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا۔ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کتنا اچھا جواب دیا ہے اس سے ایک ایسی چیز کے بارے میں سوال کیا گیا جس کا علم اسے نہیں تھا تو اس نے یہ کہہ دیا مجھے اس کا علم نہیں ہے۔

186- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ لَا اَدْرِىْ نِصْفُ الْعِلْمِ

☆☆ امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ کہنا کہ مجھے علم نہیں ہے یہ نصف علم ہے۔

187- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ الْعُمَرِىُّ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ رَجُلًا اَتَى ابْنَ عُمَرَ يَسْاَلُهُ عَنْ شَىْءٍ فَقَالَ لَا عِلْمَ لِيْ ثُمَّ الْتَفَتَ بَعْدَ اَنْ قَفَا الرَّجُلُ فَقَالَ نِعْمَ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ سُئِلَ عَمَّا لَا يَعْلَمُ فَقَالَ لَا عِلْمَ لِيْ يَعْنِيْ ابْنَ عُمَرَ نَفْسَهُ

☆☆ نافع بیان کرتے ہیں ایک شخص حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا تا کہ ان سے کسی مسئلے کے بارے میں دریافت کرے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: مجھے اسکا علم نہیں ہے۔اس شخص کے جانے کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا' ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کتنا اچھا جواب دیا ہے اس سے ایسی چیز کے بارے میں سوال کیا گیا جس کا اسے علم نہیں تھا تو اس نے جواب دیا: مجھے اس کا علم نہیں ہے۔یعنی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ بات اپنے بارے میں ارشاد فرمائی۔

188- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُغِيْرَةَ قَالَ كَانَ عَامِرٌ اِذَا سُئِلَ عَنْ شَىْءٍ يَقُوْلُ لَا اَدْرِىْ فَاِنْ رَدُّوْا عَلَيْهِ قَالَ اِنْ شِئْتَ كُنْتُ حَلَفْتُ لَكَ بِاللّٰهِ اِنْ كَانَ لِيْ بِهِ عِلْمٌ

☆☆ مغیرہ بیان کرتے ہیں جب عامر سے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا جاتا تو وہ جواب میں یہ کہتے مجھے اس کا علم نہیں ہے۔اگر لوگ دوبارہ ان سے وہی سوال کرے تو وہ یہ کہتے میں اللہ کے نام پر قسم اٹھا کر تمہیں یہ بات بتا رہا ہوں کہ مجھے اس کا علم نہیں ہے۔

189- اَخْبَرَنَا هَارُوْنُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَفْصٍ عَنْ اَشْعَثَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ مَا اُبَالِيْ سُئِلْتُ عَمَّا اَعْلَمُ اَوْ مَا لَا اَعْلَمُ لِاَنِّيْ اِذَا سُئِلْتُ عَمَّا اَعْلَمُ قُلْتُ مَا اَعْلَمُ وَاِذَا سُئِلْتُ عَمَّا لَا اَعْلَمُ قُلْتُ لَا اَعْلَمُ

☆☆ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مجھے اس بات کی پرواہ نہیں ہے کہ مجھ سے جو سوال کیا جاتا ہے مجھے اسکا علم ہے یا مجھے اس کا علم نہیں ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ جب مجھ سے کسی ایسی چیز کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے جس کا مجھے علم نہ ہو تو میں جواب میں یہ کہہ دیتا ہوں کہ مجھے اس کا پتا نہیں ہے۔

190- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ عَنْ حَفْصٍ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ مَا سَمِعْتُ اِبْرَاهِيْمَ يَقُوْلُ قَطُّ حَلَالٌ وَّلَا حَرَامٌ اِنَّمَا كَانَ يَقُوْلُ كَانُوْا يَكْرَهُوْنَ وَكَانُوْا يَسْتَحِبُّوْنَ

☆☆ اعمش بیان کرتے ہیں میں نے ابراہیم کو کبھی بھی یہ کہتے ہوئے نہیں سنا کہ یہ حلال ہے یا یہ حرام ہے۔وہ ہمیشہ یہ کہا کرتے تھے۔علماء اسے مکروہ قرار دیتے ہیں۔علماء اسے مستحب قرار دیتے ہیں۔

بَاب تَغَيُّرِ الزَّمَانِ وَمَا يَحْدُثُ فِيهِ

باب نمبر 22: زمانے میں تبدیلی آنے اور اس میں نئے امور پیدا ہونے کا تذکرہ

191- اَخْبَرَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ كَيْفَ اَنْتُمْ اِذَا لَبِسَتْكُمْ فِتْنَةٌ يَهْرَمُ فِيهَا الْكَبِيرُ وَيَرْبُو فِيهَا الصَّغِيرُ وَيَتَّخِذُهَا النَّاسُ سُنَّةً فَاِذَا غُيِّرَتْ قَالُوْا غُيِّرَتِ السُّنَّةُ قَالُوْا وَمَتٰى ذٰلِكَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ اِذَا كَثُرَتْ قُرَّاؤُكُمْ وَقَلَّتْ فُقَهَاؤُكُمْ وَكَثُرَتْ اُمَرَاؤُكُمْ وَقَلَّتْ اُمَنَاؤُكُمْ وَالْتُمِسَتِ الدُّنْيَا بِعَمَلِ الْاٰخِرَةِ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں۔ اس وقت تمہارا کیا عالم ہوگا جب تمہارے درمیان ایسا فتنہ پیدا ہوگا جس کی وجہ سے بڑی عمر کے لوگ بوڑھے ہو جائیں گے اور چھوٹی عمر کے لوگ بڑے ہو جائیں گے۔ لوگ اس فتنے کو سنت بنالیں گے اور جب وہ تبدیل ہو جائے گا تو لوگ یہ کہیں گے سنت تبدیل ہو گئی۔ لوگوں نے دریافت کیا اے ابوعبدالرحمٰن (حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) یہ کب ہوگا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جب تمہارے ہاں قرآن کا عالم کہلانے والوں کی تعداد زیادہ ہو جائے گی اور دین کی سمجھ بوجھ رکھنے والوں کی تعداد کم ہو جائے گی۔ تمہارے امراء زیادہ ہو جائیں گے اور امین لوگ کم ہو جائیں گے اور آخرت کے عمل کے عوض میں دنیا کو تلاش کیا جائے گا۔

192- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَيْفَ اَنْتُمْ اِذَا لَبِسَتْكُمْ فِتْنَةٌ يَهْرَمُ فِيهَا الْكَبِيرُ وَيَرْبُو فِيهَا الصَّغِيرُ اِذَا تُرِكَ مِنْهَا شَيْءٌ قِيلَ تُرِكَتِ السُّنَّةُ قَالُوْا وَمَتٰى ذٰلِكَ قَالَ اِذَا ذَهَبَتْ عُلَمَاؤُكُمْ وَكَثُرَتْ جُهَلَاؤُكُمْ وَكَثُرَتْ قُرَّاؤُكُمْ وَقَلَّتْ فُقَهَاؤُكُمْ وَكَثُرَتْ اُمَرَاؤُكُمْ وَقَلَّتْ اُمَنَاؤُكُمْ وَالْتُمِسَتِ الدُّنْيَا بِعَمَلِ الْاٰخِرَةِ وَتُفُقِّهَ لِغَيْرِ الدِّيْنِ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں اس وقت تمہارا کیا عالم ہوگا جب تمہارے سامنے ایسا فتنہ آئے گا جو بڑی عمر کے لوگوں کو بوڑھا کر دے گا اور کم عمر لوگوں کو جوان کر دے گا جب اس فتنے میں سے کسی چیز کو ترک کیا جائے گا تو یہ کہا جائے گا سنت ترک ہو گئی ہے لوگوں نے دریافت کیا ایسا کب ہوگا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تمہارے علماء (دنیا سے) رخصت ہو جائیں گے۔ تمہارے ہاں جہلاء کی کثرت ہو جائے گی۔ قرآن کے عالم (کہلانے والوں) کی کثرت ہو جائے گی۔ دین کی سمجھ بوجھ رکھنے والوں کی کمی ہو جائے گی۔ امراء بکثرت ہوں گے اور امین لوگ کم ہو جائیں گے اور آخرت کے عمل کے نتیجے میں دنیا حاصل کرنے کی کوشش کی جائے گی اور دین کے بجائے دیگر معاملات میں سمجھ بوجھ اختیار کی جائے گی۔

193- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ اُنْبِئْتُ اَنَّهُ كَانَ يُقَالُ وَيْلٌ لِلْمُتَفَقِّهِينَ لِغَيْرِ الْعِبَادَةِ وَالْمُسْتَحِلِّينَ لِلْحُرُمَاتِ بِالشُّبُهَاتِ

☆☆ اوزاعی بیان کرتے ہیں مجھے یہ بات بتائی گئی ہے کہ پہلے یہ کہا جاتا تھا کہ فقہ کے ان طلباء کے لیے بربادی ہے جو عبادت کی نیت سے علم حاصل نہیں کرتے بلکہ شبہات کے ذریعے حرام چیزوں کو حلال قرار دینے کے لیے ایسا کرتے ہیں۔

حدیث **191**: "المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ/**1990**ء **8570**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ/**1991**ء **5267**

194- اَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ سُهَيْلٍ مَوْلَى يَحْيَى بْنِ اَبِى زَائِدَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَا يَاْتِى عَلَيْكُمْ عَامٌ إِلَّا وَهُوَ شَرٌّ مِنَ الَّذِى كَانَ قَبْلَهُ اَمَا اِنِّى لَسْتُ اَعْنِى عَامًا اَخْصَبَ مِنْ عَامٍ وَلَا اَمِيْرًا خَيْرًا مِنْ اَمِيْرٍ وَلٰكِنْ عُلَمَاؤُكُمْ وَخِيَارُكُمْ وَفُقَهَاؤُكُمْ يَذْهَبُوْنَ ثُمَّ لَا تَجِدُوْنَ مِنْهُمْ خَلَفًا وَيَجِيْءُ قَوْمٌ يَقِيْسُوْنَ الْاُمُوْرَ بِرَاْيِهِمْ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (بن مسعود) ارشاد فرماتے ہیں تمہارا آنیوالا ہر برس گزرے ہوئے برس سے زیادہ برا ہوگا۔ میرا یہ مطلب نہیں ہے کہ ایک سال دوسرے سال سے زیادہ خراب ہے یا ایک حکمران دوسرے حکمران سے زیادہ بہتر ہے بلکہ تمہارے علماء اور تمہارے معزز لوگ اور تمہارے فقہاء رخصت ہو جائیں گے۔ پھر تمہیں ان کا حقیقی نائب نہیں ملے گا اور وہ لوگ آ جائیں گے جو معاملات میں اپنی رائے کے ذریعے قیاس کر کے (حکم بیان کیا کریں گے)

195- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِى خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ دَاوُدَ بْنَ اَبِى هِنْدٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ اَوَّلُ مَنْ قَاسَ اِبْلِيْسُ وَمَا عُبِدَتِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ اِلَّا بِالْمَقَايِيْسِ

☆☆ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں سب سے پہلے ابلیس نے قیاس کیا تھا اور سورج اور چاندی پرستش بھی قیاس کی وجہ سے کی گئی ہے۔

196- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ مَطَرٍ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّهُ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ (خَلَقْتَنِىْ مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِيْنٍ) قَالَ قَاسَ اِبْلِيْسُ وَهُوَ اَوَّلُ مَنْ قَاسَ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے یہ آیت تلاوت کی۔

''تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے پیدا کیا ہے''۔

پھر حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا سب سے پہلے ابلیس نے قیاس کیا تھا (جس کا تذکرہ اس آیت میں موجود ہے)

197- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ اَنَّهُ قَالَ اِنِّىْ اَخَافُ اَوْ اَخْشٰى اَنْ اَقِيْسَ فَتَزِلَّ قَدَمِىْ

☆☆ مسروق ارشاد فرماتے ہیں مجھے اس بات کا خوف ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ لفظ ہے) مجھے اس بات کا اندیشہ ہے کہ اگر میں قیاس سے کام لوں تو میرے پاؤں پھسل جائیں گے۔

198- اَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ وَاللّٰهِ لَئِنْ اَخَذْتُمْ بِالْمَقَايِيْسِ لَتُحَرِّمُنَّ الْحَلَالَ وَلَتُحِلُّنَّ الْحَرَامَ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں اللہ کی قسم اگر تم قیاس کرنا شروع کر دو تو تم حلال کو حرام قرار دو گے اور حرام کو حلال قرار دو گے۔

199- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَامِرٍ اَنَّهُ قَالَ كَانَ يَقُوْلُ مَا اَبْغَضَ اِلَىَّ اَرَاَيْتَ اَرَاَيْتَ يَسْاَلُ الرَّجُلُ صَاحِبَهُ فَيَقُوْلُ اَرَاَيْتَ وَكَانَ لَا يُقَايِسُ

حدیث 194: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 12183

''فضائل صحابہ'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' 1403ھ/1983ء 474

☆☆ عامر بیان کرتے ہیں میرے نزدیک سب سے ناپسندیدہ بات یہ سوال ہے۔" آپ کی رائے اس بارے میں کیا ہے" ۔تم نے غور کیا ایک شخص اپنے ساتھیوں سے سوال کرتا ہے اور یہ کہتا ہے آپ کی رائے کیا ہے (راوی بیان کرتے ہیں) عامر قیاس سے کام نہیں لیتے تھے۔

200- اَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الزِّبْرِقَانِ قَالَ نَهَانِي اَبُوْ وَائِلٍ اَنْ اُجَالِسَ اَصْحَابَ اَرَاَيْتَ

☆☆ زبرقان بیان کرتے ہیں حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ نے مجھے اس بات سے منع کیا تھا کہ میں ان لوگوں کے ساتھ بیٹھنے سے بچوں جو یہ کہتے ہیں (اس مسئلے کے بارے میں) آپ کی رائے کیا ہے۔

201- اَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اِسْمٰعِيلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ لَوْ اَنَّ هٰؤُلَاءِ كَانُوْا عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَزَلَتْ عَامَّةُ الْقُرْاٰنِ يَسْاَلُوْنَكَ يَسْاَلُوْنَكَ

☆☆ شعبی ارشاد فرماتے ہیں اگر یہ لوگ (جو قیاس سے کام لیتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں موجود ہوتے تو قرآن کی آیات عام طور پر ان الفاظ میں نازل ہوتیں' لوگ تم سے یہ سوال کرتے ہیں' لوگ تم سے یہ سوال کرتے ہیں۔

202- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اَبَانَ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ طَلْحَةَ عَنْ مَيْمُوْنٍ اَبِيْ حَمْزَةَ قَالَ قَالَ لِيْ اِبْرَاهِيْمُ يَا اَبَا حَمْزَةَ وَاللّٰهِ لَقَدْ تَكَلَّمْتُ وَلَوْ وَجَدْتُ بُدًّا مَا تَكَلَّمْتُ وَاِنَّ زَمَانًا اَكُوْنُ فِيْهِ فَقِيْهَ اَهْلِ الْكُوْفَةِ زَمَانُ سُوْءٍ

☆☆ ابوحمزہ میمون ارشاد فرماتے ہیں۔ابراہیم نے مجھ سے کہا اے ابوحمزہ اللہ کی قسم! میں بات کر لیتا ہوں اگر میرے پاس کوئی چارہ ہوتا تو میں کبھی بھی (کسی شرعی مسئلے کے بارے میں بات نہ کرتا) اور وہ زمانہ بہت ہی برا ہے جس میں مجھے اہل کوفہ کا فقیہ (یا مفتی) سمجھا جائے۔

203- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ اِيَّاكَ وَالْمُكَايَلَةَ يَعْنِيْ فِي الْكَلَامِ

☆☆ مجاہد ارشاد فرماتے ہیں۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں ناپ تول سے بچو (راوی بیان کرتے ہیں) یعنی گفتگو کے دوران (قیاس کرنے سے بچو)۔

204- اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ شَهِدْتُ شُرَيْحًا وَجَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ مُرَادٍ فَقَالَ يَا اَبَا اُمَيَّةَ مَا دِيَةُ الْاَصَابِعِ قَالَ عَشْرٌ عَشْرٌ قَالَ يَا سُبْحَانَ اللّٰهِ اَسَوَاءٌ هَاتَانِ جَمَعَ بَيْنَ الْخِنْصِرِ وَالْاِبْهَامِ فَقَالَ شُرَيْحٌ يَا سُبْحَانَ اللّٰهِ اَسَوَاءٌ اُذُنُكَ وَيَدُكَ فَاِنَّ الْاُذُنَ يُوَارِيهَا الشَّعْرُ وَالْكُمَّةُ وَالْعِمَامَةُ فِيْهَا نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الْيَدِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَيْحَكَ اِنَّ السُّنَّةَ سَبَقَتْ قِيَاسَكُمْ فَاتَّبِعْ وَلَا تَبْتَدِعْ فَاِنَّكَ لَنْ تَضِلَّ مَا اَخَذْتَ بِالْاَثَرِ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَ لِيَ الشَّعْبِيُّ يَا هُذَلِيُّ لَوْ اَنَّ اَحْنَفَكُمْ قُتِلَ وَهٰذَا الصَّبِيُّ فِيْ مَهْدِهِ اَكَانَ دِيَتُهُمَا سَوَاءً قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاَيْنَ الْقِيَاسُ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میں قاضی شریح کے پاس موجود تھا قبیلہ مراد سے تعلق رکھنے والا ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا اے ابوامیہ (یہ قاضی شریح کی کنیت ہے) انگلیوں کی دیت کیا ہے۔قاضی صاحب نے جواب دیا: دس اونٹ' وہ شخص بولا سبحان اللہ کیا یہ دونوں برابر ہیں۔اس نے انگوٹھے اور سب سے چھوٹی انگلی کے ذریعے اشارہ کر کے کہا۔قاضی شریح نے جواب دیا: سبحان اللہ کیا تمہارا کان اور تمہارے ہاتھ برابر کی حیثیت رکھتے ہیں کیونکہ کان کو تو بال' ٹوپی یا عمامہ ڈھانپ لیتے ہیں اور ان میں نصف دیت

ہوتی ہے جبکہ ہاتھ کی دیت بھی نصف دیت ہوتی ہے؟ تمہارا ستیاناس ہو تمہارے قیاس سے پہلے سنت کا حکم آ چکا ہے اس لیے تم اس کی پیروی کرو اور بدعت اختیار کرنے کی کوشش نہ کرو۔ تم اس وقت تک گمراہی کا شکار نہیں ہو گے جب تک تم سنت پر عمل کرتے رہو گے۔

ابوبکر نامی راوی فرماتے ہیں امام شعبی رحمہ اللہ نے مجھ سے کہا اے ھذلی اگر تمہارے ایک بڑے سمجھدار آدمی کو اور جھولے میں موجود ایک بچے کو قتل کر دیا جائے تو کیا ان کی دیت برابر نہیں ہو گی؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں تو شعبی نے دریافت کیا پھر قیاس کہاں گیا۔

205- اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ قَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يُفْتَحُ الْقُرْاٰنُ عَلَى النَّاسِ حَتّٰى يَقْرَاَهُ الْمَرْاَةُ وَالصَّبِيُّ وَالرَّجُلُ فَيَقُوْلُ الرَّجُلُ قَدْ قَرَاْتُ الْقُرْاٰنَ فَلَمْ اُتَّبَعْ وَاللّٰهِ لَاَقُوْمَنَّ بِهٖ فِيْهِمْ لَعَلِّيْ اُتَّبَعُ فَيَقُوْمُ بِهٖ فِيْهِمْ فَلَا يُتَّبَعُ فَيَقُوْلُ قَدْ قَرَاْتُ الْقُرْاٰنَ فَلَمْ اُتَّبَعْ وَقَدْ قُمْتُ بِهٖ فِيْهِمْ فَلَمْ اُتَّبَعْ لَاَحْتَظِرَنَّ فِيْ بَيْتِيْ مَسْجِدًا لَعَلِّيْ اُتَّبَعُ فَيَحْتَظِرُ فِيْ بَيْتِهٖ مَسْجِدًا فَلَا يُتَّبَعُ فَيَقُوْلُ قَدْ قَرَاْتُ الْقُرْاٰنَ فَلَمْ اُتَّبَعْ وَقُمْتُ بِهٖ فِيْهِمْ فَلَمْ اُتَّبَعْ وَقَدِ احْتَظَرْتُ فِيْ بَيْتِيْ مَسْجِدًا فَلَمْ اُتَّبَعْ وَاللّٰهِ لَاٰتِيَنَّهُمْ بِحَدِيْثٍ لَّا يَجِدُوْنَهٗ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ وَلَمْ يَسْمَعُوْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَعَلِّيْ اُتَّبَعُ قَالَ مُعَاذٌ فَاِيَّاكُمْ وَمَا جَاءَ بِهٖ فَاِنَّ مَا جَاءَ بِهٖ ضَلَالَةٌ

✯✯ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ قرآن کو لوگوں کے لئے کھول دیا جائے گا یہاں تک کہ ایک عام عورت بچہ اور مرد اسے پڑھیں گے۔ مرد یہ کہے گا میں نے قرآن پڑھا اور میری پیروی نہیں کی گئی اللہ کی قسم! میں لوگوں کے درمیان اس کو پڑھوں گا تاکہ میری پیروی کی جائے پھر وہ اسے لوگوں کے درمیان پڑھے گا لیکن اس کی پیروی نہیں کی جائے گی۔ پھر وہ یہ کہے گا میں نے قرآن پڑھا لیکن میری پیروی نہیں کی گئی۔ پھر میں نے اسے لوگوں کے درمیان پڑھا پھر بھی میری پیروی نہیں کی گئی۔ اب میں اپنے گھر کے اندر ایک مسجد بناؤں گا تاکہ میری پیروی کی جائے۔ پھر وہ شخص اپنے گھر کے اندر ایک مسجد بنائے گا پھر بھی اس کی پیروی نہیں کی جائے گی تو وہ یہ کہے گا میں نے قرآن کا علم حاصل کیا لیکن میری پیروی نہیں کی گئی۔ پھر میں نے اسے لوگوں کے درمیان پڑھا پھر بھی میری پیروی نہیں کی گئی۔ پھر میں نے اسے اپنے گھر کے اندر مسجد میں پڑھا۔ پھر بھی میری پیروی نہیں کی گئی۔ اللہ کی قسم! میں ان لوگوں کے پاس ایک ایسی بات لے کے آؤں گا جس کے بارے میں وہ اللہ کی کتاب میں کوئی حکم نہیں پائیں گے اور اس بارے میں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بھی نہیں سنی ہو گی۔ اس طرح وہ لوگ میری پیروی کریں گے۔

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: اس شخص سے اور وہ جو چیز لے کے آئے اس سے تم بچنے کی کوشش کرنا اس لیے کہ جو وہ لے کے آئے گا وہ گمراہی ہو گی۔

بَابٌ فِيْ كَرَاهِيَةِ اَخْذِ الرَّاْيِ

باب نمبر 23: رائے اختیار کرنے کی کراہت

206- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ هُوَ ابْنُ مِغْوَلٍ قَالَ قَالَ لِيَ الشَّعْبِيُّ مَا حَدَّثُوْكَ هٰؤُلَاءِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخُذْ بِهٖ وَمَا قَالُوْهُ بِرَاْيِهِمْ فَاَلْقِهٖ فِي الْحُشِّ

✯✯ ابن مغول بیان کرتے ہیں شعبی نے مجھے یہ کہا علماء نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے جو حدیث تمہارے سامنے بیان کریں تم اس پر عمل کرو اور جو چیز وہ اپنی رائے سے بیان کریں اسے کوڑے میں ڈال دو۔

207- اَخْبَرَنِی الْعَبَّاسُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَابٍ اَخْبَرَنِی رَجَاءُ بْنُ اَبِی سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَةَ بْنَ اَبِی لُبَابَةَ يَقُولُ قَدْ رَضِيتُ مِنْ اَهْلِ زَمَانِی هٰؤُلَاءِ اَنْ لَّا يَسَالُونِی وَلَا اَسَالُهُمْ اِنَّمَا يَقُولُ اَحَدُهُمْ اَرَاَيْتَ اَرَاَيْتَ

☆☆ رجاء بن ابوسلمہ بیان کرتے ہیں میں نے عبدہ بن ابولبابہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ میں اپنے زمانے سے تعلق رکھنے والے لوگوں سے اس بات سے راضی ہوں کہ وہ نہ مجھ سے کوئی سوال کریں اور نہ میں ان سے کوئی سوال کروں کیونکہ ان میں سے ہر شخص یہی کہتا ہے آپ کی کیا رائے ہے۔ آپ کی کیا رائے ہے۔

208- اَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ اَبِی وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ خَطَّ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا خَطًّا ثُمَّ قَالَ هٰذَا سَبِيلُ اللّٰهِ ثُمَّ خَطَّ خُطُوطًا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ هٰذِهِ سُبُلٌ عَلٰى كُلِّ سَبِيلٍ مِّنْهَا شَيْطَانٌ يَدْعُو اِلَيْهِ ثُمَّ تَلَا (وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِی مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ)

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں۔ ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے ایک لکیر کھینچی اور ارشاد فرمایا' یہ اللہ کا راستہ ہے اور پھر آپ نے اس لکیر کے دائیں طرف اور بائیں طرف دوسری لکیریں کھینچیں اور ارشاد فرمایا یہ چند لکیریں ہیں جن میں سے ہر ایک پر ایک مخصوص شیطان موجود ہوتا ہے جو اس کی طرف دعوت دیتا ہے پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی۔

"بے شک یہ میرا سیدھا راستہ ہے تم اس کی پیروی کرو اور (شیطان کے) راستوں کی پیروی نہ کرو ورنہ وہ تمہیں (اللہ تعالیٰ کے) راستے سے الگ کر دیگا"۔

209- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ اَبِی نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ (وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ) قَالَ الْبِدَعَ وَالشُّبُهَاتِ

☆☆ (ارشاد باری تعالیٰ ہے) "اور دوسرے راستوں کی پیروی نہ کرو' مجاہد ارشاد فرماتے ہیں اس سے مراد بدعت اور شبہات ہیں۔

210- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى قَالَ سَمِعْتُ اَبِی يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كُنَّا نَجْلِسُ عَلٰى بَابِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَبْلَ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ فَاِذَا خَرَجَ مَشَيْنَا مَعَهُ اِلَى الْمَسْجِدِ فَجَاءَنَا اَبُو مُوسَى الْاَشْعَرِیُّ فَقَالَ اَخَرَجَ اِلَيْكُمْ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قُلْنَا لَا بَعْدُ فَجَلَسَ مَعَنَا حَتّٰى خَرَجَ فَلَمَّا خَرَجَ قُمْنَا اِلَيْهِ جَمِيعًا فَقَالَ لَهُ اَبُو مُوسٰى يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنِّی رَاَيْتُ فِی الْمَسْجِدِ اٰنِفًا اَمْرًا اَنْكَرْتُهُ وَلَمْ اَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اِلَّا خَيْرًا قَالَ فَمَا هُوَ

حدیث 208: "سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 11

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 4142

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 7

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1990ء 2938

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 11174

"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ/ 1988ء 1141

فَقَالَ اِنْ عِشْتَ فَسَتَرَاهُ قَالَ رَاَيْتُ فِي الْمَسْجِدِ قَوْمًا حِلَقًا جُلُوسًا يَنْتَظِرُوْنَ الصَّلٰوةَ فِيْ كُلِّ حَلْقَةٍ رَجُلٌ وَّفِيْ اَيْدِيْهِمْ حَصًى فَيَقُوْلُ كَبِّرُوْا مِائَةً فَيُكَبِّرُوْنَ مِائَةً فَيَقُوْلُ هَلِّلُوْا مِائَةً فَيُهَلِّلُوْنَ مِائَةً وَّيَقُوْلُ سَبِّحُوا مِائَةً فَيُسَبِّحُوْنَ مِائَةً قَالَ فَمَاذَا قُلْتَ لَهُمْ قَالَ مَا قُلْتُ لَهُمْ شَيْئًا انْتِظَارَ رَاْيِكَ وَانْتِظَارَ اَمْرِكَ قَالَ اَفَلَا اَمَرْتَهُمْ اَنْ يَّعُدُّوا سَيِّئَاتِهِمْ وَضَمِنْتَ لَهُمْ اَنْ لَّا يَضِيعَ مِنْ حَسَنَاتِهِمْ ثُمَّ مَضٰى وَمَضَيْنَا مَعَهُ حَتّٰى اَتٰى حَلْقَةً مِّنْ تِلْكَ الْحِلَقِ فَوَقَفَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ مَا هٰذَا الَّذِيْ اَرَاكُمْ تَصْنَعُوْنَ قَالُوْا يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَصًى نَعُدُّ بِهِ التَّكْبِيْرَ وَالتَّهْلِيْلَ وَالتَّسْبِيْحَ قَالَ فَعُدُّوا سَيِّئَاتِكُمْ فَاَنَا ضَامِنٌ اَنْ لَّا يَضِيعَ مِنْ حَسَنَاتِكُمْ شَيْءٌ وَّيْحَكُمْ يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ مَا اَسْرَعَ هَلَكَتَكُمْ هٰؤُلَاءِ صَحَابَةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَافِرُوْنَ وَهٰذِهٖ ثِيَابُهُ لَمْ تَبْلَ وَاٰنِيَتُهُ لَمْ تُكْسَرْ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنَّكُمْ لَعَلٰى مِلَّةٍ هِيَ اَهْدٰى مِنْ مِلَّةِ مُحَمَّدٍ اَوْ مُفْتَتِحُو بَابِ ضَلَالَةٍ قَالُوْا وَاللّٰهِ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَا اَرَدْنَا اِلَّا الْخَيْرَ قَالَ وَكَمْ مِنْ مُّرِيْدٍ لِّلْخَيْرِ لَنْ يُّصِيْبَهُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا اَنَّ قَوْمًا يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ وَايْمُ اللّٰهِ مَا اَدْرِيْ لَعَلَّ اَكْثَرَهُمْ مِنْكُمْ ثُمَّ تَوَلّٰى عَنْهُمْ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ سَلَمَةَ رَاَيْنَا عَامَّةَ اُولٰئِكَ الْحِلَقِ يُطَاعِنُوْنَا يَوْمَ النَّهْرَوَانِ مَعَ الْخَوَارِجِ

☆☆ عمرو بن یحییٰ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ ایک مرتبہ ہم صبح کی نماز سے پہلے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے دروازے کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ باہر تشریف لاتے تھے تو ہم ان کے ساتھ چلتے ہوئے مسجد تک آیا کرتے تھے۔ اسی دوران حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ وہاں تشریف لے آئے اور دریافت کیا کیا حضرت ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ (حضرت عبداللہ بن مسعود) باہر تشریف نہیں لائے۔ ہم نے جواب دیا: نہیں تو حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ ہمارے ساتھ بیٹھ گئے۔ یہاں تک کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ باہر تشریف لائے۔ جب وہ باہر تشریف لائے تو ہم سب اٹھ کے ان کے پاس آ گئے۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا اے ابوعبدالرحمٰن! آج میں نے مسجد میں ایک ایسی بات دیکھی ہے جو مجھے پسند نہیں آئی اور میرا مقصد ہر طرح کی حمد اللہ کے لیے مخصوص ہے صرف نیکی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا وہ کیا بات ہے۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: شام تک آپ خود ہی دیکھ لیں گے۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے مسجد میں کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ حلقے بنا کر بیٹھے ہوئے ہیں اور نماز کا انتظار کر رہے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک حلقے میں ایک شخص ہے جس کے سامنے کنکریاں موجود ہیں اور وہ شخص یہ کہتا ہے سو مرتبہ اللہ اکبر پڑھو تو لوگ سو مرتبہ اللہ اکبر پڑھتے ہیں۔ پھر وہ شخص کہتا ہے سو مرتبہ لا الہ الا اللہ پڑھو تو لوگ سو مرتبہ لا الہ الا اللہ پڑھتے ہیں۔ پھر وہ شخص کہتا ہے سو مرتبہ سبحان اللہ پڑھو تو لوگ سو مرتبہ سبحان اللہ پڑھتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا آپ نے ان سے کیا کہا۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے آپ کی رائے کا انتظار کرتے ہوئے ان سے کچھ نہیں کہا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا آپ نے انہیں یہ کیوں نہیں کہا کہ وہ اپنے گناہ شمار کریں اور آپ نے انہیں ضمانت کیوں نہیں دی کہ ان کی نیکیاں ضائع نہیں ہوں گی۔ (راوی بیان کرتے ہیں) پھر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ چل پڑے ان کے ہمراہ ہم بھی چل پڑے یہاں تک کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ان حلقوں میں سے ایک حلقے کے پاس تشریف لائے اور ان کے پاس آ کر کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا یہ میں تمہیں کیا کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔ انہوں نے جواب دیا: اے ابوعبدالرحمٰن! یہ کنکریاں ہیں جن کے ذریعے ہم اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ اور سبحان اللہ گن کر پڑھ رہے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا تم اپنے

گناہوں کو گنو میں اس بات کی ضمانت دیتا ہوں کہ تمہاری نیکیوں میں سے کوئی چیز ضائع نہیں ہوگی۔ اے حضرت محمد ﷺ کی امت تمہارا ستیاناس ہو تم کتنی تیزی سے ہلاکت کی طرف جارہے ہو۔ یہ تمہارے نبی کے صحابہ تمہارے درمیان بکثرت تعداد میں موجود ہیں اور یہ نبی اکرم ﷺ کے کپڑے ہیں جو ابھی پرانے نہیں ہوئے اور یہ نبی اکرم ﷺ کے برتن ہیں جو ابھی ٹوٹے نہیں ہیں (اور تم ابھی سے گمراہی کا شکار ہو گئے ہو) اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم ایسے طریقے پر ہو جو حضرت محمد ﷺ کے طریقے سے زیادہ ہدایت یافتہ ہے؟ یا پھر تم گمراہی کا دروازہ کھولنا چاہتے ہو۔ لوگوں نے عرض کی اللہ کی قسم اے ابوعبدالرحمٰن ہمارا ارادہ صرف نیک ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کتنے نیکی کے خواہشمند ایسے ہیں جو نیکی نہیں کرتے۔ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں یہ بات ارشاد فرمائی ہے کہ کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن وہ قرآن ان کے حلق کے نیچے نہیں اترے گا اور اللہ کی قسم! مجھے نہیں معلوم ہوسکتا ہے ان میں سے اکثریت تم لوگوں کی ہو (راوی بیان کرتے ہیں) پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ان کے پاس سے اٹھ کر آ گئے۔

عمرو بن سلمہ بیان کرتے ہیں' ہم نے اس بات کا جائزہ لیا ان حلقوں سے تعلق رکھنے والے عام افراد وہ تھے جنہوں نے نہروان کی جنگ میں خوارج کے ساتھ مل کر ہمارے ساتھ مقابلہ کیا۔

211- اَخْبَرَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اتَّبِعُوْا وَلَا تَبْتَدِعُوْا فَقَدْ كُفِيتُمْ

☆☆ ابوعبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے (سنت کی) پیروی کرو اور بدعت اختیار نہ کرو یہی بات تمہارے لیے کافی ہے۔

212- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِىْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنِىْ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِىِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اَفْضَلَ الْهَدْىِ هَدْىُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

☆☆ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (امام باقر رحمۃ اللہ علیہ) کے حوالے سے حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی اور پھر یہ ارشاد فرمایا۔ بے شک سب سے افضل ہدایت حضرت محمد ﷺ کی لائی ہوئی ہدایت ہے اور سب سے برا کام نیا پیدا شدہ کام ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

213- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ الْفَزَارِىِّ عَنْ اَسْلَمَ الْمِنْقَرِىِّ عَنْ بِلَازِ بْنِ عِصْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ وَكَانَ اِذَا كَانَ عَشِيَّةَ الْخَمِيسِ لِلَيْلَةِ الْجُمُعَةِ قَامَ فَقَالَ اِنَّ اَصْدَقَ الْقَوْلِ قَوْلُ اللّٰهِ وَاِنَّ اَحْسَنَ الْهَدْىِ هَدْىُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالشَّقِىُّ مَنْ شَقِىَ فِىْ بَطْنِ اُمِّهِ وَاِنَّ شَرَّ الرَّوَايَا رَوَايَا الْكَذِبِ وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلَّ مَا هُوَ اٰتٍ قَرِيبٌ

☆☆ بلاز بن عصمہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ یہ شب جمعہ اور جمعرات کی شام کی بات ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا بے شک سب سے سچی بات اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے اور سب سے بہترین ہدایت حضرت محمد ﷺ کی لائی ہوئی ہدایت ہے اور بدبخت شخص وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں ہی بدبخت ہو اور

حدیث 212: "معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی 'دارالحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ

سب سے بری بات جھوٹی بات ہے اور سب سے برا فعل نیا پیدا شدہ فعل ہے اور ہر وہ چیز جو آنے والی ہو وہ قریب ہے۔

214- اَخبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِی اِسْحٰقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِيْنَ قَالَ مَا اَخَذَ رَجُلٌ بِبِدْعَةٍ فَرَاجَعَ سُنَّةً

☆☆ ابن سیرین ؒ بیان کرتے ہیں جو شخص بدعت کو اختیار کر لیتا ہے وہ سنت کی طرف واپس نہیں آتا۔

215- اَخبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ اَبِی قِلَابَةَ عَنْ اَبِی اَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّمَا اَخَافُ عَلٰى اُمَّتِی الْاَئِمَّةَ الْمُضِلِّيْنَ

☆☆ حضرت ثوبان ؓ' نبی اکرم ﷺ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں مجھے اپنی امت کے بارے میں گمراہ کرنے والے پیشواؤں کی طرف سے خوف ہے۔

216- اَخبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو الْوَلِيْدِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِی زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ حَيَّةَ بِنْتِ اَبِی حَيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَجُلٌ بِالظَّهِيْرَةِ فَقُلْتُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ مِنْ اَيْنَ اَقْبَلْتَ قَالَ اَقْبَلْتُ اَنَا وَصَاحِبٌ لِّی فِی بُغَاءٍ لَّنَا فَانْطَلَقَ صَاحِبِی يَبْغِی وَدَخَلْتُ اَنَا اَسْتَظِلُّ بِالظِّلِّ وَاَشْرَبُ مِنَ الشَّرَابِ فَقُمْتُ اِلٰى لُبَيْنَةٍ حَامِضَةٍ رُبَّمَا قَالَتْ فَقُمْتُ اِلٰى ضَيْحَةٍ حَامِضَةٍ فَسَقَيْتُهُ مِنْهَا فَشَرِبَ وَشَرِبْتُ قَالَتْ وَتَوَسَّمْتُهُ فَقُلْتُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ مَنْ اَنْتَ فَقَالَ اَنَا اَبُو بَكْرٍ قُلْتُ اَنْتَ اَبُو بَكْرٍ صَاحِبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِی سَمِعْتُ بِهِ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ فَذَكَرْتُ غَزْوَنَا خَثْعَمًا وَّغَزْوَةَ بَعْضِنَا بَعْضًا فِی الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا جَآءَ اللّٰهُ بِهِ مِنَ الْاُلْفَةِ وَاَطْنَابِ الْفَسَاطِيْطِ وَشَبَّكَ ابْنُ عَوْنٍ اَصَابِعَهُ وَوَصَفَهُ لَنَا مُعَاذٌ وَّشَبَّكَ اَحْمَدُ فَقُلْتُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ حَتّٰى مَتٰى تَرٰى اَمْرَ النَّاسِ هٰذَا قَالَ مَا اسْتَقَامَتِ الْاَئِمَّةُ قُلْتُ مَا الْاَئِمَّةُ قَالَ اَمَا رَاَيْتَ السَّيِّدَ يَكُوْنُ فِی الْحِوَاءِ فَيَتَّبِعُوْنَهُ وَيُطِيْعُوْنَهُ فَمَا اسْتَقَامَ اُولٰٓئِكَ

☆☆ حیہ بنت ابوحیہ بیان کرتی ہیں دوپہر کے وقت ہمارے ہاں ایک شخص آیا۔ میں نے کہا اے اللہ کے بندے تو کہاں سے آیا ہے اس نے جواب دیا: میں اور میرا ایک ساتھی اپنی ایک چیز ڈھونڈنے کے لیے آ رہے تھے۔ میرا ساتھی تو اس کی تلاش میں نکل گیا اور میں یہاں اس لیے آیا ہوں کہ تھوڑی دیر سائے میں رہوں اور کچھ چیز پی لوں۔ حیہ بیان کرتی ہیں میں اٹھی اور لسی لا کر اس کے سامنے رکھی۔ اس نے وہ پی لی۔ میں نے بھی پی لی۔ حیہ بیان کرتی ہیں مجھے اس کی پہچان حاصل کرنا تھی۔ میں نے دریافت کیا اے اللہ کے بندے تم کون ہو۔ اس نے جواب دیا: میں ابوبکر ہوں۔ حیہ بیان کرتی ہیں۔ میں نے کہا آپ وہ ابوبکر ہیں جو نبی اکرم ﷺ کے صحابی ہیں جن کے بارے میں' میں نے سن رکھا ہے۔ انہوں نے جواب دیا: ہاں۔ حیہ بیان کرتی ہیں میں نے ان کے سامنے خثعم قبیلے سے ہونیوالی جنگ کا تذکرہ کیا اور زمانہ جاہلیت کی بعض دیگر جنگوں کا تذکرہ کیا اور پھر اللہ تعالیٰ نے جو الفت اور آسائشیں عطا کی ہیں ان کا تذکرہ کیا (راوی بیان کرتے ہیں ابن عون نامی راوی نے اپنی انگلیاں ایک دوسرے میں ڈالیں اور معاذ نامی راوی نے بھی اسی طرح کر کے دکھایا

حدیث **215**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **22447**

''مسند شہاب'' امام ابوعبداللہ محمد بن سلامہ بن جعفر القضاعی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان **1407**ھ/ **1986**ء — **1166**

حدیث **216**: ''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء — **8393**

اوراحمد نامی راوی نے بھی (اپنی انگلیاں ڈالیں)۔ حیہ بیان کرتی ہیں میں نے کہا اے اللہ کے بندے آپ کے خیال میں لوگوں کا معاملہ ایسے کب تک رہے گا۔ اس شخص نے جواب دیا: جب تک حکمران ٹھیک نہیں ہوں گے۔ میں نے دریافت کیا حکمرانوں سے مراد کیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا: کیا تم نے غور نہیں کیا محلے میں ایک سردار ہوتا ہے اور لوگ اس کی پیروی کرتے ہیں اور اس کی اطاعت کرتے ہیں تو وہ سب لوگ کیسے ٹھیک رہتے ہیں۔

217- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَخٍ لِعَدِيِّ بْنِ اَرْطَاةَ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلَيْكُمُ الْاَئِمَّةَ الْمُضِلِّينَ

☆☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے تم لوگوں کے بارے میں مجھے سب سے زیادہ خوف گمراہ کرنے والے پیشواؤں کا ہے۔

218- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ بَيَانِ ابْنِ بِشْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ قَالَ دَخَلَ اَبُو بَكْرٍ عَلَى امْرَاَةٍ مِنْ اَحْمَسَ يُقَالُ لَهَا زَيْنَبُ قَالَ فَرَآهَا لَا تَتَكَلَّمُ فَقَالَ مَا لَهَا لَا تَتَكَلَّمُ قَالُوا نَوَتْ حَجَّةً مُصْمِتَةً فَقَالَ لَهَا تَكَلَّمِي فَاِنَّ هٰذَا لَا يَحِلُّ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ فَتَكَلَّمَتْ فَقَالَتْ مَنْ اَنْتَ قَالَ اَنَا امْرُؤٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ قَالَتْ مِنْ اَيِّ الْمُهَاجِرِينَ قَالَ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَتْ فَمِنْ اَيِّ قُرَيْشٍ اَنْتَ قَالَ اِنَّكِ لَسَئُولٌ اَنَا اَبُو بَكْرٍ قَالَتْ مَا بَقَاؤُنَا عَلَى هٰذَا الْاَمْرِ الصَّالِحِ الَّذِي جَاءَ اللّٰهُ بِهِ بَعْدَ الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ بَقَاؤُكُمْ عَلَيْهِ مَا اسْتَقَامَتْ بِكُمْ اَئِمَّتُكُمْ قَالَتْ وَمَا الْاَئِمَّةُ قَالَ اَمَا كَانَ لِقَوْمِكِ رُؤُسَاءُ وَاَشْرَافٌ يَاْمُرُونَهُمْ فَيُطِيعُونَهُمْ قَالَتْ بَلٰى قَالَ فَهُمْ مِثْلُ اُولٰئِكَ عَلَى النَّاسِ

☆☆ قیس بن ابوحازم بیان کرتے ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ احمس قبیلے سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون جس کا نام زینب تھا کے ہاں تشریف لائے۔ راوی بیان کرتے ہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اسے دیکھا کہ وہ عورت بات نہیں کرتی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا۔ یہ عورت بات کیوں نہیں کرتی۔ لوگوں نے جواب دیا: اس نے خاموشی کے حج کی نیت کی ہوئی ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس عورت سے کہا تم بات کرو کیونکہ یہ بات جائز نہیں ہے یہ زمانہ جاہلیت کا عمل ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں اس عورت نے بات کی اور دریافت کیا آپ کون ہیں؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں مہاجرین سے تعلق رکھنے والا ایک فرد ہوں۔ اس عورت نے دریافت کیا مہاجرین میں سے کون؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: قریش سے تعلق رکھتا ہوں۔ اس عورت نے دریافت کیا قریش کے کون سے قبیلے سے آپ کا تعلق ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا تم سوال بہت زیادہ کرتی ہو۔ میں ابوبکر ہوں۔ وہ عورت بولی یہ جو خوشحال زمانہ ہے جو جاہلیت کے بعد اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا کیا ہے۔ یہ کب تک جاری رہے گا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: تم لوگ اس حالت میں اس وقت تک باقی رہو گے جب تک تمہارے پیشوا ٹھیک رہیں گے۔ اس عورت نے دریافت کیا پیشواؤں سے مراد کیا ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا' کیا تمہاری قوم میں روسا اور اشراف نہیں ہیں جو لوگوں کو حکم دیتے ہیں اور لوگ ان کی اطاعت کرتے ہیں۔ اس عورت نے جواب دیا: جی ہاں تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا بس اسی کی مثال وہ لوگ ہوں گے جو لوگوں

حدیث **218**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **3622**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **19883**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **12156**

پر حکمران ہوں گے۔

219- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ وَاصِلٍ عَنِ امْرَاَةٍ يُقَالُ لَهَا عَائِذَةُ قَالَتْ رَاَيْتُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ يُوْصِي الرِّجَالَ وَالنِّسَآءَ وَيَقُوْلُ مَنْ اَدْرَكَ مِنْكُنَّ مِنِ امْرَاَةٍ اَوْ رَجُلٍ فَالسَّمْتَ الْاَوَّلَ فَاِنَّكُمْ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ السَّمْتُ الطَّرِيْقُ

☆☆ عائزہ نامی ایک خاتون بیان کرتی ہیں۔ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو مردوں اور خواتین کو یہ نصیحت ارشاد کرتے ہوئے دیکھا ہے۔آپ نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو بھی مرد یا عورت فتنے کا زمانہ پائے تو وہ پہلے لوگوں کے طریقے پر عمل کرے کیونکہ تم لوگ دین فطرت (کے ماننے والے ہو)۔

امام ابومحمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں (اس روایت میں استعمال ہونیوالے لفظ) ''السمت'' سے مراد راستہ ہے۔

220- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ اَخْبَرَنَا عَلِيٌّ هُوَ ابْنُ مُسْهِرٍ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ قَالَ قَالَ لِي عُمَرُ هَلْ تَعْرِفُ مَا يَهْدِمُ الْاِسْلَامَ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ يَهْدِمُهُ زَلَّةُ الْعَالِمِ وَجِدَالُ الْمُنَافِقِ بِالْكِتَابِ وَحُكْمُ الْاَئِمَّةِ الْمُضِلِّيْنَ

☆☆ زیاد بن حدیر بیان کرتے ہیں۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے دریافت کیا' کیا تم یہ جانتے ہو اسلام کو کیا چیز تباہ کرتی ہے؟ زیاد کہتے ہیں۔ میں نے جواب دیا نہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا عالم شخص کی لغزش منافق شخص کا قرآن کے بارے میں بحث کرنا اور گمراہ کرنے والے پیشواؤں کی حکمرانی (اسلام کو تباہ کردے گی)۔

221- اَخْبَرَنَا هَارُوْنُ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ لَا تُجَالِسُوْا اَصْحَابَ الْخُصُوْمَاتِ فَاِنَّهُمْ يَخُوْضُوْنَ فِيْ اٰيَاتِ اللّٰهِ

☆☆ امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔ بحث کرنیوالے لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھا کرو کیونکہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات کے بارے میں (فضول اور لایعنی) بحث کرتے ہیں۔

222- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ مُبَارَكٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ سُنَّتُكُمْ وَاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ بَيْنَهُمَا بَيْنَ الْغَالِيْ وَالْجَافِيْ فَاصْبِرُوْا عَلَيْهَا رَحِمَكُمُ اللّٰهُ فَاِنَّ اَهْلَ السُّنَّةِ كَانُوْا اَقَلَّ النَّاسِ فِيْمَا مَضٰى وَهُمْ اَقَلُّ النَّاسِ فِيْمَا بَقِيَ الَّذِيْنَ لَمْ يَذْهَبُوْا مَعَ اَهْلِ الْاِتْرَافِ فِيْ اِتْرَافِهِمْ وَلَا مَعَ اَهْلِ الْبِدَعِ فِيْ بِدَعِهِمْ وَصَبَرُوْا عَلٰى سُنَّتِهِمْ حَتّٰى لَقُوْا رَبَّهُمْ فَكَذٰاكُمْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ فَكُوْنُوْا

☆☆ حضرت حسن رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں اس اللہ کی قسم جس کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے۔تمہارا طریقہ دو راستوں کے درمیان ہے اس میں انتہا پسندی بھی نہیں ہے اور غیر ضروری طور پر افراط بھی نہیں ہے (یا تمہارا دین افراط وتفریط سے پاک ہے) تم صبر کرو اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے گا بے شک سنت پر عمل کرنے والے لوگ گزشتہ زمانوں میں بھی کم تھے اور بعد میں آنیوالے زمانے میں بھی کم ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو سخت گیری کے اندر سخت گیر لوگوں کے ساتھ نہیں ہیں اور اہل بدعت کی بدعت میں بھی ان کا ساتھ نہیں دیتے۔ یہ لوگ سنت پر گامزن ہیں اور یہ لوگ سنت پر گامزن رہے یہاں تک کہ پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوگئے۔تم بھی اسی طرح رہنا

223- اَخْبَرَنَا مُوْسٰى بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عِيسٰى بْنُ يُوْنُسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ وَمَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ الْقَصْدُ فِي السُّنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الْاِجْتِهَادِ فِي الْبِدْعَةِ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں۔سنت پر معمول کے مطابق عمل کرنا بدعت میں کوشش کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔

بَابُ الْاِقْتِدَآءِ بِالْعُلَمَاءِ

باب 24: علماء کی پیروی کرنا

224- اَخْبَرَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ اَبِي حَمْزَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ لَقَدْ اَدْرَكْتُ اَقْوَامًا لَوْ لَمْ يُجَاوِزْ اَحَدُهُمْ ظِفْرًا لَمَا جَاوَزْتُهُ كَفٰى اِزْرَاءً عَلٰى قَوْمٍ اَنْ تُخَالِفَ اَفْعَالَهُمْ

☆☆ حضرت ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں۔میں نے ایسے لوگوں کا زمانہ پایا ہے کہ اگر ان میں سے کوئی ایک شخص ایک ناخن جتنا بھی آگے نہ بڑھتا تو میں بھی آگے نہ بڑھتا۔کسی بھی قوم کی ذلت کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ تم ان کے افعال کی مخالفت کرنے لگو (یعنی اپنے بزرگوں کے معاملات کی مخالفت نہ کرو)۔

225- اَخْبَرَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ (اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ) قَالَ اُوْلُو الْعِلْمِ وَالْفِقْهِ وَطَاعَةُ الرَّسُوْلِ اتِّبَاعُ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ

☆☆ عطا بیان کرتے ہیں (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور تم میں سے جو لوگ اولوالامر ہیں ان کی اطاعت کرو''۔

عطاء ارشاد فرماتے ہیں اس سے مراد علم اور فقہ کے ماہرین ہیں اور رسول کی اطاعت سے مراد کتاب اللہ اور سنت کی پیروی کرنا ہے۔

226- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَدْهَمَ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ شُبْرُمَةَ عَنْ شَيْءٍ وَكَانَتْ عِنْدِي مَسْاَلَةٌ شَدِيْدَةٌ فَقُلْتُ رَحِمَكَ اللّٰهُ انْظُرْ فِيْهَا قَالَ اِذَا وَضَحَ لِيَ الطَّرِيْقُ وَوَجَدْتُ الْاَثَرَ لَمْ اَحْبَسْ

☆☆ حضرت ابراہیم بن ادھم رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں۔میں نے ابن شبرمہ سے ایک مسئلہ دریافت کیا جو میرے نزدیک نہایت اہم تھا۔میں نے کہا اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے آپ ذرا اس کا جائزہ لیں تو انہوں نے ارشاد فرمایا جب میرے لیے راستہ واضح ہو جائے گا اور میں اس بارے میں کوئی حدیث پالوں گا تو اسے اپنے پاس نہیں رکھوں گا۔

227- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ جَابِرٍ مِنْ اَهْلِ هَجَرَ قَالَ قَالَ

حدیث 223: ''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1990ء 357

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء 4522

حدیث 227: ''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان 403

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1990ء 7950

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء 6305

ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ وَعَلِّمُوْهُ النَّاسَ تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوْهُ النَّاسَ تَعَلَّمُوا الْقُرْاٰنَ وَعَلِّمُوْهُ النَّاسَ فَاِنِّیْ امْرُؤٌ مَّقْبُوْضٌ وَّالْعِلْمُ سَيُقْبَضُ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ حَتّٰى يَخْتَلِفَ اثْنَانِ فِیْ فَرِيْضَةٍ لَّا يَجِدَانِ اَحَدًا يَّفْصِلُ بَيْنَهُمَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا علم حاصل کرو اور لوگوں کو اس کی تعلیم دو۔ وراثت کا علم حاصل کرو اور لوگوں کو اس کی تعلیم دو۔ قرآن کا علم حاصل کرو اور لوگوں کو اس کی تعلیم دو۔ میں تو دنیا سے رخصت ہو جاؤں گا اور عنقریب علم کم ہو جائے گا اور فتنے ظاہر ہوں گے۔ یہاں تک کہ ایسے دو افراد جن کے درمیان کسی فرض کے بارے میں اختلاف ہو جائے تو انہیں کوئی ایسا شخص نہیں ملے گا جو ان کے درمیان فیصلہ کر سکے۔

228- اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اَبِیْ خَلِيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ مِخْرَاقٍ ذَكَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ وَّاَبَا مُوْسٰى اِلَى الْيَمَنِ قَالَ تَسَانَدَا وَتَطَاوَعَا وَيَسِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا فَقَدِمَا الْيَمَنَ فَخَطَبَ النَّاسَ مُعَاذٌ فَحَضَّهُمْ عَلَى الْاِسْلَامِ وَاَمَرَهُمْ بِالتَّفَقُّهِ وَالْقُرْاٰنِ وَقَالَ اِذَا فَعَلْتُمْ ذٰلِكَ فَاسْاَلُوْنِیْ اُخْبِرْكُمْ عَنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَمَكَثُوْا مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّمْكُثُوْا فَقَالُوْا لِمُعَاذٍ قَدْ كُنْتَ اَمَرْتَنَا اِذَا نَحْنُ تَفَقَّهْنَا وَقَرَاْنَا اَنْ نَّسْاَلَكَ فَتُخْبِرَنَا بِاَهْلِ الْجَنَّةِ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَقَالَ لَهُمْ مُعَاذٌ اِذَا ذُكِرَ الرَّجُلُ بِخَيْرٍ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِذَا ذُكِرَ بِشَرٍّ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا اور یہ ہدایت کی کہ ایک دوسرے کے ساتھ رہنا ایک دوسرے کی بات ماننا اور سہولت فراہم کرنا اور متنفر نہ کرنا یہ دونوں حضرات یمن تشریف لائے۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے انہیں اسلام کی ترغیب دی اور انہیں قرآن کا علم حاصل کرنے کی ہدایت کی اور ارشاد فرمایا جب تم یہ کر لو گے تو تم مجھ سے سوال کرنا میں تمہیں بتا دوں گا کہ جہنمی کون ہے اور جنتی کون ہے۔ یہ حضرات جب تک اللہ کی مرضی تھی وہاں مقیم رہے۔ لوگوں نے پھر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ آپ نے ہمیں یہ کہا تھا کہ جب ہم قرآن کا علم حاصل کر لیں گے اور اسے پڑھ لیں گے تو ہم آپ سے سوال کریں گے اور آپ ہمیں بتائیں گے کہ جنتی کون ہے اور جہنمی کون ہے تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا جب کسی شخص کا (مرنے کے بعد یا زندگی میں) اچھے الفاظ میں ذکر کیا جائے تو وہ جنتی ہوگا اور جب کسی شخص کا برے الفاظ میں ذکر کیا جائے تو وہ جہنمی ہوگا۔

229- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ اَبِیْ سَعِيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّ النَّاسِ اَكْرَمُ قَالَ اَتْقَاهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَنْ هٰذَا نَسْاَلُكَ قَالَ فَيُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ نَبِیُّ اللّٰهِ ابْنُ نَبِیِّ اللّٰهِ ابْنِ خَلِيْلِ اللّٰهِ قَالُوْا لَيْسَ عَنْ هٰذَا نَسْاَلُكَ قَالَ فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْاَلُوْنِیْ خِيَارُهُمْ فِی الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِی الْاِسْلَامِ اِذَا فَقِهُوْا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، عرض کی گئی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ معزز شخص کون ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔ لوگوں نے عرض کی ہم آپ سے اس بارے میں دریافت نہیں کر رہے ہیں۔ آپ نے

حدیث **228**: "معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، دارالحرمین، قاہرہ، مصر **1415**ھ

ارشاد فرمایا: حضرت یعقوب علیہ السلام کے صاحبزادے حضرت یوسف علیہ السلام سب سے زیادہ معزز ہیں چونکہ وہ اللہ کے نبی کے بیٹے ہیں جو اللہ کے خلیل کے صاحبزادے تھے۔ لوگوں نے عرض کی ہم اس بارے میں آپ سے دریافت نہیں کر رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھر تم عربوں کے معززین کے بارے میں دریافت کر رہے ہو؟ جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہتر شمار ہوتے تھے اسلام میں بھی وہی بہتر شمار ہوں گے جبکہ وہ اسلام کا علم حاصل کر لیں۔

230- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث **229**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **3175**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2378**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7487**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **648**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **11249**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **6471**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ **704**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **2476**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **1045**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/ **1991**ء **116**

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان' **1409**ھ/ **1989**ء **129**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1518**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **31919**

حدیث **230**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **71**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1037**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2645**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **220**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **16883**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **89**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **5839**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **5855**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ **1436**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **8756**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/ **1991**ء **4399**

يَقُولُ مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ

☆☆ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ اللہ تعالیٰ جس شخص کے بارے میں بھلائی کا ارادہ کر لے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کر دیتا ہے۔

231- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اللہ تعالیٰ جس شخص کے بارے میں بھلائی کا ارادہ کر لے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کر دیتا ہے۔

232- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيْزٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ

☆☆ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ اللہ تعالیٰ جس شخص کے بارے میں بھلائی کا ارادہ کرے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کر دیتا ہے۔

233- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الزَّهْرَانِيُّ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِىْ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ شَهِدَ خُطْبَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ يَوْمِ عَرَفَةَ فِىْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ وَاللّٰهِ لَا اَدْرِىْ لَعَلِّىْ لَا اَلْقَاكُمْ بَعْدَ يَوْمِىْ هٰذَا بِمَكَانِىْ هٰذَا فَرَحِمَ اللّٰهُ مَنْ سَمِعَ مَقَالَتِى الْيَوْمَ فَوَعَاهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ وَّلَا فِقْهَ لَهُ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اَمْوَالَكُمْ وَدِمَائَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةِ هٰذَا الْيَوْمِ فِىْ هٰذَا الشَّهْرِ فِىْ هٰذَا الْبَلَدِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْقُلُوْبَ لَا تُغِلُّ عَلٰى ثَلَاثٍ اِخْلَاصِ الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَمُنَاصَحَةِ اُوْلِى الْاَمْرِ وَعَلٰى لُزُوْمِ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِيْنَ فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيْطُ مِنْ وَّرَائِهِمْ

☆☆ محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ حجۃ الوداع کے موقع پر عرفہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو خطبہ دیا وہ اس میں شریک تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے لوگو! خدا کی قسم مجھے اس کا علم نہیں ہے۔ شاید آج کے بعد میں اس جگہ پر تم سے نہ مل سکوں تو اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جو آج میری بات سن کر اسے محفوظ کر لے کیونکہ بہت سے لوگ صاحب علم کہلاتے ہیں حالانکہ ان کے پاس علم نہیں ہوتا اور بعض لوگ اہل علم ہوتے ہیں لیکن دوسرے ان سے زیادہ اہل علم ہوتے ہیں۔ تم یہ بات جان لو تمہاری مال تمہارے خون تمہارے لیے اسی طرح قابل احترام ہیں جیسے آج کا یہ دن قابل احترام ہے اور یہ مہینہ قابل احترام ہے اور یہ شہر قابل احترام ہے۔

حدیث **233**: ''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **68**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **294**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **5296**

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/ عمان' **1405**ھ **1985**ء **300**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **1224**

یہ بات جان لو دل تین چیزوں کے بارے میں خیانت نہیں کرتا۔ ایک عمل کا اللہ تعالیٰ کے لیے خالص ہونا' دوسرا حاکم وقت کے لیے خیر خواہی اور مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنا کیونکہ ان کی دعا بعد والے لوگوں پر بھی محیط ہوتی ہے۔

234- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْفِ مِنْ مِنًى فَقَالَ نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِيْ فَوَعَاهَا ثُمَّ اَدَّاهَا اِلٰى مَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَا فِقْهَ لَهُ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَطَاعَةُ ذَوِي الْاَمْرِ وَلُزُوْمُ الْجَمَاعَةِ فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تَكُوْنُ مِنْ وَّرَائِهِمْ

☆☆ محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ میں خیف کے مقام پر کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے جو ہماری بات سن کر اسے محفوظ کر لے اور اسے پھر دوسرے اس شخص تک پہنچا دے جس نے اسے براہ راست نہ سنا ہو کیونکہ بعض علم والوں کو حقیقی علم نہیں ہوتا اور بعض اوقات ایک علم والا دوسرے ایسے شخص تک علم منتقل کرتا ہے جو زیادہ سمجھدار ہوتا ہے۔ تین باتوں میں مسلمان کا دل دھوکا نہیں دیتا ایک عمل کا اللہ تعالیٰ کے لیے خاص ہونا' دوسرا حاکم وقت کی پیروی اور تیسرا مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنا چونکہ ان کی دعا غیر موجود لوگوں کے لئے بھی ہوتی ہے۔

235- اَخْبَرَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ خَرَجَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مِنْ عِنْدِ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ بِنِصْفِ النَّهَارِ قَالَ فَقُلْتُ مَا خَرَجَ هٰذِهِ السَّاعَةَ مِنْ عِنْدِ مَرْوَانَ اِلَّا وَقَدْ سَاَلَهُ عَنْ شَيْءٍ فَاَتَيْتُهُ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ نَعَمْ سَاَلَنِيْ عَنْ حَدِيْثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَاً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَحَفِظَهُ فَاَدَّاهُ اِلٰى مَنْ هُوَ اَحْفَظُ مِنْهُ فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَيْسَ بِفَقِيْهٍ وَّرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ لَا يَعْتَقِدُ قَلْبُ مُسْلِمٍ عَلٰى ثَلَاثِ خِصَالٍ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ قُلْتُ مَا هُنَّ قَالَ اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَالنَّصِيْحَةُ لِوُلَاةِ الْاَمْرِ وَلُزُوْمُ الْجَمَاعَةِ فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيْطُ مِنْ وَّرَائِهِمْ وَمَنْ كَانَتِ الْاٰخِرَةُ نِيَّتَهُ جَعَلَ اللّٰهُ غِنَاهُ فِيْ قَلْبِهٖ وَجَمَعَ لَهُ شَمْلَهُ وَاَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ وَّمَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا نِيَّتَهُ فَرَّقَ اللّٰهُ عَلَيْهِ شَمْلَهُ وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَلَمْ يَاْتِهِ مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا مَا قُدِّرَ لَهُ قَالَ وَسَاَلْتُهُ عَنْ صَلٰوةِ الْوُسْطٰى قَالَ هِيَ الظُّهْرُ

حدیث 234: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3660**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2658**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **231**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **16784**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411** ھ/ **1990** ء **294**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404** ھ۔ **1984** ء **5296**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404** ھ/ **1983** ء **1541**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **88**

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1405** ھ/ **1984** ء **508**

☆☆ حضرت زید بن ثابت' مروان بن حکم رضی اللہ عنہ کے ہاں سے دوپہر کے وقت باہر نکلے۔ راوی کہتے ہیں میں نے دریافت کیا آپ اس وقت مروان کے ہاں سے کیوں آ رہے ہیں۔ ضرور اس نے آپ سے کوئی سوال کیا ہوگا۔ میں حضرت زید رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے دریافت کیا۔ انہوں نے جواب دیا: ہاں اس نے مجھ سے ایک حدیث کے بارے میں سوال کیا تھا جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے جو ہماری زبانی کوئی بات سن کر اسے یاد کر لے اور اسے اس شخص تک منتقل کر دے جو اس سے زیادہ بہتر طور پر اسے یاد رکھے کیونکہ بعض اوقات علم رکھنے والا شخص درحقیقت عالم نہیں ہوتا اور بعض اوقات علم رکھنے والا شخص کسی ایسے شخص تک بات منتقل کر دیتا ہے جو زیادہ بڑا عالم ہو۔

جس مسلمان کا دل تین باتوں پر یقین رکھے گا وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا۔ راوی بیان کرتے ہیں۔ میں نے دریافت کیا وہ کیا باتیں ہیں آپ نے ارشاد فرمایا عمل میں اخلاص' حکام کے لیے خیر خواہی اور مسلمانوں کی جماعت کو لازم کرنا چونکہ ان کی دعا غیر موجود لوگوں پر بھی محیط ہوتی ہے۔

جس شخص کی نیت آخرت ہوگی اللہ تعالیٰ اس شخص کے دل میں بے نیازی پیدا کر دے گا اور اس کے تمام معاملات سیدھے کر دے گا۔ دنیا اس کے پاس سر جھکائے ہوئے آئے گی لیکن جس شخص کی نیت دنیا کا حصول ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اس کے معاملات بکھیر دے گا اس کے فقر کو اس کے سامنے کر دے گا اور دنیا اسے اس کے نصیب کے مطابق ملے گی۔

راوی بیان کرتے ہیں میں نے ان سے نماز وسطیٰ کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: اس سے مراد ظہر کی نماز ہے۔

236- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ اَخْبَرَنَا اِسْرَآئِيلُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ عَنْ اَبِي الْعَجْلَانِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَآءِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَاً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعَى مِنْ سَامِعٍ ثَلَاثٌ لَا يَغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَالنَّصِيحَةُ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَّلُزُومُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ فَاِنَّ دُعَآئَهُمْ يُحِيطُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

☆☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے جو ہم سے کوئی بات سن کر اسے اسی طرح آگے پہنچا دے جیسے سنی ہے کیونکہ بعض اوقات جس شخص تک بات پہنچائی گئی ہے وہ براہ راست سننے والے کے مقابلے میں زیادہ بہتر طور پر اسے یاد رکھتا ہے۔ تین باتیں ایسی ہیں جن کے بارے میں مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا ایک عمل کا اللہ کیلئے خالص ہونا' دوسرا ہر مسلمان کے لیے خیر خواہی اور تیسرا مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنا کیونکہ ان کی دعا غیر موجود لوگوں پر بھی محیط ہوتی ہے۔

بَابُ اتِّقَاءِ الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّثَبُّتِ فِيهِ

باب 25: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حدیث نقل کرتے ہوئے احتیاط اور چھان بین کا بیان

237- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کرے' اسے جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

238- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کرے اسے جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

239- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ حَدَّثَ عَنِّيْ كَذِبًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ' حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص میرے حوالے سے کوئی جھوٹی بات بیان کرے اسے جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

240- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَعْلٰى بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

☆☆ عمر بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص جان

حدیث 237: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 107

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 3651

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2257

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 30

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 13356

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء 31

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 379

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء 5913

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 20782

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء 73

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء 204

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 362

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/1991ء 264

بوجھ کر میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کرے اسے جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

241- اَخْبَرَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰی حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَتَّابٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ لَوْلَا اَنِّیْ اَخْشٰی اَنْ اُخْطِئَ لَحَدَّثْتُكُمْ بِاَشْيَاءَ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَاكَ اَنِّیْ سَمِعْتُهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں اگر مجھے یہ خوف نہ ہو کہ میں غلطی کر جاؤں گا تو میں تمہیں بہت سی ایسی احادیث سناتا جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہیں یا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمائی ہیں لیکن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کرے اسے جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

242- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَعَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِیْ سُلَيْمَانَ وَعَنِ التَّيْمِیِّ وَعَنْ عَتَّابٍ مَوْلٰی ابْنِ هُرْمُزَ سَمِعُوْا اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بیان نقل کرتے ہیں جو شخص میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کرے اسے جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

243- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلَی الْمِنْبَرِ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَدِيْثِ عَنِّیْ فَمَنْ قَالَ عَلَیَّ فَلَا يَقُلْ اِلَّا حَقًّا اَوْ اِلَّا صِدْقًا وَمَنْ قَالَ عَلَیَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

☆☆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو برسرِ منبر یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اے لوگو! میرے حوالے سے بکثرت احادیث بیان کرنے سے بچنا' جو بھی شخص میرے حوالے سے کوئی بات کرے وہ سچی بات کرے اور جو شخص میرے حوالے سے کوئی ایسی بات کہے گا جو میں نے نہ کہی ہو تو اسے جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لئے تیار رہنا چاہیے۔

244- اَخْبَرَنَا هَارُوْنُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کرے اسے جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

بَابُ فِیْ ذَهَابِ الْعِلْمِ

باب 26: علم کا رخصت ہو جانا

245- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ وَلٰكِنْ قَبْضُ الْعِلْمِ قَبْضُ الْعُلَمَاءِ فَاِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِمًا

اتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوا فَافْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَاَضَلُّوا

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بیشک اللہ تعالیٰ علم کو قبض کر لے گا۔ اسے لوگوں سے الگ کر دے گا لیکن علم کا قبض کرنا علماء کے قبض کرنے کی شکل میں ہوگا یہاں تک کہ وہ کسی عالم کو (دنیا میں) باقی نہیں رہنے دے گا تو لوگ جہلاء کو پیشوا بنا لیں گے۔ ان جہلاء سے سوال کیے جائیں گے۔ وہ لوگ علم نہ ہونے کے باوجود فتویٰ دیں گے خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

246- اَخْبَرَنَا مُوسٰى بْنُ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ الْقَاسِمِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ خُذُوا الْعِلْمَ قَبْلَ اَنْ يَّذْهَبَ قَالُوْا وَكَيْفَ يَذْهَبُ الْعِلْمُ يَا نَبِىَّ اللّٰهِ وَفِينَا كِتَابُ اللّٰهِ قَالَ فَغَضِبَ ثُمَّ قَالَ ثَكِلَتْكُمْ اُمَّهَاتُكُمْ اَوَلَمْ تَكُنِ التَّوْرَاةُ وَالْاِنْجِيلُ فِىْ بَنِىْ اِسْرَآئِيلَ فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمْ شَيْئًا اِنَّ ذَهَابَ الْعِلْمِ اَنْ يَّذْهَبَ حَمَلَتُهُ اِنَّ ذَهَابَ الْعِلْمِ اَنْ يَّذْهَبَ حَمَلَتُهُ

☆☆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ علم کے رخصت ہو جانے سے پہلے اسے حاصل کر لو۔ لوگوں نے دریافت کیا اے اللہ کے نبی! علم کیسے رخصت ہوگا جبکہ ہمارے درمیان اللہ کی کتاب موجود ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری مائیں تمہیں روئیں۔ کیا تورات اور انجیل بنی اسرائیل میں موجود نہیں تھیں۔ یہ دونوں ان کے کیا کام آ سکی تھیں۔ علم کا رخصت ہونا یہ ہے کہ علم کے ماہرین رخصت ہو جائیں۔

247- حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا هِلَالٌ هُوَ ابْنُ خَبَّابٍ قَالَ سَاَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قُلْتُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَا عَلَامَةُ هَلَاكِ النَّاسِ قَالَ اِذَا هَلَكَ عُلَمَاؤُهُمْ

☆☆ ہلال بن خباب بیان کرتے ہیں۔ میں نے سعید بن جبیر سے دریافت کیا۔ اے ابوعبداللہ! لوگوں کے ہلاک ہونے کی نشانی کیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا: جب ان کے علماء ہلاک ہو جائیں۔

248- اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ سَعْدٍ الْجُعْفِىُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حدیث **245**: ''صحیح بخاری''، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **100**

''صحیح مسلم''، امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2673**

''جامع ترمذی''، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2652**

''سنن ابن ماجہ''، امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **52**

''مسند احمد''، امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **6511**

''صحیح ابن حبان''، امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **4571**

''معجم صغیر''، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/ عمان' **1405**ھ **1985**ء **459**

''معجم اوسط''، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ **55**

''مسند طیالسی''، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **2292**

حدیث **246**: ''معجم کبیر''، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **7906**

رُبَيْعَةَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا بَقِيَ الْاَوَّلُ حَتّٰى يَتَعَلَّمَ اَوْ يُعَلِّمَ الْاٰخِرَ فَاِنْ هَلَكَ الْاَوَّلُ قَبْلَ اَنْ يُعَلِّمَ اَوْ يَتَعَلَّمَ الْاٰخِرُ هَلَكَ النَّاسُ

☆☆ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں لوگ اس وقت تک بھلائی پر گامزن رہیں گے جب تک پہلے لوگوں سے علم حاصل کیا جاتا رہے گا یا دوسرے لوگ ان سے علم حاصل کرتے رہیں گے۔ جب پہلے لوگوں سے علم کے حصول سے پہلے ہی پہلے لوگ فوت ہو جائیں تو لوگ ہلاکت کا شکار ہو جائیں گے۔

249- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا اَبُوْ كُدَيْنَةَ عَنْ قَابُوسَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا ذَهَابُ الْعِلْمِ قُلْنَا لَا قَالَ ذَهَابُ الْعُلَمَاءِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کیا تم لوگ یہ جانتے ہو کہ علم کے رخصت ہونے سے مراد کیا ہے۔لوگوں نے جواب دیا:نہیں۔انہوں نے ارشاد فرمایا علماء کا رخصت ہو جانا۔

250- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَسْعَدَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ حُذَيْفَةُ اَتَدْرِيْ كَيْفَ يُنْقَصُ الْعِلْمُ قَالَ قُلْتُ كَمَا يُنْقَصُ الثَّوْبُ وَكَمَا يَقْسُو الدِّرْهَمُ قَالَ لَا وَاِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْهُ قَبْضُ الْعِلْمِ قَبْضُ الْعُلَمَاءِ

☆☆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کیا تم جانتے ہو علم کیسے کم ہوتا ہے۔راوی بیان کرتے ہیں۔میں نے کہا جیسے کپڑے کا رنگ کم ہو جاتا ہے یا جیسے درہم کھوٹا ہو جاتا ہے۔انہوں نے جواب دیا:نہیں۔ایسا بھی ہوتا ہے لیکن علم کا رخصت ہو جانا علماء کا رخصت ہو جانا ہے۔

251- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ اَبِي الْاَسْوَدِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ مَا لِيْ اَرٰى عُلَمَائَكُمْ يَذْهَبُوْنَ وَجُهَّالَكُمْ لَا يَتَعَلَّمُوْنَ فَتَعَلَّمُوْا قَبْلَ اَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ فَاِنَّ رَفْعَ الْعِلْمِ ذَهَابُ الْعُلَمَاءِ

☆☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہارے علماء رخصت ہوتے جا رہے ہیں اور تمہارے جہلاء علم حاصل نہیں کر رہے۔تم علم حاصل کر لو اس سے پہلے کہ علم اٹھا لیا جائے کیونکہ علماء کا رخصت ہونا ہی علم کا اٹھا لیا جانا ہے۔

252- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَسَدٍ اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ بُرْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ النَّاسُ عَالِمٌ وَمُتَعَلِّمٌ وَلَا خَيْرَ فِيْمَا بَعْدَ ذٰلِكَ

☆☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں۔آدمی یا عالم ہوتا ہے یا طالب علم ہوتا ہے اس کے بعد کسی صورت میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

253- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَسَدٍ اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ مُعَلِّمُ الْخَيْرِ وَالْمُتَعَلِّمُ فِي الْاَجْرِ سَوَاءٌ وَلَيْسَ لِسَائِرِ النَّاسِ بَعْدُ خَيْرٌ

☆☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔بھلائی کی تعلیم دینے والا اور بھلائی کا علم حاصل کرنے والا اجر میں برابر ہیں۔ان کے علاوہ لوگوں میں کوئی خیر نہیں ہے۔

254- اَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اغْدُ

عَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا اَوْ مُسْتَمِعًا وَّلَا تَكُنِ الرَّابِعَ فَتَهْلِكَ

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں یا عالم بنو یا طالب علم بنو یا بات کو غور سے سننے والے بنو۔ چوتھے شخص نہ بننا ورنہ تم ہلاکت کا شکار ہو جاؤ گے۔

255- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُبَيِّعَةَ قَالَ قَالَ سَلْمَانُ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَّا بَقِيَ الْاَوَّلُ حَتّٰى يَتَعَلَّمَ الْاٰخِرُ فَاِذَا هَلَكَ الْاَوَّلُ قَبْلَ اَنْ يَتَعَلَّمَ الْاٰخِرُ هَلَكَ النَّاسُ

☆☆ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں لوگ اس وقت تک بھلائی پر باقی رہیں گے۔ جب تک بعد والے لوگ پہلے لوگوں سے علم حاصل کرتے رہیں گے۔ جب بعد والوں کے علم حاصل کرنے سے پہلے ہی پہلے والے لوگ فوت ہو جائیں تو لوگ ہلاکت کا شکار ہو جائیں گے۔

256- اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُّحَمَّدٍ عَنِ الْاَحْنَفِ قَالَ قَالَ عُمَرُ تَفَقَّهُوا قَبْلَ اَنْ تُسَوَّدُوْا

☆☆ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: قائد بننے سے پہلے علم حاصل کرو۔

257- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِيْ صَفْوَانُ بْنُ رُسْتُمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ قَالَ تَطَاوَلَ النَّاسُ فِي الْبِنَاءِ فِيْ زَمَنِ عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ يَا مَعْشَرَ الْعُرَيْبِ الْاَرْضَ الْاَرْضَ اِنَّهُ لَا اِسْلَامَ اِلَّا بِجَمَاعَةٍ وَّلَا جَمَاعَةَ اِلَّا بِاِمَارَةٍ وَّلَا اِمَارَةَ اِلَّا بِطَاعَةٍ فَمَنْ سَوَّدَهُ قَوْمُهُ عَلَى الْفِقْهِ كَانَ حَيَاةً لَّهُ وَلَهُمْ وَمَنْ سَوَّدَهُ قَوْمُهُ عَلٰى غَيْرِ فِقْهٍ كَانَ هَلَاكًا لَّهُ وَلَهُمْ

☆☆ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں لوگوں نے تعمیرات میں ایک دوسرے سے بلند تعمیرات کرنا شروع کر دیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اے عرب کے رہنے والو! زمین کے ساتھ رہو کیونکہ جماعت کے بغیر اسلام کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور امارت کے بغیر جماعت کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور اطاعت کے بغیر امارت کی کوئی حیثیت نہیں ہے جس شخص کو اس کی قوم اس کی سمجھ بوجھ کی وجہ سے اپنا قائد مقرر کرے وہ شخص اپنے لیے اور قوم کے لیے خیر کی زندگی ہو گا اور جس شخص کے جاہل ہونے کے باوجود اس کی قوم اسے اپنا قائد بنالے۔ وہ شخص خود بھی ہلاک ہو گا اور لوگوں کے لیے بھی ہلاکت کا باعث بنے گا۔

بَابُ الْعَمَلِ بِالْعِلْمِ وَحُسْنِ النِّيَّةِ فِيْهِ

باب **27**: علم کے مطابق عمل کرنا اور اس بارے میں نیت درست رکھنا

258- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ الْمُهَاصِرَ بْنَ حَبِيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنِّيْ لَسْتُ كُلَّ كَلَامِ الْحَكِيْمِ اَتَقَبَّلُ وَلٰكِنِّيْ اَتَقَبَّلُ هَمَّهُ وَهَوَاهُ فَاِنْ كَانَ هَمُّهُ وَهَوَاهُ فِيْ طَاعَتِيْ جَعَلْتُ صَمْتَهُ حَمْدًا لِّيْ وَوَقَارًا وَّاِنْ لَّمْ يَتَكَلَّمْ

☆☆ مہاصر بن حبیب روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میں ہر سمجھدار آدمی کی بات قبول نہیں کرتا بلکہ میں اس کی خواہش اور ارادے کو قبول کرتا ہوں۔ اگر اس کی خواہش اور اس کا ارادہ میری فرمانبرداری ہو تو میں اس

کی خاموشی کو بھی اپنی حمد اور وقار قرار دیتا ہوں اگر چہ وہ کوئی بات نہ بھی کرے۔

259- اَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ اَبِى الزَّاهِرِيَّةِ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ اَبُثُّ الْعِلْمَ فِىْ اٰخِرِ الزَّمَانِ حَتّٰى يَعْلَمَهُ الرَّجُلُ وَالْمَرْاَةُ وَالْعَبْدُ وَالْحُرُّ وَالصَّغِيْرُ وَالْكَبِيْرُ فَاِذَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ بِهِمْ اَخَذْتُهُمْ بِحَقِّى عَلَيْهِمْ

☆☆ ابوزاہر یہ حدیث کے طور پر یہ بات نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ یہ ارشاد فرماتا ہے۔ آخری زمانے میں' میں علم کو پھیلا دوں گا۔ یہاں تک کہ ہر مرد عورت' غلام' آزاد شخص' بچہ' بڑا علم حاصل کرلیں گے۔ جب میں ان کے ساتھ ایسا کروں گا تو اس بارے میں میرا جو حق ہے اس پر ان کی گرفت کروں گا۔

260- اَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ مَنْ طَلَبَ شَيْئًا مِّنْ هٰذَا الْعِلْمِ فَاَرَادَ بِهِ مَا عِنْدَ اللّٰهِ يُدْرِكْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ وَمَنْ اَرَادَ بِهِ الدُّنْيَا فَذَاكَ وَاللّٰهِ حَظُّهُ مِنْهُ

☆☆ حضرت حسن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جو شخص علم کی طلب میں اللہ تعالیٰ کے پاس موجود اجر و ثواب کی نیت کرے گا۔ اگر اللہ نے چاہا تو اسے پالے گا اور جو شخص اس کے ذریعے دنیا حاصل کرنا چاہے گا تو وہ اللہ کی قسم! اسے اپنے حصے کے مطابق ہی ملے گی۔

261- اَخْبَرَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عِيْسٰى قَالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ لَا تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ لِثَلَاثٍ لِتُمَارُوْا بِهِ السُّفَهَاءَ وَتُجَادِلُوْا بِهِ الْعُلَمَاءَ وَلِتَصْرِفُوْا بِهِ وُجُوْهَ النَّاسِ اِلَيْكُمْ وَابْتَغُوْا بِقَوْلِكُمْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنَّهُ يَدُوْمُ وَيَبْقٰى وَيَنْفَدُ مَا سِوَاهُ

☆☆ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں۔ تین مقاصد کے لیے علم حاصل نہ کرو' یہ کہ اس کے ذریعے تم بیوقوفوں کے ساتھ بحث کرو یا اس کے ذریعے علماء کے ساتھ بحث کرو یا اس کے ذریعے لوگوں کی توجہ حاصل کرو بلکہ تم اپنی بات کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے ہاں موجود اجر و ثواب حاصل کرو کیونکہ وہ ہمیشہ رہے گا اور باقی رہے گا اور اس کے علاوہ ہر چیز فنا ہو جائے گی۔

262- وَبِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ كُوْنُوْا يَنَابِيْعَ الْعِلْمِ مَصَابِيْحَ الْهُدٰى اَحْلَاسَ الْبُيُوْتِ سُرُجَ اللَّيْلِ جُدُدَ الْقُلُوْبِ خُلْقَانَ الثِّيَابِ تُعْرَفُوْنَ فِىْ اَهْلِ السَّمَآءِ وَتَخْفَوْنَ عَلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ

☆☆ اسی سند کے ہمراہ یہ بات بھی منقول ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں۔ تم علم کے چشمے بن جاؤ۔ ہدایت کے چراغ بن جاؤ گھروں کے محافظ بن جاؤ۔ رات کے وقت چراغ بن جاؤ' نئے دلوں کے مالک بن جاؤ (یوں ہو جاؤ کہ) تمہارے کپڑے پرانے ہوں تو تمہیں آسمان میں پہچانا جائے گا اور زمین والوں کے نزدیک تمہاری حیثیت کچھ بھی نہیں ہوگی۔

263- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ حَزْمٍ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَطْلُبُ هٰذَا الْعِلْمَ اَحَدٌ لَّا يُرِيْدُ بِهِ اِلَّا الدُّنْيَا اِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حدیث **263**: ''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **288**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **6373**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **121**

☆☆ حضرت عبداللہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے جو شخص دنیاوی مقصد کے حصول کے لیے اس علم کو حاصل کرے گا۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کی خوشبو کو حرام کر دے گا۔

264- اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلشَّعْبِيِّ اَفْتِنِى يُّهَا الْعَالِمُ فَقَالَ الْعَالِمُ مَنْ يَّخَافُ اللّٰهَ

☆☆ مالک بن مغول بیان کرتے ہیں۔ایک شخص نے امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے کہا اے عالم آپ مجھے فتویٰ دیں۔امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ نے واب دیا: عالم وہ شخص ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہو۔

265- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ اَوْفٰى بْنِ دَلْهَمٍ اَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ عْرَفُوا بِهٖ وَاعْمَلُوْا بِهٖ تَكُوْنُوْا مِنْ اَهْلِهٖ فَاِنَّهُ سَيَاْتِىْ بَعْدَ هٰذَا زَمَانٌ لَّا يَعْرِفُ فِيْهِ تِسْعَةُ عُشَرَائِهِمُ الْمَعْرُوْفَ وَلَا نْجُوْ مِنْهُ اِلَّا كُلُّ نُوَمَةٍ فَاُولٰٓئِكَ اَئِمَّةُ الْهُدٰى وَمَصَابِيْحُ الْعِلْمِ لَيْسُوْا بِالْمَسَايِيْحِ وَلَا الْمَذَايِيْعِ الْبُذُرِ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ مَةٍ غَافِلٌ عَنِ الشَّرِّ الْمَذَايِيْعُ الْبُذُرِ كَثِيْرُ الْكَلَامِ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔علم حاصل کرو اس کے ذریعے تمہاری پہچان ہوگی۔تم اس پر عمل کرو تم اس کے اہل میں اہل ہو جاؤ گے کیونکہ عنقریب ایسا زمانہ آئے گا جب دس آدمیوں میں سے نو آدمی نیکی کے بارے میں علم نہیں رکھیں گے اور ان میں سے کوئی بھی برائی سے نہیں بچے گا۔ ماسوائے اس کے جو اس سے بے خبر ہو اس وقت یہی لوگ ہدایت کے پیشوا ہوں گے اور علم کے چراغ ں گے جو فساد پھیلانے والے' چغل خوری کرنے والے اور فضول باتیں کرنیوالے نہیں ہوں گے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: اس روایت میں استعمال ہونے والا لفظ''نومۃ'' سے مراد وہ شخص ہے جو برائی سے غافل ۔''مذاییع'' سے مراد بکثرت گفتگو کرنے والا ہے۔''البذر'' سے مراد چغلی کرنے والا ہے۔

266- اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ قَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ مَلُوْا مَا شِئْتُمْ بَعْدَ اَنْ تَعْلَمُوْا فَلَنْ يَّاْجُرَكُمُ اللّٰهُ بِالْعِلْمِ حَتّٰى تَعْمَلُوْا

☆☆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں۔جب تم علم حاصل کر لو تو تم جتنا چاہو عمل کرو۔اللہ تعالیٰ علم کا اجر اس وقت تمہیں نہیں دے گا جب تک تم اس پر عمل نہ کرو۔

267- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَالِدِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مَزْيَدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيْدَ بْنِ ابِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدٍ اَنَّهُ اَتَى ابْنَ مُنَبِّهٍ فَسَاَلَهُ عَنِ الْحَسَنِ وَقَالَ لَهُ كَيْفَ عَقْلُهُ فَاَخْبَرَهُ ثُمَّ قَالَ اِنَّا لَنَتَحَدَّثُ اَوْ نَجِدُ الْكُتُبِ اَنَّهُ مَا اٰتَى اللّٰهُ عَبْدًا عِلْمًا فَعَمِلَ بِهٖ عَلٰى سَبِيْلِ الْهُدٰى فَيَسْلُبُهُ عَقْلَهُ حَتّٰى يَقْبِضَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ

☆☆ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ وہ ابن منبہ کے پاس آئے اور ان سے حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں یافت کیا کہ اس کی عقل کیسی ہے۔ابن منبہ نے انہیں بتایا۔پھر وہ بولے ہم آپس میں یہ بات کرتے ہیں اور ہم نے یہ بات اپنی تابوں میں بھی پڑھی ہے کہ جس بندے کو اللہ تعالیٰ علم عطاء کر دے اور وہ اس پر عمل کرے اور ہدایت پر گامزن رہے تو ایسا نہیں ہو سکتا کہ للہ تعالیٰ اس کے مرنے سے پہلے اس کی عقل کو چھین لے۔

268- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبَانَ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ بْنِ قَيْسٍ حَدَّثَنِىْ يُوْنُسُ ...

اَبُو كَبْشَةَ السَّلُولِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ اِنَّ مِنْ اَشَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَالِمًا لَا يَنْتَفِعُ بِعِلْمِهِ

☆☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن قدرومنزلت کے اعتبار سے سب سے بدتر وہ عالم ہوگا جس کے علم سے نفع حاصل نہ کیا جائے۔

269- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا اَبُو قُدَامَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ قَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ مَنْ يَزْدَدْ عِلْمًا يَزْدَدْ وَجَعًا

☆☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں جس شخص کے علم میں اضافہ ہوگا اس کی تکلیف میں بھی اضافہ ہوگا۔

270- وَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ مَا اَخَافُ عَلٰى نَفْسِيْ اَنْ يُقَالَ لِيْ مَا عَلِمْتَ وَلٰكِنْ اَخَافُ اَنْ يُقَالَ لِيْ مَاذَا عَمِلْتَ

☆☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ مجھے اپنے بارے میں یہ خوف نہیں ہے کہ مجھ سے یہ کہا جائے کہ تم نے کیا علم حاصل کیا ہے بلکہ مجھے اپنے بارے میں یہ خوف ہے کہ مجھ سے یہ پوچھا جائے گا کہ تم نے کیا عمل کیا ہے۔

271- اَخْبَرَنَا هَارُوْنُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يَذْكُرُ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَدَارُسُ الْعِلْمِ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ خَيْرٌ مِنْ اِحْيَائِهَا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے رات میں ایک گھڑی علم کی درس وتدریس رات بھر عبادت کرنے سے بہتر ہے۔

272- وَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ اِنِّيْ لَاُجَزِّئُ اللَّيْلَ ثَلَاثَةَ اَجْزَاءٍ فَثُلُثٌ اَنَامُ وَثُلُثٌ اَقُوْمُ وَثُلُثٌ اَتَذَكَّرُ اَحَادِيثَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں۔ میں نے اپنی رات کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ ایک تہائی حصے میں سوتا ہوں۔ ایک تہائی حصے میں نوافل ادا کرتا ہوں اور ایک تہائی حصے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث یاد کرتا ہوں۔

273- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ مَنِ ابْتَغٰى شَيْئًا مِنَ الْعِلْمِ يَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللّٰهِ اٰتَاهُ اللّٰهُ مِنْهُ مَا يَكْفِيهِ

☆☆ حضرت ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں جو شخص علم کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا چاہے گا اللہ تعالیٰ اسے اتنا کچھ عطا کردے گا جو اس کے لیے کافی ہوگا۔

بَابُ مَنْ هَابَ الْفُتْيَا مَخَافَةَ السَّقَطِ

باب 28: جو شخص غلطی میں مبتلا ہونے کے خوف سے فتویٰ دینے سے بچے

274- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ سَاَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ حَدِيثٍ فَحَدَّثَنِيهِ فَقُلْتُ اِنَّهُ يُرْفَعُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا عَلٰى مَنْ دُوْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَبُّ اِلَيْنَا فَاِنْ كَانَ فِيهِ زِيَادَةٌ اَوْ نُقْصَانٌ كَانَ عَلٰى مَنْ دُوْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ عاصم بیان کرتے ہیں۔ میں نے امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے ایک حدیث کے بارے میں سوال کیا جوانہوں نے مجھے سنائی تھی۔ میں نے ان سے دریافت کیا۔ کیا یہ حدیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب ہے۔ انہوں نے جواب دیا نہیں اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بجائے بعد والے کسی راوی کی طرف منسوب کرنا ہمارے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے کیونکہ اگر اس میں کوئی کمی یا اضافہ ہوگا تو وہ بعد والے راوی کے حوالے سے ہوگا۔

275- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَبِىْ هَاشِمٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ فَقِيْلَ لَهُ اَمَا تَحْفَظُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا غَيْرَ هٰذَا قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ اَقُوْلُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ عَلْقَمَةُ اَحَبُّ اِلَىَّ

☆☆ حضرت ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا ہے۔ ابراہیم سے سوال کیا گیا۔ کیا آپ کو اس حدیث کے علاوہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی اور حدیث بھی یاد ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں لیکن میرے نزدیک یہ کہنا زیادہ پسندیدہ ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے یا علقمہ نے یہ بات بیان کی ہے۔

276- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ اَبُو الدَّرْدَاءِ اِذَا حَدَّثَ بِحَدِيْثٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذَا اَوْ نَحْوَهُ اَوْ شِبْهَهُ اَوْ شَكْلَهُ

☆☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے تھے تو ساتھ میں یہ بھی کہتے تھے کہ اس کی مانند اس کے مشابہ یا اس طرح سے آپ نے ارشاد فرمایا ہے:

277- اَخْبَرَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ كَانَ اَبُو الدَّرْدَاءِ اِذَا حَدَّثَ حَدِيْثًا قَالَ اللّٰهُمَّ اِلَّا هٰكَذَا اَوْ كَشَكْلِهِ

☆☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ جب وہ کوئی حدیث بیان کرتے تھے تو ساتھ یہ بھی کہتے تھے اے اللہ یہ شاید اسی طرح ہے یا اس کی مانند ہے۔

278- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُسْلِمٍ اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ كُنْتُ لَا تَفُوْتُنِىْ عَشِيَّةُ خَمِيْسٍ اِلَّا اٰتِىْ فِيْهَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ فَمَا سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ لِشَىْءٍ قَطُّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ حَتّٰى كَانَتْ ذَاتَ عَشِيَّةٍ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ وَانْتَفَخَتْ اَوْدَاجُهُ فَاَنَا رَاَيْتُهُ مَحْلُوْلَةً اَزْرَارُهُ وَقَالَ اَوْ مِثْلَهُ اَوْ نَحْوَهُ اَوْ شَبِيْهٌ بِهِ

☆☆ عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں ہر جمعرات کی شام میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں باقاعدگی کے ساتھ

حدیث **278**: "سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان — **23**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر — **4321**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ/ **1990**ء — **378**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل **1404**ھ/ **1983**ء — **8617**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) **1409**ھ — **26222**

حاضر ہوا کرتا تھا۔ میں نے انہیں کبھی بھی یہ کہتے ہوئے نہیں سنا کہ نبی اکرم ﷺ نے یوں ارشاد فرمایا ہے۔ ایک مرتبہ شام کے وقت انہوں نے یہ کہہ دیا کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے۔ عمرو بیان کرتے ہیں یہ کہہ کر ان کے آنسو جاری ہو گئے اور ان کی رگیں پھول گئیں۔ میں نے دیکھا کہ ان کا تکمہ کھل گیا ہے۔ پھر وہ بولے اس کی مانند یا اس طرح یا اس جیسا ارشاد فرمایا ہے۔

279- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا اَشْعَثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَابْنِ سِيْرِيْنَ اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ كَانَ اِذَا حَدَّثَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاَيَّامِ تَرَبَّدَ وَجْهُهُ وَقَالَ هٰكَذَا اَوْ نَحْوَهُ هٰكَذَا اَوْ نَحْوَهُ

☆☆ امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ اور ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے تھے تو ان کا چہرہ متغیر ہو جاتا تھا اور وہ یہ کہا کرتے تھے کہ آپ ﷺ نے اس طرح ارشاد فرمایا یا اس کی مانند ارشاد فرمایا۔

280- اَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا تَوْبَةُ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ قَالَ لِيَ الشَّعْبِيُّ اَرَاَيْتَ فُلَانًا الَّذِي يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَعَدْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ سَنَتَيْنِ اَوْ سَنَةً وَّنِصْفًا فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا اِلَّا هٰذَا الْحَدِيْثَ

☆☆ توبہ عنبری ارشاد فرماتے ہیں۔ امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ نے مجھ سے کہا کیا تم نے غور کیا وہ فلاں شخص یہ کہہ دیتا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے، میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں دو برس یا شاید ڈیڑھ برس تک رہا ہوں لیکن میں نے انہیں کبھی نہیں سنا کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کی ہو۔ ماسوائے ان چند احادیث کہ (جو میں تمہارے سامنے بیان کر چکا ہوں)۔

281- اَخْبَرَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ جَالَسْتُ ابْنَ عُمَرَ سَنَةً فَلَمْ اَسْمَعْهُ يَذْكُرُ حَدِيْثًا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ عبداللہ بن ابوسفر بیان کرتے ہیں شعبی ارشاد فرماتے ہیں میں ایک سال تک حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں رہا ہوں۔ میں نے انہیں کبھی بھی نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنا۔

282- اَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ عَنْ اَبِي حَصِيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ ثَابِتِ بْنِ قُطْبَةَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُحَدِّثُنَا فِي الشَّهْرِ بِالْحَدِيْثَيْنِ اَوِ الثَّلَاثَةِ

☆☆ حضرت ثابت بن قطبہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مہینے بھر میں ہمارے سامنے دو یا شاید تین حدیثیں بیان کیا کرتے تھے۔

283- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ مَرَّ بِنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَقُلْنَا حَدِّثْنَا بِبَعْضِ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَاَتَحَلَّلُ

☆☆ عبدالملک بن عبید بیان کرتے ہیں۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سے گزرے تو ہم نے درخواست کی آپ ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہو۔ انہوں نے جواب دیا: کیا میں اپنے لیے (جہنم کو) حلال کر لوں۔

284- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ اَنَسٌ قَلِيلَ الْحَدِيثِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اِذَا حَدَّثَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَوْ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے بہت کم احادیث نقل کرتے تھے اور جب بھی نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے کوئی حدیث نقل کرتے تھے تو ساتھ یہ ضرور کہتے تھے یا اسی کی مانند نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

285- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ اَنَسٌ اِذَا حَدَّثَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا قَالَ اَوْ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ جب نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے تھے تو ساتھ میں یہ بھی کہہ دیتے تھے کہ یا اس کی مانند نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

286- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ سَعْدٍ اِلَى مَكَّةَ فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ حَدِيثًا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى رَجَعْنَا اِلَى الْمَدِينَةِ

☆☆ سائب بن یزید بیان کرتے ہیں میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مکہ گیا۔ میں نے انہیں نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنا یہاں تک کہ ہم لوگ مدینہ منورہ واپس آ گئے۔

287- اَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا بَيَانٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ عُمَرَ شَيَّعَ الْاَنْصَارَ حِيْنَ خَرَجُوْا مِنَ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ اَتَدْرُوْنَ لِمَ شَيَّعْتُكُمْ قُلْنَا لِحَقِّ الْاَنْصَارِ قَالَ اِنَّكُمْ تَاْتُوْنَ قَوْمًا تَهْتَزُّ اَلْسِنَتُهُمْ بِالْقُرْاٰنِ اهْتِزَازَ النَّخْلِ فَلَا تَصُدُّوْهُمْ بِالْحَدِيْثِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا شَرِيْكُكُمْ قَالَ فَمَا حَدَّثْتُ بِشَيْءٍ وَّقَدْ سَمِعْتُ كَمَا سَمِعَ اَصْحَابِي

☆☆ قرظہ بن کعب بیان کرتے ہیں جب بعض انصار مدینہ سے نکل کر جانے لگے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ چلتے ہوئے (شہر سے باہر تک) آئے اور بولے کیا تم جانتے ہو میں تمہارے ساتھ کیوں آیا ہوں۔ ہم نے جواب دیا: انصار کے حق کی وجہ سے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا تم ایسے لوگوں کے پاس جا رہے ہو جو اتنی تیزی کے ساتھ قرآن پڑھتے ہیں جیسے کھجور کا درخت ہلتا ہے لہٰذا تم انہیں نبی اکرم ﷺ کی کسی حدیث کے حوالے سے قرآن سے روکنے کی کوشش نہ کرنا' میں تمہارے ساتھ ہوں۔

راوی بیان کرتے ہیں اس کے بعد میں نے کوئی ایسی حدیث بیان نہیں کی حالانکہ میں نے بھی اسی طرح احادیث سنی ہوئی ہیں جیسے میرے ساتھیوں نے سنی ہوئی ہیں۔

288- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ بَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَهْطًا مِّنَ الْاَنْصَارِ اِلَى الْكُوْفَةِ فَبَعَثَنِيْ مَعَهُمْ فَجَعَلَ يَمْشِيْ مَعَنَا حَتّٰى اَتٰى صِرَارَ وَصِرَارُ مَاءٌ فِيْ طَرِيْقِ الْمَدِيْنَةِ فَجَعَلَ يَنْفُضُ التُّرَابَ عَنْ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّكُمْ تَاْتُوْنَ الْكُوْفَةَ فَتَاْتُوْنَ قَوْمًا لَهُمْ اَزِيْزٌ بِالْقُرْاٰنِ فَيَاْتُوْنَكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ قَدِمَ اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ قَدِمَ اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ فَيَاْتُوْنَكُمْ فَيَسْاَلُوْنَكُمْ عَنِ الْحَدِيْثِ فَاعْلَمُوْا اَنَّ اَسْبَغَ الْوُضُوْءِ

ثَلَاثٌ وَثِنْتَانِ تُجْزِيَانِ ثُمَّ قَالَ إِنَّكُمْ تَأْتُونَ الْكُوفَةَ فَتَأْتُونَ قَوْمًا لَهُمْ أَزِيزٌ بِالْقُرْآنِ فَيَقُولُونَ قَدِمَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ قَدِمَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ فَيَأْتُونَكُمْ فَيَسْأَلُونَكُمْ عَنِ الْحَدِيثِ فَاقِلُّوا الرِّوَايَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا شَرِيكُكُمْ فِيهِ قَالَ قَرَظَةُ وَإِنْ كُنْتُ لَأَجْلِسُ فِي الْقَوْمِ فَيَذْكُرُونَ الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَمِنْ أَحْفَظِهِمْ لَهُ فَإِذَا ذَكَرْتُ وَصِيَّةَ عُمَرَ سَكَتُّ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ مَعْنَاهُ عِنْدِي الْحَدِيثُ عَنْ أَيَّامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ السُّنَنَ وَالْفَرَائِضَ

☆☆ قرظہ بن کعب بیان کرتے ہیں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے چند انصاری صحابہ کرام کو کوفہ بھیجا اور مجھے بھی ان کے ساتھ بھیج دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہمارے ساتھ چلتے ہوئے ''صرار'' تک آئے ''صرار'' مدینے کے راستے میں ایک چشمہ ہے' وہاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے پاؤں سے مٹی صاف کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ تم لوگ کوفہ جا رہے ہو۔ تم ایک ایسی قوم کے پاس جاؤ گے جو لوگ قرآن بڑے شوق سے پڑھتے ہیں وہ لوگ تمہارے پاس آئیں گے اور یہ کہیں گے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ تشریف لے آئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ تشریف لے آئے ہیں وہ تمہارے پاس آئیں گے اور حدیث کے بارے میں سوال کریں گے تم یہ بات یاد رکھنا کہ کامل وضو میں تین مرتبہ اعضاء کو دھویا جاتا ہے ویسے دو مرتبہ دھونا بھی کافی ہے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا تم لوگ کوفہ جا رہے ہو تم ایسے لوگوں کے پاس جا رہے ہو جو بڑے ذوق وشوق سے قرآن پڑھتے ہیں۔ وہ یہ کہیں گے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ تشریف لے آئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ تشریف لے آئے ہیں۔ وہ تمہارے پاس آئیں گے اور تم سے احادیث کے بارے میں سوال کریں گے تو تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کم احادیث روایت کرنا۔ میں اس بارے میں تمہارے ساتھ ہوں۔

قرظہ فرماتے ہیں۔ میں کچھ لوگوں کے درمیان بیٹھا ہوا ہوتا ہوں وہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث ذکر کرتے ہیں حالانکہ مجھے ان سے زیادہ احادیث یاد ہیں لیکن جب مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی نصیحت یاد آتی ہے تو میں خاموشی اختیار کر لیتا ہوں۔

☆☆ امام ابو محمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔ اس حدیث کا مفہوم میرے نزدیک یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے حوالے سے (تحقیق کے بغیر) احادیث بیان نہ کی جائیں۔ سنن اور فرائض سے اس حدیث کا تعلق نہیں ہے۔

289- أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ارْتَعَدَ ثُمَّ قَالَ نَحْوَ ذَلِكَ أَوْ فَوْقَ ذَاكَ

☆☆ علقمہ بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ یہ کہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے پھر ان پر کپکپی طاری ہو گئی اور پھر بولے اس کی مانند یا اس سے کچھ زیادہ ارشاد فرمایا ہے۔

290- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمْ أَسْمَعْهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُتِيَ بِجُمَّارٍ فَقَالَ إِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرًا مِثْلَ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ هِيَ النَّخْلَةُ فَنَظَرْتُ فَإِذَا أَنَا أَصْغَرُ الْقَوْمِ فَسَكَتُّ قَالَ عُمَرُ وَدِدْتُ أَنَّكَ قُلْتَ وَعَلَيَّ كَذَا

☆☆ مجاہد بیان کرتے ہیں میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مدینہ منورہ تک آیا میں نے انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنا۔ البتہ انہوں نے یہ حدیث بیان کی کہ ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ کی

خدمت میں جمار (نامی مخصوص کھانا) پیش کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک درخت ایسا ہے جس کی مثال مسلمان بندے کی طرح ہے (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) میں نے یہ ارادہ کیا کہ میں یہ جواب دوں کہ اس سے مراد کھجور کا درخت ہے لیکن جب میں نے جائزہ لیا تو میں حاضرین میں سب سے کم سن تھا اس لیے میں خاموش رہا بعد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ (کو یہ بات بتائی گئی تو انہوں نے ارشاد فرمایا) میری یہ خواہش تھی کہ تم یہ جواب دے دیتے اگر چہ اس کے عوض میں مجھے یہ کچھ دینا پڑتا۔

291- اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْهُدَادِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحٌ الدَّهَّانُ قَالَ مَا سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ يَقُوْلُ قَطُّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِعْظَامًا وَّاتِّقَاءً اَنْ يَّكْذِبَ عَلَيْهِ

☆☆ صالح بیان کرتے ہیں میں نے حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ کو کبھی بھی یہ کہتے ہوئے نہیں سنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں ارشاد فرمایا ہے وہ اس چیز سے بچنے کی کوشش کرتے تھے اور اس کو بہت اہم سمجھتے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی غلط بات بیان کردیں۔

292- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنَا رَوْحٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ جَاءَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلٰى كَعْبٍ يَسْاَلُ عَنْهُ وَكَعْبٌ فِي الْقَوْمِ فَقَالَ كَعْبٌ مَا تُرِيدُ مِنْهُ فَقَالَ اَمَا اِنِّي لَا اَعْرِفُ لِاَحَدٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّكُوْنَ اَحْفَظَ لِحَدِيثِهِ مِنِّي فَقَالَ كَعْبٌ اَمَا اِنَّكَ لَنْ تَجِدَ طَالِبَ شَيْءٍ اِلَّا سَيَشْبَعُ مِنْهُ يَوْمًا مِّنَ الدَّهْرِ اِلَّا طَالِبَ عِلْمٍ اَوْ طَالِبَ دُنْيَا فَقَالَ اَنْتَ كَعْبٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ لِمِثْلِ هٰذَا جِئْتُ

☆☆ حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت کعب رضی اللہ عنہ کے بارے میں دریافت کرتے ہوئے آئے۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کے درمیان موجود تھے۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا آپ مجھ سے کیا چاہتے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں کسی ایسے شخص سے واقف نہیں ہوں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی

حدیث **290**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء	**72**
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2811**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسٰی محمد بن عیسٰی بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2867**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**4599**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء	**244**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء	**11261**
''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/ عمان' **1405**ھ **1985**ء	**578**
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء	**13293**
''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)	**676**
''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان' **1409**ھ/ **1989**ء	**360**
''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' **1408**ھ/ **1988**ء	**792**
''مسند حارث'' امام حارث بن ابواسامہ (زوائد نورالدین ہیثمی) مرکز خدمۃ السنۃ والسیرۃ النبویہ' مدینہ منورہ' **1413**ھ/ **1992**ء	**1067**

احادیث کا مجھ سے زیادہ حافظ ہو۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: آپ کسی بھی چیز کے طلبگار کو پائیں گے کہ وہ ایک وقت میں اپنی طلب سے سیر ہو جاتا ہے۔ ماسوائے علم کے طلبگار کے اور دنیا کے طلبگار کے (کہ وہ دونوں کبھی سیر نہیں ہوتے)۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا آپ کعب ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بولے اسی لیے میں آپ کے پاس آیا تھا۔

293- اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شِبْلٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَىُّ النَّاسِ اَعْلَمُ قَالَ مَنْ جَمَعَ عِلْمَ النَّاسِ اِلٰى عِلْمِهٖ وَكُلُّ طَالِبِ عِلْمٍ غَرْثَانُ اِلٰى عِلْمٍ

☆☆ طاؤس بیان کرتے ہیں عرض کی گئی یارسول اللہ کون سا شخص زیادہ علم رکھتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: جو لوگوں کے علم کو اپنے علم کے ساتھ ملا دے اور وہ جو علم کا بھوکا ہوتا ہے۔

294- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنِ الْخَلِيْلِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ كُنْتُ فِىْ حَلْقَةٍ فِيْهَا الْمَشْيَخَةُ وَهُمْ يَتَرَاجَعُوْنَ فِيْهِمْ عَائِذُ بْنُ عَمْرٍو فَقَالَ شَابٌّ فِىْ نَاحِيَةِ الْقَوْمِ اَفِيْضُوْا فِىْ ذِكْرِ اللّٰهِ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ فَنَظَرَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ فِىْ اَىِّ شَىْءٍ رَاَنَا ثُمَّ قَالَ بَعْضُهُمْ مَنْ اَمَرَكَ بِهٰذَا فَمُرْ لَئِنْ عُدْتَّ لَنَفْعَلَنَّ وَلَنَفْعَلَنَّ

☆☆ معاویہ بن قرہ بیان کرتے ہیں۔ ایک حلقے میں جس میں کچھ بزرگ لوگ موجود تھے اور آپس میں بات چیت کررہے تھے ان میں عابد بن عمر و بھی موجود تھے۔ حاضرین میں سے ایک کنارے میں موجود ایک شخص بولا اللہ کے ذکر کی طرف متوجہ ہو جاؤ اللہ تعالیٰ تمہیں برکت عطا کرے گا۔ حاضرین نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور پھر بولے تم ہمیں کیا کرتے ہوئے دیکھ رہے ہو۔ پھر ایک شخص نے دریافت کیا تمہیں یہ بات کہنے کی ہدایت کس نے کہی ہے۔ چلے جاؤ یہاں سے اگر واپس آئے تو ہم تمہیں اتنی سخت سزا دیں گے۔

295- اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ نِعْمَ الْمَجْلِسُ مَجْلِسٌ تُنْشَرُ فِيْهِ الْحِكْمَةُ وَتُرْجٰى فِيْهِ الرَّحْمَةُ

☆☆ عون بن عبداللہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں سب سے بہترین محفل وہ ہے جس میں حکمت (علم اور دانائی) کو پھیلایا جائے اور رحمت کی امید رکھی جائے۔

بَابُ مَنْ قَالَ الْعِلْمُ الْخَشْيَةُ وَتَقْوَى اللّٰهِ

باب 29: جو حضرات اس بات کے قائل ہیں کہ علم سے مراد اللہ تعالیٰ کی خشیت اور اسکا تقویٰ ہے

296- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِىْ مُعَاوِيَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَخَصَ بِبَصَرِهٖ اِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ قَالَ هٰذَا اَوَانُ

حدیث 293 ''مسند شہاب'' امام ابوعبداللہ محمد بن سلامہ بن جعفر القضاعی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان 1407ھ/ 1986ء 205

''مسند ابو یعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔ 1984ء 2183

حدیث 296 ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2653

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1990ء 338

يُخْتَلَسُ الْعِلْمُ مِنَ النَّاسِ حَتّٰى لَا يَقْدِرُوْا مِنْهُ عَلٰى شَيْءٍ فَقَالَ زِيَادُ بْنُ لَبِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ يُخْتَلَسُ مِنَّا وَقَدْ قَرَاْنَا الْقُرْاٰنَ فَوَاللّٰهِ لَنَقْرَاَنَّهٗ وَلَنُقْرِئَنَّهٗ نِسَآئَنَا وَاَبْنَائَنَا فَقَالَ ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ يَا زِيَادُ اِنْ كُنْتُ لَاَعُدُّكَ مِنْ فُقَهَاءِ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ هٰذِهِ التَّوْرَاةُ وَالْاِنْجِيْلُ عِنْدَ الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى فَمَاذَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ قَالَ جُبَيْرٌ فَلَقِيْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ قَالَ قُلْتُ اَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُوْلُ اَخُوْكَ اَبُو الدَّرْدَاءِ فَاَخْبَرْتُهٗ بِالَّذِيْ قَالَ قَالَ صَدَقَ اَبُو الدَّرْدَاءِ اِنْ شِئْتَ لَاُحَدِّثَنَّكَ بِاَوَّلِ عِلْمٍ يُرْفَعُ مِنَ النَّاسِ الْخُشُوْعُ يُوْشِكُ اَنْ تَدْخُلَ مَسْجِدَ الْجَمَاعَةِ فَلَا تَرٰى فِيْهِ رَجُلًا خَاشِعًا

☆☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ آپ نے اپنی نگاہ آسمان کی طرف جمائی اور یہ ارشاد فرمایا: یہی وہ گھڑی ہوگی جس میں لوگوں کے درمیان سے علم اٹھالیا جائے گا۔ یہاں تک کہ وہ ذرا سے علم پر بھی قادر نہیں ہوں گے۔ حضرت زیاد بن لبید انصاری رضی اللہ عنہ نے عرض کی یارسول اللہ ہمارے درمیان میں سے علم کیسے اٹھایا جا سکتا ہے جبکہ ہم قرآن پڑھتے ہیں۔ اللہ کی قسم ہم اسے پڑھتے رہیں گے اور اپنی عورتوں اور بچوں کو بھی یہ پڑھاتے رہیں گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے زیاد تمہاری ماں تمہیں روئے میں تو یہ سمجھتا تھا کہ تم مدینے کے سمجھدار لوگوں میں سے ایک ہو یہ تورات اور انجیل بھی تو یہود و نصاریٰ کے پاس تھیں اس کا انہیں کیا فائدہ ہوا۔

جبیر نامی راوی بیان کرتے ہیں میری ملاقات حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو میں نے ان سے کہا آپ نے سنا کہ آپ کے بھائی حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کیا حدیث بیان کرتے ہیں پھر میں نے انہیں وہ حدیث سنائی جو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے بیان کی تھی تو حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے سچ کہا ہے اگر تم چاہو تو میں تمہیں یہ بتا سکتا ہوں کہ سب سے پہلے لوگوں میں سے کون سا علم اٹھایا جائے گا وہ علم خشوع (اللہ تعالیٰ کا خوف) ہوگا۔ یہاں تک کہ عنقریب وہ وقت آئے گا جب تم جامع مسجد میں داخل ہو گے تو تمہیں ایک بھی ایسا شخص نظر نہیں آئے گا جس میں خشوع پایا جاتا ہو۔

297- اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ جَمِيْلٍ الْكِنَانِيُّ حَدَّثَنَا مَكْحُوْلٌ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِيْ عَلٰى اَدْنَاكُمْ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ (اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ) اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهٗ وَاَهْلَ سَمَاوَاتِهٖ وَاَرَضِيْهِ وَالنُّوْنَ فِي الْبَحْرِ يُصَلُّوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ الْخَيْرَ

☆☆ مکحول بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ عالم شخص کی عبادت گزار شخص پر وہی فضیلت ہے جو میری فضیلت تم میں سے ادنیٰ شخص پر ہے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی: "بے شک اللہ تعالیٰ سے اس کے بندوں میں سے اہل علم ہی ڈرتے ہیں"۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ اس کے فرشتے آسمان اور زمین میں موجود مخلوقات یہاں تک کہ سمندر میں موجود مچھلیاں بھی اس شخص کے لیے دعائے رحمت کرتی ہیں جو لوگوں کو بھلائی کی تعلیم دیتا ہے۔

298- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَسَدٍ اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حدیث 297: جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی بیروت' لبنان 2685

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم موصل' 1404ھ/ 1983ء 7911

قَالَ لَا يَكُونُ الرَّجُلُ عَالِمًا حَتّٰى لَا يَحْسُدَ مَنْ فَوْقَهُ وَلَا يَحْقِرَ مَنْ دُونَهُ وَلَا يَبْتَغِيَ بِعِلْمِهِ ثَمَنًا

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کوئی شخص اس وقت تک عالم نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے سے اوپر والے سے حسد کرنے سے باز نہ آجائے اور اپنے سے کمتر شخص کو حقیر سمجھنے سے باز نہ آجائے اور اپنے علم کے عوض میں معاوضے کا طلبگار نہ ہو۔

299- اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِي اُسَامَةَ عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْاَعْلَى التَّيْمِيَّ يَقُولُ مَنْ اُوتِيَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَا يُبْكِيهِ لَخَلِيقٌ اَنْ لَا يَكُونَ اُوتِيَ عِلْمًا يَنْفَعُهُ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى نَعَتَ الْعُلَمَاءَ ثُمَّ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ (اِنَّ الَّذِينَ اُوتُوا الْعِلْمَ) اِلٰى قَوْلِهِ (يَبْكُونَ)

☆☆ عبدالاعلی تیمی بیان کرتے ہیں جس شخص کو علم عطا کیا جائے اور وہ علم اس شخص کو رلائے نہیں وہ اس لائق ہے کہ ان لوگوں میں سے نہ ہو جنہیں وہ علم عطا کیا گیا جو انہیں نفع دیتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے علماء کی یہ تعریف بیان کی ہے پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی۔

''بے شک وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا'' اس آیت کو ''وہ روتے ہیں'' تک پڑھا۔

300- اَخْبَرَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِيِّ عَنْ اَبِي حَازِمٍ قَالَ لَا تَكُونُ عَالِمًا حَتّٰى يَكُونَ فِيكَ ثَلَاثُ خِصَالٍ لَا تَبْغِي عَلٰى مَنْ فَوْقَكَ وَلَا تَحْقِرُ مَنْ دُونَكَ وَلَا تَاْخُذُ عَلٰى عِلْمِكَ دُنْيَا

☆☆ ابوحازم بیان کرتے ہیں تم اس وقت تک عالم نہیں ہو سکتے جب تک تمہارے اندر تین خوبیاں نہ پائی جاتی ہوں۔ تم اپنے سے اوپر والے شخص کے خلاف سرکشی نہ کرو اور اپنے سے کمتر شخص کو حقیر نہ سمجھو اور اپنے علم کے عوض میں دنیا کے طلبگار نہ ہو۔

301- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى الدِّمَشْقِيِّ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ لَا تَكُونُ عَالِمًا حَتّٰى تَكُونَ مُتَعَلِّمًا وَلَا تَكُونُ بِالْعِلْمِ عَالِمًا حَتّٰى تَكُونَ بِهِ عَامِلًا وَكَفٰى بِكَ اِثْمًا اَنْ لَا تَزَالَ مُخَاصِمًا وَكَفٰى بِكَ اِثْمًا اَنْ لَا تَزَالَ مُمَارِيًا وَكَفٰى بِكَ كَاذِبًا اَنْ لَا تَزَالَ مُحَدِّثًا فِي غَيْرِ ذَاتِ اللّٰهِ

☆☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں تم اس وقت تک عالم نہیں ہو سکتے جب تک تم طالبعلم نہ بن جاؤ اور تم اس وقت تک علم کے عالم نہیں ہو سکتے جب تک تم اس پر عمل نہیں کرتے اور تمہارے گناہگار ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ تم ہمیشہ بحث و مباحثہ کرتے رہو اور تمہارے گناہگار ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ تم ہمیشہ جھگڑا کرتے رہو اور تمہارے جھوٹا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ تم جب بھی بات کرو وہ اللہ کی رضا کی بجائے کسی اور مقصد کے لیے ہو۔

302- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ اَخِيهِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عِمْرَانَ الْمِنْقَرِيِّ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ يَوْمًا فِي شَيْءٍ قَالَهُ يَا اَبَا سَعِيدٍ لَيْسَ هٰكَذَا يَقُولُ الْفُقَهَاءُ فَقَالَ وَيْحَكَ وَرَاَيْتَ اَنْتَ فَقِيهًا قَطُّ اِنَّمَا الْفَقِيهُ الزَّاهِدُ فِي الدُّنْيَا الرَّاغِبُ فِي الْاٰخِرَةِ الْبَصِيرُ بِاَمْرِ دِينِهِ الْمُدَاوِمُ عَلٰى عِبَادَةِ رَبِّهِ

☆☆ عمران منقری بیان کرتے ہیں میں نے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے ایک دن کسی بات کے بارے میں جو انہوں نے بیان کی تھی۔ یہ کہا اے ابوسعید فقہاء ایسے نہیں کہتے (جو آپ نے بیان کیا ہے) تو حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہارا ستیاناس ہو کیا تم نے کبھی کوئی فقیہ دیکھا ہے۔ فقیہ وہ شخص ہوتا ہے جو دنیا سے بے رغبت ہو۔ آخرت کی طرف متوجہ ہو اپنے دین کے معاملات کا نگران ہو اور ہمیشہ اپنے پروردگار کی عبادت میں مصروف رہے۔

303- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ الْبَجَلِيُّ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ قِيلَ لَهُ مَنْ اَفْقَهُ اَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ اَتْقَاهُمْ لِرَبِّهِ

☆☆ سعد بن ابراہیم سے سوال کیا گیا مدینہ کا سب سے زیادہ سمجھدار شخص کون ہے۔ انہوں نے جواب دیا: جو اپنے پروردگار سے سب سے زیادہ ڈرتا ہے۔

304- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ اِنَّمَا الْفَقِيهُ مَنْ يَخَافُ اللّٰهَ

☆☆ مجاہد ارشاد فرماتے ہیں فقیہ وہ شخص ہے جو اللہ کا خوف رکھتا ہو۔

305- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اَبَانَ عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ حَدَّثَنِي لَيْثُ بْنُ اَبِي سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيٰى هُوَ ابْنُ عَبَّادٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ اِنَّ الْفَقِيهَ حَقَّ الْفَقِيهِ مَنْ لَمْ يُقَنِّطِ النَّاسَ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ وَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُمْ فِي مَعَاصِي اللّٰهِ وَلَمْ يُؤَمِّنْهُمْ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ وَلَمْ يَدَعِ الْقُرْاٰنَ رَغْبَةً عَنْهُ اِلٰى غَيْرِهِ اِنَّهُ لَا خَيْرَ فِي عِبَادَةٍ لَا عِلْمَ فِيهَا وَلَا عِلْمٍ لَا فَهْمَ فِيهِ وَلَا قِرَاءَةٍ لَا تَدَبُّرَ فِيهَا

☆☆ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں حقیقی معنوں میں فقیہ وہ شخص ہے جو لوگوں کو اللہ کی رحمت سے مایوس نہ کرے اور انہیں اللہ کی نافرمانی کی رخصت نہ دے اور انہیں اللہ کے آداب سے بے نیاز نہ کردے اور قرآن کو چھوڑ کر کسی دوسری چیز کی طرف متوجہ نہ ہو جائے۔ ایسی عبادت میں کوئی بھلائی نہیں ہے جس میں علم نہ ہو اور ایسے علم میں کوئی بھلائی نہیں ہے جس میں فہم نہ ہو اور ایسی قرات میں کوئی بھلائی نہیں ہے جس میں غور وفکر نہ ہو۔

306- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ عَبَّادٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ الْفَقِيهُ حَقُّ الْفَقِيهِ الَّذِي لَا يُقَنِّطُ النَّاسَ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ وَلَا يُؤَمِّنُهُمْ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ وَلَا يُرَخِّصُ لَهُمْ فِي مَعَاصِي اللّٰهِ اِنَّهُ لَا خَيْرَ فِي عِبَادَةٍ لَا عِلْمَ فِيهَا وَلَا خَيْرَ فِي عِلْمٍ لَا فَهْمَ فِيهِ وَلَا خَيْرَ فِي قِرَاءَةٍ لَا تَدَبُّرَ فِيهَا

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں حقیقی معنی میں فقیہ وہ شخص ہے جو لوگوں کو اللہ کی رحمت سے مایوس نہ کرے اور انہیں اللہ کے آداب سے بے نیاز نہ کرے اور انہیں اللہ کی نافرمانی کی رخصت نہ دے۔ بے شک ایسی عبادت میں کوئی بھلائی نہیں ہے جس میں علم نہ ہو اور ایسے علم میں کوئی بھلائی نہیں ہے جس میں فہم نہ ہو اور ایسے پڑھنے میں کوئی بھلائی نہیں ہے جس میں غور وفکر نہ ہو۔

307- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنِي عَمِّي جَرِيرُ بْنُ زَيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ تُبَيْعًا يُحَدِّثُ عَنْ كَعْبٍ قَالَ اِنِّي لَاَجِدُ نَعْتَ قَوْمٍ يَتَعَلَّمُونَ لِغَيْرِ الْعَمَلِ وَيَتَفَقَّهُونَ لِغَيْرِ الْعِبَادَةِ وَيَطْلُبُونَ الدُّنْيَا بِعَمَلِ الْاٰخِرَةِ وَيَلْبَسُونَ جُلُودَ الضَّاْنِ وَقُلُوبُهُمْ اَمَرُّ مِنَ الصَّبِرِ فَبِي يَغْتَرُّونَ اَوْ اِيَّايَ يُخَادِعُونَ فَحَلَفْتُ بِي لَاُتِيحَنَّ لَهُمْ فِتْنَةً تَتْرُكُ الْحَلِيمَ فِيهَا حَيْرَانَ

☆☆ کعب بیان کرتے ہیں۔ میں نے اس قوم کی حالت ان الفاظ میں پائی ہے (ارشاد باری تعالیٰ ہے:) جو عمل کی بجائے ویسے ہی علم حاصل کرتے ہیں اور عبادت کرنے کے بجائے (دوسرے مقاصد کے حصول کے لیے) دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرتے ہیں وہ آخرت سے متعلق عمل کے ذریعے دنیا طلب کرنا چاہتے ہیں اور وہ اونٹ کی کھال کے لباس پہنیں گے ان کے دل کڑوی چیز سے زیادہ

کڑوے ہوں گے تو کیا وہ مجھے دھوکا دیں گے یا میرے ساتھ فریب کریں گے۔ میں یہ قسم اٹھاتا ہوں کہ میں ان لوگوں کو ایسے فتنے میں مبتلا کروں گا جس میں بردبار شخص بھی حیران رہ جاتا ہے۔

308- اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ هَرِمِ بْنِ حَيَّانَ اَنَّهُ قَالَ اِيَّاكُمْ وَالْعَالِمَ الْفَاسِقَ فَبَلَغَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَكَتَبَ اِلَيْهِ وَاَشْفَقَ مِنْهَا مَا الْعَالِمُ الْفَاسِقُ قَالَ فَكَتَبَ اِلَيْهِ هَرِمٌ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُ بِهِ اِلَّا الْخَيْرَ يَكُوْنُ اِمَامٌ يَتَكَلَّمُ بِالْعِلْمِ وَيَعْمَلُ بِالْفِسْقِ فَيُشَبِّهُ عَلَى النَّاسِ فَيَضِلُّوْا

☆☆ ہرم بن حیان بیان کرتے ہیں۔ فاسق عالم سے بچو اس بات کی اطلاع حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو ملی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں خط میں لکھا فاسق عالم سے مراد کیا ہے ہرم اس بات سے خوفزدہ ہوگئے۔ ہرم نے انہیں جواب میں لکھا اے امیر المومنین! اللہ کی قسم میری مراد صرف نیکی ہی تھی بعض اوقات کوئی ایسا حکمران ہوتا ہے جو اپنے علم کے مطابق بات تو کرتا ہے لیکن اس کا عمل گناہ پر مشتمل ہوتا ہے ایسا شخص لوگوں کو غلط فہمی میں مبتلا کر دیتا ہے جسکی وجہ سے لوگ گمراہ ہو جاتے ہیں۔

309- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ وَعَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ مَنْ اَرَادَ اَنْ يُكْرِمَ دِيْنَهُ فَلَا يَدْخُلْ عَلَى السُّلْطَانِ وَلَا يَخْلُوَنَّ بِالنِّسْوَانِ وَلَا يُخَاصِمَنَّ اَصْحَابَ الْاَهْوَاءِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں جو شخص اپنے دین کی عزت افزائی کرنا چاہتا ہو وہ کسی حکمران کے پاس نہ جائے اور تنہائی میں عورتوں کے پاس موجود نہ ہو اور بدعقیدہ لوگوں کے ساتھ بحث و مباحثہ نہ کرے۔

310- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ يُوْنُسَ قَالَ كَتَبَ اِلَيَّ مَيْمُوْنُ بْنُ مِهْرَانَ اِيَّاكَ وَالْخُصُوْمَةَ وَالْجِدَالَ فِي الدِّيْنِ لَا تُجَادِلَنَّ عَالِمًا وَّلَا جَاهِلًا اَمَّا الْعَالِمُ فَاِنَّهُ يَخْزُنُ عَنْكَ عِلْمَهُ وَلَا يُبَالِيْ مَا صَنَعْتَ وَاَمَّا الْجَاهِلُ فَاِنَّهُ يُخَشِّنُ بِصَدْرِكَ وَلَا يُطِيْعُكَ

☆☆ یونس بیان کرتے ہیں میمون بن مہران نے مجھے خط میں لکھا دینی معاملات میں بحث و مباحثہ کرنے سے بچو کسی عالم یا جاہل کے ساتھ ہرگز بحث نہ کرو۔ عالم کے ساتھ اس لیے نہ کرو کیونکہ وہ اپنے علم کے زور پر تمہیں رسوائی کا شکار کر دے گا اور اس چیز کی پرواہ نہیں کرے گا کہ تم نے کیا کیا ہے اور جاہل شخص تمہارے سینے کو غصے سے بھر دے گا اور تمہاری فرمانبرداری نہیں کرے گا۔

311- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام لِابْنِهِ دَعِ الْمِرَاءَ فَاِنَّ نَفْعَهُ قَلِيْلٌ وَّهُوَ يُهَيِّجُ الْعَدَاوَةَ بَيْنَ الْاِخْوَانِ

☆☆ یحییٰ بن ابوکثیر بیان کرتے ہیں حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے کہا تھا بحث کو چھوڑ دو کیونکہ اس کا فائدہ کم ہوتا ہے اور یہ بھائیوں کے درمیان دشمنی کو رواج دیتی ہے۔

312- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ حَكِيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ يَقُوْلُ مَنْ جَعَلَ دِيْنَهُ غَرَضًا لِلْخُصُوْمَاتِ اَكْثَرَ التَّنَقُّلَ

☆☆ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں جو شخص اپنے دین کو بحث و مباحثہ کا نشانہ بنائے گا اس کی رائے تیزی

سے تبدیل ہوتی چلی جائے گی۔

313- اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اِلٰى اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ اِنَّهُ مَنْ تَعَبَّدَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ مَا يُفْسِدُ اَكْثَرَ مِمَّا يُصْلِحُ وَمَنْ عَدَّ كَلَامَهُ مِنْ عَمَلِهِ قَلَّ كَلَامُهُ اِلَّا فِيْمَا يَعْنِيْهِ وَمَنْ جَعَلَ دِيْنَهُ غَرَضًا لِلْخُصُوْمَةِ كَثُرَ تَنَقُّلُهُ

☆☆ سعید بن عبدالعزیز بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے اہل مدینہ کو خط میں یہ لکھا کہ جو شخص علم کے بغیر عبادت اختیار کرے وہ اصلاح کے مقابلے میں فساد زیادہ کرے گا اور جو شخص اپنے کلام کو اپنے عمل کا حصہ شمار کرے اس کا کلام کم ہوگا اور وہ صرف ضروری باتیں کرے گا اور جو شخص اپنے دین کو بحث ومباحثے کا حصہ بنا لے اس کی رائے تیزی کے ساتھ تبدیل ہوگی۔

314- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ قَالَ سَاَلَهُ رَجُلٌ عَنْ شَيْءٍ مِّنَ الْاَهْوَاءِ فَقَالَ عَلَيْكَ بِدِيْنِ الْاَعْرَابِيِّ وَالْغُلَامِ فِي الْكُتَّابِ وَالْهُ عَمَّا سِوٰى ذٰلِكَ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ كَثُرَ تَنَقُّلُهُ اَيْ يَنْتَقِلُ مِنْ رَّاْيٍ اِلٰى رَاْيٍ

☆☆ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے نفسانی خواہشات کی پیروی کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: تم دیہاتی اور مدرسوں میں پڑھنے والے لڑکوں کی مانند اپنے دینی عقائد پر پختہ رہو اس کے علاوہ ہر چیز سے لاتعلق ہو جاؤ۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ روایت کے الفاظ میں بکثرت نقل ہونے سے مراد یہ ہے کہ کبھی اس کی رائے یہ ہوگی' کبھی اس کی رائے دوسری ہوگی۔

بَابٌ فِي اجْتِنَابِ الْاَهْوَاءِ

باب 30: نفسانی خواہشات کی پیروی سے اجتناب

315- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اِذَا رَاَيْتَ قَوْمًا يَتَنَاجَوْنَ بِاَمْرٍ دُوْنَ عَامَّتِهِمْ فَهُمْ عَلٰى تَاْسِيْسِ الضَّلَالَةِ

☆☆ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں جب تم کسی قوم کو دیکھو کہ وہ عام مسلمانوں سے ہٹ کر کوئی نئی راہ اختیار کر رہے ہیں تو وہ لوگ گمراہی کی بنیاد رکھ رہے ہوں گے۔

316- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ قَالَ اِبْلِيْسُ لِاَوْلِيَائِهِ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ تَاْتُوْنَ بَنِيْ اٰدَمَ فَقَالُوْا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ قَالَ فَهَلْ تَاْتُوْنَهُمْ مِنْ قِبَلِ الْاِسْتِغْفَارِ قَالُوْا هَيْهَاتَ ذَاكَ شَيْءٌ قُرِنَ بِالتَّوْحِيْدِ قَالَ لَاَبُثَّنَّ فِيْهِمْ شَيْئًا لَا يَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ مِنْهُ قَالَ فَبَثَّ فِيْهِمُ الْاَهْوَاءَ

☆☆ امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں ابلیس نے اپنے ساتھیوں سے کہا تم اولاد آدم کو کس چیز کے ذریعے لاتے ہو کیا تم انہیں استغفار کی طرف سے بھی لاتے ہو۔ انہوں نے جواب دیا: کہاں یہ وہ چیز ہے جو توحید کے ساتھ ملی ہوتی ہے (ہم اس سے انہیں نہیں پھسلا سکتے) ابلیس نے کہا میں ان کے درمیان ایسی چیز پھیلانے لگا ہوں جس کی وجہ سے وہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب نہیں کریں گے۔ امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں پھر شیطان نے ان کے درمیان نفسانی خواہشات کی پیروی کو پھیلا دیا۔

317- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الْمُحَارِبِيِّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ مَا اَدْرِیْ اَیُّ النِّعْمَتَيْنِ عَلَیَّ اَعْظَمُ اَنْ هَدَانِیْ لِلْاِسْلَامِ اَوْ عَافَانِیْ مِنْ هٰذِهِ الْاَهْوَاءِ

☆☆ مجاہد بیان کرتے ہیں' مجھے نہیں پتا کہ میرے لیے ان دونعمتوں میں سے کونسی زیادہ اہم ہے یہ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام کی ہدایت دی یا یہ کہ اس نے مجھے نفسانی خواہشات کی پیروی سے محفوظ رکھا۔

318- اَخْبَرَنَا مُوْسٰی بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عِيْسٰی بْنُ يُوْنُسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْاَعْوَرِ عَنْ حَبَّةَ بْنِ جُوَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا اَوْ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ لَوْ اَنَّ رَجُلًا صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ وَقَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ ثُمَّ قُتِلَ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ لَحَشَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ مَنْ يَرٰی اَنَّهُ كَانَ عَلٰی هُدًی

☆☆ حبہ بن جوین بیان کرتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اگر کوئی شخص زندگی بھر روزہ رکھتا رہے اور زندگی بھر نوافل ادا کرتا رہے پھر حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان اسے قتل کر دیا جائے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کا حشر انہی لوگوں کے ساتھ کرے گا جنہیں وہ ہدایت یافتہ سمجھتا تھا۔

319- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ هَارُوْنَ هُوَ ابْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ اَبِیْ صَادِقٍ قَالَ قَالَ سَلْمَانُ لَوْ وَضَعَ رَجُلٌ رَاْسَهُ عَلَی الْحَجَرِ الْاَسْوَدِ فَصَامَ النَّهَارَ وَقَامَ اللَّيْلَ لَبَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ هَوَاهُ

☆☆ ابوصادق بیان کرتے ہیں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں اگر کوئی شخص اپنا سر حجر اسود پر رکھے اور دن بھر روزہ رکھے اور رات بھر نوافل ادا کرتا رہے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اس کی نفسانی خواہشات کے ہمراہ مبعوث کرے گا۔

320- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ هُوَ ابْنُ اَبِی الْاَسْوَدِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيْرَةَ عَنْ اَبِیْ صَادِقٍ الْاَزْدِیِّ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ نَاجِذٍ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ كُوْنُوْا فِی النَّاسِ كَالنَّحْلَةِ فِی الطَّيْرِ اِنَّهُ لَيْسَ مِنَ الطَّيْرِ شَیْءٌ اِلَّا وَهُوَ يَسْتَضْعِفُهَا وَلَوْ يَعْلَمُ الطَّيْرُ مَا فِیْ اَجْوَافِهَا مِنَ الْبَرَكَةِ لَمْ يَفْعَلُوْا ذٰلِكَ بِهَا خَالِطُوا النَّاسَ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ وَزَايِلُوْهُمْ بِاَعْمَالِكُمْ وَقُلُوْبِكُمْ فَاِنَّ لِلْمَرْءِ مَا اكْتَسَبَ وَهُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں لوگوں کے درمیان یوں رہو جیسے پرندوں کے درمیان شہد کی مکھی ہوتی ہے۔ ہر پرندہ اسے اپنے سے کمتر شمار کرتا ہے لیکن اگر پرندوں کو یہ پتا چل جائے کہ شہد کی مکھی کے پیٹ میں کتنی برکت موجود ہے تو وہ اس کے ساتھ یہ سلوک نہ کریں تم اپنی زبان اور جسم کے ذریعے لوگوں کے ساتھ میل ملاپ رکھو لیکن اپنے اعمال اور اپنی قلبی کیفیات کے حوالے سے ان سے الگ رہو۔ آدمی کو وہی کچھ ملے گا جو اس نے کمایا ہو اور وہ قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہو گا جس کے ساتھ محبت رکھتا ہو۔

321- اَخْبَرَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنِیْ بَقِيَّةُ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ نِعْمَ وَزِيْرُ الْعِلْمِ الرَّاْیُ الْحَسَنُ

☆☆ زہری بیان کرتے ہیں علم کا بہترین وزیر اچھی رائے ہے۔

322- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ كَفٰی بِالْمَرْءِ عِلْمًا اَنْ يَخْشَی اللّٰهَ وَكَفٰی بِالْمَرْءِ جَهْلًا اَنْ يُعْجَبَ بِعِلْمِهِ

☆☆ مسروق بیان کرتے ہیں آدمی کے عالم ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اللہ سے ڈرتا ہے اور آدمی کے جاہل ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے علم کے حوالے سے خود پسندی کا شکار ہو۔

323- قَالَ وَ قَالَ مَسْرُوقٌ الْمَرْءُ حَقِيقٌ اَنْ يَكُونَ لَهُ مَجَالِسُ يَخْلُو فِيهَا فَيَذْكُرُ ذُنُوبَهُ فَيَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالٰى مِنْهَا

☆☆ مسروق ارشاد فرماتے ہیں درحقیقت آدمی کے لیے کچھ محافل ایسی بھی ہونی چاہئیں جس میں وہ تنہا بیٹھ کر اپنے گناہوں کو یاد کرے اوران گناہوں سے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے۔

بَابُ مَنْ رَخَّصَ فِي الْحَدِيثِ اِذَا اَصَابَ الْمَعْنٰى

باب 31: جن حضرات نے معنوی طور پر حدیث نقل کرنے کی رخصت دی ہے

324- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنِي مَعْنٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ اِذَا حَدَّثْنَاكُمْ بِالْحَدِيثِ عَلٰى مَعْنَاهُ فَحَسْبُكُمْ

☆☆ حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں جب ہم معنوی طور پر تمہیں کوئی حدیث سنادیں تو یہی تمہارے لیے کافی ہے۔

325- اَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا حَدَّثَ لَمْ يُقَدِّمْ وَلَمْ يُؤَخِّرْ وَكَانَ الْحَسَنُ اِذَا حَدَّثَ قَدَّمَ وَاَخَّرَ

☆☆ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں منقول ہے کہ جب وہ کوئی حدیث بیان کرتے تھے تو الفاظ آگے یا پیچھے نہیں کرتے تھے جبکہ حسن جب کوئی حدیث بیان کرتے تھے تو وہ الفاظ آگے پیچھے کردیا کرتے تھے۔

326- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ كَانَ الْحَسَنُ يُحَدِّثُ بِالْحَدِيثِ الْاَصْلُ وَاحِدٌ وَالْكَلَامُ مُخْتَلِفٌ

☆☆ جریر بن حازم بیان کرتے ہیں۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ جب حدیث بیان کرتے تھے تو اس کا مضمون ایک ہوتا تھا لیکن الفاظ مختلف ہوتے تھے۔

327- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَ عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ مَثَلُ الشَّاةِ بَيْنَ الرَّبِيضَيْنِ اَوْ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَا اِنَّمَا قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزِدْ فِيهِ وَلَمْ يَنْقُصْ مِنْهُ وَلَمْ يُجَاوِزْهُ وَلَمْ يُقَصِّرْ عَنْهُ

☆☆ امام محمد الباقر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے عبید بن عمیر نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے یہ حدیث پڑھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: منافق شخص کی مثال اس بکری کی طرح ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان ہو (یا شاید دو ریوڑوں کے درمیان ہو) تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا نہیں بلکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات اس طرح ارشاد فرمائی ہے۔ امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں حضرت

ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جو بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہوتی تھی وہ اس میں کوئی اضافہ یا کوئی کمی نہیں کرتے تھے نہ وہ اس سے آگے بڑھتے تھے اور نہ ہی اس سے کچھ کم کرتے تھے۔

328- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ كَانَ الشَّعْبِيُّ وَالنَّخَعِيُّ وَالْحَسَنُ يُحَدِّثُونَ بِالْحَدِيثِ مَرَّةً هٰكَذَا وَمَرَّةً هٰكَذَا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ فَقَالَ اَمَا اِنَّهُمْ لَوْ حَدَّثُوا بِهٖ كَمَا سَمِعُوهُ كَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

☆☆ ابن عون بیان کرتے ہیں شعبی نخعی اور حسن جب کوئی حدیث بیان کرتے تھے تو کبھی ان الفاظ میں بیان کر دیتے تھے اور کبھی دوسرے الفاظ میں بیان کر دیتے تھے میں نے اس بات کا تذکرہ امام محمد بن سیرین رحمہ اللہ سے کیا تو انہوں نے ارشاد فرمایا اگر یہ حضرات اسی طرح حدیث بیان کریں جیسے انہوں نے سنی ہے تو یہ ان کے لیے زیادہ بہتر ہوگا۔

329- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا عَثَّامٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ قَالَ اِنِّي لَاَسْمَعُ الْحَدِيثَ لَحْنًا فَاَلْحَنُ اتِّبَاعًا لِمَا سَمِعْتُ

☆☆ ابو معمر ارشاد فرماتے ہیں اگر میں نے حدیث سنتے ہوئے کوئی اعرابی غلطی سنی ہو تو میں سنے ہوئے کی پیروی کرتے ہوئے اسی غلطی کو آگے بیان کر دیتا ہوں۔

بَابُ فِي فَضْلِ الْعِلْمِ وَالْعَالِمِ

باب 32: علم اور عالم کی فضیلت

330- اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ رَاٰى مُجَاهِدٌ طَاوُسًا فِي الْمَنَامِ كَاَنَّهٗ فِي الْكَعْبَةِ يُصَلِّي مُتَقَنِّعًا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَابِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَهٗ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اكْشِفْ قِنَاعَكَ وَاَظْهِرْ قِرَائَتَكَ قَالَ فَكَاَنَّهٗ عَبَرَهٗ عَلَى الْعِلْمِ فَانْبَسَطَ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْحَدِيثِ

☆☆ ابراہیم بن میسرہ ارشاد فرماتے ہیں۔ مجاہد نے طاؤس کو خواب میں دیکھا وہ کعبہ کے اندر سر پر کپڑا لپیٹ کر نماز پڑھ رہے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کعبے کے دروازے پر کھڑے ہوئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجاہد سے کہا اے اللہ کے بندے! اپنا کپڑا اتارو اور اپنی قرأت کو ظاہر کرو۔

راوی بیان کرتے ہیں گویا مجاہد نے اس کی تعبیر علم سے کی اس کے بعد علم حدیث میں ان کا فیض پھیل گیا۔

331- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ كَعْبٍ قَالَ الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ مَلْعُونٌ مَا فِيهَا اِلَّا مُتَعَلِّمَ خَيْرٍ اَوْ مُعَلِّمَهٗ

☆☆ کعب ارشاد فرماتے ہیں دنیا ملعون ہے اور اس میں موجود ہر چیز ملعون ہے سوائے بھلائی کا علم حاصل کرنے والے شخص کے اور بھلائی کی تعلیم دینے والے شخص کے (یہ دونوں ملعون نہیں ہیں)۔

332- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ النَّاسُ عَالِمٌ وَمُتَعَلِّمٌ وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ هَمَجٌ لَا خَيْرَ فِيهِ

☆☆ خالد بن معدان ارشاد فرماتے ہیں انسان یا تو عالم ہوگا یا طالبعلم ہوگا اس کے درمیان بربادی ہے جس میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

333- اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ كَانُوا يَقُولُونَ مَوْتُ الْعَالِمِ ثُلْمَةٌ فِي الْإِسْلَامِ لَا يَسُدُّهَا شَيْءٌ مَّا اخْتَلَفَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں پہلے لوگ یہ کہا کرتے تھے عالم کی موت سے اسلام میں ایسا سوراخ آجاتا ہے جسے کوئی چیز بھر نہیں سکتی اس وقت تک جب تک دن اور رات کا اختلاف باقی ہے (یعنی قیامت کے دن تک کوئی چیز نہیں بھر سکتی)۔

334- اَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسٰى اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا مُنْذِرٌ هُوَ ابْنُ النُّعْمَانِ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ مَجْلِسٌ يُتَنَازَعُ فِيهِ الْعِلْمُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ قَدْرِهِ صَلٰوةً لَعَلَّ اَحَدَهُمْ يَسْمَعُ الْكَلِمَةَ فَيَنْتَفِعُ بِهَا سَنَةً اَوْ مَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِهِ

☆☆ وہب بن منبہ ارشاد فرماتے ہیں جس محفل میں علم کے بارے میں بحث ہو رہی ہو۔ وہ میرے نزدیک اتنی ہی اوقات کے برابر نماز نفل ادا کرنے سے زیادہ بہتر ہے کیونکہ ہوسکتا ہے کہ کوئی شخص اس میں ایسی بات سن لے جس کے ذریعے وہ سال بھر تک یا اپنی پوری زندگی نفع حاصل کرتا رہے۔

335- اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا وَكِيعٌ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ مَا اَعْلَمُ عَمَلًا اَفْضَلَ مِنْ طَلَبِ الْعِلْمِ وَحِفْظِهِ لِمَنْ اَرَادَ اللّٰهُ بِهِ

☆☆ سفیان بیان کرتے ہیں علم کی طلب اور اسے یاد رکھنے سے زیادہ میرے نزدیک کوئی دوسرا عمل افضل نہیں ہے اور یہ اس کے لیے ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ کرے۔

336-قَالَ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ اِنَّ النَّاسَ لَيَحْتَاجُونَ اِلٰى هٰذَا الْعِلْمِ فِي دِينِهِمْ كَمَا يَحْتَاجُونَ اِلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ فِي دُنْيَاهُمْ

☆☆ حسن بن صالح بیان کرتے ہیں لوگ اپنے دینی معاملات میں علم کے اسی طرح محتاج ہیں جیسے اپنی دنیا میں کھانے پینے کے محتاج ہیں۔

337- اَخْبَرَنَا اَبُو نُعَيْمٍ وَّجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَا حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ قَالَ

حدیث **327**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **2784**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام **1406**ھ **1986**ء **5637**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **4872**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ / **1993**ء **264**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ / **1991**ء **11768**

"معجم صغیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی المکتب الاسلامی دار عمار بیروت لبنان / عمان **1405**ھ **1985**ء **585**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفہ بیروت لبنان **1802**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ المتنبی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **688**

قَالَ اَبُو الدَّرْدَآءِ تَعَلَّمُوْا قَبْلَ اَنْ يُقْبَضَ الْعِلْمُ فَاِنَّ قَبْضَ الْعِلْمِ قَبْضُ الْعُلَمَاءِ وَاِنَّ الْعَالِمَ وَالْمُتَعَلِّمَ فِي الْاَجْرِ سَوَاءٌ

☆☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: علم کے اٹھالیے جانے سے پہلے اسے حاصل کرلو کیونکہ علماء کے اٹھالیے جانے کے ذریعے علم کو اٹھالیا جائے گا اور علم حاصل کرنے والا شخص اور عالم برابر حیثیت رکھتے ہیں۔

338- اَخْبَرَنَا هَارُوْنُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْخُرَاسَانِيِّ عَنِ الضَّحَّاكِ (وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبَّانِيِّيْنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتَابَ) قَالَ حَقٌّ عَلٰى كُلِّ مَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ اَنْ يَكُوْنَ فَقِيْهًا

☆☆ ضحاک نے یہ آیت تلاوت کی

''لیکن تم ربانی بن جاؤ اس چیز کے مطابق جو تم کتاب کی تعلیم دیتے ہو''۔

پھر ضحاک نے کہا ہر وہ شخص جو قرآن پڑھتا ہو وہ اس بات کا حقدار ہے کہ اسے فقیہ قرار دیا جائے۔

339- اَخْبَرَنَا هَارُوْنُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَفْصٍ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ عَنِ الْحَسَنِ (لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ) قَالَ الْحُكَمَاءُ الْعُلَمَاءُ

☆☆ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''اگر ان کے ربانی اور احبار انہیں اس سے منع نہ کرتے''۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس سے مراد ان کے دانا اور علماء ہیں۔

340- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ (كُوْنُوْا رَبَّانِيِّيْنَ) قَالَ عُلَمَاءَ فُقَهَاءَ

☆☆ (ارشاد باری تعالیٰ ہے): ''تم ربانی بن جاؤ''۔

سعید بن جبیر ارشاد فرماتے ہیں اس سے مراد علماء اور فقہاء ہیں۔

341- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُوْلُ يُرَادُ لِلْعِلْمِ الْحِفْظُ وَالْعَمَلُ وَالِاسْتِمَاعُ وَالْاِنْصَاتُ وَالنَّشْرُ

☆☆ سفیان بن عیینہ ارشاد فرماتے ہیں علم کے لیے یادداشت، عمل، غور سے سننا، خاموش رہنا اور پھیلانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

342-قَالَ وَ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدٌ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ اَجْهَلُ النَّاسِ مَنْ تَرَكَ مَا يَعْلَمُ وَاَعْلَمُ النَّاسِ مَنْ عَمِلَ بِمَا يَعْلَمُ وَاَفْضَلُ النَّاسِ اَخْشَعُهُمْ لِلّٰهِ

☆☆ سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں سب سے بڑا جاہل وہ شخص ہے جو اس چیز کو ترک کردے جس کا اسے علم ہو اور سب سے زیادہ عالم وہ شخص ہے جو اس چیز پر عمل کرے جس کا اسے علم ہو اور لوگوں میں سب سے زیادہ افضل وہ شخص ہے جو اللہ سے سب سے زیادہ ڈرتا ہو۔

343- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ هُوَ ابْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ مَنْهُوْمَانِ لَا يَشْبَعَانِ مَنْهُوْمٌ فِي الْعِلْمِ لَا يَشْبَعُ مِنْهُ وَمَنْهُوْمٌ فِي الدُّنْيَا لَا يَشْبَعُ مِنْهَا فَمَنْ تَكُنِ الْاٰخِرَةُ

هَمَّهُ وَبَثَّهُ وَسَدَمَهُ يَكْفِي اللَّهُ ضَيْعَتَهُ وَيَجْعَلُ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ وَمَنْ تَكُنِ الدُّنْيَا هَمَّهُ وَبَثَّهُ وَسَدَمَهُ يُفْشِي اللَّهُ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ وَيَجْعَلُ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ثُمَّ لَا يُصْبِحُ إِلَّا فَقِيرًا وَّلَا يُمْسِي إِلَّا فَقِيرًا

☆☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں دوطرح کے حریص کبھی سیر نہیں ہوتے۔ایک علم کا حریص وہ علم سے کبھی سیر نہیں ہوتا اور دوسرا دنیا کا حریص وہ دنیا سے کبھی سیر نہیں ہوتا جس شخص کا ارادہ طلب اور منظور نظر آخرت ہو اللہ تعالیٰ اس کے معاملات پورے کردیتا ہے اور اس کے دل کو بے نیاز کردیتا ہے اور جس شخص کی طلب خواہش اور منظور نظر دنیا ہو اللہ تعالیٰ اس کے معاملات کو پھیلا دیتا ہے۔اس کی غربت کو اس کے آگے کردیتا ہے اور پھر وہ شخص صبح بھی فقیر ہوتا ہے اور شام کو بھی فقیر ہوتا ہے (یعنی ہر حال میں غریب رہتا ہے)۔

344- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عُمَيْسٍ عَنْ عَوْنٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ مَنْهُومَانِ لَا يَشْبَعَانِ صَاحِبُ الْعِلْمِ وَصَاحِبُ الدُّنْيَا وَلَا يَسْتَوِيَانِ اَمَّا صَاحِبُ الْعِلْمِ فَيَزْدَادُ رِضًا لِلرَّحْمٰنِ وَاَمَّا صَاحِبُ الدُّنْيَا فَيَتَمَادٰى فِي الطُّغْيَانِ ثُمَّ قَرَاَ عَبْدُ اللّٰهِ (كَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى) قَالَ وَقَالَ الْاٰخَرُ (اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا)

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں۔دوطرح کے حریص کبھی سیر نہیں ہوتے۔ایک علم کا طلبگار اور دوسرا دنیا کا طلبگار یہ دونوں برابر نہیں ہوتے کیونکہ علم کا طلبگار اللہ تعالیٰ کی رضامندی میں اضافہ کرتا ہے اور دنیا کا طلبگار سرکشی میں ڈوبتا چلا جاتا ہے۔پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی:''بے شک اللہ کے بندوں میں سے علماء اللہ سے ڈرتے ہیں''۔

345- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُخْتَارٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ الْاَزْهَرِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا) قَالَ مَنْ يَخْشَى اللّٰهَ فَهُوَ عَالِمٌ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قرآن کی اس آیت کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں:

''بے شک اللہ کے بندوں میں سے اللہ سے علماء ڈرتے ہیں''۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں جو شخص اللہ سے ڈرتا ہو وہ عالم ہے۔

346- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اَبَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْهُومَانِ لَا يَشْبَعَانِ طَالِبُ عِلْمٍ وَّطَالِبُ دُنْيَا

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں دوطرح کے حریص کبھی سیر نہیں ہوتے۔ایک علم کا طلبگار اور دوسرا دنیا کا طلبگار۔

347- اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْاَسْقَعِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ فَاَدْرَكَهُ كَانَ لَهُ كِفْلَانِ مِنَ الْاَجْرِ فَاِنْ لَّمْ

حدیث **347**: ''سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکۃ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **20156**

''معجم کبیر' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/ **1983**ء **165**

''مسند شہاب' امام ابوعبداللہ محمد بن سلامہ بن جعفر القضاعی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان **1407**ھ/ **1986**ء **481**

يُدْرِكْهُ كَانَ لَهُ كِفْلٌ مِنَ الْاَجْرِ

☆☆ حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جو شخص علم کی طلب میں نکلے اور اسے پا لے اسے اجر کے دو برتن ملیں گے اور جو شخص اسے نہ پائے اسے اجر کا ایک برتن ملے گا۔

348- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ عَبَّاسٍ الْعَمِّيِّ قَالَ بَلَغَنِي اَنَّ دَاوُدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِي دُعَائِهِ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي تَعَالَيْتَ فَوْقَ عَرْشِكَ وَجَعَلْتَ خَشْيَتَكَ عَلٰى مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ فَاَقْرَبُ خَلْقِكَ مِنْكَ مَنْزِلَةً اَشَدُّهُمْ لَكَ خَشْيَةً وَّمَا عِلْمُ مَنْ لَّمْ يَخْشَكَ وَمَا حِكْمَةُ مَنْ لَّمْ يُطِعْ اَمْرَكَ

☆☆ حضرت عباس عمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مجھے یہ پتا چلا ہے کہ اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام اپنی دعا میں یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ اے اللہ تو پاک ہے تو میرا پروردگار ہے تو عرش کے اوپر بزرگ و برتر ہے۔ آسمانوں اور زمین کے اندر موجود ہر چیز میں تو نے اپنی خشیت رکھ دی ہے۔ تیری مخلوق میں سے قدر ومنزلت کے اعتبار سے تیرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہے جو تجھ سے سب سے زیادہ ڈرتا ہو اور جو شخص تجھ سے نہیں ڈرتا اسے کوئی بھی علم نہیں ہے اور جو تیرے حکم کی پیروی نہیں کرتا اس میں کوئی دانائی نہیں ہے۔

349- اَخْبَرَنَا الْمُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ هُوَ ابْنُ اَبِي مُطِيعٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْهَزْهَازِ يُحَدِّثُ عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ اغْدُ عَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا وَّلَا خَيْرَ فِيمَا سِوَاهُمَا

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں یا عالم بنو یا طالب علم بنو ان دونوں کے علاوہ کسی بھی حالت میں بھلائی نہیں ہے۔

350- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ اَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتَكُوْنُ فِتَنٌ يُّصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَّيُمْسِي كَافِرًا اِلَّا مَنْ اَحْيَاهُ اللّٰهُ بِالْعِلْمِ

☆☆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں عنقریب ایسے فتنے آئیں گے جن میں صبح کے وقت آدمی مومن ہوگا اور شام کے وقت کافر ہوگا سوائے اس شخص کے جسے اللہ تعالیٰ علم کے ذریعے زندگی عطا کرے۔

351- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ رِيَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ اغْدُ عَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا وَّلَا تَغْدُ فِيمَا بَيْنَ ذٰلِكَ فَاِنَّ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ جَاهِلٌ وَّاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَبْسُطُ اَجْنِحَتَهَا لِلرَّجُلِ غَدَا يَبْتَغِي الْعِلْمَ مِنَ الرِّضَا بِمَا يَصْنَعُ

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں یا عالم بنو یا طالب علم بنو اس کے علاوہ کسی اور حالت میں نہ رہو کیونکہ اس کی درمیانی حالت جاہل کی حالت ہے اور بے شک فرشتے اس شخص کے لیے اپنے پر بچھا دیتے ہیں جو علم کی تلاش میں جاتا ہے اس کے اس عمل سے راضی ہو کر (فرشتے ایسا کرتے ہیں)۔

حدیث **348**: ''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ — **29381**

حدیث **350**: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **3954**

352- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلَيْنِ كَانَا فِي بَنِي اِسْرَآئِيلَ اَحَدُهُمَا كَانَ عَالِمًا يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ ثُمَّ يَجْلِسُ فَيُعَلِّمُ النَّاسَ الْخَيْرَ وَالْاٰخَرُ يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ اَيُّهُمَا اَفْضَلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ هٰذَا الْعَالِمِ الَّذِي يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ ثُمَّ يَجْلِسُ فَيُعَلِّمُ النَّاسَ الْخَيْرَ عَلَى الْعَابِدِ الَّذِي يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ كَفَضْلِي عَلَى اَدْنَاكُمْ رَجُلًا

☆☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دو ایسے افراد کے بارے میں سوال کیا گیا جن کا تعلق بنی اسرائیل سے تھا ان میں سے ایک شخص عالم تھا۔ وہ فرض نماز ادا کرنے کے بعد بیٹھ جاتا اور لوگوں کو بھلائی کی تعلیم دیتا تھا جبکہ دوسرا شخص دن کے وقت روزہ رکھتا تھا اور رات کے وقت نوافل ادا کرتا رہتا تھا (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا) دونوں میں سے کون سا شخص افضل ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: یہ عالم جو فرض نماز ادا کرنے کے بعد بیٹھ جاتا ہے اور لوگوں کو بھلائی کی تعلیم دیتا ہے یہ اس عابد پر جو دن بھر روزہ رکھتا ہے اور رات بھر نوافل ادا کرتا رہتا ہے اسی طرح فضیلت رکھتا ہے جیسے میں تم میں سے کسی ادنیٰ شخص پر فضیلت رکھتا ہوں۔

353- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَاِذَا سُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُصُّ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَذْكُرُ الْعِلْمَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَمَيَّلْتُ اِلَى اَيِّهِمَا اَجْلِسُ فَنَعَسْتُ فَاَتَانِي اٰتٍ فَقَالَ مَيَّلْتَ اِلَى اَيِّهِمَا تَجْلِسُ اِنْ شِئْتَ اَرَيْتُكَ مَكَانَ جِبْرَائِيلَ مِنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

☆☆ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں میں مسجد میں داخل ہوا وہاں سمیر بن عبدالرحمن وعظ کر رہے تھے جبکہ حمید بن عبدالرحمن مسجد کے ایک کونے میں علم کا درس دے رہے تھے۔ میں ہچکچاہٹ کا شکار ہو گیا کہ میں ان دونوں میں سے کس کی محفل میں بیٹھوں۔ اسی دوران اونگھ آ گئی اور میرے خواب میں آ کے کسی شخص نے یہ کہا کہ تم اس بارے میں الجھن کا شکار ہو کہ کس کی مجلس میں بیٹھو۔ اگر تم چاہو تو میں حمید بن عبدالرحمن کی مجلس میں حضرت جبرئیل علیہ السلام کے بیٹھنے کی جگہ تمہیں دکھا سکتا ہوں۔

354- اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ جَمِيلٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ اَبِي الدَّرْدَاءِ فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا اَبَا الدَّرْدَاءِ اِنِّي اَتَيْتُكَ مِنَ الْمَدِينَةِ مَدِينَةِ الرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَدِيثٍ بَلَغَنِي عَنْكَ اَنَّكَ تُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا جَاءَ بِكَ تِجَارَةٌ قَالَ لَا قَالَ وَلَا جَاءَ بِكَ غَيْرُهُ قَالَ لَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ بِهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ بِهِ طَرِيقًا مِنْ طُرُقِ الْجَنَّةِ وَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ اَجْنِحَتَهَا رِضًا لِطَالِبِ الْعِلْمِ وَاِنَّ طَالِبَ الْعِلْمِ لَيَسْتَغْفِرُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ حَتَّى الْحِيتَانُ فِي الْمَاءِ وَاِنَّ فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلَى سَائِرِ النُّجُومِ اِنَّ الْعُلَمَاءَ هُمْ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ اِنَّ الْاَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَاِنَّمَا

حدیث **354**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی، دار الفکر، بیروت، لبنان **3641**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دار الفکر، بیروت، لبنان **223**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، **1414**ھ/**1993**ء **88**

وَرَّثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ اَخَذَ بِهٖ اَخَذَ بِحَظِّهٖ اَوْ بِحَظٍّ وَّافِرٍ

☆☆ کثیر بن قیس فرماتے ہیں میں حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد دمشق میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا اے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ میں مدینہ منورہ سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا شہر ہے اور ایک حدیث کے سلسلے میں آیا ہوں جس کے بارے میں مجھے پتا چلا ہے کہ آپ وہ حدیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بیان کرتے ہیں۔ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا کیا تم تجارت کی غرض سے یہاں آئے ہو۔ اس نے جواب دیا: نہیں حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا کیا اس کے علاوہ کسی اور مقصد کے تحت آئے ہو اس نے جواب دیا: نہیں۔ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص علم کے حصول کے لیے کسی راستے پر چلتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس شخص کے لیے جنت کے راستے کو آسان کر دیتا ہے اور علم کے طلبگار سے راضی ہو کر فرشتے اپنے پر اس کے لیے بچھا دیتے ہیں اور بے شک علم کے طلبگار کے لیے آسمان اور زمین میں موجود ہر چیز یہاں تک کہ پانی میں موجود مچھلیاں بھی دعائے مغفرت کرتی ہیں اور بے شک عالم شخص کو عبادت گزار شخص پر وہی فضیلت حاصل ہے جو چاند کو تمام ستاروں پر حاصل ہے۔ بے شک علماء ہی انبیاء کے وارث ہیں۔ بے شک انبیاء وراثت میں دینار یا درہم نہیں چھوڑتے ہیں۔ وہ وراثت میں علم چھوڑتے ہیں جو اس میں سے جتنا حاصل کر لے وہ اپنا حصہ حاصل کر لیتا ہے۔ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) وہ بڑا حصہ حاصل کر لیتا ہے۔

355- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ الْفَزَارِیِّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مُعَلِّمُ الْخَيْرِ يَسْتَغْفِرُ لَهٗ كُلُّ شَیْءٍ حَتّٰى الْحُوْتُ فِی الْبَحْرِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں بھلائی کی تعلیم دینے والے شخص کے لیے ہر چیز دعائے مغفرت کرتی ہے۔ یہاں تک کہ سمندر میں مچھلیاں بھی دعائے مغفرت کرتی ہیں۔

356- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَّجُلٍ يَسْلُكُ طَرِيْقًا يَطْلُبُ فِيْهِ عِلْمًا اِلَّا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهٗ بِهٖ طَرِيْقًا اِلَى الْجَنَّةِ وَمَنْ اَبْطَاَ بِهٖ عَمَلُهٗ لَمْ يُسْرِعْ بِهٖ نَسَبُهٗ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جو شخص علم کی طلب کے لیے کسی راستے پر چلتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے لئے جنت کے راستے کو آسان کر دیتا ہے اور جس شخص کا عمل کمزور ہو اس کا نسب اسے تیز نہیں کر سکتا۔

357- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبَانَ عَنْ يَعْقُوْبَ هُوَ الْقُمِّیُّ عَنْ هَارُوْنَ بْنِ عَنْتَرَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا سَلَكَ رَجُلٌ طَرِيْقًا يَبْتَغِیْ فِيْهِ الْعِلْمَ اِلَّا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهٗ بِهٖ طَرِيْقًا اِلَى الْجَنَّةِ وَمَنْ يُّبْطِءْ بِهٖ عَمَلُهٗ لَمْ يُسْرِعْ بِهٖ نَسَبُهٗ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جو شخص علم کی تلاش میں کسی راستے پر چلتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس شخص کے لیے جنت کے راستے کو آسان کر دیتا ہے اور جس شخص کا عمل اسے آہستہ کر دے اس کا نسب اسے تیز نہیں کر سکتا۔

358- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ مُطَرِّفٍ (وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ) قَالَ هَلْ مِنْ طَالِبِ خَيْرٍ فَيُعَانُ عَلَيْهِ

☆☆ (ارشاد باری تعالیٰ ہے) ''اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کیا ہے تو کیا کوئی سمجھنے والا ہے''۔
مطرف ارشاد فرماتے ہیں اس سے مراد یہ ہے کہ کیا کوئی بھلائی کا طلبگار ہے تا کہ اس کی مدد کی جائے۔

359—وَ اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ عَنْ ضَمْرَةَ قَالَ طَالِبُ عِلْمٍ

☆☆ ضمرہ ارشاد فرماتے ہیں اس سے مراد طالب علم ہے۔

360- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اَبَانَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ هُوَ الْقُمِّيُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانَ اَبُو الدَّرْدَاءِ اِذَا رَاَى طَلَبَةَ الْعِلْمِ قَالَ مَرْحَبًا بِطَلَبَةِ الْعِلْمِ وَكَانَ يَقُولُ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْصٰى بِكُمْ

☆☆ عامر بن ابراہیم بیان کرتے ہیں حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ جب علم کے طلبگاروں کو دیکھتے تو یہ فرماتے تھے۔ علم کے طلبگاروں کو خوش آمدید۔ وہ یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے بارے میں نصیحت کی تھی۔

361- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَنْعُمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِمَجْلِسَيْنِ فِي مَسْجِدِهِ فَقَالَ كِلَاهُمَا عَلٰى خَيْرٍ وَاَحَدُهُمَا اَفْضَلُ مِنْ صَاحِبِهِ اَمَّا هٰؤُلَاءِ فَيَدْعُونَ اللّٰهَ وَيَرْغَبُونَ اِلَيْهِ فَاِنْ شَاءَ اَعْطَاهُمْ وَاِنْ شَاءَ مَنَعَهُمْ وَاَمَّا هٰؤُلَاءِ فَيَتَعَلَّمُونَ الْفِقْهَ اَوِ الْعِلْمَ وَيُعَلِّمُونَ الْجَاهِلَ فَهُمْ اَفْضَلُ وَاِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا قَالَ ثُمَّ جَلَسَ فِيهِمْ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مسجد میں دو محافل کے پاس سے گزرے تو ارشاد فرمایا دونوں نیکی کا کام کررہے ہیں لیکن ان میں سے ایک دوسرے پر فضیلت رکھتی ہے۔ یہ لوگ جو اللہ سے دعا مانگ رہے ہیں اس کی بارگاہ میں متوجہ ہیں۔ اگر اللہ چاہے تو انہیں عطا کردے اور اگر چاہے تو عطا نہ کرے اور یہ لوگ جو دین کا علم حاصل کررہے ہیں اور ناواقف لوگوں کو تعلیم دے رہے ہیں یہ افضل ہیں کیونکہ مجھے بھی تعلیم دینے والا بنا کر مبعوث کیا گیا ہے۔
راوی بیان کرتے ہیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان حضرات میں تشریف فرما ہوگئے۔

362- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ اَنَّهُ قَالَ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ اِنَّ الْعِلْمَ خَيْرٌ مِنَ الْعَمَلِ

☆☆ مطرف بن عبداللہ نے اپنے صاحبزادے سے یہ کہا اے میرے بیٹے بے شک علم عمل سے بہتر ہے۔

363- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ اَخْبَرَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيَّ يَقُولُ لَيْسَ هَدِيَّةٌ اَفْضَلَ مِنْ كَلِمَةِ حِكْمَةٍ تُهْدِيهَا لِاَخِيكَ

☆☆ ابوعبدالرحمٰن حبلی ارشاد فرماتے ہیں تم تحفے کے طور پر اپنے بھائی کو جو حکمت آمیز کلمہ سناؤ اس سے بہترین تحفہ اور کوئی نہیں ہے۔

364- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ فَضْلُ

حدیث **361**: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **229**
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **2251**
''مسند حارث'' امام حارث بن ابواسامہ (زوائد نورالدین ہیثمی) مرکز خدمۃ السنۃ والسیرۃ النبویہ' مدینہ منورہ **1413**ھ/**1992**ء **40**

الْعَالِمِ عَلَى الْمُجْتَهِدِ مِائَةُ دَرَجَةٍ مَّا بَيْنَ الدَّرَجَتَيْنِ خَمْسُ مِائَةِ سَنَةٍ حُضْرَ الْفَرَسِ الْمُضَمَّرِ السَّرِيعِ

☆☆ زہری ارشاد فرماتے ہیں عالم شخص کی عبادت گزار شخص پر ایک سو گنا فضیلت ہے۔ جن میں سے ہر دو درجوں کے درمیان تیز رفتار سدھائے ہوئے گھوڑے کے پانچ سو برس کی مسافت کا فاصلہ حائل ہے۔

365- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ اَخْبَرَنِى السَّكَنُ بْنُ اَبِى كَرِيْمَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ) قَالَ يَرْفَعُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِدَرَجَاتٍ

☆☆ (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور جنہیں علم عطا کیا گیا اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے گا''۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں جو لوگ ایمان لائے ان کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے درجات زیادہ بلند کرے گا جنہیں علم عطا کیا گیا۔

366- اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ ثَابِتٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَمْرِو بْنِ كَثِيْرٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَ هُ الْمَوْتُ وَهُوَ يَطْلُبُ الْعِلْمَ لِيُحْيِىَ بِهِ الْاِسْلَامَ فَبَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّيْنَ دَرَجَةٌ وَّاحِدَةٌ فِى الْجَنَّةِ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جس شخص کو اس حال میں موت آئے کہ وہ علم کی طلب میں ہوتا کہ اس کے ذریعے اسلام کو زندہ کرے تو اس کے درمیان اور انبیاء کے درمیان جنت میں ایک درجہ ہوگا۔

367- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مِهْرَانُ حَدَّثَنَا اَبُوْ سِنَانٍ عَنْ اَبِى اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ ذَهَبَ عُمَرُ بِثُلُثَيِ الْعِلْمِ قَالَ فَذُكِرَ لِاِبْرَاهِيْمَ فَقَالَ ذَهَبَ عُمَرُ بِتِسْعَةِ اَعْشَارِ الْعِلْمِ

☆☆ عمرو بن میمون ارشاد فرماتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ (دنیا سے رخصت ہو جانے پر) دو تہائی علم اپنے ساتھ لے گئے۔ اس بات کا تذکرہ ابراہیم نخعی سے کیا گیا تو انہوں نے ارشاد فرمایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ علم کے دس حصوں میں سے نو اپنے ساتھ لے گئے ہیں۔

368- اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ ثَابِتٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ عَنْ هَارُوْنَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِى بَيْتٍ مِّنْ بُيُوْتِ اللّٰهِ يَتَذَاكَرُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَتَدَارَسُوْنَهُ بَيْنَهُمْ اِلَّا اَظَلَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ بِاَجْنِحَتِهَا حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِى حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَّبْتَغِى بِهِ الْعِلْمَ سَهَّلَ اللّٰهُ طَرِيْقَهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَمَنْ اَبْطَاَ بِهٖ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهٖ نَسَبُهُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں جب کوئی قوم اللہ کے کسی گھر میں بیٹھ کر اللہ کی کتاب کی درس و تدریس کرتی ہے تو فرشتے اپنے پروں کے ذریعے ان پر سایہ کر دیتے ہیں اور اس وقت تک رکھتے ہیں جب تک وہ کسی دوسری بات میں مشغول نہیں ہو جاتے۔

اور جو شخص علم کے حصول کے لیے کسی راستے پر چلتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کے راستے کو آسان کر دیتا ہے اور جس شخص کا

عمل کمزور ہواس شخص کا نسب اسے تیز نہیں کر سکتا۔

369- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ غَدَوْتُ عَلٰى صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ اَسْاَلَهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ مَا جَآءَ بِكَ قُلْتُ ابْتِغَاءُ الْعِلْمِ قَالَ اَلَا اُبَشِّرُكَ قُلْتُ بَلٰى فَقَالَ رَفَعَ الْحَدِيْثَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ اَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَطْلُبُ

☆☆ حضرت زر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میں صبح کے وقت حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا میرا ارادہ یہ تھا کہ میں ان سے موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں دریافت کروں۔ انہوں نے دریافت کیا تم کیوں آئے ہو۔ میں نے عرض کی علم کی تلاش میں۔ انہوں نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں کوئی خوشخبری سناؤں۔ میں نے عرض کی جی ہاں انہوں نے ارشاد فرمایا اور اس کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے طور پر بیان کیا کہ آپ نے ارشاد فرمایا ہے طالب علم کی طلب سے راضی ہو کر فرشتے اپنے پر اس کے لئے بچھا دیتے ہیں۔

بَابُ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ بِغَيْرِ نِيَّةٍ فَرَدَّهُ الْعِلْمُ اِلَى النِّيَّةِ

باب 33: جو شخص کسی نیت کے بغیر علم حاصل کرے اور اس کا علم اسے نیت کی طرف لے آئے

370- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ مُنْذُ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ مَا كَانَ طَلَبُ الْحَدِيْثِ اَفْضَلَ مِنْهُ الْيَوْمَ قَالُوْا لِسُفْيَانَ اِنَّهُمْ يَطْلُبُوْنَهُ بِغَيْرِ نِيَّةٍ قَالَ طَلَبُهُمْ اِيَّاهُ نِيَّةٌ

☆☆ یحییٰ بن یمان ارشاد فرماتے ہیں۔ میں چالیس برس سے سفیان کو یہ کہتے ہوئے سن رہا ہوں کہ علم حدیث طلب کرنا جتنا

حدیث **369** "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	**3535**
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام **1406**ھ **1986**ء	**158**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر	**18114**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ/ **1993**ء	**1319**
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان **1390**ھ/ **1970**ء	**17**
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ/ **1990**ء	**343**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ/ **1991**ء	**146**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**557**
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل **1404**ھ/ **1983**ء	**7349**
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان	**1165**
"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ المتنبی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)	**881**
"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) **1409**ھ	**1867**
"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) **1403**ھ	**795**

اب افضل ہے اتنا پہلے نہیں تھا۔ لوگوں نے سفیان سے دریافت کیا لوگ کسی نیت کے بغیر اس علم کو حاصل کرتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا: ان کا اس علم کو حاصل کرنا ہی نیت ہے۔

371- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَجْلَحِ قَالَ حَدَّثَنِى اَبِى عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ طَلَبْنَا هٰذَا الْعِلْمَ وَمَا لَنَا فِيهِ كَبِيرُ نِيَّةٍ ثُمَّ رَزَقَ اللّٰهُ بَعْدُ فِيهِ النِّيَّةَ

☆☆ مجاہد ارشاد فرماتے ہیں، ہم نے اس علم کو حاصل کیا اور ہماری نیتیں اس کے بارے میں کوئی بڑی نہیں تھیں اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں ہمیں نیت بھی عطا کر دی۔

372- اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ ثَابِتٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ لَقَدْ طَلَبَ اَقْوَامٌ الْعِلْمَ مَا اَرَادُوا بِهِ اللّٰهَ وَلَا مَا عِنْدَهُ قَالَ فَمَا زَالَ بِهِمُ الْعِلْمُ حَتّٰى اَرَادُوا بِهِ اللّٰهَ وَمَا عِنْدَهُ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کچھ لوگ علم حاصل کرتے ہیں اور ان کا ارادہ اللہ کی رضا یا اس کے پاس موجود اجر و ثواب نہیں ہوتا پھر وہ لوگ علم کے ساتھ رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ ان کی نیت اللہ کی رضا اور اس کے پاس موجود اجر و ثواب ہو جاتی ہے۔

بَابُ التَّوْبِيخِ لِمَنْ يَطْلُبُ الْعِلْمَ لِغَيْرِ اللّٰهِ

باب 34: جو شخص غیر اللہ کے لیے علم حاصل کرے اس کی توبیخ

373- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ اَبِى قِلَابَةَ قَالَ قَالَ اَبُو مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِىُّ الْعُلَمَاءُ ثَلَاثَةٌ فَرَجُلٌ عَاشَ فِى عِلْمِهِ وَعَاشَ مَعَهُ النَّاسُ فِيهِ وَرَجُلٌ عَاشَ فِى عِلْمِهِ وَلَمْ يَعِشْ مَعَهُ فِيهِ اَحَدٌ وَرَجُلٌ عَاشَ النَّاسُ فِى عِلْمِهِ وَكَانَ وَبَالًا عَلَيْهِ

☆☆ ابو مسلم خولانی ارشاد فرماتے ہیں علماء تین طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ شخص جو اپنے علم میں زندگی بسر کرے اور اس کے ساتھ لوگ بھی اس میں زندگی بسر کریں۔ دوسرا وہ شخص جو اپنے علم میں زندگی بسر کرے اور اس کے ساتھ کوئی بھی اس میں زندگی بسر نہ کرے اور تیسرا وہ شخص کہ لوگ اس کے علم میں زندگی بسر کریں اور اسکا وبال اس شخص پر ہو۔

374- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ مُوسٰى يَا رَبِّ اَىُّ عِبَادِكَ اَحْكَمُ قَالَ الَّذِى يَحْكُمُ لِلنَّاسِ كَمَا يَحْكُمُ لِنَفْسِهِ قَالَ يَا رَبِّ اَىُّ عِبَادِكَ اَغْنٰى قَالَ اَرْضَاهُمْ بِمَا قَسَمْتُ لَهُ قَالَ يَا رَبِّ اَىُّ عِبَادِكَ اَخْشٰى لَكَ قَالَ اَعْلَمُهُمْ بِى

☆☆ عطاء بیان کرتے ہیں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے میرے پروردگار تیرا کون سا بندہ سب سے بہتر فیصلہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا جو لوگوں کے لیے وہی فیصلہ دے جو اپنے لیے فیصلہ دیتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دریافت کیا اے میرے پروردگار تیرا کون سا بندہ سب سے زیادہ غنی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جواب دیا: میں نے اس کو جو عطاء کیا ہے وہ سب سے زیادہ اس سے راضی ہو۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دریافت کیا اے میرے پروردگار! تیرا کون سا بندہ تجھ سے زیادہ ڈرتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے جواب دیا: جو میرے بارے میں سب سے زیادہ علم رکھتا ہو۔

375- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ كَانَ يُقَالُ الْعُلَمَاءُ ثَلَاثَةٌ عَالِمٌ بِاللّٰهِ يَخْشَى اللّٰهَ لَيْسَ بِعَالِمٍ بِاَمْرِ اللّٰهِ وَعَالِمٌ بِاللّٰهِ عَالِمٌ بِاَمْرِ اللّٰهِ يَخْشَى اللّٰهَ فَذَاكَ الْعَالِمُ الْكَامِلُ وَعَالِمٌ بِاَمْرِ اللّٰهِ لَيْسَ بِعَالِمٍ بِاللّٰهِ لَا يَخْشَى اللّٰهَ فَذٰلِكَ الْعَالِمُ الْفَاجِرُ

☆☆ سفیان بیان کرتے ہیں یہ کہا جاتا ہے علماء تین قسم کے ہیں۔ وہ جو اللہ کا علم رکھتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے بھی ہوں لیکن اللہ کے حکم کا علم نہ رکھتے ہوں اور وہ جو اللہ کا علم رکھتے ہوں اور اللہ کے حکم کا بھی علم رکھتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے بھی ہوں۔ یہ کامل عالم ہیں اور وہ جو اللہ کے حکم کا علم رکھتے ہیں لیکن اللہ کا علم نہیں رکھتے۔ وہ اللہ سے نہیں ڈرتے۔ یہ گنہگار عالم ہیں۔

376- اَخْبَرَنَا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ الْعِلْمُ عِلْمَانِ فَعِلْمٌ فِي الْقَلْبِ فَذٰلِكَ الْعِلْمُ النَّافِعُ وَعِلْمٌ عَلَى اللِّسَانِ فَذٰلِكَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلَى ابْنِ اٰدَمَ

☆☆ حضرت حسن ارشاد فرماتے ہیں علم کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ علم جو دل میں ہو اور یہ نفع بخش علم ہے اور دوسرا وہ علم جو زبان پر ہو یہ آدمی کے خلاف اللہ تعالیٰ کی حجت ہے۔

377- اَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کے فرمان کے طور پر منقول ہے۔

378- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ تَعَلَّمُوا تَعَلَّمُوا فَاِذَا عَلِمْتُمْ فَاعْمَلُوا

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں علم حاصل کرو جب تم علم حاصل کرلو تو اس پر عمل کرتے رہو۔

379- اَخْبَرَنَا اَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ حَدَّثَنَا اَبُو اِسْمٰعِيلَ هُوَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُؤَدِّبُ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ مَنْ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِاَرْبَعٍ دَخَلَ النَّارَ اَوْ نَحْوَ هٰذِهِ الْكَلِمَةِ لِيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ اَوْ لِيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ اَوْ لِيَصْرِفَ بِهِ وُجُوهَ النَّاسِ اِلَيْهِ اَوْ لِيَاْخُذَ بِهِ مِنَ الْاُمَرَاءِ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں جو شخص چار مقاصد کے لیے علم حاصل کرے گا وہ جہنم میں جائے گا یا اسی طرح کا کوئی کلمہ انہوں نے ارشاد فرمایا ہے تاکہ اس علم کے ذریعے علماء کے سامنے فخر کا اظہار کرے تاکہ اس علم کے ذریعے جہلاء کے ساتھ بحث کرے یا اس علم کے ذریعے لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کرے یا اس علم کے ذریعے امراء کا قرب حاصل کرے۔

380- اَخْبَرَنَا سَعْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِيِّ قَالَ قَرَاْتُ فِي كِتَابٍ بَلَغَنِي اَنَّهُ مِنْ كَلَامِ عِيسٰى تَعْمَلُونَ لِلدُّنْيَا وَاَنْتُمْ تُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ عَمَلٍ وَلَا تَعْمَلُونَ لِلْاٰخِرَةِ وَاَنْتُمْ لَا تُرْزَقُونَ فِيهَا اِلَّا بِالْعَمَلِ وَيْلَكُمْ عُلَمَاءَ السَّوْءِ الْاَجْرَ تَاْخُذُونَ وَالْعَمَلَ تُضَيِّعُونَ يُوشِكُ رَبُّ الْعَمَلِ اَنْ يَطْلُبَ عَمَلَهُ وَتُوشِكُونَ اَنْ تَخْرُجُوا مِنَ الدُّنْيَا الْعَرِيضَةِ اِلٰى ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَضِيقِهِ اللّٰهُ يَنْهَاكُمْ عَنِ الْخَطَايَا كَمَا اَمَرَكُمْ بِالصَّلٰوةِ وَالصِّيَامِ كَيْفَ يَكُونُ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ مَنْ سَخِطَ رِزْقَهُ وَاحْتَقَرَ مَنْزِلَتَهُ وَقَدْ عَلِمَ اَنَّ ذٰلِكَ مِنْ عِلْمِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ كَيْفَ يَكُونُ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ مَنِ اتَّهَمَ اللّٰهَ فِيمَا قَضٰى لَهُ فَلَيْسَ يَرْضٰى شَيْئًا اَصَابَهُ كَيْفَ يَكُونُ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ

الدُّنيَا اَفضَلُ رَغبَةً كَيفَ يَكُونُ مِنْ اَهلِ العِلمِ مَنْ مَصِيرُهُ اِلَى اٰخِرَتِهٖ وَهُوَ مُقبِلٌ عَلٰى دُنيَاهُ وَمَا يَضُرُّهُ اَشهٰى اِلَيهِ اَوْ قَالَ اَحَبُّ اِلَيهِ مِمَّا يَنفَعُهُ كَيفَ يَكُونُ مِنْ اَهلِ العِلمِ مَنْ يَّطلُبُ الْكَلَامَ لِيُخبِرَ بِهٖ وَلَا يَطلُبُهُ لِيَعمَلَ بِهٖ

☆☆ ہشام جودستوائی کے ساتھی بیان کرتے ہیں۔ میں نے اپنی کتاب میں یہ بات پڑھی ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے فرامین میں یہ بات بھی شامل ہے تم لوگ دنیا کے لیے عمل کرتے ہو حالانکہ تمہیں دنیا میں کسی عمل کے بغیر رزق دیا جاتا ہے۔ تم لوگ آخرت کے لیے عمل نہیں کرتے حالانکہ تمہیں آخرت میں عمل کے بغیر رزق نہیں ملے گا۔ اے برے علماء تمہارے لئے بربادی ہے۔ تم معاوضہ وصول کر لیتے ہو اور عمل کو ضائع کر دیتے ہو۔ عنقریب عمل کا پروردگار ان سے عمل کے بارے میں مطالبہ کریگا اور عنقریب تم لوگ دنیا سے نکل کر قبر کی تاریکی اور تنگی میں چلے جاؤ گے۔

اللہ تعالیٰ نے تمہیں گناہوں سے منع کیا ہے جیسا کہ اس نے تمہیں نماز اور روزے کا حکم دیا ہے ایسا شخص کیسے عالم ہو سکتا ہے جو اپنے رزق سے ناراض ہو اور اپنی حیثیت کو کمتر سمجھتا ہو جبکہ وہ یہ بات جانتا ہو کہ یہ دونوں چیزیں اللہ کے علم اور اس کی مقرر کردہ تقدیر کے مطابق ہیں۔

ایسا شخص کیسے عالم ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ فیصلے پر الزام لگائے اور اس چیز سے راضی نہ ہو جو اسے نصیب ہوئی ہے۔

ایسا شخص کیسے عالم ہو سکتا ہے جس کے نزدیک دنیا آخرت کے مقابلے میں زیادہ قابل ترجیح ہو حالانکہ دنیا میں سب سے زیادہ توجہ آخرت کی طرف مبذول ہونی چاہئے۔ ایسا شخص کیسے عالم ہو سکتا ہے جس کا انجام آخرت ہو لیکن وہ دنیا کی طرف متوجہ ہو اور جو چیز اسے نقصان دینے والی ہے اس کی اسے زیادہ خواہش ہو (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) وہ اسے زیادہ محبوب ہو اس چیز کے مقابلے میں جو اسے نفع دے سکتی ہے۔

ایسا شخص کیسے عالم ہو سکتا ہے جو علم اس لیے حاصل کرتا ہے تا کہ لوگوں کو بتائے وہ اس لیے حاصل نہیں کرتا تا کہ اس پر عمل کرے۔

381- اَخبَرَنَا عُبَيدُ اللّٰهِ بنُ عَبدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ عَنْ حَبِيبِ بنِ عُبَيدٍ قَالَ كَانَ يُقَالُ تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ وَانْتَفِعُوا بِهٖ وَلَا تَعَلَّمُوهُ لِتَتَجَمَّلُوا بِهٖ فَاِنَّهُ يُوشِكُ اِنْ طَالَ بِكُمْ عُمُرٌ اَنْ يَّتَجَمَّلَ ذُو الْعِلْمِ بِعِلمِهٖ كَمَا يَتَجَمَّلُ ذُو الْبِزَّةِ بِبِزَّتِهٖ

☆☆ حبیب بن عبید ارشاد فرماتے ہیں یہ کہا جاتا ہے علم حاصل کرو اس سے نفع حاصل کرو۔ اسے اس لیے حاصل نہ کرو تا کہ اس کے لیے آرائش وزیبائش اختیار کرو کیونکہ عنقریب تمہاری زندگی طویل ہوگی اور وہ وقت آئے گا جب اہل علم علم کے ذریعے اسی طرح آرائش وزیبائش اختیار کریں گے جیسے کوئی شخص اپنے لباس کے ذریعے آرائش اختیار کرتا ہے۔

382- اَخبَرَنَا نُعَيمُ بنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ الْاَحْوَصِ بنِ حَكِيمٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّرِّ فَقَالَ لَا تَسَاَلُونِي عَنِ الشَّرِّ وَاسْاَلُونِي عَنِ الْخَيرِ يَقُولُهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ اَلَا اِنَّ شَرَّ الشَّرِّ شِرَارُ الْعُلَمَاءِ وَاِنَّ خَيرَ الْخَيرِ خِيَارُ الْعُلَمَاءِ

☆☆ احوص بن حکیم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے برائی کے بارے میں دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ سے برائی کے بارے میں سوال نہ کرو مجھ سے بھلائی کے بارے میں سوال کرو' یہ بات آپ نے تین

حدیث 382: "سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان

مرتبہ ارشاد فرمائی' اس کے بعد آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا برے لوگوں میں سب سے زیادہ برے برے علماء ہیں اور بہتر لوگوں میں سب سے زیادہ بہتر' بہتر علماء ہیں۔

383- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ اَخْبَرَنَا بِهٖ حُمَيْدُ بْنُ الْاَسْوَدِ عَنْ عِيْسٰى قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُوْلُ اِنَّمَا كَانَ يَطْلُبُ هٰذَا الْعِلْمَ مَنِ اجْتَمَعَتْ فِيْهِ خَصْلَتَانِ الْعَقْلُ وَالنُّسُكُ فَاِنْ كَانَ نَاسِكًا وَّلَمْ يَكُنْ عَاقِلًا قَالَ هٰذَا اَمْرٌ لَّا يَنَالُهٗ اِلَّا الْعُقَلَاءُ فَلَمْ يَطْلُبْهُ وَاِنْ كَانَ عَاقِلًا وَّلَمْ يَكُنْ نَاسِكًا قَالَ هٰذَا اَمْرٌ لَّا يَنَالُهٗ اِلَّا النُّسَّاكُ فَلَمْ يَطْلُبْهُ فَقَالَ الشَّعْبِيُّ وَلَقَدْ رَهِبْتُ اَنْ يَّكُوْنَ يَطْلُبُهُ الْيَوْمَ مَنْ لَّيْسَتْ فِيْهِ وَاحِدَةٌ مِّنْهُمَا لَا عَقْلَ وَلَا نُسُكَ

☆☆ شعبی ارشاد فرماتے ہیں علم وہ شخص طلب کرے جس میں دو خصوصیات پائی جاتی ہوں۔ عقلمندی اور عبادت گزاری۔ جو شخص عبادت گزار ہو اور عقلمند نہ ہو وہ یہ کہے گا یہ وہ کام ہے جسے عقلمند حاصل نہیں کر سکتے لہٰذا وہ اسے طلب نہیں کرے گا اور اگر وہ شخص عقلمند ہو اور عبادت گزار نہ ہو تو یہ کہے گا کہ یہ وہ معاملہ ہے جسے عبادت گزار حاصل نہیں کر سکتے اس لیے وہ اس کی طلب بھی نہیں کرے گا۔

شعبی ارشاد فرماتے ہیں اب تو مجھے یہ اندیشہ ہے کہ آجکل وہ لوگ علم حاصل کرنا شروع نہ کر چکے ہوں جن میں ان دونوں میں سے کوئی بھی خصوصیت نہیں پائی جاتی نہ عقل پائی جاتی ہے نہ عبادت گزاری پائی جاتی ہے۔

384- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ زَعَمَ لِيْ سُفْيَانُ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ لَا يَطْلُبُ الْعِلْمَ حَتّٰى يَتَعَبَّدَ قَبْلَ ذٰلِكَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً

☆☆ ابو عاصم بیان کرتے ہیں سفیان نے مجھ سے یہ بات بیان کی ہے کوئی بھی شخص اس وقت تک علم حاصل کرنا شروع نہ کرے جب تک اس سے پہلے چالیس برس تک عبادت نہ کر لے۔

385- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ اَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مَكْحُوْلٍ قَالَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ وَلِيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ اَوْ لِيَصْرِفَ بِهٖ وُجُوْهَ النَّاسِ اِلَيْهِ فَهُوَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ

☆☆ مکحول ارشاد فرماتے ہیں جو شخص علم اس لیے حاصل کرے تا کہ اس کے ذریعے بیوقوف لوگوں سے بحث کر سکے اور علماء کے سامنے فخر کا اظہار کر سکے یا لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کر سکے تو وہ شخص جہنم میں جائے گا۔

386- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ بِسْطَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ عَنْ مَكْحُوْلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حدیث **386**: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2654**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **253**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **1651**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **707**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **288**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **121**

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1405**ھ/ **1984**ء **1216**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **26126**

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ اَوْ لِيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ اَوْ يُرِيْدُ اَنْ يُقْبِلَ بِوُجُوْهِ النَّاسِ اِلَيْهِ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ جَهَنَّمَ

☆☆ مکحول روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے جو شخص علم اس لئے حاصل کرے تاکہ اس کے ذریعے علماء کے سامنے فخر کر سکے یا بیوقوف لوگوں کے ساتھ بحث کر سکے یا اس کا ارادہ یہ ہو کہ لوگ اس کی طرف متوجہ ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو جہنم میں داخل کرے گا۔

387- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ خَلِيْفَةَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّمَا يُحْفَظُ حَدِيْثُ الرَّجُلِ عَلٰى قَدْرِ نِيَّتِهِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں آدمی کی بات اس کی نیت کے حساب سے یاد رکھی جاتی ہے۔

388- اَخْبَرَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِنِّيْ لَاَحْسَبُ الرَّجُلَ يَنْسَى الْعِلْمَ كَانَ يَعْلَمُهُ لِلْخَطِيْئَةِ كَانَ يَعْمَلُهَا

☆☆ قاسم بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے ارشاد فرمایا میں یہ سمجھتا ہوں کہ آدمی علم اس وقت بھولتا ہے جب وہ کسی گناہ کا ارتکاب کرتا ہے۔

389- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ بَلَغَنِيْ اَنَّ لُقْمَانَ الْحَكِيْمَ كَانَ يَقُوْلُ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ لَا تَعَلَّمِ الْعِلْمَ لِتُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ اَوْ لِتُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ اَوْ تُرَائِيَ بِهِ فِي الْمَجَالِسِ وَلَا تَتْرُكِ الْعِلْمَ زُهْدًا فِيْهِ وَرَغْبَةً فِي الْجَهَالَةِ يَا بُنَيَّ اخْتَرِ الْمَجَالِسَ عَلٰى عَيْنِكَ وَاِذَا رَاَيْتَ قَوْمًا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ فَاجْلِسْ مَعَهُمْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكُنْ عَالِمًا يَنْفَعْكَ عِلْمُكَ وَاِنْ تَكُنْ جَاهِلًا يُعَلِّمُوْكَ وَلَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِمْ بِرَحْمَتِهِ فَيُصِيْبَكَ بِهَا مَعَهُمْ وَاِذَا رَاَيْتَ قَوْمًا لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ فَلَا تَجْلِسْ مَعَهُمْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكُنْ عَالِمًا لَا يَنْفَعْكَ عِلْمُكَ وَاِنْ تَكُنْ جَاهِلًا زَادُوْكَ غَيًّا وَلَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِمْ بِعَذَابٍ فَيُصِيْبَكَ مَعَهُمْ

☆☆ حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں۔ مجھے یہ پتا چلا ہے کہ لقمان حکیم نے اپنے بیٹے سے یہ کہا تھا اے میرے بیٹے! علم اس لیے حاصل نہ کرنا تاکہ اس کے ذریعے علماء کے ساتھ مقابلہ کر سکو یا بیوقوف لوگوں کے ساتھ بحث کر سکو یا اس کے ذریعے محافل میں اپنا آپ دکھا سکو اور اس علم سے بے رغبت ہو کر جہالت کی طرف راغب ہوتے ہوئے علم کو چھوڑ نہ دینا۔

اے میرے بیٹے! محافل کا جائزہ لیتے رہنا جب تم کسی ایسی قوم کو دیکھو جو اللہ کا ذکر کر رہے ہوں تو ان کے ساتھ بیٹھ جانا کیونکہ اگر تم عالم ہو گے تو تمہارا علم تمہیں فائدہ دے گا اور اگر تم جاہل ہو گے تو وہ لوگ تمہیں تعلیم دیں گے۔ ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ان لوگوں کی طرف متوجہ ہو اور اس میں سے کچھ حصہ تمہیں بھی نصیب ہو جائے۔

اسی طرح اگر تم کچھ لوگوں کو دیکھو کہ وہ اللہ کا ذکر نہیں کر رہے تو تم ان کے ساتھ نہ بیٹھنا کیونکہ اگر تم عالم ہو گے تو تمہارا علم تمہیں وہاں کوئی فائدہ نہیں دے گا اور اگر تم جاہل ہو گے تو وہ لوگ تمہاری جہالت میں مزید اضافہ کریں گے اور ہو سکتا ہے کہ اللہ کا عذاب ان کی طرف متوجہ ہو جائے اور اس کے ساتھ وہ تمہیں بھی نصیب ہو۔

390- اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حَرِيْزٌ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ سُمَيْرٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ

مُرَّةَ قَالَ لَا تُحَدِّثِ الْبَاطِلَ الْحُكَمَاءَ فَيَمْقُتُوكَ وَلَا تُحَدِّثِ الْحِكْمَةَ لِلسُّفَهَاءِ فَيُكَذِّبُوكَ وَلَا تَمْنَعِ الْعِلْمَ اَهْلَهُ فَتَاْثَمَ وَلَا تَضَعْهُ فِيْ غَيْرِ اَهْلِهِ فَتُجَهَّلَ اِنَّ عَلَيْكَ فِيْ عِلْمِكَ حَقًّا كَمَا اَنَّ عَلَيْكَ فِيْ مَالِكَ حَقًّا

☆☆ کثیر بن مرہ ارشاد فرماتے ہیں باطل بات عقلمند لوگوں کے سامنے بیان مت کرنا ورنہ وہ تمہیں شرمندہ کر دیں گے اور حکمت کی بات بیوقوف لوگوں کے سامنے بیان مت کرنا ورنہ وہ تمہیں جھٹلا دیں گے اور جو شخص علم کا اہل ہو اس سے علم کو روکنا نہیں ورنہ تم گناہگار ہو جاؤ گے اور نااہل شخص کے سپرد علم نہ کرنا ورنہ تمہیں جاہل قرار دیا جائے گا۔ تمہارے علم کا تم پر حق ہے جیسے تمہارے مال کا تم پر حق ہے۔

391- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِيْ مُعَاوِيَةُ اَنَّ اَبَا فَرْوَةَ حَدَّثَهُ اَنَّ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ كَانَ يَقُوْلُ لَا تَمْنَعِ الْعِلْمَ مِنْ اَهْلِهِ فَتَاْثَمَ وَلَا تَنْشُرْهُ عِنْدَ غَيْرِ اَهْلِهِ فَتُجَهَّلَ وَكُنْ طَبِيْبًا رَفِيْقًا يَضَعُ دَوَائَهُ حَيْثُ يَعْلَمُ اَنَّهُ يَنْفَعُ

☆☆ ابوفروہ بیان کرتے ہیں حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں علم کو اس کے اہل سے نہ روکو ورنہ تم گناہگار ہو گے اور نااہل کے سامنے اسے نہ پھیلاؤ ورنہ تمہیں جاہل قرار دیا جائے گا۔ تم ایسے مہربان طبیب بن جاؤ جو دوا کو وہیں رکھتا ہے جہاں اسے پتا ہو کہ وہ دوا فائدہ دے گی۔

392- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ عَنْ غَيْلَانَ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ لَا تُطْعِمْ طَعَامَكَ مَنْ لَّا يَشْتَهِيْهِ

☆☆ مطرف بیان کرتے ہیں تم اپنا کھانا ایسے شخص کو نہ کھلاؤ جسے اس کی خواہش نہ ہو۔

393- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُوْرَ سَمِعَ شَهْرَ بْنَ حَوْشَبٍ يَقُوْلُ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ لَا تَعَلَّمِ الْعِلْمَ لِتُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ اَوْ تُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ وَتُرَائِيَ بِهِ فِي الْمَجَالِسِ وَلَا تَتْرُكِ الْعِلْمَ زَهَادَةً فِيْهِ وَرَغْبَةً فِي الْجَهَالَةِ وَاِذَا رَاَيْتَ قَوْمًا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ فَاجْلِسْ مَعَهُمْ اِنْ تَكُنْ عَالِمًا يَنْفَعْكَ عِلْمُكَ وَاِنْ تَكُنْ جَاهِلًا عَلَّمُوْكَ وَلَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِمْ بِرَحْمَتِهِ فَيُصِيْبَكَ بِهَا مَعَهُمْ وَاِذَا رَاَيْتَ قَوْمًا لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ فَلَا تَجْلِسْ مَعَهُمْ اِنْ تَكُنْ عَالِمًا لَمْ يَنْفَعْكَ عِلْمُكَ وَاِنْ تَكُنْ جَاهِلًا زَادُوْكَ غَيًّا اَوْ عِيًّا وَلَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِمْ بِسَخَطٍ فَيُصِيْبَكَ بِهِ مَعَهُمْ

☆☆ شہر بن حوشب بیان کرتے ہیں۔ لقمان حکیم نے اپنے بیٹے سے یہ کہا تھا اے میرے بیٹے علم اس لیے حاصل نہ کرو تا کہ اس کے ذریعے تم علماء کے سامنے فخر کر سکو اور اس کے ذریعے تم جہلاء کے ساتھ بحث کر سکو اور اس کے ذریعے محافل میں تم اپنے آپ کو نمایاں کر سکو اور علم سے منہ موڑتے ہوئے اور جہالت کی طرف راغب ہوتے ہوئے علم کو ترک نہ کرو۔ جب تم کچھ لوگوں کو دیکھو گے وہ اللہ کا ذکر کر رہے ہوں تو ان کے ساتھ بیٹھ جاؤ' اگر تم عالم ہو گے تو تمہارا علم تمہیں فائدہ دے گا اور اگر تم جاہل ہو گے تو وہ لوگ تمہیں تعلیم دیں گے۔ ہو سکتا ہے کہ اللہ کی رحمت ان کی طرف متوجہ ہو اور وہ تمہیں بھی نصیب ہو جائے اور جب تم کچھ لوگوں کو دیکھو کہ وہ اللہ کا ذکر نہیں کر رہے ہیں تو ان کے ساتھ نہ بیٹھو اگر تم عالم ہو گے تو تمہارا علم تمہیں وہاں کوئی فائدہ نہیں دے گا اور اگر تم جاہل ہو گے تو وہ تمہاری لاعلمی میں مزید اضافہ کریں گے ہو سکتا ہے کہ اللہ کی ناراضگی ان کی طرف متوجہ ہو جائے اور وہ تمہیں بھی نصیب ہو۔

394- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ثُوَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ يَا حَمَلَةَ الْعِلْمِ اعْمَلُوْا بِهِ فَاِنَّمَا الْعَالِمُ مَنْ عَمِلَ بِمَا عَلِمَ وَوَافَقَ عِلْمُهُ عَمَلَهُ وَسَيَكُوْنُ اَقْوَامٌ يَحْمِلُوْنَ الْعِلْمَ لَا يُجَاوِزُ

تَرَاقِيَهُمْ يُخَالِفُ عَمَلُهُمْ عِلْمَهُمْ وَتُخَالِفُ سَرِيرَتُهُمْ عَلَانِيَتَهُمْ يَجْلِسُونَ حِلَقًا فَيُبَاهِي بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى إِ
الرَّجُلَ لَيَغْضَبُ عَلَى جَلِيسِهِ أَنْ يَجْلِسَ إِلَى غَيْرِهِ وَيَدَعَهُ أُولَئِكَ لَا تَصْعَدُ أَعْمَالُهُمْ فِي مَجَالِسِهِمْ تِلْكَ إِلَى اللّٰهِ

☆☆ حضرت علی کرم اللہ وجہہ ارشاد فرماتے ہیں: اے علم حاصل کرنے والو اس پر عمل کرو کیونکہ جو عالم اپنے حاصل کیے ہو۔ علم پر عمل کرتا ہے تو اس کا علم اس کے عمل کے مطابق ہو جاتا ہے (وہی کامیاب ہے) عنقریب ایسے لوگ آئیں گے جو علم حاصل کریں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں جائے گا۔ ان کا عمل ان کے علم کا مخالف ہوگا۔ تم خفیہ اور اعلانیہ ہر حالت میں ان سے علیحدہ رہنا حلقے بنا کر بیٹھیں گے جن میں وہ ایک دوسرے کے سامنے فخر کا اظہار کریں گے یہاں تک کہ ایک شخص اپنے ہم نشین سے اس بات ناراض ہو جائے گا اور اسے چھوڑ دے گا کہ وہ دوسرے شخص کے ساتھ جا کر کیوں بیٹھا ہے۔ یہ وہ لوگ ہے جن کے اس طرح کی محاف میں کیے گئے افعال اللہ کی بارگاہ میں نہیں پہنچیں گے۔ (یعنی ان کا اجر وثواب حاصل نہیں ہوگا)۔

395- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كَفَ
بِالْمَرْءِ عِلْمًا أَنْ يَخْشَى اللّٰهَ وَكَفَى بِالْمَرْءِ جَهْلًا أَنْ يُعْجَبَ بِعِلْمِهِ

☆☆ مسروق بیان کرتے ہیں۔ آدمی کے عالم ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اللہ سے ڈرتا ہو اور آدمی کے جاہل ہو۔ کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے علم پر غرور کرتا ہو۔

396- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُجَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ
أَنَّ أَدْنَى هٰذِهِ الْأُمَّةِ عِلْمًا أَخَذَتْ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ بِعِلْمِهِ لَرَشَدَتْ تِلْكَ الْأُمَّةُ

☆☆ معاویہ بن قرہ بیان کرتے ہیں اس امت میں جو سب سے کمتر علم ہے اگر دوسری امتوں میں سے کوئی امت اسے حاصل کر لیتی تو وہ امت ہدایت پا جاتی۔

397- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيُصِيبُ الْبَا
مِنَ الْعِلْمِ فَيَعْمَلُ بِهِ فَيَكُونُ خَيْرًا لَهُ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا لَوْ كَانَتْ لَهُ فَجَعَلَهَا فِي الْآخِرَةِ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں ایک شخص علم کے دروازے تک پہنچتا ہے اور اس پر عمل کرتا ہے تو یہ اس کے لیے دنیا اور اس میں موجود سب چیزوں سے زیادہ بہتر ہے کہ جو اسے مل جائیں تو وہ انہیں آخرت کے لیے استعمال کرتا۔

398-قَالَ قَالَ الْحَسَنُ كَانَ الرَّجُلُ إِذَا طَلَبَ الْعِلْمَ لَمْ يَلْبَثْ أَنْ يُرَى ذٰلِكَ فِي بَصَرِهِ وَتَخَشُّعِهِ وَلِسَانِ
وَيَدِهِ وَصِلَتِهِ وَزُهْدِهِ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں جو شخص علم حاصل کرنا شروع کرتا ہے اس کا اثر اس کی نگاہوں میں اس کی خشیت میں اس کی زبان میں اس کے ہاتھوں میں اس کی نماز میں اور اس کی پرہیز گاری میں نظر آ جاتا ہے۔

399-قَالَ وَقَالَ مُحَمَّدٌ انْظُرُوا عَمَّنْ تَأْخُذُونَ هٰذَا الْحَدِيثَ فَإِنَّمَا هُوَ دِينُكُمْ

☆☆ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں تم جس شخص سے حدیث حاصل کر رہے ہو اس کا جائزہ لے لیا کرو کیونکہ یہ حدیث تمہارے دین (کے احکام کا ماخذ) ہے۔

400- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ مَا ازْدَادَ عَبْدٌ عِلْمًا فَازْدَادَ فِي الدُّنْيَا رَغْبَةً إِلَّا

اِزْدَادَ مِنَ اللّٰهِ بُعْدًا

☆☆ سفیان ارشاد فرماتے ہیں جس بندے کے علم میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے دنیا کی طرف اس کی توجہ بھی زیادہ ہوتی چلی جاتی ہے۔ ماسوائے اس شخص کے جسے اللہ تعالیٰ (دنیا سے) دور کر دے۔

401- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ قَالَ مَا ازْدَادَ عَبْدٌ بِاللّٰهِ عِلْمًا اِلَّا ازْدَادَ النَّاسُ مِنْهُ قُرْبًا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ

☆☆ حضرت حسان ارشاد فرماتے ہیں اللہ کے بارے میں بندے کے علم میں جتنا اضافہ ہوتا جاتا ہے اللہ کی رحمت کی وجہ سے لوگ اس کے زیادہ قریب ہوتے چلے جاتے ہیں۔

402- وَقَالَ فِي حَدِيثٍ اٰخَرَ مَا ازْدَادَ عَبْدٌ عِلْمًا اِلَّا ازْدَادَ قَصْدًا وَّلَا قَلَّدَ اللّٰهُ عَبْدًا قِلَادَةً خَيْرًا مِنْ سَكِينَةٍ

☆☆ حسان بیان کرتے ہیں جس بندے کے علم میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے اس کی میانہ روی میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ بندے کو جو ہار پہناتا ہے اُس میں سب سے بہتر سکینت ہے۔

403- مکرر اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ شُرَيْحٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمِيرَةَ اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ اِنَّ رَجُلًا قَالَ لِابْنِهِ اذْهَبْ فَاطْلُبِ الْعِلْمَ فَخَرَجَ فَغَابَ عَنْهُ مَا غَابَ ثُمَّ جَاءَهُ فَحَدَّثَهُ بِاَحَادِيثَ فَقَالَ لَهُ اَبُوهُ يَا بُنَيَّ اذْهَبْ فَاطْلُبِ الْعِلْمَ فَغَابَ عَنْهُ اَيْضًا زَمَانًا ثُمَّ جَاءَهُ بِقَرَاطِيسَ فِيهَا كُتُبٌ فَقَرَاَهَا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ هٰذَا سَوَادٌ فِي بَيَاضٍ فَاذْهَبِ اطْلُبِ الْعِلْمَ فَخَرَجَ فَغَابَ عَنْهُ مَا غَابَ ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ لِاَبِيهِ سَلْنِي عَمَّا بَدَا لَكَ فَقَالَ لَهُ اَبُوهُ اَرَاَيْتَ لَوْ اَنَّكَ مَرَرْتَ بِرَجُلٍ يَمْدَحُكَ وَمَرَرْتَ بِاٰخَرَ يَعِيبُكَ قَالَ اِذًا لَمْ اَلُمِ الَّذِي يَعِيبُنِي وَلَمْ اَحْمَدِ الَّذِي يَمْدَحُنِي قَالَ اَرَاَيْتَ لَوْ مَرَرْتَ بِصَفِيحَةٍ قَالَ اَبُو شُرَيْحٍ لَا اَدْرِي اَمِنْ ذَهَبٍ اَوْ وَرِقٍ فَقَالَ اِذًا لَمْ اُهَيِّجْهَا وَلَمْ اَقْرَبْهَا فَقَالَ اذْهَبْ فَقَدْ عَلِمْتَ

☆☆ عمیرہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے اپنے بیٹے سے کہا جاؤ اور علم حاصل کرو وہ بچہ گیا اور کافی عرصے تک غائب رہا۔ پھر وہ آیا اس نے اپنے باپ کو کچھ احادیث سنائیں اس کے باپ نے اس سے کہا اے میرے بیٹے تم جاؤ اور علم حاصل کرو۔ وہ بچہ پھر کافی عرصے کے لیے چلا گیا۔ پھر وہ کچھ کاپیاں لے کے آیا جن میں مختلف چیزیں تحریر تھیں اس نے وہ باپ کو پڑھ کر سنائیں تو اس کے باپ نے اس سے کہا یہ سفیدی کے اوپر سیاہی کے ساتھ کچھ لکھا ہوا ہے تم جاؤ اور علم حاصل کرو۔ پھر وہ بچہ چلا گیا اور کافی عرصے تک غائب رہا پھر آیا اور اپنے باپ سے کہا اب آپ مجھ سے جو چاہیں سوال کر سکتے ہیں۔ اس کے والد نے اس سے کہا تمہارے خیال میں اگر تم کسی ایسے شخص کے پاس سے گزرو جو تمہاری تعریف کر رہا ہو اور پھر تم کسی دوسرے ایسے شخص کے پاس سے گزرو جو تمہاری برائی بیان کر رہا ہو (تو تمہاری کیا کیفیت ہوگی؟) اس نے جواب دیا: جو شخص میری برائی بیان کر رہا ہو اس سے مجھے کوئی افسوس نہیں ہوگا اور جو میری تعریف کر رہا ہوگا۔ میں اس کی کوئی تعریف نہیں کروں گا اس کے والد نے کہا اگر تم کسی ایسے برتن کے پاس سے گزرو (راوی کہتے ہیں مجھے یہ یاد نہیں ہے کہ اصل الفاظ کیا تھے کہ وہ برتن سونے کا ہو یا چاندی کا ہو؟) اس بیٹے نے جواب دیا: مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہوگی اور میں اس کے قریب نہیں جاؤں گا تو والد نے کہا تم جاؤ اب تم علم حاصل کر چکے ہو۔

404- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا بَقِيَّةُ عَنِ السَّكَنِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ ...

بُنَيَّ عَلَيْكَ بِالْحِكْمَةِ فَإِنَّ الْخَيْرَ فِي الْحِكْمَةِ كُلِّهِ وَتُشَرِّفُ الصَّغِيرَ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْعَبْدَ عَلَى الْحُرِّ وَتَزِيدُ السَّيِّ
سُؤْدَدًا وَتُجْلِسُ الْفَقِيرَ مَجَالِسَ الْمُلُوكِ

☆☆ وہب بن منبہ ارشاد فرماتے ہیں اے میرے بیٹے تم حکمت کو لازم کرو کیونکہ تمام بھلائی حکمت میں موجود ہے یہی حکم
چھوٹے کو بڑے سے ممتاز کرتی ہے۔ غلام کو آزاد شخص سے ممتاز کرتی ہے۔ یہ سرداروں کی سرداری میں اضافے کا باعث بنتی ہے ا
غریب لوگوں کو بادشاہوں کا ہم نشین بنا دیتی ہے۔

405- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ اَخْبَرَنِي بَقِيَّةُ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ وَ
نَحْنُ لَوْلَا كَلِمَاتُ الْعُلَمَاءِ

☆☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں اگر علماء کے اقوال نہ ہوتے تو ہم (ہدایت حاصل نہ کر سکتے)۔

بَابُ اجْتِنَابِ اَهْلِ الْاَهْوَاءِ وَالْبِدَعِ وَالْخُصُومَةِ

باب 35: بدمذہب بدعتی اور مذہبی بحث کرنیوالے لوگوں سے اجتناب کرنا

406- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ قَالَ قَالَ اَبُو قِلَابَةَ لَا تُجَالِسُوا اَهْلَ الْاَهْ
وَلَا تُجَادِلُوهُمْ فَإِنِّي لَا آمَنُ اَنْ يَغْمِسُوكُمْ فِي ضَلَالَتِهِمْ اَوْ يَلْبِسُوا عَلَيْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ

☆☆ ابوقلابہ ارشاد فرماتے ہیں بدمذہب لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو اور ان کے ساتھ بحث نہ کرو کیونکہ مجھے اس بات کا اندیشہ
کہ وہ لوگ تمہیں بھی اپنی گمراہی میں شریک کر لیں گے یا تمہارے عقائد کے بارے میں تمہیں شبہے کا شکار کر دیں گے۔

407- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ قَالَ رَآنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ جَلَسْتُ إِ
طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ فَقَالَ لِي اَلَمْ اَرَكَ جَلَسْتَ اِلَى طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ لَا تُجَالِسَنَّهُ

☆☆ ایوب بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ سعید بن جبیر نے مجھے طلق بن حبیب کے پاس بیٹھے دیکھا تو مجھ سے کہا میں نے تمہ
طلق بن حبیب کے پاس ہی بیٹھے دیکھا تھا؟ آئندہ تم ہرگز اس کے ساتھ نہ بیٹھنا۔

408- اَخْبَرَنَا اَبُو عَاصِمٍ اَخْبَرَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنِي اَبُو صَخْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ جَاءَهُ رَجُ
فَقَالَ اِنَّ فُلَانًا يَقْرَاُ عَلَيْكَ السَّلَامَ قَالَ بَلَغَنِي اَنَّهُ قَدْ اَحْدَثَ فَإِنْ كَانَ قَدْ اَحْدَثَ فَلَا تَقْرَاْ عَلَيْهِ السَّلَامَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں ان کے پاس ایک شخص آیا تھا اور یہ بولا تھا کہ فلاں شخص نے آپ کو سلام بھیجا۔
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: مجھے یہ پتا چلا ہے کہ وہ شخص بدعتی ہے اگر وہ بدعتی ہے تو تم میری طرف سے اسے سلام نہ کہنا۔

409- اَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَغْرَاءَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ قَالَ كَانَ اِبْرَاهِيمُ لَا يَرَ
غِيبَةً لِلْمُبْتَدِعِ

☆☆ اعمش بیان کرتے ہیں ابراہیم نخعی کے نزدیک بدعتی شخص کی برائی بیان کرنا غیبت نہیں ہے۔

410- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ اِنَّمَا سُمِّيَ الْهَوَى لِاَنَّهُ يَهْوِ
بِصَاحِبِهِ

☆☆ شعبی ارشاد فرماتے ہیں (نفسانی خواہشات کی پیروی کو) ہویٰ اس لیے کہا گیا ہے کیونکہ وہ اپنے ساتھی کو جھکا دیتی ہے۔

411- اَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ قَالَ كَانَ مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ يَقُولُ اِيَّاكُمْ وَالْمِرَاءَ فَاِنَّهَا سَاعَةُ جَهْلِ الْعَالِمِ وَبِهَا يَبْتَغِي الشَّيْطٰنُ زَلَّتَهُ

☆☆ محمد بن واسع بیان کرتے ہیں مسلم بن یسار فرمایا کرتے تھے بحث کرنے سے بچو کیونکہ یہ وہ گھڑی ہوتی ہے جس میں عالم شخص بھی جاہل بن جاتا ہے اور شیطان اسے پھسلانے کے لیے اسی موقع کی تلاش میں ہوتا ہے۔

412- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ اَسْمَاءَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ دَخَلَ رَجُلَانِ مِنْ اَصْحَابِ الْاَهْوَاءِ عَلَى ابْنِ سِيْرِيْنَ فَقَالَا يَا اَبَا بَكْرٍ نُحَدِّثُكَ بِحَدِيْثٍ قَالَ لَا قَالَا فَنَقْرَاُ عَلَيْكَ اٰيَةً مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ قَالَ لَا لِتَقُوْمَانِ عَنِّيْ اَوْ لَاَقُوْمَنَّ قَالَ فَخَرَجَا فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَا اَبَا بَكْرٍ وَّمَا كَانَ عَلَيْكَ اَنْ يَقْرَاَا عَلَيْكَ اٰيَةً مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ قَالَ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ يَقْرَاَا عَلَيَّ اٰيَةً فَيُحَرِّفَانِهَا فَيَقِرُّ ذٰلِكَ فِيْ قَلْبِيْ

☆☆ اسماء بن عبید بیان کرتے ہیں۔دو بدمذہب شخص ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بولے اے ابوبکر (یہ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کا لقب ہے) ہم آپ کو ایک حدیث سناتے ہیں۔ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا: نہیں وہ دونوں بولے پھر ہم آپ کے سامنے اللہ کی کتاب کی کوئی آیت تلاوت کردیتے ہیں۔ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے کہا نہیں تم دونوں اٹھ کے چلے جاؤ ورنہ میں اٹھ کے چلا جاؤں گا۔راوی بیان کرتے ہیں وہ دونوں اٹھ کے چلے گئے تو حاضرین میں سے کسی شخص نے کہا اے ابوبکر اگر وہ آپ کے سامنے قرآن کی کوئی آیت پڑھ دیتے تو اس میں کیا حرج تھا تو ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا: مجھے یہ اندیشہ تھا کہ یہ لوگ میرے سامنے کوئی آیت پڑھیں گے اور اس کی اپنی طرف سے کوئی تفسیر بیان کریں گے اور وہ میرے دل میں پختہ ہو جائے گی۔

413- اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ عَنْ سَلَّامِ بْنِ اَبِيْ مُطِيْعٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ الْاَهْوَاءِ قَالَ لِاَيُّوْبَ يَا اَبَا بَكْرٍ اَسْاَلُكَ عَنْ كَلِمَةٍ قَالَ فَوَلّٰى وَهُوَ يُشِيْرُ بِاُصْبُعِهِ وَلَا نِصْفَ كَلِمَةٍ وَّاَشَارَ لَنَا سَعِيْدٌ بِخِنْصِرِهِ الْيُمْنٰى

☆☆ سلام بن ابومطیع ارشاد فرماتے ہیں۔ایک بدعتی شخص نے ایوب سے یہ کہا اے ابوبکر میں آپ سے ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں تو ایوب نے اس سے منہ پھیر لیا اور انگلی کے ذریعے اشارہ کر کے کہا کہ میں آدھی بات بھی نہیں بتاؤں گا (امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) سعید نامی راوی نے اپنے دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے ذریعے باقاعدہ اشارہ کر کے یہ بات بتائی۔

414- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ كُلْثُوْمِ بْنِ جَبْرٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ شَيْءٍ فَلَمْ يُجِبْهُ فَقِيْلَ لَهُ فَقَالَ اَزِيْشَانْ

☆☆ کلثوم بن جبر بیان کرتے ہیں۔ایک شخص نے سعید بن جبیر سے کوئی سوال کیا تو انہوں نے اسے جواب نہیں دیا اس بارے میں ان سے دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا: یہ انہی (بدمذہب) لوگوں میں سے ایک ہے۔

415- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ لَا تُجَالِسُوْا اَصْحَابَ الْخُصُوْمَاتِ فَاِنَّهُمُ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْ اٰيَاتِ اللّٰهِ

☆☆ امام ابوجعفر محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: بحث کرنے والے لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھا کرو کیونکہ وہ اللہ کی آیات کے بارے میں (اپنی کم فہمی کے مطابق غلط طریقے سے) بحث کرتے ہیں۔

416- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ سِيرِيْنَ اَنَّهُمَا قَالَا لَا تُجَالِسُوْا اَصْحَابَ الْاَهْوَاءِ وَلَا تُجَادِلُوْهُمْ وَلَا تَسْمَعُوْا مِنْهُمْ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ اور ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں بدمذہب لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو اور ان کے ساتھ بحث نہ کرو، اور ان کی باتیں نہ سنو۔

417- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اُمَيٍّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ اِنَّمَا سُمُّوا اَصْحَابَ الْاَهْوَاءِ لِاَنَّهُمْ يَهْوُوْنَ فِي النَّارِ

☆☆ امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں (خواہش نفس کی پیروی کرنیوالے بدمذہب لوگوں کو) ''اصحاب ہواء'' اس لیے کہا گیا ہے کہ ان کے نظریات انہیں جہنم میں لے جائیں گے۔

بَابُ التَّسْوِيَةِ فِي الْعِلْمِ

باب 36: علم کے بارے میں برابری کا سلوک کرنا

418- اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ مَا رَاَيْتُ اَحَدًا مِنَ النَّاسِ الشَّرِيفُ وَالْوَضِيعُ عِنْدَهُ سَوَاءٌ غَيْرَ طَاوُسٍ وَهُوَ يَحْلِفُ عَلَيْهِ

☆☆ ابن میسرہ ارشاد فرماتے ہیں۔ میں نے ایسا کوئی شخص نہیں دیکھا جس کے سامنے کوئی امیر اور غریب شخص یکساں اہمیت رکھتے ہوں۔ صرف طاؤس ایسے آدمی تھے ابن میسرہ نے یہ بات قسم اٹھا کر بیان کی۔

419- اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ كُنَّا نَكْرَهُ كِتَابَةَ الْعِلْمِ حَتّٰى اَكْرَهَنَا عَلَيْهِ السُّلْطَانُ فَكَرِهْنَا اَنْ نَمْنَعَهُ اَحَدًا

☆☆ زہری ارشاد فرماتے ہیں پہلے ہم لوگ علمی باتیں تحریر کرنے کو ناپسندیدہ قرار دیتے تھے یہاں تک کہ حاکم وقت نے ہمیں ایسا کرنے پر مجبور کر دیا تو پھر ہمیں یہ اچھا نہیں لگا کہ ہم کسی اور شخص کو بھی اس بات سے منع کریں۔

420- اَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ كَلَّمُوْا مُحَمَّدًا فِي رَجُلٍ يُحَدِّثُهُ فَقَالَ لَوْ كَانَ رَجُلًا مِنَ الزَّنْجِ لَكَانَ عِنْدِي وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ فِي هٰذَا سَوَاءً

☆☆ ابن عون ارشاد فرماتے ہیں لوگوں نے محمد نامی (محدث) سے ایک شخص کے بارے میں کچھ بات کی جس کے حوالے سے وہ حدیث روایت کرتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا: اگر وہ شخص سیاہ فام ہوتا تو میرے نزدیک اس کی اور میرے بیٹے عبداللہ کی حیثیت ایک جیسی ہوتی۔

421- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ رَاشِدٍ سَاَلَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ طَاوُسًا عَنْ مَسْاَلَةٍ فَلَمْ يُجِبْهُ فَقِيلَ لَهُ هٰذَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ ذٰلِكَ اَهْوَنُ لَهُ عَلَيَّ

☆☆ صلت بن راشد بیان کرتے ہیں سلم بن قتیبہ نے طاؤس سے ایک مسئلہ دریافت کیا تو انہوں نے اسے کوئی جواب نہیں دیا۔ ان سے کہا گیا یہ سلم بن قتیبہ ہے تو انہوں نے جواب دیا: یہ تو میرے نزدیک کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔

بَابٌ فِی تَوْقِیرِ الْعُلَمَاءِ

باب 37: علماء کی عزت افزائی کرنا

422- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ بَقِیَّةَ قَالَ حَدَّثَنِی حَبِیبُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ مَا خِفْتُ اَحَدًا مِنَ النَّاسِ مَخَافَةَ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ

☆☆ حبیب بن صالح بیان کرتے ہیں مجھے خالد بن معدان سے جتنا ڈر لگتا ہے اتنا کسی سے ڈر نہیں لگتا۔

423- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مُغِیرَةَ قَالَ کُنَّا نَهَابُ اِبْرَاهِیمَ هَیْبَةَ الْاَمِیرِ

☆☆ مغیرہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ سے اتنا ڈرتے تھے جیسے کوئی شخص حاکم سے ڈرتا ہے۔

424- اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ اَیُّوبَ قَالَ حَدَّثَ سَعِیدُ بْنُ جُبَیْرٍ یَوْمًا بِحَدِیثٍ فَقُمْتُ اِلَیْهِ فَاسْتَعَدْتُهُ فَقَالَ لِی مَا کُلَّ سَاعَةٍ اَحْلُبُ فَاشْرَبُ

☆☆ ایوب بیان کرتے ہیں ایک دن سعید بن جبیر نے ایک حدیث بیان کی میں کھڑا ہوا اور ان سے اس حدیث کو دہرانے کی درخواست کی تو انہوں نے جواب دیا: میں ہر وقت دودھ دوہ کر نہیں پیتا ہوں (یعنی اپنی مرضی سے حدیث بیان کرتا ہوں)۔

425- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَیْدٍ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ هُوَ ابْنُ الْمُغِیرَةِ وَیَحْیَی بْنُ ضُرَیْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِی قَیْسٍ عَنْ عَطَاءٍ اَنَّ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ کَرِهَ الْحَدِیثَ فِی الطَّرِیقِ

☆☆ اءبیان کرتے ہیں۔ حضرت ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ راستے میں حدیث بیان کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

426- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ ضُرَیْسٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ سِنَانٍ عَنْ حَبِیبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ قَالَ کُنَّا عِنْدَ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ فَحَدَّثَ بِحَدِیثٍ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مَنْ حَدَّثَكَ هٰذَا اَوْ مِمَّنْ سَمِعْتَ هٰذَا فَغَضِبَ وَمَنَعَنَا حَدِیثَهُ حَتّٰی قَامَ

☆☆ حبیب بن ابوثابت بیان کرتے ہیں۔ میں سعید بن جبیر کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ انہوں نے ایک حدیث بیان کی۔ ایک شخص نے ان سے دریافت کیا آپ کو یہ حدیث کس نے سنائی ہے یا شاید یہ کہا' آپ نے یہ حدیث کس سے سنی ہے تو وہ ناراض ہو گئے اور انہوں نے ہمیں پھر حدیث نہیں سنائی اور اٹھ کر چلے گئے۔

427- اَخْبَرَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ اِسْمٰعِیلُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ عَنْ سُفْیَانَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِی سَلَمَةَ قَالَ لَوْ رَفَقْتُ بِابْنِ عَبَّاسٍ لَاَصَبْتُ مِنْهُ عِلْمًا کَثِیرًا

☆☆ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں اگر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر رہتا تو ان سے بہت زیادہ علم حاصل کر لیتا۔

428- اَخْبَرَنَا الْحَکَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا بَقِیَّةُ عَنْ اُمِّ عَبْدِ اللّٰهِ بِنْتِ خَالِدٍ قَالَتْ مَا رَاَیْتُ اَحَدًا اَکْرَمَ لِلْعِلْمِ مِنْ اَبِی

☆☆ ام عبداللہ بنت خالد بیان کرتی ہیں علم کے حوالے سے میں نے اپنے والد سے زیادہ معزز کسی شخص کو نہیں دیکھا۔

بَابٌ فِي الْحَدِيْثِ عَنِ الثِّقَاتِ

باب 38: مستند راویوں سے حدیث نقل کرنا

429- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسَى قَالَ قُلْتُ لِطَاوُسٍ اِنَّ فُلَانًا حَدَّثَنِي بِكَذَا وَكَذَا قَالَ اِنْ كَانَ صَاحِبُكَ مَلِيًّا فَخُذْ عَنْهُ

☆☆ سلیمان بن موسیٰ بیان کرتے ہیں۔ میں نے طاؤس سے کہا فلاں شخص نے مجھے یہ یہ حدیث سنائی ہے تو انہوں نے جواب دیا: وہ مستند آدمی ہے تم اس سے حدیث روایت کر سکتے ہو۔

430- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ لَا يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اِلَّا الثِّقَاتُ

☆☆ سعد بن ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے صرف مستند لوگ حدیث بیان کر سکتے ہیں۔

431- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ كَانُوْا لَا يَسْاَلُوْنَ عَنِ الْاِسْنَا ثُمَّ سَاَلُوْا بَعْدُ لِيَعْرِفُوا مَنْ كَانَ صَاحِبَ سُنَّةٍ اَخَذُوْا عَنْهُ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ صَاحِبَ سُنَّةٍ لَمْ يَاْخُذُوْا عَنْهُ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَظُنُّهُ سَمِعَهُ مِنْ عَاصِمٍ

☆☆ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں پہلے لوگ سند کے بارے میں دریافت نہیں کرتے تھے اس کے بعد انہوں نے ا بارے میں تحقیق کرنا شروع کر دی تاکہ وہ اس بات کا اندازہ لگالیں کہ جو شخص علم حدیث کا ماہر ہے اس سے حدیث روایت کریں اور شخص اس کا ماہر نہیں ہے اس سے حدیث روایت نہ کریں۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میرے خیال میں اس روایت کے راوی عاصم نے اس بات کو ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے براہ راس نہیں سنا ہے۔

432- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ مَا حَدَّثْتَنِي فَ تُحَدِّثْنِي عَنْ رَجُلَيْنِ فَاِنَّهُمَا لَا يُبَالِيَانِ عَمَّنْ اَخَذَا حَدِيْثَهُمَا قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ لَا اَظُنُّهُ سَمِعَهُ

☆☆ امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں تم نے مجھے جو حدیثیں بیان کر دی ہیں۔ وہ ٹھیک ہیں آئندہ ان دو لوگوں حوالے سے مجھے کوئی حدیث نہ سنانا کیونکہ یہ دونوں اس بات کی پرواہ نہیں کرتے کہ انہوں نے کس شخص سے حدیثیں روایت کی ہیں۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ عاصم نامی راوی نے یہ بات بھی ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی زبانی نہ سنی ہے۔

433- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ قَالَ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ اِذَا حَدَّثْتَنِي فَحَدِّثْنِي عَنْ اَ زُرْعَةَ فَاِنَّهُ حَدَّثَنِي بِحَدِيْثٍ ثُمَّ سَاَلْتُهُ بَعْدَ ذٰلِكَ بِسَنَةٍ فَمَا اَخْرَمَ مِنْهُ حَرْفًا

☆☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں جب تم میرے سامنے کوئی حدیث بیان کرو تو ابوزرعہ نامی راوی کے حوالے سے روایت کیا کیونکہ ایک مرتبہ انہوں نے مجھے ایک حدیث سنائی تھی۔ پھر اس کے ایک برس بعد میں نے ان سے اسی حدیث کے بارے میں دریاف

کیا تو انہوں نے کسی بھی حرف کے اختلاف کے بغیر وہی حدیث سنادی تھی۔

434- اَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ دِيْنٌ فَلْيَنْظُرِ الرَّجُلُ عَمَّنْ يَاْخُذُ دِيْنَهُ

☆☆ امام محمد ارشاد فرماتے ہیں۔ یہ علم (حدیث) دین (کا بنیادی ماخذ) ہے لہٰذا تم اس بات کا جائزہ لیا کرو کہ تم اپنا دین کس شخص سے حاصل کر رہے ہو۔

435- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ كَانُوْا اِذَا اَتَوُا الرَّجُلَ لِيَاْخُذُوْا عَنْهُ نَظَرُوْا اِلٰى صَلَاتِهٖ وَاِلٰى سَمْتِهٖ وَاِلٰى هَيْئَتِهٖ

☆☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں پہلے لوگ جب کسی شخص کے پاس جاتے تھے تاکہ اس سے علم حدیث حاصل کریں تو پہلے اس شخص کی نماز' اس کے طریقہ کار اور اس کے ظاہری حلیے کا جائزہ لیا کرتے تھے۔

436- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا مُغِيْرَةُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ كَانُوْا اِذَا اَتَوُا الرَّجُلَ يَاْخُذُوْنَ عَنْهُ الْعِلْمَ نَظَرُوْا اِلٰى صَلَاتِهٖ وَاِلٰى سَمْتِهٖ وَاِلٰى هَيْئَتِهٖ ثُمَّ يَاْخُذُوْنَ عَنْهُ

☆☆ ابراہیم نخعی ارشاد فرماتے ہیں۔ پہلے لوگ جب کسی شخص سے علم حاصل کرنے کے لیے جاتے تھے تو اس کی نماز' اس کے طریقہ کار' اس کی ظاہری ہیئت کا جائزہ لیتے تھے اور پھر اس سے علم حاصل کرتے تھے۔

437- اَخْبَرَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ رَوْحٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ نَحْوَ حَدِيْثِ اِبْرَاهِيْمَ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

438- اَخْبَرَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الرَّبِيْعِ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ كُنَّا نَاْتِي الرَّجُلَ لِنَاْخُذَ عَنْهُ فَنَنْظُرُ اِذَا صَلّٰى فَاِنْ اَحْسَنَهَا جَلَسْنَا اِلَيْهِ وَقُلْنَا هُوَ لِغَيْرِهَا اَحْسَنُ وَاِنْ اَسَائَهَا قُمْنَا عَنْهُ وَقُلْنَا هُوَ لِغَيْرِهَا اَسْوَاُ قَالَ اَبُوْ مَعْمَرٍ لَفْظُهُ نَحْوُ هٰذَا

☆☆ ابوالعالیہ ارشاد فرماتے ہیں۔ پہلے ہم کسی شخص کے پاس جایا کرتے تھے کہ اس سے علم حدیث حاصل کریں تو ہم اس بات کا جائزہ لیتے تھے اگر وہ شخص اچھی طرح سے نماز ادا کرتا تو ہم اس کے پاس بیٹھ جاتے اور یہ سوچتے کہ یہ دیگر معاملات میں زیادہ بہتر ہوگا لیکن اگر وہ برے طریقے سے نماز ادا کرتا تو ہم اس کے پاس سے اٹھ جاتے تھے کہ دیگر معاملات میں یہ زیادہ برا ہوگا۔

ابومعمر نامی راوی بیان کرتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ شاید اسی طرح کے کچھ الفاظ ہیں۔

439- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ لَا اَدْرِيْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ اَوْ لَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ اِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ دِيْنٌ فَانْظُرُوْا عَمَّنْ تَاْخُذُوْنَ دِيْنَكُمْ

☆☆ امام محمد ارشاد فرماتے ہیں۔ یہ علم (حدیث) دین (کے احکام کا بنیادی ماخذ) ہے۔ لہٰذا تم اس بات کا جائزہ لو کہ تم اپنا دین کس شخص سے حاصل کر رہے ہو۔

440- اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى قَالَ قُلْتُ لِطَاوُسٍ اِنَّ فُلَانًا حَدَّثَنِيْ بِكَذَا وَكَذَا قَالَ فَاِنْ كَانَ صَاحِبُكَ مَلِيًّا فَخُذْ عَنْهُ

☆☆ حضرت سلیمان بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔ میں نے طاؤس سے کہا فلاں شخص نے مجھے یہ حدیث بیان کی ہے تو انہوں نے جواب دیا: وہ مستند آدمی ہے تم اس سے حدیث دریافت کر سکتے ہو۔

441- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ جَآءَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَعَلَ يُحَدِّثُهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَعِدْ عَلَىَّ الْحَدِيْثَ الْاَوَّلَ قَالَ لَهُ بُشَيْرٌ مَا اَدْرِىْ عَرَفْتَ حَدِيْثِى كُلَّهُ وَاَنْكَرْتَ هٰذَا اَوْ عَرَفْتَ هٰذَا وَاَنْكَرْتَ حَدِيْثِى كُلَّهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّا كُنَّا نُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ لَمْ يَكُنْ يُكْذَبُ عَلَيْهِ فَلَمَّا رَكِبَ النَّاسُ الصَّعْبَ وَالذَّلُوْلَ تَرَكْنَا الْحَدِيْثَ عَنْهُ

☆☆ طاؤس بیان کرتے ہیں بشیر بن کعب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان کے سامنے حدیثیں بیان کرنا شروع کیں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا تم پہلے والی حدیث مجھے دوبارہ سناؤ۔ بشیر نے ان کی خدمت میں عرض کی مجھے اس بات کا اندازہ نہیں ہو سکا کہ آپ نے میری دیگر تمام احادیث کو مستند تسلیم کیا ہے اور اس پہلی حدیث کو مستند نہیں مانا یا اس پہلی حدیث کو مستند تسلیم کیا ہے اور باقی حدیثوں کو مستند تسلیم نہیں کیا؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: پہلے ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حدیث روایت کر دیا کرتے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے جھوٹی بات روایت نہیں ہوتی تھی۔ اس کے بعد لوگوں نے ہر طرح کی روایتیں بیان کرنا شروع کر دیں تو ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے احتیاط کرتے ہیں۔

442- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا نَحْفَظُ الْحَدِيْثَ وَالْحَدِيْثُ يُحْفَظُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى رَكِبْتُمُ الصَّعْبَ وَالذَّلُوْلَ

☆☆ ابن طاؤس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں پہلے ہم حدیث یاد رکھتے تھے اور حدیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یاد رکھی جاتی تھی اس کے بعد تم لوگوں نے ہر طرح کی روایتیں بیان کرنا شروع کر دی ہیں۔

443- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ يُوْشِكُ اَنْ يَظْهَرَ شَيَاطِيْنُ قَدْ اَوْثَقَهَا سُلَيْمَانُ يُفَقِّهُوْنَ النَّاسَ فِى الدِّيْنِ

☆☆ طاؤس بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ جن شیاطین کو حضرت سلیمان علیہ السلام نے باندھ رکھا تھا وہ کھل جائیں گے اور لوگوں کو دین کی تعلیم دینا شروع کر دیں گے۔

444- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ انْظُرُوْا عَمَّنْ تَاْخُذُوْنَ هٰذَا الْحَدِيْثَ فَاِنَّهُ دِيْنُكُمْ

☆☆ امام محمد ارشاد فرماتے ہیں تم اس بات کا جائزہ لیا کرو کہ تم کس شخص سے حدیث حاصل کر رہے ہو کیونکہ یہ تمہارے دین (کے احکام کا بنیادی ماخذ) ہے۔

بَابُ مَا يُتَّقٰى مِنْ تَفْسِيْرِ حَدِيْثِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَوْلِ غَيْرِهِ عِنْدَ قَوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 39: نبی اکرم ﷺ کی حدیث کی وضاحت کرنے میں احتیاط کرنا اور آپ کے فرمان کے ہمراہ کسی اور شخص کا قول بیان کرنے سے اجتناب کرنا

445- اَخْبَرَنَا مُوسٰی بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اَبِيهِ قَالَ لِيُتَّقٰى مِنْ تَفْسِيرِ حَدِيثِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يُتَّقٰى مِنْ تَفْسِيرِ الْقُرْاٰنِ

☆☆ معتمر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کی حدیث کی وضاحت کرتے ہوئے اتنی ہی احتیاط کا مظاہرہ کرنا چاہئے جتنی احتیاط قرآن کی تفسیر کرتے ہوئے کی جاتی ہے۔

446- اَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَمَا تَخَافُونَ اَنْ تُعَذَّبُوا اَوْ يُخْسَفَ بِكُمْ اَنْ تَقُولُوا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ وَقَالَ فُلَانٌ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کیا تم لوگوں کو اس بات سے ڈر نہیں لگتا کہ جب تم نبی اکرم ﷺ کے فرمان کے ہمراہ یہ کہتے ہو کہ فلاں نے یہ کہا ہے کہ تمہیں عذاب دیا جائے یا تمہیں زمین میں دھنسا دیا جائے۔

447- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا الْمُعَافٰى عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِنَّهُ لَا رَاْىَ لِاَحَدٍ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ وَاِنَّمَا رَاْىُ الْاَئِمَّةِ فِيمَا لَمْ يَنْزِلْ فِيهِ كِتَابٌ وَلَمْ تَمْضِ بِهِ سُنَّةٌ مِّنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا رَاْىَ لِاَحَدٍ فِىْ سُنَّةٍ سَنَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ اوزاعی ارشاد فرماتے ہیں حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے خط میں لکھا تھا کہ اللہ کی کتاب کے بارے میں کسی شخص کی رائے کو کوئی حیثیت نہیں ہے۔ آئمہ کی رائے ان معاملات میں ہوتی ہے جس کے بارے میں کتاب کا کوئی حکم نازل نہ ہوا ہو اور اس بارے میں نبی اکرم ﷺ کی کوئی سنت موجود نہ ہو اللہ کے رسول نے جو سنت مقرر کر دی ہو اس کے بارے میں کسی رائے کا اعتبار نہیں ہوگا۔

448- حَدَّثَنَا مُوسٰی بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ خَطَبَ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَبْعَثْ بَعْدَ نَبِيِّكُمْ نَبِيًّا وَلَمْ يُنْزِلْ بَعْدَ هٰذَا الْكِتَابِ الَّذِىْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كِتَابًا فَمَا اَحَلَّ اللّٰهُ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهِ فَهُوَ حَلَالٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَا حَرَّمَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهِ فَهُوَ حَرَامٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اَلَا وَاِنِّىْ لَسْتُ بِقَاضٍ وَّلٰكِنِّىْ مُنَفِّذٌ وَّلَسْتُ بِمُبْتَدِعٍ وَّلٰكِنِّىْ مُتَّبِعٌ وَّلَسْتُ بِخَيْرٍ مِّنْكُمْ غَيْرَ اَنِّىْ اَثْقَلُكُمْ حِمْلًا اَلَا وَاِنَّهُ لَيْسَ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِ اللّٰهِ اَنْ يُّطَاعَ فِىْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ اَلَا هَلْ اَسْمَعْتُ

☆☆ عبیداللہ بن عمر بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''اے لوگو بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کے بعد کسی اور نبی کو مبعوث نہیں کرنا اور اس نبی پر اپنی جو کتاب نازل کی تھی اس کے بعد کسی اور کتاب کو نازل نہیں کیا لہٰذا اپنے نبی کی مقدس زبان کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں کو حلال قرار دیا ہے وہ قیامت تک حلال رہیں گی اور اپنے نبی کی مقدس زبان کے ذریعے جن چیزوں کو حرام قرار دیا ہے وہ قیامت تک حرام رہیں گی۔ یہ بات یاد رکھنا کہ میں فیصلہ دینے والا نہیں ہوں بلکہ میں (شرعی احکام کو) نافذ کرنے والا ہوں۔ میں بدعتی نہیں ہوں میں (سنت کا) پیروکار ہوں اور میں تم سے زیادہ بہتر نہیں ہوں البتہ

میرے اوپر بھاری ذمہ داری عائد کی گئی ہے۔ یہ بات یاد رکھنا اللہ کی نافرمانی کے معاملے میں اس کی مخلوق میں سے کسی کی بھی پیروی نہیں کی جاسکتی۔ کیا میں نے اپنی بات واضح کردی ہے؟''

449- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ قَالَ كَانَ طَاوُسٌ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ اتْرُكْهُمَا قَالَ اِنَّمَا نُهِيَ عَنْهَا اَنْ تُتَّخَذَ سُلَّمًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَاِنَّهُ قَدْ نُهِيَ عَنْ صَلٰوةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَلَا اَدْرِيْ اَتُعَذَّبُ عَلَيْهَا اَمْ تُؤْجَرُ لِاَنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ (وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ) قَالَ سُفْيَانُ تُتَّخَذَ سُلَّمًا يَقُوْلُ يُصَلِّيْ بَعْدَ الْعَصْرِ اِلَى اللَّيْلِ

☆☆ ہشام بیان کرتے ہیں طاؤس عصر کے بعد دو رکعت ادا کیا کرتے تھے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان سے کہا انہیں پڑھنا چھوڑ دو۔ طاؤس نے عرض کی کہ ان سے اس لیے منع کیا گیا ہے کہ انہیں سیڑھی کے طور پر نہ پڑھا جائے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا عصر کے بعد نماز ادا کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ مجھے نہیں پتا کہ تمہیں ان نوافل کے پڑھنے پر عذاب دیا جائے گا یا اجر ملے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

''کسی بھی مومن مرد یا عورت کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی بھی معاملے میں فیصلہ دے دیں تو انہیں اپنے کسی معاملے میں کسی قسم کا کوئی اختیار ہو اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا وہ واضح گمراہی کا شکار ہو جائے گا''۔

سفیان بیان کرتے ہیں سیڑھی کے طور پر استعمال کرنے کا مطلب یہ ہے کہ عصر کی نماز کے بعد غروب آفتاب تک مسلسل نوافل ادا کیے جائیں۔

450- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنُسْخَةٍ مِّنَ التَّوْرَاةِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذِهٖ نُسْخَةٌ مِّنَ التَّوْرَاةِ فَسَكَتَ فَجَعَلَ يَقْرَاُ وَوَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَتَغَيَّرُ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ ثَكِلَتْكَ الثَّوَاكِلُ مَا تَرٰى مَا بِوَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ عُمَرُ اِلٰى وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِ اللّٰهِ وَغَضَبِ رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ بَدَا لَكُمْ مُوْسٰى فَاتَّبَعْتُمُوْهُ وَتَرَكْتُمُوْنِيْ لَضَلَلْتُمْ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيْلِ وَلَوْ كَانَ حَيًّا وَّاَدْرَكَ نُبُوَّتِيْ لَاتَّبَعَنِيْ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تورات کا ایک نسخہ لے کر حاضر ہوئے اور عرض کی اے اللہ کے رسول یہ تورات کا ایک نسخہ ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے پڑھنا شروع کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہونے لگا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا تمہیں عورتیں روئیں کیا تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کی طرف دیکھ نہیں رہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کی طرف دیکھا تو عرض کی میں

حدیث **449**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **5903**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **0184**

اللہ اور اس کے رسول کی ناراضگی سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہم اللہ تعالیٰ کے پروردگار ہونے' اسلام کے دین حق ہونے اور حضرت محمد ﷺ کے نبی ہونے پر ایمان رکھتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے اب اگر موسیٰ تمہارے سامنے آ جائیں اور تم ان کی پیروی کرو اور مجھے چھوڑ دو تو تم سیدھے راستے سے بھٹک جاؤ گے اگر وہ آج زندہ ہوتے اور میری نبوت کا زمانہ پا لیتے تو وہ بھی میری پیروی کرتے۔

451- حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى رَبَاحٍ شَيْخٌ مِّنْ اٰلِ عُمَرَ قَالَ رَاٰى سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ رَجُلًا يُصَلِّى بَعْدَ الْعَصْرِ الرَّكْعَتَيْنِ يُكْثِرُ فَقَالَ لَهُ فَقَالَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ اَيُعَذِّبُنِى اللّٰهُ عَلَى الصَّلوٰةِ قَالَ لَا وَلٰكِنْ يُعَذِّبُكَ اللّٰهُ بِخِلَافِ السُّنَّةِ

☆☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اولاد سے تعلق رکھنے والے ابورباح نامی ایک بزرگ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ سعید بن میسب نے ایک شخص کو عصر کے بعد نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا تو اسے منع کیا۔ اس شخص نے ان سے دریافت کیا اے ابومحمد کیا اللہ تعالیٰ مجھے نماز پڑھنے پر عذاب دے گا تو سعید بن میسب نے جواب دیا نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ تمہیں سنت کی خلاف ورزی کرنے پر عذاب دے گا۔

بَابُ تَعْجِيلِ عُقُوبَةِ مَنْ بَلَغَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثٌ فَلَمْ يُعَظِّمْهُ وَلَمْ يُوَقِّرْهُ

باب 40: جس شخص کے سامنے نبی اکرم ﷺ کا کوئی فرمان آئے اور وہ اس کی تعظیم وتوقیر نہ کرے اسے فوراً سزا دینی چاہیے

452- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِى اللَّيْثُ حَدَّثَنِى ابْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْعَجْلَانِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ فِى بُرْدَيْنِ خَسَفَ اللّٰهُ بِهِ الْاَرْضَ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَقَالَ لَهُ فَتًى قَدْ سَمَّاهُ وَهُوَ فِى حُلَّةٍ لَهُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ اَهٰكَذَا كَانَ يَمْشِى ذٰلِكَ الْفَتَى الَّذِى خُسِفَ بِهِ ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ فَعَثَرَ عَثْرَةً كَادَ يَتَكَسَّرُ مِنْهَا فَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ لِلْمَنْخَرَيْنِ وَلِلْفَمِ (اِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ)

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا ایک مرتبہ ایک شخص اپنی دو چادروں پر اتراتے ہوئے چل رہا تھا تو اللہ تعالیٰ نے اسے زمین میں دھنسا دیا اور وہ قیامت تک زمین میں دھنستا رہے گا۔ حاضرین میں ایک نوجوان نے جس کا نام راوی نے بیان کیا تھا' اسی قسم کا کپڑا پہنا ہوا تھا وہ بولا اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کیا وہ نوجوان اس طرح چل رہا تھا جسے زمین میں دھنسایا گیا پھر اس

حدیث 451: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء — 5452
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 2088
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 8162
"مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ (طبع اول) 1412ھ/1991ء — 80
"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر 1415ھ — 7720

نوجوان نے اپنے ہاتھ کو جھٹکا تو وہ گر گیا اور قریب تھا کہ اس کی کوئی چیز ٹوٹ جاتی تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس کے نتھنوں اور منہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ارشاد ربانی

''بے شک مذاق اڑانے والوں کے لیے تمہاری طرف سے ہم کافی ہیں''

453-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ هُوَ ابْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِى قَيْسٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِىٍّ عَنْ خِرَاشِ ابْنِ جُبَيْرٍ قَالَ رَاَيْتُ فِى الْمَسْجِدِ فَتًى يَخْذِفُ فَقَالَ لَهُ شَيْخٌ لَا تَخْذِفْ فَاِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْخَذْفِ فَغَفَلَ الْفَتٰى وَظَنَّ اَنَّ الشَّيْخَ لَا يَفْطِنُ لَهُ فَخَذَفَ فَقَالَ لَهُ الشَّيْخُ أُحَدِّثُكَ اَنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنِ الْخَذْفِ ثُمَّ تَخْذِفُ وَاللّٰهِ لَا اَشْهَدُ لَكَ جَنَازَةً وَّلَا اَعُودُكَ فِى مَرَضٍ وَلَا أُكَلِّمُكَ اَبَدًا فَقُلْتُ لِصَاحِبٍ لِى يُقَالُ لَهُ مُهَاجِرٌ انْطَلِقْ اِلٰى خِرَاشٍ فَاسْاَلْهُ فَاَتَاهُ فَسَاَلَهُ عَنْهُ فَحَدَّثَهُ

☆☆ خراش بن جبیر بیان کرتے ہیں میں نے مسجد میں ایک نوجوان کو دیکھا جو کنکریوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ ایک بزرگ نے اس سے کہا کنکریوں کے ساتھ نہ کھیلو کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کنکریوں سے کھیلنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔ وہ نوجوان اپنے عمل میں مصروف رہا۔ اس نے یہ سمجھا کہ شاید وہ بزرگ اس کا جائزہ نہیں لے رہا اور ویسے ہی کنکریوں سے کھیلتا رہا۔ اس بزرگ نے اس سے کہا میں نے تمہیں حدیث بیان کی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کنکریوں سے کھیلنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے اور تم پھر ان کے ساتھ کھیل رہے ہو۔ اللہ کی قسم اب میں تمہارے جنازے میں بھی شریک نہیں ہوں گا اور کبھی بیماری کے دوران تمہاری عیادت کے لیے بھی نہیں آؤں گا اور تم سے کبھی کوئی بات نہیں کروں گا۔

زبیر نامی راوی بیان کرتے ہیں میں نے اپنے ساتھی جس کا نام مہاجر تھا' سے کہا چلو خراش کی طرف چلتے ہیں اور ان سے اس بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ پھر وہ ان کے پاس آئے اور اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے یہ بات سنائی۔

454-اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ اِنَّهَا لَا تَصْطَادُ صَيْدًا وَّلَا تَنْكِى عَدُوًّا وَّلٰكِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَاُ الْعَيْنَ فَرَفَعَ رَجُلٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعِيدٍ قَرَابَةٌ شَيْئًا مِّنَ الْاَرْضِ فَقَالَ هٰذِهٖ وَمَا تَكُونُ هٰذِهٖ فَقَالَ سَعِيدٌ اَلَا أَرَانِى أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَهَاوَنُ بِهٖ لَا أُكَلِّمُكَ اَبَدًا

حدیث **453**: ''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **7760**

حدیث **454**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **5866**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1954**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3226**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **16840**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **7759**

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/ عمان' **1405**ھ **1985**ء **447**

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان' **1409**ھ/ **1989**ء **905**

''فضائل صحابہ'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1403**ھ/ **1983**ء **991**

☆☆ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریوں سے کھیلنے سے منع کیا ہے اور ارشاد فرمایا ہے اس کے ذریعے تم کسی چیز کو شکار نہیں کرسکتے اور دشمن کو قتل نہیں کرسکتے یہ صرف دانت توڑ سکتی ہے اور آنکھ پھوڑ سکتی ہے۔

سعید نامی راوی نے اس حدیث کو بیان کر دیا تو سعید کے ایک رشتے دار نے زمین سے کنکری اٹھا کر کہا اس کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا ہے۔ اس کے بارے میں کیسے ہوسکتا ہے تو سعید نے کہا میں نے تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے اور تم اسے کوئی اہمیت نہیں دے رہے اب میں کبھی تمہارے ساتھ کوئی بات نہیں کروں گا۔

455-اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ رَاٰى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُغَفَّلٍ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِهِ يَخْذِفُ فَقَالَ لَا تَخْذِفْ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهٰى عَنِ الْخَذْفِ وَكَانَ يَكْرَهُهُ وَاِنَّهُ لَا يُنْكَاُ بِهِ عَدُوٌّ وَّلَا يُصَادُ بِهِ صَيْدٌ وَلٰكِنَّهُ قَدْ يَفْقَاُ الْعَيْنَ وَيَكْسِرُ السِّنَّ ثُمَّ رَاٰهُ بَعْدَ ذٰلِكَ يَخْذِفُ فَقَالَ لَهُ اَلَمْ اُخْبِرْكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهٰى عَنْهُ ثُمَّ اَرَاكَ تَخْذِفُ وَاللّٰهِ لَا اُكَلِّمُكَ اَبَدًا

☆☆ عبداللہ بن بریدہ بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں میں سے ایک شخص کو کنکری کے ذریعے کھیلتے ہوئے دیکھا تو ارشاد فرمایا تم ایسا نہ کرو کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکری سے کھیلنے سے منع کیا ہے یا اس بات کو ناپسندیدہ قرار دیا ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا اس کے ذریعے دشمن کو مارا نہیں جاسکتا کسی چیز کو شکار نہیں کیا جاسکتا۔ اس کے ذریعے صرف آنکھ کو پھوڑا جاسکتا ہے اور دانت کو توڑا جاسکتا ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے پھر اس نوجوان کو کنکریوں سے کھیلتے ہوئے دیکھا تو اس سے کہا میں نے تمہیں بتایا نہیں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے۔ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم پھر اس کے ساتھ کھیل رہے ہو۔ اللہ کی قسم میں اب کبھی تمہارے ساتھ بات نہیں کروں گا۔

456-اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَ ابْنُ سِيْرِيْنَ رَجُلًا بِحَدِيْثٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ قَالَ فُلَانٌ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ ابْنُ سِيْرِيْنَ اُحَدِّثُكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ قَالَ فُلَانٌ لَا اُكَلِّمُكَ اَبَدًا

☆☆ قتادہ بیان کرتے ہیں ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شخص کے سامنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کی وہ شخص بولا فلاں شخص نے یہ بات کہی ہے۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے کہا میں تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سنا رہا ہوں اور تم یہ کہہ رہے ہو کہ فلاں شخص نے یہ بات کہی ہے۔ آئندہ میں کبھی تمہارے ساتھ کوئی بات نہیں کروں گا۔

457-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اسْتَاْذَنَتْ اَحَدَكُمُ امْرَاَتُهُ اِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا فَقَالَ فُلَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اِذًا وَّاللّٰهِ اَمْنَعُهَا فَاَقْبَلَ عَلَيْهِ ابْنُ عُمَرَ فَشَتَمَهُ شَتْمَةً لَمْ اَرَهُ يَشْتِمُهَا اَحَدًا قَبْلَهُ قَطُّ ثُمَّ قَالَ اُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ اِذًا وَّاللّٰهِ اَمْنَعُهَا

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جب کسی کی بیوی مسجد میں جانے کی اجازت مانگے تو اسے منع نہ کرو۔

راوی بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے فلاں صاحبزادے کھڑے ہوئے اور بولے اللہ کی قسم میں تو اپنی بیوی کو ضرور منع کروں گا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس کی طرف متوجہ ہوئے اور اسے وہ گالی دی جو میں نے انہیں کبھی کسی اور کو دیتے ہوئے نہیں سنا اور پھر بولے میں تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حدیث سنا رہا ہوں اور تم یہ کہہ رہے ہو کہ اللہ کی قسم میں تو روکوں گا۔

458-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ مَعْرُوفٍ عَنْ اَبِى الْمُخَارِقِ قَالَ ذَكَرَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ دِرْهَمَيْنِ بِدِرْهَمٍ فَقَالَ فُلَانٌ مَا اَرٰى بِهٰذَا بَاْسًا يَدًا بِيَدٍ فَقَالَ عُبَادَةُ اَقُوْلُ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ لَا اَرٰى بِهٖ بَاْسًا وَاللّٰهِ لَا يُظِلُّنِىْ وَاِيَّاكَ سَقْفٌ اَبَدًا

☆☆ ابومخارق بیان کرتے ہیں حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک درہم کے عوض میں دو درہموں کے لین دین سے منع کیا ہے تو ایک شخص نے کہا میرے خیال میں اگر یہ دست بدست لین دین ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا میں نے یہ بیان کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے اور تم یہ کہہ رہے ہو کہ میرے خیال میں اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اللہ کی قسم آج کے بعد میں اور تم کبھی بھی ایک چھت کے نیچے اکٹھے نہیں ہوں گے۔

حدیث **457**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **1940**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **42**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **07**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **70**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **556**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **213**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **677**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **55**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **85**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **149**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **426**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **3471**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **392**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **12**

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' **1410**ھ/ **1990**ء **181**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **608**

حدیث **458**: ''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **834**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **861**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **0274**

459-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ زَمْعَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَطْرُقُوا النِّسَاءَ لَيْلًا قَالَ وَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَافِلًا فَانْسَاقَ رَجُلَانِ اِلٰى اَهْلَيْهِمَا فَكِلَاهُمَا وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں (سفر سے واپسی پر شہر پہنچنے پر جب رات ہوجائے) تو رات کے وقت کوئی بھی اپنی بیوی کے پاس نہ جائے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک قافلے کی شکل میں (کسی سفر سے) تشریف لائے تھے (قافلے والوں میں سے) دولوگ اپنے گھر چلے گئے تو ان دونوں میں سے ہر ایک نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک شخص کو پایا۔

460-اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَرْمَلَةَ الْاَسْلَمِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ نَزَلَ الْمُعَرَّسَ ثُمَّ قَالَ لَا تَطْرُقُوا النِّسَاءَ لَيْلًا فَخَرَجَ رَجُلَانِ مِمَّنْ سَمِعَ مَقَالَتَهٗ فَطَرَقَا اَهْلَيْهِمَا فَوَجَدَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا

☆☆ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سفر سے واپس تشریف لاتے تھے تو (مدینہ منورہ سے باہر) رات کے وقت پڑاؤ کر لیتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ نے ارشاد فرمایا کوئی بھی شخص رات کے وقت اپنی بیوی کے پاس نہ جائے جن لوگوں نے آپ کی بات سنی تھی ان میں سے دو صاحبان نکلے اور اپنے گھر چلے گئے تو ان دونوں میں ہر ایک نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک شخص کو پایا۔

461-اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَرْمَلَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ يُوَدِّعُهٗ بِحَجٍّ اَوْ عُمْرَةٍ فَقَالَ لَهٗ لَا تَبْرَحْ حَتّٰى تُصَلِّيَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْرُجُ بَعْدَ النِّدَاءِ مِنَ الْمَسْجِدِ اِلَّا مُنَافِقٌ اِلَّا رَجُلٌ اَخْرَجَتْهُ حَاجَتُهٗ وَهُوَ يُرِيْدُ الرَّجْعَةَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ اِنَّ اَصْحَابِيْ بِالْحَرَّةِ قَالَ فَخَرَجَ قَالَ فَلَمْ يَزَلْ سَعِيْدٌ يُوْلَعُ بِذِكْرِهٖ حَتّٰى اُخْبِرَ اَنَّهٗ وَقَعَ مِنْ رَاحِلَتِهٖ فَانْكَسَرَتْ فَخِذُهٗ

☆☆ عبدالرحمٰن بن حرملہ بیان کرتے ہیں ایک شخص سعید بن مسیب کے پاس آیا جسے انہوں نے حج یا عمرے کے لیے الوداع کہنا تھا۔ سعید نے ان سے کہا تم نماز ہونے تک یہیں ٹھہرے رہو کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اذان ہونے کے بعد مسجد سے صرف منافق باہر جاتا ہے یا وہ شخص جاتا ہے جسے کوئی کام ہو اور وہ مسجد میں واپس بھی آنے کا ارادہ رکھتا ہو وہ شخص بولا میرے ساتھی حرہ میدان میں میرا انتظار کر رہے ہیں۔ راوی بیان کرتے ہیں وہ شخص چلا گیا۔ راوی بیان کرتے ہیں سعید کو اس کی طرف سے پریشانی لاحق رہی یہاں تک کہ انہیں یہ بتایا گیا کہ وہ شخص اپنی اونٹنی سے گر گیا اور اس کی ران کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔

بَابُ مَنْ كَرِهَ اَنْ يُمِلَّ النَّاسَ

باب 41: جو شخص اس بات کو ناپسند کرے کہ وہ لوگوں کو اکتاہٹ کا شکار کرے

462-اَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَا تُمِلُّوا النَّاسَ

حدیث 459: "معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/ 1983ء، 11626

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (بن مسعود) ارشاد فرماتے ہیں لوگوں کو اکتاہٹ کا شکار نہ کرو۔

463-اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا اَشْعَثُ عَنْ كُرْدُوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ لِلْقُلُوْبِ نَشَاطًا وَّاِقْبَالًا وَّاِنَّ لَهَا تَوْلِيَةً وَّاِدْبَارًا فَحَدِّثُوا النَّاسَ مَا اَقْبَلُوْا عَلَيْكُمْ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (بن مسعود) ارشاد فرماتے ہیں۔ لوگ پسند اور توجہ کے ساتھ بھی کام کرتے ہیں اور لوگ ناپسندیدگی اور عدم توجہ کے ساتھ بھی کام کرتے ہیں لہٰذا تم لوگوں کے ساتھ اس وقت تک گفتگو کرتے رہو جب تک وہ تمہاری طرف متوجہ رہیں۔

464-اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُوْلُ كَانَ يُقَالُ حَدِّثِ الْقَوْمَ مَا اَقْبَلُوْا عَلَيْكَ بِوُجُوْهِهِمْ فَاِذَا الْتَفَتُوْا فَاعْلَمْ اَنَّ لَهُمْ حَاجَاتٍ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں یہ کہا جاتا ہے لوگوں کے ساتھ اس وقت تک بات چیت کرو جب تک وہ تمہاری طرف متوجہ رہیں جب وہ ادھر ادھر متوجہ ہو جائیں تو سمجھ لو کہ انہیں کوئی کام ہے۔

بَابُ مَنْ لَّمْ يَرَ كِتَابَةَ الْحَدِيْثِ

باب 42: جن لوگوں کے نزدیک حدیث تحریر کرنا (مناسب نہیں ہے)

465-اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَكْتُبُوْا عَنِّيْ شَيْئًا اِلَّا الْقُرْاٰنَ فَمَنْ كَتَبَ عَنِّيْ شَيْئًا غَيْرَ الْقُرْاٰنِ فَلْيَمْحُهُ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے میرے حوالے سے قرآن کے علاوہ اور کوئی بات نہ لکھا کرو جس شخص نے قرآن کے علاوہ میرے حوالے سے کوئی بات لکھی ہو تو وہ اسے مٹا دے۔

466-اَخْبَرَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّهُمُ اسْتَاْذَنُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَنْ يَّكْتُبُوْا عَنْهُ فَلَمْ يَاْذَنْ لَهُمْ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ اجازت مانگی کہ وہ آپ کے فرامین لکھ لیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت نہیں دی۔

467-اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ يَا شِبَاكُ اُرَدِّدُ عَلَيْكَ يَعْنِي الْحَدِيْثَ مَا اَرَدْتُ اَنْ يُّرَدَّ عَلَيَّ حَدِيْثٌ قَطُّ

☆☆ امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں اے شباک میں تمہیں حدیث دوبارہ بیان کر دیتا ہوں۔ حالانکہ میرا یہ ارادہ کبھی نہیں ہے

حدیث **465**: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **11100**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ / **1993**ء **64**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ / **1990**ء **437**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ / **1991**ء **8008**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دارالمامون للتراث دمشق شام **1404**ھ - **1984**ء **1288**

کہ میرے سامنے کوئی حدیث دوبارہ بیان کی جائے۔

468-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی خَلَفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ مَهْدِیٍّ یَقُوْلُ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ یَقُوْلُ جَآءَ الزُّهْرِیُّ بِحَدِیْثٍ فَلَقِیْتُهُ فِیْ بَعْضِ الطَّرِیْقِ فَاَخَذْتُ بِلِجَامِهِ فَقُلْتُ یَا اَبَا بَکْرٍ اَعِدْ عَلَیَّ الْحَدِیْثَ الَّذِیْ حَدَّثْتَنَا بِهِ قَالَ وَتَسْتَعِیْدُ الْحَدِیْثَ قَالَ قُلْتُ وَمَا کُنْتَ تَسْتَعِیْدُ الْحَدِیْثَ قَالَ لَا قُلْتُ وَلَا تَکْتُبُ قَالَ لَا

☆☆ مالک بن انس ارشادفرماتے ہیں ایک مرتبہ امام زہری رحمۃ اللہ علیہ کو ایک حدیث کا پتا چلا میرا ان سے راستے میں سامنا ہوا میں نے ان کی سواری کی لگام پکڑی اور درخواست کی اے ابوبکر! آپ نے ہمارے سامنے جوفلاں حدیث بیان کی تھی اسے میرے سامنے دہرادیں۔ زہری نے دریافت کیا کیا تم حدیث دوبارہ سننا چاہتے ہو میں نے دریافت کیا آپ دوبارہ حدیث نہیں سناتے۔ انہوں نے جواب دیا: نہیں میں نے دریافت کیا آپ اسے لکھتے بھی نہیں ہے۔ انہوں نے جواب دیا نہیں۔

469-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ کَثِیْرٍ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ قَالَ کَانَ قَتَادَةُ یَکْرَهُ الْکِتَابَةَ فَاِذَا سَمِعَ وَقْعَ الْکِتَابِ اَنْکَرَهُ وَالْتَمَسَهُ بِیَدِهِ

☆☆ امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں۔ قتادہ حدیث تحریر کرنے کو ناپسند کرتے تھے جب انہیں بعض تحریرات کے بارے میں پتا چلا تو انہوں نے اس کا انکار کیا اور اسے اپنے ہاتھ سے مٹا دیا۔

470-اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِیْرَةِ قَالَ کَانَ الْاَوْزَاعِیُّ یَکْرَهُهُ

☆☆ ابومغیرہ بیان کرتے ہیں امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے۔

471-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یُوْسُفَ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ اَنَّ اِبْرَاهِیْمَ کَانَ یَکْرَهُ الْکِتَابَ یَعْنِی الْعِلْمَ

☆☆ منصور بیان کرتے ہیں ابراہیم نخعی علمی باتیں تحریر کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

472-اَخْبَرَنَا یُوْسُفُ بْنُ مُوْسٰی اَخْبَرَنَا اَزْهَرُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ قَالَ لَوْ کُنْتُ مُتَّخِذًا کِتَابًا لَاتَّخَذْتُ رَسَائِلَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں اگر میں نے کوئی بات تحریر کرنا ہوتی تو میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رسائل (خطوط) تحریر کرتا۔

473-اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اَبَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِیْسَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ رَاَیْتُ حَمَّادًا یَکْتُبُ عِنْدَ اِبْرَاهِیْمَ فَقَالَ لَهُ اِبْرَاهِیْمُ اَلَمْ اَنْهَكَ قَالَ اِنَّمَا هِیَ اَطْرَافٌ

☆☆ ابن عون بیان کرتے ہیں میں نے حماد کو دیکھا کہ وہ ابراہیم کی موجودگی میں کوئی بات نوٹ کر رہے تھے ابراہیم نے ان سے کہا میں نے تمہیں منع نہیں کیا انہوں نے جواب دیا: میں یہ حاشیہ لکھ رہا ہوں۔

474-اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اَبَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِیْسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَکَمِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ قَالَ لِیْ عَبِیْدَةُ لَا تُخَلِّدَنَّ عَلَیَّ کِتَابًا

☆☆ ابراہیم نخعی ارشادفرماتے ہیں عبیدہ نے مجھ سے کہا میرے پاس تحریر لے کے کبھی نہ آنا۔

474-اَخْبَرَنَا سَعِیْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ مَا کَتَبْتُ عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا حَدِیْثَ الْاَعْمَاقِ فَلَمَّا حَفِظْتُهُ مَحَوْتُهُ

☆☆ ہشام بیان کرتے ہیں میں نے محمد نامی راوی کے حوالے سے صرف ''اعماق'' والی حدیث تحریر کی ہے جب وہ مجھے یاد ہو گئی تو میں نے اسے بھی مٹا دیا تھا۔

475-اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ يَقُوْلُ مَا كَتَبْتُ حَدِيْثًا قَطُّ

☆☆ سعید بن عبدالعزیز ارشاد فرماتے ہیں۔ میں نے کبھی کوئی حدیث تحریر نہیں کی۔

476-اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ مَا كَتَبْتُ شَيْئًا قَطُّ

☆☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں میں نے کبھی کوئی بات تحریر نہیں کی۔

477-اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ سَاَلْتُ عَبِيْدَةَ قِطْعَةَ جِلْدٍ اَكْتُبُ فِيْهِ فَقَالَ يَا اِبْرَاهِيْمُ لَا تُخَلِّدَنَّ عَنِّيْ كِتَابًا

☆☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں میں نے عبیدہ سے کھال کے ایسے ٹکڑے کے بارے میں دریافت کیا جس پر میں کوئی چیز نوٹ کرلوں تو انہوں نے جواب دیا: اے ابراہیم کبھی بھی میرے حوالے سے کوئی بات نوٹ نہیں کرنا۔

478-اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبِيْدَةَ مِثْلَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

479-اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيْكٍ عَنْ اَبِيْ مَعْشَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ اَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ اَنْ يُكْتَبَ الْحَدِيْثُ فِي الْكَرَارِيْسِ وَيَقُوْلُ يُشَبَّهُ بِالْمَصَاحِفِ

☆☆ ابومعشر بیان کرتے ہیں حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ رجسٹر میں کوئی حدیث نوٹ کی جائے اور یہ فرمایا کرتے تھے کہ اس طرح یہ قرآن مجید کی مشابہت اختیار کر جاتی ہے۔

480-قَالَ يَحْيٰى وَوَجَدْتُ فِيْ كِتَابِيْ عَنْ زِيَادٍ الْكَاتِبِ عَنْ اَبِيْ مَعْشَرٍ وَاكْتُبْ كَيْفَ شِئْتَ

☆☆ یحییٰ ارشاد فرماتے ہیں میں نے اپنی تحریر میں زیادہ کاتب کے حوالے سے ابومعشر کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ تم جو چاہو اسے نوٹ کر سکتے ہو۔

481- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ نُعْمَانَ بْنِ قَيْسٍ اَنَّ عَبِيْدَةَ دَعَا بِكُتُبِهِ فَمَحَاهَا عِنْدَ الْمَوْتِ وَقَالَ اِنِّيْ اَخَافُ اَنْ يَلِيَهَا قَوْمٌ فَلَا يَضَعُوْنَهَا مَوَاضِعَهَا

☆☆ ان بن قیس بیان کرتے ہیں عبیدہ نے اپنی تحریرات منگوائیں اور مرتے وقت انہیں مٹا دیا اور یہ کہا مجھے یہ اندیشہ ہے کہ لوگ انہیں حاصل کریں گے تو انہیں درست جگہ استعمال نہیں کریں گے۔

482- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ وَزَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ اَنَّهُ كَرِهَ اَنْ يُكْتَبَ الْعِلْمُ فِي الْكَرَارِيْسِ

☆☆ لیث بیان کرتے ہیں مجاہد اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ علمی باتوں کو رجسٹر میں نوٹ کیا جائے۔

483- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ مَا زَالَ هٰذَا الْعِلْمُ عَزِيْ

يَتَلَقَّاهُ الرِّجَالُ حَتّٰى وَقَعَ فِي الصُّحُفِ فَحَمَلَهُ اَوْ دَخَلَ فِيهِ غَيْرُ اَهْلِهِ

☆☆ امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں یہ علم اس وقت تک قابل احترام رہا اور لوگ اسے حاصل کرتے رہے یہاں تک کہ جب اسے رجسٹروں میں نوٹ کیا جانے لگا تو اسے ان لوگوں نے بھی حاصل کرنا شروع کر دیا جو اس کے اہل نہیں تھے۔

484- اَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ قَالَ كَانَ الْحَسَنُ يَكْتُبُ وَيُكْتِبُ وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ لَا يَكْتُبُ وَلَا يُكْتِبُ

☆☆ یونس بیان کرتے ہیں حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ حدیث نوٹ کرلیا کرتے تھے اور نوٹ کروا بھی دیا کرتے تھے جبکہ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نہ خود نوٹ کرتے تھے اور نہ نوٹ کروایا کرتے تھے۔

485- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ اَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ قَالَ بَلَغَ ابْنَ مَسْعُودٍ اَنَّ عِنْدَ نَاسٍ كِتَابًا يُعْجَبُونَ بِهِ فَلَمْ يَزَلْ بِهِمْ حَتّٰى اَتَوْهُ بِهِ فَمَحَاهُ ثُمَّ قَالَ اِنَّمَا هَلَكَ اَهْلُ الْكِتَابِ قَبْلَكُمْ اَنَّهُمْ اَقْبَلُوا عَلٰى كُتُبِ عُلَمَائِهِمْ وَتَرَكُوا كِتَابَ رَبِّهِمْ

☆☆ ابراہیم تیمی بیان کرتے ہیں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ پتا چلا کہ کچھ لوگوں کے پاس ایک تحریر ہے جسے وہ بہت پسند کرتے ہیں۔ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ ان کے پاس تشریف لائے اسے مٹا دیا اور ارشاد فرمایا تم سے پہلے اہل کتاب اسی وجہ سے ہلاکت کا شکار ہوئے تھے کہ انہوں نے اپنے علماء کی کتابوں کو پڑھنا شروع کر دیا تھا اور اپنے پروردگار کی کتاب کو ترک کر دیا تھا۔

486- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبِيدَةَ اَكْتُبُ مَا اَسْمَعُ مِنْكَ قَالَ لَا قُلْتُ فَاِنْ وَجَدْتُ كِتَابًا اَقْرَؤُهُ قَالَ لَا

☆☆ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں میں نے عبیدہ سے کہا آپ سے میں جو بات سنتا ہوں اسے نوٹ کرلیا کروں۔ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ میں نے کہا اگر مجھے کوئی تحریر مل جائے تو میں اسے پڑھ لیا کروں۔ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔

487- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ قَالَ قُلْتُ لِاَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اَلَا تُكْتِبُنَا فَاِنَّا لَا نَحْفَظُ فَقَالَ لَا اِنَّا لَنْ نُكْتِبَكُمْ وَلَنْ نَجْعَلَهُ قُرْآنًا وَلٰكِنِ احْفَظُوا عَنَّا كَمَا حَفِظْنَا نَحْنُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ ابونضرہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا ہم آپ کے حوالے سے احادیث نوٹ نہ کرلیا کریں کیونکہ ہمیں بات یاد نہیں رہتی انہوں نے جواب دیا: نہیں ہم تمہیں ہرگز نوٹ نہیں کرائیں گے۔ اور ہم ان تحریرات کو قرآن جیسا نہیں بنائیں گے بلکہ تم ہمارے حوالے سے احادیث اسی طرح یاد کیا کرو جیسے ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سن کر یاد رکھتے تھے۔

488- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا كَثِيرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ اِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ لَا يَكْتُبُ وَلَا يُكْتِبُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نہ خود نوٹ کرتا ہے اور نہ کسی کو نوٹ کرواتا ہے۔

489- اَخْبَرَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي مُوسٰى عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ اَنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ حَدِيثَ اَبِيهِ فَرَآهُ اَبُو مُوسٰى فَمَحَاهُ

☆☆ حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں وہ پہلے اپنے والد کے حوالے سے احادیث نوٹ کرلیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ حضرت ابو موسیٰ علیہ السلام نے اسے دیکھ لیا تو اسے مٹا دیا۔

490- اَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنِي قُرَيْشُ بْنُ اَنَسٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَوْنٍ وَّاللّٰهِ مَا كَتَبْتُ حَدِيْثًا قَطُّ

☆☆ قریش بن انس بیان کرتے ہیں ابن عون نے مجھ سے کہا اللہ کی قسم! میں نے کبھی کوئی حدیث نوٹ نہیں کی۔

491-قَالَ ابْنُ عَوْنٍ قَالَ ابْنُ سِيرِيْنَ لَا وَاللّٰهِ مَا كَتَبْتُ حَدِيْثًا قَطُّ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ قَالَ لِي ابْنُ سِيرِيْنَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَرَادَنِي مَرْوَانُ ابْنُ الْحَكَمِ وَهُوَ اَمِيْرٌ عَلَى الْمَدِيْنَةِ اَنْ اُكْتِبَهُ شَيْئًا قَالَ فَلَمْ اَفْعَلْ قَالَ فَجَعَلَ سِتْرًا بَيْنَ مَجْلِسِهِ وَبَيْنَ بَقِيَّةِ دَارِهِ قَالَ فَكَانَ اَصْحَابُهُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِ وَيَتَحَدَّثُوْنَ فِي ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ فَاَقْبَلَ مَرْوَانُ عَلٰى اَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا اُرَانَا اِلَّا قَدْ خُنَّاهُ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيَّ قَالَ قُلْتُ وَمَا ذَاكَ قَالَ مَا اُرَانَا اِلَّا قَدْ خُنَّاكَ قَالَ قُلْتُ وَمَا ذَاكَ قَالَ اِنَّا اَمَرْنَا رَجُلًا يَقْعُدُ خَلْفَ هٰذَا السِّتْرِ فَيَكْتُبُ مَا تُفْتِي هٰؤُلَاءِ وَمَا تَقُوْلُ

☆☆ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں۔ اللہ کی قسم میں نے بھی کبھی کوئی حدیث نوٹ نہیں کی۔

ابن عون بیان کرتے ہیں۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے مجھ سے کہا حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مروان بن حکم مدینے کا گورنر تھا اس نے یہ چاہا کہ میں اسے کوئی چیز نوٹ کروا دوں۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے ایسا نہیں کیا۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پھر اس نے اپنی محفل اور گھر کے بقیہ حصے کے درمیان ایک پردہ ڈلوا دیا۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں لوگ اس کے پاس آیا کرتے تھے اور اس جگہ پر بیٹھ کر باتیں کیا کرتے تھے۔ ایک دن مروان نے اپنے ساتھیوں سے کہا۔ میرا یہ خیال ہے کہ ہم نے آپ کے ساتھ بے ایمانی کی ہے۔ میں نے دریافت کیا وہ کیا اس نے کہا میں نے ایک شخص کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ اس پردے کے دوسری طرف بیٹھ جایا کرے اور آپ جو فتویٰ دیتے ہیں اور جو بیان کرتے ہیں اُسے نوٹ کرلیا کرے۔

492- اَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ قَالَ قُلْتُ لِاِبْرَاهِيْمَ اِنَّ سَالِمًا اَتَمُّ مِنْكَ حَدِيْثًا قَالَ اِنَّ سَالِمًا كَانَ يَكْتُبُ

☆☆ منصور بیان کرتے ہیں میں نے ابراہیم سے کہا سالم آپ کے مقابلے میں زیادہ مکمل حدیث بیان کرتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا سالم حدیث کو نوٹ کرلیا کرتے تھے۔

493- اَخْبَرَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيْدَ الْحِمْصِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ قَالَ وَفَدْتُ مَعَ اَبِي اِلٰى يَزِيْدَ ابْنِ مُعَاوِيَةَ بِحُوَّارِيْنَ حِيْنَ تُوُفِّيَ مُعَاوِيَةُ نُعَزِّيْهِ وَنُهَنِّيْهِ بِالْخِلَافَةِ فَاِذَا رَجُلٌ فِي مَسْجِدِهَا يَقُوْلُ اَلَا اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ تُرْفَعَ الْاَشْرَارُ وَتُوضَعَ الْاَخْيَارُ اَلَا اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يَظْهَرَ الْقَوْلُ وَيُخْزَنَ الْعَمَلُ اَلَا اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ تُتْلَى الْمَثْنَاةُ فَلَا يُوْجَدُ مَنْ يُغَيِّرُهَا قِيْلَ لَهُ وَمَا الْمَثْنَاةُ قَالَ مَا اسْتُكْتِبَ مِنْ كِتَابٍ غَيْرِ الْقُرْاٰنِ فَعَلَيْكُمْ بِالْقُرْاٰنِ فَبِهِ هُدِيْتُمْ وَبِهِ تُجْزَوْنَ وَعَنْهُ تُسْاَلُوْنَ فَلَمْ اَدْرِ مَنِ الرَّجُلُ فَحَدَّثْتُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ بَعْدَ ذٰلِكَ بِحِمْصَ فَقَالَ لِي رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اَوَ مَا تَعْرِفُهُ قُلْتُ لَا قَالَ ذٰلِكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

☆☆ عمرو بن قیس بیان کرتے ہیں میں اپنے والد کے ہمراہ وفد کی شکل میں یزید بن معاویہ کی خدمت میں حوارین میں حاضر ہوا۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تھا۔ ہم نے یزید سے تعزیت کرنی تھی اور اسے خلافت

مبارکباد دینی تھی۔ ہم نے دیکھا کہ ایک شخص مسجد میں یہ کہہ رہا ہے:

خبردار! قیامت کی نشانیوں میں ایک یہ بات بھی ہے کہ برے لوگوں کو چڑھا دیا جائے گا اور نیک لوگوں کو اٹھا لیا جائے گا۔

خبردار! قیامت کی نشانیوں میں ایک یہ بات بھی ہے کہ باتیں کی جائیں گی اور عمل ترک کر دیا جائے گا۔

خبردار! قیامت کی نشانیوں میں ایک یہ بات بھی ہے کہ "مثنات" کو پڑھا جائے گا اور کوئی ایسا شخص نہیں ملے گا جو اسے مٹا دے۔

ان سے دریافت کیا گیا "مثنات" سے مراد کیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا: وہ چیز جو قرآن کے علاوہ ہو اور اسے نوٹ کیا جائے تمہارے اوپر لازم ہے کہ تم قرآن کو اختیار کرو اور اس کے ذریعے ہی تمہیں ہدایت ملے گی' اسی کے ذریعے تمہیں بدلہ ملے گا اور اسی کے حوالے سے تم سے حساب لیا جائے گا۔

راوی بیان کرتے ہیں' مجھے نہیں پتا چلا کہ وہ کون صاحب ہیں۔ میں نے حمص میں یہ حدیث بیان کی تو حاضرین میں سے ایک شخص نے مجھ سے دریافت کیا۔ کیا تم نے انہیں پہچانا نہیں۔ میں نے جواب دیا: نہیں اس شخص نے بتایا وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ تھے۔

494- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا اَبُوْ زُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ جَآءَ اَبُوْ قُرَّةَ الْكِنْدِيُّ بِكِتَابٍ مِّنَ الشَّامِ فَحَمَلَهُ فَدَفَعَهُ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فَنَظَرَ فِيْهِ فَدَعَا بِطَسْتٍ ثُمَّ دَعَا بِمَآءٍ فَمَرَسَهُ فِيْهِ وَقَالَ اِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِاتِّبَاعِهِمُ الْكُتُبَ وَتَرْكِهِمْ كِتَابَهُمْ قَالَ حُصَيْنٌ فَقَالَ مُرَّةُ اَمَا اِنَّهُ لَوْ كَانَ مِنَ الْقُرْاٰنِ اَوِ السُّنَّةِ لَمْ يَمْحُهُ وَلٰكِنْ كَانَ مِنْ كُتُبِ اَهْلِ الْكِتَابِ

☆☆ مرہ ہمدانی بیان کرتے ہیں ابوقرہ کندی شام سے ایک تحریر لے کر آئے اور اسے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش کیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسکا جائزہ لے کر ایک طشت منگوایا پھر آپ نے پانی منگوایا اور اسے اس پانی میں دھو دیا اور ارشاد فرمایا تم سے پہلے کے لوگ اسی وجہ سے ہلاکت کا شکار ہوئے کہ انہوں نے اس طرح کی کتابوں کی پیروی شروع کر دی تھی اور اللہ کی طرف سے ان کے اوپر جو کتاب نازل ہوئی اسے چھوڑ دیا تھا۔

حسین نامی راوی بیان کرتے ہیں مرہ فرماتے ہیں اگر اس میں قرآن یا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے متعلق کوئی چیز نہ ہوتی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اسے ہرگز نہ مٹاتے' اس میں اہل کتاب سے متعلق کوئی چیز ہوگی۔

495- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَتِفٍ فِيْهِ كِتَابٌ فَقَالَ كَفٰى بِقَوْمٍ ضَلَالًا اَنْ يَّرْغَبُوْا عَمَّا جَآءَ بِهٖ نَبِيُّهُمْ اِلٰى مَا جَآءَ بِهٖ نَبِيٌّ غَيْرُ نَبِيِّهِمْ اَوْ كِتَابٌ غَيْرُ كِتَابِهِمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اَوَ لَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ) يُتْلٰى عَلَيْهِمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ .

☆☆ یحییٰ بن جعدہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں (کسی جانور کے) کندھے کی ہڈی پیش کی گئی جس میں کوئی بات تحریر تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' کسی بھی قوم کے گمراہ ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ ان کا نبی ان کے پاس جو چیز لایا ہو وہ اسے چھوڑ کر اس کی طرف متوجہ ہو جائیں جو کوئی دوسرا نبی لایا تھا یا وہ اپنی کتاب کے بجائے کسی دوسری کتاب کی طرف متوجہ ہو جائیں۔

(راوی بیان کرتے ہیں) تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

"کیا ان لوگوں کے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ ہم نے تمہارے اوپر کتاب نازل کی ہے جس کی ان لوگوں کے سامنے تلاوت کی جاتی

ہے۔ بے شک اس میں رحمت ہے اور نصیحت ہے اس قوم کے لئے جو ایمان رکھتی ہو''۔

496- اَخبرَنَا سَهلُ بنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَشْعَثِ عَنْ اَبِيهِ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ رَاَيْتُ مَعَ رَجُلٍ صَحِيفَةً فِيهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ فَقُلْتُ اَنْسِخْنِيهَا فَكَاَنَّهُ بَخِلَ بِهَا ثُمَّ وَعَدَنِي اَنْ يُعْطِيَنِيهَا فَاَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ فَاِذَا هِيَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ اِنَّ مَا فِي هٰذَا الْكِتَابِ بِدْعَةٌ وَفِتْنَةٌ وَضَلَالَةٌ وَاِنَّمَا اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ هٰذَا وَاَشْبَاهُ هٰذَا اِنَّهُمْ كَتَبُوهَا فَاسْتَلَذَّتْهَا اَلْسِنَتُهُمْ وَاُشْرِبَتْهَا قُلُوبُهُمْ فَاَعْزِمُ عَلَى كُلِّ امْرِئٍ يَعْلَمُ بِمَكَانِ كِتَابٍ اِلَّا دَلَّ عَلَيْهِ وَاُقْسِمُ بِاللّٰهِ قَالَ شُعْبَةُ فَاَقْسَمَ بِاللّٰهِ قَالَ اَحْسَبُهُ اَقْسَمَ لَوْ اَنَّهَا ذُكِرَتْ لَهُ بِدَيْرِ الْهِنْدِ اُرَاهُ يَعْنِي مَكَانًا بِالْكُوفَةِ بَعِيدًا لَاَتَيْتُهُ وَلَوْ مَشْيًا

☆☆ اشعث اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں جو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں میں سے ایک تھے۔ وہ بیان کرتے ہیں میں نے ایک شخص کے پاس ایک صحیفہ دیکھا جس میں سبحان اللہ الحمد للہ لا الہ الا اللہ اللہ اکبر تحریر تھا۔ میں نے اس سے کہا تم مجھے اس کا ایک نسخہ تیار کر دو (یعنی اس کی کاپی کر دو) اس نے اس بارے میں کنجوسی کا مظاہرہ کیا اور مجھ سے وعدہ کیا کہ وہ پھر کسی وقت کر دے گا۔ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ تحریر ان کے سامنے موجود تھی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا اس کتاب میں جو کچھ بھی موجود ہے۔ یہ بدعت ہے۔ آزمائش ہے اور گمراہی ہے۔ تم سے پہلے کے لوگ اسی وجہ سے ہلاکت کا شکار ہوئے کہ وہ اس طرح کی باتیں لکھ لیا کرتے تھے۔ ان کی زبانیں ان سے مانوس ہو جاتی تھیں ان کے دل ان کی طرف مائل ہو جاتے تھے۔ میں نے یہ ارادہ کیا ہے کہ ہر وہ شخص جس کو ایسی کسی تحریر کا علم ہو وہ اس کی طرف رہنمائی کرے اور میں اللہ کی قسم دیتا ہوں۔

شعبہ نامی راوی بیان کرتے ہیں میں نے دریافت کیا۔ کیا انہوں نے اللہ کی قسم دی تھی۔ انہوں نے جواب دیا: میرا خیال ہے کہ انہوں نے قسم دی تھی۔ اگر ان کے سامنے یہ بات بیان کی جاتی کہ ''دیر ہند'' میں وہ تحریر موجود ہے جو کوفہ کا ایک دور دراز کا مقام ہے تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ وہاں بھی پہنچ جاتے خواہ انہیں پیدل چل کے جانا پڑتا۔

497- اَخبرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِي مُوسَى اَنَّ بَنِي اِسْرَائِيلَ كَتَبُوا كِتَابًا فَتَبِعُوهُ وَتَرَكُوا التَّوْرَاةَ

☆☆ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں بنی اسرائیل نے خود ایک کتاب لکھی اور اس کی پیروی کرنی شروع کر دی اور پھر تورات کو ترک کر دیا۔

498- اَخبرَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ اَبِي الْمُغِيرَةِ عَنْ عَفَّاقٍ الْمُحَارِبِيِّ عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ اِنَّ نَاسًا يَسْمَعُونَ كَلَامِي ثُمَّ يَنْطَلِقُونَ فَيَكْتُبُونَهُ وَاِنِّي لَا اُحِلُّ لِاَحَدٍ اَنْ يَكْتُبَ اِلَّا كِتَابَ اللّٰهِ

☆☆ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں لوگ مجھ سے کوئی بات سن کر چلے جاتے ہیں اور پھر اسے نوٹ کر لیتے ہیں میں کسی شخص کے لیے یہ بات جائز قرار نہیں دیتا کہ وہ اللہ کی کتاب کے علاوہ کسی اور بات کو نوٹ کرے۔

499- اَخبرَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ مَا كَتَبْتُ سَوْدَاءَ فِي بَيْضَاءَ وَلَا اسْتَعَدْتُ حَدِيثًا مِنْ اِنْسَانٍ

☆☆ امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔ میں سفید کاغذ پر سیاہی کے ساتھ کچھ نہیں نوٹ کرتا اور نہ ہی میں کسی شخص کے سامنے

کوئی حدیث دوبارہ بیان کرتا ہوں۔

بَابٌ مَّنْ رَخَّصَ فِي كِتَابَةِ الْعِلْمِ

باب 43: جن حضرات نے علم کو نوٹ کرنے کی رخصت دی ہے

500- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَخِيهِ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَيْسَ اَحَدٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ حَدِيثًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي اِلَّا مَا كَانَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو فَاِنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ وَلَا اَكْتُبُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں مجھ سے زیادہ حدیث صرف حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ نوٹ کرلیا کرتے تھے اور میں نوٹ نہیں کرتا تھا۔

501- اَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَخْنَسِ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنْتُ اَكْتُبُ كُلَّ شَيْءٍ اَسْمَعُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرِيدُ حِفْظَهُ فَنَهَتْنِي قُرَيْشٌ وَقَالُوا تَكْتُبُ كُلَّ شَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشَرٌ يَتَكَلَّمُ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا فَاَمْسَكْتُ عَنِ الْكِتَابِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَوْمَا بِاِصْبَعِهِ اِلٰى فِيهِ وَقَالَ اكْتُبْ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا خَرَجَ مِنْهُ اِلَّا حَقٌّ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں۔ پہلے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی جو بھی بات سنتا تھا اسے نوٹ کرلیتا تھا۔ میرا ارادہ یہ ہوتا تھا کہ میں اسے یاد کروں گا۔ قریش نے مجھے اس بات سے منع کیا اور یہ بات کہی تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہوئی ہر بات نوٹ کرلیتے ہو جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایک انسان ہیں۔ آپ کسی وقت غصے کے عالم میں اور کسی وقت خوشی کے عالم میں کوئی بات ارشاد فرما سکتے ہیں تو میں نوٹ کرنے سے رک گیا پھر میں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مبارک انگلی کے ذریعے اپنے مبارک منہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا تم نوٹ کرسکتے ہو اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اس (یعنی میرے منہ میں سے) حق کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں نکلتی۔

502- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ اَخْبَرَنِي مُخْبِرٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّهُ اَتٰى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي اُرِيدُ اَنْ اَرْوِيَ مِنْ حَدِيثِكَ فَاَرَدْتُ اَنْ اَسْتَعِينَ بِكِتَابِ يَدِي مَعَ قَلْبِي اِنْ رَاَيْتَ ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُولُ

حدیث **501** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3646**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **6802**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ **1990**ء **358**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ **1553**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **26428**

اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ كَانَ قَالَهُ ع حَدِيْثِي ثُمَّ اسْتَعِنْ بِيَدِكَ مَعَ قَلْبِكَ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ میں یہ چاہتا ہوں کہ میں آپ ﷺ کے حوالے سے حدیث روایت کروں میں نے یہ ارادہ کیا ہے کہ میں اس بارے میں اپنی یادداشت کے ہمراہ اپنی تحریرات سے بھی مدد حاصل کروں۔ اگر آپ مناسب سمجھیں؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میری حدیث کو محفوظ کرو اور اس بارے میں اپنے ذہن کے ہمراہ اپنے ہاتھ سے بھی مدد حاصل کرو۔

503- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِىْ قَبِيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ حَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكْتُبُ اِذْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَىُّ الْمَدِيْنَتَيْنِ تُفْتَحُ اَوَّلًا قُسْطَنْطِيْنِيَّةُ اَوْ رُوْمِيَّةُ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَلْ مَدِيْنَةُ هِرَقْلَ اَوَّلًا

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور کچھ نوٹ کر رہے تھے۔ جب نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا گیا کون سا شہر پہلے فتح ہوگا۔ قسطنطنیہ یا رومیہ؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا نہیں ہرقل کا شہر پہلے فتح ہوگا۔

504- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَبُوْ مَعْمَرٍ عَنْ اَبِىْ ضَمْرَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اِلٰى اَبِىْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَنِ اكْتُبْ اِلَىَّ بِمَا ثَبَتَ عِنْدَكَ مِنَ الْحَدِيْثِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحَدِيْثِ عَمْرَةَ فَاِنِّىْ قَدْ خَشِيْتُ دُرُوْسَ الْعِلْمِ وَذَهَابَهُ

☆☆ حضرت عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے ابوبکر بن محمد کو خط میں یہ لکھا آپ کے نزدیک نبی اکرم ﷺ کی جو مستند احادیث ہیں۔ آپ وہ لکھ کر میرے پاس بھجوائیں اور عمرہ کی احادیث بھی بھجوائیں کیونکہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ علم رخصت ہو جائے گا۔

505- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اِلٰى اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ اَنِ انْظُرُوْا حَدِيْثَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاكْتُبُوْهُ فَاِنِّىْ قَدْ خِفْتُ دُرُوْسَ الْعِلْمِ وَذَهَابَ اَهْلِهٖ

☆☆ حضرت عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے اہل مدینہ کو خط میں یہ لکھا تھا نبی اکرم ﷺ کی احادیث تلاش کر کے انہیں نوٹ کرلو کیونکہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ علم رخصت ہو جائے گا اور اہل علم بھی رخصت ہو جائیں گے۔

6645 حدیث **503**: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر

8301 "المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء

823 "معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر **1415**ھ

9463 "مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ

506- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِى الْمَلِيحِ قَالَ يَعِيبُوْنَ عَلَيْنَا الْكِتَابَ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى (عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّى فِىْ كِتَابٍ)

☆☆ ابوملیح بیان کرتے ہیں لوگ ہمارے اوپر تحریری طور پر محفوظ کرنے کی وجہ سے عیب لگاتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اس کا علم میرے پروردگار کے ہاں تحریر میں محفوظ ہے''۔

507- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا سَوَادَةُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ اَبَا اِيَاسٍ يَقُوْلُ كَانَ يُقَالُ مَنْ لَّمْ يَكْتُبْ عِلْمَهُ لَمْ يُعَدَّ عِلْمُهُ عِلْمًا

☆☆ سوادہ بن حیان بیان کرتے ہیں میں نے معاویہ بن قرہ کو ابوایاس سے یہ کہتے ہوئے سنا ہے' جو شخص اپنے علم کو نوٹ نہیں کرتا اس کے علم کو علم شمار نہیں کیا جاتا۔

508- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِى ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ اَنَّ اَنَسًا كَانَ يَقُوْلُ لِبَنِيهِ يَا بَنِىَّ قَيِّدُوْا هٰذَا الْعِلْمَ

☆☆ ثمامہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سے یہ کہا تھا اے میرے بیٹے! اس علم کو (تحریر کے ذریعے) قید کرلو۔

509- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اَبَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيسَ عَنْ مَّهْدِىِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ سَلْمٍ الْعَلَوِىِّ قَالَ رَاَيْتُ اَبَانَ يَكْتُبُ عِنْدَ اَنَسٍ فِىْ سَبُّوْرَةٍ

☆☆ حضرت سلم علوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے ابان کو حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول روایات کو ایک تختے پر نوٹ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

510- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مُّعَاوِيَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ جَابِرٍ اَنَّهُ سَاَلَ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِىَّ عَنْ كِتَابِ الْعِلْمِ فَقَالَ لَا بَاْسَ بِذٰلِكَ

☆☆ حسن بن جابر ارشاد فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے علم کو نوٹ کرنے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

511- اَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ اَبِى مِجْلَزٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ قَالَ كُنْتُ اَكْتُبُ مَا اَسْمَعُ مِنْ اَبِى هُرَيْرَةَ فَلَمَّا اَرَدْتُ اَنْ اُفَارِقَهُ اَتَيْتُهُ بِكِتَابِهِ فَقَرَاْتُهُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ لَهُ هٰذَا سَمِعْتُ مِنْكَ قَالَ نَعَمْ

☆☆ حضرت بشیر بن نہیک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں۔ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی زبانی جو باتیں سنتا تھا' انہیں نوٹ کرلیا کرتا تھا جب میں نے ان سے جدا ہونے کا ارادہ کیا تو میں وہ تحریر لے کر ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان احادیث کو ان کے سامنے پڑھا اور ان سے کہا یہ وہ روایات ہیں جو میں نے آپ کی زبانی سنی ہیں۔ انہوں نے جواب دیا: ٹھیک ہے۔

512- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ اَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ

اَسْمَعُ مِنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ الْحَدِيْثَ بِاللَّيْلِ فَاَكْتُبُهُ فِيْ وَاسِطَةِ الرَّحْلِ

☆☆ حضرت سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں میں حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس کی زبانی رات کے وقت جو احادیث سنتا تھا انہیں پالان کی لکڑی پر لکھ لیا کرتا تھا۔

513- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنَا شَرِيْكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَا يُرَغِّبُنِيْ فِي الْحَيَاةِ اِلَّا الصَّادِقَةُ وَالْوَهْطُ فَاَمَّا الصَّادِقَةُ فَصَحِيْفَةٌ كَتَبْتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَّا الْوَهْطُ فَاَرْضٌ تَصَدَّقَ بِهَا عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ كَانَ يَقُوْمُ عَلَيْهَا

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو ارشاد فرماتے ہیں مجھے زندگی میں صرف دو ہی چیزیں پسند ہیں' ایک صادقہ اور دوسری وھط۔ ''الصادقہ'' وہ صحیفہ ہے جو نبی اکرم کی احادیث پر مشتمل ہے جسے میں نے نوٹ کیا ہے اور ''وھط'' وہ زمین ہے جسے حضرت عمرو بن العاص نے صدقہ کیا تھا اور حضرت عبداللہ اس کے نگران تھے۔

514- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ اَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ عَمِّهِ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ اَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ قَيِّدُوا الْعِلْمَ بِالْكِتَابِ

☆☆ حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں علم کو تحریر کے ذریعے قید (محفوظ) کرلو۔

515- اَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ الثَّقَفِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ قَيِّدُوْا هٰذَا الْعِلْمَ بِالْكِتَابِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر ارشاد فرماتے ہیں۔ اس علم کو تحریر کے ذریعے قید (محفوظ) کرلو۔

516- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُوْلُ كُنْتُ اَسِيْرُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ طَرِيْقِ مَكَّةَ لَيْلًا وَكَانَ يُحَدِّثُنِيْ بِالْحَدِيْثِ فَاَكْتُبُهُ فِيْ وَاسِطَةِ الرَّحْلِ حَتّٰى اُصْبِحَ فَاَكْتُبُهُ

☆☆ حضرت سعید بن جبیر بیان کرتے ایک مرتبہ میں رات کے وقت حضرت عبداللہ بن عباس کے ہمراہ مکہ میں ایک راستے پر جا رہا تھا وہ مجھے حدیث بیان کررہے تھے اور میں اسے پالان کی لکڑی پر لکھ رہا تھا یہاں تک کہ جب صبح ہوگئی تو میں نے اسے باقاعدہ طور پر نوٹ کرلیا۔

517- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبَانَ عَنْ يَعْقُوْبَ الْقُمِّيِّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي الْمُغِيْرَةِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ اَكْتُبُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ صَحِيْفَةٍ وَاَكْتُبُ فِيْ نَعْلِيْ

☆☆ حضرت سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں۔ میں حضرت ابن عباس کی موجودگی میں ایک رجسٹر میں (احادیث) لکھ لیتا تھا اور چمڑے پر بھی لکھ لیتا تھا۔

518- اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ اَبِي الْمُغِيْرَةِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ اَجْلِسُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَاَكْتُبُ فِي الصَّحِيْفَةِ حَتّٰى تَمْتَلِئَ ثُمَّ اَقْلِبُ نَعْلَيَّ فَاَكْتُبُ فِيْ ظُهُوْرِهِمَا

☆☆ حضرت سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابن عباس کی خدمت میں بیٹھا ہوتا تھا اور اپنے رجسٹر

احادیث نوٹ کر لیتا تھا۔ جب وہ بھر جاتا تھا تو میں چمڑے کے اوپر ان احادیث کو نوٹ کر لیتا تھا۔

519- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا فُضَيْلٌ عَنْ عُبَيْدِ الْمُكْتِبِ قَالَ رَاَيْتُهُمْ يَكْتُبُوْنَ التَّفْسِيْرَ عِنْدَ مُجَاهِدٍ

☆☆ عبید مکتب بیان کرتے ہیں میں نے لوگوں کو دیکھا ہے کہ وہ مجاہد کی موجودگی میں تفسیر (کے مسائل) تحریر کیا کرتے تھے۔

520- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ وَكِيعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنَشٍ قَالَ رَاَيْتُهُمْ يَكْتُبُوْنَ عِنْدَ الْبَرَاءِ بِاَطْرَافِ الْقَصَبِ عَلٰى اَكُفِّهِمْ

☆☆ عبداللہ بن حنش بیان کرتے ہیں۔ میں نے لوگوں کو دیکھا ہے کہ وہ حضرت براء رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں (احادیث) کو نوٹ کرلیا کرتے تھے۔

521- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبَانَ عَنِ ابْنِ اِدْرِيْسَ عَنْ هَارُوْنَ بْنِ عَنْتَرَةَ عَنْ اَبِيْهِ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ بِحَدِيْثٍ فَقُلْتُ اَكْتُبُهُ عَنْكَ قَالَ فَرَخَّصَ لِيْ وَلَمْ يَكَدْ

☆☆ ہارون بن عنترہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے میرے سامنے ایک حدیث بیان کی میں نے دریافت کیا میں اس حدیث کو آپ کے حوالے سے نوٹ کرلوں تو انہوں نے مجھے اس کی رخصت دی تاہم انہوں نے مشکل سے ایسا کیا۔

522- اَخْبَرَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُوْرٍ اَخْبَرَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي السَّائِبِ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ اَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ كَتَبَ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلٰى عَامِلِهِ اَنْ يَسْاَلَنِيْ عَنْ حَدِيْثٍ قَالَ رَجَاءٌ فَكُنْتُ قَدْ نَسِيْتُهُ لَوْلَا اَنَّهُ كَانَ عِنْدِيْ مَكْتُوْبًا

☆☆ رجاء بن حیوہ بیان کرتے ہیں۔ ہشام بن عبدالملک نے اپنے گورنر کو خط میں یہ لکھا کہ وہ مجھ سے ایک حدیث دریافت کرے۔ رجاء بیان کرتے ہیں اگر وہ حدیث تحریری طور پر میرے پاس موجود نہ ہوتی تو میں تو اسے بھول چکا تھا۔

523- اَخْبَرَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعٍ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ قَالَ كَانَ يُسْاَلُ عَطَاءُ بْنُ اَبِيْ رَبَاحٍ وَيُكْتَبُ مَا يُجِيْبُ فِيْهِ بَيْنَ يَدَيْهِ

☆☆ ہشام بن غاز بیان کرتے ہیں انہوں نے عطاء بن ابی رباح سے کچھ سوالات کیے اور انہوں نے جو جوابات دیے ان کی موجودگی میں ہی ان جوابات کو نوٹ کرلیا گیا۔

524- اَخْبَرَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُوْرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي السَّائِبِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى اَنَّهُ رَاٰى نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ يُمْلِيْ عِلْمَهُ وَيُكْتَبُ بَيْنَ يَدَيْهِ

☆☆ سلیمان بن موسیٰ بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام نافع کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے علمی نکات املاء کروایا کرتے تھے اور لوگ ان کی موجودگی میں انہیں نوٹ کیا کرتے تھے۔

525- اَخْبَرَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ كَانَ سُفْيَانُ يَكْتُبُ الْحَدِيْثَ بِاللَّيْلِ فِي الْحَائِطِ فَاِذَا اَصْبَحَ نَسَخَهُ ثُمَّ حَكَّهُ

☆☆ مبارک بن سعید بیان کرتے ہیں۔ سفیان رات کے وقت حدیث دیوار پر نوٹ کر لیتے تھے۔ صبح کے وقت پھر اس حدیث کو

نقل کر کے وہاں سے مٹا دیتے تھے۔

526- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ غِفَارٍ الْمُثَنّٰى بْنُ سَعْدٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنِيْ عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَنِيْ فُلَانٌ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفَهُ عُمَرُ قُلْتُ حَدَّثَنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْحَيَاءَ وَالْعَفَافَ وَالْعِيَّ عِيَّ اللِّسَانِ لَا عِيَّ الْقَلْبِ وَالْفِقْهَ مِنَ الْاِيْمَانِ وَهُنَّ مِمَّا يَزِدْنَ فِي الْاٰخِرَةِ وَيُنْقِصْنَ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا يَزِدْنَ فِي الْاٰخِرَةِ اَكْثَرُ وَاِنَّ الْبَذَاءَ وَالْجَفَاءَ وَالشُّحَّ مِنَ النِّفَاقِ وَهُنَّ مِمَّا يَزِدْنَ فِي الدُّنْيَا وَيُنْقِصْنَ فِي الْاٰخِرَةِ وَمَا يُنْقِصْنَ فِي الْاٰخِرَةِ اَكْثَرُ

☆☆ عون بن عبداللہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ سے کہا فلاں صاحب نے مجھے یہ حدیث بیان کی ہے۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک صحابی کا نام لیا تھا۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ انہیں جانتے تھے میں نے کہا انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک حیاء پاکدامنی اور رکاوٹ' زبان کی رکاوٹ' دل کی نہیں اور سمجھ بوجھ ایمان کا حصہ ہیں۔ یہ وہ چیزیں ہیں جو آخرت میں (انسان کے مرتبہ و مقام میں) اضافہ کرتی ہیں اور دنیا میں (حاصل ہونیوالی نعمتوں میں) کمی کر دیتی ہیں اور بہت سی ایسی چیزیں ہیں جو آخرت (میں مرتبہ و مقام میں) اضافہ کرتی ہیں جبکہ فضول گوئی' بدزبانی اور بخل وہ چیزیں ہیں جو نفاق کا حصہ ہیں۔ یہ چیزیں دنیا میں (انسان کے اشتغال میں) اضافہ کر دیتی ہیں اور آخرت (کی طرف توجہ میں) کمی کر دیتی ہیں اور آخرت میں کمی کرنے والی چیزیں بہت ہیں۔

527- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ قَالَ قَالَ اَبُوْ قِلَابَةَ خَرَجَ عَلَيْنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ لِصَلٰوةِ الظُّهْرِ وَمَعَهُ قِرْطَاسٌ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا لِصَلٰوةِ الْعَصْرِ وَهُوَ مَعَهُ فَقُلْتُ لَهُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا هٰذَا الْكِتَابُ قَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَدَّثَنِيْ بِهِ عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَاَعْجَبَنِيْ فَكَتَبْتُهُ فَاِذَا فِيْهِ هٰذَا الْحَدِيْثُ

☆☆ ابوقلابہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ ہمارے پاس ظہر کی نماز پڑھانے کے لیے تشریف لائے۔ ان کے پاس ایک کاپی تھی پھر جب وہ عصر کی نماز پڑھانے کے لیے ہمارے پاس تشریف لائے تو وہ کاپی پھر ان کے پاس تھی۔ میں نے ان سے دریافت کیا اے امیر المومنین اس تحریر میں کیا ہے تو انہوں نے جواب دیا: یہ ایک حدیث ہے جو حضرت عون بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے سنائی ہے۔ مجھے یہ بہت اچھی لگی تو میں نے اسے نوٹ کر لیا اس میں یہ حدیث موجود تھی (جو سابقہ سطور میں نقل کی جا چکی ہے)۔

528- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبَانَ حَدَّثَنَا مَسْعُوْدٌ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ فَرْوَةَ عَنْ شُرَحْبِيْلَ اَبِيْ سَعْدٍ قَالَ دَعَا الْحَسَنُ بَنِيْهِ وَبَنِيْ اَخِيْهِ فَقَالَ يَا بَنِيَّ وَبَنِيْ اَخِيْ اِنَّكُمْ صِغَارُ قَوْمٍ يُوْشِكُ اَنْ تَكُوْنُوْا كِبَارَ اٰخَرِيْنَ فَتَعَلَّمُوْا الْعِلْمَ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ اَنْ يَّرْوِيَهُ اَوْ قَالَ يَحْفَظَهُ فَلْيَكْتُبْهُ وَلْيَضَعْهُ فِيْ بَيْتِهِ

☆☆ حضرت شرحبیل بن سعد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے بیٹوں اور اپنے بھتیجوں کو بلایا اور کہا اے میرے بچو اور اے میرے بھتیجو! تم لوگ کمسن ہو۔ عنقریب وہ وقت آئے گا جب تم دوسرے لوگوں کے لیے بڑے بن جاؤ گے اس لیے تم علم حاصل کرو۔ تم میں سے جو شخص احادیث کو یاد رکھنے کی صلاحیت نہیں رکھتا وہ انہیں نوٹ کر لے اور اسے اپنے گھر میں سنبھال کے رکھ لے۔

حدیث 526: "معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء

بَابُ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً اَوْ سَيِّئَةً

باب 44: جو شخص کسی اچھے یا برے کام کا آغاز کرے

529- اَخْبَرَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنَاهُ عَاصِمٌ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً عُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَجْرِهِ شَيْءٌ وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ وِزْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَوْزَارِهِ شَيْءٌ

☆☆ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جو شخص کسی اچھے کام کا آغاز کرے جس پر اس کے بعد بھی عمل کیا جائے تو اس شخص کو ان سب لوگوں کے اجر کے برابر اجر ملے گا جو اس پر عمل کریں گے اور ان کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جو شخص کسی برے کام کا آغاز کرے اسے ان سب کا بوجھ برداشت کرنا ہوگا جو اس پر عمل کریں گے حالانکہ ان لوگوں کے بوجھ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

530- اَخْبَرَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوْبَ مَوْلَى الْحُرَقَةِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَعَا اِلٰى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ اُجُوْرِ مَنِ اتَّبَعَهُ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا اِلٰى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْاِثْمِ مِثْلُ اٰثَامِ مَنِ اتَّبَعَهُ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اٰثَامِهِمْ شَيْئًا

حدیث **529** ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2675**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **203**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **19179**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **2477**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **2312**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **805**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ **8946**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **9802**

حدیث **530** ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2674**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **4609**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2674**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **206**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **9149**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **112**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **6489**

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص ہدایت کی طرف بلائے اسے اس کی پیروی کرنیوالوں کے اجر جتنا اجر ملے گا اور ان لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جو شخص کسی گمراہی کی طرف بلائے اسے اس کی پیروی کرنیوالے سب لوگوں کے گناہوں جتنا گناہ ملے گا اور ان لوگوں کے گناہوں میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

531 - اَخْبَرَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ يَعْنِي ابْنَ صُبَيْحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَاَبْطَئُوْا حَتّٰى بَانَ فِيْ وَجْهِهِ الْغَضَبُ ثُمَّ اِنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ جَآءَ بِصُرَّةٍ فَتَتَابَعَ النَّاسُ حَتّٰى رُئِيَ فِيْ وَجْهِهِ السُّرُوْرُ فَقَالَ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً كَانَ لَهُ اَجْرُهُ وَمِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّنْقُصَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْءٌ وَّمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهُ وَمِثْلُ وِزْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّنْقُصَ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

☆☆ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے لوگوں کو صدقہ کرنے کی ترغیب دی۔ لوگوں نے اس بارے میں سستی کا اظہار کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک پر ناراضگی کے آثار ظاہر ہوئے۔ پھر انصار سے تعلق رکھنے والا ایک شخص ایک تھیلی لے کر آیا تو اس کے بعد لوگ یکے بعد دیگرے چیزیں لانے لگے یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ مبارک پر خوشی کے آثار دکھائی دیئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی اچھے کام کا آغاز کرتا ہے اسے اس کا اجر ملتا ہے اور جتنے بھی لوگ اس پر عمل کرتے ہیں ان کے جتنا اجر ملتا ہے حالانکہ ان لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوتی اور جو شخص کسی برے کام کا آغاز کرتا ہے۔ اسے ان سب لوگوں کے گناہوں جتنا بوجھ برداشت کرنا پڑتا ہے جو اس پر عمل کرتے ہیں حالانکہ ان کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔

532 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ هُوَ ابْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا اَعْظَمُكُمْ اَجْرًا يَّوْمَ الْقِيَامَةِ لِاَنَّ لِيْ اَجْرِيْ وَمِثْلَ اَجْرِ مَنِ اتَّبَعَنِيْ

☆☆ حسان بن عطیہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے قیامت کے دن مجھے تم سب سے زیادہ اجر نصیب ہوگا کیونکہ مجھے میرا بھی اجر ملے گا اور ہر اس شخص جتنا بھی اجر ملے گا جو میری پیروی کرے گا۔

533 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ بِشْرٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَعَا اِلٰى اَمْرٍ وَّلَوْ دَعَا رَجُلٌ رَجُلًا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَوْقُوْفًا بِهٖ لَازِمًا بِغَارِبِهٖ ثُمَّ قَرَاَ (وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَسْئُوْلُوْنَ)

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جو شخص کسی معاملے کی طرف دعوت دے خواہ ایک شخص کو دعوت دے تو قیامت کے دن اسے روکا جائے گا اور اس کی پشت کو پکڑ لیا جائے گا پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی:

''اور انہیں روک لو ان سے حساب لیا جائے گا''۔

حدیث **533**: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3228**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **208**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **3611**

534- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ قَالَ اَرْبَعٌ يُعْطَاهَا الرَّجُلُ بَعْدَ مَوْتِهِ ثُلُثُ مَالِهِ اِذَا كَانَ فِيْهِ قَبْلَ ذٰلِكَ لِلّٰهِ مُطِيْعًا وَّالْوَلَدُ الصَّالِحُ يَدْعُو لَهُ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِ وَالسُّنَّةُ الْحَسَنَةُ يَسُنُّهَا الرَّجُلُ فَيُعْمَلُ بِهَا بَعْدَ مَوْتِهِ وَالْمِائَةُ اِذَا شَفَعُوْا لِلرَّجُلِ شُفِّعُوْا فِيْهِ

☆☆ امام شعبی رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں چار چیزوں کا ثواب انسان کو مرنے کے بعد بھی ملتا ہے۔ اس کا ایک تہائی مال جبکہ وہ اس سے پہلے اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار ہو وہ نیک اولاد جو اس کے مرنے کے بعد اس کے لیے دعا کرتی رہے اور وہ اچھا طریقہ جسے کسی انسان نے آغاز کیا ہو اور اس کے مرنے کے بعد بھی اس پر عمل ہوتا رہے اور وہ شخص جس کی نماز جنازہ میں سو افراد شریک ہوں اور ان کی دعا قبول ہو جائے۔

بَابٌ مَّنْ كَرِهَ الشُّهْرَةَ وَالْمَعْرِفَةَ

باب 45: جو شخص شہرت اور پہچان کو ناپسند قرار دے

535- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ جَهَدْنَا بِاِبْرَاهِيْمَ حَتّٰى اَنْ نُجْلِسَهُ اِلَى سَارِيَةٍ فَاَبٰى

☆☆ اعمش بیان کرتے ہیں، ہم نے بڑی کوشش کی کہ ابراہیم نخعی کو ستون کے ساتھ بٹھائیں لیکن انہوں نے انکار کر دیا۔

536- اَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ اَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ اَنْ يَّسْتَنِدَ اِلَى السَّارِيَةِ

☆☆ ابراہیم نخعی اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ وہ ستون کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھیں۔

537- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ مُغِيْرَةَ قَالَ كَانَ اِبْرَاهِيْمُ لَا يَبْتَدِئُ الْحَدِيْثَ حَتّٰى يُسْاَلَ

☆☆ مغیرہ بیان کرتے ہیں ابراہیم بات کا آغاز نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ جب ان سے سوال کیا جاتا (تو پھر اس کا جواب دیتے تھے)۔

538- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ قَالَ كَانَ الْحَارِثُ بْنُ قَيْسٍ الْجُعْفِيُّ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ وَكَانُوْا مُعْجَبِيْنَ بِهٖ فَكَانَ يَجْلِسُ اِلَيْهِ الرَّجُلُ وَالرَّجُلَانِ فَيُحَدِّثُهُمَا فَاِذَا كَثُرُوْا قَامَ وَتَرَكَهُمْ

☆☆ خیثمہ بیان کرتے ہیں حارث بن قیس جعفی جو حضرت عبداللہ بن مسعود کے شاگردوں میں سے ہیں اور لوگ انہیں بہت پسند کرتے تھے۔ اگر ایک یا دو آدمی ان کے پاس بیٹھتے تو وہ انہیں حدیث سنا دیا کرتے تھے لیکن جب زیادہ لوگ بیٹھتے تو وہ اٹھ کر چلے جاتے اور ان لوگوں کو چھوڑ دیتے۔

539- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا اَبُوْ شِهَابٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قِيْلَ لَهُ حِيْنَ مَاتَ عَبْدُ اللّٰهِ لَوْ قَعَدْتَ فَعَلَّمْتَ النَّاسَ السُّنَّةَ فَقَالَ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ يُوْطَاَ عَقِبِيْ

☆☆ ابراہیم نخعی ارشاد فرماتے ہیں جب حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو علقمہ سے کہا گیا اگر آپ تشریف فرما ہو

کرلوگوں کوسنت کی تعلیم دینا شروع کریں؟ (تو یہ مناسب ہوگا) تو انہوں نے جواب دیا: کیا تم لوگ یہ چاہتے ہو کہ لوگ میری پیروی کرنا شروع کردیں۔

540- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ قَالَ سَمِعْتُ هَارُوْنَ بْنَ عَنْتَرَةَ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ اَتَيْنَا اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ لِنَتَحَدَّثَ اِلَيْهِ فَلَمَّا قَامَ قُمْنَا وَنَحْنُ نَمْشِي خَلْفَهُ فَرَهِقَنَا عُمَرُ فَتَبِعَهُ فَضَرَبَهُ عُمَرُ بِالدِّرَّةِ قَالَ فَاتَّقَاهُ بِذِرَاعَيْهِ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا نَصْنَعُ قَالَ اَوَ مَا تَرٰى فِتْنَةً لِلْمَتْبُوْعِ مَذَلَّةً لِلتَّابِعِ

☆☆ سلیم بن حنظلہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت ابی بن کعب کی خدمت میں حاضر ہوتے تا کہ ان سے کچھ گفتگو کریں جب وہ کھڑے ہوئے تو ہم بھی اٹھ کھڑے ہوئے اور ہم ان کے پیچھے چلنے لگے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں دیکھ لیا وہ ان کے پیچھے آئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں درہ سے مارا۔ حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے بازوؤں کے ذریعے اپنے آپ کو بچاتے ہوئے دریافت کیا اے امیر المومنین! آپ ایسا کیوں کر رہے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: کیا تم نے غور نہیں کیا (تمہاری یہ حرکت) پیشوا کے لیے آزمائش ہے اور پیروی کرنیوالوں کے لیے ذلت ہے۔

541- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ كَانُوْا يَكْرَهُوْنَ اَنْ تُوْطَاَ اَعْقَابُهُمْ

☆☆ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں (پہلے زمانے کے مشائخ) اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ ان کے پیچھے چلا جائے۔

542- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ بِسْطَامِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ اِذَا مَشٰى مَعَهُ الرَّجُلُ قَامَ فَقَالَ اَلَكَ حَاجَةٌ فَاِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ قَضَاهَا وَاِنْ عَادَ يَمْشِي مَعَهُ قَامَ فَقَالَ اَلَكَ حَاجَةٌ

☆☆ بسطام بن مسلم بیان کرتے ہیں محمد بن سیرین جب ان کے ساتھ کوئی شخص چلتا تو وہ ٹھہر جاتے اور یہ دریافت کرتے کیا تمہیں کوئی کام ہے اگر اس شخص کو کوئی کام ہوتا تو اسے پورا کر دیتے اور اگر وہ دوبارہ ان کے ساتھ چلنے لگتا تو پھر ٹھہر کر دریافت کرتے کیا تمہیں کوئی کام ہے؟

543- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ حَمْزَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِيَّاكُمْ اَنْ تُوْطَاَ اَعْقَابُكُمْ

☆☆ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں تم اس بات سے بچو کہ تمہارے پیچھے چلا جائے۔

544- اَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْهَيْثَمِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ اَنَّهُ رَاٰى اُنَاسًا يَتْبَعُوْنَ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ فَاَرَاهُ قَالَ نَهَاهُمْ وَقَالَ اِنَّ صَنِيْعَكُمْ هٰذَا اَوْ مَشْيَكُمْ هٰذَا مَذَلَّةٌ لِلتَّابِعِ وَفِتْنَةٌ لِلْمَتْبُوْعِ

حدیث **544**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **2416**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام **1404**ھ۔ **1984**ء **5271**

"معجم صغیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی المکتب الاسلامی دار عمار بیروت لبنان/ عمان **1405**ھ **1985**ء **760**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبۃ العلوم والحکم موصل **1404**ھ/ **1983**ء **9772**

☆☆ عاصم بن ضمرہ بیان کرتے ہیں انہوں نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کے پیچھے چلنے لگے۔ عاصم بیان کرتے ہیں سعید نے انہیں منع کیا اور فرمایا تمہاری یہ حرکت پیچھے چلنے والوں کے لیے ذلت اور جس کے پیچھے چلا جا رہا ہے اس کے لیے آزمائش کی حیثیت رکھتی ہے۔

545- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ اَسْوَدَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ شَاوَرْتُ مُحَمَّدًا فِيْ بِنَاءٍ اَرَدْتُ اَنْ اَبْنِيَهُ فِي الْكَلَاءِ قَالَ فَاَشَارَ عَلَيَّ وَقَالَ اِذَا اَرَدْتَ اَسَاسَ الْبِنَاءِ فَاٰذِنِّيْ حَتّٰى اَجِيْءَ مَعَكَ قَالَ فَاَتَيْتُهُ قَالَ فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَمْشِيْ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَمَشٰى مَعَهُ فَقَامَ فَقَالَ اَلَكَ حَاجَةٌ قَالَ لَا قَالَ اَمَّا لَا فَاذْهَبْ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ اَنْتَ اَيْضًا فَاذْهَبْ قَالَ فَذَهَبْتُ حَتّٰى خَالَفْتُ الطَّرِيْقَ

☆☆ ابن عون بیان کرتے ہیں میں نے محمد (نامی محدث) سے ایک عمارت تعمیر کرنے کے بارے میں مشورہ کیا۔ میرا یہ ارادہ تھا کہ ویران علاقے میں اسے تعمیر کروں گا۔ انہوں نے اشارے کے ذریعے مجھ سے کہا کہ جب تم اس عمارت کی بنیاد رکھنے لگو تو مجھے بتا دینا میں بھی تمہارے ساتھ چلوں گا۔ ابن عون کہتے ہیں مقررہ وقت پر میں ان کے پاس آیا۔ ہم جا رہے تھے اسی دوران ایک شخص آیا اور ان کے ساتھ چلنے لگا وہ ٹھہر گئے اور دریافت کیا کیا تمہیں کوئی کام ہے۔ اس نے جواب دیا: نہیں تو محمد (نامی محدث نے) کہا اگر کوئی کام نہیں ہے تو تم جاؤ۔ پھر وہ میری طرف متوجہ ہوئے اور بولے۔ ایسا کرو تم بھی جاؤ۔ ابن عون بیان کرتے ہیں پھر میں بھی چل پڑا اور دوسرے راستے سے وہاں تک پہنچا۔

546- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ نُسَيْرٍ اَنَّ الرَّبِيْعَ كَانَ اِذَا اَتَوْهُ يَقُوْلُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكُمْ يَعْنِيْ اَصْحَابَهُ

☆☆ نسیر بیان کرتے ہیں ربیع (نامی محدث) کے پاس جب لوگ آتے تھے تو وہ یہ کہا کرتے تھے کہ میں تم لوگوں کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں (وہ اپنے ساتھیوں کے بارے میں ایسا کہا کرتے تھے)۔

547- اَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ رَجَاءٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بِشْرٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ فَاجْتَمَعَ اِلَيْهِ اَصْحَابُهُ وَهُوَ سَاكِتٌ فَقِيْلَ لَهُ اَلَا تُحَدِّثُ اَصْحَابَكَ قَالَ اَخَافُ اَنْ اَقُوْلَ لَهُمْ مَا لَا اَفْعَلُ

☆☆ عبدالرحمن بن بشر بیان کرتے ہیں ہم لوگ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے۔ ان کے ساتھی ان کے پاس اکٹھے ہوئے تو وہ خاموش ہو گئے۔ ان سے کہا گیا آپ اپنے ساتھیوں کے ساتھ کوئی بات کیوں نہیں کرتے۔ انہوں نے جواب دیا: مجھے یہ اندیشہ ہے کہ میں ان سے کوئی ایسی بات نہ کہہ دوں جس پر میں خود عمل نہیں کرتا۔

548- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ قَالَ وَدِدْتُ اَنِّيْ نَجَوْتُ مِنْ عِلْمِيْ كَفَافًا لَا لِيْ وَلَا عَلَيَّ

☆☆ صالح بیان کرتے ہیں۔ میں نے شعبی کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے میری یہ خواہش ہے کہ میرے علم کے حوالے سے میری نجات ہی ہو جائے تو اتنا ہی کافی ہے نہ مجھے کوئی ثواب ملے اور نہ میرے اوپر کوئی وبال ہو۔

549- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ كَانَ يَمْشِيْ وَنَاسٌ يَطَئُوْنَ عَقِبَهُ

فَقَالَ لَا تَطَؤُا عَقِبِی فَوَاللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اُغْلِقُ عَلَيْهِ بَابِی مَا تَبِعَنِی رَجُلٌ مِّنْكُمْ

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ جب چلتے تھے تو لوگ ان کے پیچھے چلنا شروع کر دیتے تھے تو وہ یہ فرمایا کرتے تھے میرے پیچھے نہ چلو اللہ کی قسم اگر تمہیں یہ پتا چل جائے کہ میں بند دروازے کے پیچھے کیا کام کرتا ہوں تو تم میں سے کوئی بھی شخص میرے پیچھے نہ آئے۔

550- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ فِتْنَةٌ لِلْمَتْبُوْعِ مَذَلَّةٌ لِلتَّابِعِ

☆☆ سعید بن جبیر فرماتے ہیں (کسی کے پیچھے چلنا) آگے جانے والے شخص کے لیے آزمائش اور پیچھے آنیوالے کے لیے ذلت ہے۔

551- اَخْبَرَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اُمِّيٍّ قَالَ مَشَوْا خَلْفَ عَلِيٍّ فَقَالَ عَنِّی خَفْقَ نِعَالِكُمْ فَاِنَّهَا مُفْسِدَةٌ لِقُلُوْبِ نَوْكَی الرِّجَالِ

☆☆ اُمی بیان کرتے ہیں لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے چلا کرتے تھے تو وہ یہ فرماتے تھے۔ میرے پیچھے نہ آؤ کیونکہ اس کی وجہ سے بیوقوف لوگوں کے دل خراب ہوجاتے ہیں۔

552- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُوْلُ اِنَّ خَفْقَ النِّعَالِ حَوْلَ الرِّجَالِ قَلَّ مَا يُلْبِثُ الْحَمْقَی

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں پیچھے چلنے سے بیوقوف آدمی کا دماغ خراب ہونے میں زیادہ دیر نہیں لگتی۔

553- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمُكْتِبُ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ هُوَ ابْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ كَانَ اِذَا جَلَسَ اِلَيْهِ الرَّجُلُ اَوِ الرَّجُلَانِ قَامَ فَتَنَحَّی

☆☆ طاؤس کے بارے میں منقول ہے کہ جب ایک یا دو آدمی ان کے پاس آ کر بیٹھتے تو وہ اٹھ کر چلے جایا کرتے تھے۔

554- اَخْبَرَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِی بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزُوْلُ قَدَمَا عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰی يُسْاَلَ عَنْ عُمُرِهٖ فِيْمَا اَفْنَاهُ وَعَنْ عِلْمِهٖ مَا فَعَلَ بِهٖ وَعَنْ مَّالِهٖ مِنْ اَيْنَ اكْتَسَبَهٗ وَفِيْمَا اَنْفَقَهٗ وَعَنْ جِسْمِهٖ فِيْمَا اَبْلَاهُ

☆☆ حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے قیامت کے دن کسی بندے کے قدم اس وقت تک اپنی جگہ برقرار رہیں گے جب تک اس سے اس کی زندگی کے بارے میں سوال نہ کیا جائے کہ اس نے اسے کس بارے میں صرف کیا اور اس کے علم کے بارے میں دریافت نہ کرلیا جائے کہ اس نے کیا عمل کیا اور اس کے مال کے بارے میں دریافت نہ کیا جائے کہ اس نے کیسے کمایا اور کیسے خرچ کیا اور اس کے جسم کے بارے میں سوال نہ کیا جائے کہ اس نے اسے کس آزمائش میں مبتلا کیا۔

555- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَی بْنِ رَاشِدٍ حَدَّثَنِی فُلَانٌ الْعَدَنِيُّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ لَا يَدَعُ اللّٰهُ الْعِبَادَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ حَتّٰی يَسْاَلَهُمْ عَنْ اَرْبَعٍ عَمَّا اَفْنَوْا فِيْهِ اَعْمَارَهُمْ وَعَمَّا اَبْلَوْا فِيْهِ اَجْسَادَهُمْ وَعَمَّا كَسَبُوْا فِيْمَا اَنْفَقُوْا وَعَمَّا عَمِلُوْا فِيْمَا

☆☆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو یوں نہیں چھوڑے گا۔ اس دن لوگ تمام جہانوں کے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے یہاں تک کہ لوگوں سے چار چیزوں کے بارے میں حساب لیا جائے گا کہ انہوں نے اپنی زندگی کس کام میں بسر کی' انہوں نے اپنے جسموں کو کن معاملات میں استعمال کیا۔ انہوں نے کیسے کمایا اور کیسے خرچ کیا اور جس چیز کا انہیں علم حاصل ہوا اس پر کیسے عمل کیا۔

556- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ لَا تَزُوْلُ قَدَمَا عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يُسْاَلَ عَنْ اَرْبَعٍ عَنْ عُمُرِهِ فِيمَا اَفْنَاهُ وَعَنْ جَسَدِهِ فِيمَا اَبْلَاهُ وَعَنْ مَالِهِ مِنْ اَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيمَا وَضَعَهُ وَعَنْ عِلْمِهِ مَاذَا عَمِلَ فِيهِ

☆☆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ قیامت کے دن بندے کے قدم اس وقت تک اپنی جگہ سے نہیں ہلیں گے۔ جب تک اس سے چار چیزوں کے بارے میں حساب نہ لیا جائے۔ اس کی عمر کے بارے میں جو اس نے بسر کی۔ اس کے جسم کے بارے میں جسے اس نے آزمائش میں مبتلا کیا اور اس کے مال کے بارے میں کہ اس نے کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا اور اس کے علم کے بارے میں کہ اس پر کتنا عمل کیا۔

557- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ قَالَ قَالَ لِي طَاوُسٌ مَا تَعَلَّمْتَ فَتَعَلَّمْ لِنَفْسِكَ فَاِنَّ النَّاسَ قَدْ ذَهَبَتْ مِنْهُمُ الْاَمَانَةُ

☆☆ لیث بیان کرتے ہیں۔ طاؤس نے مجھ سے کہا تم جو علم حاصل کرتے ہو اسے اپنے لیے حاصل کرو کیونکہ لوگوں میں سے امانت رخصت ہوگئی ہے۔

558- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ اَدْرَكْتُ النَّاسَ وَالنَّاسِكُ اِذَا نَسَكَ لَمْ يُعْرَفْ مِنْ قِبَلِ مَنْطِقِهِ وَلٰكِنْ يُعْرَفُ مِنْ قِبَلِ عَمَلِهِ فَذٰلِكَ الْعِلْمُ النَّافِعُ

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں۔ میں نے لوگوں کو اس حالت میں پایا ہے کہ عبادت کرنیوالا شخص جب عبادت کرتا تھا تو اسے اس کی باتوں کی وجہ سے نہیں پہچانا جاتا تھا بلکہ اس کے عمل کی وجہ سے پہچانا جاتا تھا اور یہی نفع دینے والا علم ہے۔

بَابُ الْبَلَاغِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَعْلِيمِ السُّنَنِ

باب 46: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے (احادیث دوسروں تک) پہنچانا اور سنت کی تعلیم دینا

559- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ عَنْ اَبِي كَبْشَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ

حدیث 559: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/ 1987ء 3274

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2669

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 6486

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 6256

"معجم صغیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان' عمان' 1405ھ/ 1985ء 462

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بَلِّغُوا عَنِّيْ وَلَوْ آيَةً وَحَدِّثُوا عَنْ بَنِيْ إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

☆☆ حضرت ابوکبشہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ وہ فرماتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ میری طرف سے دوسروں تک پہنچا دو خواہ ایک ہی آیت ہو اور بنی اسرائیل کے حوالے سے روایت بیان کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور جو شخص میری طرف جان بوجھ کر کوئی جھوٹی بات منسوب کرے اسے جہنم میں اپنے مخصوص مقام پر پہنچنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

560- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ أَبُوْ عِيْسَى الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَبِيْ ذَرٍّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَغْلِبُوْنَا عَلَى ثَلَاثٍ أَنْ نَأْمُرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَنُعَلِّمَ النَّاسَ السُّنَنَ

☆☆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی کہ ہم تین معاملات کے بارے میں کوتاہی کا شکار نہ ہوں۔ ایک یہ کہ ہم نیکی کا حکم دیں اور برائی سے منع کریں اور لوگوں کو سنت کی تعلیم دیں۔

561- أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ كَانَ أَبُوْ أُمَامَةَ إِذَا قَعَدْنَا إِلَيْهِ يَجِيئُنَا مِنَ الْحَدِيْثِ بِأَمْرٍ عَظِيْمٍ وَيَقُوْلُ لَنَا اسْمَعُوْا وَاعْقِلُوْا وَبَلِّغُوا عَنَّا مَا تَسْمَعُوْنَ قَالَ سُلَيْمٌ بِمَنْزِلَةِ الَّذِيْ يُشْهِدُ عَلَى مَا عَلِمَ

☆☆ سلیم بن عامر بیان کرتے ہیں جب ہم حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوتے تو وہ ہمیں بہت اہم احادیث سنایا کرتے تھے اور ہمیں یہ کہا کرتے تھے کہ انہیں سن لو اور یاد رکھو اور ہماری طرف سے جو کچھ تم نے سنا ہے اس کی تبلیغ کرو۔

سلیم فرماتے ہیں ایسا شخص اس شخص کی مانند ہوتا ہے جو علم رکھنے والے کے بارے میں گواہی دیتا ہے۔

562- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ هُوَ ابْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ أَبُوْ كَثِيرٍ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا ذَرٍّ وَهُوَ جَالِسٌ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الْوُسْطَى وَقَدِ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ يَسْتَفْتُوْنَهُ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَوَقَفَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَلَمْ تُنْهَ عَنِ الْفُتْيَا فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيْهِ فَقَالَ أَرَقِيبٌ أَنْتَ عَلَيَّ لَوْ وَضَعْتُمُ الصَّمْصَامَةَ عَلَى هٰذِهِ وَأَشَارَ إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ ظَنَنْتُ أَنِّيْ أُنْفِذُ كَلِمَةً سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ تُجِيزُوا عَلَيَّ لَأَنْفَذْتُهَا

☆☆ ابوکثیر بیان کرتے ہیں۔ میرے والد نے مجھے یہ بات بتائی ہے میں حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا وہ اس وقت درمیانی جمرہ کے پاس تشریف فرما تھے۔ لوگ ان کے پاس جمع تھے اور ان سے مسائل دریافت کر رہے تھے۔ ایک شخص ان کے پاس آیا اور ان کے پاس کھڑا ہو کر بولا کیا آپ کو فتویٰ دینے سے منع نہیں کیا گیا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا اور دریافت کیا کیا تم میرے نگران ہو اگر اس جگہ پر انہوں نے اپنی گردن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا' تلوار رکھ دی جائے اور پھر مجھے یہ اندازہ ہو کہ تمہارے مجھے قتل کرنے سے پہلے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہوئی ایک بات بیان کر سکتا ہوں تو میں وہ بھی کروں گا۔

563- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا عَبَّادٌ هُوَ ابْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ اَبِى الْعَالِيَةِ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ شَیْءٍ فَقَالَ يَا اَبَا الْعَالِيَةِ اَتُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مُفْتِيًا فَقُلْتُ لَا وَلٰكِنْ لَا اٰمَنُ اَنْ تَذْهَبُوْا وَنَبْقٰى فَقَالَ صَدَقَ اَبُو الْعَالِيَةِ

☆☆ ابوالعالیہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک چیز کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا اے ابوالعالیہ! کیا تم یہ چاہتے ہو کہ تم مفتی بن جاؤ میں نے جواب دیا: نہیں لیکن مجھے یہ بھی اندیشہ ہے کہ آپ جیسے لوگ رخصت ہو جائیں گے اور ہم جیسے باقی رہ جائیں گے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا ابوالعالیہ نے سچ کہا ہے۔

564- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانَ عَبِيدَةُ يَاْتِى عَبْدَ اللّٰهِ كُلَّ خَمِيْسٍ فَيَسْاَلُهُ عَنْ اَشْيَاءَ غَابَ عَنْهَا فَكَانَ عَامَّةُ مَا يُحْفَظُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مِمَّا يَسْاَلُهُ عَبِيدَةُ عَنْهُ

☆☆ ابراہیم نخعی ارشاد فرماتے ہیں۔ عبیدہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ہر جمعرات کو حاضر ہوا کرتے تھے اور ان سے ان چیزوں کے بارے میں دریافت کیا کرتے تھے جو ان کے علم میں نہیں ہیں تو ابراہیم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی زبانی سنی ہوئی زیادہ تر وہی باتیں یاد رکھی ہیں جن کے بارے میں عبیدہ نے ان سے سوال کیا تھا۔

565- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا غَسَّانُ هُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُوْلُ مَا لَكُمْ لَا تَسْاَلُوْنِى اَفْلَسْتُمْ

☆☆ سعید بن یزید بیان کرتے ہیں۔ میں نے عکرمہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے تم لوگ مجھ سے سوال کیوں نہیں کرتے کیا تم لوگ مفلس ہو گئے ہو۔

566- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمُكْتِبُ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ الْعِلْمُ خَزَائِنُ وَتَفْتَحُهَا الْمَسْاَلَةُ

☆☆ ابن شہاب بیان کرتے ہیں۔ علم خزانوں کی طرح ہے اور سوال کرنے کے ذریعے انہیں کھولا جا سکتا ہے۔

567- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ قَالَ اِبْرَاهِيمُ مَنْ رَقَّ وَجْهُهُ رَقَّ عِلْمُهُ

☆☆ ابراہیم نخعی ارشاد فرماتے ہیں جس شخص کا چہرہ نرم ہو گا اس کا علم بھی نرم ہو گا۔

568- وَوَكِيعٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ مَنْ رَقَّ وَجْهُهُ رَقَّ عِلْمُهُ

☆☆ شعبی ارشاد فرماتے ہیں جس شخص کا چہرہ نرم ہو گا اس کا علم بھی نرم ہو گا۔

569- وَعَنْ ضَمْرَةَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَنْ رَقَّ وَجْهُهُ رَقَّ عِلْمُهُ

☆☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں جس شخص کا چہرہ نرم ہو گا اس کا علم بھی نرم ہو گا۔

570- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ جَرِيْرٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ لَا يَتَعَلَّمُ مَنِ اسْتَحْيَا وَاسْتَكْبَرَ

☆☆ مجاہد ارشاد فرماتے ہیں جو شخص شرماتا ہو اور جو تکبر کرتا ہو وہ علم حاصل نہیں کر سکتا۔

571- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِى خَلَفٍ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ كَانَ يَجْمَعُ بَنِيْهِ فَيَقُوْلُ يَا بَنِىَّ تَعَلَّمُوْا فَاِنْ تَكُوْنُوْا صِغَارَ قَوْمٍ فَعَسٰى اَنْ تَكُوْنُوْا كِبَارَ اٰخَرِيْنَ وَمَا اَقْبَحَ عَلٰى شَيْخٍ يُسْاَلُ

لَيْسَ عِنْدَهُ عِلْمٌ

☆☆ ہشام بن عروہ اپنے والد کے بارے میں نقل کرتے ہیں' انہوں نے اپنے بچوں کو جمع کیا اور ارشاد فرمایا اے میرے بیٹو! تم لوگ علم حاصل کرلو کیونکہ ابھی تم بچے ہو لیکن کل کو بڑے ہو جاؤ گے تو کسی عمر رسیدہ آدمی کے بارے میں یہ چیز کتنی بری ہے کہ اس سے کوئی ایسا سوال کرلیا جائے جس کا اسے پتا ہی نہ ہو۔

572- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَضَعُ فِيْ رِجْلَيَّ الْكَبْلَ وَيُعَلِّمُنِي الْقُرْاٰنَ وَالسُّنَنَ

☆☆ عکرمہ بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما میرے پاؤں میں بیڑی ڈال کر مجھے قرآن اور سنت کی تعلیم دیتے تھے۔

573- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الضُّرَيْسِ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُوْلُ مَنْ تَرَأَّسَ سَرِيعًا اَضَرَّ بِكَثِيرٍ مِنَ الْعِلْمِ وَمَنْ لَمْ يَتَرَأَّسْ طَلَبَ وَطَلَبَ حَتّٰى يَبْلُغَ

☆☆ سفیان بیان کرتے ہیں جو شخص جلدی پیشوا بننے کی کوشش کرے گا وہ بہت سے علم سے محروم رہ جائے گا اور جو شخص جلدی بڑا بننے کی کوشش نہیں کرے گا وہ علم حاصل کرتا رہے گا اور اس وقت تک حاصل کرے گا جب تک (علم میں کمال کی حد تک) نہیں پہنچ جاتا۔

574- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ عِلْمٌ لَا يُقَالُ بِهِ كَكَنْزٍ لَا يُنْفَقُ مِنْهُ

☆☆ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں ایسا علم جسے بیان نہ کیا جائے اس کی مثال اس خزانے جیسی ہے جس میں سے خرچ نہ کیا جائے۔

575- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُوْ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيمُ عَنْ اَبِيْ عِيَاضٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ عِلْمٍ لَا يُنْتَفَعُ بِهِ كَمَثَلِ كَنْزٍ لَا يُنْفَقُ مِنْهُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جس علم کے ذریعے نفع نہ حاصل کیا جائے اس کی مثال اس خزانے کی مانند ہے جس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ نہ کیا جائے۔

576- اَخْبَرَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُوْسٰى بْنِ يَسَارٍ عَمِّهٖ قَالَ بَلَغَنِيْ اَنَّ سَلْمَانَ كَتَبَ اِلٰى اَبِى الدَّرْدَاءِ اِنَّ الْعِلْمَ كَالْيَنَابِيعِ يَغْشَاهُنَّ النَّاسُ فَيَخْتَلِجُهُ هٰذَا وَهٰذَا فَيَنْفَعُ اللّٰهُ بِهٖ غَيْرَ وَاحِدٍ وَّاِنَّ حِكْمَةً لَا يُتَكَلَّمُ بِهَا كَجَسَدٍ لَا رُوْحَ فِيْهِ وَاِنَّ عِلْمًا لَا يُخْرَجُ كَكَنْزٍ لَا يُنْفَقُ مِنْهُ وَاِنَّمَا مَثَلُ الْعَالِمِ كَمَثَلِ رَجُلٍ حَمَلَ سِرَاجًا فِيْ طَرِيْقٍ مُظْلِمٍ يَسْتَضِيْءُ بِهٖ مَنْ مَرَّ بِهٖ وَكُلٌّ يَدْعُوْ لَهٗ بِالْخَيْرِ

☆☆ موسیٰ بن یسار اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں مجھے یہ پتا چلا ہے کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے خط میں حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کو یہ لکھا علم ان چشموں کی مانند ہے جن پر لوگ آتے ہیں یہ فلاں شخص کو اپنی طرف لے آتا ہے اور فلاں کو لے آتا ہے اس کے ذریعے

263 حدیث 575 '' مسند شہاب'' امام ابوعبداللہ محمد بن سلامہ بن جعفر القضاعی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان 1407ھ/ 1986ء

10481 '' مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر

اللہ تعالیٰ کئی لوگوں کو نفع عطا کرتا ہے۔ ایسے دانائی جس کی گفتگو نہ کی جائے وہ ایک ایسے جسم کی مانند ہے جس میں روح نہیں ہوتی اور ایسا علم جسے دوسروں تک پہنچایا نہ جائے ایسے خزانے کی مانند ہے جس میں سے خرچ نہیں کیا جاتا اور عالم کی مثال اس شخص کی مانند ہے جو تاریک راستے میں چراغ اٹھا کر کھڑا ہو جائے تاکہ گزرنے والا شخص اس کی روشنی سے فیض یاب ہو سکے۔ ہر شخص ایسے شخص کے لئے دعائے خیر کرتا ہے۔

577- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِى الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِى اِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ يَتْبَعُ الرَّجُلَ بَعْدَ مَوْتِهٖ ثَلَاثُ خِلَالٍ صَدَقَةٌ تَجْرِىْ بَعْدَهٗ وَصَلٰوةُ وَلَدِهٖ عَلَيْهِ وَعِلْمٌ اَفْشَاهُ يُعْمَلُ بِهٖ بَعْدَهٗ

☆☆ ابراہیم نخعی ارشاد فرماتے ہیں مرنے کے بعد تین چیزیں انسان تک پہنچتی ہیں۔ ایک وہ صدقہ جو اس کے بعد بھی جاری رہے۔ دوسرا اس کی اولاد کی اس کے بارے میں دعا اور تیسرا وہ علم جسے اس نے پھیلایا ہو اور اس کے بعد بھی اس پر عمل ہوتا رہے۔

578- حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنِىْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا مَاتَ الْاِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهٗ اِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهٖ اَوْ صَدَقَةٍ تَجْرِىْ لَهٗ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوْ لَهٗ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب انسان مر جاتا ہے تو اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے سوائے تین اعمال کے' وہ علم جس کے ذریعے نفع حاصل کیا جائے' وہ صدقہ جو جاری ہو اور وہ نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرتی رہے۔

579- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيْشَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنْ صَالِحِ بْنِ رُسْتُمَ الْمُزَنِيِّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى اَنَّهٗ قَالَ حِيْنَ قَدِمَ الْبَصْرَةَ بَعَثَنِىْ اِلَيْكُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اُعَلِّمُكُمْ كِتَابَ رَبِّكُمْ وَسُنَّتَكُمْ وَاُنَظِّفُ طُرُقَكُمْ

☆☆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ جب وہ بصرہ تشریف لائے تو یہ کہا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حدیث 578: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1631

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 2880

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1376

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء 3651

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 241

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 8831

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 93

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء 2494

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 6478

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 12415

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ- 1984ء 6457

"معجم صغیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/ عمان' 1405ھ 1985ء 395

"ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان' 1409ھ/ 1989ء 38

نے مجھے تم لوگوں کی طرف بھیجا ہے میں تمہیں تمہارے پروردگار کی کتاب اور اس کی سنت کی تعلیم دوں گا اور تمہارے راستوں کو صاف کروں گا۔

580- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِی دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَخْبَرَةَ عَنْ سَخْبَرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ كَانَ كَفَّارَةً لِمَا مَضٰى

☆☆ حضرت سخبرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص علم کا حصول شروع کرے یہ کام اس کے گزشتہ گناہوں کے لیے کفارہ بن جاتا ہے۔

بَابُ الرِّحْلَةِ فِیْ طَلَبِ الْعِلْمِ وَاحْتِمَالِ الْعَنَاءِ فِيْهِ

باب 47: علم کے حصول کے لیے سفر کرنا اور اس بارے میں مشقت برداشت کرنا

581- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ اَبِی قِلَابَةَ قَالَ لَقَدْ اَقَمْتُ فِی الْمَدِينَةِ ثَلَاثًا مَا لِی حَاجَةٌ اِلَّا وَقَدْ فَرَغْتُ مِنْهَا اِلَّا اَنَّ رَجُلًا كَانُوا يَتَوَقَّعُونَهُ كَانَ يَرْوِی حَدِيثًا فَاَقَمْتُ حَتّٰى قَدِمَ فَسَاَلْتُهُ

☆☆ حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے مدینہ میں تین دن قیام کیا۔ میرا جو بھی کام تھا میں اس سے فارغ ہو گیا البتہ ایک صاحب ایسے تھے جن سے یہ توقع تھی کہ وہ کوئی حدیث بیان کرتے ہیں۔ میں وہاں ٹھہر گیا جب وہ آئے تو میں نے ان سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا۔

582- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ يَقُولُ اِنْ كُنْتُ لَاَرْكَبُ اِلٰى مِصْرٍ مِنَ الْاَمْصَارِ فِی الْحَدِيثِ الْوَاحِدِ لِاَسْمَعَهُ

☆☆ حضرت بسر بن عبیداللہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں میں ایک حدیث کو سننے کے لیے ایک شہر سے دوسرے شہر تک سفر کرتا رہا ہوں۔

583- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ اَخْبَرَنَا اَبُو قَطَنٍ عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ عَنْ اَبِی خَلْدَةَ عَنْ اَبِی الْعَالِيَةِ قَالَ كُنَّا نَسْمَعُ الرِّوَايَةَ بِالْبَصْرَةِ عَنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَرْضَ حَتّٰى رَكِبْنَا اِلَى الْمَدِينَةِ فَسَمِعْنَاهَا مِنْ اَفْوَاهِهِمْ

☆☆ ابوالعالیہ بیان کرتے ہیں۔ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے حوالے سے بصرہ میں کچھ احادیث سنیں لیکن ہم اس وقت تک مطمئن نہیں ہوئے جب تک خود مدینہ منورہ جا کر ان کی زبانی ان احادیث کو نہیں سن لیا۔

584- اَخْبَرَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ التُّسْتَرِيِّ قَالَ قَالَ دَاوُدُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ لِصَاحِبِ الْعِلْمِ يَتَّخِذْ عَصًا مِنْ حَدِيدٍ وَنَعْلَيْنِ مِنْ حَدِيدٍ وَيَطْلُبِ الْعِلْمَ حَتّٰى تَنْكَسِرَ الْعَصَا وَتَنْخَرِقَ النَّعْلَانِ

☆☆ عبداللہ بن عبدالرحمٰن القشیری فرماتے ہیں۔ اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام نے یہ ارشاد فرمایا ہے۔ علم حاصل کرنیوالے کو یہ

حدیث **580**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان

کہہ دو کہ وہ لوہے کا عصا بنائے اور لوہے کے جوتے بنائے اور علم کا حصول شروع کر دے یہاں تک کہ وہ عصا بھی ٹوٹ جائے اور وہ جوتے بھی ٹوٹ جائیں۔

585- اَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيُّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مِنْ اٰلِ سَعْدِ ابْنِ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ طَلَبْتُ الْعِلْمَ فَلَمْ اَجِدْهُ اَكْثَرَ مِنْهُ فِي الْاَنْصَارِ فَكُنْتُ اٰتِي الرَّجُلَ فَاَسْاَلُ عَنْهُ فَيُقَالُ لِي نَائِمٌ فَاَتَوَسَّدُ رِدَائِي ثُمَّ اَضْطَجِعُ حَتّٰى يَخْرُجَ اِلَى الظُّهْرِ فَيَقُوْلُ مَتٰى كُنْتَ هَا هُنَا يَا ابْنَ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَاَقُوْلُ مُنْذُ زَمَنٍ طَوِيْلٍ فَيَقُوْلُ بِئْسَ مَا صَنَعْتَ هَلَّا اَعْلَمْتَنِي فَاَقُوْلُ اَرَدْتُ اَنْ تَخْرُجَ اِلَيَّ وَقَدْ قَضَيْتَ حَاجَتَكَ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے علم حاصل کیا اور سب سے زیادہ اسے انصار سے حاصل کیا میں کسی صاحب کے ہاں آتا تھا ان کے بارے میں دریافت کرتا تو مجھے بتایا جاتا کہ وہ سو رہے ہیں تو میں اپنی چادر سر کے نیچے رکھ کر لیٹ جاتا یہاں تک کہ دوپہر کے وقت وہ صاحب باہر تشریف لاتے تو دریافت کرتے۔ اے اللہ کے رسول کے چچازاد آپ کب سے یہاں ہیں۔ میں جواب دیتا کافی دیر ہوگئی ہے تو وہ یہ کہتا آپ نے بہت برا کیا آپ نے مجھے بتا کیوں نہیں دیا تو میں یہ جواب دیتا کہ میری یہ خواہش تھی کہ آپ خود باہر تشریف لائیں۔ پہلے اپنے کاموں سے فارغ ہو جائیں۔

586- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وُجِدَ اَكْثَرُ حَدِيْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ هٰذَا الْحَيِّ مِنَ الْاَنْصَارِ وَاللّٰهِ اِنْ كُنْتُ لَاٰتِي الرَّجُلَ مِنْهُمْ فَيُقَالُ هُوَ نَائِمٌ فَلَوْ شِئْتُ اَنْ يُوْقَظَ لِي فَاَدَعُهُ حَتّٰى يَخْرُجَ لِاَسْتَطِيْبَ بِذٰلِكَ حَدِيْثَهُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر احادیث مجھے انصار سے ملی ہیں۔ اللہ کی قسم! بعض اوقات میں کسی شخص کے ہاں جاتا تو مجھے بتایا جاتا کہ وہ سو رہے ہیں۔ اگر میں چاہتا تو اسے بیدار کر سکتا تھا لیکن میں اسے ایسے ہی رہنے دیتا یہاں تک کہ وہ خود ہی باہر آ جاتا۔ ایسا اس لیے کرتا تھا تاکہ مناسب طریقے سے حدیث کا علم حاصل کر سکوں۔

587- اَخْبَرَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ لَوْ رَفَقْتُ بِابْنِ عَبَّاسٍ لَاَصَبْتُ مِنْهُ عِلْمًا كَثِيْرًا

☆☆ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اگر میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ مناسب تعلقات رکھتا تو ان سے بہت سارا علم حاصل کر سکتا تھا۔

588- اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ كُنْتُ اٰتِي بَابَ عُرْوَةَ فَاَجْلِسُ بِالْبَابِ وَلَوْ شِئْتُ اَنْ اَدْخُلَ لَدَخَلْتُ وَلٰكِنْ اِجْلَالًا لَهُ

☆☆ زہری بیان کرتے ہیں میں حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ کے دروازے پر آیا اور دروازے پر بیٹھ گیا اگر میں چاہتا تو اندر جا سکتا تھا لیکن میں نے ان کے احترام میں ایسا نہیں کیا۔

589- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ لِرَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ يَا فُلَانُ هَلُمَّ فَلْنَسْاَلْ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّهُمُ الْيَوْمَ كَثِيْرٌ فَقَالَ وَا عَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ اَتَرَى النَّاسَ يَحْتَاجُوْنَ اِلَيْكَ وَفِي النَّاسِ مِنْ اَصْحَابِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَى فَتَرَكَ ذٰلِكَ وَاَقْبَلْتُ عَلَى الْمَسْاَلَةِ فَاِنْ كَانَ لَيَبْلُغُنِي الْحَدِيْثُ عَنِ الرَّجُلِ فَاٰتِيْهِ وَهُوَ قَائِلٌ فَاَتَوَسَّدُ رِدَائِيْ عَلٰى بَابِهِ فَتَسْفِي الرِّيْحُ عَلٰى وَجْهِي التُّرَابَ فَيَخْرُجُ فَيَرَانِيْ فَيَقُوْلُ يَا ابْنَ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ مَا جَاءَ بِكَ اَلَا اَرْسَلْتَ اِلَيَّ فَاٰتِيَكَ فَاَقُوْلُ لَا اَنَا اَحَقُّ اَنْ اٰتِيَكَ فَاَسْاَلُهُ عَنِ الْحَدِيْثِ قَالَ فَبَقِيَ الرَّجُلُ حَتّٰى رَاٰنِيْ وَقَدِ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيَّ فَقَالَ كَانَ هٰذَا الْفَتٰى اَعْقَلَ مِنِّيْ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوگیا تو میں نے ایک انصاری صاحب سے کہا اے فلاں! آؤ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے (احادیث کے بارے میں) دریافت کریں کیونکہ آج تو ان کی تعداد بہت زیادہ ہے وہ شخص بولا اے ابن عباس رضی اللہ عنہما! مجھے آپ پر حیرت ہوتی ہے کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ اس بارے میں لوگوں کو آپ کی ضرورت ہوگی حالانکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے اتنے لوگ موجود ہیں جو آپ بھی جانتے ہیں (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) اس شخص نے اس پر عمل نہیں کیا۔ میں یہ علم حاصل کرنے کے لیے روانہ ہوگیا جب بھی مجھے کسی شخص کے بارے میں کسی حدیث کا پتا چلتا میں اس کے پاس آتا۔ اگر وہ سورہا ہوتا تو میں اس کے دروازے پر چادر سر کے نیچے رکھ کر لیٹ جاتا۔ ہوا چلتی تو مٹی میرے چہرے پر آجاتی۔ جب وہ شخص باہر آتا اور مجھے دیکھتا تو یہ کہتا اے اللہ کے رسول کے چچازاد! آپ کس لیے تشریف لائے ہیں۔ آپ نے مجھے پیغام کیوں نہیں بھجوایا۔ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوجاتا تو میں یہ کہتا ہے کہ نہیں میں اس بات کا زیادہ حقدار ہوں کہ میں آپ کے پاس آؤں۔ میں آپ سے ایک حدیث کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے آیا ہوں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں پھر ایک وقت وہ آیا کہ اس شخص نے مجھے دیکھا کہ جب لوگ میرے اردگرد اکٹھے تھے (اور حدیث کا علم حاصل کر رہے تھے) تو وہ شخص بولا یہ نوجوان مجھ سے زیادہ سمجھدار تھا۔

590- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحَلَ اِلٰى فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ وَّهُوَ بِمِصْرَ فَقَدِمَ عَلَيْهِ وَهُوَ يَمُدُّ لِنَاقَةٍ لَّهُ فَقَالَ مَرْحَبًا قَالَ اَمَا اِنِّيْ لَمْ اٰتِكَ زَائِرًا وَّلٰكِنْ سَمِعْتُ اَنَا وَاَنْتَ حَدِيْثًا مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَوْتُ اَنْ يَّكُوْنَ عِنْدَكَ مِنْهُ عِلْمٌ قَالَ مَا هُوَ قَالَ كَذَا وَكَذَا

☆☆ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ایک صاحب حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کے پاس گئے وہ اس وقت مصر میں مقیم تھے۔ وہ اس کے پاس آئے اور اپنی اونٹنی کو ان کی طرف بڑھایا تو انہوں نے خوش آمدید کہا: وہ بولے میں آپ کے پاس آپ کی زیارت کرنے کے لئے نہیں آیا بلکہ میں نے اور آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ایک حدیث سنی تھی مجھے اُمید ہے کہ وہ آپ کو یاد ہوگی تو انہوں نے جواب دیا: ہاں وہ حدیث اس طرح سے تھی۔

حدیث **589**: ''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء — **363**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/ **1983**ء — **10592**

''فضائل صحابہ'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان **1403**ھ/ **1983**ء — **1925**

حدیث **590**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان — **4160**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسۃ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **24015**

بَابُ صِيَانَةِ الْعِلْمِ

باب 48: علم کو محفوظ رکھنا

591- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنِ الْحَسَنِ اَنَّهُ دَخَلَ السُّوْقَ فَسَاوَمَ رَجُلًا بِثَوْبٍ فَقَالَ هُوَ لَكَ بِكَذَا وَكَذَا وَاللّٰهِ لَوْ كَانَ غَيْرَكَ مَا اَعْطَيْتُهُ فَقَالَ فَعَلْتُمُوْهَا فَمَا رُئِيَ بَعْدَهَا مُشْتَرِيًا مِنَ السُّوْقِ وَلَا بَائِعًا حَتّٰى لَحِقَ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

☆☆ حضرت حسن بیان کرتے ہیں: وہ ایک بازار میں داخل ہوئے اور ایک شخص کے ساتھ کپڑے کا سودا کرنا شروع کیا وہ شخص بولا یہ آپ کو اتنے میں مل جائے گا اللہ کی قسم! آپ کے علاوہ اگر کوئی اور شخص ہوتا تو میں اسے نہ دیتا' حضرت حسن بولے تم لوگ یہ کام کرتے ہو' اس کے بعد حضرت حسن کو بازار میں خرید وفروخت کرتے ہوئے نہیں دیکھا گیا' یہاں تک کہ وہ اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔

592- اَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ عَنْ حُسَامٍ عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اَنَّهُ كَانَ لَا يَشْتَرِي مِمَّنْ يَعْرِفُهُ

☆☆ حضرت ابراہیم نخعی کے بارے میں منقول ہے کہ وہ جان پہچان والے کسی شخص کے ساتھ لین دین نہیں کرتے تھے۔

593- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ الْمُزَنِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ قَسَمَ مُصْعَبُ بْنُ الزُّبَيْرِ مَالًا فِي قُرَّاءِ اَهْلِ الْكُوفَةِ حِينَ دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فَبَعَثَ اِلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْقِلٍ بِاَلْفَيْ دِرْهَمٍ فَقَالَ لَهُ اسْتَعِنْ بِهَا فِي شَهْرِكَ هٰذَا فَرَدَّهَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَعْقِلٍ وَقَالَ لَمْ نَقْرَاِ الْقُرْاٰنَ لِهٰذَا

☆☆ عبید بن حسن بیان کرتے ہیں' حضرت مصعب بن زبیر نے کوفہ میں رہنے والے قرآن کے علوم کے ماہرین میں کچھ مال تقسیم کیا یہ اس وقت کی بات ہے جب رمضان کا مہینہ آ گیا تھا۔ انہوں نے حضرت عبدالرحمٰن بن معقل کی خدمت میں دو ہزار دینار بھجوائے اور انہیں یہ پیغام دیا کہ آپ اس مبارک مہینے میں اسے اپنے استعمال میں لائیں تو عبدالرحمٰن بن معقل نے وہ دینار انہیں واپس کر دیے اور کہا ہم اس لئے قرآن نہیں پڑھتے۔

594- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ مَنْ اَرْبَابُ الْعِلْمِ قَالَ الَّذِينَ يَعْمَلُوْنَ بِمَا يَعْلَمُوْنَ قَالَ فَمَا يَنْفِي الْعِلْمَ مِنْ صُدُوْرِ الرِّجَالِ قَالَ الطَّمَعُ

☆☆ عبیداللہ بن عمر بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب نے حضرت عبداللہ بن سلام سے دریافت کیا اہل علم کون لوگ ہیں۔ انہوں نے جواب دیا: جو اپنے علم پر عمل کرتے ہوں' حضرت عمر نے دریافت کیا آدمی کے دل سے کون سی چیز علم کو ختم کر دیتی ہے۔ انہوں نے جواب دیا: لالچ۔

595- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ مَا اَوَى شَيْءٌ اِلٰى شَيْءٍ اَزْيَنَ مِنْ حِلْمٍ اِلٰى عِلْمٍ

☆☆ حضرت عطاء بیان کرتے ہیں کوئی ایک عمدہ چیز دوسری عمدہ چیز کے ساتھ اتنے اچھے طریقے سے جمع نہیں ہوئی جتنا علم کے ساتھ بردباری جمع ہوئی ہے۔

596- اَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ قَالَ زَيْنُ الْعِلْمِ حِلْمُ اَهْلِهِ

☆☆ عامر شعبی بیان کرتے ہیں علم کی زینت اہل علم کی بردباری ہے۔

597- اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ مَا حُمِلَ الْعِلْمُ فِي مِثْلِ جِرَابِ حِلْمٍ

☆☆ طاؤس بیان کرتے ہیں بردباری کے تھیلے جیسی کسی چیز میں علم نہیں رکھا گیا۔

598- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ زَيْنُ الْعِلْمِ حِلْمُ اَهْلِهِ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں علم کی زینت اہل علم کی بردباری ہے۔

599- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ اِنَّ الْحِكْمَةَ تَسْكُنُ الْقَلْبَ الْوَادِعَ السَّاكِنَ

☆☆ وہب بن منبہ بیان کرتے ہیں' بے شک دانائی' پرہیزگار اور صابر دل کو سکون دیتی۔

600- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ شِنْتُمُ الْعِلْمَ وَاَذْهَبْتُمْ نُورَهُ وَلَوْ اَدْرَكَنِي وَاِيَّاكُمْ عُمَرُ لَاَوْجَعَنَا

☆☆ عبداللہ بیان کرتے ہیں تم لوگوں نے علم کو رسوا کر دیا ہے اور اس کا نور ختم کر دیا ہے اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجھے اور تم جیسے لوگوں کو پا لیتے تو ہماری پٹائی کرتے۔

601- اَخْبَرَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اُمَيٍّ الْمُرَادِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ فَاِذَا عَلِمْتُمُوهُ فَاكْظِمُوا عَلَيْهِ وَلَا تَشُوبُوهُ بِضَحِكٍ وَلَا بِلَعِبٍ فَتَمُجَّهُ الْقُلُوبُ

☆☆ اُمی بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں علم حاصل کرو جب تم علم حاصل کر لو تو اسے خواہ مخواہ ظاہر نہ کرو اور اس کے ساتھ ہنسی نہ ملاؤ اور کھیل کود نہ ملاؤ ورنہ لوگوں کے دل سے اس کا احترام ختم ہو جائے گا۔

602- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ مَنْ ضَحِكَ ضَحْكَةً مَجَّ مَجَّةً مِنَ الْعِلْمِ

☆☆ امام زین العابدین ارشاد فرماتے ہیں: جو شخص زیادہ ہنستا ہے وہ علم کی اہمیت کو کھو دیتا ہے۔

603- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ اَنَّ عُمَرَ قَالَ لِكَعْبٍ مَنْ اَرْبَابُ الْعِلْمِ قَالَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ بِمَا يَعْلَمُونَ قَالَ فَمَا اَخْرَجَ الْعِلْمَ مِنْ قُلُوبِ الْعُلَمَاءِ قَالَ الطَّمَعُ

☆☆ سفیان بیان کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کعب سے کہا: اہل علم کون ہیں انہوں نے جواب دیا: وہ لوگ جو اپنے علم پر عمل

کرتے ہوں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا علماء کے دل سے کونسی چیز علم کو باہر کر دیتی ہے انہوں نے جواب دیا' لالچ

604- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي اِيَاسٍ قَالَ كُنْتُ نَازِلًا عَلٰى عَمْرِو بْنِ النُّعْمَانِ فَاَتَاهُ رَسُوْلُ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ حِيْنَ حَضَرَهُ رَمَضَانُ بِاَلْفَيْ دِرْهَمٍ فَقَالَ اِنَّ الْاَمِيْرَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَقَالَ اِنَّا لَمْ نَدَعْ قَارِئًا شَرِيْفًا اِلَّا وَقَدْ وَصَلَ اِلَيْهِ مِنَّا مَعْرُوْفٌ فَاسْتَعِنْ بِهٰذَيْنِ عَلٰى نَفَقَةِ شَهْرِكَ هٰذَا فَقَالَ اَقْرِئِ الْاَمِيْرَ السَّلَامَ وَقُلْ لَهُ اِنَّا وَاللّٰهِ مَا قَرَاْنَا الْقُرْاٰنَ نُرِيْدُ بِهِ الدُّنْيَا وَدِرْهَمَهَا

☆☆ ابوایاس بیان کرتے ہیں' میں نے عمرو بن نعمان کے ہاں پڑاؤ کیا تو ان کے پاس مصعب بن زبیر کا قاصد آیا وہ دو ہزار درہم لے کر آیا تھا۔ یہ رمضان کے مہینے کی بات ہے۔ وہ قاصد بولا۔ گورنر نے آپ کو سلام بھیجا ہے اور یہ پیغام دیا ہے کہ ہم نے ہر معزز عالم کی خدمت میں یہ ہدیہ پیش کیا ہے اس لئے آپ بھی اس مہینے میں اس رقم کو اپنے خرچ میں لائیں تو عمرو بن نعمان نے جواب دیا: گورنر کو میری طرف سے سلام کہہ دینا اور انہیں یہ کہنا کہ اللہ کی قسم! ہم قرآن اس لئے نہیں پڑھتے کہ اس کے عوض میں دنیا اور اس کے درہم حاصل کریں۔

بَابُ السُّنَّةُ قَاضِيَةٌ عَلٰى كِتَابِ اللّٰهِ

باب 49: اللہ کی کتاب کے بارے میں سنت فیصلہ کرتی ہے

605- اَخْبَرَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَابِرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْ كَرِبَ الْكِنْدِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ اَشْيَاءَ يَوْمَ خَيْبَرَ الْحِمَارَ وَغَيْرَهُ ثُمَّ قَالَ لَيُوْشِكُ بِالرَّجُلِ مُتَّكِئًا عَلٰى اَرِيْكَتِهِ يُحَدِّثُ بِحَدِيْثِيْ فَيَقُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللّٰهِ مَا وَجَدْنَا فِيْهِ مِنْ حَلَالٍ اسْتَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا فِيْهِ مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ اَلَا وَاِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ هُوَ مِثْلُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى

☆☆ حضرت مقدام بن معدی کرب کندی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ خیبر کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گدھوں کا گوشت اور اس کے علاوہ دیگر چیزوں کو حرام کرنے کے بعد ارشاد فرمایا' عنقریب وہ وقت آئے گا جب کوئی شخص اپنے تکیے کے ساتھ ٹیک لگا کر میری کوئی حدیث بیان کرے گا اور پھر یہ کہے گا ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کی کتاب باقی ہے۔ ہم اس میں جو چیز حلال پائیں گے اسے حلال قرار دیں گے اور اس میں جو چیز حرام پائیں گے اسے حرام قرار دیں گے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں) یہ بات یاد رکھنا اللہ کا رسول جس چیز کو حرام قرار دیدے وہ اسی کی مانند ہے جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہو۔

606- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ الْفَزَارِيِّ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ السُّنَّةُ قَاضِيَةٌ عَلَى الْقُرْاٰنِ وَلَيْسَ الْقُرْاٰنُ بِقَاضٍ عَلَى السُّنَّةِ

حدیث **605**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **17233**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔**1984**ء — **1813**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/**1983**ء — **670**

☆☆ یحییٰ بن ابوکثیر بیان کرتے ہیں' سنت قرآن کے بارے میں فیصلہ کر دیتی ہے' البتہ قرآن سنت کے بارے میں فیصلہ نہیں کرتا۔

607- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ قَالَ كَانَ جِبْرِيلُ يَنْزِلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسُّنَّةِ كَمَا يَنْزِلُ عَلَيْهِ بِالْقُرْاٰنِ

☆☆ حضرت حسان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جبرائیل علیہ السلام سنت کا حکم لے کر اسی طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے جیسے وہ قرآن لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے۔

608- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ السُّنَّةُ سُنَّتَانِ سُنَّةٌ الْاَخْذُ بِهَا فَرِيضَةٌ وَتَرْكُهَا كُفْرٌ وَسُنَّةٌ الْاَخْذُ بِهَا فَضِيلَةٌ وَتَرْكُهَا اِلٰى غَيْرِ حَرَجٍ

☆☆ حضرت مکحول رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں سنت کی دو قسمیں ہیں ایک وہ سنت جس پر عمل کرنا فرض ہے اور اس کو ترک کرنا کفر ہے اور دوسری وہ سنت ہے جس پر عمل کرنا فضیلت کا باعث ہے اور اسے ترک کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

609- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّهُ حَدَّثَ يَوْمًا بِحَدِيثٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ فِي كِتَابِ اللّٰهِ مَا يُخَالِفُ هٰذَا قَالَ اَلَا اُرَانِي اُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُعَرِّضُ فِيهِ بِكِتَابِ اللّٰهِ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْلَمَ بِكِتَابِ اللّٰهِ مِنْكَ

☆☆ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کی تو ایک شخص بولا اللہ کی کتاب میں اس کے برعکس حکم موجود ہے تو حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے کہا میں تمہارے سامنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم اس کے مقابلے میں اللہ کی کتاب پیش کر رہے ہو' اللہ کے رسول' اللہ کی کتاب کے بارے میں تم سے زیادہ علم رکھتے تھے۔

بَابُ تَاْوِيلِ حَدِيثِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 50: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کی تاویل کرنا

610- اَخْبَرَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اَنَّهُ قَالَ اِذَا حَدَّثْتُمْ بِالْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظُنُّوا بِهِ الَّذِي هُوَ اَهْيَا وَالَّذِي هُوَ اَهْدٰى وَالَّذِي هُوَ اَتْقٰى

☆☆ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جب تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرو تو اس کے بارے میں وہی بات سوچو جو زیادہ بہتر' ہدایت کے زیادہ قریب اور زیادہ پرہیزگاری پر مشتمل ہو۔

611- اَخْبَرَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اِذَا حَدَّثْتُمْ شَيْئًا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظُنُّوا بِهِ الَّذِي هُوَ اَهْدٰى وَالَّذِي هُوَ اَتْقٰى

وَالَّذِیْ هُوَ اَهْیَاُ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جب تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں کوئی حدیث بیان کرو تو اس کے بارے میں وہی مفہوم مرادلو جو حدیث کے مطابق ہو اور پرہیز گاری کے قریب ہو اور زیادہ مناسب ہو۔

612- اَخْبَرَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ صَالِحِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ كَانَ اِذَا حَدَّثَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْیَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی بات بیان کرتے تھے تو یہ بھی ساتھ کہہ دیتے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کرے اسے جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لئے تیار رہنا چاہیے۔

613- فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِذَا حَدَّثَ قَالَ اِذَا سَمِعْتُمُوْنِیْ اُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ تَجِدُوْهُ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ اَوْ حَسَنًا عِنْدَ النَّاسِ فَاعْلَمُوْا اَنِّیْ قَدْ كَذَبْتُ عَلَیْهِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جب کوئی حدیث بیان کرتے تھے تو ساتھ یہ کہا کرتے تھے جب تم مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی ایسی حدیث بیان کرتے ہوئے سنو جسے تم اللہ کی کتاب میں بھی نہ پاؤ اور لوگ بھی اسے اچھا نہ سمجھتے ہوں تو یہ بات جان لو کہ میں نے آپ کے حوالے سے جھوٹی بات بیان کی تھی۔

614- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ سُلَیْمَانَ الْاَحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ اِنَّ اَزْهَدَ النَّاسِ فِیْ عَالِمٍ اَهْلُهٗ

☆☆ عکرمہ بیان کرتے ہیں: لوگوں میں سب سے زیادہ زاہد وہ شخص ہے جو عالم ہو۔

بَابُ مُذَاكَرَةِ الْعِلْمِ

باب 51: علمی مذاکرہ کرنا

615- اَخْبَرَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰی حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْجُرَیْرِیِّ وَاَبِیْ مَسْلَمَةَ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ تَذَاكَرُوا الْحَدِیْثَ فَاِنَّ الْحَدِیْثَ یُهَیِّجُ الْحَدِیْثَ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حدیث کے بارے میں مذاکرہ کیا کرو کیونکہ ایک حدیث دوسری حدیث کو یاد دلا دیتی ہے۔

616- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ تَذَاكَرُوا الْحَدِیْثَ فَاِنَّ الْحَدِیْثَ یُهَیِّجُ الْحَدِیْثَ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حدیث کے بارے میں مذاکرہ کیا کرو کیونکہ ایک حدیث دوسری حدیث کو

یاددلادیتی ہے۔

617- اَخْبَرَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ تَذَاكَرُوا الْحَدِيْثَ فَاِنَّ الْحَدِيْثَ يُهَيِّجُ الْحَدِيْثَ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حدیث کے بارے میں مذاکرہ کیا کرو کیونکہ ایک حدیث دوسری حدیث کو یاددلادیتی ہے۔

618- اَخْبَرَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ عَنْ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کے قول کے طور پر منقول ہے۔

619- وَّابْنِ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

620- اَخْبَرَنَا وَاَبُوْ مَسْلَمَةَ يَعْنِىْ ' عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ' عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ وَفِيْهِ كَلَامٌ اَكْثَرُ مِنْ هٰذَا

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں کلام کچھ زیادہ ہے۔

621- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِىْ طَاوُسٌ اذْهَبْ بِنَا نُجَالِسِ النَّاسَ

☆☆ عمرو بیان کرتے ہیں طاؤس نے مجھ سے کہا چلو ہم لوگوں کے پاس جا کر بیٹھتے ہیں (اوران سے علم حاصل کرتے ہیں یا ان سے علمی گفتگو کرتے ہیں)

622- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبَانَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُمِّىُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَبِى الْمُغِيْرَةِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَذَاكَرُوْا هٰذَا الْحَدِيْثَ لَا يَنْفَلِتْ مِنْكُمْ فَاِنَّهُ لَيْسَ مِثْلَ الْقُرْاٰنِ مَجْمُوْعٌ مَّحْفُوْظٌ وَّاِنَّكُمْ اِنْ لَّمْ تَذَاكَرُوْا هٰذَا الْحَدِيْثَ يَنْفَلِتْ مِنْكُمْ وَلَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ حَدَّثْتُ اَمْسِ فَلَا اُحَدِّثُ الْيَوْمَ بَلْ حَدِّثْ اَمْسِ وَلْتُحَدِّثِ الْيَوْمَ وَلْتُحَدِّثْ غَدًا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' تم لوگ حدیث کے بارے میں مذاکراہ کیا کرو' کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ تم سے رہ جائیں کیونکہ یہ قرآن کی مانند نہیں ہیں جنہیں جمع کر دیا گیا ہو اور محفوظ کر دیا گیا ہو۔ اگر تم حدیث کا مذاکرہ نہیں کرو گے تو یہ تم سے رہ جائیں گی۔ تم میں سے کوئی بھی شخص یہ نہ کہے کہ میں نے کل یہ حدیث بیان کی تھی اس لئے آج بیان نہیں کروں گا بلکہ کل جو تم نے حدیث بیان کی تھی آج بھی کرو اور آنے والے کل میں بھی کرو۔

623- اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِىٍّ حَدَّثَنِىْ جَعْفَرُ بْنُ اَبِى الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رُدُّوا الْحَدِيْثَ وَاسْتَذْكِرُوْهُ فَاِنَّهُ اِنْ لَّمْ تَذْكُرُوْهُ ذَهَبَ وَلَا يَقُوْلَنَّ رَجُلٌ لِحَدِيْثٍ قَدْ حَدَّثَهُ قَدْ حَدَّثْتُهُ مَرَّةً فَاِنَّهُ مَنْ كَانَ سَمِعَهُ يَزْدَادُ بِهِ عِلْمًا وَّيَسْمَعُ مَنْ لَّمْ يَسْمَعْ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حدیث کو دہراؤ اوراس کا مذاکراہ کرو کیونکہ اگر تم اس کا مذاکرہ نہیں کرو گے تو وہ رخصت ہو جائے گی۔ کوئی بھی شخص کسی حدیث کے بارے میں یہ بیان نہ کرے کہ میں اس حدیث کو بیان کر چکا ہوں یا میں اسے ایک

مرتبہ بیان کر چکا ہوں کیونکہ جو شخص بھی اس حدیث کو سنے گا اس کے علم میں اضافہ ہوگا اور اسے کوئی ایسا شخص بھی سن سکتا ہے' جس نے وہ پہلے نہ سنی ہو۔

624- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى قَالَ تَذَاكَرُوْا فَاِنَّ اِحْيَاءَ الْحَدِيْثِ مُذَاكَرَتُهٗ

☆☆ عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ بیان کرتے ہیں: حدیث کا مذاکرہ کرو کیونکہ مذاکرے کے ذریعے ہی حدیث کو زندہ رکھا جا سکتا ہے۔

625- اَخْبَرَنَا قَبِيْصَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ تَذَاكَرُوْا الْحَدِيْثَ فَاِنَّ ذِكْرَهٗ حَيَاتُهٗ

☆☆ علقمہ بیان کرتے ہیں' حدیث کا مذاکرہ کرو کیونکہ اس کا ذکر کرنا ہی اس کی زندگی ہے۔

626- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ ابْنُ شِهَابٍ يُحَدِّثُ الْاَعْرَابَ

☆☆ زیاد بن سعد بیان کرتے ہیں' ابن شہاب دیہاتی لوگوں کے سامنے حدیث بیان کیا کرتے تھے۔

627- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدٍ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ كَانَ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ رَجَاءٍ يَجْمَعُ صِبْيَانَ الْكُتَّابِ يُحَدِّثُهُمْ يَتَحَفَّظُ بِذَاكَ

☆☆ اعمش فرماتے ہیں' اسمٰعیل بن رجاء مدرسے کے بچوں کو اکٹھا کر کے ان کے سامنے حدیث بیان کیا کرتے تھے یوں وہ ان احادیث کو یاد رکھتے تھے۔

628- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّقَرِىِّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدِّثْ حَدِيْثَكَ مَنْ يَّشْتَهِيْهِ وَمَنْ لَّا يَشْتَهِيْهِ فَاِنَّهٗ يَصِيْرُ عِنْدَكَ كَاَنَّهٗ اِمَامٌ تَقْرَؤُهٗ

☆☆ حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: تم سب لوگوں کے سامنے حدیث بیان کرو خواہ انہیں اس کی خواہش ہو یا اس کی خواہش نہ ہو' کیونکہ اس طرح وہ حدیث تمہارے سامنے یوں ہوگی جیسے تمہارے سامنے کوئی تحریر ہے جسے تم پڑھ رہے ہو۔

629- اَخْبَرَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِذَا سَمِعْتُمْ مِنَّا حَدِيْثًا فَتَذَاكَرُوْهُ بَيْنَكُمْ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب تم مجھ سے کوئی حدیث سنو تو اس کی آپس میں تکرار کیا کرو۔

630- اَخْبَرَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ عَنْ هُشَيْمٍ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ قَالَ كُنَّا نَاْتِى الْحَسَنَ فَاِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهٖ تَذَاكَرْنَا بَيْنَنَا

☆☆ یونس بیان کرتے ہیں' ہم حضرت حسن بصری رحمہ اللہ کی خدمت میں آیا کرتے تھے اور جب ان کے پاس سے اٹھ کر واپس آتے تھے تو آپس میں اس حدیث کی تکرار کرتے تھے۔

631- اَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حُنَيْنِ بْنِ اَبِىْ حَكِيْمٍ

عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَرْوِىَ حَدِيْثًا فَلْيُرَدِّدْهُ ثَلَاثًا

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں جب کوئی شخص حدیث روایت کرنا چاہتا ہوتو اسے تین مرتبہ دہرائے۔

632- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى قَالَ اِحْيَاءُ الْحَدِيْثِ مُذَاكَرَتُهُ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ كَمْ مِنْ حَدِيْثٍ اَحْيَيْتَهُ فِىْ صَدْرِىْ كَانَ قَدْ مَاتَ

☆☆ عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ فرماتے ہیں حدیث کا مذاکرہ کرنا اسے زندہ رکھنے کے مترادف ہے۔

عبداللہ بن شداد نے ان سے کہا اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے آپ نے میرے سینے میں ایسی کتنی ہی حدیثوں کو زندہ کیا جوفوت ہو چکی تھیں (یعنی بھول چکی تھیں)

633- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ الْحَارِثُ بْنُ يَزِيْدَ الْعُكْلِىُّ وَابْنُ شُبْرُمَةَ وَالْقَعْقَاعُ بْنُ يَزِيْدَ وَمُغِيْرَةُ اِذَا صَلَّوُا الْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ جَلَسُوْا فِى الْفِقْهِ فَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَهُمْ اِلَّا اَذَانُ الصُّبْحِ

☆☆ محمد بن فضیل اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حارث بن یزید عکلی' ابن شبرمہ' قعقاع بن یزید اور مغیرہ' یہ سب حضرات جب عشاء کی نماز پڑھ لیتے تھے تو بیٹھ کر علمی گفتگو شروع کر دیتے تھے اور صبح کی اذان تک یہی کام کرتے رہتے تھے۔

634- اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ سَمِعْتُ شَرِيْكًا ذَكَرَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ قَالَ عَنِ اثْنَيْنِ مِنْهُمْ لَا بَاْسَ بِالسَّمَرِ فِى الْفِقْهِ

☆☆ لیث بیان کرتے ہیں: عطاء' طاؤس اور مجاہد میں سے دو حضرات کے بارے میں منقول ہے کہ یہ لوگ رات کے وقت علمی گفتگو کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

635- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ لَا بَاْسَ بِالسَّمَرِ فِى الْفِقْهِ

☆☆ مجاہد کے بارے میں منقول ہے کہ یہ رات کے وقت علمی گفتگو کے بارے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

636- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تَدَارُسُ الْعِلْمِ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ خَيْرٌ مِنْ اِحْيَائِهَا

☆☆ ابن جریج بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں رات کے کچھ حصے میں علم کی درس وتدریس ساری رات نوافل پڑھنے سے بہتر ہے۔

637- اَخْبَرَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى عَنْ هُشَيْمٍ اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ كُنَّا نَاْتِىْ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَاِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهٖ تَذَاكَرْنَا فَكَانَ اَبُو الزُّبَيْرِ اَحْفَظَنَا لِحَدِيْثِهٖ

☆☆ عطاء بیان کرتے ہیں' ہم حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے جب ان کے پاس سے اٹھ کر آئے آپس میں تکرار کرنے لگے۔ ابوزبیر ہم میں سے سب سے زیادہ ان کی احادیث کے حافظ تھے۔

638- اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُوْلُ تَذَاكَرَ ابْنُ شِهَابٍ لَيْلَةً بَعْدَ الْعِشَاءِ حَدِيْثًا وَهُوَ جَالِسٌ مُتَوَضِّئًا قَالَ فَمَا زَالَ ذٰلِكَ مَجْلِسَهُ حَتّٰى اَصْبَحَ قَالَ مَرْوَانُ جَعَلَ يَتَذَاكَرُ الْحَدِيْثَ

☆☆ لیث بن سعد بیان کرتے ہیں ایک رات عشاء کے بعد ابن شہاب کو ایک حدیث یاد آئی وہ اس وقت بیٹھے وضو کر رہے تھے تو وہ اسی حالت میں بیٹھے رہے یہاں تک کہ صبح ہوگئی۔

مروان نامی راوی کہتے ہیں وہ اس حدیث کی تکرار کرتے رہے۔

639- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ كُنْتُ اِذَا لَقِيْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَكَاَنَّمَا اُفَجِّرُ بِهٖ بَحْرًا

☆☆ زہری بیان کرتے ہیں میں جب عبیداللہ بن عبداللہ سے ملتا تھا تو یوں لگتا تھا جیسے میں نے سمندر کا منہ کھول دیا ہے۔

640- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ الْحَارِثُ الْعُكْلِيُّ وَاَصْحَابُهٗ يَتَجَالَسُوْنَ بِاللَّيْلِ وَيَذْكُرُوْنَ الْفِقْهَ

☆☆ عثمان بن عبداللہ بیان کرتے ہیں حارث عکلی اور ان کے ساتھی رات بھر بیٹھے ہوئے علمی بحث وتمحیص کرتے رہتے تھے۔

641- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ اَوْ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ تَذَاكَرُوْا هٰذَا الْحَدِيْثَ فَاِنَّ حَيَاتَهٗ مُذَاكَرَتُهٗ

☆☆ عبداللہ بیان کرتے ہیں حدیث کی تکرار کرتے رہو کیونکہ اس کی زندگی اس کی تکرار میں ہے۔

642- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ عَنْ عَوْنٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لِاَصْحَابِهٖ حِيْنَ قَدِمُوْا عَلَيْهِ هَلْ تَجَالَسُوْنَ قَالُوْا لَيْسَ نَتْرُكُ وَذَاكَ قَالَ فَهَلْ تَزَاوَرُوْنَ قَالُوْا نَعَمْ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنَّ الرَّجُلَ مِنَّا لَيَفْقِدُ اَخَاهُ فَيَمْشِي فِيْ طَلَبِهٖ اِلٰى اَقْصَى الْكُوْفَةِ حَتّٰى يَلْقَاهُ قَالَ فَاِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوْا بِخَيْرٍ مَّا فَعَلْتُمْ ذٰلِكَ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں سے یہ کہا کرتے تھے جب وہ لوگ ان کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے کیا تم لوگ ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھتے ہو۔ وہ جواب دیتے ہم نے اس کام کو ترک نہیں کیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ دریافت کرتے کیا تم ایک دوسرے سے ملنے جاتے ہو وہ جواب دیتے کہ جی ہاں اے عبدالرحمن! اگر ہم میں سے کسی ایک شخص کا بھائی نہ آئے تو وہ اس کی تلاش میں کوفہ کے دور دراز کے حصے تک چلا جاتا ہے یہاں تک کہ اس سے ملاقات کرتا ہے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا جب تک تم یہ کام کرتے رہو گے بھلائی پر گامزن رہو گے۔

643- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اٰفَةُ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ وَتَرْكُ الْمُذَاكَرَةِ

☆☆ زہری بیان کرتے ہیں' علم کی آفت بھول جانا اور تکرار ترک کرنا ہے۔

644- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَنْبَاَنَا اَبُوْ عُمَيْسٍ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اٰفَةُ الْحَدِيْثِ النِّسْيَانُ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: حدیث کی آفت بھول جانا ہے۔

645- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ طَارِقٍ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِنَّ لِكُلِّ

شَیْءٍ اٰفَةً وَّ آفَةُ الْعِلْمِ النِّسْیَانُ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ہر چیز کی کوئی آفت ہوتی ہے اور علم کی آفت بھول جانا ہے۔

646- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اٰفَةُ الْعِلْمِ النِّسْیَانُ وَاِضَاعَتُهٗ اَنْ تُحَدِّثَ بِهٖ غَیْرَ اَهْلِهٖ

☆☆ اعمش روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے علم کی بربادی اسے بھول جانا ہے اور علم کو ضائع کرنا یہ ہے کہ تم نااہل شخص کے سامنے اسے بیان کرو۔

647- اَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنْبَانَا اَبُوْ حَمْزَةَ الثُّمَالِیُّ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ غَائِلَةُ الْعِلْمِ النِّسْیَانُ

☆☆ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: علم کی خرابی اسے بھول جانا ہے۔

648- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا كَهْمَسٌ عَنِ ابْنِ بُرَیْدَةَ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ تَذَاكَرُوْا هٰذَا الْحَدِیْثَ وَتَزَاوَرُوْا فَاِنَّكُمْ اِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا یَدْرُسْ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: حدیث کی تکرار کرتے رہو اور ایک دوسرے سے ملتے رہو کیونکہ اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو یہ علم ختم ہو جائے گا۔

649- اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ سُفْیَانَ یَقُوْلُ قَالَ الزُّهْرِیُّ كُنْتُ اَحْسَبُ بِاَنِّیْ اَصَبْتُ مِنَ الْعِلْمِ فَجَالَسْتُ عُبَیْدَ اللّٰهِ فَكَاَنِّیْ كُنْتُ فِیْ شِعْبٍ مِّنَ الشِّعَابِ

☆☆ زہری بیان کرتے ہیں پہلے میں یہ سمجھتا تھا کہ میں نے علم حاصل کرلیا ہے لیکن جب میں حضرت عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو مجھے یوں محسوس ہوا جیسے ایک گھاٹی میں تھا (اور اب کھلے میدان میں آگیا ہوں)

بَابُ اخْتِلَافِ الْفُقَهَاءِ

باب 52: اہل علم کا اختلاف

650- اَخْبَرَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حُمَیْدٍ قَالَ قِیْلَ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ لَوْ جَمَعْتَ النَّاسَ عَلٰی شَیْءٍ فَقَالَ مَا یَسُرُّنِیْ اَنَّهُمْ لَمْ یَخْتَلِفُوْا قَالَ ثُمَّ كَتَبَ اِلَی الْاٰفَاقِ وَاِلَی الْاَمْصَارِ لِیَقْضِ كُلُّ قَوْمٍ بِمَا اجْتَمَعَ عَلَیْهِ فُقَهَاؤُهُمْ

☆☆ حمید بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ سے کہا: اگر آپ لوگوں کو ایک بات پر اکٹھا کرلیں (تو یہ مناسب ہوگا) انہوں نے جواب دیا: مجھے بھی یہ بات پسند نہیں ہے کہ ان کے درمیان اختلاف ہو۔ حمید بیان کرتے ہیں پھر حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے تمام شہروں اور علاقوں میں یہ خط لکھا کہ ہر علاقے کے لوگ اسی کے مطابق فتویٰ دیں جس پر ان کے اہل علم کا اتفاق ہو۔

حدیث 646: "مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی، مکتبہ الرشد، ریاض، سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ

651- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ عَنِ الْمَسْعُوْدِيِّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَا اُحِبُّ اَنَّ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَخْتَلِفُوا فَاِنَّهُمْ لَوِ اجْتَمَعُوْا عَلٰى شَيْءٍ فَتَرَكَهُ رَجُلٌ تَرَكَ السُّنَّةَ وَلَوِ اخْتَلَفُوا فَاَخَذَ رَجُلٌ بِقَوْلِ اَحَدٍ اَخَذَ بِالسُّنَّةِ

☆☆ عون بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' مجھے یہ بات پسند نہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے درمیان اختلاف نہ ہوتا اس لئے کہ اگر وہ سب لوگ کسی بات پر اکٹھے ہو جاتے اور پھر کوئی شخص اس بات کو ترک کرتا تو اس نے سنت کو ترک کرنا تھا' لیکن اب اگر ان کے درمیان اختلاف ہو اور کوئی ایک شخص ان میں سے کسی ایک قول کو اختیار کر لے تو اس نے سنت پر عمل کیا۔

652- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ رُبَّمَا رَاَى ابْنُ عَبَّاسٍ الرَّاْيَ ثُمَّ تَرَكَهُ

☆☆ طاؤس بیان کرتے ہیں' بعض اوقات حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ایک رائے قائم کرتے تھے اور پھر اسے ترک کر دیتے تھے۔

653- اَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنْبَاَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ قَالَ لِيْ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ اِنَّ عُمَرَ قَالَ لِيْ اِنِّيْ قَدْ رَاَيْتُ فِي الْجَدِّ رَاْيًا فَاِنْ رَاَيْتُمْ اَنْ تَتَّبِعُوْهُ فَاتَّبِعُوْهُ قَالَ عُثْمَانُ اِنْ نَتَّبِعْ رَاْيَكَ فَاِنَّهُ رَشَدٌ وَّاِنْ نَتَّبِعْ رَاْيَ الشَّيْخِ قَبْلَكَ فَنِعْمَ ذُو الرَّاْيِ كَانَ قَالَ وَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ يَجْعَلُهُ اَبًا

☆☆ مروان بن حکم فرماتے ہیں: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے یہ کہا دادا (کی وراثت کے بارے میں) میری ایک رائے ہے اگر آپ مناسب سمجھیں تو اس کی پیروی کریں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا اگر ہم آپ کی رائے کی پیروی کرتے ہیں تو یہ بھی ہدایت کے مطابق ہے اور اگر ہم اس بزرگ کی رائے کی پیروی کرتے ہیں جو آپ سے پہلے تھے تو وہ بڑی بہترین رائے کے مالک تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے جنہوں نے اسے (دادا) باپ قرار دیا تھا۔

بَابٌ فِي الْعَرْضِ

باب 53: استاد کے سامنے حدیث پڑھ کر سنانا

654- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ قَالَ عَرَضْتُ عَلَى الشَّعْبِيِّ اَحَادِيْثَ الْفِقْهِ فَاَجَازَهَا لِيْ

☆☆ عاصم بیان کرتے ہیں میں نے شعبی کے سامنے فقہ سے متعلق بہت سی احادیث پڑھ کر سنائیں انہوں نے مجھے ان کی اجازت دی۔

655- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ اَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مَرَّ فِي الْمَسْجِدِ بِسِهَامٍ اَمْسِكْ بِنِصَالِهَا قَالَ نَعَمْ

☆☆ سفیان کہتے ہیں میں نے عمرو بن دینار سے کہا کیا آپ نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کی زبانی یہ بات سنی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں سے تیر لے کر گزرنے والے ایک شخص سے یہ کہا تھا کہ اس کی پیکان تھام کر رکھو تو انہوں نے جواب دیا: ہاں۔

656- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ اَسَمِعْتَ اَبَاكَ يُحَدِّثُ

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ قَالَ نَعَمْ

☆☆ سفیان کہتے ہیں میں نے عبدالرحمٰن بن قاسم سے دریافت کیا' کیا آپ نے اپنے والد کو سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ حدیث روایت کرتے ہوئے سنا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں ان کا بوسہ لے لیا کرتے تھے' انہوں نے جواب دیا: ہاں۔

657- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا مِسْكِيْنُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ كَتَبَ اِلَيَّ مَنْصُوْرٌ بِحَدِيْثٍ فَلَقِيْتُهُ فَقُلْتُ اُحَدِّثُ بِهِ عَنْكَ قَالَ اَوَ لَيْسَ اِذَا كَتَبْتُ اِلَيْكَ فَقَدْ حَدَّثْتُكَ

☆☆ شعبہ بیان کرتے ہیں' منصور نے مجھے خط کے ذریعے ایک حدیث بھیجی' میری جب ان سے ملاقات ہوئی تو میں نے یہ دریافت کیا کیا میں وہ حدیث آپ کے حوالے سے بیان کرسکتا ہوں تو انہوں نے فرمایا جب میں نے تمہاری طرف اسے لکھ کر بھیج دیا ہے تو کیا اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ میں نے تمہارے سامنے حدیث بیان کردی ہے۔

658-قَالَ وَسَاَلْتُ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيَّ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ

☆☆ شعبہ بیان کرتے ہیں میں نے ایوب سختیانی سے یہی سوال کیا تو انہوں نے بھی ایسا ہی جواب دیا۔

659- اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ عَرَضْتُ عَلَيْهِ كِتَابًا فَقُلْتُ اَرْوِيهِ عَنْكَ قَالَ وَمَنْ حَدَّثَكَ بِهِ غَيْرِيْ

☆☆ معمر بیان کرتے ہیں میں نے زہری کے سامنے ایک تحریر پڑھ کر سنائی اور پھر دریافت کیا کیا میں اسے آپ کے حوالے سے روایت کرسکتا ہوں انہوں نے جواب دیا' تمہیں میرے علاوہ اور کس نے یہ حدیث سنائی ہے۔

660- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ مَّوْلَى الْمُزَنِيِّيْنَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ عَرْضُ الْكِتَابِ وَالْحَدِيْثُ سَوَاءٌ

☆☆ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' تحریر پڑھ کر سنانا یا حدیث بیان کرنا ایک جیسی حیثیت رکھتے ہیں۔

661- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ عَرْضُ الْكِتَابِ وَالْحَدِيْثُ سَوَاءٌ

☆☆ امام جعفر صادق اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' تحریر پڑھ کر سنانا اور حدیث سنانا ایک جیسی حیثیت رکھتے ہیں۔

662- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ كَانَ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ يَرٰى عَرْضَ الْكِتَابِ وَالْحَدِيْثَ سَوَاءً وَّكَانَ ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ يَّرٰى ذٰلِكَ

☆☆ داؤد بن عطا بیان کرتے ہیں زید بن اسلم کی یہ رائے تھی کہ تحریر پڑھ کر سنانا اور حدیث بیان کرنا ایک جیسی حیثیت رکھتے ہیں۔

ابن ابی ذئب بھی اسی رائے کے مالک تھے۔

663- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ اَنَّهُ كَانَ يَرَى الْعَرْضَ وَالْحَدِيْثَ سَوَاءً

☆☆ امام مالک بن انس فرماتے ہیں: حدیث پڑھ کر سنانا اور حدیث سنانا ایک جیسی حیثیت رکھتے ہیں۔

بَابُ الرَّجُلِ يُفْتِي بِشَيْءٍ ثُمَّ يَبْلُغُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرْجِعُ اِلٰى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 54: ایک شخص جب کوئی فتویٰ دے اور پھر اسے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے کسی حدیث کا پتہ چلے تو اسے نبی اکرم ﷺ کے فرمان کی طرف رجوع کرنا چاہیے

664- اَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ كَانَ اِبْرَاهِيمُ يَقُولُ يَقُومُ عَنْ يَسَارِهٖ فَحَدَّثْتُهُ عَنْ سُمَيْعٍ الزَّيَّاتِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَامَهُ عَنْ يَمِينِهٖ فَاَخَذَ بِهٖ

☆☆ اعمش بیان کرتے ہیں ابراہیم نخعی یہ فتویٰ دیتے تھے کہ ایک مقتدی امام کے بائیں طرف کھڑا ہوگا میں نے سمیع الزیات کے حوالے سے انہیں یہ حدیث سنائی کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے انہیں اپنے دائیں طرف کھڑا کیا تھا تو ابراہیم نخعی نے اس حدیث کو اختیار کرلیا۔

665- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ عَقَّارِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيهِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ نَشَدَ عُمَرُ النَّاسَ اَسَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدٌ مِنْكُمْ فِي الْجَنِينِ فَقَامَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَقَالَ قَضَى فِيهِ عَبْدًا اَوْ اَمَةً فَنَشَدَ النَّاسَ اَيْضًا فَقَامَ الْمَقْضِيُّ لَهُ فَقَالَ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي بِهٖ عَبْدًا اَوْ اَمَةً فَنَشَدَ النَّاسَ اَيْضًا فَقَامَ الْمَقْضِيُّ عَلَيْهِ فَقَالَ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ غُرَّةً عَبْدًا اَوْ اَمَةً فَقُلْتُ اَتَقْضِي عَلَيَّ فِيهِ فِيمَا لَا اَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا اسْتَهَلَّ

حدیث **665**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/1987ء۔ **6510**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1689**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **4570**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء۔ **4739**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2640**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **16775**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء۔ **6460**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء۔ **7020**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/1994ء۔ **16189**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء۔ **507**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ **29063**

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ **18342**

وَلَا نَطَقَ اَنْ تُطِلَّهُ فَهُوَ اَحَقُّ مَا يُطَلُّ فَهَمَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِ بِشَيْءٍ مَعَهُ فَقَالَ اَشِعْرٌ فَقَالَ عُمَرُ لَوْلَا مَا بَلَغَنِي مِنْ قَضَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَجَعَلْتُهُ دِيَةً بَيْنَ دِيَتَيْنِ

☆☆ عقار بن مغیرہ اپنے والد حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے قسم دے کر دریافت کیا کہ کیا کسی شخص نے یا کیا آپ میں سے کسی شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی پیٹ کے بچے کے بارے میں کوئی حکم سنا ہے تو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور بولے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں ایک غلام یا کنیز ادا کرنے کا فیصلہ دیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو یہ قسم دے کر دریافت کیا تو جس شخص کے حق میں فیصلہ ہوا تھا اس نے یہ بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے حق میں ایک غلام یا کنیز کی ادائیگی کا فیصلہ دیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر لوگوں کو قسم دی تو جس شخص کے خلاف فیصلہ ہوا تھا اس نے یہ بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اوپر ادائیگی لازم کی تھی جو ایک غلام یا کنیز تھی تو میں نے عرض کی تھی کیا آپ میرے خلاف اس بچے کے بارے میں فیصلہ دے رہے ہیں جس نے نہ کچھ کھایا نہ کچھ پیا۔ نہ وہ چلا کر رویا نہ وہ کچھ بولا اس طرح کا خون تو اس بات کا حقدار ہے کہ وہ ضائع جائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کے ذریعے ان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا کیا تم شاعری کر رہے ہو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا اگر مجھے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے کا پتا نہ چلتا تو میں ایسے بچے کی دیت دو طرح کی دیت کے درمیان کی دیت مقرر کرتا۔

666- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ كَانَ سَلَّامٌ يَذْكُرُ عَنْ اَيُّوْبَ قَالَ اِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَعْرِفَ خَطَاَ مُعَلِّمِكَ فَجَالِسْ غَيْرَهُ

☆☆ ایوب بیان کرتے ہیں: جب تمہیں کسی تعلیم دینے والے کی غلطی کا پتہ چلے تو اٹھ کر کسی اور کی محفل میں چلے جاؤ۔

667- اَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ قَالَ تَذَاكَرْنَا بِمَكَّةَ الرَّجُلَ يَمُوْتُ فَقُلْتُ عِدَّتُهَا مِنْ يَوْمِ يَاْتِيهَا الْخَبَرُ لِقَوْلِ الْحَسَنِ وَقَتَادَةَ وَاَصْحَابِنَا قَالَ فَلَقِيَنِيْ طَلْقُ بْنُ حَبِيْبٍ الْعَنَزِيُّ فَقَالَ اِنَّكَ عَلَيَّ كَرِيْمٌ وَاِنَّكَ مِنْ اَهْلِ بَلَدِ الْعَيْنُ اِلَيْهِمْ سَرِيعَةٌ وَاِنِّي لَسْتُ آمَنُ عَلَيْكَ وَاِنَّكَ قُلْتَ قَوْلًا هَا هُنَا خِلَافَ قَوْلِ اَهْلِ الْبَلَدِ وَلَسْتُ آمَنُ فَقُلْتُ وَفِي ذَا اخْتِلَافٌ قَالَ نَعَمْ عِدَّتُهَا مِنْ يَوْمِ يَمُوْتُ فَلَقِيتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ عِدَّتُهَا مِنْ يَوْمِ تُوُفِّيَ قَالَ وَسَاَلْتُ مُجَاهِدًا فَقَالَ عِدَّتُهَا مِنْ يَوْمِ تُوُفِّيَ وَسَاَلْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِي رَبَاحٍ فَقَالَ مِنْ يَوْمِ تُوُفِّيَ وَسَاَلْتُ اَبَا قِلَابَةَ فَقَالَ مِنْ يَوْمِ تُوُفِّيَ وَسَاَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيْرِيْنَ فَقَالَ مِنْ يَوْمِ تُوُفِّيَ وَحَدَّثَنِي نَافِعٌ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مِنْ يَوْمِ تُوُفِّيَ وَسَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُوْلُ مِنْ يَوْمِ تُوُفِّيَ قَالَ وَقَالَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ مِنْ يَوْمِ تُوُفِّيَ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ مِنْ يَوْمِ تُوُفِّيَ قَالَ حَمَّادٌ وَسَمِعْتُ لَيْثًا حَدَّثَ عَنِ الْحَكَمِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ قَالَ مِنْ يَوْمِ تُوُفِّيَ قَالَ تُوُفِّيَ عَلِيٌّ مِنْ يَوْمِ يَاْتِيهَا الْخَبَرُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَقُوْلُ مِنْ يَوْمِ تُوُفِّيَ

☆☆ ایوب بیان کرتے ہیں ہم مکہ میں ایک ایسے شخص کا ذکر کر رہے تھے جو فوت ہو چکا تھا' میں نے کہا کہ اس کی بیوی کی عدت اس دن سے شروع ہوگی جب اس شخص کی وفات کی اطلاع ملے گی کیونکہ حسن بصری' قتادہ اور ہمارے مشائخ کی یہی رائے ہے۔ ایوب بیان کرتے ہیں پھر میری ملاقات طلق بن حبیب عنزی سے ہوئی تو وہ بولے آپ مجھ پر بڑے مہربان ہیں۔ آپ اس علاقے سے تعلق

رکھتے ہیں' جن کی طرف لوگوں کی نظریں تیزی سے جاتی ہیں اور میں آپ کے بارے میں امن میں نہیں ہوں اس نے یہ بھی کہا کہ آپ نے یہاں ایک بات کہی ہے جو اس شہر کے اہل علم کے قول کے خلاف ہے' اس لئے میں مطمئن نہیں ہوں میں نے دریافت کیا کیا اس کے بارے میں اختلاف ہے اس نے جواب دیا۔ جی ہاں' اس عورت کی عدت اس دن سے شروع ہوگی جب وہ شخص فوت ہوا تھا کیونکہ میری ملاقات حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ سے ہوئی تھی اور میں نے ان سے یہی سوال کیا تھا تو انہوں نے یہ جواب دیا تھا کہ اس عورت کی عدت اس دن سے شروع ہوگی جب وہ مرد فوت ہوا تھا' پھر میں نے مجاہد سے سوال کیا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا کہ عورت کی عدت اس دن سے شروع ہوگی جب وہ مرد فوت ہوا تھا پھر میں نے عطاء بن ابی رباح سے سوال کیا تھا انہوں نے بھی یہی جواب دیا کہ جس دن مرد کا انتقال ہوا تھا' پھر میں نے ابوقلابہ سے سوال کیا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا کہ وفات کے دن سے ہوگی پھر میں نے محمد بن سیرین سے سوال کیا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا کہ وفات کے دن سے ہوگی۔

انہوں نے یہ بھی بتایا کہ نافع نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بھی یہ بات ارشاد فرمائی ہے کہ اس دن سے شروع ہوگی جس دن مرد کا انتقال ہوا تھا۔

میں نے عکرمہ کو بھی یہی کہتے ہوئے سنا ہے کہ وفات کے دن سے آغاز ہوگا۔

حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ بھی یہی فرماتے ہیں کہ وفات کے دن سے آغاز ہوگا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بھی یہی فتویٰ دیتے ہیں کہ وفات کے دن سے آغاز ہوگا۔

حماد بیان کرتے ہیں میں نے لیث کو حکم کے حوالے سے یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یہ ارشاد فرماتے ہیں کہ وفات کے دن سے آغاز ہوگا۔

وہ یہ بھی بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جس دن اس کی وفات کی خبر آئے گی اس دن سے آغاز ہوگا۔

عبداللہ بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں تو میں نے بھی یہی فتویٰ دیا کہ وفات کے دن سے حساب شمار ہوگا۔

بَابُ الرَّجُلُ يُفْتِي بِالشَّيْءِ ثُمَّ يَرٰى غَيْرَهُ

باب 55: جو شخص کوئی فتویٰ دے اور پھر دوسری رائے مناسب سمجھے

668- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اَتَيْنَا عُمَرَ فِي الْمُشَرَّكَةِ فَلَمْ يُشْرِكْ ثُمَّ اَتَيْنَاهُ الْعَامَ الْمُقْبِلَ فَشَرَّكَ فَقُلْنَا لَهُ فَقَالَ تِلْكَ عَلٰى مَا قَضَيْنَا وَهٰذِهِ عَلٰى مَا قَضَيْنَا

☆☆ حکم بن مسعود بیان کرتے ہیں ہم ایک مشترکہ چیز کے بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے ہمیں اس کا شریک قرار نہیں دیا پھر ہم اگلے سال ان کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے ہمیں حصہ دار قرار دے دیا ہم نے ان سے اس بارے میں کہا تو انہوں نے جواب دیا: پہلے وہ حکم تھا جو ہمیں پہلے سمجھ میں آیا تھا اور یہ وہ حکم ہے جو اب ہمارے نزدیک بہتر ہے۔

بَابٌ فِيْ اِعْظَامِ الْعِلْمِ

باب 56: علم کی تعظیم

669- اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الْاَسْوَدُ قَالَ قَالَ ابْنُ مُنَبِّهٍ كَانَ اَهْلُ الْعِلْمِ فِيمَا مَضَى يَضَنُّونَ بِعِلْمِهِمْ عَنْ اَهْلِ الدُّنْيَا فَيَرْغَبُ اَهْلُ الدُّنْيَا فِي عِلْمِهِمْ فَيَبْذُلُونَ لَهُمْ دُنْيَاهُمْ وَاِنَّ اَهْلَ الْعِلْمِ الْيَوْمَ بَذَلُوا عِلْمَهُمْ لِاَهْلِ الدُّنْيَا فَزَهِدَ اَهْلُ الدُّنْيَا فِي عِلْمِهِمْ فَضَنُّوا عَلَيْهِمْ بِدُنْيَاهُمْ

☆☆ ابن منبہ بیان کرتے ہیں گزشتہ زمانے میں اہل علم اپنے علم کی وجہ سے دنیاداروں کے معاملے میں بخیل ہوتے تھے تو اہل دنیا ان کے علم کی وجہ سے ان کی طرف راغب ہوتے تھے اور اپنا دنیاوی مال ودولت ان پر خرچ کرتے تھے' آج کے اہل علم اپنا علم دنیا والوں پر خرچ کرتے ہیں لیکن اہل دنیا ان کے علم سے بے نیاز ہیں اور اپنی دنیاوی مال ودولت کے معاملے میں ان سے بخیلی کرتے ہیں۔

670- اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْكُمَيْتِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ وَهْبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ ابْنُ مُوسَى قَالَ مَرَّ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بِالْمَدِينَةِ وَهُوَ يُرِيدُ مَكَّةَ فَاَقَامَ بِهَا اَيَّامًا فَقَالَ هَلْ بِالْمَدِينَةِ اَحَدٌ اَدْرَكَ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لَهُ اَبُو حَازِمٍ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ لَهُ يَا اَبَا حَازِمٍ مَا هٰذَا الْجَفَاءُ قَالَ اَبُو حَازِمٍ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَاَيُّ جَفَاءٍ رَاَيْتَ مِنِّي قَالَ اَتَانِي وُجُوهُ اَهْلِ الْمَدِينَةِ وَلَمْ تَاْتِنِي قَالَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اُعِيذُكَ بِاللّٰهِ اَنْ تَقُولَ مَا لَمْ يَكُنْ مَا عَرَفْتَنِي قَبْلَ هٰذَا الْيَوْمِ وَلَا اَنَا رَاَيْتُكَ قَالَ فَالْتَفَتَ سُلَيْمَانُ اِلَى مُحَمَّدِ بْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ اَصَابَ الشَّيْخُ وَاَخْطَاْتُ قَالَ سُلَيْمَانُ يَا اَبَا حَازِمٍ مَا لَنَا نَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ لِاَنَّكُمْ اَخْرَبْتُمُ الْاٰخِرَةَ وَعَمَّرْتُمُ الدُّنْيَا فَكَرِهْتُمْ اَنْ تَنْتَقِلُوا مِنَ الْعُمْرَانِ اِلَى الْخَرَابِ قَالَ اَصَبْتَ يَا اَبَا حَازِمٍ فَكَيْفَ الْقُدُومُ غَدًا عَلَى اللّٰهِ قَالَ اَمَّا الْمُحْسِنُ فَكَالْغَائِبِ يَقْدُمُ عَلَى اَهْلِهِ وَاَمَّا الْمُسِيءُ فَكَالْاٰبِقِ يَقْدُمُ عَلَى مَوْلَاهُ فَبَكَى سُلَيْمَانُ وَقَالَ لَيْتَ شِعْرِي مَا لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ قَالَ اعْرِضْ عَمَلَكَ عَلَى كِتَابِ اللّٰهِ قَالَ وَاَيُّ مَكَانٍ اَجِدُهُ قَالَ (اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ) قَالَ سُلَيْمَانُ فَاَيْنَ رَحْمَةُ اللّٰهِ يَا اَبَا حَازِمٍ قَالَ اَبُو حَازِمٍ (رَحْمَةَ اللّٰهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ) قَالَ لَهُ سُلَيْمَانُ يَا اَبَا حَازِمٍ فَاَيُّ عِبَادِ اللّٰهِ اَكْرَمُ قَالَ اُولُو الْمُرُوءَةِ وَالنُّهَى قَالَ لَهُ سُلَيْمَانُ فَاَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ اَبُو حَازِمٍ اَدَاءُ الْفَرَائِضِ مَعَ اجْتِنَابِ الْمَحَارِمِ قَالَ سُلَيْمَانُ فَاَيُّ الدُّعَاءِ اَسْمَعُ قَالَ اَبُو حَازِمٍ دُعَاءُ الْمُحْسَنِ اِلَيْهِ لِلْمُحْسِنِ قَالَ فَاَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ قَالَ لِلسَّائِلِ الْبَائِسِ وَجُهْدُ الْمُقِلِّ لَيْسَ فِيهَا مَنٌّ وَلَا اَذًى قَالَ فَاَيُّ الْقَوْلِ اَعْدَلُ قَالَ قَوْلُ الْحَقِّ عِنْدَ مَنْ تَخَافُهُ اَوْ تَرْجُوهُ قَالَ فَاَيُّ الْمُؤْمِنِينَ اَكْيَسُ قَالَ رَجُلٌ عَمِلَ بِطَاعَةِ اللّٰهِ وَدَلَّ النَّاسَ عَلَيْهَا قَالَ فَاَيُّ الْمُؤْمِنِينَ اَحْمَقُ قَالَ رَجُلٌ انْحَطَّ فِي هَوَى اَخِيهِ وَهُوَ ظَالِمٌ فَبَاعَ اٰخِرَتَهُ بِدُنْيَا غَيْرِهِ قَالَ لَهُ سُلَيْمَانُ اَصَبْتَ فَمَا تَقُولُ فِيمَا نَحْنُ فِيهِ قَالَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَوَ تُعْفِينِي قَالَ لَهُ سُلَيْمَانُ لَا وَلٰكِنْ نَصِيحَةٌ تُلْقِيهَا اِلَيَّ قَالَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اِنَّ اٰبَاءَكَ قَهَرُوا النَّاسَ بِالسَّيْفِ وَاَخَذُوا هٰذَا الْمُلْكَ عَنْوَةً عَلَى غَيْرِ مَشُورَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَلَا رِضَاهُمْ حَتَّى قَتَلُوا مِنْهُمْ مَقْتَلَةً عَظِيمَةً فَقَدِ ارْتَحَلُوا عَنْهَا فَلَوْ اُشْعِرْتَ مَا قَالُوا وَمَا

قِيلَ لَهُمْ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِّنْ جُلَسَائِهِ بِئْسَ مَا قُلْتَ يَا اَبَا حَازِمٍ قَالَ اَبُوْ حَازِمٍ كَذَبْتَ اِنَّ اللّٰهَ اَخَذَ مِيْثَاقَ الْعُلَمَاءِ لَيُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا يَكْتُمُوْنَهُ قَالَ لَهُ سُلَيْمَانُ فَكَيْفَ لَنَا اَنْ نُصْلِحَ قَالَ تَدَعُوْنَ الصَّلَفَ وَتُمْسِكُوْنَ بِالْمُرُوْئَةِ وَتَقْسِمُوْنَ بِالسَّوِيَّةِ قَالَ لَهُ سُلَيْمَانُ كَيْفَ لَنَا بِالْمَاخَذِ بِهِ قَالَ اَبُوْ حَازِمٍ تَاْخُذُهُ مِنْ حِلِّهِ وَتَضَعُهُ فِيْ اَهْلِهِ قَالَ لَهُ سُلَيْمَانُ هَلْ لَكَ يَا اَبَا حَازِمٍ اَنْ تَصْحَبَنَا فَتُصِيْبَ مِنَّا وَنُصِيْبَ مِنْكَ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ قَالَ لَهُ سُلَيْمَانُ وَلِمَ ذَاكَ قَالَ اَخْشٰى اَنْ اَرْكَنَ اِلَيْكُمْ شَيْئًا قَلِيْلًا فَيُذِيْقَنِي اللّٰهُ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ قَالَ لَهُ سُلَيْمَانُ ارْفَعْ اِلَيْنَا حَوَائِجَكَ قَالَ تُنْجِيْنِيْ مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ سُلَيْمَانُ لَيْسَ ذَاكَ اِلَيَّ قَالَ اَبُوْ حَازِمٍ فَمَا لِيْ اِلَيْكَ حَاجَةٌ غَيْرُهَا قَالَ فَادْعُ لِيْ قَالَ اَبُوْ حَازِمٍ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ سُلَيْمَانُ وَلِيَّكَ فَيَسِّرْهُ لِخَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاِنْ كَانَ عَدُوَّكَ فَخُذْ بِنَاصِيَتِهِ اِلٰى مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى قَالَ لَهُ سُلَيْمَانُ قَطُّ قَالَ اَبُوْ حَازِمٍ قَدْ اَوْجَزْتُ وَاَكْثَرْتُ اِنْ كُنْتَ مِنْ اَهْلِهِ وَاِنْ لَّمْ تَكُنْ مِنْ اَهْلِهِ فَمَا يَنْفَعُنِيْ اَنْ اَرْمِيَ عَنْ قَوْسٍ لَيْسَ لَهَا وَتَرٌ قَالَ لَهُ سُلَيْمَانُ اَوْصِنِيْ قَالَ سَاُوْصِيْكَ وَاُوْجِزُ عَظِّمْ رَبَّكَ وَنَزِّهْهُ اَنْ يَرَاكَ حَيْثُ نَهَاكَ اَوْ يَفْقِدَكَ حَيْثُ اَمَرَكَ فَلَمَّا خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ بَعَثَ اِلَيْهِ بِمِائَةِ دِيْنَارٍ وَكَتَبَ اِلَيْهِ اَنْ اَنْفِقْهَا وَلَكَ عِنْدِيْ مِثْلُهَا كَثِيْرٌ قَالَ فَرَدَّهَا عَلَيْهِ وَكَتَبَ اِلَيْهِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ اَنْ يَكُوْنَ سُؤَالُكَ اِيَّايَ هَزْلًا اَوْ رَدِّيْ عَلَيْكَ بَذْلًا وَمَا اَرْضَاهَا لَكَ فَكَيْفَ اَرْضَاهَا لِنَفْسِيْ وَكَتَبَ اِلَيْهِ اِنَّ مُوْسَى بْنَ عِمْرَانَ لَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهَا رِعَاءً يَسْقُوْنَ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمْ جَارِيَتَيْنِ تَذُوْدَانِ فَسَاَلَهُمَا فَقَالَتَا (لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ) وَذٰلِكَ اَنَّهُ كَانَ جَائِعًا خَائِفًا لَا يَاْمَنُ فَسَاَلَ رَبَّهُ وَلَمْ يَسْاَلِ النَّاسَ فَلَمْ يَفْطِنِ الرِّعَاءُ وَفَطِنَتِ الْجَارِيَتَانِ فَلَمَّا رَجَعَتَا اِلٰى اَبِيْهِمَا اَخْبَرَتَاهُ بِالْقِصَّةِ وَبِقَوْلِهِ فَقَالَ اَبُوْهُمَا وَهُوَ شُعَيْبٌ هٰذَا رَجُلٌ جَائِعٌ فَقَالَ لِاِحْدَاهُمَا اذْهَبِيْ فَادْعِيْهِ فَلَمَّا اَتَتْهُ عَظَّمَتْهُ وَغَطَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ (اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا) فَشَقَّ عَلٰى مُوْسٰى حِيْنَ ذَكَرَتْ (اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا) وَلَمْ يَجِدْ بُدًّا مِّنْ اَنْ يَّتْبَعَهَا اِنَّهُ كَانَ بَيْنَ الْجِبَالِ جَائِعًا مُسْتَوْحِشًا فَلَمَّا تَبِعَهَا هَبَّتِ الرِّيْحُ فَجَعَلَتْ تَصْفِقُ ثِيَابَهَا عَلٰى ظَهْرِهَا فَتَصِفُ لَهُ عَجِيْزَتَهَا وَكَانَتْ ذَاتَ عَجُزٍ وَجَعَلَ مُوْسٰى يُعْرِضُ مَرَّةً وَيَغُضُّ اُخْرٰى فَلَمَّا عِيْلَ صَبْرُهُ نَادَاهَا يَا اَمَةَ اللّٰهِ كُوْنِيْ خَلْفِيْ وَاَرِيْنِي السَّمْتَ بِقَوْلِكِ فَلَمَّا دَخَلَ عَلٰى شُعَيْبٍ اِذَا هُوَ بِالْعَشَاءِ مُهَيَّاً فَقَالَ لَهُ شُعَيْبٌ اجْلِسْ يَا شَابُّ فَتَعَشَّ فَقَالَ لَهُ مُوْسٰى اَعُوْذُ بِاللّٰهِ فَقَالَ لَهُ شُعَيْبٌ لِمَ اَمَا اَنْتَ جَائِعٌ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنِّيْ اَخَافُ اَنْ يَّكُوْنَ هٰذَا عِوَضًا لِمَا سَقَيْتُ لَهُمَا وَاَنَا مِنْ اَهْلِ بَيْتٍ لَا نَبِيْعُ شَيْئًا مِّنْ دِيْنِنَا بِمِلْءِ الْاَرْضِ ذَهَبًا فَقَالَ لَهُ شُعَيْبٌ لَا يَا شَابُّ وَلٰكِنَّهَا عَادَتِيْ وَعَادَةُ اٰبَائِيْ نَقْرِي الضَّيْفَ وَنُطْعِمُ الطَّعَامَ فَجَلَسَ مُوْسٰى فَاَكَلَ فَاِنْ كَانَتْ هٰذِهِ الْمِائَةُ دِيْنَارٍ عِوَضًا لِمَا حَدَّثْتُ فَالْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ فِيْ حَالِ الْاِضْطِرَارِ اَحَلُّ مِنْ هٰذِهِ وَاِنْ كَانَ لِحَقٍّ لِيْ فِيْ بَيْتِ الْمَالِ فَلِيْ فِيْهَا نُظَرَاءُ فَاِنْ سَاوَيْتَ بَيْنَنَا وَاِلَّا فَلَيْسَ لِيْ فِيْهَا حَاجَةٌ

☆☆ ضحاک بن موسیٰ بیان کرتے ہیں سلیمان بن عبدالملک کا گزر مدینہ سے ہوا وہ مکہ جانا چاہ رہا تھا اس نے کچھ دن مدینہ میں قیام کیا اور دریافت کیا۔ کیا مدینہ میں کوئی ایسے صاحب موجود ہیں جنہوں نے نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کا زمانہ پایا ہو لوگوں نے انہیں بتایا

کہ ابوحازم ہیں، سلیمان نے انہیں پیغام بھجوایا۔ جب وہ ان کے پاس آئے تو سلیمان نے ان سے کہا اے ابوحازم! یہ زیادتی ہے، ابوحازم نے دریافت کیا اے امیر المؤمنین! آپ نے میری طرف سے کونسی زیادتی دیکھی ہے۔ سلیمان نے کہا میرے پاس مدینے کے تمام سر کردہ لوگ آئے ہیں لیکن آپ تشریف نہیں لائے۔ ابوحازم نے جواب دیا: اے امیر المؤمنین! میں اس بارے میں آپ کو اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں کہ آپ وہ بات کریں جو نہیں ہوئی آج کے دن سے پہلے آپ مجھ سے واقف نہیں تھے اور میں نے آپ کو نہیں دیکھا ہوا تھا (تو میں کیوں آپ کے پاس آتا)

(راوی بیان کرتے ہیں) پھر سلیمان، محمد بن شہاب زہری کی طرف متوجہ ہوا اور بولا یہ بزرگ ٹھیک کہہ رہے ہیں مجھ سے ہی غلطی ہوئی۔

سلیمان نے کہا: اے ابوحازم! ہم موت کو ناپسند کیوں کرتے ہیں۔

انہوں نے جواب دیا: اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ نے اپنی آخرت خراب کی ہوئی ہے اور دنیا کو آباد کیا ہوا ہے اس لئے آپ اس بات کو ناپسند کرتے ہیں، کسی بسی ہوئی چیز سے کسی تباہ حال چیز کی طرف جائیں۔

سلیمان نے کہا: اے ابوحازم! آپ نے ٹھیک کہا ہے کل ہم اللہ کی بارگاہ میں کیسے حاضر ہوں گے؟ ابوحازم نے جواب دیا نیک آدمی تو یوں آئے گا جیسے گھر سے غیر موجود شخص اپنے گھر واپس آتا تھا اور گنہگار یوں آئے گا جیسے کوئی مفرور غلام اپنے آقا کے پاس آتا ہے۔

سلیمان رو پڑا اور بولا ہائے افسوس! اللہ کی بارگاہ میں جانے کے لئے ہمارے پاس کچھ نہیں ہے۔

ابوحازم نے کہا: آپ اپنے عمل اللہ کی کتاب پر پیش کریں۔

سلیمان نے دریافت کیا میں کس جگہ انہیں پا سکتا ہوں؟

ابوحازم نے کہا:

''بے شک نیک لوگ جنت میں ہوں گے اور گناہ گار لوگ جہنم میں ہوں گے''۔

سلیمان نے دریافت کیا اے ابوحازم! اللہ کی رحمت کہاں ہوگی؟

ابوحازم نے جواب دیا: اللہ کی رحمت نیک لوگوں کے قریب ہوگی۔

سلیمان نے ان سے کہا اے ابوحازم! اللہ کے بندوں میں سب سے زیادہ معزز کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جو مروت اور سمجھ کا مالک ہو۔

سلیمان نے ان سے کہا اے ابوحازم! سب سے افضل عمل کون سا ہے؟

ابوحازم نے جواب دیا: حرام چیزوں سے اجتناب کرنے کے ہمراہ فرائض ادا کرنا۔

سلیمان نے دریافت کیا کونسی دعا زیادہ سنی جاتی ہے؟

ابوحازم نے جواب دیا: جس شخص کے ساتھ احسان کیا گیا ہو وہ اپنے محسن کے لئے جو دعا کرتا ہے۔

سلیمان نے دریافت کیا کون سا صدقہ افضل ہے؟

ابوحازم نے جواب دیا: جو مصیبت زدہ شخص کو دیا جائے اور جو کوئی غریب شخص دے جس میں احسان نہ جتایا جائے اور تکلیف نہ دی جائے۔

سلیمان نے دریافت کیا کونسی بات عدل کے زیادہ قریب ہے؟

ابوحازم نے جواب دیا: جس بات سے تم خوفزدہ ہو یا جب تمہیں کوئی اُمید ہو اس وقت حق بات بیان کرنا۔

سلیمان نے دریافت کیا سب سے زیادہ عقلمند کون سا مؤمن ہے؟

ابوحازم نے جواب دیا: وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کی کتاب پر عمل کرے اور لوگوں کی اس کی طرف رہنمائی کرے۔

سلیمان نے دریافت کیا کون سا مؤمن سب سے زیادہ احمق ہے؟

ابوحازم نے جواب دیا: جو شخص اپنے بھائی کی نفسانی خواہش میں شریک ہو کر ظلم کا ارتکاب کرے یوں وہ دوسرے شخص کی دنیا کے عوض میں اپنی آخرت کو فروخت کر دے گا۔

سلیمان نے ان سے کہا آپ نے ٹھیک کہا ہے ہم جس حال میں ہیں اس کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں۔

ابوحازم نے کہا: اے امیر المؤمنین! کیا آپ مجھ سے درگزر کریں گے۔

سلیمان نے ان سے کہا نہیں یہ ایک نصیحت ہوگی جو آپ کی طرف سے مجھ تک آئے گی۔

ابوحازم نے کہا: اے امیر المؤمنین! آپ کے آباؤ اجداد نے تلواروں کے ذریعے لوگوں کو مغلوب کیا۔ انہوں نے مسلمانوں کے مشورے کے بغیر زبردستی حکومت پر قبضہ کیا۔ مسلمانوں کی اس میں کوئی رضامندی نہیں تھی۔ انہوں نے بہت سے مسلمانوں کو قتل کیا اور بہت سے لوگ ان کی وجہ سے دنیا سے رخصت ہو گئے۔ کاش آپ جان سکتے کہ انہوں نے کیا کہا اور ان سے کیا کہا گیا؟

(راوی بیان کرتے ہیں) حاضرین میں سے ایک شخص نے ابوحازم سے کہا: اے ابوحازم! آپ نے بہت غلط بات کہی ہے۔

ابوحازم نے کہا: تم جھوٹ بول رہے ہو بے شک اللہ تعالیٰ نے علماء سے یہ پختہ عہد لیا ہے کہ وہ لوگوں کے سامنے (حق کو) واضح طور پر بیان کریں گے اور ان سے چھپائیں گے نہیں۔

سلیمان نے ان سے کہا: اب ہم اس چیز کو ٹھیک کیسے کر سکتے ہیں؟

ابوحازم نے جواب دیا: آپ لوگ تکبر چھوڑ دیں اور مروت کو اختیار کریں اور برابری کی بنیاد پر تقسیم کریں۔

سلیمان نے ان سے کہا ٹیکس وصول کرنے کے بارے میں ہمارے لئے کتنی گنجائش ہے؟

ابوحازم نے جواب دیا: آپ اسے مناسب طور پر وصول کر سکتے ہیں اور اس کے مستحق لوگوں پر خرچ کر سکتے ہیں۔

سلیمان نے ان سے دریافت کیا اے ابوحازم! کیا یہ ہو سکتا ہے کہ آپ ہمارے ساتھ رہیں یوں ہمیں آپ سے فائدہ ہوگا اور ہم بھی آپ کو کچھ فائدہ پہنچا دیں گے۔

ابوحازم نے جواب دیا: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

سلیمان نے ان سے کہا ایسا کیوں کہہ رہے ہیں؟

ابو حازم نے جواب دیا: مجھے یہ ڈر ہے کہ میں آپ کی طرف تھوڑا سا جھکوں گا جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ مجھے زندگی میں اور مرنے کے بعد دگنا عذاب دے گا۔

سلیمان نے ان سے کہا آپ اپنی ضروریات ہمارے سامنے پیش کریں۔

ابو حازم نے جواب دیا: آپ مجھے جہنم سے نجات دلوا کے جنت میں داخل کروا دیں۔

سلیمان نے کہا یہ تو میں نہیں کر سکتا۔

ابو حازم نے کہا پھر مجھے آپ سے کوئی کام نہیں۔

سلیمان نے کہا: آپ میرے لئے دعا کیجئے۔

ابو حازم نے دعا کی اے اللہ! اگر سلیمان تیرا دوست ہے تو اسے دنیا اور آخرت میں بھلائی کے ذریعے خوش کر دے اور اگر یہ تیرا دشمن ہے تو اس کی پیشانی پکڑ کر اسے اس طرف لے جا جس سے تو راضی ہو جائے اور جو تجھے پسند ہو۔

سلیمان نے ان سے کہا: بس اتنا ہی؟

ابو حازم بولے میں نے مختصر الفاظ میں وسیع مفہوم رکھنے والے دعا کر دی اگر تم اس کے اہل ہوئے اور اگر تم اس کے اہل نہ ہوئے تو مجھے کیا فائدہ ہو گا اگر میں کمان کے ذریعے کوئی ایسا تیر پھینکوں جس پر پھل ہی نہ لگا ہوا؟

سلیمان نے ان سے کہا آپ مجھے کوئی وصیت کیجئے۔

ابو حازم بولے میں تمہیں وصیت کرتا ہوں اور مختصر الفاظ میں کروں گا تم اپنے پروردگار کو عظیم سمجھو اور اسے اس بات سے پاک رکھو کہ وہ تمہیں کسی ایسے معاملے میں دیکھے جس سے اس نے تمہیں منع کیا ہے یا کسی ایسی جگہ پر تمہیں غیر موجود پائے جس کا اس نے تمہیں حکم دیا ہے۔

جب سلیمان ان کے ہاں سے اُٹھ کر گیا تو ان کی خدمت میں ایک سو دینار بھیجے اور ساتھ یہ تحریر بھیجی آپ انہیں خرچ کیجئے میری طرف سے آپ کو ان جیسے اور بہت سے ملیں گے۔

راوی بیان کرتے ہیں ابو حازم نے وہ انہیں واپس کر دیئے اور جوابی خط میں یہ لکھا اے امیر المؤمنین میں آپ کو اس بات سے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں کہ آپ مذاق کے طور پر مجھ سے کچھ مانگیں یا آپ تذلیل کے طور پر کوئی چیز واپس لیں جس چیز سے میں آپ کے لئے راضی نہیں ہوں اس سے اپنے لئے کیسے راضی ہو سکتا ہوں۔

ابو حازم نے سلیمان کو خط میں لکھا حضرت موسیٰ علیہ السلام جب مدین کے چشمے پر آئے تو وہاں انہوں نے کچھ لوگوں کو بکریوں کو پانی پلاتے ہوئے دیکھا دو لڑکیاں ان سے کچھ ہٹ کر کھڑی ہوئی تھیں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان دونوں سے سوال کیا تو انہوں نے جواب دیا: ہم اس وقت تک پانی حاصل نہیں کر سکتے۔ جب تک یہ لوگ اپنے جانوروں کو پانی نہیں پلا لیتے۔ کیونکہ ہمارے والد عمر رسیدہ آدمی ہیں' حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان دونوں کو پانی لا کر دیا اور پھر سائے میں آ کر بیٹھ گئے اور بولے اے میرے پروردگار! تو میری طرف جو بھلائی

نازل کرے گا میں اس کا محتاج ہوں۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ بھوک کے عالم میں تھے اور خوفزدہ بھی تھے کیونکہ وہ امن کی حالت میں نہیں تھے۔ لیکن انہوں نے اپنے پروردگار سے مانگا۔ انہوں نے لوگوں سے سوال نہیں کیا۔ بکریوں کے چرواہوں کو اس بات کا پتہ نہیں چل سکا لیکن وہ دونوں لڑکیاں یہ بات سمجھ گئیں جب وہ دونوں اپنے والد کے پاس واپس گئیں اور انہیں یہ واقعہ سنایا اور ان کی بات کے بارے میں بتایا تو ان کے والد نے' جو حضرت شعیب علیہ السلام تھے' یہ کہا وہ شخص بھوکا ہوگا پھر انہوں نے ایک لڑکی سے کہا تم جاؤ اور اسے بلا کر لاؤ جب وہ لڑکی ان کے پاس آئی تو انہیں تعظیم پیش کی اور اپنا چہرہ چھپالیا اور یہ بولی۔ میرے والد نے آپ کو بلایا ہے تاکہ آپ نے ہمیں جو پانی لا کر دیا ہے اس کا بدلہ آپ کو دیں۔ جب اس لڑکی نے یہ بات ذکر کی آپ نے ہمیں جو پانی پلایا ہے اس کا بدلہ ملے گا تو اس بات سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بہت تکلیف ہوئی لیکن اس وقت ان کے پاس اس کے علاوہ اور کوئی چارہ نہیں تھا کہ اس لڑکی کے پیچھے چلے جائیں کیونکہ وہ اس وقت پہاڑی سلسلے کے درمیان تھے' بھوکے تھے' وحشت کا شکار تھے' اس لئے وہ اس کے پیچھے چل پڑے جب وہ اس کے پیچھے چلے تو ہوا چل پڑی جس کے نتیجے میں اس کی پشت کی جانب سے کپڑے ہلنے لگے۔ جس کی وجہ سے بے پردگی کے آثار پیدا ہوئے وہ صحت مند جسم کی مالک لڑکی تھی' حضرت موسیٰ علیہ السلام کبھی نگاہ دوسری طرف پھیر لیتے تھے اور کبھی نگاہ جھکا لیتے تھے جب ان سے برداشت نہیں ہوا تو انہوں نے بلند آواز میں اس لڑکی سے کہا اے اللہ کی کنیز تم میرے پیچھے آ جاؤ اور مجھے زبانی طور پر راستے کے بارے میں بتاؤ۔

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام' حضرت شعیب علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو اس وقت رات کا کھانا تیار تھا۔ حضرت شعیب علیہ السلام نے ان سے کہا اے نوجوان بیٹھ جاؤ اور کھانا کھاؤ' حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ حضرت شعیب علیہ السلام نے ان سے کہا وہ کیوں کیا تم بھوکے نہیں ہو۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا: ہاں لیکن مجھے اس بات کا اندیشہ ہے کہ یہ اس چیز کا معاوضہ ہوگا جو میں نے ان دو لڑکیوں کو پانی لا کر دیا تھا میں اسے گھرانے سے تعلق رکھتا ہوں جس کے لوگ تمام روئے زمین کے برابر' سونے کے عوض میں بھی اپنی کوئی نیکی فروخت نہیں کرتے۔ حضرت شعیب علیہ السلام نے ان سے کہا نہیں اے نوجوان! لیکن میری اور میری آباؤ اجداد کی یہ عادت ہے کہ ہم مہمان نوازی کرتے ہیں۔ لوگوں کو کھانا کھلاتے ہیں تو حضرت موسیٰ علیہ السلام بیٹھ گئے اور انہوں نے کھانا کھالیا۔

ابو حازم نے سلیمان کو لکھا آپ نے یہ جو سو دینار بھیجے ہیں اگر تو یہ اس چیز کا معاوضہ ہے جو میں نے آپ سے باتیں کی تھیں تو مردار' خون اور سور کا گوشت اضطرار کی حالت میں اس سے زیادہ حلال ہے اور اگر یہ بیت المال کے حق کی وجہ سے ہے تو اس کے اور بھی بہت سے مستحق ہیں اگر تو آپ ہم سب میں برابر تقسیم کرتے ہیں تو ٹھیک ہے ورنہ مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

671- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ الْبَصْرِیُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُسْلِمِ الْقَسْمَلِيِّ اَخْبَرَنَا زَيْدٌ الْعَمِّیُّ عَنْ بَعْضِ الْفُقَهَاءِ اَنَّهُ قَالَ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ اعْمَلْ بِعِلْمِكَ وَاَعْطِ فَضْلَ مَالِكَ وَاحْبِسِ الْفَضْلَ مِنْ قَوْلِكَ اِلَّا بِشَیْءٍ مِّنَ الْحَدِيْثِ يَنْفَعُكَ عِنْدَ رَبِّكَ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ اِنَّ الَّذِیْ عَلِمْتَ ثُمَّ لَمْ تَعْمَلْ بِهٖ قَاطِعٌ حُجَّتَكَ وَمَعْذِرَتَكَ عِنْدَ رَبِّكَ اِذَا لَقِيْتَهُ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ اِنَّ الَّذِیْ اُمِرْتَ بِهٖ مِنْ طَاعَةِ اللّٰهِ لَيَشْغَلُكَ عَمَّا نُهِيْتَ عَنْهُ مِنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ لَا تَكُوْنَنَّ قَوِيًّا فِیْ عَمَلِ غَيْرِكَ ضَعِيْفًا فِیْ عَمَلِ نَفْسِكَ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ لَا يَشْغَلَنَّكَ الَّذِیْ لِغَيْرِكَ عَنِ الَّذِیْ لَكَ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ جَالِسِ الْعُلَمَاءَ وَزَاحِمْهُمْ وَاسْتَمِعْ مِنْهُمْ وَدَعْ مُنَازَعَتَهُمْ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ عَظِّمِ الْعُلَمَاءَ [illegible]

الْجُهَّالَ لِجَهْلِهِمْ وَلَا تُبَاعِدْهُمْ وَقَرِّبْهُمْ وَعَلِّمْهُمْ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ لَا تُحَدِّثْ بِحَدِيثٍ فِي مَجْلِسٍ حَتَّى تَفْهَمَهُ وَلَا تُجِبِ امْرَأً فِي قَوْلِهِ حَتَّى تَعْلَمَ مَا قَالَ لَكَ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ لَا تَغْتَرَّ بِاللَّهِ وَلَا تَغْتَرَّ بِالنَّاسِ فَإِنَّ الْغِرَّةَ بِاللَّهِ تَرْكُ أَمْرِهِ وَالْغِرَّةَ بِالنَّاسِ اتِّبَاعُ أَهْوَائِهِمْ وَاحْذَرْ مِنَ اللَّهِ مَا حَذَّرَكَ مِنْ نَفْسِهِ وَاحْذَرْ مِنَ النَّاسِ فِتْنَتَهُمْ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ إِنَّهُ لَا يَكْمُلُ ضَوْءُ النَّهَارِ إِلَّا بِالشَّمْسِ كَذَلِكَ لَا تَكْمُلُ الْحِكْمَةُ إِلَّا بِطَاعَةِ اللَّهِ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ إِنَّهُ لَا يَصْلُحُ الزَّرْعُ إِلَّا بِالْمَاءِ وَالتُّرَابِ كَذَلِكَ لَا يَصْلُحُ الْإِيمَانُ إِلَّا بِالْعِلْمِ وَالْعَمَلِ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ كُلُّ مُسَافِرٍ مُتَزَوِّدٌ وَسَيَجِدُ إِذَا احْتَاجَ إِلَى زَادِهِ مَا تَزَوَّدَ وَكَذَلِكَ سَيَجِدُ كُلُّ عَامِلٍ إِذَا احْتَاجَ إِلَى عَمَلِهِ فِي الْآخِرَةِ مَا عَمِلَ فِي الدُّنْيَا يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَحُضَّكَ عَلَى عِبَادَتِهِ فَاعْلَمْ أَنَّهُ إِنَّمَا أَرَادَ أَنْ يُبَيِّنَ لَكَ كَرَامَتَكَ عَلَيْهِ فَلَا تَحَوَّلَنَّ إِلَى غَيْرِهِ فَتَرْجِعَ مِنْ كَرَامَتِهِ إِلَى هَوَانِهِ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِنْ تَنْقُلِ الْحِجَارَةَ وَالْحَدِيدَ أَهْوَنُ عَلَيْكَ مِنْ أَنْ تُحَدِّثَ مَنْ لَا يَعْقِلُ حَدِيثَكَ وَمَثَلُ الَّذِي يُحَدِّثُ مَنْ لَا يَعْقِلُ حَدِيثَهُ كَمَثَلِ الَّذِي يُنَادِي الْمَيِّتَ وَيَضَعُ الْمَائِدَةَ لِأَهْلِ الْقُبُورِ

☆☆ زید بیان کرتے ہیں ایک عالم نے یہ بات بیان کی ہے۔

اے صاحب علم! اپنے علم پر عمل کرو اور اپنا اضافی مال (مستحق لوگوں کو) دے دو اور فضول گفتگو نہ کرو۔ صرف وہی بات کرو جو تمہارے پروردگار کی بارگاہ میں تمہیں فائدہ پہنچائے گی۔

اے صاحب علم! جس چیز کا تم نے علم حاصل کیا اور پھر اس پر عمل نہیں کیا جب تم اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہو گے تو وہ چیز تمہاری حجت کو توڑ دے گی اور تمہاری معذرت کو ختم کر دے گی۔

اے صاحب علم! تمہیں اللہ تعالیٰ کی جس عبادت کا حکم دیا گیا۔ وہ تمہیں اس کی اس نافرمانی سے روکے گی جس سے تمہیں منع کیا گیا۔ اے صاحب علم! تم دوسروں کی طرف سے عمل کرنے میں طاقتور اور اپنی ذات کی طرف سے عمل کرنے میں کمزور نہ ہو جانا۔

اے صاحب علم! دوسروں کے لئے کیا جانے والا کام تمہیں اس چیز سے غافل نہ کر دے جو تم نے اپنے لئے کرنی تھی۔

اے صاحب علم! تم علماء کی تعظیم کرو ان کی خدمت میں حاضر ہو جاؤ' ان کی باتیں غور سے سنو اور ان سے بحث نہ کرو۔

اے صاحب علم! علماء کو ان کے علم کی وجہ سے عظیم سمجھو اور جاہل کو ان کی جہالت کی وجہ سے کم تر سمجھو لیکن ان سے دوری اختیار نہ کرو۔ بلکہ ان کے قریب رہو اور انہیں تعلیم دو۔

اے صاحب علم! کسی محفل میں اس وقت تک کوئی بات نہ کرو جب تک تمہیں اس کی سمجھ نہ آ جائے اور کسی بھی شخص کی بات کا اس وقت تک جواب نہ دو جب تک یہ نہ جان لو کہ اس نے تم سے کیا کہا۔ اے صاحب علم! اللہ تعالیٰ کے بارے میں غلط فہمی کا شکار نہ ہونا اور لوگوں کے بارے میں غلط فہمی کا شکار نہ ہونا۔ اللہ تعالیٰ کے بارے میں غلط فہمی یہ ہے کہ اس کے حکم کو چھوڑ دیا جائے اور لوگوں کے بارے میں غلط فہمی یہ ہے کہ ان کی نفسانی خواہشات کی پیروی کی جائے۔ اللہ کے بارے میں ہر اس چیز سے بچو جس کے بارے میں بچنے کی اس نے تلقین کی ہے اور لوگوں کے حوالے سے ان کے فتنے سے بچو۔

اے صاحب علم! دن کی روشنی سورج کے ذریعے مکمل ہوتی ہے۔ اسی طرح دانائی اللہ کی اطاعت کے ذریعے مکمل ہوتی ہے۔

اے صاحب علم! کھیتی پانی اور مٹی کے ذریعے ٹھیک ہوتی ہے اسی طرح ایمان' علم اور عمل کے ذریعے ہی ٹھیک ہوتا ہے۔

اے صاحب علم! ہر مسافر کے پاس زادِ راہ موجود ہوتا ہے کیونکہ بہت جلد اسے اس سامان کی ضرورت پیش آ جاتی ہے۔ اسی طرح ہر عمل کرنے والا شخص آخرت میں اپنے عمل کی ضرورت محسوس کرے گا جو عمل اس نے دنیا میں کیا ہوگا۔

اے صاحب علم! جب اللہ تعالیٰ اس بات کا ارادہ کرے کہ وہ اپنی عبادت کی تمہیں ترغیب دے تو یہ بات جان لو کہ اس نے اس بات کا ارادہ کیا ہے کہ اپنی بارگاہ میں تمہاری بزرگی کو تمہارے سامنے ظاہر کر دے اس لئے تم اس کے علاوہ کسی اور کی طرف نہ جانا ورنہ وہ بزرگی بے عزتی میں تبدیل ہو جائے گی۔

اے اہل علم! تمہارا پتھر اور لوہا منتقل کرنا تمہارے نزدیک اس بات سے زیادہ آسان ہونا چاہیے کہ تم کوئی ایسی بات بیان کرو جس کی تمہیں خود بھی سمجھ نہ ہو۔ جو شخص کوئی ایسی بات بیان کرتا ہے جس کی اسے خود سمجھ نہ ہو۔ اسکی مثال اس شخص کی مانند ہے جو مردے کو مخاطب کرتا ہے اور قبرستان والوں کے سامنے دسترخوان رکھ دیتا ہے۔

بَابُ رِسَالَةِ عَبَّادِ بْنِ عَبَّادٍ الْخَوَّاصِ الشَّامِيِّ

باب 57: عباد بن عباد خواص شامی کا خط

672- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سُلَيْمَانَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَنْطَاكِيُّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبَّادٍ الْخَوَّاصِ الشَّامِيِّ اَبِىْ عُتْبَةَ قَالَ اَمَّا بَعْدُ اعْقِلُوْا وَالْعَقْلُ نِعْمَةٌ فَرُبَّ ذِىْ عَقْلٍ قَدْ شُغِلَ قَلْبُهُ بِالتَّعَمُّقِ عَمَّا هُوَ عَلَيْهِ ضَرَرٌ عَنِ الْاِنْتِفَاعِ بِمَا يَحْتَاجُ اِلَيْهِ حَتّٰى صَارَ عَنْ ذٰلِكَ سَاهِيًا وَّمِنْ فَضْلِ عَقْلِ الْمَرْءِ تَرْكُ النَّظَرِ فِيْمَا لَا نَظَرَ فِيْهِ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ فَضْلُ عَقْلِهٖ وَبَالًا عَلَيْهِ فِىْ تَرْكِ مُنَافَسَةِ مَنْ هُوَ دُوْنَهُ فِى الْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ اَوْ رَجُلٍ شُغِلَ قَلْبُهُ بِبِدْعَةٍ قَلَّدَ فِيْهَا دِيْنَهُ رِجَالًا دُوْنَ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوِ اكْتَفٰى بِرَاْيِهٖ فِيْمَا لَا يَرَى الْهُدٰى اِلَّا فِيْهَا وَلَا يَرَى الضَّلَالَةَ اِلَّا بِتَرْكِهَا يَزْعُمُ اَنَّهُ اَخَذَهَا مِنَ الْقُرْاٰنِ وَهُوَ يَدْعُوْ اِلٰى فِرَاقِ الْقُرْاٰنِ اَفَمَا كَانَ لِلْقُرْاٰنِ حَمَلَةٌ قَبْلَهُ وَقَبْلَ اَصْحَابِهٖ يَعْمَلُوْنَ بِمُحْكَمِهٖ وَيُؤْمِنُوْنَ بِمُتَشَابِهِهٖ وَكَانُوْا مِنْهُ عَلٰى مَنَارٍ كَوَضَحِ الطَّرِيْقِ فَكَانَ الْقُرْاٰنُ اِمَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِمَامًا لِاَصْحَابِهٖ وَكَانَ اَصْحَابُهُ اَئِمَّةً لِّمَنْ بَعْدَهُمْ رِجَالٌ مَّعْرُوْفُوْنَ مَنْسُوْبُوْنَ فِى الْبُلْدَانِ مُتَّفِقُوْنَ فِى الرَّدِّ عَلٰى اَصْحَابِ الْاَهْوَاءِ مَعَ مَا كَانَ بَيْنَهُمْ مِنَ الْاِخْتِلَافِ وَتَسَكَّعَ اَصْحَابُ الْاَهْوَاءِ بِرَاْيِهِمْ فِىْ سُبُلٍ مُّخْتَلِفَةٍ جَائِرَةٍ عَنِ الْقَصْدِ مُفَارِقَةٍ لِّلصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ فَتَوَهَّتْ بِهِمْ اَدِلَّاؤُهُمْ فِىْ مَهَامِهَ مُضِلَّةٍ فَاَمْعَنُوْا فِيْهَا مُتَعَسِّفِيْنَ فِىْ تِيْهِهِمْ كُلَّمَا اَحْدَثَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ بِدْعَةً فِىْ ضَلَالَتِهِمْ انْتَقَلُوْا مِنْهَا اِلٰى غَيْرِهَا لِاَنَّهُمْ لَمْ يَطْلُبُوْا اَثَرَ السَّالِفِيْنَ وَلَمْ يَقْتَدُوْا بِالْمُهَاجِرِيْنَ وَقَدْ ذُكِرَ عَنْ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ لِزِيَادٍ هَلْ تَدْرِىْ مَا يَهْدِمُ الْاِسْلَامَ زَلَّةُ عَالِمٍ وَّجِدَالُ مُنَافِقٍ بِالْقُرْاٰنِ وَاَئِمَّةٌ مُضِلُّوْنَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَمَا حَدَثَ فِىْ قُرَّائِكُمْ وَاَهْلِ مَسَاجِدِكُمْ مِنَ الْغِيْبَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْمَشْىِ بَيْنَ النَّاسِ بِوَجْهَيْنِ وَلِسَانَيْنِ وَقَدْ ذُكِرَ اَنَّ مَنْ كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ فِى الدُّنْيَا كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ فِى النَّارِ يَلْقَاكَ صَاحِبُ الْغِيْبَةِ فَيَغْتَابُ عِنْدَكَ مَنْ يَرٰى اَنَّكَ تُحِبُّ غِيْبَتَهُ وَيُخَالِفُكَ اِلٰى صَاحِبِكَ فَيَاْتِيْهِ عَنْكَ بِمِثْلِهٖ فَاِذَا هُوَ قَدْ اَصَابَ عِنْدَ كُلٍّ

وَاحِدٍ مِنْكُمَا حَاجَتَهُ وَخَفِيَ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا مَا اَتَى بِهِ عِنْدَ صَاحِبِهِ حُضُورُهُ عِنْدَ مَنْ حَضَرَهُ حُضُورُ
الْإِخْوَانِ وَغَيْبَتُهُ عَلَى مَنْ غَابَ عَنْهُ غَيْبَةُ الْاَعْدَآءِ مَنْ حَضَرَ مِنْهُمْ كَانَتْ لَهُ الْاَثَرَةُ وَمَنْ غَابَ مِنْهُمْ لَمْ تَكُنْ لَهُ
حُرْمَةٌ يَفْتِنُ مَنْ حَضَرَهُ بِالتَّزْكِيَةِ وَيَغْتَابُ مَنْ غَابَ عَنْهُ بِالْغِيبَةِ فَيَا لَعِبَادَ اللّٰهِ اَمَا فِي الْقَوْمِ مِنْ رَشِيدٍ وَلَا مُصْلِحٍ
يَقْمَعُ هٰذَا عَنْ مَكِيدَتِهِ وَيَرُدُّهُ عَنْ عِرْضِ اَخِيهِ الْمُسْلِمِ بَلْ عَرَفَ هَوَاهُمْ فِيمَا مَشٰى بِهِ اِلَيْهِمْ فَاسْتَمْكَنَ مِنْهُمْ
وَاَمْكَنُوهُ مِنْ حَاجَتِهِ فَاَكَلَ بِدِينِهِ مَعَ اَدْيَانِهِمْ فَاللّٰهَ اللّٰهَ ذُبُّوا عَنْ حُرَمِ اَغْيَابِكُمْ وَكُفُّوا اَلْسِنَتَكُمْ عَنْهُمْ اِلَّا مِنْ خَيْرٍ
وَنَاصِحُوا اللّٰهَ فِي اُمَّتِكُمْ اِذْ كُنْتُمْ حَمَلَةَ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ فَاِنَّ الْكِتَابَ لَا يَنْطِقُ حَتّٰى يُنْطَقَ بِهِ وَاِنَّ السُّنَّةَ لَا تَعْمَلُ
حَتّٰى يُعْمَلَ بِهَا فَمَتٰى يَتَعَلَّمُ الْجَاهِلُ اِذَا سَكَتَ الْعَالِمُ فَلَمْ يُنْكِرْ مَا ظَهَرَ وَلَمْ يَاْمُرْ بِمَا تُرِكَ وَقَدْ (اَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ
الَّذِينَ اُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ) اتَّقُوا اللّٰهَ فَاِنَّكُمْ فِي زَمَانٍ رَقَّ فِيهِ الْوَرَعُ وَقَلَّ فِيهِ الْخُشُوعُ
وَحَمَلَ الْعِلْمَ مُفْسِدُوهُ فَاَحَبُّوا اَنْ يُعْرَفُوا بِحَمْلِهِ وَكَرِهُوا اَنْ يُعْرَفُوا بِاِضَاعَتِهِ فَنَطَقُوا فِيهِ بِالْهَوٰى لَمَّا اَدْخَلُوا فِيهِ
مِنَ الْخَطَاِ وَحَرَّفُوا الْكَلِمَ عَمَّا تَرَكُوا مِنَ الْحَقِّ اِلٰى مَا عَمِلُوا بِهِ مِنْ بَاطِلٍ فَذُنُوبُهُمْ ذُنُوبٌ لَا يُسْتَغْفَرُ مِنْهَا
وَتَقْصِيرُهُمْ تَقْصِيرٌ لَا يُعْتَرَفُ بِهِ كَيْفَ يَهْتَدِي الْمُسْتَدِلُّ الْمُسْتَرْشِدُ اِذَا كَانَ الدَّلِيلُ حَائِرًا اَحَبُّوا الدُّنْيَا وَكَرِهُوا
مَنْزِلَةَ اَهْلِهَا فَشَارَكُوهُمْ فِي الْعَيْشِ وَزَايَلُوهُمْ بِالْقَوْلِ وَدَافَعُوا بِالْقَوْلِ عَنْ اَنْفُسِهِمْ اَنْ يُنْسَبُوا اِلٰى عَمَلِهِمْ فَلَمْ يَتَبَرَّءُ
وْا مِمَّا انْتَفَوْا مِنْهُ وَلَمْ يَدْخُلُوا فِيمَا نَسَبُوا اِلَيْهِ اَنْفُسَهُمْ لِاَنَّ الْعَامِلَ بِالْحَقِّ مُتَكَلِّمٌ وَاِنْ سَكَتَ وَقَدْ ذُكِرَ اَنَّ اللّٰهَ
تَعَالٰى يَقُولُ اِنِّي لَسْتُ كُلَّ كَلَامِ الْحَكِيمِ اَتَقَبَّلُ وَلٰكِنِّي اَنْظُرُ اِلٰى هَمِّهِ وَهَوَاهُ فَاِنْ كَانَ هَمُّهُ وَهَوَاهُ لِي جَعَلْتُ
صَمْتَهُ حَمْدًا وَوَقَارًا لِي وَاِنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى (مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا) (كَمَثَلِ
الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا) كُتُبًا وَقَالَ (خُذُوا مَا اٰتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ) قَالَ الْعَمَلُ بِمَا فِيهِ وَلَا تَكْتَفُوا مِنَ السُّنَّةِ بِانْتِحَالِهَا
بِالْقَوْلِ دُونَ الْعَمَلِ بِهَا فَاِنَّ انْتِحَالَ السُّنَّةِ دُونَ الْعَمَلِ بِهَا كَذِبٌ بِالْقَوْلِ مَعَ اِضَاعَةِ الْعَمَلِ وَلَا تَعِيبُوا بِالْبِدَعِ تَزَيُّنًا
بِعَيْبِهَا فَاِنَّ فَسَادَ اَهْلِ الْبِدَعِ لَيْسَ بِزَائِدٍ فِي صَلَاحِكُمْ وَلَا تَعِيبُوهَا بَغْيًا عَلٰى اَهْلِهَا فَاِنَّ الْبَغْيَ مِنْ فَسَادِ اَنْفُسِكُمْ
وَلَيْسَ يَنْبَغِي لِلطَّبِيبِ اَنْ يُدَاوِيَ الْمَرْضٰى بِمَا يُبْرِيُهُمْ وَيُمْرِضُهُ فَاِنَّهُ اِذَا مَرِضَ اشْتَغَلَ بِمَرَضِهِ عَنْ مُدَاوَاتِهِمْ
وَلٰكِنْ يَنْبَغِي اَنْ يَلْتَمِسَ لِنَفْسِهِ الصِّحَّةَ لِيَقْوٰى بِهِ عَلٰى عِلَاجِ الْمَرْضٰى فَلْيَكُنْ اَمْرُكُمْ فِيمَا تُنْكِرُونَ عَلٰى اِخْوَانِكُمْ
نَظَرًا مِنْكُمْ لِاَنْفُسِكُمْ وَنَصِيحَةً مِنْكُمْ لِرَبِّكُمْ وَشَفَقَةً مِنْكُمْ عَلٰى اِخْوَانِكُمْ وَاَنْ تَكُونُوا مَعَ ذٰلِكَ بِعُيُوبِ اَنْفُسِكُمْ
اَعْنٰى مِنْكُمْ بِعُيُوبِ غَيْرِكُمْ وَاَنْ يَسْتَطْعِمَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا النَّصِيحَةَ وَاَنْ يَحْظٰى عِنْدَكُمْ مَنْ بَذَلَهَا لَكُمْ وَقَبِلَهَا مِنْكُمْ
وَقَدْ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَحِمَ اللّٰهُ مَنْ اَهْدٰى اِلَيَّ عُيُوبِي تُحِبُّونَ اَنْ تَقُولُوا فَيُحْتَمَلَ لَكُمْ وَاِنْ
قِيلَ لَكُمْ مِثْلُ الَّذِي قُلْتُمْ غَضِبْتُمْ تَجِدُونَ عَلَى النَّاسِ فِيمَا تُنْكِرُونَ مِنْ اُمُورِهِمْ وَتَاْتُونَ مِثْلَ ذٰلِكَ فَلَا تُحِبُّونَ اَنْ
يُوجَدَ عَلَيْكُمْ اتَّهِمُوا رَاْيَكُمْ وَرَاْيَ اَهْلِ زَمَانِكُمْ وَتَثَبَّتُوا قَبْلَ اَنْ تَكَلَّمُوا وَتَعَلَّمُوا قَبْلَ اَنْ تَعْمَلُوا فَاِنَّهُ يَاْتِي زَمَانٌ
يَشْتَبِهُ فِيهِ الْحَقُّ وَالْبَاطِلُ وَيَكُونُ الْمَعْرُوفُ فِيهِ مُنْكَرًا وَالْمُنْكَرُ فِيهِ مَعْرُوفًا فَكَمْ مِنْ مُتَقَرِّبٍ اِلَى اللّٰهِ بِمَا يُبَاعِدُهُ

وَمُتَحَبِّبِ اِلَيْهِ بِمَا يُغْضِبُهُ عَلَيْهِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى (اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوْءُ عَمَلِهٖ فَرَآهُ حَسَنًا) الْآيَةَ فَعَلَيْكُمْ بِالْوُقُوْفِ عِنْدَ الشُّبُهَاتِ حَتّٰى يَبْرُزَ لَكُمْ وَاضِحُ الْحَقِّ بِالْبَيِّنَةِ فَاِنَّ الدَّاخِلَ فِيْمَا لَا يَعْلَمُ بِغَيْرِ عِلْمٍ اٰثِمٌ وَمَنْ نَظَرَ لِلّٰهِ نَظَرَ اللّٰهُ لَهُ عَلَيْكُمْ بِالْقُرْاٰنِ فَأْتَمُّوْا بِهٖ وَاُمُّوْا بِهٖ وَعَلَيْكُمْ بِطَلَبِ اَثَرِ الْمَاضِيْنَ فِيْهِ وَلَوْ اَنَّ الْاَحْبَارَ وَالرُّهْبَانَ لَمْ يَتَّقُوْا زَوَالَ مَرَاتِبِهِمْ وَفَسَادَ مَنْزِلَتِهِمْ بِاِقَامَةِ الْكِتَابِ وَتِبْيَانِهٖ مَا حَرَّفُوْهُ وَلَا كَتَمُوْهُ وَلٰكِنَّهُمْ لَمَّا خَالَفُوا الْكِتَابَ بِاَعْمَالِهِمُ الْتَمَسُوْا اَنْ يَّخْدَعُوْا قَوْمَهُمْ عَمَّا صَنَعُوْا مَخَافَةَ اَنْ تَفْسُدَ مَنَازِلُهُمْ وَاَنْ يَّتَبَيَّنَ لِلنَّاسِ فَسَادُهُمْ فَحَرَّفُوا الْكِتَابَ بِالتَّفْسِيْرِ وَمَا لَمْ يَسْتَطِيْعُوْا تَحْرِيْفَهُ كَتَمُوْهُ فَسَكَتُوْا عَنْ صَنِيْعِ اَنْفُسِهِمْ اِبْقَاءً عَلٰى مَنَازِلِهِمْ وَسَكَتُوْا عَمَّا صَنَعَ قَوْمُهُمْ مُصَانَعَةً لَّهُمْ وَقَدْ (اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهُ) بَلْ مَالَؤُوْا عَلَيْهِ وَرَقَّقُوْا لَهُمْ فِيْهِ

☆☆ ابوعتبہ عباد بن عباد خواص شامی تحریر کرتے ہیں۔

اما بعد! یہ بات جان لو کہ عقل بڑی نعمت ہے' کچھ عقلمند ایسے بھی ہوتے ہیں' جو ان چیزوں میں غور کرتے ہیں' جو ان کے لئے نقصان دہ ہوتی ہیں۔ جس کی وجہ سے ان کا ذہن غافل ہو جاتا ہے اور جس چیز کی انہیں ضرورت ہوتی ہے وہ اس سے نفع حاصل نہیں کر سکتے یہاں تک کہ وہ اس چیز سے غافل ہو جاتے ہیں۔ آدمی کی عقل کی فضیلت یہ ہے کہ جس چیز کے بارے میں غور وفکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے وہ اس کے بارے میں غور وفکر نہ کرے تا کہ اس کی عقل کی فضیلت اس کے لئے وبال کا باعث نہ بن جائے کہ اس نے ان لوگوں پر گرفت نہیں کی' جو اعمال میں ان سے کم تھے یا وہ شخص جس کا دل بدعت میں مبتلا ہو جائے اور وہ اپنے گلے میں اس دین کا ہار پہنا لے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کا نہیں تھا یا وہ اپنی رائے پر اکتفا کرتے ہوئے یہی سمجھے کہ صرف وہی ہدایت ہے اور اس کے اپنے نظریے کو ترک کرنا ہی گمراہی ہے وہ یہ سمجھے کہ اس نے یہ نظریہ قرآن سے حاصل کیا ہے حالانکہ وہ نظریہ قرآن سے الگ کرنے والا ہو۔ کیا اس شخص سے اور اس کے ساتھیوں سے پہلے قرآن کے ماہرین نہیں تھے۔ جو قرآن کے محکم پر عمل کرتے تھے اور اس کے متشابہ پر ایمان رکھتے تھے اور وہ لوگ اس واضح طریقے پر گامزن تھے۔ قرآن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیشوا تھا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھیوں کے لئے پیشوا تھے اور ان کے ساتھی بعد میں آنے والے لوگوں کے لئے پیشوا تھے جن سے ہر شخص واقف تھا اور وہ ہر شہر میں موجود تھے۔ یہ لوگ آپس میں (فقہی مسائل میں) اختلاف رکھتے تھے۔ لیکن بد مذہب لوگوں کی تردید کے بارے میں ان کے درمیان اتفاق پایا جاتا تھا۔ ان بدمذہب لوگوں کو ان کی رائے نے مختلف راستوں پر ڈال دیا ہے۔ جو میانہ روی سے دور ہے اور صراطِ مستقیم سے الگ ہے ان کے پیشواؤں نے ان لوگوں کو گمراہی کے میدان میں تھکا دیا ہے۔ یہ لوگ انہی میدانوں میں دھکے کھاتے پھر رہے ہیں' جب بھی ان کی گمراہی کے لئے شیطان کوئی نئی بدعت ایجاد کرتا ہے یہ ایک سے دوسری طرف منتقل ہو جاتے ہیں۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ یہ لوگ سابقہ زمانے کے لوگوں کے نشانات کی تلاش نہیں کرتے اور ہجرت کرنے والے (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) کی پیروی نہیں کرتے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے زیاد سے یہ کہا تھا کیا تم جانتے ہو کہ کون سی چیز اسلام کو منہدم کر دیتی ہے؟ عالم شخص کی پھسلن' منافق شخص کا قرآن کے بارے میں بحث کرنا اور گمراہ کرنے والے پیشوا' لہٰذا اللہ تعالیٰ سے ڈرو اس چیز کے

بارے میں جو تمہارے علماء اور تمہارے مساجد والوں کے درمیان غیبت اور چغل خوری اور لوگوں کے ساتھ دوغلے چہرے اور دوغلی زبانوں کے ساتھ ملنا آ چکا ہے۔ یہ بات ذکر کی گئی ہے کہ جو شخص دنیا میں دوغلے چہرے کا مالک ہوگا وہ جہنم میں دوغلے چہرے کا مالک ہوگا۔

غیبت کرنے والا شخص تم سے ملاقات کرتا ہے اور تمہارے سامنے اس شخص کی غیبت بیان کرتا ہے جس کی غیبت کو تم پسند کرتے ہو پھر وہ تمہارے مخالف کے پاس جاتا ہے اور اس کے سامنے بھی تمہارے بارے میں وہی حرکت کرتا ہے (جو تمہارے ساتھ کی تھی) اس طرح وہ دونوں میں سے ہر ایک کے پاس سے اپنا مقصد حاصل کر لیتا ہے اور دونوں میں سے ہر ایک سے وہ بات پوشیدہ رکھتا ہے جو اس نے دوسرے فریق کے سامنے کی تھی وہ جس شخص کے پاس موجود ہوتا ہے اس کے پاس بھائیوں کی طرح موجود ہوتا ہے اور جس شخص کے پاس موجود نہیں ہوتا اس کے بارے میں دشمنوں کا سا رویہ ظاہر کرتا ہے جس شخص کے پاس ہے اس کے زیر اثر ہوتا ہے اور جس شخص کے پاس موجود نہیں ہوتا اس کا اس کے نزدیک کوئی احترام نہیں ہوتا۔ وہ جس شخص کے پاس موجود ہوتا ہے اسے تزکیہ کے حوالے سے آزمائش میں مبتلا کر دیتا ہے اور جس شخص کے پاس موجود نہیں ہوتا اسے غیبت کے حوالے سے بُرا بنا دیتا ہے اے اللہ کے بندو! کیا تمہارے اندر کوئی بھی سمجھدار نہیں ہے اور کوئی بھی ایسا اصلاح پسند نہیں ہے۔ جو ان لوگوں کے فریب کا قلع قمع کر دے اور اپنے مسلمان بھائی کی عزت کو واپس لوٹا دے بلکہ ان لوگوں کی خواہش کو سمجھ کر وہ لوگ جس طرف لے کے جا رہے ہیں انہیں وہیں رہنے دے اور ان سے ان کی ضرورت پوری کر لے یوں وہ اپنے دین کے ہمراہ ان کے دین کو بھی محفوظ کر لے گا۔

اے اللہ کے بندو! کیا تمہارے درمیان کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو سمجھدار ہو اور ان لوگوں کی اصلاح کرے اور ان کے فریب کو ختم کرے اور اسے اپنے مسلمان بھائی کی عزت (کی خلاف ورزی کرنے سے) باز رکھے بلکہ وہ یہ جان لے کہ ان کی خواہش کیا ہے اس چیز کے بارے میں جسے وہ ساتھ لے کر ان کی طرف گیا ہے۔ پھر اس نے ان لوگوں سے اپنی ضرورت نکالی تو انہوں نے اس کی ضرورت پوری کر دی یوں اس شخص نے ان لوگوں کے دین کے ہمراہ اپنے دین کو بھی خراب کر لیا۔

اللہ سے ڈرو اللہ سے ڈرو اپنے غیر موجود لوگوں کے احترام کے حوالے سے بچو اور ان کے بارے میں اپنی زبان سے صرف اچھی بات استعمال کرو اور اپنے ساتھیوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی خیر خواہی اختیار کرو اگر تم کتاب وسنت کے عالم ہو بے شک کتاب خود بات نہیں کرتی جب تک اس کی بات بیان نہ کی جائے اور سنت خود عمل نہیں کرتی جبکہ تک اس پر عمل نہ کیا جائے جب عالم خاموش رہے گا تو ناواقف شخص کیسے علم حاصل کرے گا۔ اگر وہ ظاہر ہونے والی چیز کا انکار نہ کرے اور جس چیز کو ترک کیا گیا ہے اس کا حکم نہ دے (تو پھر کیا ہوگا) جبکہ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو جنہیں کتاب دی گئی ان سے یہ عہد لیا ہے کہ وہ لوگوں کے سامنے اسے واضح طور پر بیان کریں گے اور اسے چھپائیں گے نہیں۔

اللہ سے ڈرو! کیونکہ تم ایک ایسے زمانے میں ہو جس میں پرہیزگاری کمزور ہوگئی ہے اور عاجزی کم ہوگئی ہے۔ علم کے حاصل کرنے والے وہ لوگ ہیں جو اس میں فساد پیدا کرتے ہیں اور یہ بات پسند کرتے ہیں عالم کے طور پر ان کی پہچان ہو اور وہ یہ بات ناپسند کرتے ہیں علم کے ضائع کرنے کے حوالے سے ان کی شناخت ہو جائے۔ وہ علم کے بارے میں اپنی خواہش نفس کے مطابق وہ بات بیان

کرتے ہیں' جو اس میں انہوں نے غلط شامل کردی ہے اور وہ کلمات میں تحریف کر کے حق کو چھوڑ کر اس باطل کی طرف لے جاتے ہیں جس پر وہ عمل کرتے ہیں ان کے گناہ ایسے ہیں کہ ان کی مغفرت طلب نہیں کی جاسکتی اور ان کی غلطیاں ایسی ہیں جن کا اعتراف نہیں کیا جا سکتا۔ دلیل حاصل کرنے والا اور ہدایت حاصل کرنے والا کیسے ہدایت حاصل کرسکتا ہے جبکہ دلیل ہی بھٹکانے والی ہو۔ یہ لوگ دنیا کو پسند کرتے ہیں اور یہ بات ناپسند کرتے ہیں' اہل دنیا کی تعظیم کریں۔ یہ لوگ زندگی میں ان کے ساتھ شریک ہوتے ہیں لیکن باتوں کے حوالے سے ان سے الگ رہتے ہیں اور اپنی طرف سے اس بات کو دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں' ان لوگوں کے عمل کی طرف انہیں منسوب کیا جائے۔ لہٰذا جس چیز کی نفی کرنا چاہتے ہیں اس سے بری نہیں ہوتے اور جس چیز کی طرف یہ خود کو منسوب کرتے ہیں اس میں یہ داخل نہیں ہوتے اس لئے کہ حق کے او پر عمل کرنے والا شخص بول رہا ہو یا خاموش ہو (اس کی ایک ہی حیثیت ہوتی ہے) یہ بات مذکور ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے میں ہر دانا شخص کی ہر بات کو قبول نہیں کرتا بلکہ میں اس کی خواہش اور ارادے کی طرف دیکھتا ہوں' اگر اس کی خواہش اور ارادہ میرے لئے ہو تو میں اس کی خاموشی کو بھی اپنے لئے حمد وثنا سمجھتا ہوں اگر چہ اس نے کوئی بات نہ کی ہو۔

''وہ لوگ جنہیں تورات کا علم دیا گیا اور پھر انہوں نے اس کا علم حاصل نہیں کیا ان کی مثال اس گدھے کی طرح ہے جو کتابوں کا بنڈل لاد لیتا ہے''۔

اللہ تعالیٰ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے:

''ہم نے جو تمہیں دیا ہے اسے قوت سے حاصل کرلو''۔

یعنی جو کچھ اس میں ہے اس پر عمل کرو لہٰذا کسی بھی حدیث پر صرف زبانی طور پر' عمل کئے بغیر' اکتفا نہ کرو کیونکہ حدیث پر عمل کئے بغیر صرف زبانی طور پر اسے بیان کرنا جھوٹ بولنے کے مترادف ہے اور علم ضائع کرنے کے مترادف ہے۔ اہل بدعت کی برائی اس لئے بیان نہ کرو کہ ان کی برائی بیان کرنے سے تمہیں شہرت ملے گی اس لئے کہ اہل بدعت کا فاسد ہونا تمہاری بہتری میں کوئی اضافہ نہیں کرے گا اور ان کی برائی بیان کرتے ہوئے زیادتی نہ کرو چونکہ یہ زیادتی تمہارے نفس کا فساد ہوگی۔ کسی طبیب کے لئے یہ بات مناسب نہیں ہے کہ وہ بیمار کا علاج کسی ایسی دوائی کے ذریعے کرے جو اسے ٹھیک نہ کرے بلکہ اور بیمار کردے کیونکہ جب وہ شخص بیمار ہوگا تو وہ اپنی بیماری میں مشغول ہونے کی وجہ سے دوسروں کو دوا دینے سے باز آجائے گا اس لئے اس کے لئے مناسب ہے کہ وہ پہلے اپنی ذات کے لئے صحت کا خیال رکھے تاکہ اس کی بدولت بیمار لوگوں کے علاج کے قابل ہو سکے۔

اس لئے تمہارا معاملہ یہ ہونا چاہیے کہ تم اپنے بھائیوں کی جس بات کا انکار کرتے ہو اس میں تم اپنے آپ کا بھی جائزہ لو اور اپنی طرف سے اپنے پروردگار کے لئے خیر خواہی اختیار کرو یہ تمہاری طرف سے تمہارے بھائیوں کے لئے شفقت ہونی چاہیے اور اس کے ساتھ یہ بات بھی سامنے رکھو کہ دوسروں کے عیوب کے مقابلے میں تمہیں اپنے عیوب کا زیادہ خیال رکھنا چاہیے۔ ایک شخص جو دوسرے کے لئے خیر خواہی چاہتا ہے اور اس شخص کا تمہارے نزدیک حصہ ہونا چاہیے جو تمہارے لئے خیر خواہی کرتا ہے یا تمہاری طرف سے خیر خواہی کو قبول کرتا ہے۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جو میری خامیوں سے مجھے آگاہ کرتا ہے کیا تم لوگ یہ

بات پسند کرتے ہو کہ تم لوگ کوئی بات بیان کرو تو اسے برداشت کیا جائے اور تم نے جو بات بیان کی ہے اگر اسی جیسی تم سے کہی جائے تو تم ناراض ہو جاؤ تم ان لوگوں کو اس حال میں پاتے ہو جس کا تم انکار کرتے ہو اور خود وہی کام سرانجام دیتے ہو۔ کیا تم لوگ اس بات کو پسند نہیں کرتے ہو کہ اس بارے میں تم سے مؤاخذہ کیا جائے۔

تم اپنی رائے اور اپنے زمانے کے لوگوں کی رائے پر الزام لگاؤ اور بات کرنے سے پہلے اس کی تحقیق کرو اور عمل کرنے سے پہلے علم حاصل کرو کیونکہ عنقریب وہ زمانہ آجائے گا جس میں حق اور باطل مشتبہ ہو جائیں گے اس زمانے میں نیکی گناہ بن جائے گی اور گناہ نیکی میں تبدیل ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کے قرب کے طلب گار کتنے ہی ایسے لوگ ہوں گے جو درحقیقت اللہ سے دور ہو رہے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کی محبت کے کتنے ہی طلبگار ایسے ہوں گے جو اپنے بارے میں اللہ کی ناراضگی میں اضافہ کر رہے ہوں گے' اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

''وہ شخص جس کے لئے اس کے عمل کی بُرائی کو سجا دیا گیا اور وہ شخص اسے نیکی سمجھتا ہے''۔

شبہات سے بچنا تم پر لازم ہے' یہاں تک کہ شہادت کے ذریعے واضح حق تمہارے سامنے نمودار ہو جائے اس لئے کہ جو شخص علم کے بغیر اس چیز میں داخل ہوتا ہے جس کا اسے علم نہیں ہے وہ شخص گنہگار ہوتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے کسی بات کا جائزہ لیتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کا جائزہ لیتا ہے۔

تم پر قرآن پڑھنا لازم ہے تم اسے اپنا پیشوا بناؤ اور اس سے ہدایت حاصل کرو اور گزرے ہوئے لوگوں کے آثار کی تلاش کرو اس لئے کہ اگر مذہبی پیشوا اور رہنما اپنے مراتب کے زوال سے نہ ڈریں اور اپنے اعمال میں کتاب قائم کرنے کے ذریعے اپنی قدر و منزلت کے فساد سے نہ ڈریں اور انہوں نے جو تحریف کی ہے اسے واضح نہ کریں اور اسے نہ چھپائیں لیکن وہ لوگ جب وہ اپنے اعمال کے ذریعے کتاب کے خلاف عمل کرتے ہیں تو وہ ایسی چیز تلاش کرتے ہیں جس کے ذریعے وہ اپنی قوم کو دھوکا دے سکیں اس چیز کے بارے میں جو انہوں نے کیا ہے۔ انہیں یہ خوف ہوتا ہے کہ وہ اپنی حیثیت خراب کر جائیں گے وہ لوگوں کے سامنے اس کے فساد کو بیان کرتے ہیں اور کتاب کے مفہوم میں تحریف کر دیتے ہیں اور جہاں وہ تحریف نہیں کر سکتے وہاں اسے چھپا لیتے ہیں اور اپنی حیثیت کو برقرار رکھنے کے لئے خود جو حرکت کی ہوتی ہے اس پر خاموش رہتے ہیں اور اس بات پر بھی خاموش رہتے ہیں جو لوگوں نے انہیں بچانے کے لئے کیا ہوتا ہے۔ تحقیق اللہ تعالیٰ نے جن لوگوں کو کتاب عطا کی ہے ان سے یہ عہد لیا ہے کہ وہ لوگوں کے سامنے واضح طور پر اسے بتائیں گے اور اسے چھپائیں گے نہیں بلکہ وہ لوگ تو خود اس کی طرف جھک گئے ہیں اور اس بارے میں انہوں نے لوگوں کے ساتھ نرمی کی ہے۔

كِتَابُ الطَّهَارَةِ

طہارت کا بیان

بَاب فَرْضِ الْوُضُوْءِ وَالصَّلٰوةِ

باب 1: وضو اور نماز کی فرضیت

673- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا نُهِيْنَا اَنْ نَبْتَدِئَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُنَا اَنْ يَقْدَمَ الْبَدَوِيُّ وَالْاَعْرَابِيُّ الْعَاقِلُ فَيَسْاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَبَيْنَا نَحْنُ كَذٰلِكَ اِذْ جَآءَ اَعْرَابِيٌّ فَجَثَا بَيْنَ يَدَىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ رَسُوْلَكَ اَتَانَا فَزَعَمَ لَنَا اَنَّكَ تَزْعُمُ اَنَّ اللّٰهَ اَرْسَلَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِىْ رَفَعَ السَّمَآءَ وَبَسَطَ الْاَرْضَ وَنَصَبَ الْجِبَالَ اَللّٰهُ اَرْسَلَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ فَاِنَّ رَسُوْلَكَ زَعَمَ لَنَا اَنَّكَ تَزْعُمُ اَنَّ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِى الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِىْ اَرْسَلَكَ اَللّٰهُ اَمَرَكَ بِهٰذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ فَاِنَّ رَسُوْلَكَ زَعَمَ لَنَا اَنَّكَ تَزْعُمُ اَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرٍ فِى السَّنَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِىْ اَرْسَلَكَ اَللّٰهُ اَمَرَكَ بِهٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاِنَّ رَسُوْلَكَ زَعَمَ لَنَا اَنَّكَ تَزْعُمُ اَنَّ عَلَيْنَا فِىْ اَمْوَالِنَا الزَّكٰوةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِىْ اَرْسَلَكَ اَللّٰهُ اَمَرَكَ بِهٰذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ فَاِنَّ رَسُوْلَكَ زَعَمَ لَنَا اَنَّكَ تَزْعُمُ اَنَّ عَلَيْنَا الْحَجَّ اِلَى الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِىْ اَرْسَلَكَ اَللّٰهُ اَمَرَكَ بِهٰذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ فَوَالَّذِىْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا اَدَعُ مِنْهُنَّ شَيْئًا وَّلَا اُجَاوِزُهُنَّ قَالَ ثُمَّ وَثَبَ الْاَعْرَابِيُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ صَدَقَ الْاَعْرَابِيُّ دَخَلَ الْجَنَّةَ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب ہمیں اس بات سے منع کر دیا گیا کہ ہم آغاز میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کریں (یعنی آپ سے غیر ضروری سوال نہ کریں) تو ہماری یہ خواہش ہوتی تھی کہ کوئی بدوی یا سمجھدار دیہاتی آئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی سوال کرے اور ہم آپ کے پاس موجود ہوں ایک مرتبہ اسی طرح ہم بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک دیہاتی آیا اور نبی

حدیث **673**: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **619**

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **333**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ **5070**

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دوزانو ہو کر بیٹھ گیا۔ وہ بولا! اے محمد! آپ کا مبلغ ہمارے پاس آیا اور اس نے ہمیں بتایا کہ آپ اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبعوث کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس نے سچ کہا ہے وہ دیہاتی بولا اس ذات کی قسم جس نے آسمان کو بلند کیا اور زمین کو بچھایا ہے اور پہاڑوں کو نصب کیا ہے۔ کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبعوث کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: ہاں۔ وہ دیہاتی بولا آپ کے مبلغ نے یہ بھی بتایا ہے کہ آپ اس بات کے قائل ہیں کہ ہم پر دن اور رات میں پانچ نمازیں پڑھنا فرض ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے ٹھیک کہا ہے۔ دیہاتی بولا اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو مبعوث کیا ہے۔ کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس بات کا حکم دیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: ہاں وہ دیہاتی بولا آپ کے مبلغ نے ہمیں یہ بھی بتایا ہے کہ آپ اس بات کے قائل ہیں کہ ہم پر سال بھر میں ایک مہینے کے روزے رکھنا فرض ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے ٹھیک کہا ہے۔ پھر دیہاتی بولا اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو مبعوث کیا ہے۔ کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے آپ نے جواب دیا: ہاں! وہ دیہاتی بولا' آپ کے مبلغ نے یہ بھی فرمایا کہ آپ اس بات کے قائل ہیں کہ ہمیں اپنے مال میں سے زکوٰۃ بھی دینا ہوگی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا۔ اس نے ٹھیک کہا ہے وہ دیہاتی بولا! اس ذات کی قسم' جس نے آپ کو مبعوث کیا ہے۔ کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس بات کا حکم دیا ہے آپ نے جواب دیا: ہاں! وہ دیہاتی بولا آپ کے مبلغ نے یہ بھی بتایا ہے کہ آپ اس بات کے قائل ہیں کہ ہم میں سے جس شخص کی استطاعت ہو اس پر بیت اللہ کا حج کرنا فرض ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا' اس نے ٹھیک کہا ہے وہ دیہاتی بولا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو مبعوث کیا ہے۔ کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس بات کا حکم دیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جوابدیا ہاں! وہ دیہاتی بولا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے۔ میں ان میں سے کوئی بھی چیز نہیں چھوڑوں گا اور کسی میں اضافہ نہیں کروں گا۔ راوی کہتے ہیں پھر وہ دیہاتی اُٹھ کر چل دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' اگر اس دیہاتی نے سچ کہا ہے تو یہ جنت میں داخل ہوگا۔

674- اَخبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِىٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غُلَامَ بَنِى عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ وَعَلَيْكَ وَقَالَ اِنِّى رَجُلٌ مِّنْ اَخْوَالِكَ مِنْ بَنِى سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ وَّاَنَا رَسُولُ قَوْمِى اِلَيْكَ وَوَافِدُهُمْ وَاِنِّى سَائِلُكَ فَمُشْتَدٌّ مَسْاَلَتِى اِلَيْكَ وَمُنَاشِدُكَ فَمُشْتَدٌّ مُنَاشَدَتِى اِيَّاكَ قَالَ خُذْ عَنْكَ يَا اَخَا بَنِى سَعْدٍ قَالَ مَنْ خَلَقَكَ وَخَلَقَ مَنْ قَبْلَكَ وَمَنْ هُوَ خَالِقُ مَنْ بَعْدَكَ قَالَ اللّٰهُ قَالَ فَنَشَدْتُكَ بِذٰلِكَ اَهُوَ اَرْسَلَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ السَّبْعَ وَالْاَرَضِينَ السَّبْعَ وَاَجْرَى بَيْنَهُنَّ الرِّزْقَ قَالَ اللّٰهُ قَالَ فَنَشَدْتُكَ بِذٰلِكَ اَهُوَ اَرْسَلَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اِنَّا وَجَدْنَا فِى كِتَابِكَ وَاَمَرَتْنَا رُسُلُكَ اَنْ نُصَلِّىَ فِى الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ لِمَوَاقِيتِهَا فَنَشَدْتُكَ بِذٰلِكَ اَهُوَ اَمَرَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاِنَّا وَجَدْنَا فِى كِتَابِكَ وَاَمَرَتْنَا رُسُلُكَ اَنْ نَاْخُذَ مِنْ حَوَاشِى اَمْوَالِنَا فَنَرُدَّهَا عَلٰى فُقَرَائِنَا فَنَشَدْتُكَ بِذٰلِكَ اَهُوَ

حدیث **674**: "سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **12900**

"مسند طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **2329**

"مصنف ابن ابی شیبہ' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **30317**

"صحیح ابن خزیمہ' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/**1970**ء **2383**

اَمَرَكَ بِذٰلِكَ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ اَمَّا الْخَامِسَةُ فَلَسْتُ بِسَائِلِكَ عَنْهَا وَلَا اَرَبَ لِيْ فِيْهَا ثُمَّ قَالَ اَمَا وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَاَعْمَلَنَّ بِهَا وَمَنْ اَطَاعَنِيْ مِنْ قَوْمِيْ ثُمَّ رَجَعَ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَئِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی اے بنوعبد المطلب کے غلام تم پر سلام ہو۔ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: تم پر بھی وہ دیہاتی بولا' میرا تعلق آپ کے ننھیالی عزیزوں' بنوسعد بن بکر سے ہے اور میں آپ کی خدمت میں اپنی قوم کے نمائندے کے طور پر آیا ہوں۔ میں نے آپ سے کچھ سوالات کرنے ہیں۔ میرے الفاظ کچھ سخت ہو سکتے ہیں میں آپ کو قسم دے کر دریافت کروں گا اور قسم میں میرے یہ الفاظ سخت ہوں گے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اے بنو سعد سے تعلق رکھنے والے فرد! تم پریشان نہ ہو۔ اس دیہاتی نے دریافت کیا' آپ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ اور آپ سے پہلوں کو کس نے پیدا کیا ہے؟ اور آپ کے بعد جو آئیں گے انہیں کون پیدا کرے گا؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ وہ دیہاتی بولا میں آپ کو اسی کی قسم دے کر دریافت کرتا ہوں کیا اس نے آپ کو مبعوث کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: ہاں! اس دیہاتی نے دریافت کیا سات آسمانوں اور سات زمینوں کو کس نے پیدا کیا ہے اور ان میں کس نے رزق جاری کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے۔ وہ دیہاتی بولا' میں آپ کو اسی کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا اسی نے آپ کو مبعوث کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: ہاں' وہ دیہاتی بولا ہم نے آپ کے مکتوب میں یہ بات پائی ہے اور آپ کے مبلغین نے بھی ہمیں اس بات کا حکم دیا ہے کہ ہم دن اور رات میں پانچ نمازیں جو مخصوص اوقات میں ہیں ادا کیا کریں میں اسی ذات کی قسم دے کر آپ سے پوچھتا ہوں کیا اسی نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: ہاں وہ دیہاتی بولا ہم نے آپ کے مکتوب میں یہ بات پائی ہے اور آپ کے مبلغین نے ہمیں یہ ہدایت کی ہے کہ ہم اپنے مال کا کچھ حصہ زکوٰۃ کے طور پر ادا کریں اور اسے فقراء کو دے دیں میں اسی ذات کی آپ کو قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا اسی ذات نے آپ کو اس بات کا حکم دیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: ہاں پھر وہ دیہاتی بولا پانچویں چیز اس کے بارے میں آپ سے کچھ پوچھوں گا نہیں اور نہ ہی اس کے بارے میں کوئی شک ہے پھر وہ بولا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے۔ میں ان سب باتوں پر ضرور بالضرور عمل کروں گا اور وہ شخص بھی جو میری قوم میری اطاعت کرے (راوی کہتے ہیں پھر وہ شخص چلا گیا) پھر نبی اکرم ﷺ مسکرائے۔ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر اس نے سچ کہا ہے تو ضرور بالضرور جنت میں داخل ہوگا۔

675- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ نُوَيْفِعٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَّوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ بَنُوْ سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ ضِمَامَ بْنَ ثَعْلَبَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِمَ عَلَيْهِ فَاَنَاخَ بَعِيْرَهٗ عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ عَقَلَهٗ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِيْ اَصْحَابِهٖ وَكَانَ ضِمَامٌ رَجُلًا جَلْدًا اَشْعَرَ ذَا غَدِيْرَتَيْنِ حَتّٰى وَقَفَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيُّكُمُ ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اِنِّيْ سَائِلُكَ وَمُغَلِّظٌ فِي الْمَسْاَلَةِ فَلَا تَجِدَنَّ عَلَيَّ فِيْ نَفْسِكَ

قَالَ لا اَجِدُ فِيْ نَفْسِيْ فَسَلْ عَمَّا بَدَا لَكَ قَالَ اِنِّيْ اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ اِلٰهِكَ وَاِلٰهِ مَنْ كَانَ قَبْلَكَ وَاِلٰهِ مَنْ هُوَ كَائِنٌ بَعْدَكَ اللّٰهُ بَعَثَكَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا قَالَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ اِلٰهِكَ وَاِلٰهِ مَنْ كَانَ قَبْلَكَ وَاِلٰهِ مَنْ هُوَ كَائِنٌ بَعْدَكَ اللّٰهُ اَمَرَكَ اَنْ نَعْبُدَهُ وَحْدَهُ لا نُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَّاَنْ نَخْلَعَ هٰذِهِ الْاَنْدَادَ الَّتِيْ كَانَتْ اٰبَاؤُنَا تَعْبُدُهَا مِنْ دُوْنِهِ قَالَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ اِلٰهِكَ وَاِلٰهِ مَنْ كَانَ قَبْلَكَ وَاِلٰهِ مَنْ هُوَ كَائِنٌ بَعْدَكَ اللّٰهُ اَمَرَكَ اَنْ نُصَلِّيَ هٰذِهِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ قَالَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ ثُمَّ جَعَلَ يَذْكُرُ فَرَائِضَ الْاِسْلَامِ فَرِيْضَةً فَرِيْضَةً الزَّكٰوةَ وَالصِّيَامَ وَالْحَجَّ وَشَرَائِعَ الْاِسْلَامِ كُلَّهَا وَيُنَاشِدُهُ عِنْدَ كُلِّ فَرِيْضَةٍ كَمَا نَاشَدَهُ فِي الَّتِيْ قَبْلَهَا حَتّٰى اِذَا فَرَغَ قَالَ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَسَاُؤَدِّيْ هٰذِهِ الْفَرِيْضَةَ وَاَجْتَنِبُ مَا نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ لا اَزِيْدُ وَلا اَنْقُصُ ثُمَّ انْصَرَفَ اِلٰى بَعِيْرِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ وَلّٰى اِنْ يَّصْدُقْ ذُو الْعَقِيْصَتَيْنِ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ فَاَتٰى اِلٰى بَعِيْرِهِ فَاَطْلَقَ عِقَالَهُ ثُمَّ خَرَجَ حَتّٰى قَدِمَ عَلٰى قَوْمِهِ فَاجْتَمَعُوْا اِلَيْهِ فَكَانَ اَوَّلَ مَا تَكَلَّمَ اَنْ قَالَ بِئْسَتِ اللَّاتِ وَالْعُزّٰى قَالُوْا مَهْ يَا ضِمَامُ اتَّقِ الْبَرَصَ وَاتَّقِ الْجُنُوْنَ وَاتَّقِ الْجُذَامَ قَالَ وَيْلَكُمْ اِنَّهُمَا وَاللّٰهِ لا يَضُرَّانِ وَلا يَنْفَعَانِ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ رَسُوْلًا وَّاَنْزَلَ عَلَيْهِ كِتَابًا اسْتَنْقَذَكُمْ بِهِ مِمَّا كُنْتُمْ فِيْهِ وَاِنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَقَدْ جِئْتُكُمْ مِنْ عِنْدِهِ بِمَا اَمَرَكُمْ بِهِ وَنَهَاكُمْ عَنْهُ قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا اَمْسٰى مِنْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَفِيْ حَاضِرِهِ رَجُلٌ وَّلا امْرَاَةٌ اِلَّا مُسْلِمًا قَالَ يَقُوْلُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَمَا سَمِعْنَا بِوَافِدِ قَوْمٍ كَانَ اَفْضَلَ مِنْ ضِمَامِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

✿ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ بنوسعد بن بکر (نامی قبیلے کے افراد نے) ضمام بن ثعلبہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے اپنے اونٹ کو مسجد کے دروازے پر بٹھایا اور پھر باندھ دیا اور مسجد کے اندر آ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے۔ ضمام صحت مند آدمی تھے۔ (ان کے جسم پر) بہت زیادہ بال تھے انہوں نے دو چوٹیاں بنائی ہوئی تھیں۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر ٹھہرے اور دریافت کیا۔ آپ میں سے عبدالمطلب کے

حدیث 675 "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء	63
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان	487
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء	2092
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان	1402
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر	2380
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/ 1993ء	154
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/ 1970ء	2358
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/ 1990ء	4380
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء	2402
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء	4128
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/ 1983ء	8149

صاحبزادے کون ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: میں عبدالمطلب کا صاحبزادہ ہوں اس نے دریافت کیا محمد ﷺ! نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا' ہاں وہ بولا اے عبدالمطلب کے صاحبزادے! میں آپ سے کچھ سوالات کروں گا اور ان سوالات میں لفظ کچھ سخت ہو سکتے ہیں۔ لیکن آپ بُرا نہیں مانیں گے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں بُرا نہیں مانوں گا تم جو چاہو سوال کرو۔ وہ بولا میں آپ کو اس اللہ کی قسم دے کر دریافت کرتا ہوں جو آپ کا بھی معبود ہے جو لوگ آپ سے پہلے آئے ہیں ان کا بھی معبود ہے اور جو لوگ بعد میں آئیں گے ان کا بھی معبود ہے۔ کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہماری طرف رسول بنا کر مبعوث کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: اللہ جانتا ہے ایسا ہی ہے۔ وہ بولا' میں آپ کو اس اللہ کی قسم دے کر دریافت کرتا ہوں جو آپ کا بھی معبود ہے۔ جو لوگ آپ سے پہلے آئے ان کا بھی معبود ہے اور جو لوگ بعد میں آئیں گے ان کا بھی معبود ہے۔ کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ ہم صرف اسی کی عبادت کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ بنائیں اور ان باطل معبودوں سے علیحدگی اختیار کریں جن کی ہمارے آباؤ اجداد اللہ کی بجائے' عبادت کیا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا' اللہ جانتا ہے ایسا ہی ہے (راوی کہتے ہیں پھر اس نے اسلام کے فرض احکام کو ایک ایک کر کے ذکر کرنا شروع کیا۔ زکوٰۃ کا تذکرہ کیا روزے کا حج کا' تمام شرعی احکام کا تذکرہ کیا۔ اور ہر فرض کا ذکر کرتے ہوئے وہ اسی طرح قسم دیتا رہا جیسے پہلے دی تھی۔ یہاں تک کہ وہ فارغ ہو گیا تو بولا میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اس کے خاص بندے اور رسول ہیں اور میں ان فرائض کو سرانجام دوں گا اور آپ نے مجھے جن باتوں سے منع کیا ہے ان سے اجتناب کروں گا (راوی کہتے ہیں) پھر اس نے یہ بھی کہا میں اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کروں گا پھر وہ اپنے لوگوں کے پاس گیا تو جب وہ مڑ گیا' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر اس دو چوٹیوں والے نے سچ کہا ہے تو یہ جنت میں داخل ہو جائے گا (راوی کہتے ہیں) پھر وہ شخص اپنے اونٹ کے پاس آیا اس نے اس کی لگام کھولی اور پھر (مدینہ منورہ سے) چلا گیا جب وہ اپنی قوم کے پاس آیا اور لوگ اس کے پاس اکٹھے ہوئے اس شخص نے اپنی گفتگو کا آغاز اس بات سے کیا۔ لات وعزیٰ بہت ہی بُرے ہیں۔ لوگ بولے اے ضمام! خاموش رہو۔ پھلبہری سے بچو' پاگل پن سے بچو' ضمام نے جواب دیا: تمہارا ستیاناس ہو۔ اللہ کی قسم یہ دو (بت) کوئی نقصان یا نفع نہیں پہنچا سکتے ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے رسول کو مبعوث کر لیا ہے اور اس کی طرف کتاب نازل کر دی ہے جس کے ذریعے وہ تمہیں اس (بیماری) سے نجات دینا چاہتا ہے۔ جس سے میں تم مبتلا ہو اور میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے۔ بے شک حضرت محمد ﷺ اس کے خاص بندے اور رسول ہیں میں ان کی خدمت میں سے تمہارے پاس وہ احکام لے کر آیا ہوں جن کا انہوں نے تمہیں حکم دیا ہے اور جن باتوں سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) اللہ کی قسم! اسی دن شام ہونے سے پہلے حاضرین میں موجود ہر مرد اور عورت مسلمان ہوئی (راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ضمام بن ثعلبہ سے افضل کسی قوم کے نمائندے کے بارے میں ہمیں نہیں پتا۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الطُّهُوْرِ

باب 2: وضو کے بارے میں حدیث

676- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبَانُ هُوَ ابْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَّامٍ

عَنْ اَبِی مَالِكٍ الْاَشْعَرِیِّ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ یَمْلَاُ الْمِیْزَانَ وَلَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ یَمْلَاٰنِ مَا بَیْنَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَالصَّلٰوةُ نُوْرٌ وَّالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ وَّالْوُضُوْءُ ضِیَاءٌ وَّالْقُرْاٰنُ حُجَّةٌ لَّكَ اَوْ عَلَیْكَ وَكُلُّ النَّاسِ یَغْدُو فَبَائِعٌ نَفْسَهٗ فَمُعْتِقُهَا اَوْ مُوبِقُهَا

☆☆ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں طہارت نصف ایمان ہے اور الحمد للہ (پڑھنا) میزان یعنی نیکیوں کے پلڑے کو بھر دیتا ہے اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر (پڑھنا) آسمان اور زمین میں موجود (خلا کو) بھر دیتے ہیں نماز نور ہے صدقہ برہان ہے وضو روشنی ہے۔ قرآن تمہارے حق میں' یا تمہارے خلاف حجت ہے ہر شخص روزانہ اپنے نفس کا سودا کرتا ہے یا تو وہ (اپنے آپ کو شیطان سے) آزاد کروالیتا ہے یا ہلاکت کا شکار کر دیتا ہے۔

677- حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِی اِسْحٰقَ عَنْ جُرَیٍّ النَّهْدِیِّ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ بَنِی سُلَیْمٍ قَالَ عَقَدَهُنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی یَدِی اَوْ قَالَ عَقَدَهُنَّ فِی یَدِهٖ وَیَدُهٗ فِی یَدِی سُبْحَانَ اللّٰهِ نِصْفُ الْاِیْمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ یَمْلَاُ الْمِیْزَانَ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ یَمْلَاُ مَا بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَالْوُضُوْءُ نِصْفُ الْاِیْمَانِ وَالصَّوْمُ نِصْفُ الصَّبْرِ

☆☆ جری نہدی' بنو سلیم سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب کے حوالے سے یہ روایت نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ہاتھ پر ان باتوں کو گنا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ پر ان باتوں کو گنا اور آپ کا دست اقدس میرے ہاتھ میں تھا (وہ باتیں یہ ہیں) سبحان اللہ (پڑھنا) نصف میزان (کے برابر) ہے اور الحمد للہ (پڑھنا) میزان کے نیکیوں کے پلڑے کو بھر دیتا ہے اللہ اکبر (پڑھنا) آسمان اور زمین کے (خلا) کو بھر دیتا ہے۔ وضو نصف ایمان ہے اور روزہ نصف صبر ہے۔

678- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ وَّالْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقِیْمُوْا وَلَنْ تُحْصُوْا وَاعْلَمُوْا

حدیث 676 ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 223

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 3517

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/ 1986ء 2437

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 280

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 22953

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 844

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 2217

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/ 1994ء 185

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء 3424

''آحاد و مثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایہ' ریاض' سعودی عرب' 1411ھ/ 1991ء 1429

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1405ھ/ 1984ء 1114

اَنَّ خَيْرَ اَعْمَالِكُمُ الصَّلٰوةُ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنَّ مِنْ خَيْرِ اَعْمَالِكُمُ الصَّلٰوةَ وَلَنْ يُّحَافِظَ عَلَى الْوُضُوْءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ

☆☆ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں سیدھے رہو (حالانکہ تم لوگ) مکمل طور پر سیدھے نہیں رہ سکتے اور یہ جان لو کہ تمہارا سب سے بہتر عمل نماز پڑھنا ہے (ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں) تمہارے بہترین اعمال میں' نماز پڑھنا بھی شامل ہے (اور حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں) صرف مؤمن وضو کی حفاظت کرتا ہے۔

679- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ قَالَ حَدَّثَنِىْ حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ اَنَّ اَبَا كَبْشَةَ السَّلُوْلِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا وَخَيْرُ اَعْمَالِكُمُ الصَّلٰوةُ وَلَنْ يُّحَافِظَ عَلَى الْوُضُوْءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ

☆☆ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: درست راستہ اختیار کرو اور ایک دوسرے کے قریب رہو' تمہارا سب سے بہتر عمل نماز پڑھنا ہے اور صرف مؤمن ہی وضو کی حفاظت کرتا ہے۔

بَابُ قَوْلِهِ (اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ) الْاٰيَةَ

باب 3: جب تم نماز پڑھنے لگو تو اپنے چہرے دھولو (کی تفصیل)

680- حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مَسْعُوْدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عِكْرِمَةَ اَنَّ سَعْدًا كَانَ يُصَلِّى الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوْءٍ وَّاحِدٍ وَّاَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَتَوَضَّاُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَّتَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ (اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ) الْاٰيَةَ

☆☆ عکرمہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعد رضی اللہ عنہ تمام نمازیں ایک ہی وضو کے ساتھ ادا کر لیا کرتے تھے۔ جبکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہر نماز کے وقت از سر نو وضو کیا کرتے تھے (اور اپنے اس عمل کی تائید میں) قرآن کی یہ آیت پڑھا کرتے تھے۔

''جب تم نماز پڑھنے لگو تو اپنے چہروں اور بازوؤں کو دھولو''۔

681- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حدیث **678**: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **277**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **22432**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **447**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **389**

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/ عمان' **1405**ھ **1985**ء **8**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **1444**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **996**

''مسند حارث'' امام حارث بن ابواسامہ (زوائد نور الدین ہیثمی) مرکز خدمۃ السنۃ والسیرۃ النبویہ' مدینہ منورہ **1413**ھ/ **1992**ء **108**

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1405**ھ/ **1984**ء **217**

عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ اَرَاَیْتَ تَوَضُّؤَ ابْنِ عُمَرَ لِکُلِّ صَلٰوۃٍ طَاہِرًا اَوْ غَیْرَ طَاہِرٍ عَمَّ ذٰلِکَ قَالَ حَدَّثَتْہُ اَسْمَاءُ بِنْتُ زَیْدِ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ حَنْظَلَۃَ بْنِ اَبِیْ عَامِرٍ حَدَّثَہَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُمِرَ بِالْوُضُوْءِ لِکُلِّ صَلٰوۃٍ طَاہِرًا اَوْ غَیْرَ طَاہِرٍ فَلَمَّا شَقَّ ذٰلِکَ عَلَیْہِ اُمِرَ بِالسِّوَاکِ لِکُلِّ صَلٰوۃٍ وَّکَانَ ابْنُ عُمَرَ یَرٰی اَنَّ بِہٖ عَلٰی ذٰلِکَ قُوَّۃً فَکَانَ لَا یَدَعُ الْوُضُوْءَ لِکُلِّ صَلٰوۃٍ

☆☆ محمد بن یحییٰ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے عبداللہ سے دریافت کیا' آپ کے علم کے مطابق کیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہر نماز کے وقت از سر نو وضو کیا کرتے تھے۔ خواہ وہ پہلے سے باوضو ہوں یا نہ ہوں۔ عام طور پر ایسا ہی ہوتا تھا تو انہوں نے جواب دیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو اسماء بنت زید بن خطاب نے یہ بات بتائی تھی کہ حضرت عبداللہ بن حنظلہ رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نماز کے وقت وضو کرنے کا حکم دیا ہے (خواہ انسان) باوضو ہو یا بے وضو ہو۔ جب آپ نے اس بات کو مشقت محسوس کیا تو آپ نے ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ سمجھتے تھے کہ ان میں یہ صلاحیت ہے (کہ وہ ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کریں) اسی لئے وہ کسی بھی نماز کے وقت وضو ترک نہیں کرتے۔

682- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ مُوْسٰی عَنْ سُفْیَانَ عَنْ عَلْقَمَۃَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَیْدَۃَ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَوَضَّاُ لِکُلِّ صَلٰوۃٍ حَتّٰی کَانَ یَوْمُ فَتْحِ مَکَّۃَ صَلَّی الصَّلَوَاتِ بِوُضُوْءٍ وَّاحِدٍ وَّمَسَحَ عَلٰی خُفَّیْہِ فَقَالَ لَہٗ عُمَرُ رَاَیْتُکَ صَنَعْتَ شَیْئًا لَّمْ تَکُنْ تَصْنَعُہٗ قَالَ اِنِّیْ عَمْدًا صَنَعْتُ یَا عُمَرُ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ فَدَلَّ فِعْلُ

حدیث **681**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **48**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **22010**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **15**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **556**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **157**

حدیث **682**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **277**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **172**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **61**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **510**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **23016**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1708**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **12**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **737**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **805**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **158**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **1861**

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ مَعْنَى قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالَى (اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ) الْاٰيَةَ لِكُلِّ مُحْدِثٍ لَيْسَ لِلطَّاهِرِ وَمِنْهُ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوْءَ اِلَّا مِنْ حَدَثٍ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ

☆☆ ابن بریدہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ہر نماز کے لئے (از سرنو) وضو کیا کرتے تھے یہاں تک کہ فتح مکہ کے دن نبی اکرم ﷺ نے ایک ہی وضو سے کئی نمازیں ادا کیں۔ (اور اس دن) آپ نے موزوں پر مسح کیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کی خدمت میں عرض کی۔ آج میں نے آپ کو ایسا عمل کرتے ہوئے دیکھا ہے' جو آپ نے پہلے کبھی نہیں کیا تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا' اے عمر! میں نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے۔

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ کا یہ فعل اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا تعلق بے وضو شخص کے ساتھ ہے باوضو شخص کے ساتھ نہیں' اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

''جب تم نماز پڑھنے لگو تو اپنے چہرے دھولیا کرو (یعنی وضو کرلیا کرو'')

نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان نے بھی یہی بات ثابت ہوتی ہے۔

''وضو ٹوٹنے پر ہی لازم ہوتا ہے''۔

بَابٌ فِي الذَّهَابِ اِلَى الْحَاجَةِ

باب 4: قضائے حاجت کے لئے جانا

683- اَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ بَعْضِ اَسْفَارِهِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَهَبَ اِلَى الْحَاجَةِ اَبْعَدَ

☆☆ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں ایک سفر میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا' نبی اکرم ﷺ جب قضائے حاجت کے لئے تشریف لے جاتے تو دور چلے جاتے۔

684- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَبَرَّزَ تَبَاعَدَ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ هُوَ الْاَدَبُ

☆☆ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ نے قضائے حاجت کرنا ہوتی تو آپ دور چلے جاتے۔

امام ابو محمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں' یہ آداب کا حصہ ہے۔

حدیث **683**: ''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **333**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **448**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **1064**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء **17**

بَابُ التَّسَتُّرِ عِنْدَ الْحَاجَةِ

باب 5: قضائے حاجت کے وقت پردہ کرنا

685- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ الْحِمْيَرِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخَيْرُ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اكْتَحَلَ فَلْيُوْتِرْ مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَّا فَلَا حَرَجَ مَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوْتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَّا فَلَا حَرَجَ مَنْ اَكَلَ فَلْيَتَخَلَّلْ فَمَا تَخَلَّلَ فَلْيَلْفِظْ وَمَا لَاكَ بِلِسَانِهٖ فَلْيَبْتَلِعْ مَنْ اَتَى الْغَائِطَ فَلْيَسْتَتِرْ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ اِلَّا كَثِيْبَ رَمْلٍ فَلْيَسْتَدْبِرْهُ فَاِنَّ الشَّيَاطِيْنَ يَتَلَاعَبُوْنَ بِمَقَاعِدِ بَنِىْ اٰدَمَ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَّا فَلَا حَرَجَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جو شخص سرمہ ڈالے اسے طاق عدد میں ڈالنا چاہیے جو ایسا کرے گا وہ اچھا کرے گا اور جو نہ کرے اس میں کوئی حرج نہیں ہے جو شخص (استنجا کرتے وقت) پتھر استعمال کرے وہ طاق تعداد میں استعمال کرے جو ایسا کرے گا وہ اچھا کرے گا جو ایسا نہیں کرے گا تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ جو شخص کچھ کھا لے اسے خلال کرنا چاہیے۔ خلال کے ذریعے جو نکلے اسے تھوک دے اور جو زبان کے ذریعے باہر آئے اسے نگل لے۔ جو ایسا کرے گا وہ اچھا کرے گا لیکن جو نہیں کرتا اس میں حرج نہیں ہے اور جو شخص قضائے حاجت کے لئے آئے اسے پردہ کر لینا چاہیے۔ اگر اسے صرف ریت کا ٹیلہ ہی میسر ہو تو اسی کی طرف پیٹھ کر لے کیونکہ شیاطین اولاد آدم کے مقاعد (یعنی سرین) کے ساتھ کھیلتے ہیں جو شخص ایسا کرے گا وہ جو ایسا نہیں کرے گا تو یہ بہتر ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

686- اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ يَعْقُوْبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ

حدیث **685**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **35**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **337**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **8825**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1410**

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1405**ھ/ **1984**ء **481**

حدیث **686**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **342**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **340**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **1754**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1411**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **53**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **2485**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **451**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ- **1984**ء **6785**

سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ اَحَبَّ مَا اسْتَتَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِه هَدَفٌ اَوْ حَائِشُ نَخْلٍ

☆☆ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے وقت ٹیلے یا کھجوروں کے جھنڈ کی اوٹ میں ہونا پسند کرتے تھے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ

باب 6: پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا منع ہے

687- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ مَالِكٍ مِّنْ عَبْدِ الْقَيْسِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ مَوْلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ اَنْتَ رَسُوْلِيْ اِلٰى اَهْلِ مَكَّةَ فَقُلْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ عَلَيْكُمُ السَّلَامَ وَيَاْمُرُكُمْ اِذَا خَرَجْتُمْ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوْهَا

☆☆ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تم اہل مکہ کی طرف میرے نمائندے ہو تم انہیں بتانا کہ اللہ کے رسول نے تم لوگوں کو سلام بھیجا ہے اور یہ ہدایت کی ہے کہ جب تم قضائے حاجت کرنے لگو تو قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ نہ کرو۔

688- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ وَّلَا بَوْلٍ وَّلَا تَسْتَدْبِرُوْهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ اَبُوْ اَيُّوْبَ فَقَدِمْنَا الشَّامَ فَوَجَدْنَا مَرَاحِيْضَ قَدْ بُنِيَتْ عِنْدَ الْقِبْلَةِ فَنَنْحَرِفُ وَنَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ وَّهٰذَا اَصَحُّ مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ الْكَرِيْمِ وَعَبْدُ الْكَرِيْمِ شِبْهُ الْمَتْرُوْكِ

حدیث **687**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ مصر — 16027

''مسند حارث'' امام حارث بن ابواسامہ (زوائد نور الدین ہیثمی) مرکز خدمۃ السنۃ والسیرۃ النبویہ' مدینہ منورہ 1413ھ/ 1992ء — 66

حدیث **688**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء — 386

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — 9

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 8

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ مصر — 23561

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان 1414ھ/ 1993ء — 1417

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ/ 1970ء — 57

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان' عمان 1405ھ 1985ء — 552

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/ 1983ء — 3931

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) — 378

☆☆ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب تم قضائے حاجت کے لئے آؤ تو پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ نہ کرو۔

راوی کہتے ہیں پھر حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے بتایا ہم لوگ شام آئے تو وہاں ہم نے قبلہ کی سمت میں بیت الخلا بنے ہوئے پائے۔ تو ہم (قبلہ کی طرف سے) ذرا منہ موڑ کر بیٹھتے تھے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتے تھے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ حدیث عبدالکریم نامی راوی سے منقول حدیث سے زیادہ مستند ہے عبدالکریم نامی راوی تقریباً متروک راوی کی حیثیت رکھتا ہے۔

689- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا یَرْفَعُ ثَوْبَهُ حَتّٰی یَدْنُوَ مِنَ الْاَرْضِ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ هُوَ اَدَبٌ وَّهُوَ اَشْبَهُ مِنْ حَدِیْثِ الْمُغِیْرَةِ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (قضائے حاجت کے وقت) کپڑا اس وقت تک نہیں اُٹھاتے تھے جب تک آپ زمین کے قریب نہ ہو جائیں۔

امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' آداب کا حصہ ہے اور یہ روایت حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے منقول روایت سے مطابقت رکھتی ہے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِی اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ

باب 7: (قضائے حاجت کے وقت) قبلہ کی طرف منہ کرنے کی رخصت

690- اَخْبَرَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ یَحْیَی بْنِ حَبَّانَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَمَّهُ وَاسِعَ بْنَ حَبَّانَ اَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَقِیْتُ عَلٰی ظَهْرِ بَیْتِنَا فَرَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا عَلٰی لَبِنَتَیْنِ مُسْتَقْبِلَ بَیْتِ الْمَقْدِسِ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں اپنے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دو اینٹوں پر بیٹھ کر بیت المقدس کی طرف منہ کر کے قضائے حاجت کرتے ہوئے دیکھا۔

حدیث **689**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**14**
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**14**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**463**
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء	**2987**
"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ	**1433**
حدیث **690**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء	**147**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**4991**
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء	**13312**
"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ	**5838**

بَابٌ فِي الْبَوْلِ قَائِمًا

باب 8: کھڑے ہوکر پیشاب کرنا

691 - اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ جَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى سُبَاطَةِ قَوْمٍ فَبَالَ وَهُوَ قَائِمٌ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ لَا اَعْلَمُ فِيْهِ كَرَاهِيَةً

☆☆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک محلے میں کچرے کے ڈھیر پر تشریف لائے اور وہاں آپ نے کھڑے ہوکر پیشاب کیا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک اس میں کچھ کراہت نہیں ہے۔

بَابُ مَا يَقُوْلُ اِذَا دَخَلَ الْمَخْرَجَ

باب 9: بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

692 - اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

حدیث 691: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 222
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 23
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 13
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء 18
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 305
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 23289
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/ 1993ء 1424
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ/ 1970ء 52
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1991ء 18
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 489
''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر 1415ھ 1120
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/ 1983ء 969
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 406
''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 442
''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر 1408ھ/ 1988ء 396
''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ 1309

حضرت مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو یہ دعا مانگتے۔

''اے اللہ! میں خبیث لوگوں اور خبیث چیزوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں''

بَابُ الِاسْتِطَابَةِ

باب 10: پاکیزگی کا حصول

693- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قُرْطٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْغَائِطِ فَلْيَذْهَبْ مَعَهُ بِثَلَاثَةِ

---

142 حدیث **692** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء

375 ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان

4 ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان

5 ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان

19 ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء

298 ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان

12002 ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر

1407 ''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء

69 ''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء

669 ''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء

7664 ''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء

457 ''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء

3914 ''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء

888 ''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/ عمان' **1405**ھ **1985**ء

5100 ''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء

679 ''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان

692 ''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان' **1409**ھ/ **1989**ء

40 حدیث **693** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان

44 ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء

315 ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان

21905 ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر

42 ''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء

503 ''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء

اَحْجَارٍ يَّسْتَطِيبُ بِهِنَّ فَاِنَّهَا تُجْزِئُ عَنْهُ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص قضائے حاجت کے لئے جائے تو اپنے ساتھ تین پتھر لے جائے جن کے ذریعے وہ صفائی حاصل کرے تو یہ اس کے لئے کافی ہے۔

694- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ اَخْبَرَنَا عَلِيٌّ هُوَ ابْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتِ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةُ اَحْجَارٍ لَيْسَ مِنْهُنَّ رَجِيعٌ يَعْنِي الْاِسْتِطَابَةَ

☆☆ حضرت عمرو بن خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں' تین پتھر ہونے چاہئیں ان میں کوئی ہڈی نہیں ہونی چاہیے۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی پاکیزگی کے حصول کیلئے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْاِسْتِنْجَاءِ بِعَظْمٍ اَوْ رَوْثٍ

باب 11: ہڈی یا مینگنی کے ذریعے استنجا کرنے کی ممانعت

695- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ هُوَ ابْنُ اَبِي الْمُخَارِقِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مَالِكٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ مَوْلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ اَنْتَ رَسُوْلِي اِلَى اَهْلِ مَكَّةَ فَقُلْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ عَلَيْكُمُ السَّلَامَ وَيَاْمُرُكُمْ اَنْ لَا تَسْتَنْجُوا بِعَظْمٍ وَّلَا بِبَعْرَةٍ قَالَ اَبُوْ عَاصِمٍ مَرَّةً وَّيَنْهَاكُمْ اَوْ يَاْمُرُكُمْ

☆☆ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تم اہل مکہ کی طرف میرے نمائندے ہو (ان سے) یہ کہہ دینا کہ اللہ کے رسول نے ان کی طرف سلام بھیجا ہے اور انہیں یہ ہدایت کی ہے کہ تم ہڈی یا (اونٹ کی) مینگنی کے ساتھ استنجا نہ کرنا۔

(امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس حدیث کے راوی ابوعاصم نے حدیث کے الفاظ میں کچھ اختلاف کیا ہے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْاِسْتِنْجَاءِ بِالْيَمِينِ

باب 12: دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے کی ممانعت

696- اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ وَّيَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمَسَّ اَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَلَا يَتَمَسَّحْ بِيَمِينِهِ

حدیث **694**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **41**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **315**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **21910**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ' 1983ء **3725**

☼ ☼ عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد (ابوقتادہ انصاری) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کوئی شخص دائیں ہاتھ سے اپنے عضومخصوص کو نہ چھوئے اور نہ ہی دائیں ہاتھ سے اسے صاف کرے۔

بَابُ الِاسْتِنْجَاءِ بِالْاَحْجَارِ

باب 13: پتھروں سے استنجا کرنا

697- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا اَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ لِلْوَلَدِ اُعَلِّمُكُمْ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوْهَا وَاِذَا اسْتَطَبْتَ فَلَا تَسْتَطِبْ بِيَمِيْنِكَ وَكَانَ يَاْمُرُنَا بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ وَيَنْهٰى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ قَالَ زَكَرِيَّا يَعْنِي الْعِظَامَ الْبَالِيَةَ

☼ ☼ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے میں تمہارے لئے اسی طرح ہوں جس طرح اولاد کے لئے والد ہوتا ہے۔ میں تمہیں تعلیم دیتا ہوں کہ استنجا کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ نہ کرو اور جب تم استنجا کرنے لگو تو دائیں ہاتھ سے استنجا نہ کرنا۔

(راوی کہتے ہیں) آپ ہمیں تین پتھر استعمال کرنے کی ہدایت کیا کرتے تھے اور ہڈی اور رمہ استعمال کرنے سے منع کرتے تھے۔

(امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) زکریا بیان کرتے ہیں (رمہ) سے مراد خراب شدہ ہڈی ہے۔

---

152 حدیث **696** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407ھ/1987ء**

267 ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان

24 ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406ھ/1986ء**

310 ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان

19438 ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر

1434 ''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414ھ/1993ء**

68 ''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390ھ/1970ء**

28 ''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411ھ/1991ء**

542 ''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء**

8 حدیث **697** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان

1440 ''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414ھ/1993ء**

435 ''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء**

40 ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406ھ/1986ء**

7403 ''المنتقی من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408ھ/1988ء**

بَابُ الِاسْتِنْجَاءِ بِالْمَاءِ

باب 14: پانی کے ذریعے استنجا کرنا

698- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِى مَيْمُونَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ اَتَيْتُهُ اَنَا وَغُلَامٌ بِعَنَزَةٍ وَّاِدَاوَةٍ فَيَتَوَضَّأُ

☆☆ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے تشریف لے جاتے' تو میں اور کوئی لڑکا عنزہ (نیزہ) اور پانی کا (برتن) لے کر پیچھے جاتے تھے تو آپ وضو کر لیتے تھے۔

699- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِى مُعَاذٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ جَآءَ الْغُلَامُ بِاِدَاوَةٍ مِّنْ مَّاءٍ كَانَ يَسْتَنْجِى بِهِ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ اَبُو مُعَاذٍ اسْمُهُ عَطَاءُ بْنُ مَنِيعٍ اَبِى مَيْمُونَةَ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے تشریف لے جاتے تو کوئی لڑکا پانی کا برتن لے کر جاتا اور آپ اس پانی کے ذریعے استنجا کرتے۔

امام ابودارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (اس حدیث کے راوی) ابومعاذ کا نام عطا بن منیع ابومیمونہ ہے۔

700- اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ ذَرٍّ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ

حدیث **798**: ''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء — 85

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء — 1143

حدیث **699**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء — 149

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء — 45

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 12777

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء — 1442

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء — 86

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء — 47

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء — 512

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ - **1984**ء — 3654

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 2134

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ — 1621

حدیث **700**: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 7

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — 301

المنتقی — 42

نَجبَةَ قَالَ حَدَّثَتنِي عَمَّتِي وَكَانَتْ تَحْتَ حُذَيْفَةَ اَنَّ حُذَيْفَةَ كَانَ يَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ

☆☆ مسیب بن نجبہ بیان کرتے ہیں میری پھوپھی جو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھی' نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ پانی کے ذریعے استنجا کیا کرتے تھے۔

بَابٌ فِيمَنْ يَمْسَحُ يَدَهُ بِالتُّرَابِ بَعْدَ الِاسْتِنْجَاءِ

باب 15: استنجا کرنے کے بعد ہاتھ کو مٹی کے ذریعے صاف کرنا

701- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ اَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ عَنْ مَوْلًى لِاَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتِنِي بِوَضُوْءٍ ثُمَّ دَخَلَ غَيْضَةً فَاَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فَاسْتَنْجَى ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ بِالتُّرَابِ ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' میرے پاس پانی لاؤ' پھر آپ ایک باغ میں داخل ہوئے میں پانی لے کر آپ کے پاس آیا آپ نے استنجا کیا اور پھر اپنے ہاتھوں کو مٹی کے ذریعے صاف کر کے پھر اپنے ہاتھوں کو دھولیا۔

702- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

بَابُ مَا يَقُولُ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ

باب 16: بیت الخلا سے باہر آنے کی دعا

703- اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ يُوسُفَ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ قَالَ غُفْرَانَكَ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے۔

(''اے اللہ میں تجھ سے) تیری مغفرت (کا سوال کرتا ہوں)''۔

بَابٌ فِي السِّوَاكِ

باب 17: مسواک کا بیان

704- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السِّوَاكِ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے میں مسواک کے بارے میں تمہیں بکثرت تاکید کرتا

ہوں۔

705- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِى السِّوَاكِ

☆☆ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' میں تمہیں مسواک کے بارے میں بکثرت تاکید کرتا ہوں۔

706- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِى لَاَمَرْتُهُمْ بِهِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ يَعْنِى السِّوَاكَ

حدیث **704**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **848**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **6**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **12481**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1066**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **5**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **141**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **4171**

حدیث **706**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **6813**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **252**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **46**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **22**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **7**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **287**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **9544**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1068**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **139**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **517**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **6**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **154**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **6343**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **5223**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **965**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **1786**

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اگر مجھے اپنی اُمت کی مشقت کا خیال نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے وقت اس بات کا حکم دیتا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' یعنی مسواک (کرنے کا حکم دیتا)

بَابُ السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِّلْفَمِ.

باب 18: مسواک منہ کو صاف کر دیتی ہے

707- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ هُوَ الْقَطَوَانِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ بْنِ اَبِي حَبِيبَةَ اَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِّلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِّلرَّبِّ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے مسواک منہ کو صاف کر دیتی ہے اور پروردگار کو راضی کر دیتی ہے۔

بَابُ السِّوَاكِ عِنْدَ التَّهَجُّدِ

باب 19: تہجد کے وقت مسواک کرنا

708- اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى التَّهَجُّدِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

حدیث 707 ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء — 5

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان — 289

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 7

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء — 1070

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء — 135

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء — 4

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء — 134

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء — 110

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء — 7876

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/1991ء — 936

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) — 162

''آحاد ومثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دارالرایہ' ریاض' سعودی عرب' 1411ھ/1991ء — 668

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1405ھ/1984ء — 898

☆☆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب تہجد کی نماز کے لئے اُٹھتے تو آپ منہ میں مسواک کرلیا کرتے تھے۔

بَابٌ لَّا تُقْبَلُ الصَّلٰوةُ بِغَيْرِ طُهُوْرٍ

باب 20: وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی

709- اَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِى الْمَلِيْحِ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةً بِغَيْرِ طُهُوْرٍ وَّلَا صَدَقَةً مِّنْ غُلُوْلٍ

حدیث **708**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **242**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **255**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **55**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **2**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **286**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **23290**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1072**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **136**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **2**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **162**

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان' عمان' **1405**ھ **1985**ء **1043**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **409**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **441**

حدیث **709**: ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب'' شام' **1406**ھ **1986**ء **271**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **274**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1705**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **9**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **1027**

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ- **1984**ء **6230**

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان' عمان' **1405**ھ **1985**ء **100**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **506**

''مسند حارث'' امام حارث بن ابواسامہ (زوائد نور الدین ہیثمی) مرکز خدمۃ السنۃ والسیرۃ النبویہ' مدینہ منورہ **1413**ھ/ **1992**ء **70**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **226**

☆☆ ابوالملیح' اپنے والد کے حوالے سے' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ وضو کے بغیر نماز کو اور خیانت (یعنی حرام) کے مال میں سے صدقے کو قبول نہیں کرتا۔

بَابٌ مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ الطُّهُوْرُ

باب21: وضو نماز کی کنجی ہے

710- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ الطُّهُوْرُ وَتَحْرِيْمُهَا التَّكْبِيْرُ وَتَحْلِيْلُهَا التَّسْلِيْمُ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے نماز کی کنجی وضو ہے' اللہ اکبر کے ذریعے اس کا آغاز ہوتا ہے اور سلام کے ذریعے یہ ختم ہو جاتی ہے۔

بَابٌ كَمْ يَكْفِيْ فِي الْوُضُوْءِ مِنَ الْمَاءِ

باب22: وضو کے لئے کتنا پانی کافی ہے

711- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ رَيْحَانَةَ عَنْ سَفِيْنَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

☆☆ حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ ایک ''مد'' کی مقدار میں پانی کے ذریعے وضو کر لیا کرتے تھے اور ایک صاع (کی مقدار) میں غسل کر لیا کرتے تھے۔

بقیہ: حدیث **709** ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **268**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **12866**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **117**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **575**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **885**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **4858**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ **1961**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **6438**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **1801**

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' **1408**ھ/ **1988**ء **1070**

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1405**ھ/ **1984**ء **761**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **710**

712- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمَكُّوْكِ وَيَغْتَسِلُ بِخَمْسِ مَكَاكِيْكَ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مکوک (کی مقدار) میں پانی کے ذریعے وضو کرلیا کرتے تھے اور پانچ مکوک کے ذریعے غسل کرلیا کرتے تھے۔

بَابُ الْوُضُوْءِ مِنَ الْمِيْضَاةِ

باب 23: لوٹے کے ذریعے وضو کرنا

713- اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِيْنَا فِيْ مَنْزِلِنَا فَاٰخُذُ مِيْضَاةً لَّنَا تَكُوْنُ مُدًّا وَّثُلُثَ مُدٍّ اَوْ رُبُعَ مُدٍّ فَاَسْكُبُ عَلَيْهِ فَيَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

☆☆ ربیع بنت معود بن عفراء بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لایا کرتے تھے تو میں اپنے لوٹے کے ذریعے آپ پر پانی بہادیا کرتی تھی آپ تین تین (مرتبہ) ہر عضو کو دھوتے ہوئے وضو کیا کرتے تھے (اس لوٹے میں) ایک مد اور ایک تہائی یا شاید ایک چوتھائی (کی مقدار) کے مطابق پانی ہوتا تھا۔

بَابُ التَّسْمِيَةِ فِي الْوُضُوْءِ

باب 24: وضو کے آغاز میں بسم اللہ پڑھنا

714- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِيْ رُبَيْحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَّمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ

حدیث 712: "سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی "مکتب المطبوعات الاسلامیہ" حلب شام 1406ھ/1986ء — 73
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی "موسسہ قرطبہ" قاہرہ مصر — 14032
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی "موسسہ الرسالہ" بیروت لبنان 1414ھ/1993ء — 1203
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری "المکتب الاسلامی" بیروت لبنان 1390ھ/1970ء — 116
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی "دار الکتب العلمیہ" بیروت لبنان 1411ھ/1991ء — 74
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی "مکتبہ دار الباز" مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء — 886
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی "دار المعرفۃ" بیروت لبنان — 2102
حدیث 714: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی "دار الفکر" بیروت لبنان — 101
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی "دار احیاء التراث العربی" بیروت لبنان — 25
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی "دار الفکر" بیروت لبنان — 397

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص (وضو کے آغاز) میں اللہ کا نام نہیں لیتا اس کا وضو نہیں ہوتا۔

بَابُ فِيمَنْ يُّدْخِلُ يَدَيْهِ فِي الْإِنَاءِ قَبْلَ اَنْ يَّغْسِلَهُمَا

باب 25: دونوں ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں ڈالنے کا حکم

715 - اَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِى النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهِ اَوْسِ بْنِ اَبِى اَوْسٍ اَنَّهُ رَاَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَاسْتَوْكَفَ ثَلَاثًا فَقُلْتُ اَنَا لَهُ اَىُّ شَىْءٍ اسْتَوْكَفَ ثَلَاثًا قَالَ غَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا

☆☆ اوس بن ابواوس بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا آپ نے تین مرتبہ پانی بہایا (راوی کہتے ہیں) میں نے ان سے دریافت کیا' نبی اکرم ﷺ نے تین مرتبہ کس چیز پر پانی بہایا تو انہوں نے جواب دیا' آپ نے تین مرتبہ دونوں ہاتھوں کو دھویا۔

بَابُ الْوُضُوْءُ ثَلَاثًا

باب 26: تین مرتبہ وضو کرنا

716 - اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَنَّ عُثْمَانَ تَوَضَّاَ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَّيَدَيْهِ ثَلَاثًا وَّمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ كَمَا تَوَضَّاْتُ ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ وُضُوْئِى هٰذَا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيْهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

بقیہ حدیث **714**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **11388**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **518**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **194**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ۔ **1984**ء **1221**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/ **1983**ء **755**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **243**

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر **1408**ھ/ **1988**ء **910**

حدیث **715**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **16216**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **211**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/ **1983**ء **602**

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان **1410**ھ/ **1990**ء **1700**

☆☆ حمران بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے وضو کیا تین مرتبہ کلی کی' ناک میں پانی ڈالا اور چہرے کو دھویا تین مرتبہ دونوں بازو دھوئے ایک مرتبہ سر کا مسح کیا اور تین مرتبہ دونوں پاؤں دھوئے اور فرمایا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے جیسے میں نے ابھی وضو کیا' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا جو میرے اس وضو کی طرح وضو کرے اور دو رکعت اس طرح ادا کرے کہ ان میں اپنے خیالوں میں گم نہ ہو جائے اس کے گزشتہ تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

بَابُ الْوُضُوْءُ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ

باب 27: وضو (کرتے ہوئے ہر عضو کو) دو دو مرتبہ (دھونا)

717- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّخَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدٍ دَعَا بِتَوْرٍ مِّنْ مَّاءٍ فَاَكْفَا عَلٰى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَّغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَّيَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ

☆☆ عمرو بن یحییٰ المازنی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے پانی کا برتن منگوایا اس سے اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی انڈیل کر دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا پھر اپنے بازوؤں کو کہنیوں تک دو دو مرتبہ

حدیث **716**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء — **140**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **226**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **106**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **28**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء — **84**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **418**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/ **1993**ء — **1085**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ/ **1970**ء — **3**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء — **527**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1991**ء — **102**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء — **215**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ- **1984**ء — **633**

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/ عمان' **1405**ھ **1985**ء — **515**

''المنتقیٰ من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتاب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء — **67**

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' **1408**ھ/ **1988**ء — **62**

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' **1410**ھ/ **1990**ء — **459**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ — **140**

دھویا اور پھر فرمایا میں نے نبی اکرم ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

718- اَخْبَرَنَا يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ ابْنُ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِّنْهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

بَابُ الْوُضُوْءُ مَرَّةً مَرَّةً

باب 28: وضو (کرتے ہوئے ہر عضو کو) ایک ایک (مرتبہ دھونا)

719- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ اَوْ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِوُضُوْءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً اَوْ قَالَ مَرَّةً مَرَّةً

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں تمہیں نبی اکرم ﷺ کے وضو کے بارے میں بتاتا ہوں آپ نے ایک 1 مرتبہ وضو کیا (یعنی ہر عضو کو ایک ایک مرتبہ دھویا)

720- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً جَمَعَ بَيْنَ الْمَضْمَضَةِ وَالْاِسْتِنْشَاقِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک 1 مرتبہ وضو کیا اور ایک ہی چلو کے ذریعے کلی اور ناک میں پانی ڈالا۔

حدیث 719 ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 156
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 138
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 45
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء 80
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 410
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 149
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 1095
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء 171
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 85
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 382
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء 10821
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 2760
''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ/ 1988ء 12
''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' 1410ھ/ 1990ء 2417

بَابُ مَا جَآءَ فِي اِسْبَاغِ الْوُضُوْءِ

باب 29: اچھی طرح وضو کرنے کے بارے میں احادیث

721- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يُكَفِّرُ اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ قَالُوا بَلَى قَالَ اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَى الْمَكْرُوهَاتِ وَكَثْرَةُ الْخُطَا اِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کیا میں ایسی چیزوں کے بارے میں رہنمائی نہ کروں جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ گناہوں کو ختم کر دیتا ہے اور جن کے ذریعے نیکیوں میں اضافہ کر دیتا ہے۔ لوگوں نے عرض کی' جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس وقت ناپسند ہو اس وقت اچھی طرح وضو کرنا اور مسجد کی طرف دور سے چل کر آنا اور ایک نماز پڑھ لینے کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا (یہ اعمال گناہوں کو ختم کر دیتے ہیں اور نیکیوں میں اضافہ کر دیتے ہیں)

722- حَدَّثَنَا مُوسَى ابْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِنَحْوِهِ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے (امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حدیث **721**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **251**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **51**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/ **1986**ء **143**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **427**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7208**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/ **1993**ء **1038**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ/ **1970**ء **5**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **689**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1991**ء **139**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ۔ **1984**ء **6503**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/ **1983**ء **594**

"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر **1408**ھ/ **1988**ء **984**

"مسند حارث" امام حارث بن ابواسامہ (زوائد نور الدین ہیثمی) مرکز خدمۃ السنۃ والسیرۃ النبویہ' مدینہ منورہ **1413**ھ/ **1992**ء **153**

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **1993**

723- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَبِى الْجَهْضَمِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُمِرْنَا بِاِسْبَاغِ الْوُضُوْءِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے'ہمیں اچھی طرح سے وضو کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

بَابٌ فِي الْمَضْمَضَةِ

باب 30: کلی کرنے (کے احکام)

724- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ خَيْرٍ قَالَ دَخَلَ عَلِيٌّ الرَّحَبَةَ بَعْدَمَا صَلَّى الْفَجْرَ قَالَ فَجَلَسَ فِي الرَّحَبَةِ ثُمَّ قَالَ لِغُلَامٍ لَّهُ ائْتِنِي بِطَهُوْرٍ قَالَ فَاَتَاهُ الْغُلَامُ بِاِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ وَّطَسْتٍ قَالَ عَبْدُ خَيْرٍ وَّنَحْنُ جُلُوْسٌ نَنْظُرُ اِلَيْهِ فَاَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى فَمَلَاَ فَمَهُ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَنَثَرَ بِيَدِهِ الْيُسْرٰى فَعَلَ هٰذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى طُهُوْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهٰذَا طُهُوْرُهُ

☆☆ عبد خیر بیان کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد صحن میں تشریف لائے اور صحن میں تشریف فرما ہوئے پھر آپ نے اپنے خادم کو حکم دیا پانی لاؤ (راوی کہتے ہیں) خادم ان کے پاس ایک برتن میں پانی لے آیا (راوی کہتے ہیں) ہم بیٹھے ہوئے ان کی طرف دیکھ رہے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنا دایاں ہاتھ اس برتن میں داخل کیاا اور پانی لے کر اپنے منہ میں ڈالا آپ نے کلی کی ناک میں پانی ڈالا پھر اپنے بائیں ہاتھ کے ذریعے ناک صاف کیا' آپ نے یہ عمل تین مرتبہ کیا پھر آپ نے فرمایا: جوشخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کے طریقے کو دیکھنا چاہتا ہو تو یہ آپ کے وضو کا طریقہ ہے۔

725- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عُقْبَةَ الْمُرَادِيُّ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ خَيْرٍ بِاِسْنَادِهٖ نَحْوَهٗ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

بَابٌ فِي الِاسْتِنْشَاقِ وَالِاسْتِجْمَارِ

باب 31: ناک میں پانی ڈالنا اور (استنجا کرتے وقت) پتھر استعمال کرنا

726- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَائِذِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنِ اسْتَنْشَقَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوْتِرْ

حدیث 723: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — 426

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 2060

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء — 11344

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا جو ناک میں پانی ڈالے۔وہ اچھی طرح ناک صاف کرے اور جو شخص (استنجاء کرتے ہوئے) پتھر استعمال کرے وہ طاق تعداد میں کرے۔

بَابٌ فِيْ تَخْلِيلِ اللِّحْيَةِ

باب 32: وضو کرتے وقت ڈاڑھی میں خلال کرنا

727- اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيلُ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ رَاَيْتُ عُثْمَانَ تَوَضَّاَ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ وَقَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ

☆☆ شقیق بن سلمہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے انہوں نے اپنی ڈاڑھی کا خلال کیا تھا اور (وضو کر لینے کے بعد) یہ بتایا تھا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

بَابٌ فِيْ تَخْلِيلِ الْاَصَابِعِ

باب 33: انگلیوں میں خلال کرنا

728- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اِسْمٰعِيلُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ عَنْ

حدیث **726**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء	**159**
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**237**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**140**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**27**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء	**88**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**409**
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	**34**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**7220**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/ **1993**ء	**1438**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ/ **1970**ء	**75**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1991**ء	**44**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**238**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ۔ **1984**ء	**6255**
''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان' عمان **1405**ھ **1985**ء	**127**
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/ **1983**ء	**6309**
''آحاد ومثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایہ' ریاض' سعودی عرب **1411**ھ/ **1991**ء	**1303**
''المنتقیٰ من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان **1408**ھ/ **1988**ء	**76**

اَبِيْهِ وَافِدِ بَنِى الْمُنْتَفِقِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَوَضَّاْتَ فَاَسْبِغْ وُضُوْئَكَ وَخَلِّلْ بَيْنَ اَصَابِعِكَ

☆☆ عاصم اپنے والد' جو بنومنتفق کے وفد میں شامل تھے کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب تم وضو کروتو اچھی طرح وضو کرو اور اپنی انگلیوں کے درمیان خلال کرلیا کرو۔

بَابُ وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

باب 34: ایڑیوں کے لئے' جہنم کی بربادی ہے

729- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا جَعْفَرٌ هُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ اَبِى

حدیث 728 ''جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 38

''سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 448

''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 16428

''المستدرک' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 647

حدیث 729 ''صحیح بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 60

''صحیح مسلم' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 240

''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 97

''جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 41

''سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء 110

''سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 451

''موطا امام مالک' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 35

''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 9549

''صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء 1059

''صحیح ابن خزیمہ' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء 162

''المستدرک' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 580

''سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء 113

''سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 331

''مسند ابویعلیٰ' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء 2145

''معجم اوسط' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ 709

''معجم کبیر' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء 8110

''مسند طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 2486

''مسند حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 161

''مسند اسحاق بن راہویہ' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ (طبع اول) 1412ھ/1991ء 48

يَحْيٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (وضو کے دوران خشک رہ جانے والی) ایڑیوں کے لئے جہنم کی بربادی ہے' اچھی طرح وضو کیا کرو۔

730- اَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ يَمُرُّ بِنَا وَالنَّاسُ يَتَوَضَّؤُوْنَ مِنَ الْمِطْهَرَةِ وَيَقُوْلُ اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ هٰذَا اَعْجَبُ اِلَيَّ مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

☆☆ محمد بن زیاد بیان کرتے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سے گزرے کچھ لوگ اس وقت وضو کر رہے تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بولے اچھی طرح وضو کیا کرو کیونکہ حضرت ابوالقاسم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے: (وضو کے دوران خشک رہ جانے والی) ایڑھیوں کے لئے جہنم کی بربادی ہے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مجھے یہ روایت عبداللہ بن عمرو سے منقول روایت سے زیادہ پسند ہے۔

بَابٌ فِيْ مَسْحِ الرَّاْسِ وَالْاُذُنَيْنِ

باب 35: سر اور کانوں کا مسح کرنا

731- اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ شَقِيْقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ رَاَيْتُ عُثْمَانَ تَوَضَّاَ فَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ وَاُذُنَيْهِ ظَاهِرِهِمَا وَبَاطِنِهِمَا ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ كَمَا صَنَعْتُ اَوْ كَالَّذِيْ صَنَعْتُ

☆☆ شقیق بن سلمہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ انہوں نے اپنے سر اور دونوں کانوں کے اندرونی اور بیرونی دونوں حصوں کا مسح کیا تھا اور پھر وضو کر لینے کے بعد یہ ارشاد فرمایا تھا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح (وضو) کرتے ہوئے دیکھا ہے جیسے میں نے کیا ہے۔

بَابٌ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْخُذُ لِرَاْسِهٖ مَاءً جَدِيْدًا

باب 36: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سر کے مسح کے لئے نئے سرے سے پانی لیتے تھے

732- اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْمَازِنِيِّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ بِالْجُحْفَةِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهٗ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتّٰى اَنْقَاهُمَا ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهٗ بِمَاءٍ غَيْرِ فَضْلِ يَدَيْهِ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ يُرِيْدُ بِهٖ تَفْسِيْرَ مَسْحِ الْاَوَّلِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم المازنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے جحفہ کے مقام پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا۔ آپ نے کلی کی ناک میں پانی ڈالا اور پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا پھر دونوں بازو کو تین مرتبہ دھویا اور پھر سر کا مسح کیا اور

پھر دونوں پاؤں دھوئے انہیں اچھی طرح صاف کیا آپ نے بازوؤں کے دھوئے ہوئے پانی کے علاوہ پانی سے سر کا مسح کیا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: راوی کی مراد ہے وہ اس آخری جملے کے ذریعے پہلے والے مسح کی وضاحت کرنا چاہتے تھے۔

بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ

باب 37: عمامہ پر مسح کرنا

733- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِىُّ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِىِّ عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ قِيْلَ لِاَبِىْ مُحَمَّدٍ تَاْخُذُ بِهٖ قَالَ اِىْ وَاللّٰهِ

☆☆ جعفر بن عمرو اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(راوی کہتے ہیں) امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے کہا گیا کیا آپ اس حدیث پر عمل کرتے ہیں' انہوں نے جواب دیا: ہاں اللہ کی قسم۔

بَابٌ فِىْ نَضْحِ الْفَرْجِ بَعْدَ الْوُضُوْءِ

باب 38: وضو کر لینے کے بعد شرمگاہ پر پانی چھڑک لینا

734- اَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً وَنَضَحَ فَرْجَهُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو میں ایک ایک مرتبہ (ہر عضو کو دھویا) اور پھر اپنی شرمگاہ پر پانی چھڑک لیا۔

بَابُ الْمِنْدِيْلِ بَعْدَ الْوُضُوْءِ

باب 39: وضو کرنے کے بعد رومال سے (اعضاء پونچھنا)

حدیث **733**: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **562**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **17653**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1343**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **292**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **4071**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **1112**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **699**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/ **1991**ء **150**

735- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَاَلْتُ مَيْمُوْنَةَ خَالَتِىْ عَنْ غُسْلِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَتْ كَانَ يُؤْتٰى بِالْاِنَاءِ فَيُفْرِغُ بِيَمِيْنِهٖ عَلٰى شِمَالِهٖ فَيَغْسِلُ فَرْجَهٗ وَمَا اَصَابَهٗ ثُمَّ يَتَوَضَّاُ وُضُوْئَهٗ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَغْسِلُ رَاْسَهٗ وَسَائِرَ جَسَدِهٖ ثُمَّ يَتَحَوَّلُ فَيَغْسِلُ رِجْلَيْهِ ثُمَّ يُؤْتٰى بِالْمِنْدِيْلِ فَيَضَعُهٗ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَنْفُضُ اَصَابِعَهٗ وَلَا يَمَسُّهٗ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اپنی خالہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل جنابت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم (کے غسل کرنے کے لئے) پانی کا برتن رکھ دیا جاتا۔ آپ اپنے دائیں ہاتھ کے ذریعے بائیں ہاتھ پر پانی ڈال کر شرمگاہ اور اس پر موجود (نجاست) وغیرہ دھوتے پھر آپ نماز کے وضو جیسا وضو کرتے اور پھر اپنے سر کو دھوتے' اور پھر تمام جسم کو دھو لیتے پھر آپ اس جگہ سے ہٹ کر دونوں پاؤں دھو لیتے پھر آپ کو رومال پیش کیا جاتا آپ اسے ایک طرف کر دیتے اور اپنی (انگلیوں کے ذریعے پانی جھاڑ لیتے) رومال استعمال نہیں کرتے۔

بَابُ فِى الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

باب 40: موزوں پر مسح کرنا

736- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا هُوَ ابْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِىْ سَفَرٍ فَقَالَ اَمَعَكَ مَاءٌ فَقُلْتُ نَعَمْ فَنَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهٖ فَمَشٰى حَتّٰى تَوَارٰى عَنِّىْ فِىْ سَوَادِ اللَّيْلِ ثُمَّ جَآءَ فَاَفْرَغْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْاِدَاوَةِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهٗ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِّنْ صُوْفٍ فَلَمْ

حدیث 736 "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 356
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 274
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء 123
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 389
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 18166
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ 1970ء 1515
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1990ء 536
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء 165
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء 3704
"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی دار الحرمین قاہرہ مصر 1415ھ 1389
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ 1983ء 866
"مسند شامیین" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1405ھ 1984ء 1256
"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ 1859
"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ 748

☆☆ عروہ بن مغیرہ اپنے والد مغیرہ بن شعبہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں' رات کے وقت' شریک تھا۔آپ نے دریافت کیا۔کیا تمہارے پاس پانی ہے۔میں نے عرض کی۔جی ہاں' نبی اکرم ﷺ سواری سے اترے اور اتنی دور تشریف لے گئے کہ ہماری آنکھوں سے اوجھل ہو گئے پھر آپ تشریف لائے تو میں نے برتن سے پانی انڈیلا۔آپ نے دونوں ہاتھ اور چہرہ دھویا آپ نے اونی جبہ پہنا ہوا تھا۔آپ کی کلائیاں اس میں سے باہر نہیں آسکتی تھی۔آپ نے جبے کے نیچے والے حصے سے انہیں باہر نکالا اور دونوں بازوؤں کو دھویا پھر آپ نے سر کا مسح کیا میں آپ کے موزے اتارنے کے لئے جھکا تو آپ نے فرمایا انہیں رہنے دو میں نے انہیں باوضو حالت میں پہنا تھا (راوی کہتے ہیں) آپ نے ان دونوں موزوں پر ہی مسح کرلیا۔

بَابُ التَّوْقِيتِ فِي الْمَسْحِ

باب **41**: (موزوں پر) مسح کی مخصوص مدت

737- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمًا وَّلَيْلَةً لِّلْمُقِيمِ يَعْنِي الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

☆☆ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مسافر کے لئے یہ مدت تین دن اور تین راتیں' جبکہ مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات مقرر کی ہے (راوی کہتے ہیں یعنی موزوں پر مسح کرنے کی مدت)

حدیث **737** ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **276**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **157**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **95**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/ **1986**ء **126**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **552**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **780**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1327**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **192**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **607**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **131**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **1207**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **560**
''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/ عمان' **1405**ھ **1985**ء **1061**
''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ **1541**
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **1174**

بَابُ الْمَسْحِ عَلَى النَّعْلَيْنِ

باب 42: جوتوں پر مسح کرنا

738- اَخْبَرَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى النَّعْلَيْنِ فَوَسَّعَ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَمَا رَاَيْتُمُونِي فَعَلْتُ لَرَاَيْتُ اَنَّ بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ اَحَقُّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ هٰذَا الْحَدِيثُ مَنْسُوخٌ بِقَوْلِهِ تَعَالٰى (وَامْسَحُوا بِرُءُ وْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ)

☆☆ عبدخیر بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا انہوں نے (وضو کے آخر میں) جوتوں پر مسح کیا اور اچھی طرح مسح کیا اور فرمایا جس طرح تم نے مجھے کرتے ہوئے دیکھا ہے اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میری رائے کے مطابق پاؤں کے اوپر والے حصے کی بجائے نیچے والا حصہ مسح کا زیادہ حقدار تھا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' یہ حدیث اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے منسوخ ہے۔

''اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں' ایڑیوں تک دھولو''۔

بَابُ الْقَوْلِ بَعْدَ الْوُضُوْءِ

باب 43: وضو کے بعد کی دعا

739- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ اَخْبَرَنَا اَبُو عَقِيلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَمِّهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يُحَدِّثُ اَصْحَابَهُ فَقَالَ مَنْ قَامَ اِذَا اسْتَقَلَّتِ الشَّمْسُ فَتَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ فَقَالَ عُقْبَةُ فَقُلْتُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَزَقَنِي اَنْ اَسْمَعَ هٰذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَكَانَ تُجَاهِي جَالِسًا اَتَعْجَبُ مِنْ هٰذَا فَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْجَبَ مِنْ هٰذَا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَ فَقُلْتُ وَمَا ذٰلِكَ بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي فَقَالَ عُمَرُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ رَفَعَ بَصَرَهُ اِلَى السَّمَاءِ اَوْ قَالَ نَظَرَهُ اِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا

حدیث **738** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**163**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**943**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء	**119**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**1293**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ- **1984**ء	**346**
''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)	**47**

شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ فُتِحَتْ لَهٗ ثَمَانِيَةُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ اَيِّهِنَّ شَآءَ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوۂ تبوک میں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شریک ہوئے ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کے پاس بیٹھے ہوئے گفتگو کر رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: جب سورج بلند ہو جائے اس وقت جو شخص اٹھ کر اچھی طرح وضو کرے اور پھر دو رکعت ادا کرے تو وہ اپنے گناہوں سے اسی طرح پاک ہو جاتا ہے۔ جیسے اس دن تھا جب اس کی والدہ نے اسے جنم دیا تھا۔ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں بولا ہر طرح کی حمد اللہ کے لئے مخصوص ہے۔ جس نے ہمیں یہ موقع دیا کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ فرمان سن سکے۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بولے: (راوی کہتے ہیں) وہ ان کے سامنے ہی بیٹھے ہوئے تھے۔ کیا تمہیں اس بات پر حیرانگی ہوئی تمہارے آنے سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے بھی زیادہ حیران کن بات کی۔ عقبہ کہتے ہیں میں نے دریافت کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان' وہ کیا بات ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جو شخص وضو کرے اچھی طرح وضو کرے اور پھر آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر یہ دعا پڑھے۔

''میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے خاص بندے اور رسول ہیں''۔

اس شخص کے لئے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ وہ ان میں سے جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

بَاب فَضْلِ الْوُضُوْءِ

باب 44: وضو کرنے کی فضیلت

740- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُفْيَانَ اَنَّهُمْ غَزَوْا غَزْوَةَ السَّلَاسِلِ فَرَجَعُوْا اِلٰى مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهٗ اَبُوْ اَيُّوْبَ وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقَالَ اَبُوْ اَيُّوْبَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَوَضَّاَ كَمَا اُمِرَ وَصَلّٰى كَمَا اُمِرَ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ عَمَلٍ كَذٰلِكَ يَا

حدیث 739 ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **121**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء **249**

حدیث 740 ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء **144**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1396**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **23643**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء **1042**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء **140**

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ/ 1988ء **227**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء **3994**

عُقْبَةُ قَالَ نَعَمْ

☆☆ عاصم بن سفیان بیان کرتے ہیں' وہ لوگ جنگ سلاسل میں شرکت کے بعد واپس حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اس وقت ان کے پاس حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ اور حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ موجود تھے۔ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ جو شخص (شرعی) حکم کے مطابق وضو کرے اور جو شخص (شرعی) حکم کے مطابق نماز ادا کرے تو اس نے گزشتہ (جو عمل کئے تھے) وہ بخش دیئے جائیں گے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا۔ اے عقبہ کیا ایسا ہی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

741- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِى صَالِحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَوَضَّاَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ اَوِ الْمُؤْمِنُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتْ مِنْ وَّجْهِهٖ كُلُّ خَطِيْئَةٍ نَظَرَ اِلَيْهَا بِعَيْنِهٖ مَعَ الْمَاءِ اَوْ مَعَ اٰخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ فَاِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ مِنْ يَّدَيْهِ كُلُّ خَطِيْئَةٍ بَطَشَتْهَا يَدَاهُ مَعَ الْمَاءِ اَوْ مَعَ اٰخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ حَتّٰى يَخْرُجَ نَقِيًّا مِّنَ الذُّنُوْبِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جب بندہ مسلم (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) بندۂ مومن وضو کرتے ہوئے اپنا چہرہ دھوتا ہے۔ تو پانی کے ہمراہ (راوی کو شک ہے) یا شاید پانی کے آخری قطرے کے ہمراہ' اس کے چہرے سے ہر وہ گناہ نکل جاتا ہے جس کی طرف اس نے اپنی آنکھوں کے ذریعے دیکھا تھا جب وہ اپنے دونوں بازو دھوتا ہے پانی کے ہمراہ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) پانی کے آخری قطرے کے ہمراہ اس کے بازوؤں میں سے ہر وہ گناہ نکل جاتا ہے جو

حدیث **741** ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی بیروت' لبنان **244**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی بیروت' لبنان **2**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **282**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **61**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **476**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1040**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **4**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **10643**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **386**

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/ عمان' **1405**ھ **1985**ء **1099**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ **302**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **7560**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **455**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **39**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **155**

اس نے ہاتھوں کے ذریعے کیا ہو۔(اسی طرح دیگر اعضا سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں اور جب انسان وضو کر کے فارغ ہوتا ہے) تو یہ گناہوں سے پاک ہو چکا ہوتا ہے۔

742- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ قَالَ كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَاَخَذَ مِنْهَا غُصْنًا يَابِسًا فَهَزَّهُ حَتّٰى تَحَاتَّ وَرَقُهُ قَالَ اَمَا تَسْاَلُنِىْ لِمَ اَفْعَلُ هٰذَا قُلْتُ لَهُ لِمَ فَعَلْتَهُ قَالَ هٰكَذَا فَعَلَ بِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الْمُسْلِمَ اِذَا تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ وَصَلَّى الْخَمْسَ تَحَاتَّتْ ذُنُوْبُهُ كَمَا تَحَاتَّ هٰذَا الْوَرَقُ ثُمَّ قَالَ (وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ) اِلٰى قَوْلِهٖ (ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ)

✪✪ ابوعثمان بیان کرتے ہیں' میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ایک درخت کے نیچے موجود تھا۔انہوں نے خشک ٹہنی کو پکڑ کر جھٹکا دیا تو اس کے تمام پتے جھڑ گئے۔انہوں نے فرمایا کیا تم مجھ سے سوال نہیں کرو گے کہ میں نے ایسا کیوں کیا؟ میں نے عرض کی' آپ نے ایسا کیوں کیا انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سامنے ایسا ہی کیا تھا اور پھر ارشاد فرمایا تھا۔جب مسلمان وضو کرتا ہے اور اچھی طرح وضو کرنے کے بعد پانچ نمازیں ادا کرتا ہے تو اس کے گناہ اسی طرح جھڑ جاتے ہیں جیسے یہ پتے جھڑ جاتے ہیں پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی۔

''دن کے دو کناروں میں اور رات کے کچھ حصے میں نماز ادا کرو' (یہاں تک) تلاوت کی" یہ نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے نصیحت ہے''۔

بَابُ الْوُضُوْءِ لِكُلِّ صَلٰوةٍ

باب 45: ہر نماز کے لئے وضو کرنا

743- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَّكَانَ اَحَدُنَا يَكْفِيْهِ الْوُضُوْءُ مَا لَمْ يُحْدِثْ

✪✪ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لئے وضو کیا کرتے تھے۔باقی ہمارے لئے اتنا ہی کافی ہے جب تک وضو نہ ٹوٹے اس وقت تک اسی وضو سے (کئی نمازیں) ادا کی جا سکتی ہے۔

حدیث **742** ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **23758**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **652**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **6151**

حدیث **743** ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **509**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ۔**1984**ء **3692**

بَاب لَا وُضُوْءَ اِلَّا مِنْ حَدَثٍ

باب 46: وضوٹوٹنے سے ہی لازم ہوتا ہے

744- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِى صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ فِىْ صَلَاتِهِ حَرَكَةً فِىْ دُبُرِهِ فَاَشْكَلَ عَلَيْهِ اَحْدَثَ اَوْ لَمْ يُحْدِثْ فَلَا يَنْصَرِفَنَّ حَتّٰى يَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ يَجِدَ رِيْحًا

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جب کسی شخص کو اپنی پچھلی شرمگاہ میں حرکت محسوس ہو اور اسے یہ اُلجھن ہو کہ شاید اس کا وضوٹوٹ ہو چکا ہے یا نہیں ٹوٹا ہے؟ تو وہ اس وقت تک نماز ختم نہ کرے جب تک کہ (ہوا خارج ہونے کی) آواز نہ سن لے یا بدبو نہ آجائے۔

حدیث **744**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407** ھ **1987** ء	**137**
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**361**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**176**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406** ھ' **1986** ء	**160**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**513**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**9344**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414** ھ/ **1993** ء	**2666**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390** ھ/ **1970** ء	**25**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411** ھ/ **1990** ء	**1210**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411** ھ/ **1991** ء	**152**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414** ھ/ **1994** ء	**555**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404** ھ۔ **1984** ء	**1249**
''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415** ھ	**550**
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404** ھ/ **1983** ء	**9231**
''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)	**413**
''المنتقیٰ من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408** ھ/ **1988** ء	**3**
''صحیح'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407** ھ **1987** ء	**64**
''مسند حارث'' امام حارث بن ابواسامہ (زوائد نورالدین ہیثمی) مرکز خدمۃ السنۃ والسیرۃ النبویہ' مدینہ منورہ **1413** ھ/ **1992** ء	**536**

بَابُ الْوُضُوْءِ مِنَ النَّوْمِ

باب 47: سونے سے وضوٹوٹ جاتا ہے

745- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ حَدَّثَنِیْ عَطِيَّةُ بْنُ قَيْسٍ الْكَلَاعِیُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِیْ سُفْيَانَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا الْعَيْنَانِ وِكَاءُ السَّهِ فَاِذَا نَامَتِ الْعَيْنُ اسْتَطْلَقَ الْوِكَاءُ قِيْلَ لِاَبِیْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ تَقُوْلُ بِهٖ قَالَ لَا اِذَا نَامَ قَائِمًا لَيْسَ عَلَيْهِ الْوُضُوْءُ

☆☆ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا ہے' آنکھیں (یعنی بیداری) سرین کی نگران ہیں۔ جب آنکھیں سوجاتی ہیں تو یہ نگرانی ختم ہوجاتی ہے۔

(راوی کہتے ہیں) امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا آپ اس حدیث کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا نہیں' جب کوئی شخص کھڑے کھڑے سوجائے تو اس کا وضو نہیں ٹوٹے گا۔

بَابٌ فِی الْمَذْیِ

باب 48: مذی کا بیان

746- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ كُنْتُ اَلْقٰى مِنَ الْمَذْیِ شِدَّةً فَكُنْتُ اُكْثِرُ الْغُسْلَ مِنْهُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاَلْتُهُ عَنْهُ فَقَالَ اِنَّمَا يُجْزِئُكَ مِنْ ذٰلِكَ الْوُضُوْءُ قَالَ قُلْتُ فَكَيْفَ بِمَا يُصِيْبُ ثَوْبِیْ مِنْهُ قَالَ خُذْ كَفًّا مِّنْ مَّاءٍ فَانْضَحْهُ حَيْثُ تَرٰی اَنَّهٗ اَصَابَهٗ

☆☆ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں مذی کے خروج کے وجہ سے بہت پریشانی کا شکار رہتا تھا اور اس کی وجہ سے اکثر وضو کیا کرتا تھا۔ میں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا اور آپ سے اس کا حکم دریافت کیا آپ نے فرمایا: اس کے

حدیث 745 ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 16925

حدیث 746 ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 115

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 506

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 16016

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 1103

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء 291

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 3931

''آحاد ومثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دارالرایہ' ریاض' سعودی عرب 1411ھ/ 1991ء 1913

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء 5594

(خروج) کی وجہ سے صرف وضو کر لینا کافی ہے۔ میں نے عرض کی اگر میرے کپڑوں کو لگ جائے آپ نے فرمایا تم ایک چلو میں پانی لو اور جہاں لگی ہوئی ہو وہاں سے دھولو۔

بَابُ الْوُضُوْءِ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ

باب 49: شرم گاہ کو چھو لینے سے وضو لازم ہوتا ہے

747- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي ابْنُ حَزْمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَتَوَضَّأُ الرَّجُلُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ

☆☆ حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے انسان کو شرمگاہ کو چھو لینے کے بعد وضو کرنا چاہیے۔

748- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدِ الْوَهْبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ

حدیث 747: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 181

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 82

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/ 1986ء 444

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 481

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 89

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 7076

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 1114

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1990ء 473

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 159

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 610

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء 7144

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/ عمان' 1405ھ 1985ء 1113

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء 3928

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 1657

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 352

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ (طبع اول) 1412ھ/ 1991ء 1716

''المنتقی من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' 1408ھ/ 1988ء 16

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1405ھ/ 1984ء 1516

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ 411

مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ هٰذَا اَوْثَقُ فِيْ مَسِّ الْفَرْجِ وَقَالَ الْوُضُوْءُ اَثْبَتُ

☆☆ حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھولے اسے وضو کر لینا چاہیے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' شرمگاہ کو چھونے کے بارے میں یہ حدیث زیادہ مستند ہے امام دارمی یہ بھی فرماتے ہیں کہ وضو کرنا زیادہ مستند طور پر ثابت ہے۔

بَابُ الْوُضُوْءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

باب 50: (آگ) پر پکی ہوئی چیز کھانے یا پینے سے وضو لازم ہوتا ہے

749- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْوُضُوْءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ قِيْلَ لِاَبِيْ مُحَمَّدٍ تَاْخُذُ بِهِ قَالَ لَا

☆☆ حضرت زید بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ آگ پر پکی ہوئی چیز (کھا یا پی لینے) سے وضو لازم ہو جاتا ہے۔

(راوی کہتے ہیں) امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا گیا آپ اس حدیث پر عمل کرتے ہیں انہوں نے جواب دیا: نہیں!

بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ تَرْكِ الْوُضُوْءِ

باب 51: وضو نہ کرنے کی رخصت

750- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ اَنَّ اَبَاهُ عَمْرَو بْنَ اُمَيَّةَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ رَاَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فِيْ يَدِهِ ثُمَّ دُعِيَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاَلْقَى السِّكِّيْنَ الَّتِيْ كَانَ يَحْتَزُّ بِهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حدیث **749** ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **21690**

حدیث **750** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **205**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **355**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **17288**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1141**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **692**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1255**

☆☆ حضرت عمرو بن اُمیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے دست اقدس میں بکری کے شانے کا گوشت پکڑ کر کھاتے ہوئے دیکھا پھر نماز کا بلاوا آ گیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چھری کو ایک طرف رکھا جس کے ذریعے آپ گوشت کاٹ رہے تھے اور پھر جا کر نماز ادا کر لی اور وضو نہیں کیا۔

بَابُ الْوُضُوْءِ مِنْ مَّاءِ الْبَحْرِ

باب 52: سمندر کے پانی سے وضو کرنا

751- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِيْبٍ عَنِ الْجُلَاحِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ الْمَخْزُوْمِيِّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَتٰى رِجَالٌ مِّنْ بَنِیْ مُدْلِجٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا اَصْحَابُ هٰذَا الْبَحْرِ نُعَالِجُ الصَّيْدَ عَلٰى رَمَثٍ فَنَعْزُبُ فِيْهِ اللَّيْلَةَ وَاللَّيْلَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ وَالْاَرْبَعَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا مِنَ الْعَذْبِ لِشِفَاهِنَا فَاِنْ نَحْنُ تَوَضَّاْنَا بِهٖ خَشِيْنَا عَلٰى اَنْفُسِنَا وَاِنْ نَحْنُ اٰثَرْنَا بِاَنْفُسِنَا وَتَوَضَّاْنَا مِنَ الْبَحْرِ وَجَدْنَا فِیْ اَنْفُسِنَا مِنْ ذٰلِكَ فَخَشِيْنَا اَنْ لَّا يَكُوْنَ طَهُوْرًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّؤُا مِنْهُ فَاِنَّهُ الطَّاهِرُ مَاؤُهُ الْحَلَالُ مَيْتَتُهٗ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بنو مدلج سے تعلق رکھنے والے حضرات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم سمندر میں رہتے ہیں اور کشتی میں بیٹھ کر (سمندری جانوروں) کا شکار کرتے ہیں۔ ہمیں ایک' دو' تین' چار راتوں تک سمندر میں رہنا پڑتا ہے۔ ہم اپنے ہمراہ میٹھا پانی لے جاتے ہیں' اگر ہم اس پانی کے ذریعے وضو کریں تو ہمیں اپنے پیاسے رہ جانے کا اندیشہ ہوگا اور اگر ہم اپنی پیاس کو ترجیح دیتے ہوئے سمندر کے پانی سے وضو کریں تو ہمیں الجھن محسوس ہوتی ہے۔ شاید اس کے ذریعے وضو کرنا درست نہ ہو؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: اس یعنی (سمندر) کے پانی سے وضو کرلو کیونکہ اس کا پانی پاک ہے' اس کا مردار حلال ہے۔

752- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَّالِكٍ قِرَاءَةً عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سَلَمَةَ مِنْ اٰلِ الْاَزْرَقِ

حدیث **752** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **83**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی بیروت' لبنان **69**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **332**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **386**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7232**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/ **1993**ء **1243**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ/ **1970**ء **112**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **490**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1991**ء **58**

اَنَّ الْمُغِيرَةَ ابْنَ اَبِى بُرْدَةَ وَهُوَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِى عَبْدِ الدَّارِ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَمَعَنَا الْقَلِيْلُ مِنَ الْمَآءِ فَاِنْ تَوَضَّاْنَا بِهٖ عَطِشْنَا اَفَنَتَوَضَّاُ مِنْ مَّاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا ہم سمندر میں سفر کرتے ہیں' ہمارے پاس تھوڑا ا پانی ہوتا ہے۔ اگر ہم اس کے ذریعے وضو کرلیں تو ہم خود پیاسے رہ جائیں گے کیا ہم سمندری پانی سے وضو کرلیا کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کا پانی پاک ہے اوراس کا مردار حلال ہے۔

بَابُ الْوُضُوْءِ مِنَ الْمَاءِ الرَّاكِدِ

باب 53: ٹھہرے ہوئے پانی سے وضوکرنا

753- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُّحَمَّدٍ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُوْلُ اَحَدُكُمْ فِى الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کے

بقیہ حدیث **752** ''سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **15**
''معجم کبیر' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **1759**
''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **43**
حدیث **753** ''صحیح بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **236**
''صحیح مسلم' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **282**
''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **69**
''جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **68**
''سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء **57**
''سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **344**
''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7592**
''صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1251**
''صحیح ابن خزیمہ' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **94**
''سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **55**
''سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **1064**
''مسند ابویعلیٰ' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **6076**
''مسند حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **969**
''المنتقی من السنن المسندۃ' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء **54**

بعد اس میں غسل نہ کرے۔

بَابُ قَدْرِ الْمَاءِ الَّذِیْ لَا یَنْجَسُ

باب 54: اس پانی کی مقدار جو نجاست گرنے سے ناپاک نہیں ہوتا

754- اَخْبَرَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُسْاَلُ عَنِ الْمَاءِ يَكُوْنُ بِالْفَلَاةِ مِنَ الْاَرْضِ وَمَا يَنُوْبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ اِذَا بَلَغَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يُنَجِّسْهُ شَیْءٌ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ آپ سے اس پانی کے بارے میں دریافت کیا گیا جو کسی ویران جگہ پر موجود ہو اسے چوپائے پیتے ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب پانی دو قلوں کی مقدار (تک) پہنچ جائے تو اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

755- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمَاءِ وَمَا يَنُوْبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ

حدیث **754**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان	63
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	67
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء	52
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان	517
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	4605
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء	1249
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء	92
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء	458
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء	50
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	1162
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء	5590
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	1954
"المنتقیٰ من السنن المسندۃ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء	44
"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' **1408**ھ/ **1988**ء	817
"مسند ابن الجعد" امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' **1410**ھ/ **1990**ء	2110
"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ	258

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ سے اس پانی کے بارے میں دریافت کیا گیا جہاں سے چوپائے اور درندے پیتے ہوں آپ نے جواب میں ارشاد فرمایا' جب پانی دوقلوں کے مقدار کے برابر ہو تو وہ ناپاک نہیں ہوتا۔

بَابُ الْوُضُوْءِ بِالْمَاءِ الْمُسْتَعْمَلِ

باب 55: آب مستعمل سے وضو کرنا

756- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ وَاَبُوْ زَيْدٍ سَعِيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُوْلُ جَاءَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُنِي وَاَنَا مَرِيْضٌ لَا اَعْقِلُ فَتَوَضَّاَ وَصَبَّ مِنْ وَضُوْئِهِ عَلَيَّ فَعَقَلْتُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ میری عیادت کے لئے میرے پاس تشریف لائے میں بیمار تھا مجھے کچھ ہوش نہیں تھا آپ نے وضو کیا اور اپنے وضو سے بچا ہوا پانی میرے اوپر چھڑک دیا تو مجھے ہوش آ گیا۔

بَابُ الْوُضُوْءِ بِفَضْلِ وَضُوْءِ الْمَرْاَةِ

باب 56: عورت کے وضو کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا

حدیث 756 ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 5321

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1616

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 2886

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2097

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء 138

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 2728

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 14337

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء 106

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 71

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 12047

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء 2018

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 1709

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 1229

''آحاد ومثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایۃ' ریاض' سعودی عرب' 1411ھ/ 1991ء 511

''المنتقی من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' 1408ھ/ 1988ء 958

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' 1410ھ/ 1990ء 1667

757- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ نِسَآءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْتَسَلَتْ فِي جَفْنَةٍ مِّنْ جَنَابَةٍ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى فَضْلِهَا يَسْتَحِمُّ فَقَالَتْ اِنِّيْ قَدِ اغْتَسَلْتُ فِيْهِ قَبْلَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُ لَيْسَ عَلَى الْمَاءِ جَنَابَةٌ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے ایک خاتون نے ایک برتن میں سے غسل جنابت کیا بعد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی برتن سے غسل کرنے لگے تو ان خاتون نے عرض کی آپ سے پہلے میں اس برتن سے غسل کر چکی ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' پانی کو جنابت لاحق نہیں ہوتی ہے۔

758- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ ابْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

بَابُ الْهِرَّةِ اِذَا وَلَغَتْ فِي الْاِنَاءِ

باب 57: جب بلی برتن میں منہ ڈال دے

759- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَّكَانَتْ تَحْتَ ابْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَسَكَبَتْ لَهُ وَضُوْئًا فَجَاءَتْ هِرَّةٌ تَشْرَبُ مِنْهُ فَاَصْغٰى لَهَا اَبُوْ قَتَادَةَ الْاِنَاءَ حَتّٰى شَرِبَتْ قَالَتْ كَبْشَةُ فَرَاٰنِيْ اَنْظُرُ فَقَالَ اَتَعْجَبِيْنَ

حدیث 757: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان	68
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	65
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/ 1986ء	325
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان	370
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	2101
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء	1242
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء	109
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1990ء	564
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/ 1994ء	858
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ- 1984ء	7098
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء	11714
''المنتقیٰ من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسۃ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' 1408ھ/ 1988ء	48
''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' 1410ھ/ 1990ء	2333
''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ	396

يَا بِنْتَ اَخِي قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ اِنَّمَا هِيَ مِنَ الطَّوَّافِيْنَ عَلَيْكُمْ وَالطَّوَّافَاتِ

☆☆ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کبشہ بیان کرتی ہیں' حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ (جو اس خاتون کے سسر تھے) ان کے ہاں تشریف لائے انہوں نے حضرت ابوقتادہ کے لئے وضو کا پانی رکھا ایک بلی آئی اور وہ پانی پینے لگی۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے وہ برتن بلی کی طرف کر دیا۔ یہاں تک کہ اس نے اچھی طرح پانی پی لیا۔ کبشہ بیان کرتی ہیں حضرت ابوقتادہ نے مجھے غور سے (اپنی طرف) دیکھتے ہوئے دیکھا اور فرمایا اے بی بی! تم حیران ہو رہی ہو؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: یہ (بلی) نجس نہیں ہوتی یہ ان جانوروں میں سے ایک ہے جو تمہارے گھر آتے جاتے ہیں۔

بَابٌ فِيْ وُلُوْغِ الْكَلْبِ

باب 58: کتے کے برتن میں منہ ڈالنے کا حکم

760- اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْاِنَاءِ فَاغْسِلُوْهُ سَبْعَ مِرَارٍ وَّالثَّامِنَةَ عَفِّرُوْهُ فِي التُّرَابِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب کتا کسی برتن میں منہ ڈالے تو اسے سات مرتبہ دھولو اور آٹھویں مرتبہ مٹی کے ذریعے مانجھ لو۔

حدیث **759** ''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **75**

''سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء **68**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **42**

''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **22689**

''صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1299**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **102**

''المستدرک' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **567**

''سنن بیہقی کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **1092**

''مسند اسحاق بن راہویہ' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/ **1991**ء **1030**

''المنتقی من السنن المسندة' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء **60**

''مصنف عبدالرزاق' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **353**

حدیث **760** ''صحیح بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **170**

''صحیح مسلم' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **279**

''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **73**

''سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء **63**

بَابُ الْفَارَةِ تَقَعُ فِي السَّمْنِ

باب 59: چوہا برتن میں گر جائے

761- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ اَنَّ فَارَةً وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَمَاتَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوهُ

☆☆ سیدہ میمونہ ﷞ بیان کرتی ہیں ایک چوہا گھی میں گر کر مر گیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اس چوہے اور اس کے آس پاس کے (جمے ہوئے) گھی کو پھینک دو (باقی بچے ہوئے گھی کو) استعمال کرو۔

بقیہ حدیث **760** ''سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **365**

''موطا امام مالک' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **65**

''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7340**

''صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ **1993**ء **1294**

''صحیح ابن خزیمہ' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ **1970**ء **96**

''المستدرک' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ **1990**ء **569**

''سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ **1991**ء **65**

''سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **1075**

''معجم صغیر' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان' عمان **1405**ھ **1985**ء **256**

''معجم اوسط' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر **1415**ھ **946**

''معجم کبیر' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ **1983**ء **13357**

''مسند طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **2417**

''مسند اسحاق بن راہویہ' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ (طبع اول) **1412**ھ **1991**ء **39**

''المنتقی من السنن المسندۃ' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسۃ الکتاب الثقافیہ' بیروت' لبنان **1408**ھ **1988**ء **50**

حدیث **761** ''صحیح بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **233**

''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3841**

''جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1798**

''سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء **4259**

''سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **365**

''موطا امام مالک' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **65**

''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7340**

''صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ **1993**ء **1294**

''صحیح ابن خزیمہ' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ **1970**ء **96**

بَابُ الِاتِّقَاءِ مِنَ الْبَوْلِ

باب 60: پیشاب کے (چھینٹوں) سے بچنا

762- اَخْبَرَنَا الْمُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوٗسٍ عَنِ ابْنِ

بقیہ حدیث 761 ''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء	569
''سنن نسائی کبری'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء	65
''سنن بیہقی کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء	1075
''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/عمان' 1405ھ 1985ء	256
''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ	946
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء	13357
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	2417
''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/1991ء	39
''المنتقی من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' 1408ھ/1988ء	50
حدیث 762 ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء	215
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	292
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان	20
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	70
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء	31
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان	347
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	1980
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء	3129
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء	55
''سنن نسائی کبری'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء	27
''سنن بیہقی کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء	510
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء	2055
''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ	1054
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	2646
''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/1991ء	207
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	130
''آحاد ومثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دارالرایۃ' ریاض' سعودی عرب' 1411ھ/1991ء	1603

عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ اِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ فِىْ قُبُوْرِهِمَا وَمَا يُعَذَّبَانِ فِىْ كَبِيْرٍ كَانَ اَحَدُهُمَا يَمْشِىْ بِالنَّمِيْمَةِ وَكَانَ الْاٰخَرُ لَا يَسْتَنْزِهُ عَنِ الْبَوْلِ اَوْ مِنَ الْبَوْلِ قَالَ ثُمَّ اَخَذَ جَرِيْدَةً رَطْبَةً فَكَسَرَهَا فَغَرَزَ عِنْدَ رَاْسِ كُلِّ قَبْرٍ مِّنْهُمَا قِطْعَةً ثُمَّ قَالَ عَسٰى اَنْ يُّخَفَّفَ عَنْهُمَا حَتّٰى يَيْبَسَا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دوقبروں کے پاس سے گزرے اور فرمایا ان دونوں کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جارہا ہے اور انہیں کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں دیا جارہا ان میں سے ایک چغل خوری کرتا تھا اور دوسرا پیشاب کے (چھینٹوں سے) نہیں بچتا تھا۔

(راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تر شاخ پکڑ کر اسے دوحصوں میں تقسیم کیا اور انہیں دونوں قبروں کے سرہانے گاڑھ دیا تاکہ ان کے خشک ہونے تک ان کے عذاب میں تخفیف ہوجائے۔

بَابُ الْبَوْلِ فِى الْمَسْجِدِ

باب 61: مسجد میں پیشاب کرنا

763- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ جَآءَ اَعْرَابِىٌّ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بقیہ حدیث **762**: ''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ بیروت' لبنان' **1409**ھ/ **1989**ء **735**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **620**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **12043**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی بیروت لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **6754**

حدیث **763**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ/ **1987**ء **216**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **285**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/ **1986**ء **53**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **528**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **142**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **13392**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1401**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **293**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **52**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **4034**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ- **1984**ء **3626**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **1196**

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' **1408**ھ/ **1988**ء **1381**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **1658**

''المنتقیٰ من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسۃ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء **141**

وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَامَ بَالَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ قَالَ فَصَاحَ بِهِ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَفَّهُمْ عَنْهُ ثُمَّ دَعَا بِدَلْوٍ مِّنْ مَّاءٍ فَصَبَّهُ عَلٰى بَوْلِهٖ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا جب وہ اٹھ کر جانے لگا تو مسجد کے ایک کونے میں پیشاب کرنے لگا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے بلند آواز سے اسے روکنے کی کوشش کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منع کر دیا اور پھر پانی کا ایک ڈول منگوا کر اس شخص کے پیشاب کی جگہ پر بہا دیا۔

بَابُ بَوْلِ الْغُلَامِ الَّذِي لَمْ يَطْعَمْ

باب 62: جو بچہ کچھ کھاتا نہ ہو اس کے پیشاب کا حکم

764- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ وَّحَدَّثَنَاهُ عَنْ يُوْنُسَ اَيْضًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُتْبَةَ عَنْ اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ اَنَّهَا اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَّهَا لَمْ يَبْلُغْ اَنْ يَّاْكُلَ الطَّعَامَ فَاَجْلَسَتْهُ فِي حِجْرِهٖ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَنَضَحَهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ

☆☆ سیدہ اُم قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' وہ اپنے کم عمر بیٹے' جو ابھی کھانا کھانے کی عمر تک نہیں پہنچا تھا' کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کو اپنی گود میں بٹھا لیا اس نے آپ پر پیشاب کر دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر اس جگہ پر چھڑک دیا اور اس جگہ کو مل کر نہیں دھویا۔

حدیث **764** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ/**1987**ء **221**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **287**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **374**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء **302**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **523**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **140**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **24301**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء **1374**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/**1970**ء **286**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء **291**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **3954**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/**1983**ء **443**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1636**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **343**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/**1991**ء **585**

بَابُ الْاَرْضِ يُطَهِّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا

باب 63: زمین کا ایک حصہ دوسرے کو پاک کر دیتا ہے

765- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اُمِّ وَلَدٍ لِاِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّهَا سَاَلَتْ اُمَّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ اِنِّي امْرَاَةٌ اُطِيلُ ذَيْلِي فَاَمْشِي فِي الْمَكَانِ الْقَذِرِ فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ قِيلَ لِاَبِي مُحَمَّدٍ تَاْخُذُ بِهٰذَا قَالَ لَا اَدْرِي

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ابراہیم کی اُم ولد بیان کرتی ہیں' انہوں نے سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا۔ میری چادر لمبی ہوتی ہے اور میں کسی ناپاک جگہ سے بھی گزر جاتی ہوں تو سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اس ناپاک جگہ کے بعد آنے والا حصہ اسے پاک کر دیتا ہے۔

(راوی کہتے ہیں) میں نے امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا آپ اس حدیث کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں انہوں نے جواب دیا: میں کچھ کہہ نہیں سکتا۔

بَابُ التَّيَمُّمِ

باب 64: تیمم کا بیان

766- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنِي اَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ ثُمَّ نَزَلَ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ نُودِيَ بِالصَّلٰوةِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَلَمَّا انْفَتَلَ مِنْ صَلَاتِهِ اِذَا هُوَ بِرَجُلٍ مُعْتَزِلٍ لَمْ يُصَلِّ فِي الْقَوْمِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ يَا فُلَانُ اَنْ تُصَلِّيَ فِي الْقَوْمِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ وَّلَا مَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِالصَّعِيدِ فَاِنَّهُ يَكْفِيكَ

حدیث **765**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**383**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**143**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**531**
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	**45**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**26531**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**3905**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ - **1984**ء	**6925**
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/ **1983**ء	**8415**
''المنتقیٰ من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتاب الثقافیہ' بیروت' لبنان **1408**ھ/ **1988**ء	**142**

☆☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھے۔ آپ نے پڑاؤ کیا اور وضو کے لئے پانی منگوا کر وضو کیا پھر نماز کے لئے اذان ہوئی تو آپ نے لوگوں کو نماز پڑھادی' جب آپ نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو ایک صاحب الگ کھڑے ہوئے تھے جنہوں نے لوگوں کے ساتھ نماز ادا نہیں کی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا' اے فلاں تم نے سب کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ انہوں نے عرض کی اے اللہ کے رسول! مجھے جنابت لاحق ہوگئی ہے اور پانی موجود نہیں ہے' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تم مٹی (کے ذریعے) تیمم کر لیتے یہ تمہارے لئے کافی ہوتا۔

767- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجَ رَجُلَانِ فِیْ سَفَرٍ فَحَضَرَتْهُمَا الصَّلٰوةُ وَلَيْسَ مَعَهُمَا مَاءٌ فَتَيَمَّمَا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَصَلَّيَا ثُمَّ وَجَدَا الْمَاءَ بَعْدُ فِی الْوَقْتِ فَاَعَادَ اَحَدُهُمَا الصَّلٰوةَ بِوُضُوْءٍ وَّلَمْ يُعِدِ الْاٰخَرُ ثُمَّ اَتَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَا ذٰلِكَ فَقَالَ لِلَّذِیْ لَمْ يُعِدْ اَصَبْتَ السُّنَّةَ وَاَجْزَتْكَ صَلَاتُكَ وَقَالَ لِلَّذِیْ تَوَضَّاَ وَاَعَادَ لَكَ الْاَجْرُ مَرَّتَيْنِ

☆☆ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں دو صاحبان سفر کے لئے روانہ ہوئے ان دونوں کے پاس پانی نہیں تھا ان دونوں نے پاک مٹی سے وضو کر کے نماز ادا کر لی پھر اس نماز کے وقت کے دوران ہی بعد میں انہیں پانی مل گیا تو ان دونوں میں سے ایک نے وضو کر کے نماز دہرائی اور دوسرے نے نماز کا اعادہ نہیں کیا جب یہ دونوں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بات کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ان صاحب سے جنہوں نے نماز کا اعادہ نہیں کیا فرمایا تم نے سنت پر عمل کیا ہے اور تمہاری نماز درست' اور جن صاحب نے وضو کرنے کے بعد دوبارہ نماز پڑھی تھی آپ نے ان سے فرمایا' تمہیں دگنا اجر ملے گا۔

بَابُ التَّيَمُّمِ مَرَّةً

باب 65: تیمم ایک مرتبہ ہوتا ہے

768- حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى

حدیث **766** ''صحیح بخاری'' امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407** ھ **1987** ء **341**

''سنن نسائی'' امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406** ھ' **1986** ء **321**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابو عبد الرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411** ھ/ **1991** ء **310**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414** ھ/ **1994** ء **975**

''المنتقی من السنن المسند ة'' امام ابو محمد عبد اللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408** ھ/ **1988** ء **122**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409** ھ **1660**

حدیث **767** ''المستدرک'' امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411** ھ/ **1990** ء **632**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414** ھ/ **1994** ء **1031**

''معجم اوسط'' امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415** ھ **1842**

عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي التَّيَمُّمِ ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ صَحَّ اِسْنَادُهُ

☆☆ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیمّم کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا ہے ایک مرتبہ چہرے اور دونوں بازوؤں پر کیا جائے گا۔ (امام عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کی سند مستند ہے۔

769- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا اسْتَعَارَتْ قِلَادَةً مِنْ اَسْمَاءَ فَهَلَكَتْ فَاَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا مِنْ اَصْحَابِهِ فِي طَلَبِهَا فَاَدْرَكَتْهُمُ الصَّلٰوةُ فَصَلَّوْا مِنْ غَيْرِ وُضُوءٍ فَلَمَّا اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَوْا ذٰلِكَ اِلَيْهِ فَنَزَلَتْ اٰيَةُ التَّيَمُّمِ فَقَالَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ جَزَاكِ اللّٰهُ خَيْرًا فَوَاللّٰهِ مَا نَزَلَ بِكِ اَمْرٌ قَطُّ اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ لَكِ مِنْهُ مَخْرَجًا وَّجَعَلَ لِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ بَرَكَةً

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' انہوں نے سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا سے ایک ہار عاریۃً لیا جو گم ہوگیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تلاش میں بعض اصحاب کو روانہ کیا۔ اسی دوران نماز کا وقت ہوگیا تو انہوں نے وضو کیے بغیر نماز ادا کرلی جب وہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اس بات کی شکایت آپ کی خدمت میں کی تو تیمم کی آیت نازل ہوگئی اس وقت اسید بن حضیر نے کہا (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو مخاطب کرکے) اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا کرے اللہ کی قسم! آپ کو جب بھی کوئی پریشانی لاحق ہوئی اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس سے نجات عطا کی اور مسلمانوں کے لئے اس میں برکت رکھ دی۔

حدیث **769**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **327**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **367**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **317**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **310**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **120**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **24344**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1300**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **261**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **299**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **969**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **129**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/ **1991**ء **966**

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' **1408**ھ/ **1988**ء **1504**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **165**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **880**

بَابٌ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

باب 66: غسل جنابت کے احکام

770- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاءً فَاَفْرَغَ عَلٰى يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَغْسِلُ بِهَا فَرْجَهُ فَلَمَّا فَرَغَ مَسَحَهَا بِالْاَرْضِ اَوْ بِحَائِطٍ شَكَّ سُلَيْمَانُ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَصَبَّ عَلٰى رَاْسِهِ وَجَسَدِهِ فَلَمَّا فَرَغَ تَنَحّٰى فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ فَاَعْطَيْتُهُ مِلْحَفَةً فَاَبٰى وَجَعَلَ يَنْفُضُ بِيَدِهِ قَالَتْ فَسَتَرْتُهُ حَتّٰى اغْتَسَلَ قَالَ سُلَيْمَانُ فَذَكَرَ سَالِمٌ اَنَّ غُسْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا كَانَ مِنْ جَنَابَةٍ

☆☆ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل کرنے کے لئے پانی رکھا آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں پر اسے انڈیلا اور اس کے ذریعے اپنی شرمگاہ کو دھویا اس کے بعد آپ نے زمین پر (راوی کو شک ہے) زمین پر یا شاید دیوار پر ہاتھ پھیر کر صاف کیا پھر آپ نے کلی کی ناک میں پانی ڈالا چہرے اور دونوں بازوؤں کو دھویا' پھر اپنے سارے جسم پر پانی بہایا اور اس کے بعد ذرا ہٹ کے دونوں پاؤں دھولئے میں نے آپ کو کپڑا دینا چاہا تو آپ نے قبول نہیں کیا اور ہاتھ کے ذریعے (جسم) کو پونچھ لیا۔

سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے پردہ تان لیا تھا' یہاں تک کہ آپ غسل کر کے فارغ ہو گئے۔

(راوی) سیمان بیان کرتے ہیں' سالم فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ غسل' غسل جنابت تھا۔

771- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 770 "معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء	1027
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء	1054
حدیث 771 "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/ 1987ء	246
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	318
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	242
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	104
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/ 1986ء	243
"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	98
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	24302
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء	1191
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء	242
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء	246
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء	784
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء	4481

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُدْخِلُ كَفَّهُ فِي الْمَاءِ فَيُخَلِّلُ بِهَا أُصُولَ شَعْرِهِ حَتَّى إِذَا خُيِّلَ إِلَيْهِ أَنَّهُ قَدِ اسْتَبْرَأَ الْبَشَرَةَ غَرَفَ بِيَدِهِ ثَلَاثَ غَرَفَاتٍ فَصَبَّهَا عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ اغْتَسَلَ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ هَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حَدِيثِ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غسل کے آغاز میں پہلے دونوں ہاتھ دھوتے تھے پھر نماز کے وضو کی طرح وضو کرتے تھے پھر اپنی ہتھیلی پانی میں ڈال کر اس پانی کے ذریعے بالوں کی جڑوں کا خلال کرتے تھے۔ یہاں تک کہ آپ کو یہ اندازہ ہوتا کہ جلد تک پانی پہنچ گیا ہے پھر آپ دونوں چلوؤں میں پانی لے کر اپنے سر پر بہاتے اور پھر غسل کر لیتے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ روایت میرے نزدیک سابقہ روایت سے زیادہ پسند ہے۔

بَابُ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَّاحِدٍ

باب 67: مرد اور عورت (میاں بیوی) کا ایک ہی برتن سے غسل کرنا

772- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَّاحِدٍ مِّنَ الْجَنَابَةِ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل جنابت کیا کرتے تھے۔

بقیہ حدیث **771**: "مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1474**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **163**

"مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/ **1991**ء **560**

"المنتقی من السنن المسندۃ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسۃ الکتاب الثقافیۃ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء **99**

"ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان' **1409**ھ/ **1989**ء **959**

"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' **1408**ھ/ **1988**ء **1550**

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **999**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **686**

حدیث **772**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ/ **1987**ء **247**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **77**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/ **1986**ء **228**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **24135**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1111**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **250**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **601**

"سنن نسائی کبری" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **234**

773- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ وَّهُوَ الْفَرَقُ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتے تھے' وہ ایک بڑا ٹب تھا۔

بَابُ مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِّنَ الْجَنَابَةِ

باب 68: غسل جنابت میں بال برابر جگہ نہ دھونا

774- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِّنْ جَنَابَةٍ لَّمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ فُعِلَ بِهَا كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّارِ قَالَ عَلِيٌّ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَاْسِيْ وَكَانَ يَجُزُّ شَعْرَهُ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جو شخص غسل جنابت میں بال برابر جگہ چھوڑ دے یعنی وہاں تک پانی نہ پہنچ سکے تو اس کے ساتھ جہنم میں یہ سلوک کیا جائے گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اسی وجہ سے میں اپنے سر کے بالوں کا دشمن ہوں۔

(راوی کہتے ہیں) حضرت علی رضی اللہ عنہ سر منڈوا دیتے تھے۔

بقیہ حدیث 772 ''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 852

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء 4484

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/عمان 1405ھ 1985ء 593

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر 1415ھ 1178

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء 935

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 168

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/1991ء 558

حدیث 774 ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 249

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 599

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 794

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 796

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/عمان 1405ھ 1985ء 987

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 175

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/1991ء 1680

بَابُ الْمَجْرُوْحِ تُصِيْبُهُ الْجَنَابَةُ

باب 69: زخمی کو جنابت لاحق ہونا

775- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ بَلَغَنِي اَنَّ عَطَاءَ بْنَ اَبِي رَبَاحٍ قَالَ اِنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يُخْبِرُ اَنَّ رَجُلًا اَصَابَهُ جُرْحٌ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَصَابَهُ احْتِلَامٌ فَاُمِرَ بِالْاِغْتِسَالِ فَمَاتَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَتَلُوْهُ قَتَلَهُمُ اللّٰهُ اَلَمْ يَكُنْ شِفَاءَ الْعِيِّ السُّؤَالُ وَقَالَ عَطَاءٌ بَلَغَنِي اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَقَالَ لَوْ غَسَلَ جَسَدَهُ وَتَرَكَ رَاْسَهُ حَيْثُ اَصَابَهُ الْجُرْحُ

☆☆ حضرت ابن عباس ﷠ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے عہد مبارک میں ایک صاحب زخمی ہو گئے پھر انہیں احتلام ہو گیا تو انہیں غسل کرنے کا کہا گیا۔ تو ان کا انتقال ہو گیا جب اس کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ نے فرمایا لوگوں نے اسے قتل کر دیا اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے ناراض ہو گیا (علم میں) آدمی کی شفا (صاحب علم) سے سوال کرنا نہیں ہے۔

عطا کہتے ہیں مجھے اس روایت کا پتہ چلا ہے اس کے بعد نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے بتایا اسے اپنا جسم دھو لینا چاہیے اور سر کا وہ حصہ چھوڑ دینا چاہیے تھا جہاں زخم لگا ہے۔

بَابٌ فِي الَّذِي يَطُوْفُ عَلٰى نِسَآئِهِ فِي غُسْلٍ وَّاحِدٍ

باب 70: تمام بیویوں سے صحبت کر لینے کے بعد ایک ہی مرتبہ وضو کرنا

776- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث **775** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **336**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **572**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **3057**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **630**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **1015**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ۔ **1984**ء **2420**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/ **1983**ء **11472**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع ثانی) **1403**ھ **1163**

حدیث **776** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **4781**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **309**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **218**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **140**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/ **1986**ء **263**

وَسَلَّمَ طَافَ عَلٰی نِسَآئِهٖ فِیْ یَوْمٍ وَّاحِدٍ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی دن میں اپنی تمام ازواج کے ساتھ صحبت کرلیا کرتے تھے۔

777- حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلٰی نِسَآئِهٖ فِیْ لَيْلَةٍ وَّاحِدَةٍ جُمَعَ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی رات میں اپنی تمام ازواج کے ساتھ (یکے بعد دیگرے) ان کے گھروں میں صحبت کرلیا کرتے تھے۔

بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ اَنْ يَّسْتَتِرَ بِهٖ

باب71: کس چیز کے ذریعے پردہ کرنا مستحب ہے

778- اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا مَهْدِیُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ يَعْقُوْبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ اَرْدَفَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ فَاَسَرَّ اِلَیَّ حَدِيْثًا لَا اُحَدِّثُ بِهٖ اَحَدًا مِّنَ النَّاسِ وَكَانَ اَحَبَّ مَا اسْتَتَرَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهٖ هَدَفٌ اَوْ حَائِشُ نَخْلٍ

☆☆ عبداللہ بن جعفر بیان کرتے ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے پیچھے سواری پر بٹھالیا اور ایک راز کی بات بتائی جو میں کسی کو نہیں بتا سکتا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے وقت ٹیلے یا کھجور کی جھنڈ کی اوٹ میں ہونا پسند کرتے تھے۔

بَابُ الْجُنُبِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ

باب72: اگر کوئی جنبی سونا چاہے

779- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَاَلَ عُمَرُ رَسُوْلَ

حدیث 776 ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان	588
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	12948
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء	1206
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء	229
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء	259
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء	932
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء	3129
''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/ عمان' 1405ھ 1985ء	692
''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ	483
''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ/ 1988ء	1263

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تُصِیْبُنِی الْجَنَابَۃُ مِنَ اللَّیْلِ فَاَمَرَہٗ اَنْ یَّغْسِلَ ذَکَرَہٗ وَیَتَوَضَّاَ ثُمَّ یَرْقُدَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا رات کے وقت مجھے جنابت لاحق ہوجاتی ہے۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی کہ وہ اپنی شرمگاہ کی دھوکر وضوکر کے سوجایا کریں۔

780- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ سَاَلْتُ

حدیث **779** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **285**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **306**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **221**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **120**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **259**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **592**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **107**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **94**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ **1993**ء **1214**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ **1970**ء **211**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء **256**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **912**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **17**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **657**

''المنتقی من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ **1988**ء **95**

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' **1408**ھ **1988**ء **750**

حدیث **780** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **284**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **305**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **222**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **255**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **584**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **24129**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ **1993**ء **1217**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ **1970**ء **213**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء **53**

عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ فَقَالَتْ كَانَ يَتَوَضَّأُ وُضُوْئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَنَامُ

☆☆ عبدالرحمن اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنابت کی حالت میں سونا ہوتا تھا تو آپ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: آپ نماز کے وضو کی طرح وضو کر کے سو جایا کرتے تھے۔

بَابُ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ

باب 73: پانی (منی کے خروج) کی وجہ سے پانی (غسل واجب ہونا)

781- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوْسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سُعَادٍ وَّكَانَ مَرْضِيًّا مِّنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ

☆☆ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' پانی (منی کے خروج) کی وجہ سے پانی (غسل واجب ہو جاتا ہے)۔

782- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

بقیہ حدیث **780**: ''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **914**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ۔ **1984**ء **4595**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **1384**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/ **1991**ء **1484**

''المنتقیٰ من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسۃ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء **95**

حدیث **781**: ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء **199**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **607**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسۃ قرطبہ' قاہرہ' مصر **11261**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1168**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **234**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **205**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **759**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **3894**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/ **1991**ء **1707**

''سنن دارمی'' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی' دارالکتاب العربی' بیروت' لبنان' **1407**ھ' **1987**ء **1643**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **173**

السَّاعِدِيِّ وَكَانَ قَدْ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ مِنْهُ وَهُوَ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً حِيْنَ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِيْ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ اَنَّ الْفُتْيَا الَّتِيْ كَانُوْا يُفْتُوْنَ بِهَا فِيْ قَوْلِهِ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ رُخْصَةٌ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيْهَا فِيْ اَوَّلِ الْاِسْلَامِ ثُمَّ اَمَرَ بِالْاِغْتِسَالِ بَعْدُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَ قَالَ غَيْرُهُ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِيْ بَعْضُ مَنْ اَرْضَى عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

☆☆ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ پایا ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے احادیث سنی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت ان کی عمر پندرہ برس تھی' یہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا لوگ جو یہ فتویٰ دیتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان میں رخصت موجود ہے کہ پانی (منی کے خروج) کی وجہ سے پانی (غسل واجب ہوجاتا ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ رخصت اسلام کے ابتدائی زمانے میں عطا کی تھی اس کے بعد آپ نے غسل کرنے کا ہی حکم دیا۔

783- اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ الْحَلَبِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ اَبِيْ غَسَّانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ ابْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِيْ اُبَيٌّ اَنَّ الْفُتْيَا الَّتِيْ كَانُوْا يُفْتُوْنَ بِهَا الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ كَانَتْ رُخْصَةً رَخَّصَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَوَّلِ الْاِسْلَامِ اَوِ الزَّمَانِ ثُمَّ اغْتَسَلَ بَعْدُ

☆☆ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا لوگ تو یہ فتویٰ دیتے ہیں کہ پانی (منی کے خروج) کی وجہ سے پانی (غسل واجب ہوتا ہے) یہ وہ رخصت تھی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام (راوی کو شک ہے یا شاید یہ لفظ ہے) زمانے کے ابتدائی دور میں عطا کی تھی اس کے بعد آپ نے (منی کے خروج کے بغیر ہی محض صحبت کرنے کی وجہ سے) غسل کیا ہے (اور اب بھی وہی حکم ہے)

بَابٌ فِيْ مَسِّ الْخِتَانِ الْخِتَانَ

باب 74: شرمگاہوں کے مل جانے کا حکم

784- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ صحبت کرے تو غسل

حدیث **782**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **214**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **609**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **21138**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1179**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **225**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **752**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **538**

واجب ہو جاتا ہے۔

بَابٌ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ

باب 75: عورت کا مردوں کی مانند خواب دیکھنا

785 - اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَالَتْ خَالَتِي خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيمٍ السُّلَمِيَّةُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْاَةِ تَحْتَلِمُ فَاَمَرَهَا اَنْ تَغْتَسِلَ

☆☆ سعید بن میسب بیان کرتے ہیں' میری خالہ خولہ بنت حکیم نے نبی اکرم ﷺ سے ایسی خاتون کے بارے میں سوال کیا جسے احتلام ہو جاتا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں غسل کرنے کی ہدایت کی۔

786 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ اُمَّ بَنِي اَبِي طَلْحَةَ دَخَلَتْ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ اَرَاَيْتَ الْمَرْاَةَ تَرٰى فِي النَّوْمِ مَا يَرَى الرَّجُلُ اَتَغْتَسِلُ قَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ اُفٍّ لَكِ اَتَرَى الْمَرْاَةُ ذٰلِكَ فَالْتَفَتَ اِلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَرِبَتْ يَمِينُكِ فَمِنْ اَيْنَ يَكُونُ الشَّبَهُ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ ؓ بیان کرتی ہیں' سیدہ ام سلیم ؓ' جو حضرت ابوطلحہ کے بچوں کی والدہ ہیں' نبی اکرم ﷺ کی

حدیث 784 ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 287

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 348

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 216

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء 191

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 102

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 9096

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 1182

''سنن نسائی کبری'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 198

''سنن بیہقی کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 742

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء 6227

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ 965

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/ 1991ء 19

''المنتقی من السنن المسندة'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' 1408ھ/ 1988ء 92

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ 929

خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! بے شک اللہ تعالیٰ حق بات سے حیاء نہیں کرتا اگر کوئی خاتون اسی طرح کا خواب دیکھ لے جو مرد دیکھتے ہیں تو کیا آپ کے خیال میں اسے غسل کرنا ہوگا؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا' ہاں! سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے کہا تم پر افسوس ہے کیا کوئی عورت ایسا خواب دیکھ سکتی ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف رخ کر کے ارشاد فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں (اگر ایسا نہ ہو تو بچے کی ماں کے ساتھ) مشابہت کہاں سے آئے گی۔

787- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ دَخَلَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمُّ سُلَيْمٍ وَعِنْدَهُ اُمُّ سَلَمَةَ فَقَالَتِ الْمَرْاَةُ تَرٰى فِيْ مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ تَرِبَتْ يَدَاكِ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ فَضَحْتِ النِّسَآءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْتَصِرًا لِاُمِّ سُلَيْمٍ بَلْ اَنْتِ تَرِبَتْ يَدَاكِ اِنَّ خَيْرَكُنَّ الَّتِيْ تَسْاَلُ عَمَّا يَعْنِيْهَا اِذَا رَاَتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ وَلِلنِّسَآءِ مَاءٌ قَالَ نَعَمْ

حدیث **786**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ/**1987**ء — **130**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **310**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **237**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **122**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء — **195**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **601**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) — **115**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **12244**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء — **1166**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/**1970**ء — **235**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء — **201**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء — **763**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ-**1984**ء — **3116**

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان' عمان' **1405**ھ/**1985**ء — **225**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ — **652**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/**1983**ء — **908**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) — **298**

''المنتقیٰ من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتاب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/**1988**ء — **88**

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1405**ھ/**1984**ء — **1749**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ — **878**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ — **1092**

فَاِنِّی یُشْبِهُهُنَّ الْوَلَدُ اِنَّمَا هُنَّ شَقَائِقُ الرِّجَالِ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اس وقت سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بھی آپ کے پاس موجود تھیں سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کی اگر کوئی عورت ویسا ہی خواب دیکھے جو مرد دیکھتے ہیں (تو کیا حکم ہے) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: تمہارا استیاناس ہو ام سلیم! تم نے عورتوں کو شرمندہ کر دیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کی حمایت کرتے ہوئے فرمایا بلکہ تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں سب سے بہتر عورت وہ ہے جو ضروری مسائل کے بارے میں دریافت کرے (پھر آپ نے سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا سے فرمایا) اگر عورت کو منی نظر آ جائے تو اسے غسل کرنا چاہیے۔ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی کیا خواتین کی بھی منی ہوتی ہے؟

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: ہاں ورنہ بچہ ان سے مشابہہ کیسے ہو سکتا ہے؟ وہ بھی اس بارے میں مردوں کے ساتھ شامل ہوتی ہیں۔

بَابُ مَنْ يَرٰى بَلَلًا وَّلَمْ يَذْكُرِ احْتِلَامًا

باب 76: جو شخص تری دیکھے لیکن اسے احتلام یاد نہ ہو

788- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَوْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَسْتَيْقِظُ فَيَرٰى بَلَلًا وَّلَمْ يَذْكُرِ احْتِلَامًا قَالَ لِيَغْتَسِلْ فَاِنْ رَاٰى احْتِلَامًا وَّلَمْ يَرَ بَلَلًا فَلَا غُسْلَ عَلَيْهِ

☆☆ جو شخص بیدار ہونے کے بعد تری دیکھے لیکن اسے احتلام یاد نہ ہو اس کے بارے میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بیان نقل کرتی ہیں اسے غسل کرنا چاہیے لیکن اگر اسے خواب یاد ہے لیکن تری نہیں نظر آئی تو اس پر غسل لازم نہیں۔

بَاب اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ مَّنَامِه

باب 77: جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو

789- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

278 حدیث 789 "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان

105 "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان

24 "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان

161 "سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء

399 "سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان

37 "موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)

7280 "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي الْوَضُوْءِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہوا سے اپنا ہاتھ پانی کے برتن میں ڈالنے سے پہلے تین مرتبہ دھولینا چاہیے۔

بَابُ الرَّجُلِ يَخْرُجُ مِنَ الْخَلَاءِ فَيَاْكُلُ

باب 78: جب کوئی شخص رفع حاجت کے بعد (وضو کئے بغیر) کچھ کھالے

790- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ الْغَائِطَ ثُمَّ خَرَجَ فَاُتِيَ بِطَعَامٍ فَقِيْلَ اَلَا تَتَوَضَّاُ فَقَالَ اُصَلِّيْ فَاَتَوَضَّاُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے آپ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے واپس تشریف لائے تو آپ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا (آپ وہ کھانے لگے) تو عرض کی گئی کیا آپ وضو نہیں کریں گے آپ نے ارشاد فرمایا: میں کیا نماز پڑھنے لگا ہوں جو وضو کروں؟

بقیہ حدیث **789** ''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء 1062

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ 1970ء 145

''سنن نسائی کبری'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء 153

''سنن بیہقی کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء 203

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ۔1984ء 5961

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی دارالحرمین قاہرہ مصر 1415ھ 945

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ 1983ء 269

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دارالمعرفۃ بیروت لبنان 2418

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دارالکتب العلمیہ مکتبہ المتنبی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 951

''المنتقی من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری موسسۃ الکتاب الثقافیۃ بیروت لبنان 1408ھ 1988ء 9

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی موسسۃ نادر بیروت لبنان 1410ھ 1990ء 3241

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ 1048

حدیث **790**: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دارالفکر بیروت لبنان 3261

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسۃ قرطبہ قاہرہ مصر 2558

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 5208

''سنن بیہقی کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 189

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دارالکتب العلمیہ مکتبہ المتنبی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 478

''مسند حارث'' امام حارث بن ابواسامہ (زوائد نورالدین ہیثمی) مرکز خدمۃ السنۃ والسیرۃ النبویہ مدینہ منورہ 1413ھ/1992ء 530

بَابُ الْمُسْتَحَاضَةِ

باب 79: مستحاضہ کے احکام

791- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتِ اسْتُحِيضَتْ اُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ وَهِيَ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ سَبْعَ سِنِينَ فَشَكَتْ ذٰلِكَ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَاِنَّمَا هِيَ عِرْقٌ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ ثُمَّ تُصَلِّي وَكَانَتْ تَقْعُدُ فِي مِرْكَنٍ لِاُخْتِهَا زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حَتّٰى اِنَّ حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُو الْمَاءَ

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ام حبیبہ بنت جحش استحاضہ کا شکار ہوگئیں وہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھی وہ سات برس تک اس میں مبتلا رہیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شکایت کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ حیض نہیں ہے بلکہ یہ کسی دوسری رگ کا خون ہے جب حیض آجائے تو نماز پڑھنا ترک کردو اور جب وہ ختم ہوجائے تو غسل کرکے نماز پڑھنا شروع کردو۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' وہ خاتون ہر نماز کے وقت غسل کرکے نماز پڑھتی وہ ایک بڑے ٹب میں بیٹھا کرتی تھیں۔ جو ان کی بہن سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کا تھا ان کے خون کی سرخی پانی پر غالب آجاتی تھی۔

حدیث **791** ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **334**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **279**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **129**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء **203**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **626**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **24582**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **616**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء **207**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **774**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔**1984**ء **4405**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/**1991**ء **568**

''المنتقیٰ من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/**1988**ء **114**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **1174**

بَابُ الْمُبَاشَرَةِ لِلصَّائِمِ

باب 80: روزہ دار شخص کو مباشرت کی اجازت ہے

792- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ

☆☆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں مباشرت کرلیا کرتے تھے۔

793- اَخْبَرَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ الْبَصْرِيُّ رَوْحُ بْنُ اَسْلَمَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ

☆☆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں مباشرت کرلیا کرتے تھے۔

بَابُ الْحَائِضِ تَبْسُطُ الْخُمْرَةَ

باب 81: حائضہ عورت کا جائے نماز پکڑنا

794- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سُلَيْمَانُ اَخْبَرَنِيْ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا نَاوِلِيْنِي الْخُمْرَةَ قَالَتْ اِنِّيْ حَائِضٌ قَالَ اِنَّهَا لَيْسَتْ فِيْ يَدِكِ

حدیث 794: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 299

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 261

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 134

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء 270

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 632

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 5382

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء 1357

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء 266

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 861

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء 4488

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ 1294

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 1430

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/1991ء 1433

''المنتقیٰ من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' 1408ھ/1988ء 102

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1405ھ/1984ء 1252

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا مجھے جائے نماز پکڑاؤ انہوں نے عرض کی میں حائضہ ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے۔

بَابٌ فِي دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

باب 82: حیض کے خون کا کپڑے پر لگ جانا

795- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ جَدَّتِهَا اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِىْ بَكْرٍ قَالَتْ سَمِعْتُ امْرَاَةً وَّهِىَ تَسْاَلُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تَصْنَعُ بِثَوْبِهَا اِذَا طَهُرَتْ مِنْ مَحِيْضِهَا قَالَ اِنْ رَاَيْتِ فِيْهِ دَمًا فَحُكِّيْهِ ثُمَّ اقْرُصِيْهِ ثُمَّ انْضَحِىْ فِىْ سَائِرِ ثَوْبِكِ ثُمَّ صَلِّىْ فِيْهِ

☆☆ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے ایک خاتون کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کرتے ہوئے سنا' حیض سے پاک ہونے کے بعد وہ اپنے کپڑے کا کیا کرے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم اس میں خون لگا ہوا دیکھو تو اسے رگڑ کر اور انگلیوں کی مدد سے دھولو اور پھر باقی کپڑے پر پانی چھڑک کر اسی کپڑے میں نماز پڑھ لو۔

بَابٌ فِي غُسْلِ الْمُسْتَحَاضَةِ

باب 83: مستحاضہ کا غسل کرنا

796- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ سَاَلَتِ امْرَاَةٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَيْضِ قَالَ خُذِىْ

حدیث **795** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407ھ** **1987ء**	**225**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**360**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**138**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406ھ** **1986ء**	**293**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**629**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**26965**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414ھ/ 1993ء**	**1396**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390ھ/ 1970ء**	**275**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411ھ/ 1991ء**	**285**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' **1414ھ/ 1994ء**	**37**
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404ھ/ 1983ء**	**287**
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**1638**
''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)	**320**

مَائَكِ وَسِدْرَكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي وَانْقِي ثُمَّ صُبِّي عَلٰى رَأْسِكِ حَتّٰى تَبْلُغِي شُؤُوْنَ الرَّأْسِ ثُمَّ خُذِي فِرْصَةً مُمَسَّكَةً قَالَتْ كَيْفَ اَصْنَعُ بِهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَسَكَتَ قَالَتْ فَكَيْفَ اَصْنَعُ بِهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَسَكَتَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ خُذِي فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَتَبَّعِي بِهَا اٰثَارَ الدَّمِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ فَمَا اَنْكَرَ عَلَيْهَا

☆☆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک انصاری خاتون نے نبی اکرم ﷺ سے حیض کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم پانی اور بیری حاصل کرو پھر اسے دھو کر اچھی طرح صاف کرو پھر سر پر پانی بہاؤ' یہاں تک کہ وہ بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے پھر خوشبو میں بسا ہوا کپڑے کا ٹکڑا استعمال کرو اس خاتون نے دریافت کیا یارسول اللہ میں اس کے ذریعے کیا کروں؟ نبی اکرم ﷺ خاموش رہے اس خاتون نے عرض کی یارسول اللہ میں اس کے ذریعے کیا کروں؟ نبی اکرم ﷺ خاموش رہے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا تم خوشبو میں بسا ہوا کپڑے کا ٹکڑا لے کر خون کے مخصوص مقام پر پھیرو' نبی اکرم ﷺ نے یہ بات سنی اور آپ نے اس پر کوئی انکار نہیں کیا۔

797 – اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ تْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِي

حدیث 796: ''صحیح بخاری'' 'امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 308

''سنن نسائی'' 'امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء 251

''موطا امام مالک'' 'امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 134

''صحیح ابن حبان'' 'امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 1199

''صحیح ابن خزیمہ'' 'امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء 248

''سنن نسائی کبریٰ'' 'امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 248

''سنن بیہقی کبریٰ'' 'امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 828

''مسند ابویعلیٰ'' 'امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ - 1984ء 4733

حدیث 797: ''صحیح بخاری'' 'امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 226

''صحیح مسلم'' 'امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 333

''سنن ابی داؤد'' 'امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 280

''جامع ترمذی'' 'امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 125

''سنن نسائی'' 'امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء 202

''سنن ابن ماجہ'' 'امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 621

''موطا امام مالک'' 'امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 135

''مسند احمد'' 'امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 24191

''صحیح ابن حبان'' 'امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 1350

''المستدرک'' 'امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1990ء 6885

''سنن نسائی کبریٰ'' 'امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 209

حُبَيْشٍ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ امْرَاَةٌ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّيْ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' فاطمہ بنت ابوحبیش نامی خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں استحاضہ کا شکار عورت ہوں اور پاک نہیں ہوتی کیا نماز پڑھنا چھوڑ دوں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کسی دوسری رگ کا خون ہے جب حیض آئے تو تم نماز پڑھنا چھوڑ دیا کرو اور جب وہ ختم ہو جائے تو خون دھو کر نماز پڑھنا شروع کر دیا کرو۔

798- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ ابْنَةَ جَحْشٍ اسْتُحِيْضَتْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغُسْلِ لِكُلِّ صَلٰوةٍ فَاِنْ كَانَتْ لَتَدْخُلُ الْمِرْكَنَ وَاِنَّهُ لَمَمْلُوْءٌ مَاءً فَتَنْغَمِسُ فِيْهِ ثُمَّ تَخْرُجُ مِنْهُ وَاِنَّ الدَّمَ لَعَالِيْهِ فَتُصَلِّيْ

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جحش صاحبزادی' نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں استحاضہ کا شکار ہوئی' نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہر نماز کے وقت غسل کرنے کا حکم دیا وہ خاتون ٹب میں داخل ہوتی تھی جو پانی سے بھرا ہوا ہوتا تھا وہ خاتون اس میں غوطہ لگا کر باہر نکلتی تو خون پانی پر غالب آ چکا ہوتا تھا لیکن وہ خاتون نماز پڑھتی تھی۔

799- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّمَا هِيَ فُلَانَةُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اَمَرَهَا بِالْغُسْلِ لِكُلِّ صَلٰوةٍ فَلَمَّا شَقَّ ذٰلِكَ عَلَيْهَا اَمَرَهَا اَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِغُسْلٍ وَّاحِدٍ وَّبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِغُسْلٍ وَّاحِدٍ وَّتَغْتَسِلَ لِلْفَجْرِ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ النَّاسُ يَقُوْلُوْنَ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ قَالَ يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ سُهَيْلَةُ بِنْتُ سَهْلٍ

بقیہ حدیث **797** "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **1430**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404ھ/1983ء** **898**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **160**

"مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412ھ/1991ء** **564**

حدیث **798** "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **1532**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1560**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **26047**

حدیث **799** "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **294**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **25130**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **1543**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد البصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1419**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406ھ/1986ء** **213**

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403ھ** **1176**

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' فلاں خاتون کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نماز کے وقت غسل کرنے کی ہدایت کی جب یہ بات اس کے لئے پریشانی کا باعث ثابت ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے یہ ہدایت کی کہ وہ ایک غسل کرنے کے بعد ظہر اور عصر کی نماز ایک ساتھ ادا کرلیا کرے اور ایک مرتبہ غسل کرنے کے بعد مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کرے اور فجر کے لئے پھر غسل کرے۔

امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: محدثین (اس خاتون کا نام) سہلہ بنت سہیل بیان کرتے ہیں' جبکہ یزید بن ہارون نے اس کا سہیلہ بنت سہل نقل کیا ہے۔

800- أخبرنا هاشم بن القاسم حدثنا شعبة قال سألت عبد الرحمن بن القاسم عن المستحاضة فأخبرني عن أبيه عن عائشة أن امرأة استحيضت على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فأمرت قال قلت لعبد الرحمن النبي صلى الله عليه وسلم أمرها قال لا أحدثك عن النبي صلى الله عليه وسلم شيئا فأمرت أن تؤخر الظهر وتعجل العصر وتغتسل لهما غسلا وتؤخر المغرب وتعجل العشاء وتغتسل لهما غسلا وتغتسل للصبح غسلا

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک خاتون استحاضہ میں مبتلا ہوگئی تو اسے یہ حکم دیا گیا شعبہ کہتے ہیں میں نے عبدالرحمن نامی راوی سے دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے یہ حکم دیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے تمہیں کوئی چیز نہیں سنا رہا (صرف یہ بتا رہا ہوں) اس خاتون کو یہ ہدایت کی گئی کہ وہ ظہر کی نماز کو مؤخر کر دیا کرے اور عصر کی نماز جلدی ادا کیا کرے اور ان دونوں نمازوں کے لئے ایک دفعہ غسل کرے پھر وہ مغرب کی نماز کو مؤخر کرے اور عشاء کی نماز جلدی ادا کرے اور ان دونوں کے لئے ایک ہی دفعہ غسل کیا کرے پھر صبح کی نماز کے لئے ایک دفعہ غسل کرے۔

801- حدثنا محمد بن يوسف حدثنا الأوزاعي حدثني الزهري عن عروة عن عائشة قالت استحيضت أم حبيبة بنت جحش سبع سنين وهي تحت عبد الرحمن بن عوف فاشتكت ذلك إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم إنها ليست بحيضة إنما هو عرق فإذا أقبلت الحيضة فدعي الصلوة وإذا أدبرت فاغتسلي وصلي قالت عائشة فكانت تغتسل لكل صلوة ثم تصلي قالت وكانت تقعد في مركن لأختها زينب بنت جحش حتى إن حمرة الدم لتعلو الماء

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ام حبیبہ بنت جحش سات برس تک استحاضہ میں مبتلا رہیں وہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس بات کی شکایت کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان سے فرمایا یہ حیض نہیں ہے بلکہ مواد ہے جب حیض آئے تو نماز پڑھنا ترک کردو اور جب ختم ہوجائے تو غسل کر کے نماز پڑھنا شروع کردو۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' وہ خاتون ہر نماز کے وقت غسل کر کے نماز پڑھتی تھی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا مزید بیان کرتی ہیں' وہ خاتون اپنی بہن زینب بنت جحش کے بڑے ٹب میں بیٹھتی تھیں یہاں تک کہ خون کی سرخی پانی پر غالب آجاتی تھی۔

802- أخبرنا حجاج بن منهال حدثنا حماد بن سلمة عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة أن فاطمة بنت أبي حبيش قالت يا رسول الله إني امرأة أستحاض أفأترك الصلوة قال لا إنما ذلك عرق وليست بالحيضة

فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَاتْرُكِي الصَّلٰوةَ فَاِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَتَوَضَّئِي وَصَلِّي قَالَ هِشَامٌ فَكَانَ اَبِي يَقُوْلُ تَغْتَسِلُ غُسْلَ الْاَوَّلِ ثُمَّ مَا يَكُوْنُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاِنَّهَا تَطَّهَّرُ وَتُصَلِّي

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' فاطمہ بنت ابوحبیش نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں استحاضہ کا شکار ہوں کیا میں نماز پڑھنا ترک کردوں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا یہ مواد ہے حیض نہیں ہے جب حیض آئے نماز پڑھنا ترک کردو اور جب اس کی مدت پوری ہو جائے تو خون دھو کر وضو کر کے نماز پڑھنا شروع کردو۔

ہشام بیان کرتے ہیں' میرے والد یہ بیان کرتے تھے: ایسی عورت کو ایک ہی مرتبہ غسل کرنا ہوگا اس کے بعد نہیں کیونکہ وہ پاک ہو چکی ہے اور نماز پڑھ سکتی ہے۔

803- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ رَجُلًا اَخْبَرَهُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَتْ اُمُّ سَلَمَةَ لَهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ لِتَنْظُرْ عَدَدَ اللَّيَالِي وَالْاَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُهُنَّ قَبْلَ اَنْ يَكُوْنَ بِهَا الَّذِي كَانَ وَقَدْرَهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ فَتَتْرُكِ الصَّلٰوةَ لِذٰلِكَ فَاِذَا خَلَفَتْ ذٰلِكَ وَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلْتَغْتَسِلْ وَلْتَسْتَثْفِرْ بِثَوْبٍ ثُمَّ تُصَلِّي

☆☆ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ایک خاتون کا خون مسلسل خارج ہوتا رہتا تھا سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں جواب دیا اس عورت کو چاہیے کہ اس عارضے سے پہلے جتنے دن تک اسے حیض آیا کرتا تھا ہر مہینے میں ان ایام کا خیال رکھے اور اس دوران نماز نہ پڑھے جب وہ وقت گزر جائے اور نماز کا وقت آجائے تو اس عورت کو چاہیے غسل کر کے اس مخصوص مقام پر کپڑا باندھ کر نماز پڑھے۔

804- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ غَلَبَنِي الدَّمُ قَالَ اغْتَسِلِي وَصَلِّي

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اُم حبیبہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میرا خون بہت زیادہ خارج ہوتا ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم غسل کر کے نماز پڑھا کرو۔

805- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُوْلُ جَاءَتْ اُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتِ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ فَاشْتَكَتْ ذٰلِكَ اِلَيْهِ وَاسْتَفْتَتْهُ فِيهِ فَقَالَ لَهَا اِنَّ هٰذَا لَيْسَ بِالْحَيْضَةِ اِنَّمَا هٰذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَتْ اُمُّ حَبِيبَةَ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَتُصَلِّي وَكَانَتْ تَجْلِسُ فِي الْمِرْكَنِ فَتَعْلُو حُمْرَةُ الدَّمِ الْمَاءَ ثُمَّ تُصَلِّي

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' اُم حبیبہ بنت جحش نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں وہ سات برس سے استحاضہ کا شکار تھیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے اس کی شکایت کی اور اس کا حکم دریافت کیا نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا یہ حیض نہیں

ہے یہ ایک مواد ہے تم غسل کر کے نماز پڑھا کرو۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں اُم حبیبہ ہر نماز کے وقت غسل کیا کرتی تھیں وہ جس ٹب میں بیٹھا کرتی تھیں اس میں خون کی سرخی غالب آ جاتی تھی لیکن وہ نماز پڑھتی تھیں۔

806- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ كَانَتِ اسْتُحِيْضَتْ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغُسْلِ لِكُلِّ صَلٰوةٍ فَاِنْ كَانَتْ لَتَنْغَمِسُ فِي الْمِرْكَنِ وَاِنَّهُ لَمَمْلُوْءٌ مَّاءً ثُمَّ تَخْرُجُ مِنْهُ وَاِنَّ الدَّمَ لَعَالِيْهِ فَتُصَلِّي

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں اُم حبیبہ بنت جحش استحاضہ کا شکار ہوئیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہر نماز کے وقت غسل کرنے کا حکم دیا وہ ایک بڑے ٹب میں غوطہ لگایا کرتی تھی جو پانی سے بھرا ہوا ہوتا تھا جب وہ اس میں سے باہر نکلتی تھیں تو خون پانی پر غالب آ چکا ہوتا تھا لیکن وہ نماز پڑھا کرتی تھیں۔

807- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ اَنَّهَا كَانَتْ بَادِيَةَ بِنْتَ غَيْلَانَ الثَّقَفِيَّةَ

☆☆ قاسم بیان کرتے ہیں وہ خاتون بادیہ بنت غیلان ثقفیہ تھی۔

808- وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّمَا هِيَ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو اسْتُحِيْضَتْ وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اَمَرَهَا بِالْغُسْلِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ فَلَمَّا جَهَدَهَا ذٰلِكَ اَمَرَ اَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِيْ غُسْلٍ وَّاحِدٍ وَّالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِيْ غُسْلٍ وَّاحِدٍ وَّتَغْتَسِلَ لِلصُّبْحِ

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں سہلہ بنت سہیل استحاضہ کا شکار ہوگئیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہر نماز کے وقت غسل کرنے کا حکم دیا جب یہ کام ان کے لئے مشکل ہوا تو آپ نے انہیں حکم دیا کہ وہ ایک ہی غسل کے بعد ظہر اور عصر کی نماز ایک ساتھ ادا کر لیا کریں اور ایک غسل کے بعد مغرب عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کر لیا کریں اور صبح کی نماز کے لئے پھر غسل کر لیا کریں۔

809- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِنَّمَا جَاءَ اخْتِلَافُهُمْ اَنَّهُنَّ ثَلَاثَتُهُنَّ كُنَّ عِنْدَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ هِيَ اُمُّ حَبِيْبَةَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ هِيَ بَادِيَةُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ هِيَ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ

☆☆ سعد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں محدثین نے اس بارے میں اختلاف کیا ہے کہ ان تین خواتین میں سے حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ کی اہلیہ کون تھیں بعض نے کہا ہے وہ ام حبیبہ تھیں بعض نے کہا ہے کہ وہ بادیہ تھیں اور بعض نے کہا ہے کہ وہ سہلہ بنت سہیل تھیں۔

810- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا يَحْيٰى اَنَّ الْقَعْقَاعَ بْنَ حَكِيْمٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَاَلَ سَعِيْدًا عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ فَقَالَ يَا ابْنَ اَخِيْ مَا بَقِيَ اَحَدٌ اَعْلَمُ بِهٰذَا مِنِّيْ اِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَلْتَدَعِ الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَلْتَغْتَسِلْ وَلْتُصَلِّ

☆☆ قعقاع بن حکیم بیان کرتے ہیں انہوں نے سعید سے مستحاضہ خاتون کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا:

ے میرے بھتیجے اب اس بارے میں مجھ سے زیادہ علم رکھنے والا کوئی شخص باقی نہیں رہا جب اس عورت کو حیض آئے تو وہ نماز پڑھنا ترک کر دے اور جب وہ ختم ہو جائے تو وہ غسل کر کے نماز پڑھنا شروع کر دے۔

811- اَخْبَرَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمَّارٍ مَوْلَى بَنِيْ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ تَدَعُ الصَّلٰوةَ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ ثُمَّ تَحْتَشِي وَتَسْتَثْفِرُ ثُمَّ تُصَلِّيْ فَقَالَ الرَّجُلُ وَاِنْ كَانَ يَسِيْلُ قَالَ وَاِنْ كَانَ يَسِيْلُ مِثْلَ هٰذَا الْمَثْعَبِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مستحاضہ خاتون کے بارے میں فرماتے ہیں اپنے حیض کے مخصوص ایام کے دوران وہ نماز پڑھنا ترک کر دے پھر غسل کرے اور روئی کی پوٹلی بنا کر اسے مخصوص جگہ پر باندھ کر نماز پڑھے۔ ایک شخص نے دریافت کیا اگر خون بہہ رہا ہو تو انہوں نے جواب دیا اگر چہ اس پرنالے کی طرح خون بہہ رہا ہو۔

812- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِيْ عَمَّارٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ مِنْ اَشَدِّ النَّاسِ قَوْلًا فِي الْمُسْتَحَاضَةِ ثُمَّ رَخَّصَ بَعْدُ اَتَتْهُ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ اَدْخُلُ الْكَعْبَةَ وَاَنَا حَائِضٌ قَالَ نَعَمْ وَاِنْ كُنْتِ تَثْجِيْنَهُ ثَجًّا اسْتَذْخِلِيْ ثُمَّ اسْتَثْفِرِيْ ثُمَّ ادْخُلِيْ

☆☆ عمار بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مستحاضہ عورت کے بارے میں پہلے بہت زیادہ سخت رائے کے مالک تھے پھر انہوں نے رخصت دی ایک مرتبہ ایک خاتون ان کے پاس آئیں اور بولی کیا میں حیض کی حالت میں خانہ کعبہ میں جا سکتی ہوں؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں اگر تم روئی کی پوٹلی بنا کر (شرمگاہ) کے اندر رکھ کر اسے اچھی طرح باندھ لو تو پھر تم (خانہ کعبہ کے) اندر داخل ہو سکتی ہو۔

813- اَخْبَرَنَا مُوْسَى بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ قَمِيْرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَاَلْتُهَا عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ قَالَتْ تَنْتَظِرُ اَقْرَائَهَا الَّتِيْ كَانَتْ تَتْرُكُ فِيْهَا الصَّلٰوةَ قَبْلَ ذٰلِكَ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ طُهْرِهَا الَّذِيْ كَانَتْ تَطْهُرُ فِيْهِ اغْتَسَلَتْ ثُمَّ تَوَضَّاَتْ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ وَّصَلَّتْ

☆☆ قمیر بیان کرتی ہیں میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مستحاضہ عورت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: استحاضہ سے پہلے جن ایام میں وہ عورت نماز نہیں پڑھتی تھی ان مخصوص ایام کا خیال رکھے گی پھر جب وہ دن آئے جس میں وہ پاک ہو جایا کرتی تھی تو وہ غسل کرے گی اب وہ ہر نماز کے وقت وضو کر کے نماز پڑھے گی۔

814- اَخْبَرَنَا مُوْسَى بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُعْتَمِرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ حَيِّهِ عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ مِثْلَ مَا قَالَتْ عَائِشَةُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

815- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ قَمِيْرَ عَنْ عَائِشَةَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ تَنْتَظِرُ اَيَّامَهَا الَّتِيْ كَانَتْ تَتْرُكُ الصَّلٰوةَ فِيْهَا فَاِذَا كَانَ يَوْمُ طُهْرِهَا الَّذِيْ كَانَتْ تَطْهُرُ فِيْهِ اغْتَسَلَتْ ثُمَّ تَوَضَّاَتْ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ وَّصَلَّتْ

☆☆ مستحاضہ عورت کے بارے میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' پہلے وہ جن ایام کے دوران نماز نہیں پڑھتی تھی (استحاضہ کے دوران) وہ ان ایام کا خیال رکھے گی اور جب اس کے پاک ہونے کا دن آئے گا جس دن وہ پہلے پاک ہو جایا کرتی تھی تو وہ غسل کرے گی اور ہر نماز کے وقت وضو کر کے نماز ادا کرے گی۔

816- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِى الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَحَاضَةُ تَدَعُ الصَّلٰوةَ اَيَّامَ حَيْضِهَا فِىْ كُلِّ شَهْرٍ فَاِذَا كَانَ عِنْدَ انْقِضَائِهَا اغْتَسَلَتْ وَصَلَّتْ وَصَامَتْ وَتَوَضَّاَتْ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ

☆☆ عدی بن ثابت اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' مستحاضہ عورت ہر مہینے میں اپنے حیض کے مخصوص ایام کے دوران نماز پڑھنا ترک کر دے گی' جب وہ دن گزر جائیں گے تو وہ غسل کر کے نماز پڑھے گی اور روزہ رکھے گی وہ ہر نماز کے وقت وضو کرے گی۔

817- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ كَثِيْرٍ وَّحَفْصٍ عَنِ الْحَسَنِ فِى الْمُسْتَحَاضَةِ اِذَا طُلِّقَتْ فَيَطُوْلُ بِهَا الدَّمُ فَاِنَّهَا تَعْتَدُّ قَدْرَ اَقْرَائِهَا ثَلَاثَ حِيَضٍ وَّفِى الصَّلٰوةِ اِذَا جَآءَ وَقْتُ الْحَيْضِ فِىْ كُلِّ شَهْرٍ اَمْسَكَتْ عَنِ الصَّلٰوةِ

☆☆ مستحاضہ عورت کے بارے میں حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اگر اُسے طلاق ہو جائے اور لگا تار خون آ رہا ہو تو وہ تین حیض جتنے ایام تک عدت بسر کرے گی اس کی نماز کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ہر مہینے میں اپنے حیض کے مخصوص ایام کے دوران وہ نماز پڑھنا ترک کر دے گی۔

818- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ لِقَتَادَةَ امْرَاَةٌ كَانَ حَيْضُهَا مَعْلُوْمًا فَزَادَتْ عَلَيْهِ خَمْسَةَ اَيَّامٍ اَوْ اَرْبَعَةَ اَيَّامٍ اَوْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ قَالَ تُصَلِّىْ قُلْتُ يَوْمَيْنِ قَالَ ذَاكَ مِنْ حَيْضِهَا وَسَاَلْتُ ابْنَ سِيْرِيْنَ قَالَ النِّسَآءُ اَعْلَمُ بِذٰلِكَ

☆☆ معتمر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے قتادہ سے ایک خاتون کے بارے میں دریافت کیا جس کے حیض کے ایام مخصوص ہوں اور پھر اسکے بعد پانچ' چار یا تین دن تک (خون آتا رہے) انہوں نے جواب دیا: وہ عورت نماز پڑھے گی میں نے دریافت کیا اگر دو دن ہوں؟ انہوں نے جواب دیا: یہ اس کے حیض کا حصہ شمار ہوں گے۔

میں نے یہی سوال ابن سیرین سے کیا تو انہوں نے جواب دیا: اس بارے میں خواتین زیادہ بہتر جانتی ہیں۔

819- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْحَسَنِ فِى الْمَرْاَةِ تَرَى الدَّمَ اَيَّامَ طُهْرِهَا قَالَ اَرٰى اَنْ تَغْتَسِلَ وَتُصَلِّىَ

☆☆ جو عورت طہر کے ایام کے دوران خون دیکھے اس کے بارے میں حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میری رائے کے مطابق اسے غسل کر کے نماز پڑھنی چاہیے۔

820- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ

عَنِ الْمَرْاَةِ تُسْتَحَاضُ قَالَ تَنْتَظِرُ قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحِيْضُ فَلْتُحَرِّمِ الصَّلٰوةَ ثُمَّ لِتَغْتَسِلْ وَلْتُصَلِّ حَتّٰى اِذَا كَانَ اَوَانُهَا الَّذِىْ تَحِيْضُ فِيْهِ فَلْتُحَرِّمِ الصَّلٰوةَ ثُمَّ لِتَغْتَسِلْ فَاِنَّمَا ذَاكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ يُرِيْدُ اَنْ يُّكْفِرَ اِحْدَاهُنَّ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مستحاضہ عورت کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا: وہ ان ایام کا خیال رکھے کہ جن میں پہلے اسے حیض آتا تھا اور اس دوران نماز نہیں پڑھے گی پھر وہ غسل کر کے نماز پڑھنا شروع کر دے گی یہاں تک کہ پھر جب وہ وقت آئے جو اس کے حیض کا مخصوص وقت ہے تو وہ نماز پڑھنا ترک کر دے گی (جب وہ گزر جائے) تو وہ غسل کر کے (نماز پڑھے گی) کیونکہ یہ شیطان ہے جو خاتون کو گمراہ کرنا چاہتا ہے۔

821- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ اَخْبَرَنَا اِسْرَآئِيْلُ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اَبِىْ جَعْفَرٍ اَنَّهُ قَالَ فِى الْمُسْتَحَاضَةِ تَدَعُ الصَّلٰوةَ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَحْتَشِىْ كُرْسُفًا وَّتَوَضَّاُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ

☆☆ مستحاضہ عورت کے بارے میں امام باقر ارشاد فرماتے ہیں وہ اپنے حیض کے مخصوص ایام کے دوران نماز نہیں پڑھے گی۔ (وہ ایام گزر جانے کے بعد) غسل کرے گی اور (خون کے خروج کی مخصوص جگہ پر) روئی رکھ لے گی اور ہر نماز کے وقت غسل کر لیا کرے گی۔

822- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَمِيْرَ امْرَاَةِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ الْمُسْتَحَاضَةُ تَجْلِسُ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ غُسْلًا وَّاحِدًا وَّتَتَوَضَّاُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' مستحاضہ عورت حیض کے ایام کے دوران بیٹھی رہے گی (یعنی نماز ادا نہیں کرے گی)۔ پھر ایک ہی مرتبہ غسل کرے گی اور پھر ہر نماز کے لیے وضو کیا کرے گی۔

823- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ اَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ اسْتُحِيْضَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ اٰلِ اَنَسٍ فَاَمَرُوْنِىْ فَسَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ اَمَّا مَا رَاَتِ الدَّمَ الْبَحْرَانِيَّ فَلَا تُصَلِّىْ فَاِذَا رَاَتِ الطُّهْرَ وَلَوْ سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ فَلْتَغْتَسِلْ وَلْتُصَلِّ

☆☆ انس بن سیرین بیان کرتے ہیں' حضرت انس رضی اللہ عنہ کے خاندان میں سے کوئی خاتون استحاضہ میں مبتلا ہوگئی تو ان لوگوں نے مجھے ہدایت کی تو میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کا حکم دریافت کیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا اگر وہ عورت گاڑھا خون دیکھے تو نماز نہ پڑھے اور جب وہ طہر دیکھے خواہ وہ دن کے ایک مخصوص حصے کے لئے ہی کیوں نہ ہو تو غسل کر کے نماز پڑھنا شروع کرے۔

824- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ كَانَتْ اُمُّ وَلَدٍ لِّاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اسْتُحِيْضَتْ فَاَمَرُوْنِىْ اَنْ اَسْتَفْتِىَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ اِذَا رَاَتِ الدَّمَ الْبَحْرَانِيَّ فَلَا تُصَلِّىْ فَاِذَا رَاَتِ الطُّهْرَ فَلْتَغْتَسِلْ وَلْتُصَلِّ

☆☆ انس بن سیرین بیان کرتے ہیں' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی ایک اُم ولد استحاضہ میں مبتلا ہوگئی ان کے گھر والوں نے ہدایت کی کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کا حکم دریافت کروں۔ میں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے

جواب دیا: جب اسے گاڑھا خون نظر آئے تو نماز پڑھنا ترک کر دے اور جب طہر دیکھے تو غسل کر کے نماز پڑھنا شروع کر دے۔

825- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنِ الضَّحَّاكِ اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتْهُ فَقَالَتْ اِنِّي امْرَاَةٌ اُسْتَحَاضُ فَقَالَ اِذَا رَاَيْتِ دَمًا عَبِيطًا فَامْسِكِي اَيَّامَ اَقْرَائِكِ

☆☆ ضحاک کے بارے میں منقول ہے ایک خاتون نے ان سے سوال کیا کہ میں استحاضہ میں مبتلا ہوں انہوں نے جواب دیا: جب تم تازہ خون دیکھو تو حیض کے ایام کے دوران نماز نہ پڑھو۔

826- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ الْمُسْتَحَاضَةُ تَجْلِسُ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ لِلظُّهْرِ وَالْعَصْرِ غُسْلًا وَاحِدًا وَتُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلُ الْعِشَاءَ وَذٰلِكَ فِي وَقْتِ الْعِشَاءِ وَلِلْفَجْرِ غُسْلًا وَاحِدًا وَلَا تَصُومُ وَلَا يَاْتِيهَا زَوْجُهَا وَلَا تَمَسُّ الْمُصْحَفَ

☆☆ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں' مستحاضہ عورت اپنے مخصوص ایام کے دوران بیٹھی رہے گی (نماز ادا نہیں کرے گی) پھر وہ ظہر اور عصر کی نماز کے لئے ایک مرتبہ غسل کرے گی۔ پھر وہ مغرب کی نماز کو مؤخر کرے گی اور عشاء کی نماز جلدی ادا کرے گی اور ایسا عشاء کے وقت ہی کرے گی۔ پھر وہ فجر کی نماز کے لئے الگ سے وضو کرے گی ایسی عورت روزہ نہیں رکھ سکتی اس کا شوہر اس کے ساتھ صحبت نہیں کر سکتا اور وہ عورت قرآن مجید کو نہیں چھو سکتی۔

827- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ تَغْتَسِلُ غُسْلًا وَاحِدًا لِلظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَغُسْلًا لِلْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَكَانَ يَقُولُ تُؤَخِّرُ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلُ الْعَصْرَ وَتُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلُ الْعِشَاءَ

☆☆ عطاء بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مستحاضہ عورت کے بارے میں فرمایا کرتے تھے' وہ ظہر اور عصر کی نماز کے لئے ایک غسل کرے گی۔ مغرب اور عشاء کی نماز کے لئے ایک غسل کرے گی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے' وہ ظہر کی نماز کو مؤخر کرے گی اور عصر جلدی ادا کرے گی مغرب کی نماز مؤخر کرے گی اور عشاء جلد ادا کرے گی۔

828- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ اِذَا خَلَفَتْ قُرُوئَهَا فَاِذَا كَانَ عِنْدَ الْعَصْرِ تَوَضَّاَتْ وُضُوئًا سَابِغًا ثُمَّ لِتَاْخُذْ ثَوْبًا فَلْتَسْتَثْفِرْ بِهِ ثُمَّ لِتُصَلِّ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ لِتَفْعَلْ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ لِتُصَلِّ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا ثُمَّ لِتَفْعَلْ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ تُصَلِّي الصُّبْحَ

☆☆ مجاہد' مستحاضہ عورت کے بارے میں فرماتے ہیں' جب اس کے حیض کا مخصوص وقت ختم ہو جائے تو اگر وہ عصر کا وقت ہو تو وہ عورت اچھی طرح وضو کر کے کپڑا لے کر اسے (اپنی شرمگاہ) پر مضبوطی سے باندھ لے پھر ظہر اور عصر کی نماز اکٹھی ادا کرے گی۔ پھر ایسا ہی کرنے کے بعد مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کرے پھر ایسا ہی کرے (یعنی اچھی طرح وضو کر کے شرمگاہ پر کپڑا باندھ کر) فجر کی نماز ادا کرے گی۔

829- اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ وَسَعِيدٍ وَعِكْرِمَةَ قَالُوا فِي الْمُسْتَحَاضَةِ تَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ لِصَلٰوةِ الْاُولٰى وَالْعَصْرِ فَتُصَلِّيهِمَا وَتَغْتَسِلُ لِلْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَتُصَلِّيهِمَا

وَتَغْتَسِلُ لِصَلٰوةِ الْغَدَاةِ

☆☆ عطاء سعید اور عکرمہ بیان کرتے ہیں' مستحاضہ عورت روزانہ ظہر اور عصر کی نماز کے لئے غسل کرے گی اور دونوں نمازیں ادا کرے گی پھر مغرب اور عشاء کے لئے غسل کر کے دونوں نمازیں ایک ساتھ ادا کرے گی اور فجر کی نماز کے لئے پھر غسل کرے گی۔

830- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا اَبُو زُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ الْمُسْتَحَاضَةُ تَغْتَسِلُ ثُمَّ تَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَاِنْ رَاَتْ شَيْئًا اغْتَسَلَتْ وَجَمَعَتْ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' مستحاضہ عورت غسل کرنے کے بعد ظہر اور عصر کی نماز ایک ساتھ ادا کرے گی پھر اگر اسے کچھ دکھائی دے یعنی (خون خارج ہو) تو وہ غسل کرے مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کرے گی۔

بَابُ مَنْ قَالَ تَغْتَسِلُ مِنَ الظُّهْرِ اِلَى الظُّهْرِ وَتُجَامَعُ وَتَصُوْمُ

باب **84**: جو حضرات اس بات کے قائل ہیں کہ مستحاضہ عورت ظہر کے وقت غسل کرے گی جو اگلے دن ظہر تک کافی ہوگا اس عورت کے ساتھ صحبت بھی کی جا سکتی ہے اور وہ روزہ بھی رکھ سکتی ہے

831- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيٍّ قَالَ سَاَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ فَقَالَ تَجْلِسُ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا وَتَغْتَسِلُ مِنَ الظُّهْرِ اِلَى الظُّهْرِ وَتَسْتَذْفِرُ بِثَوْبٍ وَّيَاْتِيهَا زَوْجُهَا وَتَصُوْمُ فَقُلْتُ عَمَّنْ هٰذَا فَاَخَذَ الْحَصَا

☆☆ سمی بیان کرتے ہیں میں نے سعید بن مسیب سے مستحاضہ عورت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: وہ اپنے حیض کے مخصوص ایام کے دوران بیٹھی رہے گی۔ یعنی (نماز ادا نہیں کرے گی) پھر ایک ظہر کی نماز سے لے کر اگلے دن ظہر کی نماز تک ایک غسل کرے گی (اس عرصے کے دوران) وہ کپڑے کو اپنی (شرمگاہ پر) اچھی طرح باندھ کر رکھے گی اس کا شوہر اس کے ساتھ صحبت کر سکے گا اور وہ عورت روزہ رکھ سکے گی۔ (سمی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا اس کی دلیل کیا ہے تو انہوں نے (مجھے مارنے کے لئے) کنکری اٹھالی۔

832- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ تَغْتَسِلُ مِنْ ظُهْرٍ اِلَى ظُهْرٍ وَّتَتَوَضَّاُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ فَاِنْ غَلَبَهَا الدَّمُ اسْتَثْفَرَتْ وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ ذٰلِكَ

☆☆ سعید بن مسیب فرماتے ہیں' مستحاضہ عورت ایک ظہر کی نماز سے لے کر اگلے دن ظہر کی نماز تک کے لئے ایک مرتبہ غسل کرے گی اور ہر نماز کے وقت وضو کیا کرے گی اگر بکثرت خون خارج ہو رہا ہو تو وہ اپنی شرمگاہ پر کپڑا باندھ لے گی۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بھی اسی بات کے قائل ہیں۔

833- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَحْيَى اَنَّ سُمَيًّا مَّوْلَى اَبِى بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ الْقَعْقَاعَ بْنَ حَكِيمٍ وَّزَيْدَ بْنَ اَسْلَمَ اَرْسَلَاهُ اِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ يَسْاَلُهُ كَيْفَ تَغْتَسِلُ الْمُسْتَحَاضَةُ فَقَالَ سَعِيدٌ تَغْتَسِلُ مِنَ الظُّهْرِ اِلَى مِثْلِهَا مِنَ الْغَدِ لِصَلٰوةِ الظُّهْرِ فَاِنْ غَلَبَهَا الدَّمُ اسْتَثْفَرَتْ وَتَوَضَّاَتْ

لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَّصَلَّتْ

☆☆ سمی جو ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام کے آزاد کردہ غلام ہیں' بیان کرتے ہیں' قعقاع بن حکیم اور زید بن اسلم نے انہیں (یعنی سمی کو) سعید بن مسیب کی خدمت میں بھیجا تاکہ وہ ان سے مستحاضہ عورت کے بارے میں دریافت کریں کہ وہ غسل کس طرح سے کرے؟ سعید نے جواب دیا: وہ عورت ظہر کے وقت غسل کرے گی جو اگلے دن ظہر کی نماز تک کافی ہوگا اگر اس کا خون زیادہ خارج ہو رہا ہو تو وہ (اپنی شرمگاہ پر مضبوطی کے ساتھ) کپڑا باندھ لے اور ہر نماز کے وقت وضو کر کے نماز پڑھ لیا کرے۔

834- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُعْتَمِرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْحَسَنِ فِى الْمُسْتَحَاضَةِ تَغْتَسِلُ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ اِلٰى صَلٰوةِ الظُّهْرِ مِنَ الْغَدِ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ مستحاضہ عورت کے بارے میں فرماتے ہیں' وہ ایک دن ظہر کی نماز سے لے کر اگلے دن ظہر کی نماز تک کے لئے ایک مرتبہ غسل کرے گی۔

835- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ الْمُسْتَحَاضَةُ تَدَعُ الصَّلٰوةَ اَيَّامَ حَيْضِهَا مِنَ الشَّهْرِ ثُمَّ تَغْتَسِلُ مِنَ الظُّهْرِ اِلَى الظُّهْرِ وَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ وَّتَصُوْمُ وَتُصَلِّىْ وَيَاْتِيْهَا زَوْجُهَا

☆☆ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں' ہر مہینے اپنے حیض کے مخصوص ایام کے دوران' مستحاضہ عورت نماز نہیں پڑھے گی پھر (جب وہ مخصوص دن گزر جائیں) تو وہ غسل کرے جو ایک دن ظہر کے وقت سے لے کر اگلے دن ظہر کے وقت تک کافی ہوگا۔ وہ عورت ہر نماز کے وقت وضو کیا کرے گی ایسی عورت نماز بھی پڑھ سکتی ہے اور روزہ بھی رکھ سکتی ہے۔ اس کا شوہر اس کے ساتھ صحبت بھی کر سکتا ہے۔

836- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءٍ مِثْلَ ذٰلِكَ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ' حضرت عطاء رحمہ اللہ (بن ابورباح) سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

837- اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَمِيْرَ امْرَاَةِ مَسْرُوْقٍ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ فِى الْمُسْتَحَاضَةِ تَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ مَّرَّةً

☆☆ مسروق کی اہلیہ قمیر بیان کرتی ہیں' سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے مستحاضہ عورت کے بارے میں یہ فرمایا ہے: وہ ایک دن میں ایک مرتبہ غسل کرے گی۔

838- اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مَعْرُوْفٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ فِى الْمُسْتَحَاضَةِ تَغْتَسِلُ مِنْ ظُهْرٍ اِلٰى ظُهْرٍ قَالَ مَرْوَانُ وَهُوَ قَوْلُ الْاَوْزَاعِيِّ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' مستحاضہ عورت ایک دن دوپہر سے لے کر اگلے دن دوپہر تک کے لئے ایک مرتبہ غسل کرے گی۔

مروان بیان کرتے ہیں' امام اوزاعی رحمہ اللہ بھی اسی بات کے قائل ہیں۔

839- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ

الْمُسْتَحَاضَةُ تَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ عِنْدَ صَلٰوةِ الْاُوْلٰى

☆☆ سعید بن میتب بیان کرتے ہیں' مستحاضہ عورت روزانہ ظہر کی نماز کے وقت غسل کیا کرے گی۔

بَابُ مَنْ قَالَ الْمُسْتَحَاضَةُ يُجَامِعُهَا زَوْجُهَا

باب 85: مستحاضہ عورت کا شوہر اس کے ساتھ صحبت کرسکتا ہے

840- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا عَتَّابٌ هُوَ ابْنُ بَشِيْرٍ الْجَزَرِيُّ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ لَمْ يَرَ بَاْسًا اَنْ يَّاْتِيَهَا زَوْجُهَا

☆☆ عکرمہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ مستحاضہ عورت کے ساتھ اس کا شوہر صحبت کرے۔

841- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمٍ الْاَفْطَسِ قَالَ سُئِلَ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ اَتُجَامَعُ الْمُسْتَحَاضَةُ فَقَالَ الصَّلٰوةُ اَعْظَمُ مِنَ الْجِمَاعِ

☆☆ سالم افطس بیان کرتے ہیں' سعید بن جبیر سے سوال کیا گیا' کیا مستحاضہ عورت کے ساتھ صحبت کی جاسکتی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نماز صحبت سے زیادہ اہم ہے۔

842- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ يَاْتِيْهَا زَوْجُهَا

☆☆ حضرت سعید بن میتب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (مستحاضہ عورت) کا شوہر اس کے ساتھ صحبت کرسکتا ہے۔

843- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الْحَسَنِ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ قَالَ يَغْشَاهَا زَوْجُهَا

☆☆ یونس بیان کرتے ہیں' مستحاضہ عورت کے بارے میں حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس کا شوہر اس کے ساتھ صحبت کرسکتا ہے۔

844- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ يَغْشَاهَا زَوْجُهَا وَاِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيْرِ

☆☆ حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' مستحاضہ عورت کا شوہر اس کے ساتھ صحبت کرسکتا ہے۔ اگرچہ اس کا خون چٹائی پر ٹپک رہا ہو۔

845- اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ قِيْلَ لِبَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِنَّ الْحَجَّاجَ بْنَ يُوْسُفَ يَقُوْلُ اِنَّ الْمُسْتَحَاضَةَ لَا يَغْشَاهَا زَوْجُهَا قَالَ بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ الصَّلٰوةُ اَعْظَمُ حُرْمَةً يَغْشَاهَا زَوْجُهَا

☆☆ حمید بیان کرتے ہیں بکر بن عبداللہ سے کہا گیا حجاج بن یوسف یہ کہتا ہے کہ مستحاضہ عورت کا شوہر اس کے ساتھ صحبت نہیں کرسکتا تو بکر بن عبداللہ مزنی نے جواب دیا نماز زیادہ قابل احترام ہے (جب مستحاضہ عورت نماز پڑھ سکتی ہے) تو اس کا شوہر بھی اس کے ساتھ صحبت کرسکتا ہے۔

846- اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ يَاْتِيهَا زَوْجُهَا

☆☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مستحاضہ عورت کا شوہر اس کے ساتھ صحبت کر سکتا ہے۔

847- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ يُجَامِعُهَا زَوْجُهَا تَدَعُ الصَّلٰوةَ اَيَّامَ حَيْضِهَا فَاِذَا حَلَّتْ لَهَا الصَّلٰوةُ فَلْيَطَاْهَا

☆☆ حضرت عطا بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ مستحاضہ عورت کے بارے میں فرماتے ہیں اس کا شوہر اس کے ساتھ صحبت کر سکتا ہے وہ حیض کے مخصوص ایام کے دوران نماز نہیں پڑھے گی' جب اس کے لئے نماز پڑھنا جائز ہوگا تو اس کا شوہر اس کے ساتھ صحبت بھی کر سکتا ہے۔

848- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ زُرْعَةَ الْخَارِفِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ الْمُسْتَحَاضَةُ يُجَامِعُهَا زَوْجُهَا

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' مستحاضہ عورت کا شوہر اس کے ساتھ صحبت کر سکتا ہے۔

849- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالْحَسَنِ وَعَطَاءٍ قَالُوْا فِي الْمُسْتَحَاضَةِ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّيْ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ وَيَغْشَاهَا زَوْجُهَا

☆☆ سعید بن مسیب' حسن بصری اور عطاء (بن ابی رباح) مستحاضہ عورت کے بارے میں فرماتے ہیں' وہ غسل کر کے نماز پڑھے گی۔ رمضان کے روزے رکھے گی اس کا شوہر اس کے ساتھ صحبت کر سکتا ہے۔

بَابُ مَنْ قَالَ لَا يُجَامِعُ الْمُسْتَحَاضَةَ زَوْجُهَا

باب 86: جو حضرات اس بات کے قائل ہیں کہ مستحاضہ عورت کا شوہر اس کے ساتھ صحبت نہیں کر سکتا

850- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حَفْصٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ كَانَ يَقُوْلُ الْمُسْتَحَاضَةُ لَا يَغْشَاهَا زَوْجُهَا قَالَ اَبُو النُّعْمَانِ قَالَ لِيْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدِ الْقَطَّانُ لَا اَعْلَمُ اَحَدًا قَالَ هٰذَا عَنِ الْحَسَنِ

☆☆ حفص بیان کرتے ہیں حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مستحاضہ عورت کا شوہر اس کے ساتھ صحبت نہیں کر سکتا۔

ابونعمان بیان کرتے ہیں' یحییٰ بن سعید قطان نے مجھے بتایا میرے علم میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے۔ جس نے حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہو۔

851- اَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ خَالِدٍ قَالَ كَانَ مُحَمَّدٌ يَكْرَهُ اَنْ يَغْشَى الرَّجُلُ امْرَاَتَهُ وَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ

☆☆ خالد بیان کرتے ہیں' امام محمد رحمۃ اللہ علیہ اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ مستحاضہ عورت کا شوہر اس کے ساتھ صحبت کرے۔

852- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ الْمُسْتَحَاضَةُ لَا يَاْتِيهَا زَوْجُهَا وَلَا تَصُوْمُ وَلَا تَمَسُّ الْمُصْحَفَ

☆☆ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں' مستحاضہ عورت کا شوہر اس کے ساتھ صحبت نہیں کر سکتا۔ وہ عورت روزہ نہیں رکھ سکتی اور قرآن مجید کو نہیں چھو سکتی۔

853- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الْاَعْوَرُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَمِيرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ الْمُسْتَحَاضَةُ لَا يَاْتِيهَا زَوْجُهَا

☆☆ امام شعبی قمیر کے حوالے سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' مستحاضہ عورت کا شوہر اس کے ساتھ صحبت نہیں کر سکتا۔

854- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانَ يُقَالُ الْمُسْتَحَاضَةُ لَا تُجَامَعُ وَلَا تَصُومُ وَلَا تَمَسُّ الْمُصْحَفَ اِنَّمَا رُخِّصَ لَهَا فِي الصَّلٰوةِ قَالَ يَزِيدُ يُجَامِعُهَا زَوْجُهَا وَيَحِلُّ لَهَا مَا يَحِلُّ لِلطَّاهِرِ

☆☆ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں' مستحاضہ عورت کے ساتھ صحبت نہیں کی جاسکتی وہ عورت روزہ نہیں رکھ سکتی اور قرآن مجید کو نہیں چھو سکتی (راوی کہتے ہیں) امام ابراہیم نخعی نے مستحاضہ عورت کو نماز پڑھنے کی رخصت دی ہے۔

یزید فرماتے ہیں ایسی عورت کا شوہر اس کے ساتھ صحبت کر سکتا ہے اور اس کے لئے ہر وہ کام جائز ہے جو کسی پاک عورت کے لئے جائز ہوتا ہے۔

بَابٌ مَّا جَآءَ فِي اَكْثَرِ الْحَيْضِ

باب 87: حیض کی اکثر مدت کے بارے میں روایات

855- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ تُمْسِكُ الْمَرْاَةُ عَنِ الصَّلٰوةِ فِي حَيْضِهَا سَبْعًا فَاِنْ طَهُرَتْ فَذَاكَ وَاِلَّا اَمْسَكَتْ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعَشْرِ فَاِنْ طَهُرَتْ فَذَاكَ وَاِلَّا اغْتَسَلَتْ وَصَلَّتْ وَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ

☆☆ حسن بصری فرماتے ہیں عورت سات دن تک حیض کی وجہ سے نماز نہیں پڑھے گی اگر وہ پاک ہو جائے تو ٹھیک ہے ورنہ سات سے لے کر دس تک نماز نہیں پڑھے گی اگر پھر پاک ہو جائے تو ٹھیک ہے ورنہ وہ غسل کر کے نماز پڑھے گی۔ ایسی عورت مستحاضہ شمار ہوگی۔

856- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ الْحَيْضُ عَشْرٌ فَمَا زَادَ فَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ

☆☆ حسن بصری فرماتے ہیں حیض کی مدت دس دن ہے اس سے زائد جو ہو وہ مستحاضہ ہے۔

857- وَقَالَ عَطَاءٌ الْحَيْضُ خَمْسَ عَشْرَةَ

☆☆ عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں' حیض کی زیادہ سے زیادہ مدت پندرہ دن ہے۔

858- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْجَلْدِ بْنِ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِیْ اِيَاسٍ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ الْحَيْضُ عَشْرَةٌ فَمَا زَادَ فَهِیَ مُسْتَحَاضَةٌ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حیض (کی زیادہ سے زیادہ مدت) دس دن ہے۔ اس سے زیادہ جو ہو وہ استحاضہ ہے۔

859- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ الْحَيْضُ اِلٰی ثَلَاثَ عَشْرَةَ فَمَا زَادَ فَهِیَ مُسْتَحَاضَةٌ

☆☆ سعید بن جبیر فرماتے ہیں حیض کی (زیادہ سے زیادہ) مدت تیرہ دن ہے اس سے زیادہ جو ہو وہ استحاضہ ہے۔

860- اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْجَلْدِ بْنِ اَيُّوْبَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ الْحَيْضُ عَشْرَةُ اَيَّامٍ ثُمَّ هِیَ مُسْتَحَاضَةٌ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حیض کی (زیادہ سے زیادہ) مدت دس دن تک ہے پھر عورت مستحاضہ ہو جاتی ہے۔

861- اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ الْحَيْضُ اِلٰی ثَلَاثَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَمَا سِوٰی ذٰلِكَ فَهِیَ مُسْتَحَاضَةٌ

☆☆ سعید بن جبیر فرماتے ہیں حیض (کی زیادہ سے زیادہ مدت) تیرہ دن ہے اس سے زیادہ جو ہو وہ مستحاضہ ہے۔

862- اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ اِذَا رَاَتِ الدَّمَ فَاِنَّهَا تُمْسِكُ عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ اَيَّامِ حَيْضِهَا يَوْمًا اَوْ يَوْمَيْنِ ثُمَّ هِیَ بَعْدَ ذٰلِكَ مُسْتَحَاضَةٌ

☆☆ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' جب عورت خون دیکھے گی تو وہ نماز پڑھنا بند کر دے گی وہ اپنے حیض کے مخصوص ایام سے ایک یا دو دن زیادہ تک وہ حیض شمار کرے گی اور پھر وہ مستحاضہ شمار ہوگی۔

863- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْجَلْدِ بْنِ اَيُّوْبَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ الْمُسْتَحَاضَةُ تَنْتَظِرُ ثَلَاثًا اَرْبَعًا خَمْسًا سِتًّا سَبْعًا ثَمَانِيًا تِسْعًا عَشْرًا

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' مستحاضہ عورت تین' چار' پانچ' چھ' سات' آٹھ' نو' دس دنوں تک کو حیض شمار کر سکتی ہے۔

864- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ بَلَغَنَا اَنَّ الْمُسْتَحَاضَةَ تَنْتَظِرُ اَعْلٰی اَقْرَائِهَا بِيَوْمٍ

☆☆ عطاء (بن ابی رباح) بیان کرتے ہیں' ہمیں یہ بات پتہ چلی ہے۔ مستحاضہ عورت اپنے حیض کے مخصوص ایام سے ایک دن زیادہ کو (حیض) شمار کرے گی۔

865- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ صَبِيْحٍ عَنْ مَنْ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ مَا زَادَ عَلَى الْعَشْرِ فَهِیَ مُسْتَحَاضَةٌ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' دس دن سے زیادہ (جو مواد خارج ہوگا) وہ استحاضہ شمار ہوگا۔

866- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مُهَلْهَلٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ اَقْصَى الْحَيْضِ خَمْسَ عَشْرَةَ

☆☆ عطاء (بن ابی رباح) فرماتے ہیں' حیض کی زیادہ سے زیادہ مدت پندرہ دن ہے۔

بَابٌ فِيْ اَقَلِّ الْحَيْضِ

باب 88: حیض کی کم از کم مدت

867- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ بَلَغَنِي عَنْ اَنَسٍ اَنَّهُ قَالَ اَدْنَى الْحَيْضِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ سُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ الدَّارِمِيُّ تَاْخُذُ بِهٰذَا قَالَ نَعَمْ اِذَا كَانَ عَادَتَهَا وَسَاَلْتُهُ اَيْضًا عَنْ هٰذَا قَالَ اَقَلُّ الْحَيْضِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَاَكْثَرُهُ خَمْسَ عَشْرَةَ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حیض کی کم از کم مدت تین دن ہے۔

امام عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا گیا کیا آپ بھی اسی بات کے قائل ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں۔ جبکہ اس عورت کی عام عادت یہی ہے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے ان سے اس بارے میں سوال کیا انہوں نے جواب دیا: حیض کی کم از کم مدت ایک دن اور ایک رات ہے اور اس کی زیادہ سے زیادہ مدت پندرہ دن ہے۔

868- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زَكَرِيَّا قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ هُوَ اَبُو سَعْدٍ الصَّغَانِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ اَدْنَى الْحَيْضِ ثَلَاثٌ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' حیض کی کم از کم مدت تین دن ہے۔

869- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ اَدْنَى الْحَيْضِ يَوْمٌ

☆☆ حضرت عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' حیض کی کم از کم مدت ایک دن ہے۔

870- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ اِذَا رَاَتِ الدَّمَ قَبْلَ حَيْضِهَا يَوْمًا اَوْ يَوْمَيْنِ فَهُوَ مِنَ الْحَيْضِ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' جب کوئی عورت اپنے حیض کے مخصوص ایام کے ایک یا دو دن پہلے خون دیکھ لے تو وہ بھی حیض میں شمار ہوگا۔

بَابٌ فِي الْبِكْرِ يَسْتَمِرُّ بِهَا الدَّمُ

باب 89: اگر باکرہ عورت کا خون مسلسل جاری رہے؟

871- اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ وَقَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ اَنَّهُمَا قَالَا فِي الْبِكْرِ اِذَا نُفِسَتْ فَاسْتُحِيضَتْ قَالَا تُمْسِكُ عَنِ الصَّلٰوةِ مِثْلَ مَا تُمْسِكُ الْمَرْاَةُ مِنْ نِسَآئِهَا

☆☆ حضرت قتادہ اور حضرت عطاء بن ابی رباح باکرہ عورت کے بارے میں فرماتے ہیں' جب وہ حیض آنے پر استحاضہ کا شکار ہو جائے تو اتنے دن تک نماز نہیں پڑھے گی۔ جتنے دن تک عام طور پر عورتیں نہیں پڑھتی ہیں۔

872- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ إِذَا كَانَتِ الْمَرْاَةُ اَوَّلَ مَا تَحِيضُ تَجْلِسُ فِي الْحَيْضِ مِنْ نَحْوِ نِسَآئِهَا سُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هٰذَا فَقَالَ هُوَ اَشْبَهُ الْاَشْيَاءِ

☆☆ سفیان فرماتے ہیں' جب عورت کو پہلی مرتبہ حیض آئے تو اتنے دن تک حیض شمار ہو گا جتنے عرصے تک عورتوں کو حیض آیا کرتا ہے۔

امام عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے اس بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا یہ سب سے زیادہ مناسب رائے ہے۔

بَابٌ فِي الْكَبِيرَةِ تَرَى الدَّمَ

باب 90: اگر عمر رسیدہ عورت کو خون نظر آ جائے؟

873- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ فِي الْكَبِيرَةِ تَرَى الدَّمَ قَالَ لَا نَرَاهُ حَيْضًا

☆☆ جب عمر رسیدہ عورت کو خون نظر آ جائے تو اس کے بارے میں عطاء فرماتے ہیں ہم اسے حیض شمار نہیں کریں گے۔

874- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنِيهِ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ فِي امْرَاَةٍ تَرَكَهَا الْحَيْضُ ثَلَاثِينَ سَنَةً ثُمَّ رَاَتِ الدَّمَ فَاَمَرَ فِيهَا بِشَاْنِ الْمُسْتَحَاضَةِ

☆☆ ابن جریج فرماتے ہیں جس عورت کو تیس سال تک حیض نہ آئے اور پھر اسے خون نظر آ جائے تو اس کے بارے میں عطاء بن ابی رباح کی رائے یہ ہے کہ اس کا حکم مستحاضہ عورت کا ہو گا۔

875- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ فِي الْكَبِيرَةِ تَرَى الدَّمَ قَالَ هِيَ بِمَنْزِلَةِ الْمُسْتَحَاضَةِ تَفْعَلُ كَمَا تَفْعَلُ الْمُسْتَحَاضَةُ

☆☆ ابن جریج بیان کرتے ہیں' عمر رسیدہ عورت' جسے خون نظر آ جائے۔ اس کے بارے میں عطاء بن ابی رباح یہ فرماتے ہیں کہ وہ مستحاضہ عورت کے حکم میں ہو گی اور ہر وہ کام کرے گی جو مستحاضہ عورت کرتی ہے۔

876- حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَالْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ فِي الَّتِي قَعَدَتْ مِنَ الْمَحِيضِ إِذَا رَاَتِ الدَّمَ تَوَضَّاَتْ وَصَلَّتْ وَلَا تَغْتَسِلُ سُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ الْكَبِيرَةِ قَالَ تَوَضَّاُ وَتُصَلِّي وَإِذَا طُلِّقَتْ تَعْتَدُّ بِالْاَشْهُرِ

☆☆ حجاج بیان کرتے ہیں' عطاء بن ابی رباح اور حکم بن عتیبہ فرماتے ہیں جس عورت کو حیض آنا بند ہو چکا ہے اگر اسے خون دکھائی دے تو وہ وضو کر کے نماز پڑھ لے گی اور غسل نہیں کرے گی۔

امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے عمر رسیدہ عورت کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا: وہ وضو کر کے نماز پڑھ لے گی اور اگر ایسی عورت کو طلاق دے دی جائے تو وہ مہینے کے حساب سے عدت بسر کرے گی۔

بَابٌ فِيْ اَقَلِّ الطُّهْرِ

باب 91: طہر کی کم از کم مدت

877- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ الطُّهْرُ خَمْسَ عَشْرَةَ

٭٭ سفیان فرماتے ہیں: طہر کی مدت پندرہ دن ہے۔

878- اَخْبَرَنَا الْمُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِذَا حَاضَتِ الْمَرْاَةُ فِيْ شَهْرٍ اَوْ فِيْ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثَلَاثَ حِيَضٍ فَاِذَا شَهِدَ لَهَا الشُّهُوْدُ الْعُدُوْلُ مِنَ النِّسَاءِ اَنَّهَا رَاَتْ مَا يُحَرِّمُ عَلَيْهَا الصَّلٰوةَ مِنْ طُمُوْثِ النِّسَاءِ الَّذِيْ هُوَ الطَّمْثُ الْمَعْرُوْفُ فَقَدْ خَلَا اَجَلُهَا قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ يَزِيْدَ بْنَ هَارُوْنَ يَقُوْلُ اَسْتَحِبُّ الطُّهْرَ خَمْسَ عَشْرَةَ

٭٭ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جب کسی عورت کو ایک ہی مہینے میں یا چالیس دن کے اندر تین مرتبہ حیض آجائے تو اگر معتبر گواہ عورتیں اس عورت کے حق میں گواہی دیدیں کہ اس عورت نے وہ حیض دیکھا ہے جس کی وجہ سے نماز حرام ہوجاتی ہے اور جو خواتین کو آتا ہے و اس عورت (کی عدت) کی مدت پوری ہوجائے گی۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے یزید بن ہارون کو یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے: میرے نزدیک طہر کی مدت پندرہ دن ہے۔

879- اَخْبَرَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلٰى عَلِيٍّ تُخَاصِمُ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا فَقَالَتْ قَدْ حِضْتُ فِيْ شَهْرٍ ثَلَاثَ حِيَضٍ فَقَالَ عَلِيٌّ لِشُرَيْحٍ اقْضِ بَيْنَهُمَا قَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْتَ هَا هُنَا قَالَ اقْضِ بَيْنَهُمَا قَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْتَ هَا هُنَا قَالَ اقْضِ بَيْنَهُمَا قَالَ اِنْ جَاءَتْ مِنْ بِطَانَةِ اَهْلِهَا مِمَّنْ يُرْضٰى دِيْنُهٗ وَاَمَانَتُهٗ تَزْعُمُ اَنَّهَا حَاضَتْ ثَلَاثَ حِيَضٍ تَطْهُرُ عِنْدَ كُلِّ قُرْءٍ وَّتُصَلِّيْ جَازَ لَهَا وَاِلَّا فَلَا فَقَالَ عَلِيٌّ قَالُوْنُ وَقَالُوْنُ بِلِسَانِ الرُّوْمِ اَحْسَنْتَ

٭٭ عامر بیان کرتے ہیں: ایک خاتون مقدمہ لے کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس نے اپنے شوہر کو فریق بنایا تھا جس نے اسے طلاق دے دی تھی۔ وہ عورت بولی مجھے مہینے میں تین مرتبہ حیض آیا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے (شہر کے قاضی) شریح کو حکم دیا ان دونوں کے درمیان فیصلہ کردو شریح نے عرض کی امیر المومنین آپ موجود ہیں (آپ کی موجودگی میں میں کیسے فیصلہ کرسکتا ہوں) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ان دونوں کے درمیان فیصلہ کردو انہوں نے عرض کی: امیر المومنین آپ کی موجودگی میں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم ان دونوں کے درمیان فیصلہ کردو تو انہوں نے یہ فیصلہ دیا اگر اس عورت کے خاندان کی کوئی دیندار اور امانتدار خاتون یہ گواہی دے کہ اسے ایک مہینے میں تین مرتبہ حیض آیا اور وہ پاک ہوگئی ہے اور اس نے ہر مرتبہ حیض سے پاک ہونے پر نماز ادا کی ہے تو عورت کے حق میں فیصلہ ہوگا ورنہ نہیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا قالون (راوی کہتے ہیں) رومی زبان میں قالون کا مطلب بہت اچھا ہے۔

880- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ (وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْ اَرْحَامِهِنَّ) قَالَ الْحَيْضَ قِيْلَ لِاَبِیْ مُحَمَّدٍ اَتَقُوْلُ بِهٰذَا قَالَ لَا سُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حَدِيْثِ شُرَيْحٍ تَقُوْلُ بِهِ قَالَ لَا وَقَالَ ثَلَاثُ حِيَضٍ فِي الشَّهْرِ كَيْفَ يَكُوْنُ

☆☆ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

''ان عورتوں کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے ارحام میں جو پیدا کیا ہے انہیں چھپا ئیں''۔

عکرمہ فرماتے ہیں اس سے مراد حیض ہے۔

(راوی کہتے ہیں) امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا گیا کیا آپ بھی اسی بات کے قائل ہیں؟ انہوں نے جواب دیا نہیں۔

امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے حضرت شریح رضی اللہ عنہ کی روایت کے بارے میں دریافت کیا گیا کیا آپ بھی اسی بات کے قائل ہیں انہوں نے جواب دیا: نہیں ایک ماہ میں تین حیض کیسے آسکتے ہیں۔

بَابُ الطُّهْرِ كَيْفَ هُوَ ؟

باب 92: طہر کیسا ہوتا ہے

881- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ كَانَتْ عَائِشَةُ تَنْهَى النِّسَآءَ اَنْ يَنْظُرْنَ لَيْلًا فِي الْمَحِيْضِ وَتَقُوْلُ اِنَّهُ قَدْ يَكُوْنُ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ

☆☆ عمرہ بیان کرتی ہیں' سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا عورتوں کو اس بات سے منع کیا کرتی تھیں کہ وہ رات کو اٹھ کر حیض (یعنی خون) کے خروج کا جائزہ لیں اور یہ فرمایا کرتی تھیں بعض اوقات اس مواد کا رنگ زرد اور مٹیالا بھی ہوتا ہے۔

882- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مَوْلَاةِ عَمْرَةَ قَالَتْ كَانَتْ عَمْرَةُ تَاْمُرُ النِّسَآءَ اَنْ لَّا يَغْتَسِلْنَ حَتّٰى تَخْرُجَ الْقُطْنَةُ بَيْضَاءَ

☆☆ یحییٰ بن سعید' عمرہ کی کنیز کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں۔ عمرہ خواتین کو یہ ہدایت کرتی تھیں کہ وہ اس وقت تک غسل نہ کریں جب تک (شرمگاہ میں پھیرنے کے بعد) روئی سفید نہ نکلے۔

883- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ الْكُدْرَةُ وَالصُّفْرَةُ فِيْ اَيَّامِ الْحَيْضِ حَيْضٌ وَكُلُّ شَيْءٍ رَاَتْهُ بَعْدَ اَيَّامِ الْحَيْضِ مِنْ دَمٍ اَوْ كُدْرَةٍ اَوْ صُفْرَةٍ فَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ سُئِلَ عَبْدُاللّٰهِ تَاْخُذُ بِقَوْلِ سُفْيَانَ قَالَ نَعَمْ

☆☆ سفیان فرماتے ہیں' حیض کے ایام میں نکلنے والا مٹیالا اور زرد مواد بھی حیض شمار ہوگا اور حیض کے مخصوص ایام گزرنے کے بعد خون یا مٹیالا یا زرد مواد جو کچھ بھی خارج ہو وہ مستحاضہ شمار ہوگا۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا گیا کیا آپ سفیان کے اس فتویٰ کو تسلیم کرتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں!

884- اَخْبَرَنَا يَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ صَاحِبَتِهٖ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ وَكَانَتْ فِیْ حِجْرِ عَمْرَةَ قَالَتْ اَرْسَلَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ قُرَيْشٍ اِلٰى عَمْرَةَ بِكُرْسُفَةِ قُطْنٍ فِيْهَا كَالصُّفْرَةِ تَسْاَلُهَا هَلْ تَرٰى

إِذَا لَمْ تَرَ الْمَرْاَةُ مِنَ الْحِيضَةِ اِلَّا هٰذَا اَنْ قَدْ طَهُرَتْ فَقَالَتْ لَا حَتّٰى تَرَى الْبَيَاضَ خَالِصًا

☆☆ فاطمہ بنت محمد جو عمرہ کی زیر پرورش رہی تھی بیان کرتی ہیں میں نے ایک قریشی خاتون کو عمرہ کی خدمت میں ایک ڈبیہ دے کر بھیجا جس میں زرد رنگت والی روئی موجود تھی اس خاتون نے ان سے یہ سوال کیا۔ اگر عورت کو حیض کے دوران یہی مواد خارج ہو تو آپ کے خیال میں کیا وہ پاک ہو جائے گی انہوں نے جواب دیا: نہیں جب تک خالص (سفید روئی) نہ دیکھے اس وقت تک وہ پاک نہیں ہوگی۔

885- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ عَنْ اَسْمَاءَ قَالَتْ كُنَّا نَكُوْنُ فِي حِجْرِهَا فَكَانَتْ اِحْدَانَا تَحِيضُ ثُمَّ تَطْهُرُ فَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي ثُمَّ تَنْكُسُهَا الصُّفْرَةُ الْيَسِيْرَةُ فَتَاْمُرُنَا اَنْ نَعْتَزِلَ الصَّلٰوةَ حَتّٰى لَا نَرٰى اِلَّا الْبَيَاضَ خَالِصًا

☆☆ فاطمہ بنت محمد بیان کرتی ہیں۔ ہم سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا (بنت ابوبکر) کے زیر پرورش تھیں ہم میں سے کسی ایک کو حیض آ جاتا تھا تو وہ پاک ہو کر غسل کر کے نماز پڑھ لیتی پھر اس کا تھوڑا سا زرد مواد خارج ہو جاتا تو سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا ہمیں یہ ہدایت کرتیں کہ ہم اس وقت تک نماز نہ پڑھیں جب تک خالص سفید مواد نہ دیکھ لیں۔

886- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ الْكُدْرَةُ وَالصُّفْرَةُ وَالدَّمُ فِي اَيَّامِ الْحَيْضِ بِمَنْزِلَةِ الْحَيْضِ

☆☆ عطاء (بن ابی رباح) بیان کرتے ہیں' حیض کے ایام کے دوران (خارج ہونے والا) مٹیالا اور زرد مواد بھی حیض کا حصہ شمار ہوتا ہے۔

887- اَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ عُبَيْدٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ اِذَا رَاَتِ الدَّمَ فَلْتُمْسِكْ عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى تَرَى الطُّهْرَ اَبْيَضَ كَالْقَصَّةِ ثُمَّ لِتَغْتَسِلْ وَتُصَلِّي

☆☆ عطاء بن ابی رباح سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب عورت خون دیکھے تو نماز پڑھنا ترک کر دے یہاں تک کہ جب چونے کی طرح سفید طہر دیکھے تو وہ غسل کر کے نماز پڑھنا شروع کر دے۔

888- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ قَالَ كَانَ الْحَسَنُ لَا يَعُدُّ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ وَلَا مِثْلَ غُسَالَةِ اللَّحْمِ شَيْئًا

☆☆ عامر احول بیان کرتے ہیں' حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ زرد' مٹیالے مواد اور گوشت دھونے کے بعد پانی کا جو رنگ ہوتا ہے جیسے مواد کو حیض کا حصہ شمار نہیں کرتے تھے۔

889- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا لَا نَعُدُّ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ شَيْئًا

☆☆ سیّدہ اُم عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ہم زرد اور مٹیالے مواد کو (حیض) شمار نہیں کرتی تھیں۔

بَابُ الْكُدْرَةِ اِذَا كَانَتْ بَعْدَ الْحَيْضِ

باب 93: حیض (کے مخصوص ایام کے بعد) خارج ہونے والا مٹیالا مواد

890- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْحَسَنِ فِى الْمَرْاَةِ تَرَى الدَّمَ فِىْ اَيَّامِ طُهْرِهَا قَالَ اَرٰى اَنْ تَغْتَسِلَ وَتُصَلِّىَ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ ایسی خاتون کے بارے میں جو طہر کے ایام کے دوران خون دیکھ لے فرماتے ہیں میرے نزدیک اسے غسل کر کے نماز پڑھتے رہنا چاہیے۔

891- وَقَالَ ابْنُ سِيْرِيْنَ لَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَ بِالْكُدْرَةِ وَالصُّفْرَةِ بَاْسًا

☆☆ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں صحابہ کرام مٹیالے اور زرد مواد (کے خروج) میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

892- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ فِى الْمَرْاَةِ تَرَى الصُّفْرَةَ بَعْدَ الطُّهْرِ قَالَ تِلْكَ التَّرِيَّةُ تَغْسِلُهُ وَتَوَضَّاُ وَتُصَلِّىْ

☆☆ امام محمد بن حنفیہ رحمۃ اللہ علیہ ایسی خاتون کے بارے میں جو طہر کے بعد زرد مواد دیکھے فرماتے ہیں یہ تری ہے اسے دھو کر وضو کرنے کے بعد عورت نماز پڑھ سکتی ہے۔

893- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ وَّحَجَّاجٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ يُوْنُسَ وَحُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ لَيْسَ فِى التَّرِيَّةِ شَىْءٌ بَعْدَ الْغُسْلِ اِلَّا الطُّهُوْرُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ التَّرِيَّةُ الصُّفْرَةُ وَالْكُدْرَةُ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (حیض کا وقت گزر جانے کے بعد) غسل کرنے کے بعد جو تری خارج ہوتی ہے وہ طہر کی حالت ہوتی ہے اس پر کچھ لازم نہیں آتا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہاں تری سے مراد زرد اور مٹیالا مواد ہے۔

894- حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَّعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ قَالَ اِذَا رَاَتِ الْمَرْاَةُ التَّرِيَّةَ بَعْدَ الْغُسْلِ بِيَوْمٍ اَوْ يَوْمَيْنِ فَاِنَّهَا تَطَهَّرُ وَتُصَلِّىْ

☆☆ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں جب عورت غسل کرنے کے ایک یا دو دن بعد تری دیکھے تو وہ عورت طہر کی حالت میں شمار ہوگی اور نماز پڑھے گی۔

895- اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ لَيْسَ فِى التَّرِيَّةِ بَعْدَ الْغُسْلِ اِلَّا الطُّهُوْرُ

☆☆ عطاء (بن ابی رباح) بیان کرتے ہیں غسل کرنے کے بعد خارج ہونے والی تری میں کوئی حرج نہیں ہے وہ طہر کی حالت شمار ہوگی۔

896- اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اُمِّ الْهُذَيْلِ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ وَكَانَتْ قَدْ بَايَعَتِ النَّبِىَّ صَلَّى

اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ كُنَّا لَا نَعْتَدُّ بِالْكُدْرَةِ وَالصُّفْرَةِ بَعْدَ الْغُسْلِ شَيْئًا

٭٭ سیدہ اُم عطیہ رضی اللہ عنہا جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر اسلام قبول کیا تھا فرماتی ہیں' ہم غسل کر لینے کے بعد (خارج ہونے والے) مٹیالے اور زرد مواد کو کچھ (حیض) نہیں سمجھتی تھیں۔

897- اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ اِذَا رَاَتِ الْحَائِضُ دَمًا عَبِيطًا بَعْدَ الْغُسْلِ بِيَوْمٍ اَوْ يَوْمَيْنِ فَاِنَّهَا تُمْسِكُ عَنِ الصَّلٰوةِ يَوْمًا ثُمَّ هِيَ بَعْدَ ذٰلِكَ مُسْتَحَاضَةٌ

٭٭ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب حائضہ عورت غسل کر لینے کے ایک یا دو دن بعد گاڑھا خون خارج ہوتے ہوئے دیکھے تو وہ ایک دن تک نماز نہیں پڑھے گی لیکن اگر اس کے بعد بھی خارج ہوتا رہے تو وہ مستحاضہ شمار ہوگی۔

898- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى عَنْ اِسْرَآئِيلَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اِذَا تَطَهَّرَتِ الْمَرْاَةُ مِنَ الْمَحِيضِ ثُمَّ رَاَتْ بَعْدَ الطُّهْرِ مَا يَرِيبُهَا فَاِنَّمَا هِيَ رَكْضَةٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ فِي الرَّحِمِ فَاِذَا رَاَتْ مِثْلَ الرُّعَافِ اَوْ قَطْرَةِ الدَّمِ اَوْ غُسَالَةِ اللَّحْمِ تَوَضَّاَتْ وُضُوْئَهَا لِلصَّلَاةِ ثُمَّ تُصَلِّيْ فَاِنْ كَانَ دَمًا عَبِيطًا الَّذِيْ لَا خَفَاءَ بِهٖ فَلْتَدَعِ الصَّلٰوةَ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ يَزِيْدَ بْنَ هَارُوْنَ يَقُوْلُ اِذَا كَانَ اَيَّامُ الْمَرْاَةِ سَبْعَةً فَرَاَتِ الطُّهْرَ بَيَاضًا فَتَزَوَّجَتْ ثُمَّ رَاَتِ الدَّمَ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعَشْرِ فَالنِّكَاحُ جَائِزٌ صَحِيحٌ فَاِنْ رَاَتِ الطُّهْرَ دُوْنَ السَّبْعِ فَتَزَوَّجَتْ ثُمَّ رَاَتِ الدَّمَ فَلَا يَجُوْزُ وَهُوَ حَيْضٌ وَّ سُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ تَقُوْلُ بِهٖ قَالَ نَعَمْ

٭٭ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب عورت حیض سے پاک ہو جائے اور پاک ہونے کے بعد ایسی چیز دیکھے جو اسے شک میں مبتلا کر دے تو یہ شیطان رحم میں کچھ چھوتا ہے جب عورت نکسیر یا خون کے قطرے یا دھوئے ہوئے گوشت (کے پانی) کی مانند (کوئی مواد) خارج ہوتا ہوا دیکھے تو نماز کے وضو جیسا وضو کر کے نماز پڑھ لے۔ لیکن اگر وہ گاڑھا خون دیکھے (جس کے حیض ہونے کے بارے میں) کوئی شبہ نہ ہو تو اسے نماز پڑھنا ترک کر دینا چاہیے۔

امام ابو محمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' میں نے یزید بن ہارون کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے جب عورت (کے حیض) کے مخصوص ایام سات دن ہوں اور وہ عورت سفید طہر دیکھ لے اور پھر وہ نکاح کرے پھر اس دن اور دس دن کے درمیان اسے دوبارہ خون دکھائی دے اس کا نکاح جائز اور درست ہوگا لیکن اگر اس نے سات دن سے پہلے طہر دیکھ لیا اور پھر شادی کر لی اور اس کے بعد خون نظر آ گیا تو نکاح جائز نہیں ہوگا اور وہ حالت حیض شمار ہوگی۔

حدیث **896**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالثہ) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **320**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **307**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **368**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **646**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **620**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **1491**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **151**

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا آپ بھی اسی بات کے قائل ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں

899- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ فِي الْمَرْاَةِ يَكُوْنُ حَيْضُهَا سِتَّةَ اَيَّامٍ اَوْ سَبْعَةَ اَيَّامٍ ثُمَّ تَرَى كُدْرَةً اَوْ صُفْرَةً اَوْ تَرَى الْقَطْرَةَ اَوِ الْقَطْرَتَيْنِ مِنَ الدَّمِ اَنَّ ذٰلِكَ بَاطِلٌ وَّلَا يَضُرُّهَا شَيْءٌ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (جس عورت کے حیض کے) مخصوص ایام چھ یا سات دن ہوں اور پھر وہ مٹیالا یا زرد مواد دیکھے یا خون کے ایک یا دو قطرے دیکھے تو یہ باطل شمار ہوں گے اور اس عورت کو کوئی ضرر لاحق نہیں ہوگا۔

900- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ قَالَ سَاَلْتُ عَطَاءً عَنِ الْمَرْاَةِ تَغْتَسِلُ مِنَ الْحَيْضِ ثُمَّ تَرَى الصُّفْرَةَ قَالَ تَوَضَّاُ وَتَنْضَحُ

☆☆ عبدالکریم بیان کرتے ہیں میں نے عطاء (بن ابی رباح) سے ایسی خاتون کے بارے میں دریافت کیا جو حیض کے بعد غسل کر لینے کے بعد زرد مواد خارج ہوتا ہوا دیکھے تو انہوں نے جواب دیا: وہ اس مواد کو دھو کر وضو کرے (اور پھر نماز ادا کرے)

901- اَخْبَرَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ قَالَ تَدَعُ الصَّلٰوةَ فِيْ قُرُوْئِهَا ذٰلِكَ يَوْمًا اَوْ يَوْمَيْنِ ثُمَّ تَغْتَسِلُ فَاِذَا كَانَ عِنْدَ الْاُوْلٰى نَظَرَتْ فَاِنْ كَانَتْ تَرِيَّةً تَوَضَّاَتْ وَصَلَّتْ وَاِنْ كَانَ دَمًا اَخَّرَتِ الظُّهْرَ وَعَجَّلَتِ الْعَصْرَ ثُمَّ صَلَّتْهُمَا بِغُسْلٍ وَّاحِدٍ فَاِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ نَظَرَتْ فَاِنْ كَانَتْ تَرِيَّةً تَوَضَّاَتْ وَصَلَّتْ وَاِنْ كَانَ دَمًا اَخَّرَتِ الْمَغْرِبَ وَعَجَّلَتِ الْعِشَاءَ ثُمَّ صَلَّتْهُمَا بِغُسْلٍ وَّاحِدٍ فَاِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ نَظَرَتْ فَاِنْ كَانَتْ تَرِيَّةً تَوَضَّاَتْ وَصَلَّتْ وَاِنْ كَانَ دَمًا اغْتَسَلَتْ وَصَلَّتِ الْغَدَاةَ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْاَقْرَاءُ عِنْدِي الْحَيْضُ

☆☆ عطاء (بن ابی رباح) مستحاضہ عورت کے بارے میں فرماتے ہیں وہ (حیض کے مخصوص ایام) کے بعد ایک یا دو دن تک نماز نہ پڑھے اور پھر غسل کرے پھر جب ظہر کا وقت ہو تو دیکھے زرد یا مٹیالا مواد خارج ہوا ہو تو وضو کر کے نماز پڑھ لے اور اگر خون خارج ہوا ہو تو ظہر کی نماز کو مؤخر کر دے اور عصر کی نماز جلدی ادا کرے یہ دونوں نمازیں ایک ہی غسل کرنے کے بعد ادا کرے گی اور پھر جب سورج غروب ہو جائے تو پھر دیکھے (اگر تری زرد یا مٹیالا مواد خارج ہوا ہو) تو وضو کر کے نماز پڑھ لے اور اگر خون (خارج ہوا ہو) تو مغرب کی نماز کو مؤخر کرے اور عشاء کی نماز جلدی ادا کرے وہ ایک مرتبہ غسل کر کے یہ نمازیں ادا کرے پھر جب صبح صادق کا وقت ہو تو دیکھے (یعنی زرد یا مٹیالا) مواد خارج ہوا ہو تو وضو کر کے نماز پڑھ لے اور اگر خون (خارج ہوا ہو) تو غسل کرے اور فجر کی نماز ادا کرے۔ یعنی وہ عورت روزانہ تین مرتبہ غسل کرے گی۔

امام ابومحمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میرے نزدیک قرء سے مراد حیض ہے۔

902- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَكَفَ وَاعْتَكَفَ مَعَهُ بَعْضُ نِسَائِهِ وَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ تَرَى الدَّمَ فَرُبَّمَا وَضَعَتِ الطَّسْتَ تَحْتَهَا مِنَ الدَّمِ وَزَعَمَ اَنَّ عَائِشَةَ رَاَتْ مَاءَ الْعُصْفُرِ فَقَالَتْ كَانَ هٰذَا شَيْئًا كَانَتْ فُلَانَةُ تَجِدُهُ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کیا' آپ کے ہمراہ آپ کی ایک اہلیہ نے بھی اعتکاف کیا وہ استحاضہ کا شکار تھیں ان کا خون خارج ہوتا تھا بعض اوقات وہ اپنے نیچے ایک طشت رکھ لیتی تھیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے زرد قسم کا پانی دیکھ کر فرمایا ان محترمہ کا اسی طرح کا مواد خارج ہوتا تھا۔

903- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنِ الْحَجَّاجِ قَالَ سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الْمَرْاَةِ تَطْهُرُ مِنَ الْمَحِيضِ ثُمَّ تَرَى الصُّفْرَةَ قَالَ تَوَضَّأُ

☆☆ حجاج بیان کرتے ہیں' میں نے عطاء (بن ابی رباح) سے ایسی خاتون کے بارے میں دریافت کیا جو حیض سے پاک ہو جانے کے بعد زرد مواد (خارج ہوتا ہوا دیکھے) تو انہوں نے جواب دیا: وہ اسے (دھوکر) وضو کرے (اور نماز ادا کرے)

904-قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ قَرَاْتُ عَلٰی زَيْدِ بْنِ يَحْيٰى عَنْ مَالِكٍ هُوَ ابْنُ اَنَسٍ قَالَ سَاَلْتُهُ عَنِ الْمَرْاَةِ كَانَ حَيْضُهَا سَبْعَةَ اَيَّامٍ فَزَادَتْ حَيْضَتُهَا قَالَ تَسْتَظْهِرُ بِثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

☆☆ امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' زید بن یحییٰ بیان کرتے ہیں' میں نے امام مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ سے ایسی خاتون کے بارے میں دریافت کیا جس کے حیض کے مخصوص ایام سات دن ہوں اور اسے اس کے بعد حیض آتا رہے تو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا: (سات دن گزرنے کے بعد) مزید تین دن کے بعد (وہ عورت مستحاضہ) یعنی حالت طہر میں شمار ہوگی۔

بَابُ الْمَرْاَةِ تَطْهُرُ عِنْدَ الصَّلٰوةِ اَوْ تَحِيضُ

باب 94: اگر نماز کے وقت عورت کو حیض آ جائے یا اس کا حیض ختم ہو جائے

905- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ اِذَا طَهُرَتِ الْمَرْاَةُ فِي وَقْتِ صَلٰوةٍ فَلَمْ تَغْتَسِلْ وَهِيَ قَادِرَةٌ عَلٰى اَنْ تَغْتَسِلَ قَضَتْ تِلْكَ الصَّلٰوةَ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' جب کسی نماز کے وقت عورت کا حیض ختم ہو جائے اور وہ غسل نہ کرے حالانکہ وہ غسل کرنے کی قدرت رکھتی ہو تو وہ عورت اس نماز کی قضا ادا کرے گی۔

906- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْحَسَنِ قَالَ اِذَا صَلَّتِ الْمَرْاَةُ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ حَاضَتْ فَلَا تَقْضِي اِذَا طَهُرَتْ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' جب عورت دو رکعت پڑھے اور پھر اسے حیض آ جائے تو پاک ہونے کے بعد وہ اس کی قضا ادا نہیں کرے گی۔

حدیث **902** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء **304**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1780**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **25042**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء **3346**

''سنن [illegible] 1414ھ/1994ء **1456**

907- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا الْمَعْمَرِیُّ اَبُوْ سُفْيَانَ مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ

☆☆ یہی رائے قتادہ سے بھی منقول ہے۔

908-قَالَ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَطَاءٍ فِي الْمَرْاَةِ تَطْهُرُ عِنْدَ الظُّهْرِ فَتُؤَخِّرُ غُسْلَهَا حَتّٰى يَدْخُلَ وَقْتُ الْعَصْرِ قَالَا تَقْضِي الظُّهْرَ

☆☆ عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں جو عورت ظہر کے وقت پاک ہو (یعنی اس کا حیض ختم ہو جائے) اور وہ غسل نہ کرے یہاں تک کہ عصر کا وقت ہو جائے تو وہ ظہر کی نماز قضا ادا کرے گی۔

909- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ عَنِ الْحَسَنِ

☆☆ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بھی اسی بات کے قائل ہیں۔

910- وَمُغِيرَةُ عَنْ عَامِرٍ

☆☆ عامر شعبی کا بھی یہی موقف ہے۔

911- وَعُبَيْدَةُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ فِي الْمَرْاَةِ تُفَرِّطُ فِي الصَّلٰوةِ حَتّٰى يُدْرِكَهَا الْحَيْضُ قَالُوْا تُعِيدُ تِلْكَ الصَّلٰوةَ

☆☆ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں' جو عورت نماز میں تاخیر کرے۔ یہاں تک کہ اسے حیض آ جائے تو وہ اس نماز کی قضا ادا کرے گی (سابقہ دو آثار 910 اور 909 میں اسی مسئلے کا تذکرہ ہے)

912- اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ وَيُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ فِي امْرَاَةٍ حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَفَرَّطَتْ حَتّٰى حَاضَتْ قَالَا تَقْضِي تِلْكَ الصَّلٰوةَ اِذَا اغْتَسَلَتْ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' جب کسی نماز کا وقت ہو جائے اور عورت وہ نماز ادا نہ کرے۔ یہاں تک کہ اسے حیض آ جائے تو وہ جب حیض سے پاک ہو کر غسل کرے گی تو اس نماز کی قضا ادا کرے گی۔ حماد بن ابوسلیمان بھی اسی بات کے قائل ہیں۔

913- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ شِهَابٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ وَقَتَادَةَ قَالَا اِذَا ضَيَّعَتِ الْمَرْاَةُ الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَحِيضَ فَعَلَيْهَا الْقَضَاءُ اِذَا طَهُرَتْ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ اور قتادہ فرماتے ہیں' جب کوئی عورت وقت پر نماز ادا نہ کرے یہاں تک کہ اسے حیض آ جائے تو پاک ہونے کے بعد اس پر نماز کی قضا لازم ہوگی۔

914- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ اِذَا فَرَّطَتْ ثُمَّ حَاضَتْ قَضَتْ

☆☆ شعبی فرماتے ہیں جب عورت نماز میں تاخیر کرے (اور اسی نماز کے وقت کے دوران) حیض آ جائے تو پاک (ہونے کے بعد) اس نماز کی قضا ادا کرے گی۔

915- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَنْ يَعْقُوبَ عَنْ اَبِي يُوْسُفَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اِذَا حَاضَتِ الْمَرْاَةُ فِي وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَلَيْسَ عَلَيْهَا الْقَضَاءُ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ يَعْقُوبُ هُوَ ابْنُ الْقَعْقَاعِ قَاضِي مَرْوَ وَاَبُوْ يُوْسُفَ شَيْخٌ مَكِّيٌّ

٭٭ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جب نماز کے وقت کے دوران عورت کو حیض آ جائے تو اس پر (اس نماز کی قضاء) لازم نہیں ہوگی۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (اس حدیث کی سند میں) یعقوب نامی راوی قعقاع کے صاحبزادے ہیں اور ''مرو'' کے قاضی ہیں۔ جبکہ ابویوسف نامی راوی مکہ کے رہنے والے بزرگ ہیں۔

916- اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَجَّاجٍ وَّقَيْسٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ اِذَا طَهُرَتْ قَبْلَ الْمَغْرِبِ صَلَّتِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَاِذَا طَهُرَتْ قَبْلَ الْفَجْرِ صَلَّتِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ

٭٭ عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں' اگر عورت مغرب سے پہلے پاک ہو جائے تو وہ اس دن کی ظہر اور عصر کی نماز بھی ادا کرے گی اور اگر فجر سے پہلے پاک ہو تو (گزشتہ رات کی) مغرب اور عشاء کی نماز بھی ادا کرے گی۔

917- اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مِثْلَهُ

٭٭ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے بھی یہی رائے منقول ہے۔

918- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ

٭٭ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی یہی رائے منقول ہے۔

919- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الْحَسَنِ فِي الْحَائِضِ تُصَلِّي الصَّلٰوةَ الَّتِيْ طَهُرَتْ فِيْ وَقْتِهَا

٭٭ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' عورت وہ نماز ادا کرے گی' جس کے وقت میں وہ حیض سے پاک ہوئی ہے۔

920- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ عَطَاءٍ وَّطَاوُسٍ وَّمُجَاهِدٍ قَالُوْا اِذَا طَهُرَتِ الْحَائِضُ قَبْلَ الْفَجْرِ صَلَّتِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ وَاِذَا طَهُرَتْ قَبْلَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ صَلَّتِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ

٭٭ عطاء (بن ابی رباح) طاؤس اور مجاہد فرماتے ہیں اگر حائضہ عورت فجر سے پہلے پاک ہو تو (وہ گزشتہ رات کی) مغرب اور عشاء کی نماز ادا کرے گی اور اگر غروب آفتاب سے پہلے پاک ہوئی ہے تو اس (دن کی ظہر اور عصر کی) نماز بھی ادا کرے گی۔

921- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ فِي الْحَائِضِ اِذَا رَاَتِ الطُّهْرَ اٰخِرَ النَّهَارِ صَلَّتِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَاِذَا طَهُرَتْ اٰخِرَ اللَّيْلِ صَلَّتِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ

٭٭ حکم حائضہ عورت کے بارے میں فرماتے ہیں' اگر وہ دن کے آخری حصے میں پاک ہوگی تو (اس دن کی) ظہر اور عصر کی نماز قضا (کرے گی) اگر رات کے آخری حصے میں پاک ہوئی ہے تو (گزشتہ رات کی) مغرب اور عشاء کی نماز ادا کرے گی۔

922- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ مِثْلَهُ

٭٭ طاؤس سے بھی یہی رائے منقول ہے۔

923- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَيْدٍ سَعِيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيْرَةَ قَالَ كَانَ اِبْرَاهِيْمُ يَقُوْلُ اِذَا طَهُرَتْ عِنْدَ

الْعَصْرِ صَلَّتِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ

☆☆ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں' جب عورت عصر کے وقت پاک ہوتو وہ ظہر اور عصر کی نماز ادا کرے گی۔

924- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَيْدٍ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ سَاَلْتُ حَمَّادًا قَالَ اِذَا طَهُرَتْ فِيْ وَقْتِ صَلٰوةٍ صَلَّتْ

☆☆ شعبہ فرماتے ہیں میں نے حماد سے سوال کیا تو انہوں نے جواب دیا: عورت جس نماز کے وقت میں پاک ہوگی وہی نماز ادا کرے گی۔

925- اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يُوْنُسَ وَحُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اِذَا طَهُرَتْ فِيْ وَقْتِ صَلٰوةٍ صَلَّتْ تِلْكَ الصَّلٰوةَ وَلَا تُصَلِّيْ غَيْرَهَا

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں عورت جس نماز کے وقت میں پاک ہوگی صرف وہی نماز ادا کرے گی۔اس کے علاوہ کوئی اور نماز ادا نہیں کرے گی۔

926-قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ قَرَاْتُ عَلٰى زَيْدِ بْنِ يَحْيٰى عَنْ مَّالِكٍ قَالَ سَاَلْتُهُ عَنِ الْمَرْاَةِ تَطْهُرُ بَعْدَ الْعَصْرِ قَالَ تُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ قُلْتُ فَاِنْ كَانَ طُهْرُهَا قَرِيْبًا مِّنْ مَغِيْبِ الشَّمْسِ قَالَ تُصَلِّي الْعَصْرَ وَلَا تُصَلِّي الظُّهْرَ وَلَوْ اَنَّهَا لَمْ تَطْهُرْ حَتّٰى تَغِيْبَ الشَّمْسُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا شَيْءٌ سُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ تَاْخُذُ بِهٖ قَالَ لَا

☆☆ زید بن یحییٰ فرماتے ہیں' میں نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا اگر عورت عصر کے بعد پاک ہوئی ہوتو انہوں نے جواب دیا: وہ ظہر اور عصر دونوں نمازیں ادا کرے گی میں نے دریافت کیا اگر وہ غروب آفتاب کے قریب پاک ہوئی ہوتو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا: وہ عصر کی نماز ادا کرے گی ظہر کی نماز ادا نہیں کرے گی اور اگر وہ غروب آفتاب تک پاک نہیں ہوئی تھی تو (ان دونوں نمازوں میں سے) کوئی نماز واجب نہیں ہوگی۔

(راوی کہتے ہیں) امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا گیا۔آپ بھی اسی بات کے قائل ہیں۔انہوں نے جواب دیا: نہیں۔

بَابٌ اِذَا اخْتَلَطَتْ عَلَى الْمَرْاَةِ اَيَّامُ حَيْضِهَا فِيْ اَيَّامِ اسْتِحَاضَتِهَا

باب 95: اگر عورت کو حیض اور استحاضہ کے ایام میں فرق پتہ نہ چل سکے

927- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَتَبَتْ اِلَيْهِ امْرَاَةٌ اِنِّيْ قَدِ اسْتَحَضْتُ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا فَبَلَغَنِيْ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَّا نَجِدُ لَهَا غَيْرَ مَا قَالَ عَلِيٌّ

☆☆ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو کسی خاتون نے خط لکھا کہ میں فلاں مدت سے استحاضہ میں مبتلا ہوں مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایسی عورت ہر نماز کے بعد غسل کرے گی۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: اس بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فتوے کے علاوہ ہمیں کسی اور رائے کا علم نہیں ہے۔

928- اَخبرنا محمد بن يوسف حدثنا الاوزاعي عن يحيى بن ابي كثير حدثني ابو سلمة او عكرمة قال كانت زينب تعتكف مع النبي صلى الله عليه وسلم وهي تريق الدم فامرها ان تغتسل عند كل صلوة

☆☆ عکرمہ بیان کرتے ہیں' سیدہ زینب رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اعتکاف کیا (استحاضہ کی وجہ سے) ان کا خون خارج ہورہا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی کہ وہ ہر نماز کے وقت غسل کرلیا کریں۔

929- اخبرنا محمد بن يوسف حدثنا الاوزاعي عن يحيى بن ابي كثير ان عليا وابن مسعود كانا يقولان المستحاضة تغتسل عند كل صلوة

☆☆ یحییٰ بن ابوکثیر بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: استحاضہ کی شکار عورت ہر نماز کے وقت غسل کرے گی۔

930- اخبرنا محمد بن يوسف حدثنا الاوزاعي قال سمعت عطاء بن ابي رباح يقول تغتسل بين كل صلاتين غسلا واحدا وللفجر غسلا واحدا قال الاوزاعي وكان الزهري ومكحول يقولان تغتسل عند كل صلوة

☆☆ عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں: ایسی عورت دو نمازوں کے لئے ایک مرتبہ غسل کرے گی اور فجر کی نماز کے لئے ایک مرتبہ غسل کرے گی۔

امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: امام ابن شہاب زہری رحمۃ اللہ علیہ اور مکحول شامی فرماتے ہیں وہ عورت ہر نماز کے وقت غسل کرے گی۔

931- اخبرنا يزيد بن هارون ووهب بن جرير عن هشام صاحب الدستوائي عن يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة ان ام حبيبة قال وهب ام حبيبة بنت جحش كانت تهراق الدم وانها سالت النبي صلى الله عليه وسلم عن ذاك فامرها ان تغتسل عند كل صلوة وتصلي

☆☆ ابوسلمہ اور وہب بیان کرتے ہیں' اُم حبیبہ بنت جحش کا خون خارج ہوتا تھا انہوں نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی کہ وہ ہر نماز کے وقت غسل کر کے نماز ادا کرے۔

932- اخبرنا عبد الصمد بن عبد الوارث حدثنا شعبة حدثنا ابو بشر قال سمعت سعيد بن جبير يقول كتبت امراة الى ابن عباس وابن الزبير اني استحاض فلا اطهر واني اذكركما الله الا افتيتماني واني سالت عن ذلك فقالوا كان علي يقول تغتسل لكل صلوة فقرات وكتبت الجواب بيدي ما اجد لها الا ما قال علي فقيل ان الكوفة ارض باردة فقال لو شاء الله لابتلاها باشد من ذلك

☆☆ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں' ایک خاتون نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو خط لکھا کہ میں استحاضہ میں مبتلا ہوں اور کبھی پاک نہیں ہوتی۔ میں آپ کو اللہ کا واسطہ دیتی ہوں کہ آپ مجھے اس بارے میں فتویٰ دیں' جس کے بارے میں میں نے آپ سے سوال کیا ہے تو ان حضرات نے جواب دیا' حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایسی عورت ہر نماز کے وقت غسل کرے گی۔ سعید بن جبیر کہتے ہیں میں نے وہ سوال پڑھا تھا اور اپنے ہاتھ سے جواب لکھا تھا (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ جواب دیا تھا) اس

کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کے علاوہ کوئی اور دلیل نہیں ملتی۔ ان سے کہا گیا کوفہ میں سردی زیادہ ہوتی ہے (اس لئے ہر نماز کے وقت غسل کرنا مشکل ہوگا) انہوں نے جواب دیا: اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو اس عورت کو اس سے زیادہ بڑی آزمائش میں مبتلا کر دیتا۔

933- اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَيْسٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ اِنَّ اَرْضَهَا اَرْضٌ بَارِدَةٌ فَقَالَ تُؤَخِّرُ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلُ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلُ غُسْلًا وَتُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلُ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلُ غُسْلًا وَتَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ غُسْلًا

☆☆ مجاہد بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا گیا کوفہ میں سردی زیادہ ہوتی ہے تو انہوں نے جواب دیا: وہ عورت ظہر کی نماز کو مؤخر کرے گی اور عصر کی نماز جلدی ادا کرے گی اور دونوں نماز (کے لئے ایک مرتبہ) غسل کرے گی پھر مغرب کی نماز کو مؤخر کرے اور عشاء کی نماز جلدی ادا کرے گی اور ان دونوں نمازوں کے لئے (ایک مرتبہ) غسل کرے گی اور پھر فجر کے لئے ایک مرتبہ غسل کرے گی۔

934- اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ ابْنَةَ جَحْشٍ كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَكَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَكَانَتْ تَخْرُجُ مِنْ مِرْكَنِهَا وَاِنَّهُ لَعَالِيهِ الدَّمُ فَتُصَلِّي

☆☆ سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جحش کی صاحبزادی جو حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں' استحاضہ میں مبتلا ہوگئیں وہ جب ٹب میں سے باہر آتی تھیں تو ان کا خون بکثرت نکل رہا ہوتا تھا (لیکن کیونکہ وہ غسل کرچکی ہوتی تھیں) اس لئے وہ نماز ادا کر لیتی تھیں۔

935- اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ سَعِيدٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ وَيَحْيَى بْنَ اَبِي كَثِيرٍ يَقُولَانِ تُفْرِدُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ اغْتِسَالَةً قَالَ الْاَوْزَاعِيُّ وَبَلَغَنِي عَنْ مَكْحُولٍ مِثْلُ ذٰلِكَ

☆☆ امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے امام زہری رحمۃ اللہ علیہ اور یحییٰ بن ابوکثیر کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' ایسی عورت ہر نماز کے وقت الگ سے غسل کرے گی۔

امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مکحول سے بھی یہی منقول ہے۔

936- اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ لِكُلِّ صَلَاتَيْنِ اغْتِسَالَةٌ وَتُفْرِدُ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ اغْتِسَالَةً

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایسی عورت دو نمازوں کے لئے ایک مرتبہ غسل کرے گی اور فجر کی نماز کے لئے الگ سے ایک مرتبہ غسل کرے گی۔

937- اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ الْكُوفِيِّ اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتْ اِبْرَاهِيمَ فَقَالَتْ اِنِّي اُسْتَحَاضُ فَقَالَ عَلَيْكِ بِالْمَاءِ فَانْضَحِيهِ فَاِنَّهُ يَقْطَعُ الدَّمَ عَنْكِ

☆☆ حماد کوفی بیان کرتے ہیں' ایک خاتون نے ابراہیم نخعی سے سوال کیا میں استحاضہ میں مبتلا ہوگئی ہوں آپ نے فرمایا: تم پانی سے دھو لیا کرو' تمہارا خون صاف ہو جائے گا۔

938- اَخْبَرَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِيْنَارٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الْحَسَنِ فِي الْمُطَلَّقَةِ الَّتِي ارْتِيبَ بِهَا تَرَبَّصُ سَنَةً فَاِنْ حَاضَتْ وَاِلَّا تَرَبَّصَتْ بَعْدَ انْقِضَاءِ السَّنَةِ ثَلَاثَةَ اَشْهُرٍ فَاِنْ حَاضَتْ وَاِلَّا فَقَدِ انْقَضَتْ عِدَّتُهَا

☆☆ یونس بیان کرتے ہیں: جس عورت کو حیض آنا بند ہو جائے اور اسے طلاق دے دی جائے۔ اس کے بارے میں حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: وہ ایک سال تک انتظار کرے گی اگر حیض آ جائے تو ٹھیک ہے ورنہ ایک سال گزرنے کے بعد وہ تین ماہ تک انتظار کرے گی۔ اگر اس دوران حیض آ جائے تو ٹھیک ہے ورنہ اس کی عدت ختم ہو جائے گی۔

939- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ سُئِلَ مَالِكٌ عَنْ عِدَّةِ الْمُسْتَحَاضَةِ اِذَا طُلِّقَتْ فَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ قَالَ عِدَّتُهَا سَنَةٌ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ هُوَ قَوْلُ مَالِكٍ

☆☆ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے مستحاضہ عورت کی عدت کے بارے میں دریافت کیا گیا' اگر اسے طلاق دے دی جائے؟ تو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے ابن شہاب زہری کے حوالے سے سعید بن مسیب کا یہ قول نقل کیا ایسی عورت کی مدت ایک برس ہے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بھی اسی بات کے قائل ہیں۔

940- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمَرْاَةِ تُطَلَّقُ وَهِيَ شَابَّةٌ فَتَرْتَفِعُ حِيْضَتُهَا مِنْ غَيْرِ كِبَرٍ قَالَ مِنْ غَيْرِ حَيْضٍ تُحَيِّضُ وَقَالَ طَاوُسٌ ثَلَاثَةَ اَشْهُرٍ

☆☆ حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ سے ایسی عورت کے بارے میں سوال کیا گیا جس کو طلاق دی جا چکی ہو وہ جوان ہو اور اسے حیض نہ آتا ہو (لیکن عمر رسیدگی کی وجہ سے ایسا نہ ہو) تو انہوں نے جواب دیا' حیض نہیں بھی آتا تو بھی وہ حیض کا ہی حساب کرے گی۔

(ایسی عورت کے بارے میں) طاؤس فرماتے ہیں (اس کی عدت) تین ماہ ہوگی۔

941- اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَاَتَهُ فَحَاضَتْ حَيْضَةً اَوْ حَيْضَتَيْنِ ثُمَّ ارْتَفَعَتْ حَيْضَتُهَا اِنْ كَانَ ذٰلِكَ مِنْ كِبَرٍ اعْتَدَّتْ ثَلَاثَةَ اَشْهُرٍ وَاِنْ كَانَتْ شَابَّةً وَارْتَابَتِ اعْتَدَّتْ سَنَةً بَعْدَ الرِّيْبَةِ

☆☆ زہری فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دیدے اور اسے ایک یا دو مرتبہ حیض آ جائے اور پھر حیض آنا بند ہو جائے تو ایسا اگر عمر رسیدگی کی وجہ سے ہوا ہے تو وہ تین ماہ تک عدت بسر کرے گی اور اگر وہ عورت نوجوان تھی تو پھر بھی حیض نہیں آتا تو وہ عورت ایک برس تک عدت بسر کرے گی۔

942- اَخْبَرَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ الْمُسْتَحَاضَةُ وَالَّتِي لَا يَسْتَقِيْمُ لَهَا حَيْضٌ فَتَحِيْضُ فِي شَهْرٍ مَرَّةً وَفِي الشَّهْرِ مَرَّتَيْنِ عِدَّتُهَا ثَلَاثَةُ اَشْهُرٍ

☆☆ عکرمہ فرماتے ہیں: استحاضہ میں مبتلا عورت اور وہ عورت جسے باقاعدگی سے حیض نہیں آتا کبھی مہینے میں ایک مرتبہ آتا ہے اور کبھی مہینے میں دو مرتبہ آ جاتا ہے' ایسی عورت تین ماہ تک عدت بسر کرے گی۔

943- اَخْبَرَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ تَعْتَدُّ بِالْاَقْرَاءِ

☆☆ حماد فرماتے ہیں: ایسی عورت حیض کے حساب سے عدت بسر کرے گی۔

944- حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ عِدَّةُ الْمُسْتَحَاضَةِ سَنَةٌ

☆☆ سعید بن میسب فرماتے ہیں: مستحاضہ عورت کی عدت ایک برس ہے۔

945- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيسٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ الْمُسْتَحَاضَةُ تَعْتَدُّ بِالْاَقْرَاءِ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مستحاضہ عورت قروء کے اعتبار سے عدت بسر کرے گی۔

946- اَخْبَرَنَا خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ بِالْاَقْرَاءِ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ اَهْلُ الْحِجَازِ يَقُولُونَ الْاَقْرَاءُ الْاَطْهَارُ وَقَالَ اَهْلُ الْعِرَاقِ هُوَ الْحَيْضُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَاَنَا اَقُولُ هُوَ الْحَيْضُ

☆☆ ابن شہاب زہری فرماتے ہیں: وہ عورت قروء کے حساب سے (عدت بسر کرے گی)

امام ابومحمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں (اس روایت میں ''قرء'' استعمال ہوا ہے) اہل حجاز کے نزدیک اس سے مراد طہر ہے اور اہل عراق کے نزدیک اس سے مراد حیض ہے۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میرے نزدیک اس سے مراد حیض ہے۔

947- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ الْمُسْتَحَاضَةُ تَعْتَدُّ بِالْاَقْرَاءِ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مستحاضہ عورت حیض کے اعتبار سے عدت بسر کرے گی۔

948- حَدَّثَنَا مُوسٰى بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْهِقْلِ بْنِ زِيَادٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ سَاَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ شَابَّةٌ تَحِيضُ فَانْقَطَعَ عَنْهَا الْمَحِيضُ حِينَ طَلَّقَهَا فَلَمْ تَرَ دَمًا كَمْ تَعْتَدُّ قَالَ ثَلَاثَةَ اَشْهُرٍ

☆☆ امام اوزاعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے امام زہری رحمہ اللہ سے سوال کیا جو شخص اپنی بیوی کو طلاق دے وہ عورت نوجوان ہو اسے حیض آتا ہو اور پھر جب اس مرد نے اسے طلاق دی تو اس عورت کو حیض آنا بند ہو جائے اور خون دکھائی نہ دے وہ کتنی عدت بسر کرے گی؟ تو امام زہری رحمہ اللہ نے جواب دیا۔ تین ماہ۔

949- قَالَ وَسَاَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ فَحَاضَتْ حَيْضَتَيْنِ ثُمَّ ارْتَفَعَتْ حَيْضَتُهَا كَمْ تَرَبَّصُ قَالَ عِدَّتُهَا سَنَةٌ

☆☆ امام اوزاعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے امام زہری رحمہ اللہ سے سوال کیا جو شخص اپنی بیوی کو طلاق دے اس عورت کو دو مرتبہ حیض آئے اور پھر حیض آنا بند ہو جائے تو وہ کتنے عرصے تک عدت بسر کرے گی؟ امام زہری رحمہ اللہ نے جواب دیا اس کی عدت ایک برس ہو گی۔

قَالَ وَسَاَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ تَحِيضُ تَمْكُثُ ثَلَاثَةَ اَشْهُرٍ ثُمَّ تَحِيضُ حَيْضَةً ثُمَّ يَتَاَخَّرُ عَنْهَا الْحَيْضُ ثُمَّ تَمْكُثُ السَّبْعَةَ الْاَشْهُرَ وَالثَّمَانِيَةَ ثُمَّ تَحِيضُ اُخْرٰى تَسْتَعْجِلُ اِلَيْهَا مَرَّةً وَتَسْتَاْخِرُ اُخْرٰى كَيْفَ تَعْتَدُّ قَالَ اِذَا اخْتَلَفَتْ حِيضَتُهَا عَنْ اَقْرَائِهَا فَعِدَّتُهَا سَنَةٌ

امام اوزاعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے امام زہری رحمہ اللہ سے سوال کیا ایک شخص اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا ہے اس عورت کو حیض

آتا ہے۔لیکن تین ماہ بعد آتا ہے پھر حیض آنا بند ہوجاتا ہے اور سات یا آٹھ ماہ بعد آتا ہے۔کبھی حیض جلدی آجاتا ہے اور کبھی حیض تاخیر سے آتا ہے وہ کیسے عدت بسر کرے گی؟ امام زہری رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا' جب اس کے حیض اور طہر کے درمیان فرق آجائے تو اس کی عدت ایک برس ہوگی۔

950- قُلْتُ وَكَيْفَ اِنْ كَانَ طَلَّقَ وَهِيَ تَحِيضُ فِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً كَمْ تَعْتَدُّ قَالَ اِنْ كَانَتْ تَحِيضُ اَقْرَاؤُهَا مَعْلُومَةٌ هِيَ اَقْرَاؤُهَا فَاِنَّا نَرَى اَنْ تَعْتَدَّ اَقْرَائَهَا

☆☆ امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے سوال کیا ایک مرد اپنی عورت کو طلاق دے دیتا ہے اس عورت کو سال میں ایک مرتبہ حیض آتا ہے وہ کتنی عدت بسر کرے گی؟ امام زہری رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا: اگر اس عورت کو حیض آتا ہے اور حیض کے ایام طے شدہ ہیں ہم اسی بات کے قائل ہیں کہ وہ حیض کے اعتبار سے عدت بسر کرے گی۔

951- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ سَاَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الرَّجُلِ يَبْتَاعُ الْجَارِيَةَ لَمْ تَبْلُغِ الْمَحِيضَ وَلَا تَحْمِلُ مِثْلُهَا بِكَمْ يَسْتَبْرِئُهَا قَالَ بِثَلَاثَةِ اَشْهُرٍ

☆☆ امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے امام زہری رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا' ایک شخص ایک کنیز خریدتا ہے جو ابھی حیض کی عمر تک نہیں پہنچی اور اتنی عمر کی لڑکی کو حمل بھی نہیں ہوسکتا تو اس کے استبراء کا طریقہ کیا ہے؟ امام زہری رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا: تین ماہ (تک اس کے ساتھ صحبت نہ کرے)

952- وَقَالَ يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ بِخَمْسَةٍ وَاَرْبَعِينَ يَوْمًا

☆☆ (اسی مسئلے کے بارے میں) یحییٰ بن ابی کثیر کہتے ہیں (ایسی کنیز کے استبراء کی مدت) 45 دن ہوگی۔

953- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ وَتُصَلِّي

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مستحاضہ عورت کے بارے میں فرماتے ہیں: وہ ہر نماز کے وقت غسل کرکے نماز ادا کرے گی۔

954- وَقَالَ حَمَّادٌ لَوْ اَنَّ مُسْتَحَاضَةً جَهِلَتْ فَتَرَكَتِ الصَّلٰوةَ اَشْهُرًا فَاِنَّهَا تَقْضِي تِلْكَ الصَّلَوَاتِ قِيلَ لَهُ وَكَيْفَ تَقْضِيهَا قَالَ تَقْضِيهَا فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ اِنِ اسْتَطَاعَتْ قِيلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ تَقُولُ بِهِ قَالَ اِي وَاللّٰهِ

☆☆ حماد فرماتے ہیں: اگر استحاضہ کی شکار کوئی عورت اس حالت کی وجہ سے کئی ماہ تک نماز ادا نہ کرے تو وہ ان تمام نمازوں کی قضا ادا کرے گی ان سے سوال کیا گیا' وہ تمام نمازوں کی قضا کیسے ادا کرے گی؟ تو انہوں نے جواب دیا' اگر وہ ایسا کرسکتی ہو تو ایک ہی دن میں تمام نمازوں کی قضا ادا کرے گی۔

(راوی کہتے ہیں) امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا گیا' آپ بھی اسی بات کے قائل ہیں' انہوں نے جواب دیا: ہاں اللہ کی قسم (میں بھی اسی بات کا قائل ہوں)

بَابٌ فِي الْحُبْلٰى إِذَا رَأَتِ الدَّمَ

باب 96: اگر حاملہ عورت کا خون نکلنے لگے

955- أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ فَقَالَ تَدَعُ الصَّلٰوةَ

☆☆ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بن انس فرماتے ہیں: میں نے امام زہری رحمۃ اللہ علیہ سے ایسی حاملہ عورت کے بارے میں سوال کیا' جس کا خون نکلنے لگے' انہوں نے جواب دیا: وہ نماز پڑھنا ترک کر دے۔

956- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنِ امْرَأَتِي رَأَتْ دَمًا وَأَنَا أُرَاهَا حَامِلًا قَالَ ذٰلِكَ غَيْضُ الْأَرْحَامِ (اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثٰى وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ) فَمَا غَاضَتْ مِنْ شَيْءٍ زَادَتْ مِثْلَهُ فِي الْحَمْلِ

☆☆ عثمان بن اسود فرماتے ہیں: میں نے مجاہد سے اپنی اہلیہ کے بارے میں دریافت کیا' جس کا خون نکلنے لگا تھا' میرے علم کے مطابق وہ اس وقت حاملہ تھی تو انہوں نے جواب دیا: یہ رحم میں سے نکلا ہے۔

(ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ عورت کو کیا حمل ہوتا ہے اور رحم میں کیا کمی اور کیا اضافہ ہوتا ہے''۔

(مجاہد نے فرمایا) جس چیز کی کمی ہوتی ہے' حمل میں اسی کی مانند اضافہ ہو جاتا ہے۔

957- أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ فِي هٰذِهِ الْآيَةِ (اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثٰى وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ) قَالَ ذٰلِكَ الْحَيْضُ عَلَى الْحَبَلِ لَا تَحِيضُ يَوْمًا فِي الْحَبَلِ إِلَّا زَادَتْهُ طَاهِرًا فِي حَبَلِهَا

☆☆ (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ عورت کو کیا حمل ہوا ہے اور رحم میں کیا چیز کم کی ہے اور کس چیز کا اضافہ کیا ہے اس کی بارگاہ میں ہر چیز تقدیر کے مطابق ہے''۔

اس کی تفسیر کرتے ہوئے عکرمہ فرماتے ہیں: اس سے مراد حاملہ عورت کا حیض ہے حمل کے دوران اگر اسے ایک دن کے لئے حیض آتا ہے تو اس کے طہر میں بھی ایک دن کا اضافہ ہوتا ہے۔

958- أَخْبَرَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَمْرٌ لَا يُخْتَلَفُ فِيهِ عِنْدَنَا عَنْ عَائِشَةَ الْمَرْأَةُ الْحُبْلٰى إِذَا رَأَتِ الدَّمَ أَنَّهَا لَا تُصَلِّي حَتّٰى تَطْهُرَ

☆☆ یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں: یہ ایسا معاملہ ہے جس کے بارے میں ہمارے درمیان کوئی اختلاف نہیں ہے' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' اگر حاملہ عورت کا خون نکلنا شروع ہو جائے تو اس وقت تک نماز نہیں پڑھے گی جب تک پاک نہ ہو جائے۔

959- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عِكْرِمَةَ (وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ) قَالَ هُوَ الْحَيْضُ عَلَى الْحَبَلِ (وَمَا تَزْدَادُ) قَالَ فَلَهَا بِكُلِّ يَوْمٍ حَاضَتْ فِيْ حَمْلِهَا يَوْمًا تَزْدَادُ فِيْ طُهْرِهَا حَتّٰى تَسْتَكْمِلَ تِسْعَةَ اَشْهُرٍ طُهْرًا

☆☆ (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''اور رحم میں جو کمی ہوتی ہے''۔

عکرمہ فرماتے ہیں اس سے مراد حاملہ عورت کا حیض ہے۔

(ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''اور وہ جو اضافہ کرتا ہے''۔

(عکرمہ فرماتے ہیں) عورت حمل کے دوران ایک دن کے لئے حائضہ ہوتی ہے تو اس کے طہر میں بھی ایک دن کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ طہر کی حالت میں اس کے نو ماہ مکمل ہوتے ہیں۔

960- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ (وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ) قَالَ اِذَا حَاضَتِ الْمَرْاَةُ وَهِيَ حَامِلٌ قَالَ يَكُوْنُ ذٰلِكَ نُقْصَانًا مِنَ الْوَلَدِ فَاِذَا زَادَتْ عَلٰى تِسْعَةِ اَشْهُرٍ كَانَ تَمَامًا لِمَا نَقَصَ مِنْ وَلَدِهَا

☆☆ (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''اور رحم میں جو کمی ہوتی ہے''۔

مجاہد فرماتے ہیں (اس سے مراد) جب عورت حمل کی حالت میں حائضہ ہو جائے مجاہد فرماتے ہیں: یہ بچے کے لئے نقصان دہ ہوتا ہے لہٰذا نو ماہ سے اضافی دن ہوں گے وہ بچے کے اس نقصان کو پورا کرتے ہیں۔

961- اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ اَنَّهُ قَالَ امْرَاَتِيْ تَحِيْضُ وَهِيَ حُبْلٰى

☆☆ بکر بن عبداللہ مزنی فرماتے ہیں: میری بیوی کو حمل کی حالت میں حیض آ گیا۔

962- قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ حَرْبٍ يَقُوْلُ امْرَاَتِيْ تَحِيْضُ وَهِيَ حُبْلٰى

سلیمان بن حرب فرماتے ہیں' میری بیوی کو حالت حمل میں حیض آ گیا تھا۔

963- اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ اِذَا رَاَتِ الْحُبْلَى الدَّمَ فَلْتُمْسِكْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَاِنَّهُ حَيْضٌ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' جب حاملہ عورت کا خون نکلنے لگے وہ نماز پڑھنے سے رک جائے کیونکہ یہ حیض ہے۔

964- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ اَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ ذٰلِكَ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح کی روایت منقول ہے۔

965- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اَبَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيسَ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ اِنْ كَانَ الدَّمُ عَبِيطًا اغْتَسَلَتْ وَصَلَّتْ وَاِنْ كَانَتْ تَرِيَّةً تَوَضَّاَتْ وَصَلَّتْ

☆☆ امام شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب حاملہ عورت کا خون نکلنے لگے تو اگر وہ گاڑھا خون ہو تو عورت غسل کرکے نماز پڑھے گی اور اگر وہ تری ہو یعنی زرد یا مٹیالا مواد ہو تو وہ وضو کرکے نماز ادا کرے گی۔

966- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ مِثْلَهُ

☆☆ امام اوزاعی رحمہ اللہ سے بھی یہی روایت منقول ہے۔

967- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ هُوَ ابْنُ الْعَوَّامِ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ اِنْ كَانَتْ تَرَاهُ كَمَا كَانَتْ تَرَاهُ قَبْلَ ذٰلِكَ فِيْ اَقْرَائِهَا تَرَكَتِ الصَّلٰوةَ وَاِنْ كَانَ اِنَّمَا هُوَ فِي الْيَوْمِ اَوِ الْيَوْمَيْنِ لَمْ تَدَعِ الصَّلٰوةَ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر عورت کا اسی طرح کا مواد نکلا ہے جو (حاملہ ہونے سے) پہلے حیض کی حالت میں نکلتا تھا تو وہ عورت نماز پڑھنا بند کردے۔ لیکن اگر ایک یا دو دن کے لئے (کوئی مواد خارج ہو) تو وہ نماز پڑھنا ترک نہیں کرے گی۔

968- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ فِي الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ قَالَتْ لَا يَمْنَعُهَا ذٰلِكَ مِنْ صَلٰوةٍ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' جس حاملہ عورت کا خون نکلنے لگے وہ اس کی وجہ سے نماز پڑھنا نہ چھوڑے۔

969- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ فِي الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ قَالَتْ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّيْ قَالَ يَزِيدُ لَا تَغْتَسِلُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَقُوْلُ بِقَوْلِ يَزِيدَ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جس حاملہ عورت کا خون نکلنے لگے وہ غسل کرکے نماز پڑھ لے۔

یزید فرماتے ہیں وہ غسل نہ کرے۔

امام ابوعبداللہ دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں یزید کے قول کے مطابق فتویٰ دیتا ہوں۔

970- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ فِي الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ قَالَ هِيَ بِمَنْزِلَةِ الْمُسْتَحَاضَةِ غَيْرَ اَنَّهَا لَا تَدَعُ الصَّلٰوةَ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جس حاملہ عورت کا خون نکلنے لگے وہ مستحاضہ کے حکم میں ہوگی البتہ وہ نماز پڑھنا ترک نہیں کرے گی۔

971- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ فِي الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ قَالَ تَغْسِلُ عَنْهَا الدَّمَ وَتَتَوَضَّاُ وَتُصَلِّيْ

☆☆ جس حاملہ عورت کا خون نکلنے لگے اس کے بارے میں ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: وہ خون دھوکر وضو کرکے نماز پڑھ لے۔

972- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَطَاءٍ وَالْحَكَمِ قَالَا اِذَا رَاَتِ الْحَامِلُ الدَّمَ تَوَضَّاَتْ وَصَلَّتْ

☆☆ عطاء اور حکم فرماتے ہیں جب حاملہ عورت کا خون نکلنے لگے تو وہ وضو کر کے نماز پڑھ لے۔

973- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَامِعٍ هُوَ ابْنُ اَبِىْ رَاشِدٍ عَنْ عَطَاءٍ فِى الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ قَالَ تَوَضَّأُ وَتُصَلِّىْ

☆☆ جس حاملہ عورت کا خون نکلنے لگے اس کے بارے میں عطاء یہ فرماتے ہیں: وہ وضو کر کے نماز پڑھ لے گی۔

974- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ هِىَ بِمَنْزِلَةِ الْمُسْتَحَاضَةِ

☆☆ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ایسی عورت مستحاضہ کے حکم میں ہوگی۔

975- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِىُّ عَنْ جَرِيْرٍ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ لَا يَكُوْنُ حَيْضٌ عَلٰى حَمْلٍ

☆☆ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: حمل کی حالت میں حیض نہیں آسکتا۔

976- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ فِى الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ قَالَ هِىَ بِمَنْزِلَةِ الْمُسْتَحَاضَةِ

☆☆ جس حاملہ عورت کا خون نکلنے لگے اس کے بارے میں حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: وہ مستحاضہ کی مانند ہوگی۔

977- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ اِذَا رَاَتِ الْحَامِلُ الدَّمَ لَمْ تَدَعِ الصَّلٰوةَ

☆☆ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جب حاملہ عورت کا خون نکلے تو وہ نماز پڑھنا ترک نہ کرے۔

978- اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطَاءٍ وَّالْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ اَنَّهُمَا قَالَا فِى الْحُبْلٰى وَالَّتِىْ قَعَدَتْ عَنِ الْمَحِيْضِ اِذَا رَاَتِ الدَّمَ تَوَضَّاَتَا وَصَلَّتَا وَلَا تَغْتَسِلَانِ

☆☆ عطاء اور حکم بن عتیبہ فرماتے ہیں: حاملہ عورت اور جس عورت کو حیض آنا بند ہو چکا ہو اگر ان کا خون نکلے تو وضو کر کے نماز پڑھ لے گی غسل نہیں کریں گی۔ (کیونکہ وہ خون حیض شمار نہیں ہوگا)

979- اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ تَغْتَسِلَانِ وَتُصَلِّيَانِ

☆☆ (ایسی عورت کے بارے میں) عطاء فرماتے ہیں: وہ غسل کر کے نماز پڑھیں گی۔

980- اَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيٰى الدِّمَشْقِىُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ الْحُبْلٰى لَا تَحِيْضُ فَاِذَا رَاَتِ الدَّمَ فَلْتَغْتَسِلْ وَلْتُصَلِّ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' حاملہ عورت کو حیض نہیں آتا اگر وہ خون دیکھے تو اسے غسل کر کے نماز پڑھنا چاہیے۔

981- اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْمَرْاَةِ اِذَا رَاَتِ الدَّمَ وَهِىَ تَمْخَضُ قَالَ هُوَ حَيْضٌ تَتْرُكُ الصَّلٰوةَ

☆☆ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جس عورت کی ولادت قریب ہو اگر اس کا خون نکل آئے تو وہ حیض ہوگا اور وہ عورت نماز نہیں پڑھے گی۔

982- اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الْحَسَنِ فِى الْمَرْاَةِ الْحَامِلِ اِذَا ضَرَبَهَا الطَّلْقُ وَرَاَتِ الدَّمَ عَلَى الْوَلَدِ فَلْتُمْسِكْ عَنِ الصَّلٰوةِ وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ تُصَلِّىْ مَا لَمْ تَضَعْ

☆☆ حاملہ عورت کے بارے میں حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جب اسے ولادت کا درد شروع ہو جائے اور بچے کی پیدائش سے پہلے ہی اس کا خون نکلنے لگے تو وہ نماز پڑھنا ترک کر دے۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جب تک بچے کی پیدائش نہ ہو جائے وہ عورت نماز پڑھتی رہے گی۔

بَابُ وَقْتِ النُّفَسَاءِ وَمَا قِيلَ فِيهِ

باب 97: نفاس کی مدت اور اس بارے میں اقوال

983- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ فِي النُّفَسَاءِ كَطُهْرِ امْرَاَةٍ مِنْ نِسَآئِهَا

☆☆ قتادہ فرماتے ہیں: نفاس کی مدت اتنی ہی ہوگی جتنی عورت کی (ہم عمر اور ہم خاندان) خواتین کی طہر کی مدت ہوتی ہے۔

984- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الْحَسَنِ فِي النُّفَسَاءِ تُمْسِكُ عَنِ الصَّلٰوةِ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا فَاِنْ رَاَتِ الطُّهْرَ فَذَاكَ وَاِنْ لَّمْ تَرَ الطُّهْرَ اَمْسَكَتْ عَنِ الصَّلٰوةِ اَيَّامًا خَمْسًا سِتًّا فَاِنْ طَهُرَتْ فَذَاكَ وَاِلَّا اَمْسَكَتْ عَنِ الصَّلٰوةِ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْخَمْسِيْنَ فَاِنْ طَهُرَتْ فَذَاكَ وَاِلَّا فَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نفاس والی خواتین کے بارے میں فرماتے ہیں: وہ چالیس دن تک نماز نہیں پڑھے گی اگر وہ پاک ہو جائے تو ٹھیک ہے ورنہ وہ مزید پانچ دن یا چھ دن تک نماز نہیں پڑھے گی اگر پھر پاک ہو جائے تو ٹھیک ہے ورنہ وہ پچاس دن پورے ہونے تک نماز نہیں پڑھے گی۔ اگر پھر پاک ہو جائے تو ٹھیک ہے ورنہ وہ عورت مستحاضہ شمار ہوگی۔

985- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ اَنَّهُ كَانَ لَا يَقْرَبُ النُّفَسَاءَ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا و قَالَ الْحَسَنُ النُّفَسَاءُ خَمْسَةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اِلٰى خَمْسِيْنَ فَمَا زَادَ فَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں' عثمان بن ابوالعاص کے بارے میں منقول ہے: نفاس والی اہلیہ کے ساتھ (بچے کی پیدائش کے) چالیس دن تک صحبت نہیں کرتے تھے۔

حسن بیان کرتے ہیں' نفاس کی مدت پینتالیس دن سے لے کر پچاس تک ہے' اس کے بعد جو (مواد خارج ہوگا) وہ استحاضہ شمار ہوگا۔

986- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ قَالَ وَقْتُ النُّفَسَاءِ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا فَاِنْ طَهُرَتْ وَاِلَّا فَلَا تَجَاوَزْهُ حَتّٰى تُصَلِّيَ

☆☆ حسن' حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نفاس کی مدت چالیس دن ہے اگر عورت پاک ہو جائے تو ٹھیک ہے۔ ورنہ اس کے بعد وہ نماز پڑھنا شروع کر دے گی (اور مستحاضہ شمار ہوگی)

987- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ اِنْ كَانَ لِلنُّفَسَاءِ عَادَةٌ وَّاِلَّا

حَالَسَتْ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً

٭٭ عطاء (بن ابی رباح) فرماتے ہیں: اگر عورت کی نفاس کی مدت طے شدہ ہو تو ٹھیک ہے ورنہ وہ چالیس دن نفاس کی حالت میں بسر کرے گی۔

988- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ النِّفَاسُ حَيْضٌ

٭٭ عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں (نفاس کے احکام) بھی حیض کی (مانند) ہیں۔

989- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ اَبِي بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَنْتَظِرُ النُّفَسَاءُ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا اَوْ نَحْوَهَا

٭٭ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نفاس والی عورت چالیس دن تک نفاس کی حالت میں رہے گی۔

بَابُ فِي الْمَرْاَةِ الْحَائِضِ تُصَلِّي فِي ثَوْبِهَا اِذَا طَهُرَتْ

باب 98: حائضہ عورت پاک ہونے کے بعد حیض والے (کپڑے کو دھو کر) اس میں نماز پڑھ سکتی ہے

990- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ اَبِي سَهْلٍ الْبَصْرِيِّ عَنْ مُسَّةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَتِ النُّفَسَاءُ تَجْلِسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا اَوْ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَكَانَتْ اِحْدَانَا تَطْلِي الْوَرْسَ عَلٰى وَجْهِهَا مِنَ الْكَلَفِ

٭٭ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں نفاس والی عورت چالیس دن نفاس میں بسر کرتی تھیں اور بعض اوقات کوئی عورت کلف کی وجہ سے اپنے چہرے پر ورس (نامی گھاس کا لیپ کرتی تھیں)

991- اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ جَلْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ اَنَّ امْرَاَةً لِعَائِذِ بْنِ عَمْرٍو نَفِسَتْ فَجَاءَتْ بَعْدَمَا مَضَتْ عِشْرُونَ لَيْلَةً فَدَخَلَتْ فِي لِحَافِهِ فَقَالَ مَنْ هٰذِهِ قَالَتْ اَنَا فُلَانَةُ اِنِّي قَدْ تَطَهَّرْتُ فَرَكَضَهَا بِرِجْلِهِ فَقَالَ لَا تَغُرِّينِي عَنْ دِينِي حَتّٰى تَمْضِيَ اَرْبَعُونَ لَيْلَةً

٭٭ عائذ بن عمرو کی اہلیہ نفاس والی ہو گئی، بیس دن گزرنے کے بعد وہ اپنے شوہر کے لحاف میں آئی تو انہوں نے دریافت کیا

حدیث **990** "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی، دارالفکر، بیروت، لبنان **311**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **139**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دارالفکر، بیروت، لبنان **648**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر **26603**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری، دارالکتب العلمیہ، بیروت، لبنان **1411ھ/ 1990ء** **622**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب **1414ھ/ 1994ء** **1502**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی، دارالمامون للتراث، دمشق، شام **1404ھ - 1984ء** **7023**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، مکتبہ العلوم والحکم، موصل **1404ھ/ 1983ء** **878**

کون ہے۔ اہلیہ نے جواب دیا: میں ہوں۔ میں پاک ہوگئی ہوں تو عائذ نے انہیں پاؤں سے پرے کرتے ہوئے کہا مجھے شرعی مسئلے میں غلطی کا شکار نہ کرو (اور اس وقت تک مجھ سے دور رہو) جب تک چالیس دن گزر نہ جائیں۔

992- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ النُّفَسَاءُ تَجْلِسُ نَحْوًا مِنْ اَرْبَعِيْنَ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نفاس والی عورت تقریباً چالیس دن اس حالت میں گزارے گی۔

993- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ النُّفَسَاءُ تَنْتَظِرُ نَحْوًا مِنْ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نفاس والی عورت تقریباً چالیس (دن اس حالت میں) گزارے گی۔

994- اَخْبَرَنَا مُوْسَى بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ الْحَسَنَ قَالَ فِى النُّفَسَاءِ الَّتِىْ تَرَى الدَّمَ تَرَبَّصُ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ تُصَلِّىْ وَقَالَ الشَّعْبِىُّ شَهْرَيْنِ ثُمَّ هِىَ بِمَنْزِلَةِ الْمُسْتَحَاضَةِ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جب نفاس والی عورت کا خون نکلنے لگے تو وہ چالیس دن اس حالت میں گزار کر پھر نماز پڑھنے لگے گی۔

شعبی فرماتے ہیں دو ماہ تک ایسا کرے گی (اگر اس کے بعد بھی خون جاری رہے) تو وہ مستحاضہ شمار ہوگی۔

995- اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَفْطَسُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُوْلٍ قَالَ الْمَرْاَةُ تَنْتَظِرُ مِنَ الْغُلَامِ ثَلَاثِيْنَ يَوْمًا وَّمِنَ الْجَارِيَةِ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا يَعْنِى النُّفَسَاءَ قَالَ مَرْوَانُ هُوَ قَوْلُ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ و قَالَ الْاَوْزَاعِىُّ هُمَا سَوَاءٌ

☆☆ مکحول فرماتے ہیں: بچے کی پیدائش کے بعد عورت تیس دن (نفاس کی حالت میں) بسر کرے گی اور بچی کی پیدائش پر چالیس دن بسر کرے گی۔

مروان بیان کرتے ہیں سعید بن عبدالعزیز کا بھی یہی فتویٰ ہے۔

امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (بیٹا یا بیٹی کی پیدائش) دونوں یکساں حیثیت رکھتے ہیں (اور ان دونوں کے نفاس کی مدت ایک ہی ہوگی)

996- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِىُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ اِذَا رَاَتِ الدَّمَ عِنْدَ الطَّلْقِ يَوْمًا اَوْ يَوْمَيْنِ فَهُوَ مِنَ النِّفَاسِ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جب عورت کو پیدائش کے درد کے ایک دو دن پہلے خون نظر آئے تو وہ نفاس شمار ہوگا۔

997- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ فِى الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ وَهِىَ تَطْلُقُ قَالَ تَصْنَعُ مَا تَصْنَعُ الْمُسْتَحَاضَةُ

☆☆ عطاء (بن ابی رباح) فرماتے ہیں: ایسی حاملہ عورت جس کے ہاں پیدائش کا وقت قریب ہو اور اس کا خون نکلنے لگے تو وہ عورت وہی کچھ کرے گی جو مستحاضہ عورت کرتی ہے۔

بَابُ الْمَرْاَةُ تُجْنِبُ ثُمَّ تَحِيضُ

باب 99: جب عورت کو جنابت لاحق ہو اور پھر اسے حیض آ جائے

998- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ فِى الْمَرْاَةِ تُجْنِبُ ثُمَّ تَحِيضُ قَالَ تَغْتَسِلُ

☆☆ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جس عورت کو جنابت لاحق ہو اور پھر اسے حیض آ جائے اسے غسل کرنا چاہیے۔

999- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ مِثْلَهُ

☆☆ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے بھی یہی رائے منقول ہے۔

1000- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ الْحَيْضُ اَكْبَرُ

☆☆ عطاء (بن ابی رباح) بیان کرتے ہیں، حیض زیادہ اہم ہے۔

1001- اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ فِى رَجُلٍ غَشِىَ امْرَاَتَهُ فَحَاضَتْ فَقَالَ تَغْتَسِلُ اَحَبُّ اِلَىَّ

☆☆ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جس عورت کے ساتھ اس کا شوہر صحبت کرے اور پھر اسے حیض آ جائے تو میرے نزدیک پسندیدہ بات یہ ہے کہ وہ غسل کرے۔

1002- اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَّالنَّخَعِيِّ قَالَا لِتَغْتَسِلْ مِنَ الْجَنَابَةِ

☆☆ عطاء (بن ابی رباح) اور ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: (جو عورت جنبی ہو اور پھر اسے حیض آ جائے) اسے غسل جنابت کر لینا چاہیے۔

1003- حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ عَنِ الْحَسَنِ مِثْلَ ذٰلِكَ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے بھی یہی منقول ہے۔

1004- اَخْبَرَنَا الْمُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ سُئِلَ عَنْهَا حَمَّادٌ فَقَالَ قَالَ اِبْرَاهِيمُ تَغْتَسِلُ

☆☆ حماد سے ایسی عورت کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا: ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: اس عورت کو غسل کر لینا چاہیے۔

1005- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسٰى عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ تَغْتَسِلُ

☆☆ امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ایسی عورت کو غسل کر لینا چاہیے۔

بَابُ الْحَائِضِ تَوَضَّأُ عِنْدَ وَقْتِ الصَّلٰوةِ

باب 100: حائضہ عورت کو ہر نماز کے وقت وضو کرنا چاہیے

1006- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ يَقُولُ كَانَ يُعْجِبُهُمْ فِي الْمَرْاَةِ الْحَائِضِ اَنْ تَوَضَّاَ وُضُوئَهَا لِلصَّلَاةِ ثُمَّ تُسَبِّحَ اللّٰهَ وَتُكَبِّرَهُ فِي وَقْتِ الصَّلٰوةِ

☆☆ حکم بن عتیبہ فرماتے ہیں: لوگ (یعنی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) یہ بات پسند کرتے تھے کہ عورت نماز کے وضو جیسا وضو کرنے کے بعد نماز کے وقت اللہ کی تسبیح اور کبریائی کا ذکر کرے۔

1007- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ قَالَ قُلْتُ لِاَبِي قِلَابَةَ الْحَائِضُ تَوَضَّاُ عِنْدَ وَقْتِ كُلِّ صَلٰوةٍ وَتَذْكُرُ اللّٰهَ فَقَالَ مَا وَجَدْتُ لِهٰذَا اَصْلًا

☆☆ سلیمان تیمی فرماتے ہیں: میں نے ابوقلابہ سے دریافت کیا۔ کیا حاملہ عورت کو ہر نماز کے وقت وضو کر کے اللہ کا ذکر کرنا چاہیے؟ انہوں نے جواب دیا' مجھے اس بارے میں کسی اصل یعنی (حدیث یا صحابی کے قول) کا علم نہیں ہے۔

1008- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ الصَّدَفِيُّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ اَنَّهُ كَانَ يَاْمُرُ الْمَرْاَةَ الْحَائِضَ عِنْدَ اَوَانِ الصَّلٰوةِ اَنْ تَوَضَّاَ وَتَجْلِسَ بِفِنَاءِ مَسْجِدِهَا فَتَذْكُرَ اللّٰهَ وَتُسَبِّحَ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے وہ نماز کے وقت حائضہ خاتون کو یہ ہدایت کرتے تھے کہ وہ وضو کرے اور جائے نماز پر بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے اور اس کی پاکی بیان کرے' یا سبحان اللہ کا ورد کرے۔

1009-حَدَّثَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ فِي الْمَرْاَةِ الْحَائِضِ اَتَقْرَاُ قَالَ لَا اِلَّا طَرَفَ الْاٰيَةِ وَلٰكِنْ تَوَضَّاُ عِنْدَ وَقْتِ كُلِّ صَلٰوةٍ ثُمَّ تَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَتُسَبِّحُ وَتُكَبِّرُ وَتَدْعُو اللّٰهَ

☆☆ عطاء (بن ابی رباح) سے حائضہ عورت کے بارے میں سوال کیا گیا' کیا وہ قرأت کر سکتی ہے۔ انہوں نے جواب دیا' نہیں البتہ آیت کا کچھ حصہ پڑھ سکتی ہے۔ تاہم اسے ہر نماز کے وقت وضو کر کے قبلہ کی طرف رخ کر کے تسبیح اور تکبیر پڑھنی چاہیے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیے۔

1010- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ حَدَّثَنَا السَّيْبَانِيُّ وَهُوَ يَحْيَى بْنُ اَبِي عَمْرٍو مِنْ اَهْلِ الرَّمْلَةِ حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ قَالَ تُؤْمَرُ الْحَائِضُ تَتَوَضَّاُ عِنْدَ مَوَاقِيتِ الصَّلٰوةِ وَتَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَتَذْكُرُ اللّٰهَ

☆☆ مکحول فرماتے ہیں: حائضہ عورت کو یہ ہدایت کی جائے گی کہ وہ ہر نماز کے وقت وضو کرنے کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے اللہ کا ذکر کیا کرے۔

بَابٌ فِي الْحَائِضِ تَقْضِي الصَّوْمَ وَلَا تَقْضِي الصَّلٰوةَ

باب 101: حائضہ عورت روزے کی قضا کرے گی' نماز کی قضا نہیں کرے گی

1011- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اِذَا سَمِعَ الْحَائِضُ وَالْجُنُبُ السَّجْدَةَ يَغْتَسِلُ الْجُنُبُ وَيَسْجُدُ وَلَا تَقْضِي الْحَائِضُ لِاَنَّهَا لَا تُصَلِّي

حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جب حائضہ عورت یا جنبی شخص سجدے والی آیت سن لے تو جنبی شخص غسل کرنے کے بعد سجدہ کرے گا۔ البتہ حائضہ عورت اس سجدے کی قضاء ادا نہیں کرے گی کیونکہ وہ نماز نہیں پڑھ سکتی۔

1012- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ فِي الْحَائِضِ تَسْمَعُ السَّجْدَةَ قَالَ لَا تَقْضِي

حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ حائضہ عورت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر وہ سجدے والی آیت سن لے تو (پاک ہونے کے بعد) سجدے کی قضا نہیں کرے گی۔

1013- اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ لَيْسَ عَلَيْهَا شَيْءٌ

ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: حائضہ عورت پر کوئی چیز یعنی (آیت سجدہ سن کر سجدہ تلاوت کرنا) لازم نہیں ہوگا۔

1014- اَخْبَرَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ مُعَتِّبٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَامُرُ امْرَاَةً مِنَّا بِرَدِّ الصَّلٰوةِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہمیں حیض آجاتا تھا لیکن آپ نے ہم میں سے کسی ایک عورت کو بھی نماز کی قضا کرنے کا حکم نہیں دیا۔

1015- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُعَاذَةَ اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتْ عَائِشَةَ

حدیث 1015 "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 315

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 335

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 262

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 130

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء 382

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 631

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 24082

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/ 1993ء 1349

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/ 1970ء 1001

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/ 1990ء 622

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء 2627

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 1371

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ - 1984ء 2637

اَتَقْضِیْ اِحْدَانَا صَلٰوۃَ اَیَّامِ حَیْضِهَا فَقَالَتْ اَحَرُوْرِیَّۃٌ اَنْتِ قَدْ کَانَتْ اِحْدَانَا تَحِیْضُ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تُؤْمَرُ بِقَضَاءٍ

☆☆ معاذہ فرماتی ہیں: ایک خاتون نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا' کیا ہمیں حیض کے ایام کے دوران والی نمازوں کی قضا ادا کرنا چاہیے؟ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جواباً فرمایا کیا تم ''حروریہ'' ہو؟ ہم میں سے کوئی ایک عورت' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں حائضہ ہو جاتی تھی۔ لیکن اسے (نماز کی) قضا کا حکم نہیں دیا جاتا تھا۔

1016 - اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ یَزِیْدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَۃَ قَالَ اَبُو النُّعْمَانِ کَانَ حَمَّادًا فَرِقَ حَدِیْثَ اَیُّوْبَ فَجَاءَ بِهٰذَا

☆☆ ابونعمان کہتے ہیں (گزشتہ روایت میں میرے استاد) حماد نے اس حدیث کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے بیان کیا ہے۔

1017 - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَامِرٍ قَالَ اِذَا سَمِعَتِ الْحَائِضُ السَّجْدَۃَ فَلَا تَسْجُدْ

☆☆ عامر فرماتے ہیں: جب حائضہ عورت آیت سجدہ سن لے تو وہ سجدہ نہیں کرے گی۔

1018 - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِیْ قِلَابَۃَ قَالَ لَا تَسْجُدُ الْمَرْاَۃُ الْحَائِضُ اِذَا سَمِعَتِ السَّجْدَۃَ

☆☆ ابوقلابہ فرماتے ہیں: حائضہ عورت جب آیت سجدہ سن لے تو وہ سجدہ نہیں کرے گی۔

1019 - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ اَنَّهٗ کَانَ یَکْرَهُ لِلْحَائِضِ اَنْ تَسْجُدَ اِذَا سَمِعَتِ السَّجْدَۃَ

☆☆ ابراہیم (نخعی) فرماتے ہیں: حائضہ عورت اگر آیت سجدہ سن لے تو اس کے لئے سجدہ کرنا مکروہ ہے۔

1020 - اَخْبَرَنَا یَعْلٰی عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَوْنٍ عَنْ اَبِیْ غَالِبٍ عَجْلَانَ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ النُّفَسَاءِ وَالْحَائِضِ هَلْ تَقْضِیَانِ الصَّلٰوۃَ اِذَا تَطَهَّرْنَ قَالَ هُوَ ذَا اَزْوَاجُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ فَعَلْنَ ذٰلِكَ اَمَرْنَا نِسَاۤئَنَا بِذٰلِكَ

☆☆ عجلان فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نفاس والی اور حائضہ عورت کے بارے میں دریافت کیا' کیا وہ دونوں پاک ہو جانے کے بعد نمازوں کی قضا ادا کریں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات بھی تو

بقیہ حدیث **1015**: ''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ (طبع اول) **1412**ھ **1991**ء	**1384**
''سنن دارمی'' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی' دارالکتاب العربی بیروت لبنان **1407**ھ **1987**ء	**1514**
''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) **1403**ھ	**1277**
''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) **1409**ھ	**7238**
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ بیروت لبنان	**1570**
''المنتقی من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسۃ الکتب الثقافیۃ بیروت لبنان **1408**ھ **1988**ء	**101**

ہیں اگر انہوں نے ایسا کیا ہوتا تو ہم بھی اپنی عورتوں کو ایسا کرنے کا حکم دیتے۔

1021- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَتِ امْرَاَةٌ اِلٰى عَائِشَةَ فَقَالَتْ اَقْضِىْ مَا تَرَكْتُ مِنْ صَلَوَاتِىْ فِى الْحَيْضِ عِنْدَ الطُّهْرِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ اَحَرُوْرِيَّةٌ اَنْتِ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ اِحْدَانَا تَحِيْضُ وَتَطْهُرُ فَلَا يَاْمُرُنَا بِالْقَضَاءِ

☆☆ عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک خاتون سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی حیض کے دوران میری جو نمازیں قضا ہوگئی تھیں پاک ہو جانے کے بعد میں ان کی قضا ادا کروں گی؟ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کیا تم ''حروریہ'' ہو؟ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہے ہیں ہم میں سے کسی ایک کو حیض آ جاتا تھا اور جب وہ پاک ہو جاتی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں قضا نماز ادا کرنے کا حکم نہیں دیتے تھے۔

1022- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ كَثِيْرٍ اَبِىْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ قُلْتُ لِفَاطِمَةَ يَعْنِىْ بِنْتَ عَلِيٍّ اَتَقْضِيْنَ صَلٰوةَ اَيَّامِ حَيْضِكِ قَالَتْ لَا

☆☆ کثیر بن اسمٰعیل فرماتے ہیں: میں نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا (راوی کہتے ہیں) یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی' سے دریافت کیا' کیا آپ حیض کے دوران قضا ہو جانے والی نمازیں پڑھتی ہیں؟ انہوں نے جواب دیا' نہیں۔

1023- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيْدَ الرِّشْكِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ سَاَلَتْهَا امْرَاَةٌ اَتَقْضِى الْحَائِضُ الصَّلٰوةَ قَالَتْ اَحَرُوْرِيَّةٌ اَنْتِ قَدْ حِضْنَ نِسَاءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهُنَّ يَجْزِيْنَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ مَعْنَاهُ اَنَّهُنَّ لَا يَقْضِيْنَ

☆☆ معاذہ فرماتی ہیں' سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ایک خاتون نے سوال کیا' کیا حائضہ عورت (حیض کے دوران رہ جانے والی نماز) کی قضا کرے گی؟ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کیا تم ''حروریہ'' ہو؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں خواتین کو حیض آیا کرتا تھا' لیکن آپ نے انہیں یہی ہدایت کی کہ وہ درست رہیں۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس کا مفہوم یہ ہے کہ خواتین ان نمازوں کی قضا ادا نہیں کریں گی۔

بَابُ الْحَائِضُ تَذْكُرُ اللّٰهَ وَلَا تَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ

باب 102: حائضہ عورت اللہ کا ذکر کرے گی لیکن قرآن کی تلاوت نہیں کرے گی

1024- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ الْحَائِضُ وَالْجُنُبُ يَذْكُرَانِ اللّٰهَ وَيُسَمِّيَانِ

☆☆ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: حائضہ عورت اور جنبی شخص اللہ کا ذکر کر سکتے ہیں اور بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ سکتے ہیں۔

1025- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ بَلَغَنِىْ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ وَسَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّهُمَا قَالَا لَا يَقْرَاُ الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ اٰيَةً تَامَّةً يَقْرَاٰنِ الْحَرْفَ

☆☆ ابراہیم نخعی اور سعید بن جبیر فرماتے ہیں: جنبی شخص اور حائضہ عورت کوئی مکمل آیت نہیں پڑھ سکتے البتہ کوئی ایک حرف (یعنی لفظ) پڑھ سکتے ہیں۔

1026- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ لَا يَقْرَآانِ الْقُرْآنَ

☆☆ عامر فرماتے ہیں، جنبی شخص اور حائضہ عورت قرآن کی تلاوت نہیں کر سکتے۔

1027- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانَ عُمَرُ يَكْرَهُ اَوْ يَنْهَى اَنْ يَقْرَاَ الْجُنُبُ قَالَ شُعْبَةُ وَجَدْتُ فِي الْكِتَابِ وَالْحَائِضُ

☆☆ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) اس بات سے منع کرتے تھے کہ جنبی شخص قرآن کی قرأت کرے۔

شعبہ فرماتے ہیں: میں نے ایک کتاب میں (جنبی کے ہمراہ) حائضہ عورت (بھی پڑھا ہے)

1028- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَرْبَعَةٌ لَا يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ عِنْدَ الْخَلَاءِ وَفِي الْحَمَّامِ وَالْجُنُبُ وَالْحَائِضُ اِلَّا الْآيَةَ وَنَحْوَهَا لِلْجُنُبِ وَالْحَائِضِ

☆☆ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: چار طرح کے لوگ قرآن کی قرأت نہیں کر سکتے: بیت الخلاء میں، حمام میں، جنبی شخص اور حائضہ عورت البتہ جنبی شخص اور حائضہ عورت ایک آیت پڑھ سکتے ہیں۔

1029- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَحَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالُوا الْحَائِضُ وَالْجُنُبُ يَسْتَفْتِحُونَ الْآيَةَ وَلَا يُتِمُّونَ آخِرَهَا

☆☆ ابراہیم نخعی اور سعید بن جبیر فرماتے ہیں: حائضہ عورت اور جنبی شخص کسی آیت کا ابتدائی حصہ پڑھ سکتے ہیں لیکن اسے مکمل نہیں پڑھ سکتے ہیں۔

1030- اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ فِي الْحَائِضِ قَالَ لَا تَقْرَاُ الْقُرْآنَ

☆☆ ابوالعالیہ حائضہ عورت کے بارے میں فرماتے ہیں: وہ قرآن نہیں پڑھ سکتی۔

1031- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى وَاَبُو نُعَيْمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا السَّائِبُ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ اَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَرْقِي اَسْمَاءَ وَهِيَ عَارِكٌ

☆☆ ابن ابوملیکہ بیان کرتے ہیں: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا حیض کی حالت میں سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا کو دم وغیرہ کر دیا کرتی تھیں۔

1032- اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ الْجُنُبُ يَذْكُرُ اسْمَ اللّٰهِ

☆☆ قتادہ فرماتے ہیں: جنبی شخص اللہ تعالیٰ کا ذکر کر سکتا ہے۔

1033- اَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ قَالَ كَانَ يُقَالُ لَا يَقْرَأُ الْجُنُبُ وَلَا الْحَائِضُ وَلَا يُقْرَأُ فِي الْحَمَّامِ وَحَالَانِ لَا يَذْكُرُ الْعَبْدُ فِيهِمَا اللّٰهَ عِنْدَ الْخَلَاءِ وَعِنْدَ الْجِمَاعِ اِلَّا اَنَّ الرَّجُلَ اِذَا اَتَى اَهْلَهُ بَدَاَ فَسَمَّى اللّٰهَ

☆☆ ابووائل فرماتے ہیں: یہ بات بیان کی جاتی ہے' جنبی شخص اور حائضہ عورت قرآن نہیں پڑھ سکتے اور کوئی شخص حمام میں قرآن نہیں پڑھ سکتا۔

دوحالتیں ایسی ہیں جن میں کوئی شخص اللہ کا ذکر نہیں کر سکتا ایک بیت الخلاء میں دوسرا صحبت کرتے وقت۔ البتہ جب کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس آئے تو اللہ کے نام سے آغاز کر سکتا ہے۔

1034- اَخْبَرَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ فِي الْمَرْاَةِ الْحَائِضِ تَقْرَاُ قَالَ لَا اِلَّا طَرَفَ الْاٰيَةِ

☆☆ عطاء بن ابی رباح حائضہ عورت کے بارے میں فرماتے ہیں: وہ (قرآن کی) قرأت نہیں کر سکتی البتہ آیت کا کچھ حصہ پڑھ سکتی ہے۔

1035- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِیْ عَطَّافٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَرْبَعٌ لَا يَحْرُمْنَ عَلٰى جُنُبٍ وَلَا حَائِضٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: چار کلمات ایسے ہیں جن کا پڑھنا جنبی شخص اور حائضہ عورت کے لئے منع نہیں ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

بَابُ الْحَائِضِ تَسْمَعُ السَّجْدَةَ فَلَا تَسْجُدُ

باب 103: حائضہ عورت آیت سجدہ سن لے تو سجدہ نہیں کرے گی

1036- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْحَائِضِ تَسْمَعُ السَّجْدَةَ قَالَ لَا تَسْجُدُ لِاَنَّهَا صَلٰوةٌ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایسی حائضہ عورت کے بارے میں دریافت کیا گیا جو آیت سجدہ سن لے تو انہوں نے جواب دیا: وہ سجدہ نہیں کرے گی کیونکہ سجدہ بھی نماز کا حصہ ہے۔

1037- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ وَاَبِی الضُّحٰى قَالَا لَا تَسْجُدُ

☆☆ ابراہیم نخعی اور ابوضحیٰ فرماتے ہیں: وہ عورت سجدہ نہیں کرے گی۔

1038- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَا لَيْسَ عَلَيْهَا ذَاكَ الصَّلٰوةُ اَكْبَرُ مِنْ ذٰلِكَ

☆☆ ابراہیم نخعی اور سعید بن جبیر فرماتے ہیں: ایسی عورت پر سجدہ لازم نہیں ہوگا کیونکہ نماز اس سے زیادہ اہم ہے۔

1039- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ مُنِعَتْ خَيْرًا مِنْ ذٰلِكَ الصَّلٰوةَ الْمَكْتُوْبَةَ

☆☆ عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں' ایسی عورت کو اس سجدے سے زیادہ اہم چیز سے منع کیا گیا ہے اور وہ فرض نماز ہے۔

1040- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ اَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ لَا تَسْجُدُ

☆☆ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: وہ عورت سجدہ نہیں کرے گی۔

1041- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي الْمَرْاَةِ تَرَى الطُّهْرَ فَتَسْمَعُ السَّجْدَةَ قَالَ لَا تَسْجُدُ حَتّٰى تَغْتَسِلَ

☆☆ امام زہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جو عورت حیض ختم ہونے کے بعد آیت سجدہ سن لے وہ اس وقت تک سجدہ نہیں کرے گی جب تک غسل نہ کرے۔

1042- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَيْدٍ سَعِيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ذَرًّا عَنْ وَائِلِ بْنِ مُهَانَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لِلنِّسَآءِ تَصَدَّقْنَ فَاِنَّكُنَّ اَكْثَرُ اَهْلِ النَّارِ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ لَيْسَتْ مِنْ عِلْيَةِ النِّسَآءِ لِمَ اَوْ بِمَ اَوْ فِيْمَ قَالَ اِنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ قَالَ وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ مَا مِنْ نَاقِصِي الدِّيْنِ

حدیث **1042**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء — **1393**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج قشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان — **79**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2613**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء — **2583**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **4003**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **3569**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ **1983**ء — **4248**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ **1970**ء — **2464**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ **1990**ء — **2772**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء — **1772**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء — **7900**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ **1984**ء — **5112**

"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ — **1156**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ **1983**ء — **11357**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **384**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) — **92**

"مسند ابن الجعد" امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' **1410**ھ **1990**ء — **480**

وَالْعَقْلِ اَغْلَبَ لِلرِّجَالِ ذَوِى الْاَمْرِ عَلٰى اَمْرِهِمْ مِنَ النِّسَآءِ قَالَ رَجُلٌ لِعَبْدِ اللّٰهِ مَا نُقْصَانُ عَقْلِهَا قَالَ جُعِلَتْ شَهَادَةُ امْرَاَتَيْنِ بِشَهَادَةِ رَجُلٍ قَالَ سُئِلَ مَا نُقْصَانُ دِيْنِهَا قَالَ تَمْكُثُ كَذَا وَكَذَا مِنْ يَّوْمٍ وَّلَيْلَةٍ لَا تُصَلِّىْ لِلّٰهِ صَلٰوةً

٭٭ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین سے فرمایا تھا' تم صدقہ کیا کرو کیونکہ جہنم میں اکثریت تمہاری ہے تو ایک خاتون جو کسی بڑے خاندان سے تعلق نہیں رکھتی تھی نے عرض کی کیوں؟ کس وجہ سے یا کس لئے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیونکہ تم بکثرت لعنت کرتی ہو اور شوہر کی ناشکری کرتی ہو۔

راوی کہتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا دین اور عقل کے اعتبار سے ناقص لوگوں میں کوئی ایسا نہیں ہے جو عورتوں کی طرح عقل مند مردوں پر غالب آ جائے ایک شخص نے دریافت کیا ان عورتوں کی عقل میں کیا کمی ہے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر قرار دی گئی ہے ان سے سوال کیا گیا ان عورتوں کے دین میں کیا کمی ہے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: وہ عورت حیض آنے پر کئی دن تک اللہ کی بارگاہ میں نماز ادا نہیں کرسکتی۔

بَابُ الْمَرْاَةِ الْحَائِضِ تُصَلِّىْ فِىْ ثَوْبِهَا اِذَا طَهُرَتْ

باب 104: حائضہ عورت پاک ہوجانے کے بعد اسی کپڑے میں نماز پڑھ سکتی ہے (جو اس نے حیض کے دوران پہن رکھے تھے)

1043- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِىُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اِذَا طَهُرَتِ الْمَرْاَةُ مِنَ الْحَيْضِ فَلْتَتَبَّعْ ثَوْبَهَا الَّذِىْ يَلِىْ جِلْدَهَا فَلْتَغْسِلْ مَا اَصَابَهُ مِنَ الْاَذٰى ثُمَّ تُصَلِّىْ فِيْهِ

٭٭ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب عورت حیض سے پاک ہوجائے تو اسے اپنے کپڑے کے اس حصے کو لینا چاہیے جو اس کی جلد (یعنی شرمگاہ) کے ساتھ لگا ہوا تھا اور اس پر موجود ناپاکی کو دھو کر پھر اسی کپڑے میں نماز پڑھ لینی چاہیے۔

1044- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِىْ نَجِيْحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَكُوْنُ لِاَحَدَانَا الدِّرْعُ فِيْهِ تَحِيْضُ وَفِيْهِ تُجْنِبُ ثُمَّ تَرٰى فِيْهِ الْقَطْرَةَ مِنْ دَمِ حَيْضَتِهَا فَتَقْصَعُهُ بِرِيْقِهَا

٭٭ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' ہمارے پاس ایک چادر ہوتی تھی اسی میں حیض آ جاتا تھا پھر اگر اس میں کوئی خون کا قطرہ لگا ہوا نظر آتا تو ہم تھوک لگا کر اس کو مل دیا کرتے تھے۔

1045- اَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْهُذَلِىُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِنَّ اِحْدَاكُنَّ تَسْبِقُهَا الْقَطْرَةُ مِنَ الدَّمِ فَاِذَا اَصَابَتْ اِحْدَاكُنَّ ذٰلِكَ فَلْتَقْصَعْهُ بِرِيْقِهَا

٭٭ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: بعض اوقات خون کا کوئی قطرہ کسی (عورت) کے کپڑے پر لگ جاتا ہے جب ایسا ہو جائے تو عورت اسے تھوک کے ذریعے صاف کرلے۔

1046- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اِذَا غَسَلَتِ الْمَرْاَةُ الدَّمَ فَلَمْ يَذْهَبْ فَلْتُغَيِّرْهُ بِصُفْرَةِ وَرْسٍ اَوْ زَعْفَرَانٍ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب عورت خون دھو لے اور اس کا نشان نہ جائے تو وہ اسے ورس یا زعفران کے ذریعے صاف کرے۔

1047- اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَهَا امْرَاَةٌ الدَّمُ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ فَاَغْسِلُهُ فَلَا يَذْهَبُ فَاَقْطَعُهُ قَالَتِ الْمَاءُ طَهُورٌ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں منقول ہے ایک خاتون نے ان سے کہا میرے کپڑے پر خون لگ جاتا ہے میں دھوتی ہوں لیکن اس کا نشان نہیں جاتا کیا میں اسے کاٹ دوں۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: پانی پاک کر دیتا ہے۔

1048- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ صُبْحٍ قَالَ سَمِعْتُ خِلَاسَ بْنَ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُو الْقَاسِمِ يَكُونُ مَعِي فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَاَنَا حَائِضٌ طَامِثٌ اِنْ اَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ غَسَلَ مَا اَصَابَهُ لَمْ يَعْدُهُ اِلَى غَيْرِهِ وَصَلَّى فِيهِ ثُمَّ يَعُودُ وَاِنْ اَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ غَسَلَ مَكَانَهُ لَمْ يَعْدُهُ اِلَى غَيْرِهِ وَصَلَّى فِيهِ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ساتھ ایک لحاف میں ہوتے تھے مجھے حیض آیا ہوا ہوتا تھا۔ اگر آپ کے (کپڑے پر کچھ خون) لگ جاتا تو آپ اس جگہ کو دھو لیتے باقی کپڑے کو نہیں دھوتے تھے اور پھر اسی کپڑے میں نماز ادا کر لیتے تھے بعد میں پھر کبھی ایسا ہوتا تو آپ کے (کپڑے پر) کچھ لگ جاتا تو آپ ایسا ہی کرتے تھے (جہاں خون لگا ہوتا) اسی جگہ کو دھو لیتے اور باقی کپڑے کو نہیں دھوتے تھے اور پھر اسی میں نماز ادا کر لیتے تھے۔

1049- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ فِيمَا تَلْبَسُ الْمَرْاَةُ مِنَ الثِّيَابِ وَهِيَ حَائِضٌ اِنْ اَصَابَهُ دَمٌ غَسَلَتْهُ وَاِلَّا فَلَيْسَ عَلَيْهَا غَسْلُهُ وَاِنْ عَرِقَتْ فِيهِ فَاِنَّهُ يُجْزِئُهَا اَنْ تَنْضَحَهُ

☆☆ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: عورت نے حالت حیض میں کپڑے پہنے ہوئے ہوں ان پر خون لگ جائے تو وہ انہیں دھو دے اور اگر نہیں لگا تو اس کپڑے کو دھونا لازم نہیں ہے اگر چہ اس میں پسینہ لگا ہوا ہو اس کے لئے پانی چھڑک لینا کافی ہے۔

1050- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى عَنْ عُثْمَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ الْمَرْاَةُ الْحَائِضُ تُصَلِّي فِي ثِيَابِهَا الَّتِي تَحِيضُ فِيهَا اِلَّا اَنْ يُصِيبَ شَيْئًا مِنْهَا دَمٌ فَتَغْسِلَ مَوْضِعَ الدَّمِ

☆☆ مجاہد فرماتے ہیں: حائضہ عورت اسی کپڑے میں نماز پڑھ سکتی ہے جس میں اسے حیض آیا تھا (شرط یہ ہے کہ اس پر خون نہ لگا ہو) اگر اس پر خون لگا ہو تو خون کی جگہ کو دھو لے۔

1051- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ

حدیث 1048: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی 'دار الفکر' بیروت 'لبنان' 269

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی 'مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب 'شام' 1406ھ/1986ء 284

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی 'دار الکتب العلمیہ' بیروت 'لبنان' 1411ھ/1991ء 276

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی 'مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ 'سعودی عرب' 1414ھ/1994ء 1400

"ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی 'دار البشائر الاسلامیہ' بیروت 'لبنان' 1409ھ/1989ء 120

اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيْبُ الثَّوْبَ قَالَ حُتِّيْهِ ثُمَّ رُشِّيْهِ بِالْمَاءِ

☆☆ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حیض کے اس خون کے بارے میں دریافت کیا جو کپڑے پر لگ جاتا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے کھرچ کر پانی کے ذریعے دھولو۔

1052 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ الْحَائِضُ لَا تَغْسِلُ ثَوْبَهَا اِذَا لَمْ يَكُنْ فِيْهِ دَمٌ

☆☆ حضرت ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر (حیض کے دوران) پہنے ہوئے کپڑے پر خون نہ لگا ہو تو حائضہ عورت کے لئے اس کپڑے کو دھونا ضروری نہیں ہے۔

1053 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ هُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ قَالَتْ سَمِعْتُ امْرَاَةً تَسْاَلُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَوْبِهَا اِذَا طَهُرَتْ مِنْ مَحِيْضِهَا كَيْفَ تَصْنَعُ بِهِ قَالَ اِنْ رَاَيْتِ فِيْهِ دَمًا فَحُكِّيْهِ ثُمَّ اقْرُصِيْهِ بِمَاءٍ ثُمَّ انْضَحِي فِي سَائِرِهِ فَصَلِّيْ فِيْهِ

☆☆ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے ایک خاتون کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کرتے ہوئے سنا کہ جب وہ حیض سے پاک ہو جائے تو اس کپڑے کا کیا کرے؟ (جو اس نے حیض کے دوران پہنا ہوا تھا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تمہیں ان میں خون نظر آئے تو اس کو کھرچ کر پانی کے ذریعے دھولو اور باقی کپڑے پر پانی چھڑک دو اور اسی کپڑے میں نماز پڑھ لو۔

1054 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ثَابِتٍ الْحَدَّادِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِيْنَارٍ مَوْلٰى اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ عَنْ اُمِّ قَيْسٍ قَالَتْ سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحِيْضَةِ يَكُوْنُ فِي الثَّوْبِ فَقَالَ اغْسِلِيْهِ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ وَّحُكِّيْهِ بِضِلَعٍ

☆☆ سیدہ اُم قیس بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے' حیض کے اس خون کے بارے میں دریافت کیا جو کپڑے پر لگ چکا ہو تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم اسے ہڈی کے ذریعے رگڑ کر پانی اور بیری کے ذریعے دھودو۔

1055 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ سَمِعْتُ كَرِيْمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ وَسَاَلَتْهَا امْرَاَةٌ فَقَالَتِ الْمَرْاَةُ يُصِيْبُ ثَوْبَهَا مِنْ دَمِ حِيْضَتِهَا فَقَالَتْ لِتَغْسِلْهُ بِالْمَاءِ قَالَتْ فَاِنَّا نَغْسِلُهُ فَيَبْقَى اَثَرُهُ قَالَتْ اِنَّ الْمَاءَ طَهُوْرٌ

☆☆ کریمہ بیان کرتی ہیں ایک خاتون نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا اس کے حیض کا خون اس کے کپڑے پر لگ جاتا ہے؟ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا تم اسے پانی کے ذریعے دھولو وہ عورت بولی ہم اسے دھو بھی لیں تو اس کا نشان باقی رہ جاتا ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا پانی (ہر چیز کو) پاک کر دیتا ہے۔

1056 - اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَرَى الشَّيْءَ مِنَ الْمَحِيْضِ

فِي ثَوْبِهَا فَتَحُتُّهُ بِالْحَجَرِ اَوْ بِالْعُوْدِ اَوْ بِالْقَرْنِ ثُمَّ تَرُشُّهُ

☆☆ عطا بیان کرتے ہیں اگر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو اپنے کپڑے پر حیض کا خون لگا ہوا نظر آتا تو وہ اسے پتھر لکڑی یا سینگ کے ذریعے کرچ کر اسے دھو دیتی تھیں۔

بَابٌ فِي عَرَقِ الْجُنُبِ وَالْحَائِضِ

باب 105: جنبی شخص اور حائضہ عورت کے پسینے کا حکم

1057- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ قَالَ سَاَلْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الْجُنُبِ يَعْرَقُ فِي الثَّوْبِ ثُمَّ يَمْسَحُهُ بِهِ قَالَ لَا بَاْسَ بِهِ

☆☆ عبداللہ بن عثمان بیان کرتے ہیں میں نے سعید بن جبیر سے جنبی شخص کے بارے میں دریافت کیا کہ اسے کپڑوں میں پسینہ آجاتا ہے اور وہ اس کپڑے کے ذریعے اسے پونچھ لیتا ہے تو سعید نے جواب دیا: اس میں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

1058- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّهُ كَانَ لَا يَرٰى بِعَرَقِ الْجُنُبِ فِي الثَّوْبِ بَاْسًا

☆☆ عبداللہ بیان کرتے ہیں سعید بن جبیر کے نزدیک جنبی شخص کا پسینہ کپڑے پر لگ جانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1059- اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّهُ كَانَ لَا يَرٰى بِهِ بَاْسًا

☆☆ شعبی کے نزدیک بھی اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1060- اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ مَا كُلُّ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوْا يَجِدُوْنَ ثَوْبَيْنِ فَقَالَ اِذَا اغْتَسَلْتَ اَلَسْتَ تَلْبَسُهُ فَذَاكَ بِذَاكَ

☆☆ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام صحابہ کے پاس دو لباس نہیں ہوتے تھے اس لئے آپ نے فرمایا جب تم غسل کر لیتے ہو اس کو پہن نہیں لیتے تو یہ اس کے بدلے میں ہو گیا۔

1061- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَنَّ عَائِشَةَ سُئِلَتْ عَنِ الرَّجُلِ يُصِيْبُ الْمَرْاَةَ ثُمَّ يَلْبَسُ الثَّوْبَ فَيَعْرَقُ فِيْهِ فَلَمْ تَرَ بِهِ بَاْسًا

☆☆ قاسم بیان کرتے ہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جو اپنی اہلیہ کے ساتھ صحبت کرنے کے بعد (غسل سے پہلے) کپڑے پہن لیتا ہے اور اسے ان کپڑوں میں پسینہ آجاتا ہے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس میں کوئی حرج نہیں سمجھا۔

1062- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ لَا بَاْسَ اَنْ يَعْرَقَ الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ فِي الثَّوْبِ يُصَلِّي فِيْهِ

☆☆ عطاء فرماتے ہیں: جنبی شخص اور حائضہ عورت جن کپڑوں میں نماز پڑھتے ہیں اگر انہیں ان کپڑوں میں پسینہ آجائے تو

اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1063- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِی حَمْزَةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ فِی الْجُنُبِ يَعْرَقُ فِی ثَوْبِهِ قَالَ لَا يَضُرُّهُ وَلَا يَنْضَحُهُ بِالْمَاءِ

☆☆ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں جنبی شخص کو اپنے کپڑوں میں پسینہ آ جائے تو اس کو کوئی ضرر نہیں ہوگا اور نہ ہی اسے کپڑے کو پانی کے ذریعے دھونا پڑے گا۔

1064- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ فِی الْحَائِضِ اِذَا عَرِقَتْ فِی ثِيَابِهَا فَاِنَّهُ يُجْزِئُهَا اَنْ تَنْضَحَهُ بِالْمَاءِ

☆☆ حائضہ عورت کے بارے میں ابراہیم نخعی فرماتے ہیں اگر اسے اپنے کپڑوں میں پسینہ آ جائے تو اس کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ اس پر پانی چھڑک لے۔

1065- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ كَانَ يَعْرَقُ فِی الثَّوْبِ وَهُوَ جُنُبٌ ثُمَّ يُصَلِّی فِيهِ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو کپڑوں میں پسینہ آ جاتا تھا وہ اس وقت جنابت کی حالت ہوتے تھے بعد میں وہ انہی کپڑوں میں نماز پڑھتے تھے۔

1066- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هِشَامٍ هُوَ ابْنُ حَسَّانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بَاْسًا بِعَرَقِ الْحَائِضِ وَالْجُنُبِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے نزدیک حائضہ عورت اور جنبی شخص کے پسینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

بَاب مُبَاشَرَةِ الْحَائِضِ

باب 106: حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کرنا

1067- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يَحِلُّ لِی مِنِ امْرَاَتِی وَهِیَ حَائِضٌ قَالَ لِتَشُدَّ عَلَيْهَا اِزَارَهَا ثُمَّ شَاْنَكَ بِاَعْلَاهَا

☆☆ حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اپنی بیوی کے حوالے سے میرے لئے کیا جائز ہوگا جبکہ وہ حیض کی حالت میں ہو؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: وہ عورت اپنا تہبند اچھی طرح باندھے پھر تم اس کا اوپری جسم استعمال کر سکتے ہو۔

1068- اَخْبَرَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ قَالَ اَرْسَلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَى عَائِشَةَ لِيَسْاَلَهَا هَلْ يُبَاشِرُ الرَّجُلُ امْرَاَتَهُ وَهِیَ حَائِضٌ فَقَالَتْ لِتَشُدَّ اِزَارَهَا عَلَى اَسْفَلِهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا

☆☆ عبداللہ نے ایک شخص کو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھیجا تاکہ وہ ان سے یہ دریافت کرے کہ کیا کوئی شخص اپنی بیوی

کے ساتھ اس وقت مباشرت کرسکتا ہے جب وہ حیض کی حالت میں ہو؟ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: وہ عورت اپنے زیریں حصہ پر ازار باندھے پھر وہ شخص اس کے ساتھ مباشرت کرسکتا ہے۔

1069- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ الْحَائِضُ يَاْتِيهَا زَوْجُهَا فِي مَرَاقِهَا وَبَيْنَ فَخِذَيْهَا فَإِذَا دَفَقَ غَسَلَتْ مَا اَصَابَهَا وَاغْتَسَلَ هُوَ

☆☆ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں حائضہ عورت کا شوہر اس کے ساتھ پیٹ کے نیچے اور رانوں کے درمیان (یعنی شرمگاہ کے علاوہ) عمل کرے گا اور جب اسے انزال ہو جائے گا تو عورت اپنے جسم پر لگی ہوئی ناپاکی کو دھو لے گی اور مرد غسل کرے گا۔

1070- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ الْكَرِيمِ عَنِ الْحَائِضِ فَقَالَ قَالَ اِبْرَاهِيمُ لَقَدْ عَلِمَتْ اُمُّ عِمْرَانَ اَنِّي اَطْعُنُ فِي اَلْيَتِهَا يَعْنِي وَهِيَ حَائِضٌ

☆☆ عبداللہ بیان کرتے ہیں' میں نے عبدالکریم سے حائضہ عورت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: ابراہیم نخعی کہا کرتے تھے (میری اہلیہ) اُم عمران جانتی ہے کہ میں اس کی سرین میں ٹھونگیں لگاتا رہتا ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی جب وہ خاتون حالت حیض میں ہوتی ہیں۔

1071- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ عَطَاءً عَنِ الْحَائِضِ فَلَمْ يَرَ بِمَا دُونَ الدَّمِ بَاْسًا

☆☆ مالک بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے عطاء سے حائضہ عورت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے خون (کے خروج کے مخصوص مقام) کے علاوہ جگہ استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھا۔

1072- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اِذَا حِضْتُ اَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّزِرُ وَكَانَ يُبَاشِرُنِي

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب مجھے حیض آ جاتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ہدایت کرتے' میں ازار باندھ لیتی اور آپ مجھ سے مباشرت کیا کرتے۔

1073- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ قَالَ سُئِلَتْ عَائِشَةُ مَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِنِ امْرَاَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَتْ مَا فَوْقَ الْاِزَارِ

☆☆ میمون بیان کرتے ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا مرد کے لئے بیوی کا کتنا حصہ جائز ہے جبکہ وہ حیض کی حالت میں ہو تو انہوں نے جواب دیا: ازار سے اوپر والا حصہ۔

1074- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَوْشَنٍ عَنْ مَرْوَانَ الْاَصْفَرِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِنِ امْرَاَتِهِ اِذَا كَانَتْ حَائِضًا قَالَتْ كُلُّ شَيْءٍ غَيْرُ الْجِمَاعِ قَالَ قُلْتُ فَمَا يَحْرُمُ عَلَيْهِ مِنْهَا اِذَا كَانَا مُحْرِمَيْنِ قَالَتْ كُلُّ شَيْءٍ غَيْرُ كَلَامِهَا

☆☆ مسروق بیان کرتے ہیں' میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا: مرد کے لئے بیوی کا کتنا حصہ جائز ہے؟ جبکہ وہ حیض کی

حالت میں ہو' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: صحبت کرنے کے علاوہ ہر چیز' مسروق کہتے ہیں میں نے دریافت کیا جب میاں بیوی دونوں حالت احرام میں ہوں تو مرد کے لئے عورت کا کتنا حصہ حرام ہوگا؟ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بات کرنے کے علاوہ ہر چیز۔

1075- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَلْدِ بْنِ اَيُّوْبَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لِاِنْسَانٍ اجْتَنِبْ شِعَارَ الدَّمِ

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک شخص سے فرمایا تھا خون کے مخصوص مقام سے پرہیز کرو۔

1076- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ اِذَا كَفَّ الْاَذٰى يَعْنِى الدَّمَ

☆☆ شعبی فرماتے ہیں وہ شخص ناپاکی یعنی خون سے پرہیز کرے۔

1077- اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ لَا بَاْسَ اَنْ تُؤْتَى الْحَائِضُ بَيْنَ فَخِذَيْهَا وَفِى سُرَّتِهَا

☆☆ مجاہد فرماتے ہیں: حائضہ عورت کے دونوں زانوں کے درمیان اور ناف میں عمل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1078- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ يُقْبِلُ بِهٖ وَيُدْبِرُ اِلَّا الدُّبُرَ وَالْمَحِيْضَ

☆☆ مجاہد بیان کرتے ہیں' مرد آگے اور پیچھے کی جانب سے صحبت کرسکتا ہے البتہ دبر اور حیض کے مقام میں نہیں کرسکتا۔

1079- اَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ وَّيَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ لِحَافٍ فَوَجَدْتُّ مَا تَجِدُ النِّسَآءُ فَقُمْتُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث **1079** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **294**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **296**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **286**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **637**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **125**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **26568**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **3901**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **275**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **7892**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **6991**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ **1695**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **533**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **1235**

[illegible] موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1405**ھ/ **1984**ء **943**

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكِ اَنَفِسْتِ قُلْتُ وَجَدْتُ مَا تَجِدُ النِّسَآءُ قَالَ ذَاكَ مَا كَتَبَ اللّٰهُ عَلٰى بَنَاتِ اٰدَمَ قَالَتْ فَقُمْتُ فَاَصْلَحْتُ مِنْ شَاْنِيْ ثُمَّ رَجَعْتُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْخُلِيْ فِي اللِّحَافِ فَدَخَلْتُ

☆☆ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک لحاف میں لیٹی ہوئی تھی میں نے وہی صورت پائی جو خواتین پاتی ہیں میں اُٹھ کھڑی ہوئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' تمہیں کیا ہوا ہے؟ کیا تمہیں حیض آ گیا؟ میں نے عرض کی میں نے وہی صورت پائی ہے جو خواتین پاتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ وہ چیز ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کی بیٹیوں کا مقدر کر دی ہے۔ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں اُٹھی' میں نے اپنا معاملہ درست کیا اور واپس آ گئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لحاف کے اندر آ جاؤ تو میں آ گئی۔

1080- اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ بَيْنَا اَنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعَةٌ فِي الْخَمِيْلَةِ اِذْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَاَخَذْتُ ثِيَابَ حِيْضَتِيْ فَقَالَ اَنَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ دَعَانِيْ فَاضْطَجَعْتُ مَعَهُ فِي الْخَمِيْلَةِ قَالَتْ وَكَانَتْ هِيَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ مِنَ الْاِنَاءِ الْوَاحِدِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَكَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ

☆☆ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک چادر میں لیٹی ہوئی تھی مجھے حیض آ گیا میں باہر گئی اور میں نے حیض کے کپڑے پہن لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کیا تمہیں حیض آ گیا ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں! سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا تو میں آپ کے ساتھ چادر میں لیٹ گئی۔

راوی خاتون بیان کرتی ہیں وہ (سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا) اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل جنابت کیا کرتے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں ان کا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

1081- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ الْمَرْاَةَ مِنْ نِسَآئِهٖ فَوْقَ الْاِزَارِ وَهِيَ حَائِضٌ

☆☆ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اہلیہ کے ساتھ ازار کے اوپر عمل کرتے تھے جب وہ حیض کی حالت میں ہوتی تھیں۔

1082- اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ مَيْسَرَةَ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ اِحْدَانَا اِذَا كَانَتْ حَائِضًا اَنْ تَشُدَّ عَلَيْهَا اِزَارَهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم میں سے کوئی ایک جب حیض کی حالت میں ہوتی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُسے ازار باندھنے کی ہدایت اور اس کے ساتھ مباشرت کرتے۔

1083- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ مَيْسَرَةَ قَالَ قَالَتْ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ كُنْتُ اَتَّزِرُ وَاَنَا حَائِضٌ ثُمَّ اَدْخُلُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ لِحَافِهٖ

ام المؤمنین بیان کرتی ہیں' حیض کی حالت میں ازار باندھ کر میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک لحاف میں داخل ہو جاتی تھی۔

1084- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ جُبَيْرٍ مَا لِلرَّجُلِ مِنِ امْرَاَتِهِ اِذَا كَانَتْ حَائِضًا قَالَ مَا فَوْقَ الْاِزَارِ

ابن جبیر سے سوال کیا گیا جب عورت حیض کی حالت میں ہو تو مرد اس کے ساتھ کیا کر سکتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ازار کے اوپر (استعمال کر سکتا ہے)۔

1085- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عَبِيْدَةَ فِى الْحَائِضِ قَالَ الْفِرَاشُ وَاحِدٌ وَّاللُّحُفُ شَتّٰى فَاِنْ كَانُوْا لَا يَجِدُوْنَ رَدَّ عَلَيْهَا مِنْ لِحَافِهِ

حائضہ عورت کے بارے میں عبیدہ فرماتے ہیں بستر ایک ہونا چاہیے اور لحاف الگ ہونے چاہیے لیکن اگر زیادہ لحاف نہ ہوں تو مرد عورت کو اپنا لحاف دے دیں۔

1086- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ لَهُ مَا فَوْقَ السَّرَرِ اَوِ السُّرَّةِ

ابن سیرین بیان کرتے ہیں' قاضی شریح نے ان سے کہا تھا (مرد عورت کا) ناف سے اوپر والا حصہ استعمال کر سکتا ہے۔

1087- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ بَابَنُوْسَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَشَّحُنِىْ وَاَنَا حَائِضٌ وَّيُصِيْبُ مِنْ رَّاْسِىْ وَبَيْنِىْ وَبَيْنَهُ ثَوْبٌ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ مجھے چادر اوڑھا دیتے تھے جب میں حائضہ ہوتی تھی آپ میرے سر پر پیار کرتے تھے اس وقت میرے اور آپ کے درمیان صرف ایک کپڑا حائل ہوتا تھا۔

1088- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ الْيَهُوْدَ كَانُوْا اِذَا حَاضَتِ الْمَرْاَةُ فِيْهِمْ لَمْ يُؤَاكِلُوْهَا وَلَمْ يُشَارِبُوْهَا وَاَخْرَجُوْهَا مِنَ الْبَيْتِ وَلَمْ تَكُنْ مَعَهُمْ فِى الْبُيُوْتِ فَسُئِلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى (وَيَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ قُلْ هُوَ اَذًى) فَاَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُؤَاكِلُوْهُنَّ وَاَنْ يُشَارِبُوْهُنَّ وَاَنْ يَّكُنَّ مَعَهُمْ فِى الْبُيُوْتِ وَاَنْ يَفْعَلُوْا كُلَّ شَىْءٍ مَا خَلَا النِّكَاحَ فَقَالَتِ الْيَهُوْدُ مَا يُرِيْدُ هٰذَا اَنْ يَدَعَ شَيْئًا مِنْ اَمْرِنَا اِلَّا خَالَفَنَا فِيْهِ فَجَاءَ عَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ وَّاُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَاهُ بِذٰلِكَ وَقَالَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا نَنْكِحُهُنَّ فِى الْمَحِيْضِ فَتَمَعَّرَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَعُّرًا شَدِيْدًا حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهُ وَجَدَ عَلَيْهِمَا فَقَامَا فَخَرَجَا فَاسْتَقْبَلَتْهُمَا هَدِيَّةُ لَبَنٍ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ اٰثَارِهِمَا فَرَدَّهُمَا فَسَقَاهُمَا فَعَلِمْنَا اَنَّهُ لَمْ يَغْضَبْ عَلَيْهِمَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہودیوں کا یہ معمول تھا جب ان کے درمیان کسی خاتون کو حیض آ جاتا تو وہ اس کے ساتھ کھاتے پیتے نہیں تھے' بلکہ اسے گھر سے نکال دیتے تھے اور وہ عورت ان لوگوں کے ساتھ گھر میں نہیں رہ سکتی تھی نبی اکرم ﷺ سے

اس بارے میں سوال کیا گیا تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''لوگ تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں تم فرما دو وہ ناپاکی ہے''۔

نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ خواتین کے ساتھ کھا سکتے ہیں۔ ان کے ساتھ پی سکتے ہیں اور ان کے ساتھ گھر میں رہ سکتے ہیں۔ نیز صحبت کرنے کے علاوہ سب کچھ کر سکتے ہیں (یہ سن کر) یہودیوں نے کہا یہ صاحب ہر معاملے میں ہماری مخالفت کرنا چاہتے ہیں۔

عباد بن بشیر اور اسید بن حضیر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ کو اس بارے میں بتایا اور عرض کی کیوں نہ ہم لوگ ان خواتین کے ساتھ' حیض کی حالت' صحبت کر لیا کریں نبی اکرم ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہو گیا حتیٰ کہ ہم نے یہ گمان کیا نبی اکرم ﷺ اب ان دونوں حضرات پر شدید ناراضگی کا اظہار کریں گے یہ دونوں حضرات اُٹھ کر وہاں سے چلے گئے اس کے فوراً بعد دودھ کا تحفہ آیا نبی اکرم ﷺ نے ان کے پیچھے آدمی بھیجا جو انہیں واپس لے آیا آپ نے ان دونوں کو دودھ پلایا جس سے ہمیں یہ اندازہ ہوا کہ آپ ان حضرات پر شدید ناراض نہیں ہوئے۔

1089- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِلَالٍ حَدَّثَنِیْ شَيْبَةُ بْنُ هِشَامٍ الرَّاسِبِیُّ قَالَ سَاَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الرَّجُلِ يُضَاجِعُ امْرَاَتَهُ وَهِیَ حَائِضٌ فِیْ لِحَافٍ وَّاحِدٍ فَقَالَ اَمَّا نَحْنُ اٰلُ عُمَرَ فَنَهْجُرُهُنَّ اِذَا كُنَّ حُيَّضًا

☆☆ وہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی حائضہ بیوی کے ہمراہ ایک لحاف میں لیٹ جاتا ہے تو انہوں نے جواب دیا: ہم لوگ یعنی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے خاندان کے افراد خواتین کو اس وقت الگ کر دیتے ہیں جب وہ حیض کی حالت میں ہوتی ہیں۔

1090- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَا بَاْسَ بِفَضْلِ وَضُوْءِ الْمَرْاَةِ مَا لَمْ تَكُنْ جُنُبًا اَوْ حَائِضًا

حدیث **1088**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان	**302**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**258**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2977**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء	**288**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**644**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**12376**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ **1993**ء	**1362**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء	**1396**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ-**1984**ء	**3533**
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**2052**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء	**11037**

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں اگر کوئی عورت جنبی یا حائضہ نہ ہو تو اس کے وضو سے بچے ہوئے پانی کو استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

1091- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ غَيْلَانَ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ يَضَعُهُ وَضْعًا يَعْنِي عَلَى الْفَرْجِ

☆☆ حکم بیان کرتے ہیں (حائضہ عورت کو) شرمگاہ پر کوئی چیز رکھ لینی چاہیے۔

1092- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حَبِيبٍ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ نُدْبَةَ مَوْلَاةِ مَيْمُونَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُ الْمَرْاَةَ مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ اِذَا كَانَ عَلَيْهَا اِزَارٌ يَبْلُغُ اَنْصَافَ الْفَخِذَيْنِ اَوِ الرُّكْبَتَيْنِ مُحْتَجِزَةً بِهِ

☆☆ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج میں سے کسی حائضہ اہلیہ کے ساتھ مباشرت کرلیا کرتے تھے جبکہ ان اہلیہ کا تہبند نصف زانو یا گھٹنے تک پہنچا ہوتا جو ان اہلیہ نے باندھا ہوتا تھا۔

بَابُ الْحَائِضِ تَمْشُطُ زَوْجَهَا

باب 107: حائضہ عورت اپنے شوہر کی کنگھی کرسکتی ہے

1093- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اُرَجِّلُ رَاْسَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا حَائِضٌ

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر میں کنگھی کیا کرتی تھی حالانکہ میں حیض کی حالت میں ہوتی تھی۔

1094- اَخْبَرَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اُرَجِّلُ رَاْسَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا حَائِضٌ

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر میں کنگھی کیا کرتی تھی' حالانکہ میں حیض کی حالت میں تھی۔

حدیث 1094 ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء — 291

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 297

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' کتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء — 277

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) — 133

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 26015

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء — 1359

''سنن نسائی کبری'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء — 268

''سنن بیہقی کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء — 844

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ — 1544

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/ 1991ء — 846

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ — 1247

1095- اَخْبَرَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كُنَّ جَوَارِي ابْنِ عُمَرَ يَغْسِلْنَ رِجْلَيْهِ وَهُنَّ حُيَّضٌ وَيُعْطِينَهُ الْخُمْرَةَ

☆☆ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی کنیزیں حیض کی حالت میں ان کے پاؤں دھو دیا کرتی تھیں اور انہیں جائے نماز پکڑا دیا کرتی تھیں۔

1096- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُوتَى بِالْإِنَاءِ فَاَضَعُ فِمِي فَاَشْرَبُ وَاَنَا حَائِضٌ فَيَضَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَهُ عَلَى الْمَكَانِ الَّذِي وَضَعْتُ فَيَشْرَبُ وَاُوتَى بِالْعَرْقِ فَاَنْتَهِسُ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى الْمَكَانِ الَّذِي وَضَعْتُ فَيَنْتَهِسُ ثُمَّ يَاْمُرُنِي فَاَتَّزِرُ وَاَنَا حَائِضٌ وَكَانَ يُبَاشِرُنِي

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' مجھے کوئی برتن دیا جاتا میں اسے منہ لگا کر پی لیتی میں حائضہ عورت ہوتی تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنا منہ مبارک اس جگہ رکھ کر پیتے جہاں میں نے منہ رکھا ہوتا' اسی طرح کوئی (پر گوشت) ہڈی ہوتی جسے میں نے نوچا ہوتا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی جگہ اپنا منہ رکھ کر نوچتے تھے جہاں میں نے اپنا منہ رکھا ہوتا تھا' جب میں حائضہ ہوتی تو آپ مجھے ہدایت کرتے میں ازار باندھ لیتی اور آپ مجھ سے مباشرت کرتے۔

1097- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانَ يُقَالُ الْحَائِضُ لَيْسَتِ الْحِيضَةُ فِي يَدِهَا تَغْسِلُ يَدَهَا وَتَعْجِنُ وَتَنْبِذُ

☆☆ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں حیض والی عورت کے ہاتھ میں حیض نہیں ہوتا وہ ہاتھ دھو کر آٹا گوندھ سکتی ہے اور نبیذ تیار کر سکتی ہے۔

1098- اَخْبَرَنَا اَبُو زَيْدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانَ يَقُولُ اِنَّ الْحَائِضَ حِيضَتُهَا لَيْسَتْ فِي يَدِهَا وَكَانَ يَقُولُ الْحَائِضُ حُبُّ الْحَيِّ

☆☆ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں حیض والی عورت کے ہاتھ میں حیض نہیں ہوتا' وہ یہ بھی فرماتے ہیں حیض والی عورت قبیلے کی محبوب ہوتی ہے (یعنی اسے گھر سے نہیں نکالا جاتا)

1099- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ سَاَلْتُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ مُصَافَحَةِ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ وَالْمَجُوسِيِّ وَالْحَائِضِ فَلَمْ يَرَ فِيهِ وُضُوءًا

☆☆ حماد بیان کرتے ہیں' میں نے ابراہیم نخعی سے یہودی' عیسائی' مجوسی شخص اور حائضہ عورت سے ہاتھ ملانے کے بارے میں دریافت کیا تو ان کے نزدیک اس کے نتیجے وضو نہیں کرنا پڑتا۔

1100- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ السُّدِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لِلْجَارِيَةِ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ قَالَتْ اَرَادَ اَنْ يَبْسُطَهَا وَيُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ اِنَّهَا حَائِضٌ فَقَالَ اِنَّ حِيضَتَهَا لَيْسَ فِي يَدِهَا

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں موجود تھے آپ نے کنیز سے کہا مجھے جائے نماز پکڑا دو۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارادہ یہ تھا کہ اسے بچھا کر اس پہ نماز پڑھ لیں گے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یہ حائضہ ہے آپ نے فرمایا اس کا حیض اس کا ہاتھ میں نہیں ہے۔

1101 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ اِلَيَّ رَاْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاَغْسِلُهُ يَعْنِي وَهُوَ مُعْتَكِفٌ

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں سے' اپنا سر میری طرف بڑھا دیتے تھے اور میں اسے دھو دیا کرتی تھی' آپ اعتکاف کی حالت میں ہوتے تھے۔

1102 - اَخْبَرَنَا الْمُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ كَانَ لَا يَرٰى بَاْسًا اَنْ تُوَضِّئَ الْحَائِضُ الْمَرِيْضَ

☆☆ ابراہیم نخعی کے نزدیک اس بات میں کوئی حرج نہیں ہے کہ کوئی حائضہ عورت کسی بیمار کو وضو کروا دے۔

1103 - اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْسِلُ رَاْسَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا حَائِضٌ

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک دھو دیا کرتی تھی حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔

1104 - اَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ اَغْسِلُ رَاْسَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا حَائِضٌ وَّهُوَ عَاكِفٌ

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک دھو دیا کرتی تھی حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی اور آپ معتکف ہوتے تھے۔

1105 - اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُغِيرَةَ قَالَ اَرْسَلَ اَبُوْ ظَبْيَانَ اِلٰى اِبْرَاهِيمَ يَسْاَلُهُ عَنِ الْحَائِضِ تُوَضِّئُ الْمَرِيْضَ قَالَ نَعَمْ وَتُسْنِدُهُ قَالَ لَا فَقُلْتُ لِلْمُغِيرَةِ سَمِعْتَهُ مِنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ لَا قَالَ عَبْدُ اللهِ وَتُسْنِدُهُ يَعْنِي فِي الصَّلٰوةِ

☆☆ شعبہ بیان کرتے ہیں' میں نے مغیرہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ابوظبیان نے ابراہیم نخعی کی خدمت میں یہ مسئلہ دریافت کرنے کے لئے کسی کو بھیجا کہ کیا کوئی حائضہ عورت کسی بیمار کو وضو کروا سکتی ہے انہوں نے جواب دیا: ہاں! اس نے دریافت کیا اسے سہارا دے سکتی ہے انہوں نے جواب دیا: نہیں!

شعبہ بیان کرتے ہیں' میں نے مغیرہ سے دریافت کیا آپ نے خود ابراہیم کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا۔ نہیں

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہاں سہارا دینے سے مراد نماز کے دوران سہارا دینا ہے۔

1106 - اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سُلَيْمَانُ اَخْبَرَنِي عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا نَاوِلِيْنِي الْخُمْرَةَ قَالَتْ اِنِّي حَائِضٌ قَالَ اِنَّهَا لَيْسَتْ فِي يَدِكِ

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا مجھے جائے نماز پکڑاؤ انہوں نے عرض کی میں حائضہ ہوں آپ نے فرمایا وہ تمہارے ہاتھ میں نہیں ہیں۔

1107- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ امْرَأَةٍ حَائِضٍ شَرِبَتْ مِنْ مَاءٍ أَيُتَوَضَّأُ بِهِ فَضَحِكَ وَقَالَ نَعَمْ

☆☆ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا اگر حائضہ عورت کوئی پانی پی لے (تو اس بچے ہوئے پانی سے) وضو ہو سکتا ہے؟ وہ مسکرائے اور جواب دیا ہاں!

1108- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ قَالَ وَاكِلْهَا

☆☆ حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حائضہ عورت کے ساتھ کھانے پینے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا تم اس کے ساتھ کھا سکتے ہو۔

1109- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ جَارِيَتَهُ أَنْ تُنَاوِلَهُ الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَتَقُولُ إِنِّي حَائِضٌ فَيَقُولُ إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي كَفِّكِ فَتُنَاوِلُهُ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مسجد میں سے اپنی کنیز سے کہا کہ وہ انہیں جائے نماز پکڑائے اس نے جواب دیا: میں حائضہ ہوں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا تمہارا حیض تمہاری ہتھیلی میں نہیں تو کنیز نے انہیں جائے نماز پکڑا دی۔

1110- أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعْضَ أَهْلِي لَحَائِضٌ وَإِنَّا لَمُتَعَشُّونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ جَمِيعًا

☆☆ حرام بن حکیم اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حائضہ کے ساتھ کھانے کے بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری کوئی اہلیہ بھی حائضہ ہوتی ہے اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم اکٹھے ہی کھانا کھاتے رہیں گے۔

1111- أَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ لَا تَرَى بَأْسًا أَنْ تَمَسَّ الْحَائِضُ الْخُمْرَةَ

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے نزدیک حائضہ عورت کے جائے نماز کو پکڑنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

بَابُ مُجَامَعَةِ الْحَائِضِ إِذَا طَهُرَتْ قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ

باب **108**: جب حائضہ پاک ہو جائے تو اس کے غسل کرنے سے پہلے اس کے ساتھ صحبت کی جا سکتی ہے؟

1112- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَيُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدُ الْمَلِكِ

عَنْ عَطَاءٍ قَالَ مُحَمَّدٌ وَّحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ مُّجَاهِدٍ فِي الْحَائِضِ اِذَا طَهُرَتْ مِنَ الدَّمِ لَا يَقْرَبُهَا زَوْجُهَا حَتّٰى تَغْتَسِلَ

☆☆ مجاہد فرماتے ہیں جب کوئی حائضہ عورت خون سے پاک ہو جائے تو اس کا شوہر اس وقت تک اس کے ساتھ صحبت نہیں کر سکتا جب تک وہ عورت غسل نہ کرے۔

1113 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ مُّجَاهِدٍ مِثْلَهُ سَوَاءً

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1114 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ سُئِلَ سُفْيَانُ اَيُجَامِعُ الرَّجُلُ امْرَاَتَهُ اِذَا انْقَطَعَ عَنْهَا الدَّمُ قَبْلَ اَنْ تَغْتَسِلَ فَقَالَ لَا فَقِيْلَ اَرَاَيْتَ اِنْ تَرَكَتِ الْغُسْلَ يَوْمَيْنِ اَوْ اَيَّامًا قَالَ تُسْتَتَابُ

☆☆ سفیان سے سوال کیا گیا جب کسی عورت کا خون بند ہو جائے تو اس کے غسل سے پہلے کیا اس کا شوہر اس کے ساتھ صحبت کر سکتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا نہیں! سوال کیا گیا اگر وہ عورت دو دن یا چند دن تک غسل نہیں کرتی تو آپ کیا کہیں گے؟ انہوں نے جواب دیا اس عورت سے توبہ کروائی جائے گی۔

1115 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ مُّجَاهِدٍ (وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ) قَالَ حَتّٰى يَنْقَطِعَ الدَّمُ (فَاِذَا تَطَهَّرْنَ) قَالَ اِذَا اغْتَسَلْنَ

☆☆ مجاہد فرماتے ہیں قرآن مجید میں (حَتّٰى يَطْهُرْنَ) کا مطلب ہے اس کا خون نکلنا بند ہو جائے اور (فَاِذَا تَطَهَّرْنَ) کا مطلب ہے جب وہ غسل کر لے۔

1116 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيْحٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ (حَتّٰى يَطْهُرْنَ) قَالَ اِذَا انْقَطَعَ الدَّمُ (فَاِذَا تَطَهَّرْنَ) قَالَ اغْتَسَلْنَ

☆☆ مجاہد فرماتے ہیں قرآن مجید میں (حَتّٰى يَطْهُرْنَ) کے مطلب ہے اس کا خون نکلنا بند ہو جائے اور (فَاِذَا تَطَهَّرْنَ) کا مطلب ہے جب وہ غسل کر ے۔

1117 - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْاَسْوَدِ قَالَ سَاَلْتُ مُجَاهِدًا عَنِ امْرَاَةٍ رَاَتِ الطُّهْرَ اَيَحِلُّ لِزَوْجِهَا اَنْ يَّاْتِيَهَا قَبْلَ اَنْ تَغْتَسِلَ قَالَ لَا حَتّٰى تَحِلَّ لَهَا الصَّلٰوةُ

☆☆ عثمان بیان کرتے ہیں' میں نے مجاہد سے سوال کا جو عورت طہر دیکھ لیتی ہے کیا اس کے شوہر کے لئے یہ بات جائز ہے کہ وہ اس کے غسل کرنے سے پہلے اس کے ساتھ صحبت کرے انہوں نے جواب دیا نہیں! اس وقت تک نہیں جب تک اس عورت کے لئے نماز پڑھنا جائز نہیں ہو جاتا۔

1118 - اَخْبَرَنَا الْمُعَلّٰى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ هُوَ ابْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ قَالَ سَاَلْتُ عَطَاءً وَّمَيْمُوْنَ بْنَ مِهْرَانَ وَحَدَّثَنِي حَمَّادٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالُوْا لَا يَغْشَاهَا حَتّٰى تَغْتَسِلَ

☆☆ عطاء' میمون اور ابراہیم نخعی اس بات کے قائل ہیں کہ شوہر ایسی عورت کے ساتھ اس وقت تک صحبت نہیں کر سکتا جب تک

وہ غسل نہیں کر لیتی۔

1119- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ فِى الرَّجُلِ يَطَأُ امْرَأَتَهُ وَقَدْ رَاَتِ الطُّهْرَ قَبْلَ اَنْ تَغْتَسِلَ قَالَ هِىَ حَائِضٌ مَا لَمْ تَغْتَسِلْ وَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ وَلَهُ اَنْ يُرَاجِعَهَا مَا لَمْ تَغْتَسِلْ

☆☆ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے ایسی خاتون کے بارے میں دریافت کیا گیا جس کا شوہر اس وقت اس کے ساتھ صحبت کرتا ہے جب وہ طہر دیکھ چکی تھی لیکن اس نے غسل نہیں کیا تھا تو حسن نے جواب دیا' جب تک وہ غسل نہیں کر لیتی اس وقت تک حائضہ شمار ہوگی اور اس کے شوہر کو کفارہ دینا ہوگا (طلاق کے مسئلہ میں) شوہر اسی وقت تک بیوی سے رجوع کر سکتا ہے جب تک وہ غسل نہیں کر لیتی۔

1120- اَخْبَرَنَا الْمُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ لَا يَغْشَاهَا زَوْجُهَا

☆☆ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ایسی عورت کا شوہر اس کے ساتھ صحبت نہ کرے۔

1121- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيْدَ بْنَ اَبِىْ حَبِيْبٍ يَقُوْلُ قَالَ اَبُو الْخَيْرِ مَرْثَدُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِىُّ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِىَّ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ اِنِّىْ لَا اُجَامِعُ امْرَاَتِىْ فِى الْيَوْمِ الَّذِىْ تَطْهُرُ فِيْهِ حَتّٰى يَمُرَّ يَوْمٌ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! میں اپنی بیوی کے ساتھ اس وقت تک صحبت نہیں کرتا جب تک (اسے حیض سے پاک) ہو جانے کے بعد ایک دن گزر نہ جائے۔

1122- اَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ فِى الْمَرْاَةِ تَرَى الطُّهْرَ اَيَاْتِيْهَا زَوْجُهَا قَبْلَ اَنْ تَغْتَسِلَ قَالَ لَا حَتّٰى تَغْتَسِلَ

☆☆ عطاء بن ابی رباح سے ایسی عورت کے بارے میں سوال کیا گیا جو حیض سے پاک ہو جاتی ہے' کیا اس کے غسل کرنے سے پہلے اس کا شوہر اس کے ساتھ صحبت کر سکتا ہے' انہوں نے جواب دیا: نہیں جب تک وہ عورت غسل نہ کرے (اس کا شوہر اس کے ساتھ صحبت نہیں کر سکتا)

1123- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِىْ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءٍ فِى الْمَرْاَةِ يَنْقَطِعُ عَنْهَا الدَّمُ قَالَ اِنْ اَدْرَكَهُ الشَّبَقُ غَسَلَتْ فَرْجَهَا ثُمَّ اَتَاهَا

☆☆ جس عورت کا خون آنا بند ہو جائے اس کے بارے میں عطاء یہ فرماتے ہیں: اگر اس کے شوہر میں شہوت کا مادہ زیادہ ہو تو وہ عورت شرمگاہ کو دھو لے گی اور اس کا شوہر اس کے ساتھ صحبت کر سکتا ہے۔

1124- اَخْبَرَنَا فَرْوَةُ بْنُ اَبِى الْمَغْرَاءِ قَالَ سَمِعْتُ شَرِيْكًا وَسَاَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ الْمَرْاَةُ يَنْقَطِعُ عَنْهَا الدَّمُ اَيَاْتِيْهَا زَوْجُهَا قَبْلَ اَنْ تَغْتَسِلَ فَقَالَ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ اَنَّهُ رَخَّصَ فِىْ ذٰلِكَ لِلشَّبِقِ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَخَافُ اَنْ يَكُوْنَ اَخْطَاَ وَاَخَافُ اَنْ يَكُوْنَ مِنْ حَدِيْثِ لَيْثٍ لَا اَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الشَّبِقُ الَّذِىْ يَشْتَهِى

☆☆ فروہ ابن ابومغراء بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے شریک سے سوال کیا جب عورت کا خون نکلنا بند ہو جائے تو کیا اس کے غسل کرنے سے پہلے اس کا شوہر اس کے ساتھ صحبت کر سکتا ہے۔ انہوں نے جواب دیا' شیخ عبدالملک نے حضرت عطاء بن ابی

باح رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے کہ انہوں نے بکثرت شہوت والے شخص کو اس کی اجازت دی ہے۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مجھے یہ اندیشہ ہے کہ راوی نے بیان کرنے میں غلطی کی ہے اور مجھے یہ بھی اندیشہ ہے کہ یہ روایت لیث (نامی راوی) کے حوالے سے منقول ہوگی۔ عبدالملک کے حوالے سے یہ ہمارے علم میں نہیں ہے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (اس روایت میں استعمال ہونے والا) لفظ ''شبق'' سے مراد وہ شخص ہے جس میں شہوت بہت زیادہ ہو۔

بَابٌ فِي الْمَرْاَةِ الْحَائِضِ تَخْتَضِبُ وَالْمَرْاَةِ تُصَلِّيْ فِي الْخِضَابِ

باب 109: حائضہ عورت کا خضاب لگانا' عورت کا خضاب لگا کر نماز پڑھنا

1125- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى قَالَ زَعَمَ لَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اَبِىْ حُرَّةَ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ رَاَيْتُ نِسَآءً مِّنْ نِسَآءِ الْمَدِيْنَةِ يُصَلِّيْنَ فِي الْخِضَابِ

☆☆ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے مدینہ منورہ کی چند خواتین کو دیکھا ہے جو خضاب لگا کر نماز پڑھ لیا کرتی تھیں۔

1126- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ اَبِىْ نَجِيْحٍ عَمَّنْ سَمِعَ عَآئِشَةَ سُئِلَتْ عَنِ الْمَرْاَةِ تَمْسَحُ عَلَى الْخِضَابِ فَقَالَتْ لَاَنْ تُقْطَعَ يَدِىْ بِالسَّكَاكِيْنِ اَحَبُّ اِلَىَّ مِنْ ذٰلِكَ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ایسی خاتون کے بارے میں سوال کیا گیا جو خضاب کے اوپر سے ہی مسح کر لیتی ہے تو انہوں نے جواب دیا' میری انگلی چھری سے کاٹ دی جائے یہ بات میرے نزدیک اس سے زیادہ پسندیدہ ہے (کہ خضاب کے اوپر ہی مسح کر لیا جائے)

1127- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتْ عَآئِشَةَ تُصَلِّي الْمَرْاَةُ فِي الْخِضَابِ قَالَتِ اسْلُتِيْهِ وَرَغْمًا قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَبُوْ سَعِيْدٍ هُوَ ابْنُ اَبِى الْعَنْبَسِ وَاسْمُ اَبِى الْعَنْبَسِ سَعِيْدُ بْنُ كَثِيْرِ بْنِ عُبَيْدٍ

☆☆ ابوسعید بیان کرتے ہیں' ایک خاتون نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا' ایک عورت خضاب لگا کر نماز پڑھ لیتی ہے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: اس کا ستیاناس ہو اسے کھول لو اسے صاف کر لو۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: (اس روایت کے راوی) ابوسعید' ابوعنبس کے صاحبزادے ہیں' ابوعنبس کا نام سعید بن کثیر بن عبید ہے۔

1128- اَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِىْ مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّ نِسَاؤُنَا يَخْتَضِبْنَ بِاللَّيْلِ فَاِذَا اَصْبَحْنَ فَتَحْنَهُ فَتَوَضَّاْنَ وَصَلَّيْنَ ثُمَّ يَخْتَضِبْنَ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَاِذَا كَانَ عِنْدَ الظُّهْرِ فَتَحْنَهُ فَتَوَضَّاْنَ وَصَلَّيْنَ فَاَحْسَنَّ خِضَابَهُ وَلَا يَمْنَعُ مِنَ الصَّلٰوةِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہماری خواتین رات کے وقت خضاب لگا لیتی ہیں صبح کے وقت وہ اسے دھو کر

وضو کر کے نماز پڑھ لیتی ہیں' نماز کے بعد پھر خضاب لگا لیتی ہیں پھر جب ظہر کا وقت ہوتا ہے تو اسے دھو کر وضو کر کے نماز پڑھ لیتی ہیں' یوں خضاب بھی اچھا ہو جاتا ہے اور نماز میں حرج نہیں ہوتا۔

1129- حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ نِسَآءَ ابْنِ عُمَرَ كُنَّ يَخْتَضِبْنَ وَهُنَّ حُيَّضٌ

☆☆ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے گھر کی خواتین حائض حیض میں خضاب لگا لیا کرتی تھیں۔

1130- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِى مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّ نِسَاؤُنَا اِذَا صَلَّيْنَ الْعِشَآءَ الْاٰخِرَةَ اخْتَضَبْنَ فَاِذَا اَصْبَحْنَ اَطْلَقْنَهُ وَتَوَضَّانَ وَصَلَّيْنَ وَاِذَا صَلَّيْنَ الظُّهْرَ اخْتَضَبْنَ فَاِذَا اَرَدْنَ اَنْ يُّصَلِّيْنَ الْعَصْرَ اَطْلَقْنَهُ فَاَحْسَنَّ خِضَابَهُ وَلَا يُحْبَسْنَ عَنِ الصَّلٰوةِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہمارے گھر کی خواتین عشاء کی نماز پڑھ لینے کے بعد خضاب لگاتی ہیں' صبح کے وقت اسے دھو کر وضو کر کے نماز پڑھ لیتی ہیں پھر جب ظہر کی نماز پڑھ لیتی ہیں تو خضاب لگا لیتی ہیں پھر جب عصر کی نماز پڑھنے لگتی ہیں تو اسے دھو کر (وضو کر کے نماز پڑھتی ہیں) یوں خضاب بھی بہتر ہو جاتا ہے اور وہ نماز بھی پڑھ لیتی ہیں۔

بَاب اِذَا اَتَى الرَّجُلُ امْرَاَتَهُ وَهِىَ حَائِضٌ

باب 110: جب کوئی شخص اپنی زوجہ کے پاس آئے اور وہ حائضہ ہو

1131- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ ح وَ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اَبِى خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ فِيمَنْ اَتٰى اَهْلَهُ وَهِىَ حَائِضٌ قَالَا ذَنْبٌ اَتَاهُ يَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَيَتُوبُ اِلَيْهِ وَلَا يَعُودُ

☆☆ ابراہیم نخعی اور عامر' ایسے شخص کے بارے میں جو اپنی حائضہ بیوی کے ساتھ صحبت کرے' فرماتے ہیں: اس نے گناہ کا ارتکاب کیا ہے وہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے اس کی بارگاہ میں توبہ کرے اور دوبارہ یہ حرکت نہ کرے۔

1132- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِى زَائِدَةَ عَنِ الْمُثَنّٰى عَنْ عَطَاءٍ مِثْلَهُ

☆☆ عطاء سے بھی یہی روایت منقول ہے۔

1133- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى وَاَبُو النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ ذَنْبٌ اَتَاهُ وَلَيْسَ عَلَيْهِ كَفَّارَةٌ

☆☆ سعید بن جبیر کہتے ہیں اس شخص نے گناہ کا ارتکاب کیا ہے لیکن اس پر کوئی کفارہ لازم نہیں ہوگا۔

1134- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الَّذِى يَاْتِى امْرَاَتَهُ وَهِىَ حَائِضٌ قَالَ يَعْتَذِرُ اِلَى اللّٰهِ وَيَتُوبُ اِلَى اللّٰهِ

☆☆ عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد کے بارے میں نقل کرتے ہیں' ان سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو اپنی حائضہ بیوی کے ساتھ صحبت کر لیتا ہے انہوں نے جواب دیا: وہ شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں معذرت پیش کرے اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرے۔

1135- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ تَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَلَيْسَ عَلَيْكَ

شَیْءٌ یَعْنِی اِذَا وَقَعَ عَلٰی امْرَاَتِہٖ وَھِیَ حَائِضٌ

☆☆ عطاء بیان کرتے ہیں (اگرتم اس حرکت کے مرتکب ہو جاؤ) تو تمہیں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرنی چاہیے البتہ تم پر کوئی کفارہ لازم نہیں ہوگا۔

(راوی کہتے ہیں) یعنی جب کوئی شخص اپنی حائضہ بیوی کے ساتھ صحبت کرے۔

1136- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْخَطَّابِ الْعَنْبَرِیِّ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْکَةَ قَالَ سُئِلَ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ الرَّجُلِ یَاْتِیْ امْرَاَتَہٗ وَھِیَ حَائِضٌ قَالَ یَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

☆☆ مالک بن خطاب عنبری بیان کرتے ہیں' ابن ابی ملیکہ سے سوال کیا گیا میں یہ بات سن رہا تھا' ایک شخص اپنی حائضہ بیوی کے ساتھ صحبت کرلیتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: وہ شخص اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے۔

1137- حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ اَبِیْ قِلَابَۃَ اَنَّ رَجُلًا اَتٰی اَبَا بَکْرٍ فَقَالَ رَاَیْتُ فِی الْمَنَامِ کَاَنِّیْ اَبُوْلُ دَمًا قَالَ تَاْتِیْ امْرَاَتَکَ وَھِیَ حَائِضٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ اتَّقِ اللّٰہَ وَلَا تَعُدْ

☆☆ ابوقلابہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آیا اور عرض کی' میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں خون پر پیشاب کررہا ہوں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سوال کیا تم نے اپنی حائضہ بیوی کے ساتھ صحبت کی ہے؟ اس نے جواب دیا' جی ہاں! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو! اور آئندہ یہ حرکت نہ کرنا۔

1138- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ ھِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ فِی الَّذِیْ یَقَعُ عَلٰی امْرَاَتِہٖ وَھِیَ حَائِضٌ قَالَ یَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

☆☆ جو شخص اپنی حائضہ بیوی کے ساتھ صحبت کرے اس کے بارے میں امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اسے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرنی چاہیے۔

بَابُ مَنْ قَالَ عَلَیْہِ الْکَفَّارَۃُ

باب **111**: جو حضرات اس بات کے قائل ہیں ایسے شخص پر کفارہ لازم ہوگا

1139- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ یَقُوْلُ فِی الَّذِیْ یُفْطِرُ یَوْمًا مِّنْ رَّمَضَانَ قَالَ عَلَیْہِ عِتْقُ رَقَبَۃٍ اَوْ بَدَنَۃٌ اَوْ عِشْرِیْنَ صَاعًا لِاَرْبَعِیْنَ مِسْکِیْنًا وَّفِی الَّذِیْ یَغْشٰی امْرَاَتَہٗ وَّھِیَ حَائِضٌ مِثْلُ ذٰلِکَ

☆☆ یزید بن ابراہیم بیان کرتے ہیں: جو شخص رمضان کے مہینے میں ایک دن روزہ نہ رکھے اس کے بارے میں' میں نے حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے اسے ایک غلام آزاد کرنا ہوگا یا قربانی دینی ہوگی یا چالیس مسکینوں کو بیس صاع غلہ دینا ہوگا اور جو شخص اپنی حائضہ بیوی کے ساتھ صحبت کرلے اس پر بھی یہی کفارہ لازم ہوگا۔

1140- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِیْدِ حَدَّثَنَا شَرِیْکٌ عَنْ خُصَیْفٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ يَتَصَدَّقُ بِنِصْفِ دِينَارٍ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ایسے شخص کے بارے میں نقل کرتے ہیں جو اپنی حائضہ بیوی کے ساتھ صحبت کرے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص نصف دینار صدقہ کرے۔

1141 - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ شَكَّ الْحَكَمُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ایسے شخص کے بارے میں' جو اپنی حائضہ بیوی کے ساتھ صحبت کرلے' فرماتے ہیں: اسے ایک دینار یا شاید نصف دینار صدقہ کرنا چاہیے۔

(راوی کہتے ہیں) یہ شک اس حدیث کے ایک راوی حکم کو لاحق ہوا ہے۔

1142 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الَّذِي يَغْشَى امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ قَالَ شُعْبَةُ أَمَّا حِفْظِي فَهُوَ مَرْفُوعٌ وَأَمَّا فُلَانٌ وَفُلَانٌ فَقَالَا غَيْرُ مَرْفُوعٍ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ حَدِّثْنَا بِحِفْظِكَ وَدَعْ مَا قَالَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنِّي عُمِّرْتُ فِي الدُّنْيَا عُمُرَ نُوحٍ وَأَنِّي حَدَّثْتُ بِهَذَا أَوْ سَكَتُّ عَنْ هَذَا قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ وَكَانَ وَالِيَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَلَى الْكُوفَةِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ایسے شخص کے بارے میں جو اپنی حائضہ بیوی کے ساتھ صحبت کرے' فرماتے ہیں: اسے ایک دینار (راوی کو شک ہے) یا شاید نصف دینار صدقہ کرنا چاہیے۔

شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میری یادداشت کے مطابق یہ حدیث مرفوع ہے' البتہ فلاں اور فلاں راوی نے اسے مرفوع حدیث کے طور پر نقل نہیں کیا۔

بعض محدثین نے ان سے کہا آپ ہمیں اپنی یادداشت کے مطابق حدیث سنادیں اور فلاں فلاں راوی نے جو کہا ہے اسے چھوڑ دیں تو شعبہ نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میں دنیا میں حضرت نوح علیہ السلام جتنی لمبی زندگی بسر کروں اور پھر یہ حدیث بیان کردوں یا اسے بیان کرنے سے خاموش رہوں۔

امام ابومحمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: (اس حدیث کے ایک راوی) عبدالحمید' زید بن عبدالرحمٰن بن زید بن خطاب کے صاحبزادے ہیں یہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کی طرف سے کوفہ کے گورنر تھے۔

1143 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِذَا أَتَاهَا فِي دَمٍ فَدِينَارٌ وَإِذَا أَتَاهَا وَقَدِ انْقَطَعَ الدَّمُ فَنِصْفُ دِينَارٍ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب مرد اس (حائضہ بیوی) کے ساتھ صحبت کرلے تو اسے ایک دینار دینا ہوگا اور اگر وہ خون کی آمد رک جانے کے بعد صحبت کرلے تو نصف دینار دینا ہوگا۔

1144 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يَقَعُ عَلَى امْرَاَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ يَتَصَدَّقُ بِنِصْفِ دِيْنَارٍ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کے بارے میں جو اپنی حائضہ بیوی کے ساتھ صحبت کرلے' یہ ارشاد فرمایا ہے' اسے نصف دینار صدقہ کرنا چاہیے۔

1145- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ كَانَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ امْرَاَةٌ تَكْرَهُ الْجِمَاعَ فَكَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَاْتِيَهَا اعْتَلَّتْ عَلَيْهِ بِالْحَيْضِ فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَاِذَا هِيَ صَادِقَةٌ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهُ اَنْ يَتَصَدَّقَ بِخُمُسِ دِيْنَارٍ

☆☆ عبدالحمید بن زید بن خطاب بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی ایک اہلیہ تھیں جنہیں صحبت کرنا پسند نہیں تھا۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ صحبت کرنے لگے تو انہوں نے یہ عذر پیش کیا کہ انہیں حیض آیا ہوا ہے لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے ساتھ صحبت کرلی اس خاتون کا بیان درست تھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دینار کا پانچواں حصہ خیرات کرنے کا حکم دیا۔

1146- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَتَى الرَّجُلُ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَاِنْ كَانَ الدَّمُ عَبِيْطًا فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِيْنَارٍ وَّاِنْ كَانَتْ صُفْرَةً فَلْيَتَصَدَّقْ بِنِصْفِ دِيْنَارٍ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب کوئی شخص اپنی حائضہ بیوی کے ساتھ صحبت کرلے تو اگر اس کا خون سرخ ہو تو اس شخص کو ایک دینار صدقہ کرنا چاہیے اور اگر زرد ہو تو اس شخص کو نصف دینار صدقہ کرنا چاہیے۔

1147- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ هُوَ ابْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ

حدیث **1144**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **264**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **136**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **289**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **640**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **2201**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **612**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1991**ء **282**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **1407**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ- **1984**ء **2432**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/ **1983**ء **11921**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع ثانی) **1403**ھ **1265**

''المنتقی من السنن المسندة'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان **1408**ھ/ **1988**ء **108**

بْـنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الَّذِیْ یَاْتِیْ امْرَاَتَهُ وَهِیَ حَائِضٌ قَالَ یَتَصَدَّقُ بِدِیْنَارٍ اَوْ بِنِصْفِ دِیْنَارٍ و قَالَ اِبْرَاهِیْمُ یَسْتَغْفِرُ للّٰهَ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے کہ ان سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو اپنی حائضہ بیوی کے ساتھ صحبت کرلیتا ہے تو انہوں نے جواب دیا اس شخص کو ایک دینار (راوی کو شک ہے) یا شاید نصف دینار صدقہ کرنا چاہیے۔

ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: اس شخص کو اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرنی چاہیے۔

1148- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَیْلٰی عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِذَا قَعَ عَلٰی امْرَاَتِهِ وَهِیَ حَائِضٌ فَعَلَیْهِ اَنْ یَتَصَدَّقَ بِدِیْنَارٍ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنی حائضہ بیوی کے ساتھ صحبت کرلے تو اس کے اوپر ایک دینار مدقہ کرنا لازم ہوگا۔

1149- اَخْبَرَنَا یَعْلٰی بْنُ عُبَیْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ فِیْ رَجُلٍ جَامَعَ امْرَاَتَهُ وَهِیَ حَائِضٌ قَالَ صَدَّقُ بِدِیْنَارٍ

☆☆ جو شخص اپنی حائضہ بیوی کے ساتھ صحبت کرلے اس شخص کے بارے میں عطاء فرماتے ہیں اسے ایک دینار صدقہ کرنا وگا۔

1150- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَیْلٰی عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ یَتَصَدَّقُ بِدِیْنَارٍ اَوْ صْفِ دِیْنَارٍ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اسے ایک دینار صدقہ کرنا ہوگا (راوی کو شک ہے) یا شاید نصف دینار۔

1151- اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ شُعَیْبِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ فِیْ رَجُلٍ یَغْشٰی امْرَاَتَهُ وَهِیَ حَائِضٌ رَاَتِ الطُّهْرَ وَلَمْ تَغْتَسِلْ قَالَ یَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَیَتَصَدَّقُ بِخُمُسِ دِیْنَارٍ

☆☆ جو شخص اپنی حائضہ بیوی کے ساتھ (یا ایسی بیوی کے ساتھ) جو طہر دیکھ چکی ہو اور اس نے غسل نہ کیا ہو صحبت کرلیتا ہے تو ں کے بارے میں امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اسے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرنی چاہیے اور دینار کا پانچواں حصہ صدقہ کرنا پاہیے۔

1152- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ اِذَا وَقَعَ الرَّجُلُ عَلٰی مْرَاَتِهِ وَهِیَ حَائِضٌ یَتَصَدَّقُ بِنِصْفِ دِیْنَارٍ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فَاِنَّ الْحَسَنَ یَقُوْلُ یُعْتِقُ رَقَبَةً فَقَالَ مَا اَنْهَاكُمْ اَنْ قَرَّبُوْا اِلَی اللّٰهِ مَا اسْتَطَعْتُمْ

☆☆ عطاء بیان کرتے ہیں: جب کوئی شخص اپنی حائضہ بیوی کے ساتھ صحبت کرلے تو اسے نصف دینار صدقہ کرنا چاہیے۔ حاضرین میں سے ایک صاحب نے ان سے کہا حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اسے غلام آزاد کرنا چاہیے۔ انہوں نے رمایا: میں تمہیں اس بات سے منع نہیں کرتا جہاں تک تمہاری گنجائش ہو تم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں زیادہ نیکی پیش کرو۔

1153- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِى الَّذِىْ يَقَعُ عَلٰى امْرَاَتِهٖ وَهِىَ حَائِضٌ قَالَ يَتَصَدَّقُ بِدِيْنَارٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس شخص کے بارے میں' جو اپنی حائضہ بیوی کے ساتھ صحبت کر لے' فرماتے ہیں: اسے ایک دینار صدقہ کرنا چاہیے۔

بَابُ اِتْيَانِ النِّسَآءِ فِىْ اَدْبَارِهِنَّ

باب 112: عورت کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرنا

1154- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنِ ابْنِ سَابِطٍ قَالَ سَاَلْتُ حَفْصَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هُوَ ابْنُ اَبِىْ بَكْرٍ قُلْتُ لَهَا اِنِّىْ اُرِيْدُ اَنْ اَسْاَلَكِ عَنْ شَىْءٍ وَّاَنَا اَسْتَحْيِىْ اَنْ اَسْاَلَكِ عَنْهُ قَالَتْ سَلْ يَا ابْنَ اَخِىْ عَمَّا بَدَا لَكَ قَالَ اَسْاَلُكِ عَنْ اِتْيَانِ النِّسَآءِ فِىْ اَدْبَارِهِنَّ فَقَالَتْ حَدَّثَتْنِىْ اُمُّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَتِ الْاَنْصَارُ لَا تُجَبِّىْ وَكَانَتِ الْمُهَاجِرُوْنَ تُجَبِّىْ فَتَزَوَّجَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ امْرَاَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ فَجَبَّاهَا فَاَبَتِ الْاَنْصَارِيَّةُ فَاَتَتْ اُمَّ سَلَمَةَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهَا فَلَمَّا اَنْ جَآءَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَحْيَتِ الْاَنْصَارِيَّةُ وَخَرَجَتْ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ اُمُّ سَلَمَةَ لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ادْعُوْهَا لِىْ فَدُعِيَتْ لَهٗ فَقَالَ لَهَا (نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ) سِمَامًا وَّاحِدًا وَّالسِّمَامُ السَّبِيْلُ الْوَاحِدُ

ابن سابط بیان کرتے ہیں: میں نے حفصہ بنت عبدالرحمٰن یہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی صاحبزادے ہیں سے سوال کیا میں آپ سے ایک چیز کے بارے میں سوال کرنا چاہتا ہوں' لیکن مجھے آپ سے وہ سوال کرتے ہوئے شرم آتی ہے۔ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بنت عبدالرحمٰن نے فرمایا اے بھتیجے! تم نے جو سوال کرنا ہے کرو۔ ابن سابط نے کہا: میں آپ سے' عورتوں کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرنے کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہوں تو سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بنت عبدالرحمٰن نے بتایا مجھے سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بتائی ہے انصار (اپنی بیویوں کو) الٹا نہیں لٹاتے تھے' جبکہ مہاجرین ایسا کیا کرتے تھے۔ ایک مہاجر نے ایک انصاری خاتون سے شادی کی۔ اسے الٹا لٹانا چاہا تو انصاری خاتون نے انکار کر دیا پھر وہ انصاری خاتون سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اور ان سے اس بات کا تذکرہ کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو اس انصاری خاتون کو حیاء آ گئی اور وہ چلی گئی۔ سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا: اس عورت کو میرے پاس بلاؤ اس عورت کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سامنے یہ آیت پڑھی۔

''تمہاری عورتیں تمہارے کھیت ہے تم اپنے کھیت میں جیسے چاہو آ سکتے ہو''۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صحبت کرنے کا مقام) ایک ہی ہے۔

(امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس حدیث میں استعمال ہونے والا لفظ) سمام سے مراد راستہ ہے۔

1155- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ لَقَدْ عَرَضْتُ الْقُرْاٰنَ عَلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ ثَلَاثَ عَرَضَاتٍ اَقِفُ عِنْدَ كُلِّ اٰيَةٍ اَسْاَلُهٗ فِيْمَ اُنْزِلَتْ وَفِيْمَ كَانَتْ

فَقُلْتُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ اَرَاَيْتَ قَوْلَ اللّٰهِ تَعَالٰى (فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ) قَالَ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمْ اَنْ تَعْتَزِلُوْهُنَّ

☆☆ مجاہد بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ تین مرتبہ قرآن مجید کا دور کیا ہے اور ہر آیت پر رک کر ان سے دریافت کیا ہے کہ آیت کس بارے میں نازل ہوئی اور کہاں نازل ہوئی' ایک مرتبہ میں نے ان سے کہا: اے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما! اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں۔

''جب وہ اچھی طرح سے پاک ہو جائیں تو جیسے تمہیں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے ویسے ان کے ساتھ صحبت کیا کرو''۔

تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا جس جگہ (یعنی صحبت کے مخصوص مقام سے حیض کے دوران) تمہیں ان عورتوں سے الگ رہنے کا حکم دیا تھا (اب اسی صحبت کے مخصوص مقام پر صحبت کرو)۔

1156- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ مُجَاهِدٍ (فَأْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ) قَالَ اُمِرُوْا اَنْ يَّاْتُوْا مِنْ حَيْثُ نُهُوا

☆☆ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''اللہ تعالیٰ نے تمہیں جو حکم دیا ہے اس کے مطابق ان کے ساتھ صحبت کرو''۔

مجاہد فرماتے ہیں: لوگوں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ وہاں صحبت کریں' جہاں حیض کے دوران صحبت کرنے سے انہیں منع کیا ہے۔

1157- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ رَزِيْنٍ (فَأْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ) قَالَ مِنْ قِبَلِ الطُّهْرِ

☆☆ (ارشاد باری تعالیٰ ہے):

''اللہ تعالیٰ نے تمہیں جو حکم دیا ہے پھر اس کے مطابق ان عورتوں کے ساتھ صحبت کرو''۔

شیخ ابورزین فرماتے ہیں: یعنی طہر کی جانب سے (صحبت کرو)

1158- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ (وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ) قَالَ هُوَ وَاللّٰهِ الْقُبُلُ

☆☆ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

''اور جو تمہارے پروردگار نے تمہارے لئے بیویاں پیدا کی ہیں''۔

امام مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم اس سے مراد اگلی شرمگاہ ہے۔

1159- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ رِبَاحٍ عَنْ عِكْرِمَةَ (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ) قَالَ اِنَّمَا هُوَ الْفَرْجُ

☆☆ (ارشاد باری تعالیٰ ہے):

''تمہاری بیویاں تمہارے کھیت ہے تم اپنے کھیت میں جیسے چاہو آسکتے ہو''۔

عکرمہ فرماتے ہیں: اس سے مراد اگلی شرمگاہ ہے۔

1160- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَلِیٍّ الرِّفَاعِیُّ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُوْلُ كَانَتِ الْيَهُوْدُ لَا تَأْلُو مَا شَدَّدَتْ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ يَا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ اِنَّهُ وَاللّٰهِ مَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْتُوْا نِسَآئَكُمْ اِلَّا مِنْ وَجْهٍ وَاحِدٍ قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ) فَخَلَّى اللّٰهُ بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبَيْنَ حَاجَتِهِمْ

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہود مسلمانوں پر اعتراض کرنے میں کوئی کوتاہی نہیں کرتے تھے وہ یہ کہا کرتے تھے اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیو! اللہ کی قسم! تمہارے لئے صرف ایک ہی طریقے کے ساتھ اپنی بیویوں سے صحبت کرنا جائز ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''تمہاری بیویاں تمہارے کھیت ہیں تم اپنے کھیت میں جیسے چاہو آ سکتے ہو''۔

(حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) تو اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کی خواہش کے مطابق انہیں سہولت عطا کی۔

1161- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ) قَالَ ائْتِهَا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهَا وَمِنْ خَلْفِهَا بَعْدَ اَنْ يَكُوْنَ فِی الْمَاْتٰى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں (اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے)۔

''اپنے کھیت میں جیسے چاہو آؤ''۔

اس سے مراد یہ ہے صحبت کے مخصوص مقام پر آگے یا پیچھے کسی بھی طرف سے صحبت کی جا سکتی ہے۔

1162- اَخْبَرَنَا خَلِيْفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ كَانَ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَصْنَعُوْنَ فِی الْحَائِضِ نَحْوًا مِّنْ صَنِيْعِ الْمَجُوْسِ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ (وَيَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ قُلْ هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِی الْمَحِيْضِ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ) فَلَمْ يَزْدَدِ الْاَمْرُ فِيْهِنَّ اِلَّا شِدَّةً

عکرمہ بیان کرتے ہیں زمانہ جاہلیت میں لوگ حائضہ عورت کے ساتھ وہی سلوک کرتے تھے جو مجوسی کیا کرتے تھے۔ اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''لوگ تم سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں تم جواب دو وہ ناپاکی ہے۔ حیض کے دوران عورتوں سے (جنسی طور پر) الگ رہو اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان کے قریب نہ جاؤ''۔

(عکرمہ کہتے ہیں) تو ان خواتین کے بارے میں سختی میں اضافہ ہو گیا۔

1163- اَخْبَرَنَا خَلِيْفَةُ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ (قُلْ هُوَ اَذًى) قَالَ هُوَ الدَّمُ

(ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''تم جواب دو وہ ناپاکی ہے''۔

مجاہد فرماتے ہیں: اس سے مراد خون ہے۔

1164- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ (قُلْ هُوَ اَذًى) قَالَ قَذَرٌ

☆☆ (ارشاد باری تعالیٰ ہے)
''تم جواب دو وہ ناپاکی ہے''۔
قتادہ فرماتے ہیں اس سے مراد گندگی ہے۔

1165- اَخْبَرَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ لَيْثًا حَدَّثَ عَنْ عِيسَى بْنِ قَيْسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ) قَالَ اِنْ شِئْتَ فَاعْزِلْ وَاِنْ شِئْتَ فَلَا تَعْزِلْ

☆☆ (ارشاد باری تعالیٰ ہے)
''تمہاری بیویاں تمہارے کھیت ہیں تم جیسے چاہو اپنے کھیت میں آ سکتے ہو''۔
سعید بن مسیب فرماتے ہیں (اس سے مراد یہ ہے) اگر تم چاہو عزل کرو اور اگر چاہو تو عزل نہ کرو۔

1166- اَخْبَرَنَا خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ عَوْفٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ كَيْفَ شِئْتَ يَعْنِي اِتْيَانَهَا فِي الْفَرْجِ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (اس آیت سے مراد یہ ہے)
تم جیسے چاہو (راوی کہتے ہیں) اگلی شرمگاہ میں صحبت کر سکتے ہو۔

1167- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ الْيَهُودَ قَالُوا لِلْمُسْلِمِينَ مَنْ اَتَى امْرَاَتَهُ وَهِيَ مُدْبِرَةٌ جَاءَ وَلَدُهُ اَحْوَلَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ)

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: یہود نے مسلمانوں سے یہ کہا جو شخص پیچھے کی جانب سے عورت کی اگلی شرمگاہ میں صحبت کرتا ہے اس کے ہاں بھینگا بچہ پیدا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:
''تمہاری بیویاں تمہارے کھیت ہیں تم جیسے چاہو اپنے کھیت میں آؤ''

1168- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ (فَاْتُوا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ) قَالَ يَاْتِي اَهْلَهُ كَيْفَ شَاءَ قَائِمًا وَّقَاعِدًا وَّبَيْنَ يَدَيْهَا وَمِنْ خَلْفِهَا

☆☆ (ارشاد باری تعالیٰ ہے)
''تم اپنے کھیت میں جیسے چاہو آؤ''۔
عکرمہ فرماتے ہیں: اس کا مطلب یہ ہے کہ مرد جیسے چاہے اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کر سکتا ہے۔ کھڑا ہو کر' بیٹھ کر' عورت کے آگے کی جانب سے' عورت کے پیچھے کی جانب سے' اگلی شرمگاہ میں صحبت کر سکتا ہے۔

1169- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيسَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ (فَاْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ) قَالَ فِي الْفَرْجِ

☆☆ (ارشاد باری تعالیٰ ہے):
''تمہیں جو حکم دیا ہے اس کے مطابق ان کے ساتھ صحبت کرو''۔

ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: اس سے مراد فرج (اگلی شرمگاہ میں صحبت کرنا ہے)

بَابُ مَنْ اَتٰی امْرَاَتَهٗ فِیْ دُبُرِهَا

باب 113: عورت کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرنا

1170 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ مُّجَاهِدٍ قَالَ مَنْ اَتٰی امْرَاَتَهٗ فِیْ دُبُرِهَا فَهُوَ مِنَ الْمَرْاَةِ مِثْلُهٗ مِنَ الرَّجُلِ ثُمَّ تَلَا (وَیَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِیْضِ قُلْ هُوَ اَذًی فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِی الْمَحِیْضِ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰی یَطْهُرْنَ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَیْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ) اَنْ تَعْتَزِلُوْهُنَّ فِی الْمَحِیْضِ الْفَرْجَ ثُمَّ تَلَا (نِسَاۗؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰی شِئْتُمْ) قَائِمَةً وَّقَاعِدَةً وَّمُقْبِلَةً وَّمُدْبِرَةً فِی الْفَرْجِ

مجاہد فرماتے ہیں: جو شخص عورت کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرے اس نے گویا کسی مرد کے ساتھ بدفعلی کی ہے۔

پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی۔

''لوگ تم سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں' تم جواب دو یہ ناپاکی ہے' حیض کے دوران عورتوں سے (جنسی تعلق کے اعتبار سے الگ رہو) اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں تو ان کے قریب نہ جاؤ جب وہ اچھی طرح پاک ہو جائیں تو جیسے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے ان کے ساتھ صحبت کرو''۔

مجاہد فرماتے ہیں: حیض کے دوران ان سے الگ رہنے کا مفہوم یہ ہے کہ ان کی اگلی شرمگاہ میں صحبت نہ کرو۔

پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی۔

''تمہاری بیویاں تمہارے کھیت ہیں تم اپنے کھیت میں جیسے چاہو آؤ''۔

(اس کی وضاحت مجاہد نے یوں کی) خواہ وہ عورت کھڑی ہو خواہ وہ بیٹھی ہو خواہ تمہاری طرف منہ کرے خواہ وہ تمہاری طرف پیٹھ کرے لیکن صحبت) فرج یعنی اگلی شرمگاہ میں کی جائے گی۔

1171 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حَكِیْمٍ الْاَثْرَمِ عَنْ اَبِیْ تَمِیْمَةَ الْهُجَیْمِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنْ

حدیث 1171 ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 3904

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 135

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 639

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 9279

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 15

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 9016

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 13092

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء 5408

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/عمان 1405ھ 1985ء 1453

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَتٰى حَائِضًا اَوِ امْرَاَةً فِيْ دُبُرِهَا اَوْ كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُوْلُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا اُنْزِلَ اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص کسی حائضہ عورت کے ساتھ صحبت کرے اور بیوی کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرے یا کسی کاہن کی پیشین گوئی کی تصدیق کرے تو اس نے اس چیز کا انکار کیا جو اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کی ہے۔

1172- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِلَالٍ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّقَرِيِّ عَنْ اَبِي الْقَعْقَاعِ الْجَرْمِيِّ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اٰتِيْ امْرَاَتِيْ حَيْثُ شِئْتُ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَمِنْ اَيْنَ شِئْتُ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَكَيْفَ شِئْتُ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَّا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنَّ هٰذَا يُرِيْدُ السُّوْءَ قَالَ لَا مَحَاشُّ النِّسَآءِ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ سُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ تَقُوْلُ بِهٖ قَالَ نَعَمْ

☆☆ حضرت ابوقعقاع جرمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا' اے ابوعبدالرحمٰن! میں اپنی بیوی کے ساتھ جیسے چاہوں صحبت کرسکتا ہوں؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! اس شخص نے سوال کیا اور جہاں چاہوں صحبت کرسکتا ہوں؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں؟ اس نے سوال کیا جس طرح چاہوں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ہاں! تو ایک شخص نے ان سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن اس شخص کا مطلب غلط ہے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں عورتوں کی پچھلی شرمگاہیں تمہارے لیے حرام ہیں۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا آپ بھی اسی بات کے قائل ہیں انہوں نے جواب دیا' ہاں!

1173- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ كَانَ يَكْرَهُ اِتْيَانَ الرَّجُلِ امْرَاَتَهٗ فِيْ دُبُرِهَا وَيَعِيْبُهٗ عَيْبًا شَدِيْدًا

☆☆ عکرمہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مرد کے بیوی کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرنے کو مکروہ (حرام) قرار دیتے تھے اور اسے بہت برا سمجھتے تھے۔

1174- حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ (اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِيْنَ) قَالَ مَا نَرٰى ذَكَرٌ عَلٰى ذَكَرٍ حَتّٰى كَانَ قَوْمُ لُوْطٍ

☆☆ (ارشاد باری تعالیٰ ہے):

بقیہ: حدیث **1171** "معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **10005**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **382**

"مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/ **1991**ء **482**

"المنتقی من السنن المسندۃ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسۃ الکتب الثقافیۃ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء **107**

"مسند ابن الجعد" امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' **1410**ھ/ **1990**ء **425**

"مصنف ابن ابی شیبۃ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **6809**

''تم لوگوں نے ایسی برائی کا ارتکاب کیا ہے جو دنیا میں تم سے پہلے کسی نے نہیں کی''

عمرو بن دینار فرماتے ہیں: کسی مرد نے کسی مرد کے ساتھ بدفعلی نہیں کی' یہاں تک کہ حضرت لوط علیہ السلام کی قوم نے (دنیا میں سب سے پہلی مرتبہ ایسا کیا)

1175- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُخَلَّدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَتٰى امْرَاَتَهٗ فِىْ دُبُرِهَا لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اپنی بیوی کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرے گا' اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

1176- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ عِيْسٰى بْنِ حِطَّانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَلَّامٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَحْدَثَ اَحَدُكُمْ فِى الصَّلٰوةِ فَلْيَنْصَرِفْ وَلْيَتَوَضَّاْ ثُمَّ يُصَلِّىْ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَاْتُوا النِّسَآءَ فِىْ اَدْبَارِهِنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِىْ مِنَ الْحَقِّ سُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ عَلِيُّ بْنُ طَلْقٍ لَهٗ صُحْبَةٌ قَالَ نَعَمْ

☆☆ حضرت علی بن طلق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جب نماز کے دوران کسی شخص کا وضو ٹوٹ جائے اور وہ جا کر وضو کرے اور پھر (وہیں سے نماز پڑھنا شروع کردے)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے عورتوں کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت نہ کرو' بے شک اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے حیاء نہیں کرتا۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا کیا حضرت علی بن طلق رضی اللہ عنہ کو شرف صحبت حاصل ہے (یعنی وہ صحابی رسول ہے؟) تو انہوں نے جواب دیا: جی ہاں!

1177- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِى اللَّيْثُ حَدَّثَنِى الْحَارِثُ بْنُ يَعْقُوْبَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ اَبِى الْحُبَابِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ مَا تَقُوْلُ فِى الْجَوَارِىْ حِيْنَ اُحَمِّضُ بِهِنَّ قَالَ وَمَا التَّحْمِيْضُ فَذَكَرْتُ الدُّبُرَ فَقَالَ هَلْ

حدیث **1176** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1114**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1222**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **2238**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **1019**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **655**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **3194**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **222**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **9008**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **3741**

يَفْعَلُ ذَاكَ اَحَدٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ

☆☆ ابوحباب سعید بن یسار بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا آپ کنیزوں کے ساتھ تحمیض کے بارے میں کیا کہتے ہیں' انہوں نے دریافت کیا تحمیض سے مراد کیا ہے؟ تو میں نے پچھلی شرمگاہ کا ذکر کیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کیا کوئی مسلمان یہ حرکت کرسکتا ہے۔

1178- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُصَيْنٍ الْاَنْصَارِيِّ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ رَجُلٌ مِّنْ قَوْمِيْ وَكَانَ مِنْ اَسْنَانِيْ حَدَّثَنِيْ هَرَمِيُّ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ تَذَاكَرْنَا شَاْنَ النِّسَآءِ فِيْ مَجْلِسِ بَنِيْ وَاقِفٍ وَّمَا يُؤْتٰى مِنْهُنَّ فَقَالَ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِيْ مِنَ الْحَقِّ لَا تَاْتُوا النِّسَآءَ فِيْ اَعْجَازِهِنَّ

☆☆ ھرمی بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' ہم بنو واقف کی ایک محفل میں خواتین اور ان سے صحبت کرنے کے طریقے کے بارے میں گفتگو کررہے تھے تو حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ حق بات سے حیاء نہیں کرتا عورتوں کے ساتھ ان کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت نہ کرو۔

1179- اَخْبَرَنَا الْمُعَلّٰى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كَانُوْا يَجْتَنِبُوْنَ النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ وَيَاْتُوْنَهُنَّ فِيْ اَدْبَارِهِنَّ فَسَاَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى (وَيَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ قُلْ هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ) فِي الْفَرْجِ وَلَا تَعْدُوْهُ

☆☆ مجاہد بیان کرتے ہیں: لوگ حیض کے دوران عورتوں سے (جنسی تعلق قائم کرنے سے) اجتناب کرتے تھے اور ان کی پچھلی شرمگاہوں میں صحبت کرلیا کرتے تھے۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''لوگ تم سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں' تم فرمادو یہ ناپاکی ہے' حیض کے دوران (جنسی تعلق کے حوالے) سے عورتوں سے الگ رہو اور جب تک وہ پاک نہ ہوجائیں ان کے قریب نہ جاؤ' جب وہ اچھی طرح پاک ہوجائیں تو جیسے اللہ تعالیٰ نے تمہیں اجازت دی ہے۔ ان کے ساتھ صحبت کرو''۔

(مجاہد فرماتے ہیں: عورتوں کے ساتھ صرف) ان کی اگلی شرمگاہ میں صحبت کی جائے گی' اس کے علاوہ نہیں۔

1180- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي ابْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِيْ اَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ طَاوُسٍ وَّسَعِيْدٍ وَّمُجَاهِدٍ وَّعَطَاءٍ اَنَّهُمْ كَانُوْا يُنْكِرُوْنَ اِتْيَانَ النِّسَآءِ فِيْ اَدْبَارِهِنَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ الْكُفْرُ

☆☆ طاؤس' سعید' مجاہد اور عطاء' عورت کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرنے کا انکار کرتے تھے اور اسے کفر قرار دیتے تھے۔

بَابُ اغْتِسَالِ الْحَائِضِ اِذَا وَجَبَ الْغُسْلُ عَلَيْهَا قَبْلَ اَنْ تَحِيْضَ

باب 114: جب کسی عورت کے حیض آنے سے پہلے ہی اس پر غسل واجب ہوجائے

1181- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ وَّالزُّهْرِيِّ قَالَا الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَالْحَيْضِ وَاحِدٌ

☆☆ عطاء (بن ابی رباح) اورزہری فرماتے ہیں: غسل جنابت اورحیض کے بعدوالا غسل ایک ہی مرتبہ کرے۔

1182- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ لِامْرَاَتِهِ خَلِّلِي شَعْرَكِ بِالْمَاءِ قَبْلَ اَنْ تَخَلَّلَهُ نَارٌ قَلِيْلَةُ الْبُقْيَا عَلَيْهِ

☆☆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اپنی اہلیہ سے کہا: اپنے بالوں کا پانی کے ذریعے خلال کرلو اس سے پہلے کہ یہ آگ ان کا خلال کرے۔ جو ان پر رحم نہیں کرے گی۔

1183- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ سَعِيْدِ الْحَنَفِيِّ حَدَّثَنِيْ جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ اَحَدُ بَنِيْ تَيْمِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ اُمِّي وَخَالَتِيْ عَلٰى عَائِشَةَ فَسَاَلَتْهَا اِحْدَاهُمَا كَيْفَ تَصْنَعِيْنَ عِنْدَ الْغُسْلِ فَقَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَطَهَّرُ طُهُوْرَهُ لِلصَّلَاةِ وَيُفِيْضُ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَّنَحْنُ نُفِيْضُ عَلٰى رُءُوْسِنَا خَمْسًا مِّنْ اَجْلِ الضَّفْرِ

☆☆ جمیع بن عمیر، جن کا تعلق بنوتیم سے ہے، بیان کرتے ہیں میں اپنی خالہ اور بہن کے ہمراہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو ان دونوں خواتین میں سے کسی ایک نے ان سے سوال کیا۔ آپ غسل کے وقت کیا کرتی ہیں۔ انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرتے وقت پہلے وضو کرتے تھے اور پھر اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہالیتے تھے ہم خواتین اپنے سر پر پانچ مرتبہ پانی بہاتی ہیں کیونکہ ہم نے بالوں کی چوٹی بنائی ہوتی ہے۔

1184- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ زَاذِيْ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ سَاَلَ عَائِشَةَ عَنِ الْمَرْاَةِ تَغْتَسِلُ تَنْقُضُ شَعْرَهَا فَقَالَتْ بَخٍ وَّاِنْ اَنْفَقَتْ فِيْهِ اُوْقِيَّةً اِنَّمَا يَكْفِيْهَا اَنْ تُفْرِغَ عَلٰى رَاْسِهَا ثَلَاثًا

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے عورت کے غسل کرنے کے بارے میں سوال کیا کیا وہ اپنے بال کھولے گی تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: بہت اچھے کیا اسے ایک اوقیہ بھی خرچ کرنا چاہیے۔ اس عورت کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہالے۔

1185- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ تُخَلِّلُهٗ بِاَصَابِعِهَا

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (بن مسعود فرماتے ہیں) عورت اپنی انگلیوں کے ذریعے (اپنے بالوں کا) خلال کرے گی۔

1186- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ فِي الْحَائِضِ وَالْجُنُبِ يَصُبَّانِ الْمَاءَ صَبًّا وَّلَا يَنْقُضَانِ شُعُوْرَهُمَا

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ حائضہ اور جنبی عورت کے بارے میں فرماتے ہیں وہ دونوں پانی بہائیں گی چوٹی نہیں کھولیں گی۔

1187- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ مِثْلَهُ

☆☆ عطاء سے بھی یہی روایت منقول ہے۔

1188- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ إِذَا بَلَّتْ أُصُولَهُ وَأَطْرَافَهُ لَمْ تَنْقُضْهُ

☆☆ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں جب بالوں کی جڑیں اور ان کے کنارے گیلے ہوجائیں تو عورت کو بال کھولنے کی ضرورت نہیں ہے۔

1189- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ نِسَاءَ ابْنِ عُمَرَ وَأُمَّهَاتِ أَوْلَادِهِ كُنَّ إِذَا اغْتَسَلْنَ لَمْ يَنْقُضْنَ عُقَصَهُنَّ مِنْ حَيْضٍ وَلَا جَنَابَةٍ

☆☆ نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی بیگمات جوان کی اولاد کی مائیں تھیں جب غسل کرتی تھیں تو بالوں کی چوٹی نہیں کھولتی تھیں چاہے حیض کے بعد کرتیں چاہے جنابت کے بعد۔

1190- حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَا تَنْقُضَنَّ عُقَصَكُنَّ مِنْ حَيْضٍ وَلَا مِنْ جَنَابَةٍ

☆☆ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں غسل جنابت یا غسل حیض کے وقت خواتین چوٹی نہیں کھولتی تھیں۔

1191- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أَشُدُّ ضَفْرَ رَأْسِي أَوْ عُقْدَهُ قَالَ احْفِنِي عَلَى رَأْسِكِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ ثُمَّ اغْمِزِي عَلَى إِثْرِ كُلِّ حَفْنَةٍ غَمْزَةً

☆☆ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی میری چوٹی بڑی مضبوطی سے بند ہوتی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالو اور ہر مرتبہ پانی ڈالنے کے ساتھ سر پر ہاتھ پھیرلو۔

1192- أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ قَالَ لِامْرَأَتِهِ اسْتَأْصِلِي الشَّعْرَ لَا تَخَلَّلُهُ نَارٌ قَلِيلٌ بُقْيَاهَا عَلَيْهِ قَالَ مَنْصُورٌ يَعْنِي الْجَنَابَةَ

☆☆ حذیفہ نے اپنی اہلیہ سے کہا: غسل کرتے وقت اپنے بالوں کی جڑوں کو گیلا کیا کرو ایسا نہ ہو کہ آگ ان میں خلال کرے جو ان پر رحم نہیں کرے گی۔

اس روایت کے راوی منصور کہتے ہیں یعنی غسل جنابت کے وقت ایسا کیا کرو۔

1193- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ قَالَ لِامْرَأَتِهِ اسْتَأْصِلِي الشَّعْرَ بِالْمَاءِ لَا تَخَلَّلُهُ نَارٌ قَلِيلٌ بُقْيَاهَا عَلَيْهِ

حدیث **1191**: "سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ/**1991**ء — **243**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء — **823**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) **1409**ھ — **798**

☆☆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اپنی اہلیہ سے کہا' پانی کے ذریعے بالوں کی جڑوں کو تر کرلیا کرو ایسا نہ ہو کہ وہ آگ ان کا خلال کرے جو ان پر رحم نہیں کرے گی۔

1194- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اِذَا اغْتَسَلَتِ الْمَرْاَةُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَلَا تَنْقُضْ شَعْرَهَا وَلٰكِنْ تَصُبُّ الْمَاءَ عَلٰى اُصُولِهِ وَتَبُلُّهُ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جب کوئی عورت غسل جنابت کرے تو وہ اپنے بال نہ کھولے بلکہ بالوں کی جڑوں پر پانی بہا کر انہیں گیلا کر لے۔

1195- اَخْبَرَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ فِي الْمَرْاَةِ تُصِيبُهَا الْجَنَابَةُ وَرَاْسُهَا مَعْقُوصٌ تَحُلُّهُ قَالَ لَا وَلٰكِنْ تَصُبُّ عَلٰى رَاْسِهَا الْمَاءَ صَبًّا حَتّٰى تُرَوِّيَ اُصُولَ الشَّعْرِ

☆☆ عطاء (بن ابی رباح) سے ایسی خاتون کے بارے میں سوال کیا گیا جسے جنابت لاحق ہو جائے اور اس نے بال باندھے ہوئے ہوں' کیا اسے بال کھولنے چاہیے' انہوں نے جواب دیا' نہیں بلکہ وہ اپنے سر پر پانی بہائے اور بالوں کی جڑوں کو گیلا کرے۔

1196- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَتْنِي حَبِيبَةُ بِنْتُ حَمَّادٍ حَدَّثَتْنِي عَمْرَةُ بِنْتُ حَيَّانَ السَّهْمِيَّةُ قَالَتْ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ اَمَا تَسْتَطِيعُ اِحْدَاكُنَّ اِذَا طَهُرَتْ مِنْ حَيْضِهَا اَنْ تُدَخِّنَ شَيْئًا مِنْ قُسْطٍ فَاِنْ لَمْ تَجِدْ فَشَيْئًا مِنْ اٰسٍ فَاِنْ لَمْ تَجِدْ فَشَيْئًا مِنْ نَوًى فَاِنْ لَمْ تَجِدْ فَشَيْئًا مِنْ مِلْحٍ

☆☆ عمرہ بنت حیان بیان کرتی ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے کہا کیا ہر عورت ایسا کر سکتی ہے کہ جب وہ حیض کے بعد غسل کرے تو تھوڑی سی خوشبو (شرمگاہ) پر لگا لے۔ اگر وہ نہ ملے تو کوئی اور چیز لگا لے اگر وہ بھی نہ ملے تو کھجور کی گٹھلی لگا لے اور اگر وہ بھی نہ ملے تو تھوڑا سا نمک لگا لے (تاکہ خون کی بدبو زائل ہو جائے)

1197- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِذَا اغْتَسَلَتِ الْمَرْاَةُ مِنَ الْحَيْضِ فَلْتَمَسَّ اَثَرَ الدَّمِ بِطِيبٍ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' جب عورت حیض کے بعد غسل کرے تو خون کے مخصوص مقام پر خوشبو لگا لے۔

1198- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ نِسَائَهُ وَاُمَّهَاتِ اَوْلَادِهِ كُنَّ يَغْتَسِلْنَ مِنَ الْحِيضَةِ وَالْجَنَابَةِ وَلَا يَنْقُضْنَ شُعُورَهُنَّ وَلٰكِنْ يُبَالِغْنَ فِي بَلِّهَا

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے کہ ان کی بیگمات جو ان کی اولاد کی مائیں تھیں جب جنابت یا حیض کے بعد غسل کرتی تھی تو اپنے بال نہیں کھولا کرتی تھیں البتہ اہتمام کے ساتھ انہیں گیلا کرتی تھیں۔

بَابُ دُخُولِ الْحَائِضِ الْمَسْجِدَ

باب 115: حائضہ عورت کا مسجد میں داخل ہونا

1199- اَخْبَرَنَا الْمُعَلّٰى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ لَا بَاْسَ اَنْ تَتَنَاوَلَ الْحَائِضُ

مِنَ الْمَسْجِدِ الشَّیْءَ

☆☆ حضرت ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ حائضہ عورت مسجد میں سے کوئی چیز پکڑا دے۔

1200- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ تَتَنَاوَلُ الْحَائِضُ الشَّیْءَ مِنَ الْمَسْجِدِ وَلَا تَدْخُلُهُ

☆☆ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: حائضہ عورت مسجد میں سے کوئی چیز پکڑ سکتی ہے لیکن اس میں داخل نہیں ہو سکتی۔

1201- اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ الْجُنُبُ يَأْخُذُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَلَا يَضَعُ فِيهِ

☆☆ قتادہ بیان کرتے ہیں' جنبی شخص مسجد میں سے کوئی چیز پکڑ سکتا ہے' لیکن اس میں داخل نہیں ہو سکتا۔

1202- اَخْبَرَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ فِی الْحَائِضِ تَنَاوَلُ مِنَ الْمَسْجِدِ الشَّیْءَ قَالَ نَعَمْ اِلَّا الْمُصْحَفَ

☆☆ عطاء سے حائضہ عورت کے بارے میں سوال کیا گیا' کیا وہ مسجد میں سے کوئی چیز پکڑ سکتی ہے۔ انہوں نے جواب دیا' قرآن مجید کے علاوہ کوئی بھی چیز پکڑ سکتی ہے۔

بَابُ مُرُوْرِ الْجُنُبِ فِی الْمَسْجِدِ

باب 116: جنبی شخص کا مسجد میں سے گزرنا

1203- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِی مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِی قَوْلِهٖ (وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِیْ سَبِيْلٍ) قَالَ هُوَ الْمُسَافِرُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اس سے مراد گزرنے والا ہے (فرمان یہ ہے)

''اور نہ ہی جنبی شخص البتہ گزرنے والا''۔

1204- اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَلْمٌ الْعَلَوِیُّ عَنْ اَنَسٍ (وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِیْ سَبِيْلٍ) قَالَ الْجُنُبُ يَجْتَازُ بِالْمَسْجِدِ وَلَا يَجْلِسُ فِيهِ

☆☆ (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''اور نہ ہی جنبی شخص البتہ گزرنے والا''۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جنبی شخص مسجد میں سے گزر سکتا ہے لیکن وہاں بیٹھ نہیں سکتا۔

1205- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِیِّ عَنْ اَبِی عُبَيْدَةَ قَالَ الْجُنُبُ يَمُرُّ فِی الْمَسْجِدِ وَلَا يَقْعُدُ فِيهِ ثُمَّ قَرَاَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ (وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِیْ سَبِيْلٍ)

☆☆ ابوقتادہ فرماتے ہیں جنبی شخص مسجد میں سے گزر سکتا ہے وہاں بیٹھ نہیں سکتا پھر یہ آیت تلاوت کی۔

''نہ ہی جنبی شخص البتہ گزرنے والا''۔

1206- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ وَسَالِمٍ عَنْ سَعِيدٍ قَالَا يَمُرُّ وَلَا يَقْعُدُ فِيهِ

☆☆ عکرمہ اور سالم بیان کرتے ہیں' جنبی شخص مسجد میں سے گزر سکتا ہے لیکن وہاں بیٹھ نہیں سکتا۔

1207- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَمْشِي فِي الْمَسْجِدِ وَنَحْنُ جُنُبٌ لَا نَرٰى بِذٰلِكَ بَاْسًا

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم جنابت کی حالت میں مسجد میں سے گزر جاتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

بَابُ التَّعْوِيْذِ لِلْحَائِضِ

باب 117: حائضہ عورت کو تعویذ دینا

1208- اَخْبَرَنَا يَعْلٰى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ فِي الْمَرْاَةِ الْحَائِضِ فِي عُنُقِهَا التَّعْوِيذُ اَوِ الْكِتَابُ قَالَ اِنْ كَانَ فِي اَدِيمٍ فَلْتَنْزِعْهُ وَاِنْ كَانَ فِي قَصَبَةٍ مُصَاغَةٍ مِنْ فِضَّةٍ فَلَا بَاْسَ اِنْ شَائَتْ وَضَعَتْ وَاِنْ شَائَتْ لَمْ تَفْعَلْ قِيلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ تَقُولُ بِهٰذَا قَالَ نَعَمْ

☆☆ عبدالملک بیان کرتے ہیں' عطاء سے ایسی حائضہ عورت کے بارے میں سوال کیا گیا' جس حائضہ عورت کی گردن میں کوئی تعویذ یا تحریر ہو۔ انہوں نے جواب دیا' اگر وہ چمڑے میں ہیں تو اسے اتار دے اور اگر چاندی کی ڈبیہ میں ہے۔ اس میں کوئی حرج نہیں ہے اگر چاہے تو اسے اتار دے اور اگر چاہے تو ایسا نہ کرے۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا آپ بھی یہی کہتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا۔ ہاں!

بَابُ الْحَائِضِ اِذَا طَهُرَتْ وَلَمْ تَجِدِ الْمَاءَ

باب 118: اگر حائضہ عورت کو پاک ہونے کے بعد غسل کرنے کے لئے پانی نہ ملے

1209- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَوْذَبٍ حَدَّثَنَا عَنْ مَطَرٍ قَالَ سَاَلْتُ الْحَسَنَ وَعَطَاءً عَنِ الرَّجُلِ تَكُونُ مَعَهُ امْرَاَتُهُ فِي سَفَرٍ فَتَحِيضُ ثُمَّ تَطْهُرُ وَلَا تَجِدُ الْمَاءَ قَالَا تَتَيَمَّمُ وَتُصَلِّي قَالَ قُلْتُ لَهُمَا يَطَؤُهَا زَوْجُهَا قَالَا نَعَمِ الصَّلٰوةُ اَعْظَمُ مِنْ ذٰلِكَ

☆☆ مطر بیان کرتے ہیں: میں نے حسن اور عطاء سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا جس کی بیوی اس کے ساتھ سفر میں شریک ہو۔ اسے حیض آ جائے پھر وہ عورت پاک ہو جائے تو اسے (غسل کرنے کے لئے پانی نہ ملے) تو ان دونوں حضرات نے جواب دیا: وہ عورت تیمم کر کے نماز پڑھے گی۔

مطر کہتے ہیں میں نے ان دونوں سے سوال کیا' کیا اس کا شوہر اس کے ساتھ صحبت کر سکتا ہے ان دونوں نے جواب دیا: ہاں کیونکہ نماز اس سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔

1210- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ فِي الْمَرْأَةِ تَطْهُرُ وَلَا تَجِدُ الْمَاءَ قَالَ يُصِيبُهَا زَوْجُهَا إِذَا تَيَمَّمَتْ سُئِلَ عَبْدُ اللَّهِ تَقُولُ بِهَذَا قَالَ إِي وَاللَّهِ

☆☆ ابن جریج بیان کرتے ہیں' عطاء سے ایسی خاتون کے بارے میں سوال کیا گیا جسے پاک ہوجانے کے بعد (غسل) کرنے کے لئے پانی نہ ملے انہوں نے جواب دیا: جب وہ عورت تیمم کرلے تو اس کا شوہر اس کے ساتھ صحبت کرسکتا ہے۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا آپ بھی یہی کہتے ہیں انہوں نے جواب دیا: ہاں اللہ کی قسم! میں بھی اسی بات کا قائل ہوں۔

بَاب اسْتِبْرَاءِ الْأَمَةِ

باب 119: کنیز کا استبراء

1211- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ فِي اسْتِبْرَاءِ الْأَمَةِ إِنْ لَمْ تَكُنْ تَحِيضُ قَالَ خَمْسَةٌ وَأَرْبَعِينَ

☆☆ ایسی کنیز جسے حیض نہ آتا ہو اس کے استبراء کے بارے میں طاؤس یہ کہتے ہیں۔ اس کی مدت 45 دن ہے۔

1212- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ

☆☆ ابوقلابہ فرماتے ہیں: اس کی مدت تین ماہ ہے۔

1213- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الرَّجُلِ يَبْتَاعُ الْجَارِيَةَ لَمْ تَبْلُغِ الْمَحِيضَ وَلَا تَحْمِلُ مِثْلُهَا كَمْ يَسْتَبْرِئُهَا قَالَ ثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ وَقَالَ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ بِخَمْسَةٍ وَأَرْبَعِينَ يَوْمًا

☆☆ امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے زہری سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا جو ایک کنیز خریدتا ہے جو ابھی حیض کی عمر تک نہیں پہنچی اور اس لڑکی کو حمل بھی نہیں ہوسکتا اس کی مدت استبراء کتنی ہوگی انہوں نے جواب دیا' تین ماہ۔

یحییٰ بن کثیر کہتے ہیں ایسی کنیز کے استبراء کی مدت 45 دن ہے۔

1214- أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بِشْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ بِشَهْرٍ سُئِلَ عَبْدُ اللَّهِ بِأَيِّهِمَا تَقُولُ قَالَ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ أَوْثَقُ وَشَهْرٌ يَكْفِي

☆☆ عکرمہ کہتے ہیں (ایسی کنیز کے استبراء کی مدت) ایک ماہ ہوگی۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا آپ ان دونوں میں سے کون سے قول کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا' تین ماہ اس کے لئے زیادہ قابل وثوق ہیں۔ ویسے ایک ماہ بھی کافی ہے۔

☆☆☆☆☆☆

☆☆☆

كِتَابُ الصَّلٰوةِ

نماز کا بیان

بَابٌ فِي فَضْلِ الصَّلَوَاتِ

باب 1: نماز کی فضیلت

1215- اَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ كَمَثَلِ نَهَرٍ جَارٍ عَذْبٍ عَلٰى بَابِ اَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ

❀❀ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے فرض نمازوں کی مثال تم میں سے کسی ایک شخص کے گھر سے آگے سے گزرنے والی میٹھے پانی کی نہر کی طرح ہے۔ جس میں وہ روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرے۔

1216- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَرَاَيْتُمْ لَوْ اَنَّ نَهَرًا بِبَابِ اَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ مَاذَا تَقُولُونَ ذٰلِكَ مُبْقِيًا مِنْ دَرَنِهِ قَالُوا لَا يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهِ قَالَ كَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللّٰهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا

حدیث **1216**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **505**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **667**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2868**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء **462**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1397**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **518**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1726**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **323**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **1574**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **2292**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **7684**

"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' **1408**ھ/ **1988**ء **56**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **7646**

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' تمہارا کیا خیال ہے' اگر کسی شخص کے دروازے کے پاس نہر ہو۔ جس میں وہ روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرے۔ تم کیا کہتے ہو اس کا کوئی میل باقی رہے گا؟ لوگوں نے عرض کی اس کی میل باقی نہیں رہے گی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ نمازوں کی مثال بھی اسی طرح ہے اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے گناہوں کو ختم کر دیتا ہے۔

بَابٌ فِي مَوَاقِيتِ الصَّلوٰةِ

باب 2: نمازوں کے اوقات

1217- اَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَاَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فِي زَمَنِ الْحَجَّاجِ وَكَانَ يُؤَخِّرُ الصَّلوٰةَ عَنْ وَقْتِ الصَّلوٰةِ فَقَالَ جَابِرٌ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُوْلُ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ وَهِيَ حَيَّةٌ اَوْ نَقِيَّةٌ وَّالْمَغْرِبَ حِينَ تَجِبُ الشَّمْسُ وَالْعِشَاءَ رُبَّمَا عَجَّلَ وَرُبَّمَا اَخَّرَ اِذَا اجْتَمَعَ النَّاسُ عَجَّلَ وَاِذَا تَاَخَّرُوْا اَخَّرَ وَالصُّبْحَ رُبَّمَا كَانُوْا اَوْ كَانَ يُصَلِّيهَا بِغَلَسٍ

☆☆ محمد بن عمرو بیان کرتے ہیں' حجاج نے اپنے عہد حکومت میں ایک نماز کو اپنے وقت سے تاخیر سے ادا کیا۔ ہم نے اس بارے میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے سوال کیا تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز سورج ڈھل جانے کے بعد ادا کر لیتے تھے اور جب آپ عصر ادا کرتے تو سورج ابھی روشن (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) چمکدار ہوتا تھا اور مغرب اس وقت ادا کر لیتے تھے جب سورج غروب ہو جاتا۔ عشاء کی نماز آپ کبھی جلدی ادا کر لیتے اور کبھی تاخیر کر دیتے تھے جب لوگ اکٹھے ہو جاتے تو جلدی ادا کر لیتے جب لوگ تاخیر کر دیتے تو آپ بھی تاخیر سے ادا کرتے۔ صبح کی نماز آپ اندھیرے میں ہی ادا کر لیا کرتے تھے۔

1218- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ اَخَّرَ الصَّلوٰةَ يَوْمًا فَدَخَلَ عَلَيْهِ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَاَخْبَرَهُ اَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ اَخَّرَ الصَّلوٰةَ يَوْمًا فَدَخَلَ عَلَيْهِ اَبُو مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ مَا هٰذَا يَا مُغِيرَةُ اَلَيْسَ قَدْ عَلِمْتَ اَنَّ جِبْرِيلَ نَزَلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ بِهٰذَا اُمِرْتَ قَالَ اعْلَمْ مَا تُحَدِّثُ يَا عُرْوَةُ اَوْ اَنَّ جِبْرِيلَ اَقَامَ وَقْتَ الصَّلوٰةِ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَذٰلِكَ كَانَ بَشِيرُ بْنُ اَبِي مَسْعُوْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ قَالَ عُرْوَةُ وَلَقَدْ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا قَبْلَ اَنْ تَظْهَرَ

☆☆ ابن شہاب بیان کرتے ہیں' ایک دن حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے ایک نماز تاخیر سے ادا کی تو عروہ بن زبیر ان کے پاس آئے اور انہیں بتایا ایک دن حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ایک نماز تاخیر سے ادا کی تو حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ ان کے پاس

آئے اور فرمایا مغیرہ یہ تم نے کیا کیا ہے؟ تم جانتے ہو' حضرت جبرائیل ﷺ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے نماز ادا کی نبی اکرم ﷺ نے بھی نماز ادا کی پھر انہوں نے دوسری نماز ادا کی تو نبی اکرم ﷺ نے بھی نماز ادا کی پھر انہوں نے اگلی نماز ادا کی تو نبی اکرم ﷺ نے بھی نماز ادا کی پھر انہوں نے اگلی نماز ادا کی تو نبی اکرم ﷺ نے یہ نماز ادا کی پھر انہوں نے اگلی نماز ادا کی تو نبی اکرم ﷺ نے بھی ادا کی اور پھر فرمایا مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے۔

عمر بن عبد العزیز بولے اے عروہ! آپ ذرا غور کریں آپ کیا کہہ رہے ہیں' کیا حضرت جبرائیل ﷺ نے نبی اکرم ﷺ کو نمازوں کے اوقات کے بارے میں بتایا تھا۔

عروہ بن زبیر نے جواب دیا' ایسا ہی ہے۔ حضرت ابو مسعود انصاری ﷺ کے صاحبزادے یزید اپنے والد کے حوالے سے اسی طرح حدیث بیان کرتے ہیں۔

حدیث 1218: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 499
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 394
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 1
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 22407
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء 352
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء 713
''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ 3337
''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 519
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 611
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 407
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 159
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء 505
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 683
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 2
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 13296
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 1521
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء 332
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1990ء 692
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 1494
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 1920
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء 4420
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 2132

عروہ نے یہ بھی بتایا مجھے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بتائی تھی' نبی اکرم ﷺ عصر کی نماز ادا کر لیتے تھے جبکہ دھوپ ابھی ان کے حجرے میں موجود ہوتی تھی۔

بَابٌ فِيْ بَدْءِ الْاَذَانِ

باب 3: اذان کا آغاز

1219- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ وَقَدْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَدِمَهَا قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الْمَدِيْنَةَ اِنَّمَا يُجْتَمَعُ اِلَيْهِ بِالصَّلٰوةِ لِحِيْنِ مَوَاقِيْتِهَا بِغَيْرِ دَعْوَةٍ فَهَمَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّجْعَلَ بُوْقًا كَبُوْقِ الْيَهُوْدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ بِهٖ لِصَلَاتِهِمْ ثُمَّ كَرِهَهٗ ثُمَّ اَمَرَ بِالنَّاقُوْسِ فَنُحِتَ لِيُضْرَبَ بِهٖ لِلْمُسْلِمِيْنَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَبَيْنَمَا هُمْ عَلٰى ذٰلِكَ اِذْ رَاٰى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهٖ اَخُوْ بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ طَافَ بِيَ اللَّيْلَةَ طَائِفٌ مَرَّ بِيْ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَخْضَرَانِ يَحْمِلُ نَاقُوْسًا فِيْ يَدِهٖ فَقُلْتُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اَتَبِيْعُ هٰذَا النَّاقُوْسَ فَقَالَ وَمَا تَصْنَعُ بِهٖ قُلْتُ نَدْعُوْ بِهٖ اِلَى الصَّلٰوةِ قَالَ اَفَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى خَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكَ قُلْتُ وَمَا هُوَ قَالَ تَقُوْلُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَاْخَرَ غَيْرَ كَثِيْرٍ ثُمَّ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ وَجَعَلَهَا وِتْرًا اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَلَمَّا خُبِّرَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهَا لَرُؤْيَا حَقٌّ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَقُمْ مَعَ بِلَالٍ فَاَلْقِهَا عَلَيْهِ فَاِنَّهٗ اَنْدٰى صَوْتًا مِّنْكَ فَلَمَّا اَذَّنَ بِلَالٌ سَمِعَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ فِيْ بَيْتِهٖ فَخَرَجَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَجُرُّ اِزَارَهٗ وَهُوَ يَقُوْلُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ رَاَيْتُ مِثْلَ مَا رَاٰى فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ فَذَاكَ اَثْبَتُ

☆☆ محمد بن اسحٰق بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ (امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مدینہ منورہ) تشریف لائے تو لوگ کسی اعلان کے بغیر نماز کے مخصوص وقت میں اکٹھے ہوجایا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ ارادہ کیا کہ یہود کے بوق کی طرح ایک بوق بنایا جائے جس کے ذریعے لوگوں کو نماز کے لئے بلایا جائے لیکن پھر آپ کو یہ اچھا نہیں لگا۔ پھر آپ نے لوگوں کو ناقوس (باجا) بنانے کا حکم دیا تاکہ اسے بجاکر مسلمانوں کو نماز کے لئے اکٹھا کیا جائے اسی دوران حضرت عبداللہ بن زید بن عبدربہ رضی اللہ عنہ جن کا تعلق حارث بن خزرج قبیلے سے تھا انہوں نے ایک خواب دیکھا وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے اور عرض کی یارسول اللہ ﷺ! رات خواب میں میرے پاس ایک شخص آیا جس نے دو سبز چادریں اوڑھی ہوئی تھیں اس نے اپنے ہاتھ میں ایک باجا پکڑا ہوا تھا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے بندے! کیا تم یہ باجا فروخت کرو گے۔ اس نے جواب دیا: تم اس کا کیا کرو گے میں نے کہا ہم اس کے ذریعے نماز کے لئے بلائیں گے۔ وہ بولا: کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز کے متعلق بتاؤں میں نے پوچھا اس سے بہتر چیز کیا ہے۔ وہ بولا تم یوں کہو: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ

اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ' لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

(اللہ سب سے بڑا اللہ سب سے بڑا ہے۔اللہ سب سے بڑا ہے' اللہ سب سے بڑا ہے' میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں' میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں' میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں' میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں' نماز کی طرف آؤ' نماز کی طرف آؤ' کامیابی کی طرف آؤ' کامیابی کی طرف آؤ' اللہ سب سے بڑا ہے۔اللہ سب سے بڑا ہے' اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں۔)

(حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر وہ تھوڑا سا پیچھے ہٹا اور انہی کلمات کو طاق تعداد میں کہا' البتہ ان میں ان الفاظ کا اضافہ کیا تھا۔ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ اللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

(نماز کھڑی ہوگئی ہے۔نماز کھڑی ہوگئی ہے۔اللہ سب سے بڑا ہے' اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے)۔

(راوی کہتے ہیں) جب اس بات کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ہوئی تو آپ نے فرمایا: اللہ نے چاہا تو یہ خواب سچ ثابت ہوگا۔تم بلال کے پاس جاؤ اور اسے یہ کلمات سکھاؤ کیونکہ اس کی آواز تم سے بلند ہے۔

(راوی کہتے ہیں) جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے وہ سنی تو وہ اس وقت اپنے گھر میں موجود تھے۔وہ اپنا تہبند گھسیٹتے ہوئے نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی اے اللہ کے نبی اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے۔جس طرح کا خواب انہوں نے (یعنی حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ) نے دیکھا ہے۔میں نے بھی ویسا ہی خواب دیکھا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر طرح کی حمد اللہ کے لئے مخصوص ہے اب بات مزید پختہ ہوگئی ہے۔

1220- قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِيهِ سَلَمَةُ قَالَ حَدَّثَنِيهِ ابْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِي هٰذَا الْحَدِيْثَ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّه عَنْ اَبِيْهِ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

٭٭ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1221- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ قَالَ

حدیث 1219 ''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء، 370
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 499
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 706
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 16524
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء، 1679
''سنن بیہقی کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء، 1705
''آحاد ومثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دارالرایۃ' ریاض' سعودی عرب' 1411ھ/ 1991ء، 1937
''المنتقی من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' 1408ھ/ 1988ء، 158

حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِیُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهٖ قَالَ حَدَّثَنِی اَبِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ لَمَّا اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاقُوْسِ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

☆☆ محمد بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: میرے والد عبداللہ بن زید نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے کہ جب نبی اکرم ﷺ نے ناقوس بنانے کا حکم دیا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)۔

بَابٌ فِیْ وَقْتِ اَذَانِ الْفَجْرِ

باب 4: فجر کی اذان کا وقت

1222- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ يَرْفَعُهٗ قَالَ اِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يُؤَذِّنَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ

☆☆ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے یہ روایت نقل کرتے ہیں (نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) بلال رات میں ہی اذان دے دیتا ہے تم لوگ اس وقت تک کھاتے پیتے رہو جب تک ابن ام مکتوم اذان نہ دے۔

حدیث 1222: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء	592
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	1092
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان	2347
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	202
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء	637
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان	1696
"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	161
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر	4551
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء	3470
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ 1970ء	403
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء	1601
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء	1660
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء	5541
"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی دار الحرمین قاہرہ مصر 1415ھ	700
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ 1983ء	13106
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان	1819
"مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ (طبع اول) 1412ھ 1991ء	935
"المنتقیٰ من السنن المسندۃ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری موسسۃ الکتب الثقافیہ بیروت لبنان 1408ھ 1988ء	163
"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی مکتبۃ السنۃ قاہرہ مصر 1408ھ 1988ء	734

1223- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤَذِّنَانِ بِلَالٌ وَّابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى تَسْمَعُوْا اَذَانَ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ فَقَالَ الْقَاسِمُ وَمَا كَانَ بَيْنَهُمَا اِلَّا اَنْ يَّنْزِلَ هٰذَا وَيَرْقٰى هٰذَا

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے۔

قاسم سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دو مؤذن تھے ایک حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور دوسرے ابن اُم مکتوم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلال رات میں ہی اذان دے لیتا ہے' تم لوگ اس وقت تک (سحری) کھاتے پیتے رہو جب تک ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہما کی اذان نہ سنو۔

قاسم بیان کرتے ہیں: ان دونوں کے درمیان فرق یہ تھا کہ ایک صاحب اذان (دے کر اتر تے تھے) دوسرے اذان دینے کے لئے مینار پر چڑھ رہے ہوتے تھے۔

بَابُ التَّثْوِيْبِ فِيْ اَذَانِ الْفَجْرِ

باب 5: فجر کی اذان میں تثویب

1224- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ الْمُؤَذِّنِ اَنَّ سَعْدًا كَانَ يُؤَذِّنُ فِيْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَفْصٌ حَدَّثَنِيْ اَهْلِيْ اَنَّ بِلَالًا اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْذِنُهُ لِصَلٰوةِ الْفَجْرِ فَقَالُوْا اِنَّهٗ نَائِمٌ فَنَادٰى بِلَالٌ بِاَعْلٰى صَوْتِهِ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ فَاُقِرَّتْ فِيْ اَذَانِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ يُقَالُ سَعْدُ الْقُرَاظُ

☆☆ ابن شہاب زہری' حفص بن عمر مؤذن کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' حضرت سعد رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں اذان دیا کرتے تھے۔

حفص بیان کرتے ہیں' میری اہلیہ نے مجھے یہ بات بتائی ہے حضرت بلال رضی اللہ عنہ فجر کی نماز کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بلانے کے لئے آئے تو لوگوں نے بتایا آپ سو رہے ہیں تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے بلند آواز سے کہا: اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے بہتر ہے) تو یہ جملہ فجر کی اذان میں شامل کرلیا گیا۔

امام ابومحمد دارمی فرماتے ہیں اس روایت میں جس صاحب کا ذکر ہے انہیں سعد القراظ کہا جاتا ہے۔

حدیث **1224** ''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ - **1984**ء **1878**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ **7583**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **1833**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **2162**

بَابُ الْاَذَانُ مَثْنٰی مَثْنٰی وَالْاِقَامَةُ مَرَّةً

باب 6: اذان میں کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت میں ایک مرتبہ پڑھے جائیں گے

1225- اَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ عَنْ مُسْلِمٍ اَبِى الْمُثَنّٰى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ كَانَ الْاَذَانُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثْنٰى مَثْنٰى وَالْاِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً غَيْرَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ فَاِذَا سَمِعْنَا الْاِقَامَةَ تَوَضَّاَ اَحَدُنَا وَخَرَجَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اقامت کے کلمات ایک مرتبہ پڑھے جاتے تھے' قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ اس جملے کو اقامت میں دو مرتبہ پڑھا جاتا تھا' جب ہم اقامت سنتے تو وضو کر کے نکل کھڑے ہوتے تھے۔

1226- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِىُّ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اُمِرَ بِلَالٌ اَنْ يَّشْفَعَ الْاَذَانَ وَيُوْتِرَ الْاِقَامَةَ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ وہ اذان کے کلمات جفت تعداد میں اور اقامت کے کلمات طاق تعداد میں پڑھیں

1227- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اُمِرَ بِلَالٌ اَنْ يَّشْفَعَ الْاَذَانَ وَيُوْتِرَ الْاِقَامَةَ اِلَّا الْاِقَامَةَ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ اذان کے کلمات جفت تعداد اور اقامت کے کلمات طاق تعداد میں پڑھیں البتہ اقامت کا کلمہ (قد قامت الصلوٰۃ جفت تعداد میں پڑھیں)

حدیث **1225** ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسٰی محمد بن عیسٰی بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی بیروت' لبنان **516**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء **628**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **732**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **15766**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء **1673**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **1709**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **1593**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **1813**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **1923**

''المنتقی من السنن المسندة'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان **1408**ھ/**1988**ء **164**

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دارالبشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان' **1409**ھ/**1989**ء **1938**

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' **1410**ھ/**1990**ء **2889**

بَابُ التَّرْجِيعِ فِي الْاَذَانِ

باب 7: اذان میں ترجیع

1228- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ نَحْوًا مِّنْ عِشْرِيْنَ رَجُلًا فَاَذَّنُوْا فَاَعْجَبَهُ صَوْتُ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ فَعَلَّمَهُ الْاَذَانَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَالْاِقَامَةَ مَثْنٰى مَثْنٰى

☆☆ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تقریباً بیس حضرات کو یہ ہدایت کی کہ وہ اذان دیں تو آپ کو حضرت محذورہ رضی اللہ عنہ کی آواز پسند آئی۔ آپ نے انہیں اذان کے کلمات اس طرح سکھائے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

''اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے میں یہ گواہی دیتا ہوں اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں' میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں' میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں' میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں' آؤ نماز کی طرف' آؤ نماز کی طرف' آؤ کامیابی کی طرف' آؤ کامیابی کی طرف' اللہ سب سے بڑا ہے' اللہ سب سے بڑا ہے' اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں''۔

(اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کو) اقامت کے کلمات دو دو مرتبہ پڑھنے کی تعلیم دی۔

1229- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَامِرٌ الْاَحْوَلُ قَالَ

حدیث **1229**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **379**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **503**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **191**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء **629**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/**1970**ء **377**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء **1595**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' **1414**ھ/**1994**ء **1713**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ **1106**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/**1983**ء **6729**

حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ اَنَّ ابْنَ مُحَيْرِيزٍ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا مَحْذُورَةَ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ الْاَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَّالْاِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً

☆☆ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اذان کے بیس کلمات اور اقامت کے سترہ کلمات کی تعلیم دی تھی۔

بَابُ الْاِسْتِدَارَةِ فِي الْاَذَانِ

باب 8: اذان کے دوران گھوم جانا

1230- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ رَاَى بِلَالًا اَذَّنَ قَالَ فَجَعَلْتُ اَتَتَبَّعُ فَاهُ هَاهُنَا وَهَاهُنَا بِالْاَذَانِ

☆☆ عون بن ابوجحیفہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دیتے ہوئے دیکھا ہے وہ اذان کے دوران اپنا منہ ادھر اور ادھر گھمایا کرتے تھے۔

1231- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ بِلَالًا رَكَزَ الْعَنَزَةَ ثُمَّ اَذَّنَ وَوَضَعَ اُصْبُعَيْهِ فِي اُذُنَيْهِ فَرَاَيْتُهُ يَدُوْرُ فِي اَذَانِهِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ حَدِيثُ الثَّوْرِيِّ اَصَحُّ

☆☆ عون بن ابوجحیفہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت بلال نے نیزہ گاڑا پھر اذان دی اپنی دو انگلیاں دونوں کانوں میں رکھیں میں نے انہیں دیکھا کہ وہ اذان دیتے ہوئے گھوم گئے تھے۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ثوری سے منقول (سابقہ روایت) زیادہ مستند ہے۔

بَابُ الدُّعَاءِ عِنْدَ الْاَذَانِ

باب 9: اذان کے وقت دعا کرنا

1232- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا مُوسٰى هُوَ ابْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو حَازِمِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثِنْتَانِ لَا تُرَدَّانِ اَوْ قَلَّ مَا تُرَدَّانِ الدُّعَاءُ عِنْدَ النِّدَاءِ وَعِنْدَ الْبَاْسِ حِينَ يُلْحِمُ بَعْضُهُ بَعْضًا

حدیث **1232**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2540**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **419**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **712**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **6251**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **750**

"المنتقیٰ من السنن المسندة" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء **1065**

★★ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو طرح کی دعا مسترد نہیں ہوتی۔ اذان کے وقت کی دعا اور جب جنگ چھڑ جائے۔

بَابُ مَا يُقَالُ عِنْدَ الْاَذَانِ

باب 10: اذان (کے جواب میں) کیا کہا جائے

1233- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ

★★ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جب تم مؤذن کی اذان کی آواز سنو تو وہی کلمات کہو جو مؤذن کہتا ہے۔

1234- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى مُعَاوِيَةَ فَنَادَى الْمُنَادِيْ فَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ وَاَنَا اَشْهَدُ قَالَ يَحْيٰى وَاَخْبَرَنِيْ بَعْضُ اَصْحَابِنَا اَنَّهُ لَمَّا قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ قَالَ مُعَاوِيَةُ هٰكَذَا سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ يَقُوْلُ

★★ عیسیٰ بن طلحہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے مؤذن نے اذان دیتے ہوئے اللہ اکبر اللہ اکبر کہا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے بھی اللہ اکبر' اللہ اکبر کہا مؤذن نے اشھد ان لا الہ الا اللہ کہا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بولے میں بھی یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ مؤذن نے اشھد ان محمد رسول اللہ کہا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بولے: میں بھی یہ گواہی دیتا ہوں۔

یحیی بیان کرتے ہیں' ہمارے بعض اصحاب نے ہمیں یہ بات بتائی ہے کہ جب مؤذن نے حی علی الصلوہ کہا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھا پھر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے بتایا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح (اذان کا جواب

872 حدیث **1234**'' صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء

16874 ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر

1681 ''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء

414 ''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء

10184 ''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء

1787 ''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء

9790 ''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/ **1983**ء

1844 ''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ

دیتے ہوئے سنا ہے)

1235- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ مُعَاوِيَةَ سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ فَقَالَ الْمُؤَذِّنُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَالَ الْمُؤَذِّنُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ الْمُؤَذِّنُ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ فَقَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَقَالَ الْمُؤَذِّنُ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ فَقَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَقَالَ الْمُؤَذِّنُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ محمد بن عمرو اپنے والد اور دادا کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے مؤذن کی آواز سنی اس نے اللہ اکبر اللہ اکبر کہا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے بھی اللہ اکبر اللہ اکبر کہا مؤذن نے اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان لا اله الا الله پڑھا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے بھی اشهد ان لا الـه الا الله' اشهد ان لا الـه الا الله پڑھا مؤذن نے اشهد ان محمد رسول الله' اشهد ان محمد رسول الله پڑھا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے بھی اشهد ان محمد رسول الله' اشهد ان محمد رسول الله پڑھا 'مؤذن نے حی علی الصلوٰہ' حی علی الصلوٰہ پڑھا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے لا حول ولا قوة الا بالله پڑھا۔ مؤذن نے حی علی الفلاح' حی علی الفلاح پڑھا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے پڑھا لا حول ولا قوة الا بالله مؤذن نے الله اکبر الله اکبر لا اله الا الله پڑھا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے بھی الله اکبر' الله اکبر لا اله الا الله پڑھا اور فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی طرح کیا تھا۔

بَابُ الشَّيْطٰنُ اِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ فَرَّ

باب 11: شیطان اذان کی آواز سن کر بھاگ جاتا ہے

1236- اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِذَا نُوْدِيَ بِالصَّلٰوةِ اَدْبَرَ الشَّيْطٰنُ لَهُ ضُرَاطٌ حَتّٰى لَا يَسْمَعَ الْاَذَانَ فَاِذَا قُضِيَ الْاَذَانُ اَقْبَلَ وَاِذَا ثُوِّبَ اَدْبَرَ فَاِذَا قُضِيَ التَّثْوِيْبُ اَقْبَلَ حَتّٰى يَخْطِرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ فَيَقُوْلُ اذْكُرْ كَذَا وَكَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ قَبْلَ ذٰلِكَ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ ثُوِّبَ يَعْنِيْ اُقِيْمَ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں: جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان ہوا خارج کرتا ہوا بھاگ کر اتنی دور چلا جاتا ہے۔ جہاں اسے اذان کی آواز نہ آئے اور جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو وہ واپس آ جاتا ہے پھر جب اقامت کہی جاتی ہے تو وہ دوبارہ بھاگ جاتا ہے۔ جب اقامت ختم ہوتی ہے تو پھر آ جاتا ہے اور انسان کے دل میں طرح طرح کے خیالات پیدا کرتا ہے اور یہ کہتا ہے فلاں چیز یاد کرو فلاں چیز یاد کرو (اور وہ باتیں یاد کرواتا ہے) جو پہلے کبھی انسان

کو یاد نہیں ہوتی۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (اس حدیث میں لفظ) تثویب سے مراد اقامت ہے۔

بَاب كَرَاهِيَةِ الْخُرُوجِ مِنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ النِّدَآءِ

باب 12: اذان ہو جانے کے بعد مسجد سے نکلنا مکروہ ہے

1237- اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ اَبِى الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيِّ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَاٰى رَجُلًا خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ مَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَالَ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ عَصَى اَبَا الْقَاسِمِ

☆☆ ابوشعثاء محاربی بیان کرتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا جو مؤذن کے اذان دینے کے بعد مسجد سے باہر چلا گیا تو فرمایا اس شخص نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی ہے۔

بَابٌ فِىْ وَقْتِ الظُّهْرِ

باب 13: ظہر کی نماز کا وقت

1238- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِىْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِيْنَ زَاغَتِ الشَّمْسُ فَصَلّٰى بِهِمْ صَلٰوةَ الظُّهْرِ

☆☆ امام زہری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بات بتائی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سورج ڈھل

حدیث 1236: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 583

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 389

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 516

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء 670

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 152

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 8124

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/ 1993ء 1663

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ/ 1970ء 392

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1991ء 1176

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 3618

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔ 1984ء 5993

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 2345

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1405ھ/ 1984ء 3290

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ 3462

جانے کے بعد تشریف لائے اور انہوں نے ظہر کی نماز پڑھائی۔

بَابُ الْإِبْرَادِ بِالظُّهْرِ

باب 14: ظہر کی نماز ٹھنڈے وقت میں ادا کرنا

1239- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا بِالصَّلٰوةِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ هٰذَا عِنْدِيْ عَلَى التَّاْخِيْرِ اِذَا تَاَذَّوْا بِالْحَرِّ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب گرمی زیادہ ہو تو نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھو کیونکہ

حدیث 1238: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی" (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 515

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی" مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء 496

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی" موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 12681

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی" موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 106

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی" دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء 1484

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی" دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء 3601

"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی" دار الحرمین قاہرہ مصر 1415ھ 9155

حدیث 1239: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی" (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 510

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 615

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی" دار الفکر بیروت لبنان 402

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 157

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی" مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء 500

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی" دار الفکر بیروت لبنان 678

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 28

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی" موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 7245

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی" موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 1510

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری" المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء 329

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری" دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء 5092

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی" دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء 1487

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی" مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 1900

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی" دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء 1309

"مسند شامیین" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب" موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1405ھ/1984ء 75

گرمی کی شدت جہنم کی سانس کی مانند ہے۔

امام ابومحمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک یہ تاخیر اس وقت ہوگی (جب جلدی پڑھنے) سے لوگوں کو تکلیف لاحق ہو۔

بَابُ وَقْتِ الْعَصْرِ

باب 15: عصر کی نماز کا وقت

1240- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْعَصْرَ ثُمَّ يَذْهَبُ الذَّاهِبُ اِلَى الْعَوَالِىْ فَيَاْتِيْهَا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز جلدی ادا کر لیتے تھے اور پھر کوئی شخص نواحی علاقے میں جا کر وہاں پہنچ جاتا تھا اور سورج ابھی بلند ہوتا تھا۔

بَابُ وَقْتِ الْمَغْرِبِ

باب 16: مغرب کی نماز کا وقت

1241- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ هُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِىُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الْمَغْرِبَ سَاعَةَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ اِذَا غَابَ حَاجِبُهَا

☆☆ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب سورج غروب ہوتا اور اس کی ٹکیہ چھپ جاتی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز ادا کر لیتے تھے۔

حدیث 1240: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/1987ء 6898

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 621

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 404

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء 507

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 11

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 13355

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء 1520

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء 1495

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 1912

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔1984ء 3604

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 2093

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1405ھ/1984ء 67

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ 2068

بَابُ كَرَاهِيَةِ تَأْخِيرِ الْمَغْرِبِ

باب 17: مغرب کی نماز تاخیر سے ادا کرنا مکروہ ہے

1242- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسٰى عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ عُمَرَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْعَبَّاسِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ اُمَّتِيْ بِخَيْرٍ مَّا لَمْ يَنْتَظِرُوْا بِالْمَغْرِبِ اشْتِبَاكَ النُّجُوْمِ

☆☆ حضرت عباس رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری اُمت اس وقت تک بھلائی پر گامزن رہے گی جب تک وہ مغرب کی نماز پڑھنے کے لئے ستاروں کے نکلنے کا انتظار نہیں کرے گی۔

بَابُ وَقْتِ الْعِشَاءِ

باب 18: عشا کی نماز کا وقت

1243- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ

حدیث 1241: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/1987ء، 536
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 636
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 417
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 164
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 16580
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء 1523
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 1603
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء، 4004
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء، 6289
''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ/1988ء، 386
حدیث 1243: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 165
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء، 528
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 18439
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء، 1526
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء، 698
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء، 1510
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 1624
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 797

النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاَعْلَمُ النَّاسِ بِوَقْتِ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ يَعْنِیْ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْهَا لِسُقُوْطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ قَالَ يَحْيٰى اَمْلَاهُ عَلَيْنَا مِنْ كِتَابِهٖ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ ثَابِتٍ

☆☆ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ کی قسم! میں اس نماز (یعنی عشاء کی نماز) کے وقت کے بارے میں سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ نماز اس وقت ادا کرتے تھے' جس وقت تیسری رات کا چاند غروب ہو جاتا ہے۔

(اس حدیث کے راوی) یحییٰ بیان کرتے ہیں' ہمارے استاد نے یہ روایت اپنی اس تحریر سے نقل کی ہے' جو انہوں نے اپنے استاد بشیر بن ثابت کے حوالے سے منقول روایات کے بارے میں لکھی ہے۔

بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَاْخِيْرِ الْعِشَاءِ

باب 19: عشاء کی نماز میں کتنی تاخیر مستحب ہے

1244 - اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَخَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتّٰى كَادَ اَنْ يَّذْهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ اَوْ قَرِيْبُهٗ فَجَآءَ وَالنَّاسُ رُقَّدٌ وَّهُمْ عِزُوْنَ وَهِیَ حِلَقٌ فَغَضِبَ فَقَالَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا نَادَى النَّاسَ وَقَالَ عَمْرٌو نَدَبَ النَّاسَ اِلٰى عَرْقٍ اَوْ مِرْمَاتَيْنِ لَاَجَابُوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَتَخَلَّفُوْنَ عَنْ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ لَهَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ رَجُلًا لِيُصَلِّیَ بِالنَّاسِ ثُمَّ اَتَخَلَّفَ عَلٰى اَهْلِ هٰذِهِ الدُّوْرِ الَّذِيْنَ يَتَخَلَّفُوْنَ عَنْ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ فَاُضْرِمَهَا عَلَيْهِمْ بِالنِّيْرَانِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز میں تاخیر کر دی' یہاں تک کہ ایک تہائی یا اس کے قریب رات گزر گئی جب آپ تشریف لائے تو لوگ سو رہے تھے' وہ مختلف حلقوں کی شکل میں بیٹھے ہوئے تھے آپ ناراض ہوئے اور ارشاد فرمایا۔

اگر کوئی شخص لوگوں کو ایک ہڈی یا دو پایوں کی دعوت دیدے تو یہ سب اس میں شریک ہوں گے اور یہ لوگ (یعنی منافقین) جو اس نماز میں شریک نہیں ہوئے ہیں۔ میں نے سوچا میں کسی شخص کو لوگوں کو نماز پڑھانے کا حکم دوں اور پھر ان لوگوں کے پیچھے جاؤں جو اس نماز میں شریک نہیں ہوئے ہیں اور پھر ان کے گھروں میں آگ لگا دوں۔

1245 - اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اَعْتَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعِشَاءِ حَتّٰى نَادَاهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَدْ نَامَ النِّسَآءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّهٗ لَيْسَ اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِ الْاَرْضِ يُصَلِّیْ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ غَيْرُكُمْ وَلَمْ يَكُنْ اَحَدٌ يُّصَلِّیْ يَوْمَئِذٍ غَيْرَ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز ادا کرنے میں تاخیر کر دی۔ یہاں تک

حدیث **1244**: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **9372**

"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ **1502**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **956**

کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بلند آواز سے عرض کی' خواتین اور بچے سو چکے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا اس وقت روئے زمین میں تمہارے علاوہ اور کوئی اس نماز کو ادا نہیں کرے گا (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) اس زمانے میں مدینہ منورہ کے علاوہ کہیں بھی نماز نہیں پڑھی جاتی تھی۔

1246- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ حَكِيْمٍ اَنَّ اُمَّ كُلْثُوْمٍ بِنْتَ اَبِىْ بَكْرٍ اَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَعْتَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتّٰى ذَهَبَ عَامَّةُ اللَّيْلِ وَرَقَدَ اَهْلُ الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ فَصَلَّاهَا فَقَالَ اِنَّهَا لَوَقْتُهَا لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِىْ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز ادا کرنے میں تاخیر کر دی۔ یہاں تک کہ رات کا بڑا حصہ گزر گیا اور پھر مسجد میں موجود لوگ سو گئے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے انہیں نماز پڑھانے کے بعد ارشاد فرمایا یہ اس نماز کا وقت ہے اگر مجھے اپنی اُمت کی مشقت کا خیال نہ ہوتا (تو میں انہیں اسی وقت نماز ادا کرنے کا حکم دیتا)

1247- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِىْ خَلَفٍ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ح وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَّرَ الصَّلٰوةَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الصَّلٰوةُ نَامَ النِّسَآءُ وَالْوِلْدَانُ فَخَرَجَ وَهُوَ يَمْسَحُ الْمَآءَ عَنْ شِقِّهِ وَهُوَ يَقُوْلُ هُوَ الْوَقْتُ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِىْ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء ادا کرنے میں تاخیر کر دی' عرض کی گئی

حدیث 1245: "صحیح بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء	541
"صحیح مسلم' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	638
"سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	199
"سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء	482
"مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	1926
"صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/ 1993ء	1098
"صحیح ابن خزیمہ' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ/ 1970ء	347
"سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1991ء	388
"سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء	1638
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔ 1984ء	2398
"معجم کبیر' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/ 1983ء	11390
"مسند حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)	492
"مسند اسحاق بن راہویہ' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/ 1991ء	825
"مسند عبد بن حمید' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبہ السنہ' قاہرہ' مصر 1408ھ/ 1988ء	634
"مسند شامیین' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1405ھ/ 1984ء	76
"مصنف عبدالرزاق' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ	2112

یارسول اللہ ﷺ! خواتین اور بچے سو چکے ہیں' نبی اکرم ﷺ تشریف لائے آپ اپنے ایک پہلو سے پانی پونچھ رہے تھے اور یہ فرمارہے تھے اگر مجھے اپنی اُمت کی مشقت کا خیال نہ ہوتا تو (عشاء کی نماز) کا یہی وقت ہوتا۔

بَابُ التَّغْلِيسِ فِي الْفَجْرِ

باب 20: فجر کی نماز اندھیرے میں ادا کر لینا

1248- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّ نِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّينَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ ثُمَّ يَرْجِعْنَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ قَبْلَ اَنْ يُعْرَفْنَ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ کی ازواج فجر کی نماز صبح صادق (کے اندھیرے) میں ادا کرتی تھیں اور پھر اپنی چادریں لپیٹ کر واپس آ جاتی تھیں' اس سے پہلے کہ (روشنی ہو جانے پر) انہیں پہچانا جا سکے۔

بَابُ الْاِسْفَارِ بِالْفَجْرِ

باب 21: فجر کی نماز روشنی میں ادا کرنا

1249- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْفِرُوا بِصَلٰوةِ الصُّبْحِ فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

☆☆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' فجر کی نماز روشنی میں ادا کرو کیونکہ اس میں اَجر زیادہ ہے۔

حدیث **1248**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407** ھ **1987**ء **553**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406** ھ **1986**ء **546**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **669**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409** ھ **3233**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411** ھ/ **1991**ء **1527**

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' **1408** ھ/ **1988**ء **645**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414** ھ/ **1994**ء **1972**

حدیث **1249**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **424**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **154**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406** ھ **1986**ء **548**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **672**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **15857**

1250- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِیْدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَوِّرُوْا بِصَلٰوةِ الْفَجْرِ فَاِنَّهٗ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

☆☆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' فجر کی نماز روشن کر کے پڑھو کیونکہ اس میں اَجر زیادہ ہے۔

1251- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ عَنْ سُفْیَانَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ نَحْوَهٗ اَوْ اَسْفِرُوْا

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے تاہم اس میں ایک لفظ مختلف ہے۔

بَابُ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنْ صَلٰوةٍ فَقَدْ اَدْرَكَ

باب 22: جو شخص نماز کی ایک رکعت پالے اس نے گویا اس پوری نماز کو پالیا

1252- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِیْرٍ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ مِنْ صَلٰوةٍ رَكْعَةً فَقَدْ اَدْرَكَهَا

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص کسی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے اس پوری نماز کو پالیا۔

بقیہ: حدیث 1249: "صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 1490

"سنن نسائی کبری" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 1531

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء 4284

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 959

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 409

"ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دارالبشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان' 1409ھ/ 1989ء 2090

"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ/ 1988ء 422

"مسند ابن الجعد" امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' 1410ھ/ 1990ء 2957

حدیث 1252: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 531

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 607

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 1121

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 524

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/ 1986ء 553

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 700

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 15

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 7652

1253- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

1254- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَّعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ وَّعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ يُحَدِّثُوْنَهُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَهَا وَمَنْ اَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَهَا

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص سورج نکلنے سے پہلے فجر کی نماز کی ایک رکعت پا لے اس نے اس نماز کو پالیا اور جو شخص سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالے اس نے اس نماز کو پالیا۔

بَابُ الْمُحَافَظَةِ عَلَى الصَّلَوَاتِ

باب 23: نمازوں کی حفاظت کرنا

1255- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ

بقیہ حدیث 1252 ''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 1483

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء 595

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1990ء 1014

''سنن نسائی کبری'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 1536

''سنن بیہقی کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 684

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء 5962

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 2431

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 046

''المنتقی من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسۃ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' 1408ھ/ 1988ء 52

حدیث 1255: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2617

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 302

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسۃ قرطبۃ' قاہرہ' مصر 1669

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 721

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء 502

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1990ء 70

''سنن بیہقی کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 768

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ/ 1988ء 23

اَبِی السَّمْحِ عَنْ اَبِی الْهَيْثَمِ عَنْ اَبِی سَعِيْدِ الْخُدْرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَيْتُمُ الرَّجُلَ يَعْتَادُ الْمَسَاجِدَ فَاشْهَدُوْا لَهٗ بِالْاِيْمَانِ فَاِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ (اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ)

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب تم کسی شخص کو دیکھو کہ وہ باقاعدگی سے مسجد آتا ہے اس کے حق میں ایمان کی گواہی دو کیونکہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

''بے شک اللہ کی مساجد کو وہ لوگ آباد کرتے ہیں' جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں''۔

1256- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی سَهْلٍ قَالَ وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی عَمْرَةَ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّی الْعِشَآءَ فِیْ جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامِ نِصْفِ لَيْلَةٍ وَّمَنْ صَلَّی الْفَجْرَ فِیْ جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامِ لَيْلَةٍ

☆☆ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جو شخص عشاء کی نماز باجماعت ادا کرے اس نے گویا نصف رات نوافل ادا کئے اور جو شخص فجر کی نماز بھی باجماعت ادا کرے۔اس نے گویا ساری رات نوافل ادا کئے۔

بَابُ اسْتِحْبَابِ الصَّلٰوةِ فِیْ اَوَّلِ الْوَقْتِ

باب 24: نماز کو ابتدائی وقت میں پڑھ لینا مستحب ہے

1257- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِیُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْوَلِيْدُ بْنُ عَيْزَارٍ اَخْبَرَنِیْ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِیَّ يَقُوْلُ حَدَّثَنِیْ صَاحِبُ هٰذِهِ الدَّارِ وَاَوْمَاَ بِيَدِهٖ اِلٰی دَارِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ اَوْ اَحَبُّ اِلَی اللّٰهِ قَالَ الصَّلٰوةُ عَلٰی مِيْقَاتِهَا

☆☆ ابوعمرو شیبانی بیان کرتے ہیں: مجھے اس گھر کے مالک نے یہ حدیث سنائی ہے' انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے گھر کی

حدیث **1256**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی بیروت' لبنان	**656**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**555**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**221**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**408**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء	**2058**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء	**1473**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**2012**
''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' **1408**ھ/ **1988**ء	**50**
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	**295**
''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ	**2009**
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء	**148**

طرف اشارہ کر کے یہ فرمایا کہ انہوں نے (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کون سا عمل افضل ہے (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) کون سا عمل اللہ کے نزدیک زیادہ محبوب ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا۔

1258- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ هُوَ ابْنُ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِیْ سَعْدُ بْنُ اِسْحٰقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ كَعْبٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ سَبْعَةٌ مِّنَّا ثَلَاثَةٌ مِّنْ عَرَبِنَا وَاَرْبَعَةٌ مِّنْ مَّوَالِيْنَا اَوْ اَرْبَعَةٌ مِّنْ عَرَبِنَا وَثَلَاثَةٌ مِّنْ مَّوَالِيْنَا قَالَ فَخَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَعْضِ حُجَرِهٖ حَتّٰى جَلَسَ اِلَيْنَا فَقَالَ مَا يُجْلِسُكُمْ هَاهُنَا قُلْنَا انْتِظَارُ الصَّلٰوةِ قَالَ فَنَكَتَ بِاِصْبَعِهٖ فِي الْاَرْضِ وَنَكَسَ سَاعَةً ثُمَّ رَفَعَ اِلَيْنَا رَاْسَهٗ فَقَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا يَقُوْلُ رَبُّكُمْ قَالَ قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ مَنْ صَلَّى الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَاَقَامَ حَدَّهَا كَانَ لَهٗ بِهٖ عَلَيَّ عَهْدٌ اُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَّمْ يُصَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا وَلَمْ يُقِمْ حَدَّهَا لَمْ يَكُنْ لَّهٗ عِنْدِيْ عَهْدٌ اِنْ شِئْتُ اَدْخَلْتُهُ النَّارَ وَاِنْ شِئْتُ اَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ

☆☆ حضرت کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم سات لوگ مسجد میں موجود تھے' جن میں سے تین عرب تھے اور چار ہمارے آزاد کردہ غلام تھے یا شاید چار عرب تھے اور تین ہمارے آزاد کردہ غلام تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے

حدیث **1257** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء	**504**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**426**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**170**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء	**611**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**3890**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء	**1475**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء	**327**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء	**674**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء	**1580**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**1035**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء	**5286**
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء	**9804**
''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان' **1409**ھ/ **1989**ء	**1**
''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' **1408**ھ/ **1988**ء	**1569**
''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' **1410**ھ/ **1990**ء	**470**
حدیث **1258** ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**18157**
''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' **1408**ھ/ **1988**ء	**371**
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء	**313**

حجرۂ مبارک میں سے نکل کر ہمارے پاس تشریف لائے اور ہمارے ساتھ بیٹھ گئے آپ نے دریافت کیا' تم یہاں کیوں بیٹھے ہوئے ہو ہم نے عرض کی نماز کے انتظار میں نبی اکرم ﷺ نے اپنی انگلی مبارک سے زمین کو کریدا اور اسی دیر کے لئے سر جھکایا اور پھر ہماری طرف سر اُٹھا کر فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے پروردگار نے کیا ارشاد فرمایا ہے ہم نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ بہتر جانتے ہیں' آپ نے فرمایا: اس نے ارشاد فرمایا ہے جو شخص نماز کو اس کے وقت پر ادا کرے۔ اس کے آداب کا خیال رکھے اس کے لئے میرا یہ عہد ہے کہ میں اسے جنت میں داخل کروں گا اور جو شخص نماز کو اس کے وقت پر ادا نہ کرے اور اس کے آداب کا خیال نہ رکھے اس کے لئے میرا کوئی عہد نہیں ہے اگر میں چاہوں تو اسے جہنم میں داخل کروں اور اگر چاہوں تو جنت میں داخل کروں۔

بَابُ الصَّلٰوةِ خَلْفَ مَنْ يُؤَخِّرُ الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا

باب 25: جو شخص نماز تاخیر سے ادا کرے اس کی اقتداء میں نماز پڑھنا

1259- اَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ اَبِى الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ كَيْفَ اَنْتَ اِذَا بَقِيْتَ فِىْ قَوْمٍ يُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا قَالَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا وَاخْرُجْ فَاِنْ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ وَاَنْتَ فِى الْمَسْجِدِ فَصَلِّ مَعَهُمْ

☆☆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب تم ایسے

حدیث **1259**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**648**
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**4759**
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء	**859**
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**1257**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**3790**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء	**1482**
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/**1970**ء	**1639**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء	**932**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' **1414**ھ/**1994**ء	**5098**
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ-**1984**ء	**4323**
"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ	**1365**
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/**1983**ء	**10206**
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**454**
"ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دارالبشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان' **1409**ھ/**1989**ء	**954**
"مسند ابن الجعد" امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' **1410**ھ/**1990**ء	**1178**
"مسند شامیین" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1405**ھ/**1984**ء	**1093**

لوگوں کے درمیان رہ جاؤ گے۔ جو نماز تاخیر سے ادا کیا کریں گے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نماز اپنے وقت پر (گھر میں) پڑھ کر نکل جانا پھر جب نماز قائم ہو اور تم مسجد میں موجود ہو تو ان لوگوں کے ساتھ ہی نماز پڑھ لینا۔

1260- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا ذَرٍّ كَيْفَ تَصْنَعُ اِذَا اَدْرَكْتَ اُمَرَاءَ يُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا قُلْتُ مَا تَاْمُرُنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا وَاجْعَلْ صَلَاتَكَ مَعَهُمْ نَافِلَةً قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ ابْنُ الصَّامِتِ هُوَ ابْنُ اَخِيْ اَبِيْ ذَرٍّ

☆☆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ابوذر! اس وقت تم کیا کرو گے۔ جب تم ایسے حکمرانوں کا زمانہ پاؤ گے۔ جو نماز اپنے وقت سے تاخیر سے ادا کریں گے۔ میں نے عرض کی' اے اللہ کے رسول! آپ اس بارے میں مجھے کیا ہدایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نماز وقت پر ادا کر لینا اور ان کے ساتھ نفل نماز کے لئے شریک ہو جانا۔ امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (اس حدیث کی سند میں موجود راوی) عبداللہ بن ثابت' حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے بھتیجے ہیں۔

بَابُ مَنْ نَامَ عَنْ صَلٰوةٍ اَوْ نَسِيَهَا

باب 26: جو شخص نماز کے وقت سو یا رہ جائے یا نماز پڑھنا بھول جائے

1261- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً اَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ (اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِىْ)

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جو نماز پڑھنا بھول جائے یا سو یا رہ جائے جیسے ہی

حدیث **1261**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/1987ء **572**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **684**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **442**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء **613**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **696**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **11991**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء **1555**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء **991**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء **1586**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/1994ء **2998**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء **2854**

اسے یاد آجائے وہ نماز پڑھ لے بے شک اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

''مجھے یاد کرنے کے لئے نماز قائم کرو''۔

بَابٌ فِي الَّذِى تَفُوتُهُ صَلٰوةُ الْعَصْرِ

باب 27: جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہو جائے

1262- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ يَرْفَعُهُ قَالَ اِنَّ الَّذِى تَفُوتُهُ الصَّلٰوةُ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهُ وَمَالَهُ

☆☆ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے یہ مرفوع روایت نقل کرتے ہیں (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے) بے شک جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہو جائے گویا اس کے اہل خانہ اور مال سب کچھ برباد ہو گیا۔

1263- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَاتَتْهُ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهُ وَوَلَدَهُ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ اَوْ مَالَهُ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہو جائے گویا اس

حدیث 1262: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 527

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 626

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 414

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 175

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء 478

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 685

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 21

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 5084

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ 1993ء 1469

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ 1970ء 335

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ 1991ء 364

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ 1994ء 1931

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء 5453

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ 1983ء 13108

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 1237

''آحاد ومثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایہ' ریاض' سعودی عرب' 1411ھ/1991ء 953

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ 1988ء 3013

کے اہل خانہ اور اولاد سب کچھ ہلاک ہو گیا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (یا شاید اس حدیث میں یہ الفاظ ہیں) اس کا مال (برباد ہو گیا)

بَابٌ فِي الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى

باب 28: نماز وسطیٰ

1264- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ مَلَا اللّٰهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا كَمَا حَبَسُونَا عَنْ صَلٰوةِ الْوُسْطٰى حَتّٰى غَابَتِ الشَّمْسُ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خندق کے دن فرمایا: اللہ تعالیٰ ان (مشرکین) کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے جیسے انہوں نے ہمیں سورج غروب ہو جانے تک نماز وسطیٰ (نماز عصر) ادا نہیں کرنے دی۔

بَابٌ فِي تَارِكِ الصَّلٰوةِ

باب 29: نماز کا تارک

1265- اَخْبَرَنَا اَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ اَوْ قَالَ جَابِرٌ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ اِلَّا تَرْكُ الصَّلٰوةِ قَالَ لِي اَبُو مُحَمَّدٍ الْعَبْدُ اِذَا تَرَكَهَا مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ وَعِلَّةٍ وَلَا بُدَّ مِنْ اَنْ يُقَالَ بِهِ كُفْرٌ وَلَمْ يَصِفْ بِالْكُفْرِ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' انسان اور شرک کے درمیان (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) کفر کے درمیان فرق نماز ترک کرنا ہے۔

حدیث **1264** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ/**1987**ء **3885**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **627**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2984**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **984**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **994**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء **2891**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/**1970**ء **1336**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' **1414**ھ/**1994**ء **1999**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ-**1984**ء **385**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/**1983**ء **12069**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **8596**

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جب انسان کسی عذر اور علت کے بغیر نماز ترک کر دے تو یہ ضروری ہے کہ اسے کفر سے منسوب کیا جائے لیکن اسے کافر قرار نہیں دیا جا سکتا۔

بَابٌ فِی تَحْوِیلِ الْقِبْلَةِ مِنْ بَیْتِ الْمَقْدِسِ اِلَی الْکَعْبَةِ

باب 30: قبلہ کا بیت المقدس سے خانہ کعبہ کی طرف منتقل ہو جانا

1266- اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَیْنَمَا النَّاسُ فِیْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ فِیْ قُبَاءٍ جَاءَ هُمْ رَجُلٌ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُنْزِلَ عَلَیْهِ الْقُرْاٰنُ وَاُمِرَ اَنْ یَّسْتَقْبِلَ الْکَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوْهَا وَکَانَ وُجُوْهُ النَّاسِ اِلَی الشَّامِ فَاسْتَدَارُوْا فَوَجَّهُوْا اِلَی الْکَعْبَةِ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' قبا میں چند لوگ فجر کی نماز ادا کر رہے تھے۔ اسی دوران ایک شخص آیا اور بولا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن کا نیا حکم نازل ہوا ہے اور آپ کو کعبہ کی طرف منہ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اس لئے تم لوگ بھی اس طرف منہ کر لو' لوگوں کے چہرے اس وقت ''شام'' کی طرف تھے' وہ اسی حالت میں گھوم گئے اور اپنا منہ کعبہ کی طرف کر لیا۔

حدیث **1265**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان **82**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **4678**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2618**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء **464**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1080**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **15021**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/ **1993**ء **1453**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **11**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1991**ء **330**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **6288**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ۔ **1984**ء **1953**

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/ عمان **1405**ھ **1985**ء **374**

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر **1408**ھ/ **1988**ء **1022**

حدیث **1266**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **4220**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **526**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **4794**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/ **1993**ء **1715**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب (طبع اول) **1409**ھ **3374**

1267- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ الَّذِيْنَ مَاتُوْا وَهُمْ يُصَلُّوْنَ اِلٰى بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى (وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ)

٭٭ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: عرض کی گئی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ان لوگوں کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے جو بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے رہے اور اسی حالت میں فوت ہوگئے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اللہ تعالیٰ تمہارے ایمان (یعنی تمہارے اعمال) ضائع نہیں کرے گا''۔

بَابٌ فِيْ افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ

باب 31: نماز کا آغاز کرنا

1268- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ حَدَّثَنَا بُدَيْلُ الْعُقَيْلِيُّ عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ الصَّلٰوةَ بِالتَّكْبِيْرِ وَيَفْتَتِحُ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَيَخْتِمُهَا بِالتَّسْلِيْمِ

٭٭ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ اکبر کہہ کر نماز کا آغاز کرتے تھے آپ سب سے پہلے سورۂ فاتحہ کی قرأت کرتے تھے' آپ سلام پھیر کر نماز ختم کرتے تھے۔

حدیث 1267 ''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 4680

''جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2964

''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 2776

''صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء 1717

''المستدرک' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 3063

حدیث 1268 ''صحیح مسلم' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 498

''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 783

''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 24076

''صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء 1768

''سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 2385

''مسند ابویعلیٰ' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء 4667

''مسند اسحاق بن راہویہ' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/1991ء 1331

''مصنف ابن ابی شیبہ' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ 2965

''مصنف عبدالرزاق' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ 2602

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ

باب 32: نماز کے آغاز میں رفع یدین کرنا

1269- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَقُوْمُ اِلَى الصَّلٰوةِ اِلَّا رَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوتے تھے تو آپ دونوں ہاتھ اوپر تک بلند کرتے تھے۔

بَابُ مَا يُقَالُ بَعْدَ افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ

باب 33: نماز شروع کرنے کے بعد کیا پڑھا جائے

1270- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَمِّهِ الْمَاجِشُوْنَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا لَا يَغْفِرُ

حدیث **1269**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان **753**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **240**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام **1406**ھ **1986**ء **883**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **9606**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ **1993**ء **1777**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **2152**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان **2562**

حدیث **1270**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **771**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **3421**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان **1390**ھ **1970**ء **462**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **2172**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام **1404**ھ **1984**ء **285**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل **1404**ھ **1983**ء **515**

الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِي لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ

☆☆ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا آغاز کرتے تو تکبیر کہتے اور پھر یہ دعا پڑھتے۔

''میں اپنا رخ اس ذات کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو بالکل ٹھیک پیدا کیا ہے اور میں مشرک نہیں ہوں بے شک میری نماز' میری قربانی' میری زندگی اور میری موت تمام جہانوں کے پروردگار اللہ کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں ہے مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں' اے اللہ! تو بادشاہ ہے تیرے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے تو میرا پروردگار ہے میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں تو میرے تمام گناہوں کو بخش دے۔ تیرے علاوہ کوئی اور گناہوں کو نہیں بخش سکتا تو مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت دے۔ اچھے اخلاق کی ہدایت صرف تو ہی مجھے دے سکتا ہے تو مجھ سے برائیاں دور کر دے۔ ان برائیوں کو صرف تو ہی دور کر سکتا ہے۔ میں حاضر ہوں اور تیری بارگاہ میں ہوں ہر طرح کی بھلائی تیرے دست قدرت میں ہے تیری طرف کوئی برائی نہیں آسکتی میں تیرے لئے ہوں اور تیری ہی طرف لوٹ کر آؤں گا تو برکت والا ہے' عظمت والا ہے میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں''۔

1271- اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَكَبَّرَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْثِهٖ وَنَفْخِهٖ ثُمَّ يَسْتَفْتِحُ صَلَاتَهُ قَالَ جَعْفَرٌ وَفَسَّرَهُ مَطَرٌ هَمْزُهُ الْمُوْتَةُ وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت جب نوافل ادا کرنے کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہہ کر یہ دعا پڑھتے:

''اے اللہ! تو پاک ہے' حمد تیرے لیے ہے' تیرا اسم برکت والا ہے' تیری عظمت بلند و برتر ہے' تیرے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے' میں سمیع و علیم اللہ تعالیٰ کی' شیطان سے' اور اس کے ہمز' نفث اور نفخ سے' پناہ مانگتا ہوں''۔

پھر نبی اکرم نماز کا آغاز کرتے تھے۔

اس روایت کے راوی جعفر بیان کرتے ہیں۔ مطر نے ان الفاظ کی وضاحت یوں کی ہے

حدیث **1271**: ''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **775**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **11491**

''سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **2179**

''مسند ابویعلیٰ' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ۔ **1984**ء **1108**

''ہمزہ'' کا مطلب ''موتہ'' ہے نفث سے مراد ''شعر'' ہے۔ اور ''نفخ'' سے مراد ''تکبر'' ہے۔

بَاب كَرَاهِيَةِ الْجَهْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

باب 34: بلند آواز میں بسم اللہ پڑھنا مکروہ ہے

1272- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوْا يَفْتَتِحُوْنَ الْقِرَائَةَ بِ (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ) قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ بِهٰذَا نَقُوْلُ وَلَا اَرَى الْجَهْرَ بِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ (نماز کے دوران بلند آواز میں) قرأت کا آغاز الحمد للہ رب العالمین سے کرتے تھے۔

امام ابو محمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ہم اس حدیث کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں میرے نزدیک بلند آواز میں بسم اللہ نہیں پڑھی جائے گی۔

بَاب قَبْضِ الْيَمِيْنِ عَلَى الشِّمَالِ فِي الصَّلٰوةِ

باب 35: نماز کے دوران دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھنا

1273- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى قَرِيْبًا مِّنَ الرُّسْغِ

☆☆ عبدالجبار اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے دیکھا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر کلائی کے

حدیث **1272**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء — **710**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **399**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **782**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2928**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء — **902**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **813**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **12010**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء — **1799**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء — **492**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1990**ء — **855**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء — **979**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' **1414**ھ/ **1994**ء — **2242**

قریب رکھتے تھے۔

بَاب لَا صَلٰوۃَ اِلَّا بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ

باب 36: سورۂ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی

1274- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَّمْ يَقْرَاْ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَلَا صَلٰوةَ لَهٗ

☆☆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جو شخص (نماز میں) سورۂ فاتحہ نہیں پڑھتا اس کی نماز نہیں ہوتی۔

بَابٌ فِي السَّكْتَتَيْنِ

باب 37: دومرتبہ خاموشی اختیار کرنا

1275- اَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حدیث **1273** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء، **707**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **401**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **755**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **18893**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء، **1805**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء، **479**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء، **10358**

حدیث **1275** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **777**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **251**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **844**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **20093**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء، **1807**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء، **1578**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1990**ء، **780**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء، **2898**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ- **1984**ء، **6109**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء، **6875**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/ **1991**ء، **162**

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1405**ھ/ **1984**ء، **915**

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْكُتُ سَكْتَتَيْنِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ وَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَائَةِ فَأَنْكَرَ ذٰلِكَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَكَتَبُوْا إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ أَنْ قَدْ صَدَقَ سَمُرَةُ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ كَانَ قَتَادَةُ يَقُوْلُ ثَلَاثُ سَكَتَاتٍ وَفِي الْحَدِيْثِ الْمَرْفُوْعِ سَكْتَتَانِ

☆☆ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دومرتبہ خاموشی اختیار کرتے تھے ایک جب آپ نماز میں داخل ہوتے اور دوسرا جب آپ قرأت کر کے فارغ ہوتے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے اس بات کا انکار کیا تو ان حضرات نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو خط لکھ کر (یہ مسئلہ دریافت کیا) انہوں نے ان حضرات کو جواب میں لکھا کہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے درست بیان کیا ہے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں قتادہ فرماتے ہیں (نماز میں) تین مرتبہ خاموشی اختیار کی جائے گی جبکہ مرفوع حدیث میں دو مرتبہ خاموشی اختیار کرنے کا ذکر ہے۔

1276- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْكُتُ بَيْنَ التَّكْبِيْرِ وَالْقِرَائَةِ إِسْكَاتَةً حَسِبْتُهُ قَالَ هُنَيَّةً فَقُلْتُ لَهُ بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ إِسْكَاتَتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيْرِ وَالْقِرَائَةِ مَا تَقُوْلُ قَالَ أَقُوْلُ اللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر اور قرأت کے درمیان خاموشی اختیار کرتے تھے (راوی بیان کرتے ہیں' میرا خیال ہے کہ انہوں نے لفظ مختصر بھی کہا تھا) میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں تکبیر اور قرأت کے درمیان خاموشی میں آپ کیا پڑھتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: میں یہ پڑھتا ہوں۔

''اے اللہ! میرے اور گناہوں کے درمیان اتنا فاصلہ کر دے جتنا تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان فاصلہ رکھا ہے۔
اے اللہ! مجھے گناہوں سے اس طرح پاک رکھنا جیسے سفید کپڑے کو میل سے پاک رکھا جاتا ہے۔ اے اللہ! میری خطاؤں کو برف اور ٹھنڈے پانی کے ذریعے دھو دے''۔

بَابٌ فِي فَضْلِ التَّأْمِيْنِ

باب 38: آمین کہنے کی فضیلت

1277- أَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ الْقَارِئُ (غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ) فَقَالَ مَنْ خَلْفَهُ آمِيْنَ فَوَافَقَ ذٰلِكَ أَهْلَ السَّمَاءِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جب قرأت کرنے والا (امام) غیر

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ پڑھتا ہے اور اس کے پیچھے کھڑا ہوا شخص آمین کہتا ہے تو یہ بات آسمانوں والوں (یعنی فرشتوں کے عمل) کے موافق ہو جاتی ہے تو اس شخص کے گزشتہ گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔

1278- اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَقُوْلُ اٰمِيْنَ وَاِنَّ الْاِمَامَ يَقُوْلُ اٰمِيْنَ فَمَنْ وَّافَقَ تَاْمِيْنُهٗ تَاْمِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جب امام غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ پڑھے تو تم آمین کہو کیونکہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں اور امام بھی آمین کہتا ہے' جس شخص کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کہنے کے ساتھ ہوگا اس کے گزشتہ گناہوں کو بخشش دیا جائے گا۔

بَابُ الْجَهْرِ بِالتَّاْمِيْنِ

باب 39: بلند آواز میں آمین کہنا

1279- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجْرِ بْنِ الْعَنْبَسِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَرَاَ (وَلَا الضَّالِّينَ) قَالَ اٰمِيْنَ وَيَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهٗ

☆☆ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب ولا الضالین پڑھتے تو آمین کہتے تھے اور بلند آواز میں

حدیث **1277**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 749

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 410

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 935

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء 927

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 195

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 9924

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء 1804

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء 575

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء 1001

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 2265

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء 1411

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/1991ء 98

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ 644

کہتے تھے۔

بَابُ التَّكْبِيرِ عِنْدَ كُلِّ خَفْضٍ وَّرَفْعٍ

باب 40: ہر مرتبہ جھکتے اور اُٹھتے وقت تکبیر کہنا

1280- اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَعَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُمَا صَلَّيَا خَلْفَ اَبِىْ هُرَيْرَةَ فَلَمَّا رَكَعَ كَبَّرَ فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهٗ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ثُمَّ قَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ وَكَبَّرَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ وَكَبَّرَ ثُمَّ كَبَّرَ حِيْنَ قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ اِنِّىْ لَاَقْرَبُكُمْ شَبَهًا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ هٰذِهٖ صَلَاتُهٗ حَتّٰى فَارَقَ الدُّنْيَا

☆☆ ابوبکر اور ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' ان دونوں حضرات نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز ادا کی جب وہ رکوع میں گئے تو انہوں نے تکبیر کہی جب انہوں نے سر اُٹھایا تو سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ پڑھا پھر رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پڑھا پر سجدے میں جاتے ہوئے تکبیر کہی پھر سجدے سے سر اٹھاتے ہوئے تکبیر کہی پھر جب وہ دو رکعت ادا کرنے کے بعد کھڑے ہوئے تو تکبیر کہی (نماز سے فارغ ہونے کے بعد) انہوں نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں تم سب کے مقابلے میں سب سے زیادہ (بہتر طور پر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح نماز پڑھتا ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے تشریف لے جانے تک اسی طرح نماز ادا کرتے رہے۔

1281- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْهِ وَعَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِىْ كُلِّ رَفْعٍ وَّوَضْعٍ وَّقِيَامٍ وَّقُعُوْدٍ

حدیث **1279**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **932**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/ **1986**ء **929**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **2286**

''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **752**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **836**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/ **1986**ء **1155**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **166**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7645**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1766**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **742**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **2325**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ- **1984**ء **5499**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ (طبع اول) **1412**ھ/ **1991**ء **353**

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ ہر مرتبہ اُٹھتے ہوئے جھکتے ہوئے قیام کرتے ہوئے اور بیٹھتے ہوئے تکبیر کہا کرتے تھے۔

بَابٌ فِي رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُوْدِ

باب 41: رکوع اور سجدے میں رفع یدین کرنا

1282 - اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَخَلَ الصَّلٰوةَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَاِذَا رَكَعَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ اَوْ فِي السُّجُوْدِ

☆☆ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں داخل ہوتے تو تکبیر کہتے اور دونوں ہاتھ کندھوں تک اُٹھاتے جب آپ رکوع میں جاتے تو تکبیر کہتے اور دونوں ہاتھ بلند کرتے جب رکوع سے سر اُٹھاتے تو بھی ایسا ہی کرتے البتہ آپ دونوں سجدوں کے درمیان رفع یدین نہیں کرتے تھے۔

1283 - اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ اُذُنَيْهِ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَرْكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ

☆☆ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب تکبیر تحریمہ کہتے تو دونوں ہاتھ کانوں تک بلند کرتے تھے جب آپ رکوع میں جاتے اور جب رکوع سے سر مبارک اُٹھاتے (تو بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے)

1284 - اَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ حَدَّثَنِي اَبُو الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حدیث **1282** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء — **702**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **390**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **721**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3423**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء — **877**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **860**

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) — **163**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **467**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء — **1864**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء — **583**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء — **644**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء — **2137**

الْيَحْصُبِيِّ عَنْ وَائِلِ الْحَضْرَمِيِّ اَنَّهُ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُكَبِّرُ اِذَا خَفَضَ وَاِذَا رَفَعَ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ التَّكْبِيْرِ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ يَّسَارِهٖ قَالَ قُلْتُ حَتّٰى يَبْدُوَ وَضَحُ وَجْهِهٖ قَالَ نَعَمْ

☆☆ حضرت وائل حضرمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدار میں نماز ادا کی ہے آپ جب بھی جھکتے تھے یا اُٹھتے تھے تو تکبیر کہا کرتے تھے اور ہر تکبیر کے ہمراہ رفع یدین کرتے تھے نیز آپ (نماز کے اختتام پر) دائیں اور بائیں (دونوں طرف) سلام پھیرتے تھے۔

راوی بیان کرتے ہیں' میں نے دریافت کیا یہاں تک کہ آپ کے چہرے کی سفیدی نمایاں ہو جاتی تھی؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں!

بَابٌ مَّنْ اَحَقُّ بِالْاِمَامَةِ

باب 42: امامت کا زیادہ کا حقدار کون ہے

1285- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ مَّالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ نَفَرٍ مِّنْ قَوْمِىْ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ فَاَقَمْنَا عِنْدَهٗ عِشْرِيْنَ لَيْلَةً وَّكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفِيْقًا فَلَمَّا رَاٰى شَوْقَنَا اِلٰى اَهَالِيْنَا قَالَ ارْجِعُوْا اِلٰى اَهَالِيْكُمْ فَكُوْنُوْا فِيْهِمْ فَمُرُوْهُمْ وَعَلِّمُوْهُمْ وَصَلُّوْا كَمَا رَاَيْتُمُوْنِىْ اُصَلِّىْ وَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ اَحَدُكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ اَكْبَرُكُمْ

☆☆ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اپنی قوم کے چند افراد کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا ہم لوگ نوجوان تھے' ہم نے بیس دن تک آپ کے یہاں قیام کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بہت مہربان تھے جب آپ نے ہمارا اپنے گھر کی طرف اشتیاق ملاحظہ کیا تو ارشاد فرمایا تم لوگ اپنے گھر واپس چلے جاؤ اور وہاں رہنا انہیں (اسلامی احکام) کا حکم اور تعلیم دینا اور اسی طرح نماز ادا کرنا جیسے تم نے مجھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے کوئی ایک شخص اذان دے اور سب سے زیادہ عمر کا آدمی تمہاری امامت کرے۔

حدیث **1285**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ/ **1987**ء **605**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **674**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **635**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **15636**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1872**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **586**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **1599**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **4707**

1286- اَخبرَنَا عفّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِی نَضرَةَ عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اجْتَمَعَ ثَلَاثَةٌ فَلْيَؤُمَّهُمْ اَحَدُهُمْ وَاَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ اَقْرَؤُهُمْ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تین لوگ اکٹھے ہو جائیں تو ان میں سے کوئی ایک امامت کرے اور ان میں سے امامت کا زیادہ حقدار وہ شخص ہوگا جو زیادہ اچھا قاری (یا زیادہ آیات کا حافظ) ہو۔

بَابٌ مَّقَامِ مَنْ يُّصَلِّي مَعَ الْإِمَامِ اِذَا كَانَ وَحْدَهُ

باب 43: اگر مقتدی اکیلا ہو تو امام کے ہمراہ کہاں کھڑا ہو

1287- اَخبرَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعِشَاءِ فَصَلَّى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ اَنَامَ الْغُلَيِّمُ اَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا فَقَامَ فَصَلَّى فَجِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَاَخَذَ بِيَدِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں اپنی خالہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں موجود تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کے بعد

---

840 حدیث 1286: "سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء

11316 "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر

1701 "صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء

857 "سنن نسائی کبری" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء

5070 "سنن بیہقی کبری" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء

1319 "مسند ابویعلی" امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ- 1984ء

878 "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان

117 حدیث 1287: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء

763 "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان

610 "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان

232 "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان

442 "سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء

423 "سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان

1843 "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر

2196 "صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء

449 "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر

400 "سنن نسائی کبری" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء

2583 "سنن بیہقی کبری" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء

تشریف لائے آپ نے چار رکعات ادا کی پھر آپ کھڑے ہوئے تو دریافت کیا' کیا ننھے میاں سو گئے ہیں؟ یا اسی طرح کا کوئی جملہ ارشاد فرمایا پھر آپ نے کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا شروع کی تو میں اٹھ کر آپ کے بائیں طرف آ کر کھڑا ہو گیا آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے دائیں طرف کر دیا۔

بَابٌ فِيمَنْ يُّصَلِّيْ خَلْفَ الْإِمَامِ وَالْإِمَامُ جَالِسٌ

باب 44: امام جب بیٹھ کر نماز ادا کر رہا ہو تو مقتدی کیا کرے

1288- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَيْمَنُ فَصَلّٰى صَلٰوةً مِّنَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ جَالِسٌ فَصَلَّيْنَا مَعَهُ جُلُوْسًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَلَا تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ فَاِذَا صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا وَّاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَاِنْ صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا اَجْمَعُوْنَ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر سوار ہوئے تو اس سے گر گئے' جس سے آپ کا دایاں پہلو زخمی ہو گیا' آپ نے ایک نماز بیٹھ کر پڑھائی آپ کی اقتداء میں ہم نے بھی بیٹھ کر نماز ادا کی جب آپ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو ارشاد فرمایا: امام کو اس لئے مقرر کیا گیا ہے تاکہ اس کی پیروی کی جائے تم اس سے اختلاف نہ کرو اگر وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو جب وہ رکوع میں جائے تو تم بھی رکوع میں جاؤ جب وہ اٹھے تو تم بھی اٹھو جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ پڑھے تو تم رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پڑھو اور اگر وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

1289- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اَبِىْ عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ

حدیث **1288** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء۔ **657**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **601**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء۔ **832**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **304**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **8876**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء۔ **2103**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ/**1970**ء۔ **1615**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء۔ **906**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء۔ **4849**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ/**1984**ء۔ **12896**

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان **1409**ھ/**1989**ء۔ **960**

دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا اَلَا تُحَدِّثِيْنِى عَنْ مَرَضِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ بَلٰى ثَقُلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ ضَعُوْا لِىْ مَاءً فِى الْمِخْضَبِ قَالَتْ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوْءَ فَاُغْمِىَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَصَلَّى النَّاسُ فَقُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ ضَعُوْا لِىْ مَاءً فِى الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوْءَ فَاُغْمِىَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَصَلَّى النَّاسُ فَقُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَتْ وَالنَّاسُ عُكُوْفٌ فِى الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوةِ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ قَالَتْ فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَبِىْ بَكْرٍ اَنْ يُّصَلِّىَ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَاَتَاهُ الرَّسُوْلُ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكَ بِاَنْ تُصَلِّىَ بِالنَّاسِ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَكَانَ رَجُلًا رَقِيْقًا يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ اَنْتَ اَحَقُّ بِذٰلِكَ قَالَتْ فَصَلّٰى بِهِمْ اَبُوْ بَكْرٍ تِلْكَ الْاَيَّامَ قَالَتْ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَجَدَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ اَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلٰوةِ الظُّهْرِ وَاَبُوْ بَكْرٍ يُصَلِّىْ بِالنَّاسِ فَلَمَّا رَاٰهُ اَبُوْ بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَاَخَّرَ فَاَوْمَاَ اِلَيْهِ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّا يَتَاَخَّرَ وَقَالَ لَهُمَا اَجْلِسَانِىْ اِلٰى جَنْبِهِ فَاَجْلَسَاهُ اِلٰى جَنْبِ اَبِىْ بَكْرٍ قَالَتْ فَجَعَلَ اَبُوْ بَكْرٍ يُصَلِّىْ وَهُوَ قَائِمٌ بِصَلٰوةِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّوْنَ بِصَلٰوةِ اَبِىْ بَكْرٍ وَّالنَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَهُ اَلَا اَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَتْنِىْ عَائِشَةُ عَنْ مَرَضِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَاتِ فَعَرَضْتُ حَدِيْثَهَا عَلَيْهِ فَمَا اَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ اَسَمَّتْ لَكَ الرَّجُلَ الَّذِىْ كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ قُلْتُ لَا فَقَالَ هُوَ عَلِىُّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ

☆☆ عبیداللہ بیان کرتے ہیں' میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کیا آپ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کے بارے میں نہیں بتائیں گی؟

انہوں نے جواب دیا: ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شدید بیمار ہو گئے آپ نے دریافت کیا' کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے' ہم نے عرض کی جی نہیں' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں آپ نے فرمایا: میرے لئے بڑے سے برتن میں پانی رکھو' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم نے ایسا ہی کیا آپ نے غسل کیا پھر اُٹھنے کی کوشش کی تو آپ پر بیہوشی طاری ہو گئی جب افاقہ ہوا تو آپ نے دریافت کیا کیا لوگ نماز پڑھ چکے ہیں' ہم نے عرض کی جی نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں آپ نے فرمایا میرے لئے بڑے سے

حدیث 1289: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 655

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 418

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء 834

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 26180

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 2116

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء 257

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 908

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 699

برتن میں پانی رکھو ہم نے ایسا ہی کیا آپ نے اُٹھنے کی کوشش کی تو آپ پر بیہوشی طاری ہوگئی جب افاقہ ہوا تو آپ نے دریافت کیا' کیا لوگ نماز پڑھ چکے ہیں؟ ہم نے عرض کی' جی نہیں! اے اللہ کے رسول! وہ آپ کا انتظار کررہے ہیں' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' لوگ اس وقت مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اور عشاء کی نماز کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کررہے تھے' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو یہ پیغام بھجوایا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں پیغام رساں شخص حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر بولا اللہ کے رسول نے آپ کو یہ ہدایت کی ہے کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جو بڑے نرم دل آدمی تھے' بولے' اے عمر! تم لوگوں کو نماز پڑھاؤ! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: آپ اس کے زیادہ حقدار ہیں۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ان دنوں میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہی لوگوں کو نماز پڑھاتے رہے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو طبیعت میں بہتری محسوس ہوئی تو آپ ظہر کی نماز ادا کرنے کے لئے' دو آدمیوں کے درمیان (مسجد کی طرف) تشریف لے گئے ان دو میں سے ایک صاحب حضرت عباس رضی اللہ عنہ تھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اس وقت لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے جب انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا کہ وہ پیچھے نہ ہٹیں آپ نے اپنے دونوں ساتھیوں کو یہ ہدایت کی' تم مجھے اس کے پہلو میں بٹھا دو ان دونوں حضرات نے آپ کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بٹھا دیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرنا شروع کی جبکہ لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء کرتے رہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر نماز ادا کی۔

عبید اللہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے کہا' کیا میں آپ کو وہ حدیث سناؤں جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کے بارے میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے سنائی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں ضرور! میں نے وہ حدیث انہیں سنائی تو انہوں نے اس کی کسی بھی بات کا انکار نہیں کیا البتہ انہوں نے یہ دریافت کیا' کیا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے تمہارے سامنے ان دوسرے صاحب کا نام لیا جو حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے؟ میں نے جواب دیا: نہیں تو انہوں نے فرمایا وہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ تھے۔

بَابُ الْإِمَامِ يُصَلِّي بِالْقَوْمِ وَهُوَ اَنْشَزُ مِنْ اَصْحَابِهٖ

باب 45: امام کا لوگوں سے بلند جگہ پر کھڑے ہو کر نماز پڑھانا

1290 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَبَّرَ فَكَبَّرَ النَّاسُ خَلْفَهٗ ثُمَّ رَكَعَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَنَزَلَ الْقَهْقَرٰى فَسَجَدَ فِيْ اَصْلِ الْمِنْبَرِ ثُمَّ عَادَ حَتّٰى فَرَغَ مِنْ اٰخِرِ صَلَاتِهٖ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ فِيْ ذٰلِكَ

حدیث 1290: "معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم موصل' 1404ھ/ 1983ء 5814

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 312

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء 1522

رُخْصَةٌ لِّلْاِمَامِ اَنْ يَكُوْنَ اَرْفَعَ مِنْ اَصْحَابِهٖ وَقَدْرُ هٰذَا الْعَمَلِ فِى الصَّلٰوةِ اَيْضًا

☆☆ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے آپ نے تکبیر کہی آپ کی اقتداء میں لوگوں نے بھی تکبیر کہی پھر آپ رکوع میں گئے اس وقت آپ منبر پر موجود تھے' پھر آپ نے رکوع سے سر اُٹھایا اور اُلٹے قدموں نیچے اُتر کر منبر کے قریب سجدہ کیا پھر آپ واپس اوپر چلے گئے اور اسی طرح نماز ادا کی۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس بارے میں امام کو یہ رخصت حاصل ہے کہ وہ اپنے ساتھیوں سے بلند جگہ پر کھڑا ہو سکتا ہے نیز نماز کے دوران اتنی مقدار میں عمل کرنا جائز ہے۔

بَابُ مَا اُمِرَ الْاِمَامُ مِنَ التَّخْفِيفِ فِى الصَّلٰوةِ

باب 46: امام کے لئے حکم یہ ہے کہ وہ مختصر نماز پڑھائے

1291- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِىْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ اِنِّىْ لَاَتَاَخَّرُ عَنْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ مِمَّا يُطِيلُ بِنَا فِيْهَا فُلَانٌ فَمَا رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشَدَّ غَضَبًا فِىْ مَوْعِظَةٍ مِّنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِيْنَ فَمَنْ صَلّٰى بِالنَّاسِ فَلْيَتَجَوَّزْ فَاِنَّ فِيْهِمُ الْكَبِيْرَ وَالضَّعِيْفَ وَذَا الْحَاجَةِ

☆☆ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ کی قسم! میں صبح کی نماز میں اس لئے شریک نہیں ہوتا کیونکہ فلاں امام صاحب ہمیں لمبی نماز پڑھاتے ہیں (راوی بیان کرتے ہیں) اس دن وعظ کہتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جتنے شدید غضبناک تھے میں نے آپ کو اس سے زیادہ غضبناک کبھی نہیں دیکھا

حدیث **1291**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **90**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **466**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **984**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **17106**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **2137**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **1605**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **5891**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **5047**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **556**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **607**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **453**

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **3726**

آپ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! تم میں سے بعض لوگ (دوسروں کو) متنفر کر دیتے ہیں جو شخص لوگوں کو نماز پڑھائے اسے مختصر نماز پڑھانی چاہیے۔ کیونکہ لوگوں میں بڑی عمر کے کمزور اور کام کاج والے لوگ ہوتے ہیں۔

1292- اَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَفَّ النَّاسِ صَلٰوةً فِيْ تَمَامٍ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ مختصر' مگر مکمل نماز پڑھایا کرتے تھے۔

بَابُ مَتٰى يَقُوْمُ النَّاسُ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ

باب 47: جب نماز کے لئے اقامت کہی جائے تو لوگ کب کھڑے ہوں

1293- اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ كَتَبَ اِلَيَّ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلَاةِ فَلَا تَقُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوْنِيْ

☆☆ عبداللہ' اپنے والد کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب نماز کے لئے اقامت کہی جائے تو اس وقت تک کھڑے نہ ہو جب تک مجھے نہ دیکھ لو۔

1294- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَقُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوْنِيْ

حدیث 1292: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 469

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء 824

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 13438

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء 1856

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ 1970ء 1604

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء 784

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء 609

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء 2825

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ۔ 1984ء 1448

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء 726

حدیث 1294: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 611

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر بیروت لبنان 539

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 22702

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 1755

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء 1644

☆☆ عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب نماز کے لئے اقامت کہی جائے تو اس وقت تک کھڑے نہ ہو جب تک مجھے نہ دیکھ لو۔

بَابٌ فِي إِقَامَةِ الصُّفُوفِ

باب 48: صفیں قائم (درست) کرنا

1295- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ وَسَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلٰوةِ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے' اپنی صفیں درست رکھو کیونکہ صفیں درست رکھنا نماز کی تکمیل کا حصہ ہے۔

بَاب فَضْلِ مَنْ يَصِلُ الصَّفَّ فِي الصَّلٰوةِ

باب 49: جو شخص نماز میں صف ملائے اس کی فضیلت

1296- أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ لَا تَخْتَلِفُ قُلُوبُكُمْ قَالَ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ أَوِ الصُّفُوفِ الْأُوَلِ

☆☆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' صفوں کو درست رکھو تمہارے دلوں میں اختلاف نہیں ہوگا۔

نبی اکرم ﷺ یہ بھی ارشاد فرماتے ہیں بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صف (راوی کو شک ہے یا شاید) پہلی صفوں والوں پر رحمت نازل کرتے ہیں۔

حدیث **1295** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **696**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **433**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **668**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **12836**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **993**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **2171**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **4957**

بَابٌ فِي فَضْلِ الصَّفِّ الْأَوَّلِ

باب 50: پہلی صف کی فضیلت

1297 - اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَغْفِرُ لِلصَّفِّ الْاَوَّلِ ثَلاثًا وَّلِلصَّفِّ الثَّانِي مَرَّةً

☆☆ حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلی صف والوں کے لئے تین مرتبہ اور دوسری صف والوں کے لئے ایک مرتبہ دعائے مغفرت کیا کرتے تھے۔

1298 - اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْاَشْيَبُ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ مَنْ يَلِيَ الْاِمَامَ مِنَ النَّاسِ

باب 51: امام کے قریب کون کھڑا ہو

1299 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ عَنْ اَبِي

حدیث 1297 ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	996
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	17181
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ/ 1970ء	1558
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1990ء	776
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء	4976
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/ 1983ء	638
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	1163
''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر 1415ھ	8819
''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ	2452
حدیث 1299 ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	432
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	228
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/ 1986ء	807
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	976
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	17143
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/ 1993ء	2161
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ/ 1970ء	1542
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1990ء	2114
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1991ء	881
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء	4942

مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِیْ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلٰوةِ وَيَقُوْلُ لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوْبُكُمْ لِيَلِيَنِىْ مِنْكُمْ اُوْلُو الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ قَالَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ فَاَنْتُمُ الْيَوْمَ اَشَدُّ اخْتِلَافًا

☆☆ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے (شروع ہونے سے پہلے) ہمارے کندھوں پر ہاتھ پھیر کر یہ ارشاد فرمایا کرتے تھے (کھڑے ہونے میں) اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف آ جائے گا اور تم میں سے سمجھدار اور تجربہ کار لوگ میرے قریب کھڑے ہوں ان کے بعد وہ جوان سے قریب کے مرتبے کے ہوں اور پھر وہ جوان سے قریب کے مرتبے کے ہوں۔

(یہ حدیث بیان کرنے کے بعد) حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: آج تمہارے درمیان شدید اختلافات پائے جاتے ہیں۔

1300- اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِىْ مَعْشَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَلِيَنِىْ مِنْكُمْ اُوْلُو الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوْبُكُمْ وَاِيَّاكُمْ وَهَوْشَاتِ الْاَسْوَاقِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' تم میں سے سمجھدار اور تجربہ کار لوگ میرے قریب کھڑے ہوں پھر وہ جوان سے قریب کے مرتبے کے ہوں اور پھر وہ جوان سے قریب کے مرتبے کے ہوں اور (کھڑے ہونے میں) اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف آ جائے گا اور بازار کے فتنوں سے بچو۔

بَاب اَیُّ صُفُوْفِ النِّسَآءِ اَفْضَلُ

باب 52: خواتین کی کون سی صف افضل ہے

1301- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ صُفُوْفِ الرِّجَالِ اَوَّلُهَا وَشَرُّهَا اٰخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوْفِ النِّسَآءِ اٰخِرُهَا وَشَرُّهَا اَوَّلُهَا

حدیث **1300** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **674**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **228**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **2180**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **1572**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **2150**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **4941**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ- **1984**ء **5111**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **10041**

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مردوں کی سب سے بہتر صف' سب سے پہلی صف ہے اور سب سے کم بہتر سب سے آخری صف ہے اور عورتوں کی سب سے بہتر صف' سب سے آخری صف ہے اور سب سے کم بہتر صف' سب سے پہلی صف ہے۔

بَاب اَیُّ الصَّلٰوةِ عَلَی الْمُنَافِقِيْنَ اَثْقَلُ

باب 53: کون سی نماز منافقین کے لئے سب سے زیادہ بھاری ہے

1302- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَصِيْرٍ عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اَشَاهِدٌ فُلَانٌ قَالُوْا لَا فَقَالَ اَشَاهِدٌ فُلَانٌ فَقَالُوْا لَا لِنَفَرٍ مِّنَ الْمُنَافِقِيْنَ لَمْ يَشْهَدُوا الصَّلٰوةَ فَقَالَ اِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ اَثْقَلُ الصَّلٰوةِ عَلٰی

حدیث **1301**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 440

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 678

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 224

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/ 1986ء 820

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1000

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 7356

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 2179

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء 1561

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 894

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/ 1994ء 4908

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ- 1984ء 1102

حدیث **1302**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 554

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 9482

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 2056

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء 1475

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 917

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/ 1994ء 4974

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 554

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ/ 1988ء 173

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' 1410ھ/ 1990ء 2548

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ 2004

الْمُنَافِقِينَ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِيهِمَا لَاتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

☆☆ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھانے کے بعد ہماری طرف رُخ کیا اور دریافت کیا' کیا فلاں شخص موجود ہے؟ لوگوں نے عرض کی نہیں' آپ نے دریافت کیا' کیا فلاں شخص موجود ہے؟ لوگوں نے عرض کی نہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چند دوسرے منافقین کے بارے میں بھی دریافت کیا جو اس نماز میں حاضر نہیں تھے پھر آپ نے ارشاد فرمایا: یہ دونوں نمازیں (یعنی فجر اور عشاء) منافقین کے لئے سب سے زیادہ بھاری ہیں۔

1303- قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ بَصِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ اُبَيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعْتُهُ مِنْ اُبَيٍّ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1304- اَخْبَرَنَا اَبُوْ غَسَّانَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَصِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1305- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَصِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1306- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُ لَيْسَ مِنْ صَلٰوةٍ اَثْقَلَ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ مِنْ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ وَصَلٰوةِ الْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِيْهِمَا لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: منافقین کے لئے عشاء اور فجر سے زیادہ اور کوئی نماز بھاری نہیں ہے اگر انہیں ان دونوں کے اجر و ثواب کا پتہ ہوتا تو ان میں ضرور شریک ہوئے خواہ انہیں گھٹنوں کے بل چل کر آنا پڑتا۔

بَابٌ فِيْمَنْ تَخَلَّفَ عَنِ الصَّلٰوةِ

باب 54: نماز (باجماعت) میں شریک نہ ہونا

1307- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ فِتْيَانِىْ فَيَجْمَعُوْا حَطَبًا فَاٰمُرَ رَجُلًا يُصَلِّىْ بِالنَّاسِ ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰى اَقْوَامٍ يَتَخَلَّفُوْنَ عَنْ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ لَوْ كَانَ عَرْقًا سَمِيْنًا اَوْ مِرْمَاتَيْنِ لَشَهِدُوْهَا وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِيْهِمَا لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' میں نے یہ ارادہ کیا کہ چند نوجوانوں کو حکم دوں' وہ لکڑیاں اکٹھی کریں اور پھر کسی شخص کو ہدایت کروں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور میں ان لوگوں کی طرف جاؤں جو اس نماز میں

شریک نہیں ہوئے ہیں اور ان سمیت ان لوگوں کے گھروں کو آگ لگادوں اگر کوئی پر گوشت ہڈی ہوتی یا دو پیالے شوربا ملنا ہوتا تو یہ لوگ ضرور آتے اگر انہیں ان دونوں نمازوں کے اجر و ثواب کا پتہ چل جاتا تو ان میں ضرور شریک ہوتے خواہ گھٹنوں کے بل چل کر آنا ہوتا۔

1308- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ نَزَلَ بِضَجْنَانَ فِيْ لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ فَاَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى الصَّلٰوةُ فِي الرِّحَالِ ثُمَّ اَخْبَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا كَانَ فِيْ سَفَرٍ فِيْ لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ اَوِ الْمَطَرِ اَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى الصَّلٰوةُ فِي الرِّحَالِ

☆☆ نافع بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے' ایک شدید سرد رات میں ''ضجنان'' کے مقام پر پڑاؤ کیا تو انہوں نے مؤذن کو یہ ہدایت کی کہ وہ اعلان کرے ''نماز اپنی قیام گاہ پر پڑھی جائے''۔

پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کبھی شدید سرد یا بارانی رات میں سفر کی حالت میں ہوتے تھے تو آپ مؤذن کو یہ ہدایت کرتے اور وہ اعلان کر دیتا ''نماز اپنی قیام گاہ پر پڑھی جائے''۔

حدیث **1307**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **618**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **651**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **548**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **217**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **848**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **791**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **290**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7324**

حدیث **1308**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **606**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **937**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **157**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **5151**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **2078**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **1655**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ **484**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **12762**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **1700**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **1901**

بَابٌ فِیْ فَضْلِ صَلٰوةِ الْجَمَاعَةِ

باب 55: باجماعت نماز کی فضیلت

1309- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا دَاوٗدُ بْنُ اَبِیْ هِنْدٍ قَالَ قُلْتُ لِسَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ رَجُلٌ صَلَّى فِیْ بَيْتِهٖ ثُمَّ اَدْرَكَ الْاِمَامَ وَهُوَ يُصَلِّیْ اَيُصَلِّیْ مَعَهٗ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ بِاَيَّتِهِمَا يَحْتَسِبُ قَالَ بِالَّتِیْ صَلَّى مَعَ الْاِمَامِ فَاِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِی الْجَمِيْعِ تَزِيْدُ عَلٰى صَلَاتِهٖ وَحْدَهٗ بِضْعًا وَّعِشْرِيْنَ جُزْئًا

☆☆ داؤد بیان کرتے ہیں' میں نے سعید بن مسیب سے دریافت کیا' ایک شخص اپنے گھر میں نماز پڑھ لیتا ہے پھر وہ امام کو وہی نماز ادا کرتے ہوئے پاتا ہے؟ تو کیا وہ امام کے ساتھ بھی نماز پڑھے گا۔ سعید نے جواب دیا: ہاں! میں نے دریافت کیا ان دونوں میں سے کون سی نماز کو وہ شخص فرض شمار کرے گا؟ انہوں نے جواب دیا' اس نماز کو جو اس نے امام کے ہمراہ پڑھی ہے کیونکہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ حدیث سنائی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' ایک شخص کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اس کے تنہا نماز پڑھنے سے بیس اور چند مزید گنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

1310- اَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِیْ جَمَاعَةٍ تَزِيْدُ عَلٰى صَلَاتِهٖ وَحْدَهٗ سَبْعًا وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

آدمی کا باجماعت نماز ادا کرنا اس کے تنہا نماز پڑھنے سے ستائیس درجے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

بَابُ النَّهْیِ عَنْ مَّنْعِ النِّسَآءِ عَنِ الْمَسَاجِدِ وَكَيْفَ يَخْرُجْنَ اِذَا خَرَجْنَ

باب 56: خواتین کو مسجد میں آنے سے روکنا اگر وہ نکلتی ہیں تو کیسے نکلیں؟

1311- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ حَدَّثَنِی الزُّهْرِیُّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

حدیث **1310** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **465**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **650**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **559**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **215**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء **837**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **786**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **288**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **4158**

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَاْذَنَتْ اَحَدَكُمْ زَوْجَتُهُ اِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جب کسی شخص کی بیوی اس سے مسجد میں جانے کی اجازت مانگے تو وہ اس کو منع نہ کرے۔

1312 - اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوْا اِمَاءَ اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ وَلْيَخْرُجْنَ اِذَا خَرَجْنَ تَفِلَاتٍ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' اللہ کی کنیزوں کو اللہ کی مسجدوں میں آنے سے منع مت کرو اور ان خواتین کو چاہیے کہ وہ خوشبو لگائے بغیر باہر نکلیں۔

1313 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بِاِسْنَادِ هٰذَا الْحَدِيْثِ قَالَ قَالَ سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ التَّفِلَةُ الَّتِىْ لَا طِيْبَ لَهَا

☆☆ سعید بن عامر بیان کرتے ہیں' ''تفلہ'' اس خاتون کو کہتے ہیں جس نے خوشبو نہ لگائی ہو۔

حدیث **1311**: ''صحیح بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء — **827**

''صحیح مسلم' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **442**

''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان — **567**

''جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **570**

''سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء — **706**

''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **5021**

''صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ' **1993**ء — **2208**

''صحیح ابن خزیمہ' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ' **1970**ء — **1677**

''المستدرک' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ' **1990**ء — **755**

''سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ' **1991**ء — **785**

''سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' **1414**ھ' **1994**ء — **5142**

حدیث **1312**: ''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان — **565**

''سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان — **16**

''موطا امام مالک' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) — **465**

''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **4655**

''صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ' **1993**ء — **2209**

''صحیح ابن خزیمہ' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ' **1970**ء — **1679**

''سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' **1414**ھ' **1994**ء — **5160**

''مسند ابویعلیٰ' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء — **5933**

بَاب اِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَاُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ

باب 57: جب اقامت کہی جاچکی ہو اور کھانا بھی آجائے

1314- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَابْدَءُ وْا بِالْعَشَاءِ

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

جب کھانا رکھ دیا جائے اور نماز کا وقت بھی ہو چکا ہو تو پہلے کھانا کھالو۔

1315- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَاُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَابْدَءُ وْا بِالْعَشَاءِ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جب کھانا آجائے اور نماز کا وقت بھی ہو چکا ہو تو پہلے کھانا کھالو۔

بَاب كَيْفَ يُمْشٰى اِلَى الصَّلٰوةِ

باب 58: نماز کے لیے کیسے چل کر جایا جائے

1316- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَتَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَلَا تَاْتُوْهَا تَسْعَوْنَ وَاْتُوْهَا تَمْشُوْنَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ فَاَتِمُّوْا

حدیث **1314**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء 40

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 57

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 157

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 53

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء 53

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 33

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 625

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء 66

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء 4

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء 6

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' **1414**ھ/ **1994**ء 1

حدیث **1316**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء 6

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب تم نماز کے لیے آؤ تو دوڑتے ہوئے نہ آؤ بلکہ چلتے ہوئے آؤ اور سکون اختیار کرو جو حصہ تمہیں ملے' سے ادا کر لو اور جو گزر چکا ہو اسے بعد میں مکمل کر لو۔

1317 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَعَلَيْكُمْ بِالسَّكِيْنَةِ فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا سُبِقْتُمْ فَاَتِمُّوْا

☆☆ عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب تم نماز کے لئے آؤ تو تمہارے اوپر سکون لازمی ہے جو حصہ تمہیں ملے اسے ادا کر لو اور جو گزر چکا ہو اسے (بعد میں) مکمل کر لو۔

بَابٌ فِىْ فَضْلِ الْخُطَا اِلَى الْمَسَاجِدِ

باب 59: مسجد کی طرف جانے والے قدموں کی فضیلت

1318 - اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا التَّيْمِىُّ عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ عَنْ اُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ بِالْمَدِيْنَةِ لَا اَعْلَمُ بِالْمَدِيْنَةِ مَنْ يُصَلِّىْ اِلَى الْقِبْلَةِ اَبْعَدَ مَنْزِلًا مِنَ الْمَسْجِدِ مِنْهُ وَكَانَ يَشْهَدُ الصَّلَوَاتِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 1317: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء	866
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	572
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	327
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء	861
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	775
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	7649
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء	2145
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء	1646
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء	934
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ 1994ء	1775
حدیث 1318: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	663
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	557
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	21252
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء	2040
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء	450
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء	1759
"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنہ' قاہرہ' مصر' 1408ھ/ 1988ء	161
"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ	6009

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ لَوِ ابْتَعْتَ حِمَارًا تَرْكَبُهُ فِي الرَّمْضَاءِ وَالظَّلْمَاءِ قَالَ وَاللّٰهِ مَا يَسُرُّنِي اَنَّ مَنْزِلِي بِلِزْقِ الْمَسْجِدِ فَاُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ فَسَاَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْمَا يُكْتَبَ اَثَرِيْ وَخُطَايَ وَرُجُوْعِي اِلَى اَهْلِي وَاِقْبَالِي وَاِدْبَارِيْ اَوْ كَمَا قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْطَاكَ اللّٰهُ ذٰلِكَ كُلَّهُ وَاَعْطَاكَ مَا احْتَسَبْتَ اَجْمَعَ اَوْ كَمَا قَالَ

☆☆ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مدینے میں ایک شخص تھا قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے والوں میں سے مدینہ منورہ میں' میں کسی ایسے شخص سے واقف نہیں تھا جس کا گھر مسجد سے اُس کے گھر سے زیادہ دور ہو وہ شخص تمام نمازوں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شریک ہوتا تھا اس سے کہا گیا اگر تم کوئی گدھا خرید لوتا کہ تم سردی اور تاریکی میں اس پر سوار ہو کر آ جایا کرو (تو یہ مناسب ہوگا) اس نے جواب دیا: اللہ کی قسم مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میرا گھر مسجد کے بالکل ساتھ ہو اس بات کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دی گئی آپ نے اس شخص سے اس بارے میں دریافت کیا تو اس نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی وجہ یہ ہے کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ میرے قدموں کے نشانات' میرے قدموں' گھر واپس آنے جانے کو میرے نامہ اعمال میں لکھا جائے یا اس نے اس طرح کی کوئی بات کہی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ یہ سب کچھ تمہیں عطا کرے گا اور جس ثواب کی تم نے نیت کی ہے وہ سب بھی تمہیں عطا کرے گا (راوی کہتے ہیں) یا اس کی مانند آپ نے کچھ الفاظ ادا کیے۔

بَابٌ فِي صَلٰوةِ الرَّجُلِ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ

باب 60: کسی شخص کا صف کے پیچھے تنہا کھڑے ہو کر نماز پڑھنا

1319- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُوْ زُبَيْدٍ هُوَ عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ اَخَذَ بِيَدِيْ زِيَادُ بْنُ اَبِي الْجَعْدِ فَاَقَامَنِيْ عَلٰى شَيْخٍ مِّنْ بَنِيْ اَسَدٍ يُقَالُ لَهُ وَابِصَةُ بْنُ مَعْبَدٍ فَقَالَ حَدَّثَنِيْ هٰذَا وَالرَّجُلُ يَسْمَعُ اَنَّهُ رَاَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ صَلّٰى خَلْفَهُ رَجُلٌ وَّلَمْ يَتَّصِلْ بِالصُّفُوْفِ فَاَمَرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّعِيْدَ الصَّلٰوةَ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ كَانَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ يُثْبِتُ حَدِيْثَ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ وَاَنَا اَذْهَبُ اِلٰى حَدِيْثِ يَزِيْدَ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ

☆☆ ہلال بن یساف بیان کرتے ہیں' زیاد نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے بنو اسد سے تعلق رکھنے والے ایک بزرگ کے پاس کھڑا کر دیا جن کا نام حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ تھا زیاد نے بتایا کہ ان صاحب نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے وہ صاحب یہ بات سن رہے تھے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ ایک شخص نے آپ کی اقتداء میں تنہا کھڑے ہو کر نماز پڑھی وہ کسی صف میں شامل نہیں ہوا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا۔

حدیث **1319**" جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **230**

" مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **18036**

" معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **383**

" مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **884**

امام ابومحمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں امام احمد بن حنبل، عمرو بن مرہ کی روایت کو درست قرار دیتے ہیں جبکہ میں یزید بن زیاد کی اس حدیث کے مطابق فتویٰ دیتا ہوں۔

1320- اَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ اَنَّ رَجُلًا صَلَّى خَلْفَ الصُّفُوفِ وَحْدَهُ فَاَمَرَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُعِيدَ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ اَقُولُ بِهٰذَا

☆☆ حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے صف کے پیچھے کھڑے ہوکر تنہا نماز پڑھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا۔

امام ابومحمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں اس کے مطابق فتویٰ دیتا ہوں۔

1321- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتْهُ فَاَكَلَ ثُمَّ قَالَ قُومُوا فَلاُصَلِّىَ بِكُمْ قَالَ اَنَسٌ فَقُمْتُ اِلٰى حَصِيرٍ لَنَا قَدِ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لُبِسَ فَنَضَحْتُهُ بِمَاءٍ فَقَامَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْتُ اَنَا وَالْيَتِيمُ وَرَائَهُ وَالْعَجُوزُ وَرَائَنَا فَصَلّٰى لَنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کی دادی سیدہ ملیکہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھانا تیار کیا آپ نے اسے کھالیا تو پھر ارشاد فرمایا اٹھو میں تمہیں نماز پڑھاتا ہوں حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں ایک چٹائی کی طرف بڑھا جو طویل استعمال کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی میں نے اسے پانی کے ذریعے دھویا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس پر کھڑے ہوئے میں نے اور یتیم نے آپ کے پیچھے صف قائم کی جبکہ بزرگ خواتین ہمارے پیچھے کھڑی ہوئیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دو رکعت پڑھانے کے بعد سلام پھیر دیا۔

حدیث **1321**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ/**1987**ء	**373**
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان	**658**
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**612**
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**234**
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء	**801**
"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	**359**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**12362**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**	**2205**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء	**876**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء	**4940**

بَاب قَدْرِ الْقِرَائَةِ فِي الظُّهْرِ

باب 61: ظہر کی نماز میں قرأت کی مقدار

1322- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ الْوَلِيْدِ اَبِي بِشْرٍ عَنْ اَبِي الصِّدِّيْقِ النَّاجِيِّ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْمُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ قَدْرَ ثَلَاثِيْنَ ايَةً وَّفِي الْاُخْرَيَيْنِ عَلٰى قَدْرِ النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ وَفِي الْعَصْرِ عَلٰى قَدْرِ الْاُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَفِي الْاُخْرَيَيْنِ عَلٰى قَدْرِ النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز کی ابتدائی دو رکعت میں تقریباً تیس کے قریب آیات تلاوت کیا کرتے تھے جب کہ آخری دو رکعت میں اس سے نصف تلاوت کرتے تھے جبکہ عصر کی نماز میں ظہر کی آخری دو رکعت جتنی قرأت کرتے تھے اور عصر کی آخری دو رکعت میں عصر کی پہلی دو رکعت کے نصف جتنی قرأت کرتے تھے۔

1323- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنِ الْوَلِيْدِ اَبِي بِشْرٍ عَنْ اَبِي الصِّدِّيْقِ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ بِنَحْوِهٖ وَزَادَ قَدْرَ قِرَائَةِ الم تَنْزِيْلُ السَّجْدَةِ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ آلمٓ تنزیل السجدہ کی مقدار جتنی تلاوت کرتے تھے۔

1324- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ

☆☆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں سورۂ طارق اور سورۂ بروج کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

حدیث **1322**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **452**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء **475**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **10999**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء **1825**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/**1970**ء **509**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء **351**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **2307**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ-**1984**ء **1126**

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' **1408**ھ/**1988**ء **946**

حدیث **1324**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **805**

بَاب کَیفَ العَمَلُ بِالْقِرَائَةِ فِی الظُّهْرِ وَالعَصْرِ

باب 62: ظہر اور عصر کی نماز میں قرأت کا طریقہ کیا ہے

1325- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِیرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ عَنْ یَحْیٰی عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی قَتَادَةَ عَنْ اَبِیهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقْرَاُ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ وَبِسُوْرَتَیْنِ مَعَهَا فِی الرَّکْعَتَیْنِ الْاُوْلَیَیْنِ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ وَیُسْمِعُنَا الْاٰیَةَ اَحْیَانًا وَّکَانَ یُطَوِّلُ فِی الرَّکْعَةِ الْاُوْلٰی

عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی ابتدائی دو رکعت میں سورۂ فاتحہ اور اس کے ہمراہ دو سورتیں پڑھا کرتے تھے اور بعض اوقات آپ ایک آیت بلند آواز سے بھی پڑھتے تھے اور آپ پہلی رکعت لمبی ادا کیا کرتے تھے۔

1326- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنْ یَحْیٰی بِاِسْنَادِهٖ نَحْوَهٗ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بقیہ حدیث 1324: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 307

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء 979

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 21020

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء 1827

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء 1051

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 3835

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء 1966

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 774

حدیث 1325: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 725

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 451

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 798

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء 974

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 819

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 19437

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء 1855

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء 503

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء 1046

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 2288

1327- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِیْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ قَتَادَةَ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِی الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ بِاُمِّ الْكِتَابِ وَبِسُوْرَتَيْنِ وَفِی الْاُخْرَيَيْنِ بِاُمِّ الْكِتَابِ وَكَانَ يُسْمِعُنَا الْاٰيَةَ وَكَانَ يُطِيلُ فِی الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى مَا لَا يُطِيلُ فِی الثَّانِيَةِ وَهٰكَذَا فِی صَلٰوةِ الْعَصْرِ وَهٰكَذَا فِی صَلٰوةِ الْغَدَاةِ

☆☆ عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ظہر کی ابتدائی دو رکعت میں سورۂ فاتحہ اور دو سورتیں پڑھتے تھے' جن میں سے کوئی ایک آیت بلند آواز میں پڑھتے تھے۔ آپ ﷺ پہلی رکعت کو دوسری رکعت سے لمبی ادا کرتے تھے عصر کی اور فجر کی نماز بھی آپ اسی طرح سے ادا کرتے تھے۔

بَابٌ فِیْ قَدْرِ الْقِرَائَةِ فِی الْمَغْرِبِ

باب 63: مغرب کی نماز میں قرأت کی مقدار

1328- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِی الْمَغْرِبِ بِالْمُرْسَلَاتِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سیدہ ام فضل رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: انہوں نے مغرب کی نماز میں نبی اکرم ﷺ کو سورۂ مرسلات کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

1329- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِی الْمَغْرِبِ بِالطُّوْرِ

☆☆ محمد بن زبیر اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورۂ طور کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

حدیث **1328**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء **4166**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء **986**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **26910**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء **1058**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔1984ء **7071**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1585**

حدیث **1329**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء **2885**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **463**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **811**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء **987**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **832**

بَابُ قَدْرِ الْقِرَائَةِ فِي الْعِشَاءِ

باب64: عشاء کی نماز میں قرأت کی مقدار

1330- اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ مُعَاذًا كَانَ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَاْتِي قَوْمَهُ فَيُصَلِّي بِهِمْ فَجَآءَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَصَلَّى الْعَتَمَةَ وَقَرَاَ الْبَقَرَةَ فَجَآءَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فَصَلَّى ثُمَّ ذَهَبَ فَبَلَغَهُ اَنَّ مُعَاذًا يَنَالُ مِنْهُ فَشَكَا ذٰلِكَ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذٍ فَاتِنًا فَاتِنًا فَاتِنًا اَوْ فَتَّانًا فَتَّانًا فَتَّانًا ثُمَّ اَمَرَهُ بِسُورَتَيْنِ مِنْ وَسَطِ الْمُفَصَّلِ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ نَاْخُذُ بِهٰذَا

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے بعد اپنے

بقیہ حدیث **1329**: ''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	171
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	16781
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء	1833
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء	514
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء	1059
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	2887
حدیث **1330**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ/ **1987**ء	668
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	465
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	599
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	583
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/ **1986**ء	835
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	986
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	14226
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء	2400
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء	521
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء	909
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	3844
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ-**1984**ء	1827
''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/ عمان' **1405**ھ **1985**ء	1009
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	1694
''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)	1246

محلے میں آ جاتے تھے اور وہاں کے لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے ایک رات وہ آئے اور عشاء کی نماز پڑھانا شروع کی۔ انہوں نے سورۂ بقرہ کی تلاوت شروع کر دی۔ انصار سے تعلق رکھنے والا ایک شخص آیا اور تنہا نماز پڑھ کر چلا گیا بعد میں پتہ چلا کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو اس بات سے افسوس ہوا ہے اس شخص نے اس بات کی شکایت حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کی تو انہوں نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ (تم) فتنے میں مبتلا کرنے والے ہو۔ فتنے میں مبتلا کرنے والے ہو (راوی کو شک ہے کہ اس حدیث میں فاتن کی بجائے فتّان کے الفاظ ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو وسط مفصل سے تعلق رکھنے والی کوئی سی دو سورتیں تلاوت کرنے کی ہدایت کی تھی۔

امام محمد ابو دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم اسی کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔

بَابُ قَدْرِ الْقِرَائَةِ فِي الْفَجْرِ

باب 65: فجر کی نماز میں قرأت کی مقدار

1331- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّي يَقُوْلُ اِنَّهُ صَلّٰى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَهُ يَقْرَاُ فِي اِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الصُّبْحِ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ قَالَ شُعْبَةُ وَسَاَلْتُهُ مَرَّةً اُخْرٰى قَالَ سَمِعْتُهُ يَقْرَاُ بِقٓ

☆☆ زیاد بن علاقہ بیان کرتے ہیں' میں نے اپنے چچا سے یہ بیان سنا ہے' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی تھی آپ نے فجر کی نماز میں دونوں میں سے کسی ایک رکعت میں یہ آیت تلاوت کی تھی۔ وَالنَّخْلِ بَاسِقَاتٍ۔

شعبہ کہتے ہیں: میں نے اپنے استاد سے دوبارہ یہ سوال کیا تو انہوں نے بتایا کہ میں نے اپنے چچا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے (کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی) سورۂ قٓ کی تلاوت سنی تھی۔

1332- اَخْبَرَنَا قَبِيْصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْفَجْرِ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَضِيْدٌ

حدیث **1331**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **458**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء **950**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **816**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **16443**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء **1814**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/**1970**ء **1591**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء **1022**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **3821**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **7459**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/**1983**ء **1929**

☆☆ قطبہ بن مالک بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو فجر کی نماز میں پہلی رکعت میں یہ آیت پڑھتے ہوئے سنا ہے۔
وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ

1333- اَخْبَرَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلٰوةِ الصُّبْحِ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ فَلَمَّا انْتَهَى اِلَى هٰذِهِ الْاٰيَةِ (وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ) جَعَلْتُ اَقُولُ فِي نَفْسِي مَا اللَّيْلُ اِذَا عَسْعَسَ

☆☆ حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو فجر کی نماز میں سورۂ تکویر کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔ جب نبی اکرم ﷺ نے یہ آیت پڑھی وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ تو میں نے دل میں سوچا اس کا مطلب کیا ہے۔

اَخْبَرَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْوَلِيدِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ بِنَحْوِهِ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہیں۔

1334- اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ اَبِي عَلَى اَبِي بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ وَهُوَ عَلَى عُلُوٍّ مِنْ قَصَبٍ فَسَاَلَهُ اَبِي عَنْ وَقْتِ صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ الَّتِي تَدْعُونَ الظُّهْرَ اِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَنْطَلِقُ اَحَدُنَا اِلَى اَهْلِهِ فِي اَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ قَالَ وَنَسِيتُ مَا ذَكَرَ فِي الْمَغْرِبِ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ اَنْ يُؤَخِّرَ مِنْ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ الَّتِي تَدْعُونَ الْعَتَمَةَ وَكَانَ يَنْصَرِفُ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ وَالرَّجُلُ يَعْرِفُ جَلِيسَهُ وَكَانَ يَقْرَاُ فِيهَا مِنَ السِّتِّينَ اِلَى الْمِائَةِ

☆☆ حضرت سیار بن سلامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں اپنے والد کے ہمراہ حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ کے پاس گیا وہ ایک بالا خانے میں مقیم تھے میرے والد نے نبی اکرم ﷺ کی نمازوں کے اوقات کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم ﷺ دوپہر کی نماز جسے تم لوگ ظہر کہتے ہو اس وقت پڑھا کرتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا۔ جب آپ عصر کی نماز ادا کر لیتے تو ہم میں سے ایک شخص مدینہ منورہ کے دور دراز گوشوں میں سے ایک میں موجود اپنے گھر چلا جاتا اور دھوپ ابھی باقی ہوتی تھی (راوی فرماتے ہیں) کہ مغرب کی نماز کے بارے میں انہوں نے جو بات کی تھی وہ میں بھول گیا ہوں۔

(انہوں نے یہ بھی بتایا کہ عشاء کی نماز) جسے تم عتمہ کہتے ہو تاخیر سے ادا کرنا پسند کرتے تھے اور جب آپ فجر کی نماز پڑھ کر فارغ ہوتے تھے تو آدمی اپنے پاس بیٹھے ہوئے شخص کو پہچان لیتا تھا آپ اس نماز میں ساٹھ سے لے کر سو آیات تک تلاوت کرتے تھے۔

حدیث **1333**: ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء	**951**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء	**1023**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء	**1408**
''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)	**567**
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**1055**
''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ	**4630**

بَابُ كَرَاهِيَةِ رَفْعِ الْبَصَرِ اِلَى السَّمَآءِ فِي الصَّلٰوةِ

باب 66: نماز کے دوران آسمان کی طرف نگاہ اُٹھا کر دیکھنا مکروہ ہے

1335- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ اَخْبَرَنَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ رَفَعُوْا اَبْصَارَهُمْ فِي الصَّلٰوةِ اِلَى السَّمَآءِ فَقَالَ لَتَنْتَهُنَّ اَوْ لَا تَرْجِعُ اِلَيْكُمْ اَبْصَارُكُمْ

☆☆ حضرت جابر بن سمرہ بیان کرتے ہیں۔

نبی اکرم ﷺ مسجد میں تشریف لائے کچھ لوگ نماز کے دوران آسمان کی طرف نگاہ اُٹھا کر دیکھ رہے تھے تو حضور ﷺ نے فرمایا' یا تو یہ لوگ (اس حرکت سے) باز آ جائیں گے یا ان کی بصارت واپس نہیں آئے گی۔

1336- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَرْفَعُوْنَ اَبْصَارَهُمْ اِلَى السَّمَآءِ فِيْ صَلَاتِهِمْ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِيْ ذٰلِكَ حَتّٰى قَالَ لَتَنْتَهُنَّ عَنْ ذٰلِكَ اَوْ لَيَخْطَفَنَّ اللّٰهُ اَبْصَارَكُمْ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں لوگ نماز کے دوران آسمان کی طرف نگاہ اُٹھا کر کیوں دیکھتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اس بات کو بہت شدت کے ساتھ بیان کیا ہے کہ یا تو یہ لوگ اس حرکت سے باز آ جائیں گے یا اللہ تعالیٰ ان کی بینائی واپس لے گا۔

بَابُ الْعَمَلِ فِي الرُّكُوْعِ

باب 67: رکوع کرنے کا طریقہ

حدیث **1335** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **717**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **428**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **912**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **1193**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1043**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **838**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **2284**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **475**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **542**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **3351**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **2918**

1337- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَعْفُوْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنِیْ مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ كَانَ بَنُوْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اِذَا رَكَعُوْا جَعَلُوْا اَيْدِيَهُمْ بَيْنَ اَفْخَاذِهِمْ فَصَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِ سَعْدٍ فَصَنَعْتُهُ فَضَرَبَ يَدِیْ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا بُنَیَّ اضْرِبْ بِيَدَيْكَ رُكْبَتَيْكَ ثُمَّ فَعَلْتُهُ مَرَّةً اُخْرٰى بَعْدَ ذٰلِكَ بِيَوْمٍ فَصَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِهٖ فَضَرَبَ يَدِیْ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ كُنَّا نَفْعَلُ هٰذَا وَاُمِرْنَا اَنْ نَضْرِبَ بِالْاَكُفِّ عَلَى الرُّكَبِ

☆☆ مصعب بن سعد بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے جب رکوع میں جاتے تو اپنے دونوں ہاتھ اپنے زانوں کے درمیان رکھ لیتے تھے۔ ایک مرتبہ میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پہلو میں نماز پڑھ رہا تھا تو میں نے بھی ایسا ہی کیا تو انہوں نے میرے ہاتھوں پر مارا اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد فرمایا اے بیٹے! اپنے دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھا کرو ایک بار پھر میں ان کے پہلو میں نماز پڑھ رہا تھا میں نے پھر ایسا ہی کیا تو انہوں نے نماز سے فارغ ہو کر کہا کہ پہلے ہم ایسا ہی کیا کرتے تھے لیکن پھر ہمیں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم ہوا۔

1338- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ مُصْعَبٍ بِاِسْنَادِهٖ نَحْوَهٗ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1339- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَالِمٍ الْبَرَّادِ قَالَ وَكَانَ اَوْثَقَ عِنْدِیْ مِنْ نَفْسِیْ قَالَ قَالَ لَنَا اَبُوْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِیُّ اَلَا اُصَلِّیْ بِكُمْ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَبَّرَ وَرَكَعَ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَفَرَّجَ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ حَتّٰى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَیْءٍ مِّنْهُ

☆☆ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کے مطابق نماز پڑھ کر دکھاؤں (راوی کہتے ہیں) پھر انہوں نے تکبیر کہی رکوع میں گئے اور اپنے دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھ لئے۔ اپنی انگلیوں کو کشادہ رکھا یہاں تک کہ ان میں سے ہر ایک حصہ اپنی جگہ پر آ گیا۔

بَابُ مَا يُقَالُ فِی الرُّكُوْعِ

باب 68- رکوع میں کیا پڑھا جائے

1340- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنِیْ عَمِّیْ اِيَاسُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُوْلُ لَمَّا نَزَلَتْ (فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ) قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث **1340**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **17450**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **600**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **817**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **2388**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ- **1984**ء **1738**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/ **1983**ء **890**

اجْعَلُوهَا فِي رُكُوعِكُمْ فَلَمَّا نَزَلَتْ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى) قَالَ اجْعَلُوهَا فِي سُجُودِكُمْ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی ''اپنے عظیم پروردگار کے اسم کی تسبیح پڑھو'' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی یہ تم رکوع میں پڑھا کرو'' جب یہ آیت نازل ہوئی: ''اپنے اعلیٰ پروردگار کے اسم کی تسبیح پڑھو'' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی اسے تم سجدے میں پڑھا کرو۔

1341- اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَفِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى وَمَا اَتٰى عَلٰى اٰيَةِ رَحْمَةٍ اِلَّا وَقَفَ عِنْدَهَا فَسَاَلَ وَمَا اَتٰى عَلٰى اٰيَةِ عَذَابٍ اِلَّا تَعَوَّذَ

☆☆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ پڑھا اور سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى پڑھا (اس نماز کے دوران) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رحمت کے مضمون والی کوئی آیت پڑھتے تو ٹھہر جاتے اور رحمت کا سوال کرتے اور جب عذاب کے مضمون والی آیت پڑھتے تو اس سے پناہ مانگتے۔

بَابُ التَّجَافِي فِي الرُّكُوعِ

باب 69: رکوع میں (کہنیوں کو پہلو سے) الگ رکھنا

1342- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ قَالَ اجْتَمَعَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ وَاَبُو اُسَيْدٍ وَاَبُو حُمَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ فَذَكَرُوا صَلٰوةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُو حُمَيْدٍ اَنَا اَعْلَمُكُمْ بِصَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ ثُمَّ رَكَعَ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ كَاَنَّهُ قَابِضٌ عَلَيْهِمَا وَوَتَرَ يَدَيْهِ فَنَحَّاهُمَا عَنْ جَنْبَيْهِ وَلَمْ يُصَوِّبْ رَاْسَهُ وَلَمْ يُقْنِعْهُ

☆☆ حضرت عباس بن سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ حضرت ابواُسید رضی اللہ عنہ اور حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ ایک جگہ اکٹھے ہوئے ان لوگوں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز کے طریقے کا ذکر چھیڑ دیا تو حضرت حمید رضی اللہ عنہ بولے میں آپ سب

حدیث **1341**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **871**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **262**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء — **1008**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **23288**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء — **604**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء — **1080**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء — **3502**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **415**

کے مقابلے میں حضرت محمد ﷺ کے نماز کے طریقے سے بہتر طور پر واقف ہوں۔

نبی اکرم ﷺ کھڑے ہو کر تکبیر کہتے تھے پھر رکوع میں جاتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے تھے' یوں جیسے آپ ﷺ نے انہیں پکڑا ہوا ہے آپ اپنے دونوں بازوؤں کو پہلوؤں سے الگ رکھتے تھے سر کو جھکاتے نہیں تھے اور نہ ہی زیادہ اُٹھاتے تھے۔

بَابُ الْقَوْلِ بَعْدَ رَفْعِ الرَّأْسِ مِنَ الرُّكُوْعِ

باب 70: رکوع سے سر اُٹھانے کے بعد کیا پڑھا جائے

1343- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ فَاِذَا رَكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُوْدِ

☆☆ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب نماز کا آغاز کرتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک لے کر جاتے تھے۔ پھر جب رکوع میں جاتے تو پھر بھی ایسا ہی کرتے تھے جب رکوع سے سر اُٹھاتے تو بھی ایسا ہی کرتے تھے اور یہ پڑھتے۔ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ' رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ (جس نے اللہ کی حمد بیان کی اللہ نے اس کو سن لیا اے اللہ ہمارے پروردگار ہر طرح کی حمد تیرے لئے ہے) (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) نبی اکرم ﷺ سجدے میں ایسا نہیں کرتے تھے۔

1344- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے یہی نقل کرتے ہیں' البتہ اس میں رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کے الفاظ ہیں (یعنی اَللّٰهُمَّ منقول نہیں ہے)

حدیث **1343**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ/**1987**ء	**703**
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**390**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**721**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**255**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء	**876**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**858**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**4540**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء	**1868**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/**1970**ء	**583**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء	**949**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء	**2134**

1345- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ وَاِذَا قَالَ الْاِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوْا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ پڑھے تو تم رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پڑھو۔

1346- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَاِذَا صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا وَّاِذَا صَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا اَجْمَعُوْنَ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے امام کو اس لئے مقرر کیا گیا ہے تاکہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو۔ جب وہ رکوع میں جائے تو تم بھی رکوع میں جاؤ جب وہ سجدے میں جائے تو تم بھی سجدے میں جاؤ جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ پڑھے تو تم اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ پڑھو۔ جب وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر ہی نماز پڑھو۔

1347- اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ اَبِي مُوْسٰى اَنَّهُ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا صَلَاتَنَا وَسَنَّ لَنَا سُنَّتَنَا قَالَ اَحْسَبُهُ قَالَ اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا قَالَ (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ) فَقُولُوْا اٰمِيْنَ يُجِبْكُمُ اللّٰهُ وَاِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوْا وَارْكَعُوْا فَاِنَّ الْاِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اَوْ قَالَ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَاِنَّ اللّٰهَ قَالَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهِ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

☆☆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ہمیں نماز کا طریقہ سکھایا تھا اور ہمیں اس کے آداب کے بارے میں بتایا آپ نے یہ بھی ارشاد فرمایا جب نماز قائم کی جائے تو تم میں سے کوئی ایک شخص تمہاری امامت کروائے۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو جب وہ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ○ پڑھے تو تم آمین کہو اللہ تمہاری دعا قبول کرے گا۔ جب وہ تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں جائے تو تم بھی تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں جاؤ امام تم سے پہلے رکوع میں جائے گا اور تم

حدیث 1345: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 772

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 411

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1238

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 24441

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/ 1993ء 2111

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1991ء 7514

سے پہلے رکوع سے اُٹھے گا' نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا یہ اسی طرح ہوگا جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ پڑھے گا تو تم اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پڑھو گے۔ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کیونکہ اللہ نے اپنے نبی کی زبانی یہ بات بیان کی ہے (جس نے اس کی حمد بیان کی اللہ نے اسے سن لیا)

1348- اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب رکوع سے سر اُٹھاتے تو یہ دعا پڑھتے ''اے ہمارے پروردگار آسمان جتنی اور زمین جتنی حمد تیرے لئے مخصوص ہے اور اس کے بعد جو چیز تو چاہے اس جتنی (حمد بھی تیرے لیے ہے) تو تعریف و بزرگی کا مستحق ہے اور بندہ جو کچھ کہے اس کا سب سے زیادہ حق دار ہے ہم سب تیرے بندے ہیں اے اللہ جسے تو عطا کرنا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جسے تو نہ دینا چاہے اسے کوئی کچھ دے نہیں سکتا اور تیری مرضی کے آگے کسی کی کوششیں کام نہیں آتی۔

1349- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَمِّهِ الْمَاجِشُوْنَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ قِيْلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ تَاْخُذُ بِهٖ قَالَ لَا وَقِيْلَ لَهٗ تَقُوْلُ هٰذَا فِي الْفَرِيْضَةِ قَالَ عَسٰى وَقَالَ كُلُّهٗ طَيِّبٌ

☆☆ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب رکوع سے سر اُٹھاتے تو یہ پڑھتے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ـ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ قِيْلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ (اللہ نے شخص کی حمد سن لی جس نے اس کی حمد بیان کی اے پروردگار ساری حمد تیرے ہی لئے ہے' آسمانوں کے برابر زمین جتنی ان دونوں کے درمیان موجود خلا جتنی اور اس کے بعد جو چاہے اس جتنی)

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا آپ اس روایت پر عمل کرتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں ان سے دریافت کیا گیا آپ فرض نماز میں یہ پڑھتے ہیں انہوں نے جواب دیا' شاید۔ انہوں نے یہ بھی جواب دیا یہ سب پاکیزہ کلمات ہیں۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ مُّبَادَرَةِ الْاَئِمَّةِ بِالرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

باب 71: رکوع وسجود میں امام سے آگے نکلنے کی ممانعت

حدیث **1348**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان **477**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء **1060**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ/ **1970**ء **611**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد ...

1350- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيْزٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنِّىْ قَدْ بَدَّنْتُ فَلَا تَسْبِقُوْنِىْ بِالرُّكُوْعِ وَلَا بِالسُّجُوْدِ فَاِنِّىْ مَهْمَا اَسْبِقْكُمْ حِيْنَ اَرْكَعُ تُدْرِكُوْنِىْ حِيْنَ اَرْفَعُ وَمَهْمَا اَسْبِقْكُمْ حِيْنَ اَسْجُدُ تُدْرِكُوْنِىْ حِيْنَ اَرْفَعُ

☆☆ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ میں عمر رسیدہ ہوگیا ہوں اس لئے تم مجھ سے پہلے رکوع وسجود میں نہ چلے جایا کرو ہوسکتا ہے میں تم سے پہلے رکوع میں چلا جاؤں لیکن جب میں اُٹھنے لگوں تو تم مجھ سے پہلے رکوع سے اُٹھ جاؤ یا ہوسکتا ہے کہ میں سجدے میں چلا جاؤں میں اُٹھنے لگوں گا لیکن تم مجھ سے پہلے سجدے میں سے اُٹھ چکے ہو۔

1351- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا يَخْشٰى اَحَدُكُمْ اَوْ اَلَا يَخْشٰى اَحَدُكُمْ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ رَاْسَهُ رَاْسَ حِمَارٍ اَوْ صُوْرَتَهُ صُوْرَةَ حِمَارٍ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔کیا تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ جب کوئی شخص امام سے پہلے اپنا سر اُٹھائے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کا سر گدھے کے سر جیسا کردے (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) اس کی شکل کو گدھے کی شکل میں تبدیل کردے۔

1352- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَثَّهُمْ عَلَى الصَّلٰوةِ وَنَهَاهُمْ اَنْ يَّسْبِقُوْهُ اِذَا كَانَ يَؤُمُّهُمْ بِالرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَاَنْ يَّنْصَرِفُوْا قَبْلَ انْصِرَافِهِ مِنَ الصَّلٰوةِ وَقَالَ اِنِّىْ اَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِىْ وَاَمَامِىْ

حدیث **1350**: ''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **2230**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **2428**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **1579**

حدیث **1351**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **659**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **623**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **9885**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **1600**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **2431**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ **3306**

حدیث **1352**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **624**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **792**

7878 [illegible] **1414**ھ/ **1994**ء

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھنے کی تلقین کی اور اس بات سے منع کیا کہ وہ اپنے امام سے پہلے رکوع وسجود میں چلے جائیں یا نماز ختم کریں۔ آپ نے فرمایا میں تمہیں اپنے پیچھے یا اپنے آگے (دونوں طرح سے) دیکھ لیتا ہوں۔

بَابُ السُّجُوْدِ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ وَّكَيْفَ الْعَمَلُ فِى السُّجُوْدِ

باب 72: سات اعضاء پر سجدہ کرنا' سجدہ کرنے کا طریقہ

1353- اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُمِرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةٍ وَّاُمِرَ اَنْ لَّا يَكُفَّ شَعَرًا وَّلَا ثَوْبًا قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِيْهِ مَرَّةً اُخْرٰى قَالَ اُمِرْتُ بِالسُّجُوْدِ وَلَا اَكُفَّ شَعَرًا وَّلَا ثَوْبًا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' آپ لوگوں کے نبی کو حکم دیا گیا کہ وہ سات ہڈیوں (اعضاء) پر سجدہ کیا کریں اور انہیں یہ بھی حکم دیا گیا (کہ نماز پڑھتے ہوئے) وہ بالوں یا کپڑوں کو نہ سمیٹیں۔

شعبہ بیان کرتے ہیں یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہیں جب میرے استاد نے مجھے سنائی تو اس کے الفاظ کچھ مختلف تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: (مجھے سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور بالوں اور کپڑوں کو سمیٹنے سے منع کیا گیا ہے۔

1354- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَيَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَا حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ الْجَبْهَةِ قَالَ وُهَيْبٌ وَّاَشَارَ بِيَدِهٖ اِلٰى اَنْفِهٖ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَاَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ وَلَا يَكُفُّ الثِّيَابَ وَلَا الشَّعَرَ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں۔ پیشانی (راوی کہتے ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست اقدس کے ذریعے ناک کی طرف اشارہ کیا' دونوں ہاتھ' دونوں گھٹنے' اور دونوں

حدیث 1353: "صحیح بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء	777
"صحیح مسلم' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	790
"سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	889
"جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	273
"سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء	1093
"سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	883
"مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	2527
"صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء	1923
"صحیح ابن خزیمہ' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء	632
"سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء	680

پاؤں (اور مجھے یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ نماز پڑھتے ہوئے) کپڑوں اور بالوں کو نہ چھیڑوں۔

بَابُ اَوَّلِ مَا يَقَعُ مِنَ الْاِنْسَانِ الْاَرْضَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّسْجُدَ

باب 73: سجدے میں جاتے وقت جسم کا کون سا حصہ پہلے زمین پر رکھا جائے

1355 - اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ يَضَعُ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَاِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ

☆☆ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ سجدے میں گئے تو آپ نے ہاتھوں سے پہلے گھٹنے زمین پر رکھے لیکن جب اٹھے تو پہلے ہاتھوں کو اُٹھایا۔

1356 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلَا يَبْرُكْ كَمَا يَبْرُكُ الْبَعِيْرُ وَلْيَضَعْ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ قِيْلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ مَا تَقُوْلُ قَالَ كُلُّهُ طَيِّبٌ وَّقَالَ اَهْلُ الْكُوْفَةِ يَخْتَارُوْنَ الْاَوَّلَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جب کوئی شخص نماز پڑھے تو اونٹ کی طرح نہ بیٹھے۔ بلکہ دونوں ہاتھ گھٹنوں سے پہلے رکھے۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ آپ کیا کہتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا: سب ٹھیک ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا اہل کوفہ پہلا طریقہ اختیار کرتے ہیں۔

حدیث 1355 ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 838

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 268

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء 1089

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 882

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء 1912

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء 676

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء 97

حدیث 1356 ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 840

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 269

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء 1090

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسۃ قرطبہ' قاہرہ' مصر 8942

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء 677

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء 6540

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الِافْتِرَاشِ وَنَقْرَةِ الْغُرَابِ

باب 74: پاؤں بچھا کر بیٹھنے اور کوے کی طرح ٹھونگ مارنے کی ممانعت

1357- اَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ وَسَعِيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَدِلُوْا فِي الرُّكُوْعِ وَلَا يَبْسُطْ اَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ بِسَاطَ الْكَلْبِ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رکوع میں اعتدال اختیار کرو اور کوئی بھی شخص کتے کی طرح پاؤں بچھا کر نہ بیٹھے۔

1358- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ مَحْمُوْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ

حدیث **1357**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/ 1987ء **509**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **493**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **897**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **276**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/ 1986ء **1028**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **892**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **12085**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء **1917**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء **644**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1990ء **827**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء **698**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء **2531**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء **2853**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء **6884**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1977**

''سنن دارمی'' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی' دار الکتاب العربی' بیروت' لبنان' 1407ھ/ 1987ء **2988**

حدیث **1358**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **862**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/ 1986ء **1112**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1429**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **15571**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء **2277**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء **662**

شِبْلٍ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ افْتِرَاشِ السَّبُعِ وَنَقْرَةِ الْغُرَابِ وَاَنْ يُّوطِنَ الرَّجُلُ الْمَكَانَ كَمَا يُوطِنُ الْبَعِيرُ

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن شبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے درندوں کی طرح پاؤں بچھا کر بیٹھنے اور کوے کی طرح ٹھونگ مارنے سے منع کیا ہے اور اس بات سے بھی منع کیا ہے کہ انسان اپنی جگہ اس طرح بیٹھے جیسے اونٹ بیٹھتا ہے۔

بَابُ الْقَوْلِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

باب 75: دو سجدوں کے درمیان کیا پڑھا جائے

1359- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيْدَ الْاَنْصَارِیِّ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ فَقِيْلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ تَقُوْلُ هٰذَا قَالَ رُبَّمَا قُلْتُ وَرُبَّمَا سَكَتُّ

☆☆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو سجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے۔

''اے میرے پروردگار! آپ میری مغفرت کر دیجئے''

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا کیا آپ اس حدیث کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں تو انہوں نے فرمایا کبھی میں اس کو پڑھ لیتا ہوں اور کبھی نہیں پڑھتا۔

بَابُ النَّهْیِ عَنِ الْقِرَائَةِ فِی الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

باب 76: رکوع و سجود میں قرأت کرنا منع ہے

1360- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ صُفُوْفٌ خَلْفَ اَبِیْ بَكْرٍ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ اِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ اَوْ تُرٰی لَهُ اَلَا اِنِّیْ نُهِيْتُ اَنْ اَقْرَاَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا فَاَمَّا الرُّكُوْعُ فَعَظِّمُوْا رَبَّكُمْ وَاَمَّا السُّجُوْدُ فَاجْتَهِدُوْا فِی الدُّعَاءِ فَقَمِنٌ اَنْ يُّسْتَجَابَ لَكُمْ

بقیہ: حدیث **1358**: ''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **833**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **696**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **2560**

حدیث **1359**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **850**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **284**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **897**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **964**

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ ہٹایا لوگ حضرت ابوبکر صدیق کی اقتداء میں صفیں قائم کر کے نماز ادا کر رہے تھے آپ نے فرمایا اے لوگو! نبوت کی بشارت دینے والی چیزوں میں سچے خواب باقی رہ گئے ہیں، جنہیں مسلمان دیکھتا ہے۔

(راوی کو شک ہے یا شاید یہ بات ہے) وہ خواب ہیں جو اسے دکھائے جاتے ہیں یاد رکھنا مجھے رکوع وجود میں قرأت کرنے سے منع کیا گیا ہے، رکوع میں تم اپنے پروردگار کی عظمت کا ذکر کیا کرو اور سجدے میں بھرپور دعائیں کیا کرو۔

کیونکہ اس میں دعا قبول ہونے کا امکان زیادہ ہے۔

1361- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَقْرَاَ وَاَنَا رَاكِعٌ اَوْ سَاجِدٌ فَاَمَّا الرُّكُوْعُ فَعَظِّمُوْا فِيْهِ الرَّبَّ وَاَمَّا السُّجُوْدُ فَاجْتَهِدُوْا فِي الدُّعَاءِ فَقَمِنٌ اَنْ يُّسْتَجَابَ لَكُمْ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے، مجھے رکوع وسجدے کی حالت میں قرأت سے منع کیا گیا ہے، رکوع میں اپنے پروردگار کی عظمت کا ذکر کرو اور سجدے میں بھرپور دعائیں مانگا کرو، کیونکہ اس میں دعائیں قبول ہونے کا امکان زیادہ ہے۔

حدیث **1360**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ/**1987**ء — **6589**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — **479**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان — **876**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام **1406**ھ/**1986**ء — **1045**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان — **3899**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر — **1900**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ/**1993**ء — **6046**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان **1390**ھ/**1970**ء — **548**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ/**1991**ء — **633**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء — **2400**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام **1404**ھ-**1984**ء — **2387**

حدیث **1361**: "مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام **1404**ھ-**1984**ء — **416**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر — **1336**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) **1409**ھ — **2560**

بَابٌ فِي الَّذِيْ لَا يُتِمُّ الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ

باب 77: جو شخص رکوع وسجدہ مکمل ادا نہ کرے

1362- اَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ هُوَ ابْنُ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجْزِئُ صَلٰوةٌ لَا يُقِيْمُ الرَّجُلُ فِيْهَا صُلْبَهُ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

☆☆ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس شخص کی نماز قبول نہیں ہوتی جس شخص کی کمر رکوع وسجدے بالکل درست حالت میں نہ ہو۔

1363- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْوَاُ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِيْ يَسْرِقُ صَلَاتَهُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ يَسْرِقُ صَلَاتَهُ قَالَ لَا يُتِمُّ رُكُوْعَهَا وَلَا سُجُوْدَهَا

حدیث **1362**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **855**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **265**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء **1027**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **870**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **10812**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1891**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **591**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **699**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **2403**

حدیث **1363** ''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **401**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **11549**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1888**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **663**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **835**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **3809**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ- **1984**ء **1311**

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/ عمان' **1405**ھ **1985**ء **335**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **3283**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **2219**

☆☆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں لوگوں میں سب سے بُرا چور وہ ہے جو اپنی نماز میں چوری کرتا ہے لوگوں نے دریافت کیا وہ اپنی نماز میں چوری کیسے کرے گا آپ نے فرمایا: وہ جو اپنی نماز میں پوری طرح رکوع و سجود نہ کرے۔

1364- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيٰى بْنِ خَلَّادٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ وَّكَانَ رِفَاعَةُ وَمَالِكٌ ابْنَىْ رَافِعٍ اَخَوَيْنِ مِنْ اَهْلِ بَدْرٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوْسٌ حَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَّنَحْنُ حَوْلَهُ شَكَّ هَمَّامٌ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَصَلّٰى فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ جَآءَ فَسَلَّمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ الرَّجُلُ فَصَلّٰى وَجَعَلْنَا نَرْمُقُ صَلَاتَهُ لَا نَدْرِىْ مَا يَعِيْبُ مِنْهَا فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهُ جَآءَ فَسَلَّمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ لَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ هَمَّامٌ فَلَا اَدْرِىْ اَمَرَهُ بِذٰلِكَ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا قَالَ الرَّجُلُ مَا اَلَوْتُ فَلَا اَدْرِىْ مَا عِبْتَ عَلَىَّ مِنْ صَلَاتِىْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهَا لَا تَتِمُّ صَلٰوةُ اَحَدِكُمْ حَتّٰى يُسْبِغَ الْوُضُوْءَ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَغْسِلُ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَيَمْسَحُ بِرَاْسِهِ وَرِجْلَيْهِ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُكَبِّرُ اللّٰهَ وَيَحْمَدُهُ ثُمَّ يَقْرَاُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا اَذِنَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ فِيْهِ ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَرْكَعُ فَيَضَعُ كَفَّيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ وَتَسْتَرْخِىَ وَيَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَيَسْتَوِىْ قَائِمًا حَتّٰى يُقِيْمَ صُلْبَهُ فَيَاْخُذَ كُلُّ عَظْمٍ مَّاْخَذَهُ ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَسْجُدُ فَيُمَكِّنُ وَجْهَهُ قَالَ هَمَّامٌ وَّرُبَّمَا قَالَ جَبْهَتَهُ مِنَ الْاَرْضِ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ وَتَسْتَرْخِىَ ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَسْتَوِىْ قَاعِدًا عَلٰى مَقْعَدِهٖ وَيُقِيْمُ صُلْبَهُ فَوَصَفَ الصَّلٰوةَ هٰكَذَا اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ حَتّٰى فَرَغَ لَا تَتِمُّ صَلٰوةُ اَحَدِكُمْ حَتّٰى يَفْعَلَ ذٰلِكَ

☆☆ علی بن یحییٰ اپنے چچا حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت رافع رضی اللہ عنہ اور حضرت مالک رضی اللہ عنہ دونوں حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ہیں اور ان دونوں بھائیوں کو غزوہ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے، یہ بیان کرتے ہیں' ہم

حدیث **1364**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء	**5897**
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**397**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2692**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء	**1053**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**1060**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**19019**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء	**454**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء	**881**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء	**640**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**2091**

نبی اکرم ﷺ کے اردگرد بیٹھے ہوئے تھے (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) نبی اکرم ﷺ تشریف فرما تھے ایک شخص آیا اس نے قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز ادا کی پھر تو آ کر نبی اکرم ﷺ اور حاضرین کو سلام کیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم پر بھی (سلام) ہو تم واپس جا کر نماز ادا کرو اور نماز ادا کر کے آؤ کیونکہ تم لوگوں نے نماز نہیں پڑھی وہ شخص دوبارہ گیا اور نماز پڑھی ہم مسلسل اس کی غلطی کا جائزہ لیتے رہے لیکن ہمیں اس کی غلطی کا اندازہ نہ ہوا جب اس نے نماز مکمل کر لی تو نبی اکرم ﷺ اور حاضرین کو سلام کیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: واپس جاؤ اور نماز ادا کرو کیونکہ تم نے نماز ادا نہیں کی (راوی کو شک ہے) کہ ایک یا دو تین مرتبہ ایسا ہوا پھر اس شخص نے عرض کی میں نے کیا غلطی کی کیونکہ مجھے اپنی غلطی کا اب تک اندازہ نہیں ہو سکا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کسی بھی شخص کی نماز اس وقت تک مکمل نہیں ہوتی جب تک وہ وضو مکمل نہ کرے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے یعنی کہ جیسا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اپنے چہرے اور ہاتھوں کو کہنیوں تک دھوئے اپنے سر کا مسح کرے اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوئے پھر اللہ کی تکبیر بیان کرتے ہوئے رکوع میں جائے دونوں ہاتھوں کو ٹخنوں پر رکھے اس کا ہر جوڑ اپنی جگہ پر آ جائے اور پرسکون ہو جائے پھر وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے یہاں تک کہ اس کی کمر سیدھی ہو جائے اور ہر ہڈی اپنی جگہ پر آ جائے پھر وہ تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں جائے اور اپنا چہرہ زمین پر رکھے یہاں تک کہ پرسکون ہو جائے پھر وہ تکبیر کہتے ہوئے سیدھا ہو کر بیٹھ جائے یہاں تک کہ اس کی کمر سیدھی ہو جائے (راوی کہتے ہیں) اسی طرح نبی اکرم ﷺ نے چاروں رکعات کا طریقہ بیان کیا ہے۔ پھر فرمایا: تم میں سے کسی کی نماز اس وقت تک مکمل نہیں ہوتی جب تک وہ ایسا نہ کرے۔

بَابُ التَّجَافِيْ فِي السُّجُوْدِ

باب 78: سجدے کے دوران بازوؤں کو زانوں سے الگ رکھنا

1365- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ الْاَصَمِّ عَنْ مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ جَافٰى حَتّٰى يَرٰى مَنْ خَلْفَهٗ وَضَحَ اِبْطَيْهِ

حدیث **1365**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **497**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **899**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء **1105**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **2073**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1919**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **649**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **825**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **693**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **2534**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **7102**

☆☆ سیّدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدے میں جاتے تو بازوؤں کو اس قدر الگ رکھتے کہ آپ کے پیچھے بیٹھے ہوئے شخص کو آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آجاتی تھی۔

1366- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ عَمِّهِ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ جَافٰى حَتّٰى لَوْ شَائَتْ بَهْمَةٌ تَمُرُّ تَحْتَهُ لَمَرَّتْ

☆☆ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدے میں جاتے تو بازو اتنے کھلے رکھتے کہ کوئی بکری کا بچہ گزرنا چاہتا تو آپ کے نیچے سے گزر سکتا تھا۔

1367- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ خَوّٰى بِيَدَيْهِ يَعْنِيْ جَنَّحَ حَتّٰى يُرٰى وَضَحُ اِبْطَيْهِ مِنْ وَّرَائِهٖ وَاِذَا قَعَدَ اطْمَاَنَّ عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى

☆☆ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدے میں جاتے تو اپنے دونوں بازو اتنے کھلے رکھتے تھے کہ آپ کے پیچھے موجود شخص کو آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آجاتی تھی۔ اور جب آپ بیٹھتے تو بائیں زانو کے سہارے بیٹھتے تھے۔

بَاب قَدْرُ كَمْ كَانَ يَمْكُثُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَاْسَهُ

باب 79: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سر اٹھانے کے بعد کتنی دیر ٹھہرتے تھے

1368- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حدیث 1366: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 898

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء 1055

حدیث 1368: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 768

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 471

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 852

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 279

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء 1065

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 18537

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء 1884

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء 610

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء 652

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/1994ء 2587

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رُكُوعُهُ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَسُجُودُهُ وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِّنَ السَّوَاءِ

☆☆ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اُٹھاتے تو آپ کا سجدہ اور رکوع دونوں ایک برابر ہوتے تھے۔

1369- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ حُمَيْدٍ الْوَزَّانِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنِ الْبَرَآءِ قَالَ رَمَقْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاتِهِ فَوَجَدْتُ قِيَامَهُ وَرَكْعَتَهُ وَاعْتِدَالَهُ بَعْدَ الرَّكْعَةِ فَسَجْدَتَهُ فَجَلْسَتَهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فَسَجْدَتَهُ فَجَلْسَتَهُ بَيْنَ التَّسْلِيْمِ وَالِانْصِرَافِ قَرِيبًا مِّنَ السَّوَاءِ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ هِلَالُ بْنُ حُمَيْدٍ اُرَى اَبُو حُمَيْدٍ الْوَزَّانُ

☆☆ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا باقاعدہ جائزہ لیا آپ کا قیام آپ کا رکوع آپ کا سجدے میں جانا دونوں سجدوں میں جانا سجدے کے دوران بیٹھنا سب ایک جیسا ہی ہوتا تھا۔حضرت امام محمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (اس حدیث کی سند میں) ہلال بن حمید سے مراد میرے خیال میں ابوحمید وزان ہیں۔

بَابُ السُّنَّةِ فِيْمَنْ سُبِقَ بِبَعْضِ الصَّلٰوةِ

باب **80**: جس شخص کی کچھ نماز (باجماعت) گزر چکی ہو اس کا مسنون طریقہ

1370- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي عَبَّادُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الْمُغِيْرَةِ وَحَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ اَنَّهُمَا سَمِعَا الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يُخْبِرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ وَاَقْبَلَ مَعَهُ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ حَتّٰى وَجَدُوا النَّاسَ قَدْ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ صَلٰوةَ الْفَجْرِ وَقَدَّمُوْا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ يُصَلِّي بِهِمْ فَصَلّٰى بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ رَكْعَةً مِّنْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَفَّ مَعَ النَّاسِ وَرَاءَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ فَلَمَّا سَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى فَفَزِعَ النَّاسُ لِذٰلِكَ وَاَكْثَرُوا التَّسْبِيْحَ فَلَمَّا قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ لِلنَّاسِ قَدْ اَصَبْتُمْ اَوْ قَدْ اَحْسَنْتُمْ

☆☆ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ بھی ان کے ساتھ تھے۔ لوگ نماز باجماعت شروع کر چکے تھے' یہ فجر کی نماز تھی' انہوں نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کے لیے آگے کر دیا تھا۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف لانے سے پہلے انہیں فجر کی نماز میں ایک رکعت پڑھا چکے تھے۔

حدیث **1370** ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **18200**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **1515**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **3704**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1256**

پھر نبی اکرم ﷺ تشریف لائے تو آپ' حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کے پیچھے' لوگوں کے ساتھ صف میں' دوسری رکعت میں شامل ہو گئے' جب حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے سلام پھیر دیا تو نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ نے (پہلے رہ جانے والی رکعت) ادا کی۔

اس وجہ سے لوگ پریشان ہو گئے انہوں نے بکثرت تسبیح پڑھنا شروع کر دی۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنی نماز مکمل کر لینے کے بعد ان لوگوں سے فرمایا: تم نے ٹھیک کیا (کہ نماز باجماعت ادا کر لی)

1371- اَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ قَالَ فَانْتَهَيْنَا اِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ قَامُوْا اِلَى الصَّلٰوةِ يُصَلِّي بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَّقَدْ رَكَعَ بِهِمْ فَلَمَّا اَحَسَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَتَاَخَّرُ فَاَوْمَى اِلَيْهِ بِيَدِهٖ فَصَلّٰى بِهِمْ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ فَرَكَعْنَا الرَّكْعَةَ الَّتِي سُبِقْنَا قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ اَقُوْلُ فِي الْقَضَاءِ بِقَوْلِ اَهْلِ الْكُوفَةِ اَنْ يَّجْعَلَ مَا فَاتَهُ مِنَ الصَّلٰوةِ قَضَاءً

☆☆ حمزہ بن مغیرہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ جوان کے والد ہیں' ان کا بیان نقل کرتے ہیں۔ (جب میں اور نبی اکرم ﷺ آئے تو) وہ لوگ نماز پڑھ رہے تھے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ انہیں نماز پڑھا رہے تھے جب انہوں نے پیچھے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا تو ہٹنے لگے لیکن نبی اکرم ﷺ نے دست اقدس کے ذریعے انہیں حکم دیا کہ وہ نماز (پڑھاتے رہیں) حضرت عبدالرحمٰن نے انہیں نماز پڑھا لینے کے بعد سلام پھیرا تو نبی اکرم بھی کھڑے ہو گئے اور میں بھی کھڑا ہو گیا اور ہم نے وہ رکعت ادا کی جو پہلے گزر چکی تھی تو نبی اکرم ﷺ اور میں کھڑے ہو گئے اور پہلی رکعت ادا کی جو نہیں پڑھی تھی۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں اہل کوفہ کی طرح اس بات کا فتویٰ دیتا ہوں کہ اگر کوئی رکعت گزر چکی ہو تو اس کو ادا کر لیا جائے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي السُّجُوْدِ عَلَى الثَّوْبِ فِي الْحَرِّ وَالْبَرْدِ

باب 81: گرمی اور سردی میں کپڑے پر سجدہ کرنے کی رخصت

1372- اَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا غَالِبُ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنَّا

حدیث 1371: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 1236
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 223
حدیث 1372: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 517
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 620
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 660
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 584
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء 1116
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 1033
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 2354

نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ اَحَدُنَا اَنْ يُمَكِّنَ جَبْهَتَهُ مِنَ الْاَرْضِ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَصَلّٰى عَلَيْهِ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، شدید گرمی میں ہم نبی کی اقتداء میں نماز ادا کیا کرتے تھے اور جب ہم میں سے کوئی زمین پر پیشانی نہ رکھ سکتا تو وہ کپڑا بچھا کر اس پر نماز ادا کر لیتا۔

بَابُ الْاِشَارَةِ فِي التَّشَهُّدِ

باب 82: تشہد میں اشارہ کرنا

1373- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو هٰكَذَا فِي الصَّلٰوةِ وَاَشَارَ ابْنُ عُيَيْنَةَ بِاُصْبُعِهِ وَاَشَارَ اَبُو الْوَلِيْدِ بِالسَّبَّاحَةِ

☆☆ حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اپنے والد حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں اس طرح دعا مانگتے ہوئے دیکھا ہے (اس حدیث کے راوی) ابن عیینہ نے انگلی کے ذریعے اشارہ کیا جبکہ (دوسرے راوی) ابو ولید نے شہادت کی اُنگلی کے ذریعے اشارہ کیا۔

1374- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَعَدَ فِي اٰخِرِ الصَّلٰوةِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُمْنٰى وَنَصَبَ اِصْبَعَهُ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے آخر میں قعدہ میں بیٹھتے تو اپنا بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے اور دایاں ہاتھ دائیں گھٹنے پر رکھتے اور اپنی ایک انگلی کھڑی کر لیتے۔

بقیہ حدیث **1372**: ''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء — **675**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء — **703**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء — **1909**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء — **4152**

حدیث **1374**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **580**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **6153**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان — **987**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ — **3239**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء — **2610**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/ **1986**ء — **1269**

بَابٌ فِي التَّشَهُّدِ

باب 83: تشہد کا بیان

1375- حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ قَبْلَ عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ السَّلَامُ عَلَى إِسْرَافِيلَ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ قَالَ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا جَلَسْتُمْ فِي الصَّلَوٰةِ فَقُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّكُمْ إِذَا قُلْتُمُوهَا أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ مَا شَاءَ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا میں نماز پڑھتے ہوئے یہ کہا اللہ تعالیٰ کے بندوں سے پہلے اللہ تعالیٰ کو سلام ہو۔ جبرائیل علیہ السلام کو سلام ہو، میکائیل علیہ السلام کو سلام ہو، اسرافیل علیہ السلام کو سلام ہو، فلاں اور فلاں کو سلام ہو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ خود ''سلام'' ہے۔ جب تم نماز میں بیٹھو تو یہ پڑھو ہر طرح کی جسمانی اور مالی عبادتیں خدا کے لئے مخصوص ہیں اے نبی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) جب تم یہ کلمات پڑھ لو تو زمین و آسمان میں موجود ہر نیک شخص تک سلام پہنچ جائے گا۔ (پھر تم یہ پڑھو)

''میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں''

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) پھر انسان کو اختیار ہے وہ جو چاہے دعا مانگے۔

حدیث **1375**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **800**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **402**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **968**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **1163**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **899**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **3920**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1948**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **703**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **977**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **757**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **2697**

1376- اَخْبَرَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ حُرٍّ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُخَيْمِرَةَ قَالَ اَخَذَ عَلْقَمَةُ بِيَدِي فَحَدَّثَنِي اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ اَخَذَ بِيَدِهِ وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِ عَبْدِ اللّٰهِ فَعَلَّمَهُ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلٰوةِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ قَالَ زُهَيْرٌ اُرَاهُ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ اَيْضًا شَكَّ فِي هَاتَيْنِ الْكَلِمَتَيْنِ اِذَا فَعَلْتَ هٰذَا اَوْ قَضَيْتَ فَقَدْ قَضَيْتَ صَلَاتَكَ اِنْ شِئْتَ اَنْ تَقُوْمَ فَقُمْ وَاِنْ شِئْتَ اَنْ تَقْعُدَ فَاقْعُدْ

☆☆ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان کا ہاتھ پکڑا (اور بتایا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر انہیں تشہد کے کلمات سکھائے تھے (جو یہ ہیں) ''ہر طرح کی جسمانی اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے مخصوص ہوں'' اے نبی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام ہو اور آپ پر اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلام ہو''۔ (اس حدیث کے راوی) زہیر بیان کرتے ہیں میرا خیال ہے کہ حدیث میں یہ الفاظ ہیں ''میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں''۔

اس راوی کو ان دو کلمات کے بارے میں بھی شک ہے (جو یہ ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا) جب تم ایسا کرلو گے (راوی کو شک ہے کہ شاید یہ الفاظ ہیں) جب تم اسے پورا پڑھ لو گے تو تم نے اپنی نماز مکمل کرلی اب اگر تم اٹھنا چاہو تو اُٹھ جاؤ اور بیٹھنا چاہو تو بیٹھے رہو۔

بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 84: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا

1377- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَكَمُ اَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِي لَيْلٰى يَقُوْلُ لَقِيَنِي كَعْبُ ابْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ اَلَا اُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقُلْنَا قَدْ عَلِمْنَا السَّلَامَ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّي قَالَ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

حدیث **1377**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/1987ء **3189**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **406**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **979**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء **1286**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **903**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **1396**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء **912**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء **711**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1990ء **988**

☆☆ ابن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں' حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ مجھ سے ملے اور فرمایا' میں تمہیں ایک تحفہ دوں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ' ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے عرض کی کہ آپ پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہم سیکھ چکے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کیسے بھیجا جائے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یوں پڑھو اے اللہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ محمد پر درود نازل کر جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود نازل کیا بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ محمد پر برکتیں نازل کر جیسے تو نے حضرت ابراہیم کی آل پر برکت نازل کی۔ بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے۔

1378- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نُعَيْمِ الْمُجْمِرِ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ الْاَنْصَارِيَّ الَّذِيْ كَانَ اُرِيَ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَا مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيَّ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ مَعَنَا فِيْ مَجْلِسِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهُ بَشِيْرُ بْنُ سَعْدٍ وَّهُوَ اَبُو النُّعْمَانِ بْنُ بَشِيْرٍ اَمَرَنَا اللّٰهُ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ قَالَ فَصَمَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى تَمَنَّيْنَا اَنَّهُ لَمْ يَسْاَلْهُ ثُمَّ قَالَ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّالسَّلَامُ كَمَا قَدْ عَلِمْتُمْ

☆☆ حضرت محمد بن عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ یہ وہی صحابی ہیں جنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں خواب میں اذان دینے کا طریقہ سکھایا گیا۔ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سعد بن عبادہ کی محفل میں ہمارے ساتھ تشریف فرما ہوئے تو حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے آپ سے دریافت کیا اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم آپ پر درود کیسے بھیجیں۔

راوی کہتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے یہاں تک کہ ہم نے خواہش کی کہ کاش بشیر نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال نہ کیا ہوتا پھر آپ نے فرمایا تم یوں پڑھو' اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نازل کر جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود نازل کیا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کر تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر تمام جہانوں میں برکتیں نازل کیں بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے''

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا) سلام کا طریقہ تم جانتے ہو۔

بَابُ الدُّعَاءِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ

باب 85: تشہد کے بعد دعا مانگنا

1379- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ عَائِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ

حدیث **1379**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7236**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1967**

يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ اَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ اَرْبَعٍ مِّنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَشَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص تشہد پڑھ لے تو چار چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے' جہنم کے عذاب' قبر کے عذاب' زندگی اور موت کی آزمائش اور دجال کے شر سے (پناہ مانگے)

1380 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ التَّسْلِيْمِ فِى الصَّلٰوةِ

باب 86: نماز میں سلام پھیرنا

1381 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهٖ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَنْ يَّسَارِهٖ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهٖ

☆☆ حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں) نبی اکرم ﷺ دائیں طرف سلام پھیرتے تھے کہ آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی نظر آجاتی تھی پھر آپ بائیں طرف سلام پھیرتے تھے یہاں تک کہ آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی نظر آتی تھی۔

1382 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ وَمَنْصُوْرٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ اَبِىْ مَعْمَرٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَجُلٍ بِمَكَّةَ فَسَلَّمَ تَسْلِيْمَتَيْنِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ اَنّٰى عَلِقَهَا وَقَالَ الْحَكَمُ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

حدیث **1381**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **582**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **933**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **295**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء **1142**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **914**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **1484**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1990**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **726**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب' نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء **1239**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **2803**

☆☆ ابو معمر بیان کرتے ہیں' میں نے مکہ میں ایک صاحب کے پیچھے نماز ادا کی انہوں نے دو طرف سلام پھیرا میں نے اس بات کا تذکرہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے دریافت کیا کہ اسے اس بات کا کہاں سے پتا چلا حکم بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

بَابُ الْقَوْلِ بَعْدَ السَّلَامِ

باب 87: سلام پھیرنے کے بعد کیا پڑھا جائے

1383- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ اَبِى الْوَلِيْدِ هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَعْدَ الصَّلٰوةِ اِلَّا قَدْرَ مَا يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے کے بعد صرف اتنی دیر بیٹھتے تھے جتنی دیر میں یہ دعا پڑھتے تھے۔

''اے اللہ تو سلام ہے اور تجھ ہی سے سلامتی حاصل ہو سکتی ہے تو برکت والا ہے اے جلال اور اکرام والی ذات''

1384- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ شَدَّادٍ اَبِىْ عَمَّارٍ عَنْ اَبِىْ اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنْصَرِفَ مِنْ صَلَاتِهٖ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

☆☆ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے سلام پھیرتے تو آپ تین مرتبہ استغفار پڑھتے تھے پھر یہ دعا مانگتے تھے۔

''اے اللہ تو سلام ہے اور تجھ سے سلامتی حاصل ہو سکتی ہے اے جلال و اکرام والی ذات تو بابرکت ہے''۔

1385- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ اَمْلٰى عَلَيَّ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فِىْ كِتَابٍ اِلٰى مُعَاوِيَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِىْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ مَّكْتُوْبَةٍ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِىَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

☆☆ وراد جو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے سیکرٹری تھے وہ بیان کرتے ہیں' حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے نام خط میں انہیں یہ بات املاء کروائی تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں

حدیث **1383**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **26021**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **2001**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **9923**

''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **191**

ہے وہی ایک معبود ہے کوئی اس کا شریک نہیں ہے اس کی بادشاہی ہے ہر طرح کی حمد اسی کے لئے ہے مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! جسے تو عطا کر دے اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جسے روک دے اسے کوئی عطا کرنے والا نہیں ہے تیرے مقابلے میں کسی کی کوشش کوئی فائدہ نہیں دیتی۔

بَاب عَلٰى اَيِّ شِقَّيْهِ يَنْصَرِفُ مِنَ الصَّلٰوةِ

باب 88: نماز پڑھنے کے بعد کون سی جانب سے اُٹھا جائے

1386- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَا يَجْعَلْ اَحَدُكُمْ لِلشَّيْطٰنِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهٖ يَرٰى اَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ اَنْ لَّا يَنْصَرِفَ اِلَّا عَنْ يَمِينِهٖ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيْرًا يَنْصَرِفُ عَنْ يَسَارِهٖ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کوئی بھی شخص اپنی نماز میں شیطان کا حصہ نہ بنائے یعنی وہ یہ نہ سمجھے کہ اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ نماز پڑھنے کے بعد دائیں جانب سے اُٹھے کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بائیں طرف سے اُٹھتے ہوئے بھی دیکھا ہے۔

حدیث **1385**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ **1987**ء **808**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان **1505**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **3474**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **16935**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ/ **1993**ء **2005**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان **1390**ھ/ **1970**ء **742**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ/ **1991**ء **1264**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **2840**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل **1404**ھ/ **1983**ء **12796**

حدیث **1386**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ **1987**ء **814**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **707**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان **1042**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام **1406**ھ **1986**ء **1359**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان **930**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **3631**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان **1390**ھ/ **1970**ء **1714**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ/ **1991**ء **1283**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **3426**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام **1404**ھ- **1984**ء **5174**

1387- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دائیں طرف سے اُٹھتے ہوئے دیکھا ہے۔

1388- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَّمِيْنِهٖ يَعْنِيْ فِي الصَّلٰوةِ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں طرف سے اُٹھا کرتے تھے یعنی نماز پڑھنے کے بعد۔

بَابُ التَّسْبِيْحِ فِيْ دُبُرِ الصَّلَوَاتِ

باب **89**: ہر نماز کے بعد تسبیح پڑھنا

1389- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا هِقْلٌ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عَآئِشَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَهَبَ اَصْحَابُ الدُّثُوْرِ بِالْاُجُوْرِ يُصَلُّوْنَ كَمَا نُصَلِّيْ وَيَصُوْمُوْنَ كَمَا نَصُوْمُ وَلَهُمْ فُضُوْلُ اَمْوَالٍ يَتَصَدَّقُوْنَ بِهَا وَلَيْسَ لَنَا مَا نَتَصَدَّقُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ اِذَا اَنْتَ قُلْتَهُنَّ اَدْرَكْتَ مَنْ سَبَقَكَ وَلَمْ يَلْحَقْكَ مَنْ خَلْفَكَ اِلَّا مَنْ عَمِلَ بِمِثْلِ عَمَلِكَ قَالَ قُلْتُ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ تُسَبِّحُ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ وَتَحْمَدُهٗ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ وَتُكَبِّرُهٗ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ وَتَخْتِمُهَا بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

☆☆ ابوہریرہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امیر لوگ تو اجر لے گئے کیونکہ وہ لوگ اسی طرح نماز پڑھتے ہیں جیسے ہم نماز پڑھتے ہیں اور اسی طرح روزے رکھتے ہیں جیسے ہم روزے رکھتے ہیں لیکن ان کے پاس اضافی مال موجود ہے جسے وہ صدقہ کردیتے ہیں جبکہ ہمارے پاس صدقہ کرنے کے لئے کچھ نہیں ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے کلمات کی تعلیم نہ دوں کہ جب تم انہیں پڑھ لو گے تو تم اس شخص تک پہنچ جاؤ گے جو تم سے آگے نکل چکا تھا لیکن تم تک وہ شخص نہیں پہنچ سکے گا جو تم سے

حدیث **1389**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1504**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **1353**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7242**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/ **1993**ء **838**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1991**ء **1276**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **7612**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **6587**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/ **1983**ء **12031**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **797**

پہلے جب ماسوائے اس شخص کے جو تمہارے عمل جیسا عمل کرے انہوں نے عرض کی: جی ہاں یارسول اللہ ﷺ! آپ نے ارشاد فرمایا: تم ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سبحان اللہ، تینتیس مرتبہ الحمد للہ، چونتیس مرتبہ اللہ اکبر پڑھا کرو اور اس کے آخر میں یہ دعا پڑھا کرو۔

''اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے صرف وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اسی کی بادشاہی ہے حمد اسی کے لیے مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔''

1390- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ اَفْلَحَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ اُمِرْنَا اَنْ نُسَبِّحَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِينَ وَنَحْمَدَهُ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِينَ وَنُكَبِّرَ اَرْبَعًا وَّثَلَاثِينَ فَاُتِيَ رَجُلٌ اَوْ اُرِيَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فِي الْمَنَامِ فَقِيلَ اَمَرَكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُسَبِّحُوا اللّٰهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِينَ وَتَحْمَدُوا ثَلَاثًا وَّثَلَاثِينَ وَتُكَبِّرُوا اَرْبَعًا وَّثَلَاثِينَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاجْعَلُوهَا خَمْسًا وَّعِشْرِينَ خَمْسًا وَّعِشْرِينَ وَاجْعَلُوا مَعَهَا التَّهْلِيلَ فَاُخْبِرَ بِذٰلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ افْعَلُوهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہمیں یہ ہدایت کی گئی تھی کہ ہم ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سبحان اللہ، تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور چونتیس مرتبہ اللہ اکبر پڑھا کریں پھر ایک شخص آیا۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہے) انصار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو خواب میں یہ بات بتائی گئی کہ اللہ کے رسول نے تمہیں یہ حکم دیا ہے کہ تم ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سبحان اللہ، تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور چونتیس مرتبہ اللہ اکبر پڑھا کرو اس نے جواب دیا، جی ہاں تو خواب میں آنے والے شخص نے کہا تم اسے پچیس پچیس مرتبہ کرلو اور اس کے ساتھ لا الہ الا اللہ بھی پڑھا کرو۔ اس بات کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو دی گئی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم ایسا کرلو۔

بَابُ مَّا اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

باب 90: قیامت کے دن انسان سے سب سے پہلے کس کا حساب لیا جائے گا

1391- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلٰوةُ فَاِنْ وَجَدَ صَلَاتَهُ كَامِلَةً كُتِبَتْ لَهُ كَامِلَةً وَّاِنْ كَانَ فِيهَا نُقْصَانٌ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِمَلَائِكَتِهِ انْظُرُوا هَلْ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَاَكْمِلُوا لَهُ مَا نَقَصَ مِنْ فَرِيضَتِهِ ثُمَّ الزَّكٰوةُ ثُمَّ الْاَعْمَالُ عَلٰى حَسَبِ ذٰلِكَ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ لَا اَعْلَمُ اَحَدًا رَفَعَهُ غَيْرَ حَمَّادٍ قِيلَ لِاَبِي مُحَمَّدٍ صَحَّ هٰذَا قَالَ لَا

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سب سے پہلے انسان سے نماز کے بارے میں حساب لیا جائے گا اگر اس کی نماز مکمل ہوئی تو مکمل لکھی جائے گی اور اگر کوئی کمی ہوئی تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا: ذرا اس بات کا جائزہ لو کیا میرے اس بندے کے کوئی نوافل ہیں اگر ہیں تو انہیں مکمل کردو جو اس کے فرض میں کمی ہے پھر زکوٰۃ کا جائزہ لیا جائے گا پھر دیگر اعمال کا اسی حساب سے ہوگا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حماد کے علاوہ اور کسی راوی سے یہ حدیث میرے علم کے مطابق منقول نہیں ہے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا کیا یہ حدیث صحیح ہے انہوں نے جواب دیا: ہاں۔

بَابُ صِفَةِ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 91: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز کا طریقہ

1392 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ فِيْ عَشَرَةٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدُهُمْ اَبُوْ قَتَادَةَ قَالَ اَنَا اَعْلَمُكُمْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا لِمَ فَمَا كُنْتَ اَكْثَرَنَا لَهُ تَبَعَةً وَّلَا اَقْدَمَنَا لَهُ صُحْبَةً قَالَ بَلٰى قَالُوْا فَاعْرِضْ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يُكَبِّرُ حَتّٰى يَقِرَّ كُلُّ عَظْمٍ فِيْ مَوْضِعِهٖ ثُمَّ يَقْرَاُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَرْكَعُ وَيَضَعُ رَاحَتَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ حَتّٰى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ اِلٰى مَوْضِعِهٖ وَلَا يُصَوِّبُ رَاْسَهٗ وَلَا يُقْنِعُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ فَيَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ يَظُنُّ اَبُوْ عَاصِمٍ اَنَّهٗ قَالَ حَتّٰى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ اِلٰى مَوْضِعِهٖ مُعْتَدِلًا ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُ اَكْبَرُ ثُمَّ يَهْوِيْ اِلَى الْاَرْضِ فَيُجَافِيْ يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ ثُمَّ يَسْجُدُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ فَيَثْنِيْ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا وَيَفْتَخُ اَصَابِعَ رِجْلَيْهِ اِذَا سَجَدَ ثُمَّ يَعُوْدُ فَيَسْجُدُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَيَثْنِيْ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا مُعْتَدِلًا حَتّٰى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ اِلٰى مَوْضِعِهٖ مُعْتَدِلًا ثُمَّ يَقُوْمُ فَيَصْنَعُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُخْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ فَاِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا فَعَلَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ ثُمَّ يَصْنَعُ مِثْلَ ذٰلِكَ فِيْ بَقِيَّةِ صَلَاتِهٖ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ اَوِ الْقَعْدَةُ الَّتِيْ يَكُوْنُ فِيْهَا التَّسْلِيْمُ اَخَّرَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَجَلَسَ مُتَوَرِّكًا عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْسَرِ قَالَ قَالُوْا صَدَقْتَ هٰكَذَا كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث **1391**: "سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء۔ **3991**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1425**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **16665**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ **1990**ء۔ **965**

"سنن نسائی کبری" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء۔ **325**

"سنن بیہقی کبری" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء۔ **3813**

"مسند ابویعلی" امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء۔ **3976**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء۔ **1255**

"معجم صغیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان۔ عمان' **1405**ھ **1985**ء۔ **62**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **2468**

"مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/ **1991**ء۔ **506**

"مسند شہاب" امام ابوعبداللہ محمد بن سلامہ بن جعفر القضاعی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان **1407**ھ/ **1986**ء۔ **213**

☆☆ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے دس صحابہ کرام کی موجودگی میں جن میں سے ایک حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ تھے یہ کہا: میں آپ سب کے مقابلے میں زیادہ بہتر طور پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز کے طریقے کے بارے میں جانتا ہوں وہ حضرات بولے: وہ کس طرح؟ جبکہ آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کے حوالے سے ہم سے آگے نہیں ہیں اور ہمارے مقابلے میں زیادہ پرانے صحابی بھی نہیں ہیں۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایسا ہی ہے وہ حضرات بولے (آپ اُس نماز کا طریقہ) بیان کیجئے حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بولے: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کا آغاز کرتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور تکبیر کہتے۔ یہاں تک کہ آپ کی ہر ایک ہڈی اپنی جگہ پر آ جاتی پھر آپ قرأت کرتے پھر تکبیر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور رکوع میں چلے جاتے۔ آپ اپنی دونوں ہتھیلیاں گھٹنوں پر رکھتے یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنی جگہ پر آ جاتی آپ اپنے سر کو نہ اوپر کی طرف رکھتے اور نہ نیچے کی طرف رکھتے پھر آپ (رکوع سے) سر اٹھاتے اور سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ پڑھتے۔ پھر آپ دونوں ہاتھ کندھوں تک اُٹھاتے۔

ابوعاصم نامی راوی بیان کرتے ہیں میرے استاد نے شاید حدیث میں یہ الفاظ بھی بیان کیے تھے کہ ہر ایک ہڈی اپنی مخصوص جگہ پر آ جاتی پھر آپ اللہ اکبر کہتے ہوئے زمین کی طرف جھک جاتے۔ آپ اپنے دونوں بازو پہلو سے الگ رکھتے اور سجدہ کرتے پھر آپ (سجدے سے) سر اُٹھاتے اور بایاں پاؤں بچھا کر اُس کے سہارے بیٹھ جاتے۔ سجدے میں آپ اپنے پاؤں کی انگلیاں کشادہ رکھتے پھر آپ دوبارہ سجدے میں جاتے پھر سر اٹھاتے ہوئے اللہ اکبر کہتے اور بائیں پاؤں کو بچھا کر اُس کے کھڑے ہوتے اور دوسری رکعت بھی اسی طرح ادا کرتے جب آپ دو رکعات کے بعد (تشہد پڑھ لینے کے بعد) کھڑے ہوئے تو اسی طرح کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے جیسے نماز کے آغاز میں اٹھائے تھے پھر آپ بقیہ نماز اسی طرح ادا کرتے یہاں تک کہ جب آخری قعدہ آتا جس میں سلام پھیرنا ہوتا تو آپ بائیں پاؤں کو ایک طرف نکال کر بائیں پہلو کے سہارے ''تورک'' کے طور پر بیٹھ جاتے۔

راوی بیان کرتے ہیں وہ دیگر صحابہ کرام بولے: آپ نے ٹھیک بتایا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح نماز ادا کیا کرتے تھے۔

1394- حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ اَخْبَرَنِىْ اَبِىْ اَنَّ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ اَخْبَرَهُ قَالَ قُلْتُ لَاَنْظُرَنَّ اِلٰى صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُصَلِّىْ فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ فَقَامَ فَكَبَّرَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى حَاذَتَا بِاُذُنَيْهِ وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى ظَهْرِ كَفِّهِ الْيُسْرٰى قَالَ ثُمَّ لَمَّا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ مِثْلَهَا وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَرَفَعَ يَدَيْهِ مِثْلَهَا ثُمَّ سَجَدَ فَجَعَلَ كَفَّيْهِ بِحِذَاءِ اُذُنَيْهِ ثُمَّ قَعَدَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ وَرُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَجَعَلَ مِرْفَقَهُ الْاَيْمَنَ عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى ثُمَّ قَبَضَ ثِنْتَيْنِ فَحَلَّقَ حَلْقَةً ثُمَّ رَفَعَ اُصْبُعَهُ فَرَاَيْتُهُ يُحَرِّكُهَا يَدْعُوْ بِهَا قَالَ ثُمَّ جِئْتُ بَعْدَ ذٰلِكَ فِىْ زَمَانٍ فِيْهِ بَرْدٌ فَرَاَيْتُ عَلَى النَّاسِ جُلَّ الثِّيَابِ يُحَرِّكُوْنَ اَيْدِيَهُمْ مِنْ تَحْتِ الثِّيَابِ

☆☆ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے یہ سوچا کہ میں اچھی طرح اس بات کا جائزہ لوں گا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز پڑھنے کا طریقہ کیا ہے میں نے دیکھا آپ کھڑے ہوئے اور آپ نے تکبیر کہی اور دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانے کے بعد دائیں ہاتھ کو بائیں کی پشت پر رکھ دیا۔

حضرت وائل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب آپ رکوع میں جانے لگے تو اسی طرح رفع یدین کیا اور دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ دیئے پھر

جب (رکوع سے) سر اٹھایا تو اسی طرح رفع یدین کیا پھر آپ سجدے میں گئے اور دونوں ہتھیلیاں کانوں کے برابر رکھیں پھر جب بیٹھے تو بائیں پاؤں کو بچھا دیا اور دائیں پاؤں کو کھڑا کر کے بائیں زانوں اور پنڈلی کے سہارے بیٹھے آپ نے اپنی دائیں کہنی دائیں زانوں پر رکھی اور پھر انگلیوں کا حلقہ بنا کر اُن میں سے ایک انگلی کو اٹھایا میں نے دیکھا کہ آپ اُسے حرکت دے رہے تھے اور اُس کے ہمراہ دعا مانگ رہے تھے۔

حضرت وائل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اس کے بعد ایک مرتبہ سردی کے موسم میں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے لوگوں کو دیکھا کہ انہوں نے چادریں لپیٹی ہوئی تھیں اور وہ چادروں کے نیچے سے ہی ہاتھوں کو حرکت دے رہے تھے۔

1394- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ قَالَ صَلّٰى بِنَا اَبُوْ مُوْسٰى اِحْدٰى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اُقِرَّتِ الصَّلٰوةُ بِالْبِرِّ وَالزَّكٰوةِ فَلَمَّا قَضٰى اَبُوْ مُوْسَى الصَّلٰوةَ قَالَ اَيُّكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا فَاَرَمَّ الْقَوْمُ فَقَالَ لَعَلَّكَ يَا حِطَّانُ قُلْتَهَا قَالَ مَا اَنَا قُلْتُهَا وَقَدْ خِفْتُ اَنْ تَبْكَعَنِىْ بِهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اَنَا قُلْتُهَا وَمَا اَرَدْتُ بِهَا اِلَّا الْخَيْرَ فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى اَوَ مَا تَعْلَمُوْنَ مَا تَقُوْلُوْنَ فِىْ صَلَاتِكُمْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا صَلَاتَنَا وَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا قَالَ اَحْسَبُهُ قَالَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا قَالَ (غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ) فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ يُجِبْكُمُ اللّٰهُ فَاِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوْا وَارْكَعُوْا فَاِنَّ الْاِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ فَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُوْلُوْا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اَوْ قَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فَاِنَّ اللّٰهَ قَالَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهِ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَاِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوْا وَاسْجُدُوْا فَاِنَّ الْاِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ فَاِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ اَوَّلِ قَوْلِ اَحَدِكُمُ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ اَوْ سَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ اَوْ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

☆☆ حطان بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی یہ مغرب یا شاید عشاء کی نماز تھی۔ نمازیوں میں سے ایک صاحب بولے کہ نماز اور زکوٰۃ بڑے نیکی کے کام ہیں۔ جب حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے نماز ختم کی تو

حدیث **1394**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **404**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **972**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء **830**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **19680**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **2167**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **1593**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **904**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **2652**

دریافت کیا کہ یہ جملہ کس نے کہا ہے۔ سب لوگ خاموش رہے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بولے اے حطان شاید یہ جملہ تم نے کہا ہے۔ حطان کہتے ہیں میں نے کہا' میں نے یہ جملہ نہیں کہا ہے مجھے اندیشہ ہے کہ شاید آپ مجھ سے ناراض نہ ہو جائیں حاضرین میں سے ایک صاحب بولے میں نے یہ جملہ کہا ہے اور میرا مقصد صرف نیک تھا۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تم لوگوں کو پتہ نہیں ہے کہ تم لوگوں کو اپنی نماز میں کیا پڑھنا چاہیے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے نماز پڑھنے کا طریقہ سکھایا تھا اور اس کے آداب وضاحت کے ساتھ بیان کئے تھے۔ آپ نے فرمایا تھا کہ جب نماز پڑھی جانے لگے تو تم میں سے ایک شخص تم لوگوں کی امامت کرے اور جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو جب وہ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ o کہے تو تم امین کہو۔ اللہ تمہاری دعا قبول کرے گا۔ جب وہ تکبیر کہہ کر رکوع میں جائے تو تم بھی تکبیر کہہ کر رکوع میں جاؤ۔ امام تم سے پہلے رکوع میں جائے گا اور تم سے پہلے رکوع میں سے اُٹھے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں یہ اسی طرح ہوگا جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے تو تم اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا تم رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہو) کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی زبانی یہ بات ارشاد فرمائی ہے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ (جس شخص نے اللہ کی حمد بیان کی اللہ نے اس کی حمد کو سن لیا) پھر جب امام تکبیر کہہ کر سجدے میں جائے تو تم بھی تکبیر کہہ کر سجدے میں جاؤ۔ امام تم سے پہلے سجدے میں جائے اور تم سے پہلے سجدے سے اٹھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں یہ اسی طرح ہوگا پھر جب تم قعدہ میں بیٹھو تو یہ پڑھو۔ ہر طرح کی مالی اور جسمانی عبادت اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے اے نبی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو۔ میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

بَابُ الْعَمَلِ فِي الصَّلٰوةِ

باب 92: نماز میں کوئی عمل کرنا

1395- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ هُوَ النَّبِيْلُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يُصَلِّيْ وَقَدْ حَمَلَ عَلٰى عُنُقِهِ اَوْ عَاتِقِهِ اُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبَ فَاِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا وَاِذَا قَامَ حَمَلَهَا

حدیث **1395**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ/**1987**ء	**494**
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**543**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**917**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء	**711**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**22572**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء	**1109**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء	**868**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء	**521**

☆☆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھانے کے لئے تشریف لائے تو آپ نے اپنی گردن پر (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) اپنے کندھوں پر سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کی صاحبزادی سیدہ اُمامہ رضی اللہ عنہا کو اٹھایا ہوا تھا پھر جب آپ رکوع میں گئے تو انہیں اتار دیا پھر جب کھڑے ہوئے تو انہیں اٹھالیا۔

1396 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ حَمَلَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَاِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا وَاِذَا قَامَ حَمَلَهَا

☆☆ حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے دوران حضرت زینب رضی اللہ عنہا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی ہیں کی صاحبزادی حضرت امامہ رضی اللہ عنہا کو اٹھایا ہوا تھا جب آپ سجدے میں جانے لگے تو انہیں اتار دیا اور جب کھڑے ہوئے تو پھر انہیں اٹھالیا۔

بَابٌ كَيْفَ يَرُدُّ السَّلَامَ فِي الصَّلٰوةِ

باب 93: نماز کے دوران سلام کا جواب کیسے دیا جائے

1397 - اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ اَخْبَرَنِي بُكَيْرٌ هُوَ ابْنُ الْاَشَجِّ عَنْ نَابِلٍ صَاحِبِ الْعَبَاءِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ مَرَرْتُ بِرَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَرَدَّ اِلَيَّ اِشَارَةً قَالَ لَيْثٌ اَحْسَبُهُ قَالَ بِاُصْبُعِهِ

بقیہ حدیث **1395**: "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**607**
"معجم صغیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان' عمان' **1405**ھ **1985**ء	**436**
"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ	**140**
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء	**1066**
حدیث **1397**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**368**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**23932**
"مسند ابویعلی" امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ۔ **1984**ء	**5638**
"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)	**148**
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**925**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء	**1109**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**3213**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء	**2259**
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء	**7293**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**216**

☆☆ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا تو آپ کو سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ نے اشارے کے ذریعے سلام کا جواب دیا۔

(حدیث کے ایک راوی) لیث فرماتے ہے میرا خیال ہے (میرے استاد نے حدیث بیان کرتے ہوئے یہ کہا تھا) کہ آپ نے اشارے کے ذریعے اپنی انگلی سے جواب دیا تھا۔

1398- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَسْجِدَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَدَخَلَ النَّاسُ يُسَلِّمُوْنَ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ فَسَاَلْتُ صُهَيْبًا كَيْفَ كَانَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ هٰكَذَا وَاَشَارَ بِيَدِهٖ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنو عمرو بن عوف کی مسجد میں داخل ہوئے کچھ لوگ بھی اس میں آئے اور آپ کو سلام کیا آپ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کس طرح جواب دیا انہوں نے جواب دیا: اس طرح اور اپنے ہاتھ کے ذریعے اشارہ کر دیا۔

بَابُ التَّسْبِيْحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَآءِ

باب 94: (امام کو متوجہ کرنے کے لیے) مرد سبحان اللہ کہیں گے اور خواتین تالی بجائیں گی

1399- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيْحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَآءِ

حدیث 1399 ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء	1145
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	422
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	939
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	369
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء	1207
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	1034
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	7283
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء	2262
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء	894
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء	543
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء	3149
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء	5955
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء	5765

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (امام کو متوجہ کرنے کے لئے) مرد سبحان اللہ کہے گا اور خاتون تالی بجائے گی۔

1400- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَابَكُمْ فِي صَلَاتِكُمْ شَيْءٌ فَلْيُسَبِّحِ الرِّجَالُ وَلْتُصَفِّقِ النِّسَاءُ

☆☆ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تمہیں نماز کے دوران (امام کو متوجہ کرنے کی) ضرورت پیش آئے تو مردوں کو سبحان اللہ کہنا چاہیے اور خواتین کو تالی بجانی چاہیے۔

1401- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُمَحِيُّ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ ابْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب صَلٰوةُ التَّطَوُّعِ فِي أَيِّ مَوْضِعٍ أَفْضَلُ

باب 95: نوافل کہاں ادا کرنا افضل ہے

1402- أَخْبَرَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالصَّلٰوةِ فِي بُيُوتِكُمْ فَإِنَّ خَيْرَ صَلٰوةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الْجَمَاعَةَ

☆☆ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم گھر پر بھی نماز پڑھا کرو باجماعت نماز پڑھنے کے علاوہ انسان کی سب سے بہترین نماز وہ ہے جو وہ اپنے گھر میں ادا کرے۔

بَابُ إِعَادَةِ الصَّلَوَاتِ فِي الْجَمَاعَةِ بَعْدَ مَا يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ

باب 96: گھر میں نماز پڑھ لینے کے بعد دوبارہ وہی نماز باجماعت ادا کرنا

1403- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ السُّوَائِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ قَالَ فَإِذَا رَجُلَانِ حِينَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدَانِ فِي نَاحِيَةٍ لَمْ يُصَلِّيَا قَالَ فَدَعَا بِهِمَا فَجِيءَ بِهِمَا تُرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا قَالَ مَا مَنَعَكُمَا أَنْ

حدیث **1402**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان **450**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **21666**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **1203**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **1291**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **4892**

تُصَلِّيَا قَالَا صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا قَالَ فَلَا تَفْعَلَا إِذَا صَلَّيْتُمَا فِي رِحَالِكُمَا ثُمَّ أَدْرَكْتُمَا الْإِمَامَ فَصَلِّيَا فَإِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةٌ قَالَ فَقَامَ النَّاسُ يَأْخُذُونَ بِيَدِهِ يَمْسَحُونَ بِهَا وُجُوهَهُمْ قَالَ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ فَمَسَحْتُ بِهَا وَجْهِي فَإِذَا هِيَ أَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ وَأَطْيَبُ رِيحًا مِنَ الْمِسْكِ

☆☆ حضرت جابر بن زید بن اسود رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں فجر کی نماز ادا کی جس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر رہے تھے تو اس وقت دو صاحبان مسجد کے کونے میں بیٹھے رہے انہوں نے نماز ادا نہیں کی (نماز سے فارغ ہونے کے بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو بلایا وہ دونوں ڈرے سہمے ہوئے آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا تم لوگوں نے نماز کیوں نہیں پڑھی تو انہوں نے عرض کی ہم نے پہلے نماز پڑھ لی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا نہ کیا کرو اگر تم اپنے گھر میں نماز پڑھ لو پھر امام کو (نماز پڑھتے ہوئے) پاؤ تو (امام کی اقتداء میں بھی) نماز پڑھ لو یہ تمہارے لئے نفل نماز بن جائے گی۔

راوی کہتے ہیں لوگ اٹھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس کو اپنے چہروں پر پھیرنا شروع کر دیا راوی کہتے ہیں میں نے بھی آپ کا دست اقدس پکڑا اور اسے اپنے چہرے پر پھیرا وہ برف سے زیادہ ٹھنڈا اور مشک سے زیادہ خوشبودار تھا۔

بَابٌ فِي صَلٰوةِ الْجَمَاعَةِ فِي مَسْجِدٍ قَدْ صُلِّيَ فِيهِ مَرَّةً

باب 97: جس مسجد میں نماز پڑھی جا چکی ہو اس میں دوبارہ باجماعت نماز پڑھنا

1404- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَسْوَدُ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي وَحْدَهُ فَقَالَ أَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هٰذَا فَيُصَلِّيَ مَعَهُ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) مسجد نبوی میں ایک صاحب کو تنہا نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا کیا کوئی شخص ان کے ساتھ بھلائی کرے گا۔ یعنی وہ ان کے ساتھ نماز پڑھ لے۔

1405- أَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَسْوَدُ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هٰذَا فَيُصَلِّيَ مَعَهُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ يُصَلِّي صَلٰوةَ الْعَصْرِ وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ وَلٰكِنْ يَشْفَعُ

حدیث **1403**: ''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **575**

''سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء **1334**

''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **17510**

''سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **3456**

''جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **219**

''المستدرک' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **892**

''مصنف عبدالرزاق' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **3934**

''مسند طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **1247**

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (ایک صاحب مسجد میں) نماز پڑھنے کے لئے داخل ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز ادا کر چکے تھے (یعنی جماعت ہو چکی تھی) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا کوئی شخص اس کے ساتھ بھلائی کرے گا یعنی اس کے ساتھ نماز پڑھ لے۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (جو شخص پہلے نماز پڑھ چکا ہو وہ اس طرح کسی دوسرے شخص کے ساتھ) عصر اور مغرب کی نماز ادا کرے (البتہ مغرب کی نماز میں اسے چار رکعت پوری کرنے کے لئے) مزید ایک رکعت ادا کرنی پڑے گی۔

بَابُ الصَّلٰوةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

باب 98: ایک ہی کپڑا اوڑھ کر نماز پڑھنا

1406- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُصَلِّى الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ قَالَ اَوَ كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ اَوْ لِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا کوئی شخص ایک ہی کپڑا اوڑھ کر نماز پڑھ سکتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کیا تم میں سے ہر شخص دو کپڑے پاتا ہے؟ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) کیا تم میں سے ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہیں؟

حدیث **1405**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان — 574

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 220

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 11032

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء — 2397

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء — 1632

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1990ء — 758

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء — 4786

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء — 1057

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان' عمان' 1405ھ 1985ء — 606

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء — 6140

حدیث **1406**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء — 358

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان — 625

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 515

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 7149

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء — 2295

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء — 758

1407- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّيَنَّ اَحَدُكُمْ فِى الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلٰى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَىْءٌ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کوئی بھی شخص ایک کپڑا اس طرح اوڑھ کر استعمال نہ کرے کہ اس کے کندھے پر کپڑا نہ ہو۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ

باب **99**: اشتمال صماء کی ممانعت

1408- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِى سَلَمَةَ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ اَنْ يَّحْتَبِىَ اَحَدُكُمْ فِى الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ بَيْنَ فَرْجِهِ وَبَيْنَ السَّمَآءِ شَىْءٌ وَّعَنِ الصَّمَّاءِ اشْتِمَالِ الْيَهُوْدِ

حدیث **1407**: ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء — **769**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء — **765**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء — **845**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء — **3019**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) — **964**

حدیث **1408**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء — **360**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2099**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان — **4080**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1758**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء — **4515**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان — **3560**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) — **1636**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **9425**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء — **5427**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء — **6106**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء — **3022**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ- **1984**ء — **1116**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ — **504**

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دارالبشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان' **1409**ھ/ **1989**ء — **1175**

⭐⭐ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے دوطرح کے لباس سے منع کیا ہے یہ کہ انسان کپڑے کو اس طرح اوڑھے کہ اس کی شرمگاہ کے اور آسمان کے درمیان کوئی چیز نہ ہو اور دوسرا یہودیوں کی طرح اشتمال صماء کرنا۔

بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى الْخُمْرَةِ

باب 100: جائے نماز پر نماز پڑھنا

1409- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ وَّاَبُو الْوَلِيْدِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ عَلَى الْخُمْرَةِ

⭐⭐ حضرت سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ جائے نماز پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

1410- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى حَصِيْرٍ

⭐⭐ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے چٹائی پر نماز ادا کی ہے۔

حدیث 1409: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/1987ء — 374

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — 658

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء — 738

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 3371

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء — 2310

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء — 1011

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء — 817

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء — 3995

حدیث 1410: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 661

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 332

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — 1029

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 11086

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء — 1004

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء — 950

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء — 3993

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/عمان' 1405ھ/1985ء — 714

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء — 11129

بَابُ الصَّلٰوةِ فِیْ ثِيَابِ النِّسَآءِ

باب 101: خواتین کے کپڑوں پر نماز پڑھنا

1411- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِيْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِیْ سُفْيَانَ اَنَّهُ سَاَلَ اُمَّ حَبِيْبَةَ هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ فِی الثَّوْبِ الَّذِیْ يُضَاجِعُكِ فِيْهِ قَالَتْ نَعَمْ اِذَا لَمْ يَرَ فِيْهِ اَذًى

☆☆ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے اپنی (بہن) سیدہ اُم حبیبہ سے دریافت کیا کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس چادر پر نماز پڑھ لیتے تھے جس پر وہ آپ کے ساتھ بیٹھا کرتے تھے تو انہوں نے جواب دیا: جی ہاں اگر آپ کو اس میں کوئی ناپاکی نظر نہ آتی ہو۔

1412- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِیُّ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِيْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ اُخْتِهِ اُمِّ حَبِيْبَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سَاَلَهَا هَلْ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ فِی الثَّوْبِ الَّذِیْ يُجَامِعُهَا فِيْهِ قَالَتْ نَعَمْ اِذَا لَمْ يَرَ فِيْهِ اَذًى

☆☆ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے اپنی بہن اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیدہ اُم حبیبہ سے دریافت کیا کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس چادر پر نماز پڑھ لیتے تھے جس پر (لیٹ کر) آپ ان کے ساتھ صحبت کیا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں! اگر آپ کو اس میں کوئی ناپاکی نظر نہ آتی ہو۔

حدیث **1412**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **366**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/ **1986**ء **294**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **540**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **25864**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **2331**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **776**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **287**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **3930**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ- **1984**ء **7126**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **405**

''المنتقیٰ من السنن المسندة'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء **132**

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبہ السنۃ' قاہرہ' مصر' **1408**ھ/ **1988**ء **1555**

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1405**ھ/ **1984**ء **389**

بَابُ الصَّلٰوةِ فِی النَّعْلَیْنِ

باب 102: جوتے پہن کرنماز پڑھنا

1413- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ مَسْلَمَةَ هُوَ سَعِیْدُ بْنُ یَزِیْدَ الْاَزْدِیُّ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ فِیْ نَعْلَیْهِ قَالَ نَعَمْ

☆☆ سعید بن یزید ازدی بیان کرتے ہیں میں نے حضرت انس بن مالک سے دریافت کیا' نبی اکرم ﷺ کے والد سے دریافت کیا کیا نبی اکرم ﷺ نے کبھی جوتے پہن کرنماز ادا کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا۔ جی ہاں!

1414- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَّاَبُو النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ نَعَامَةَ السَّعْدِیِّ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ بَیْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ بِاَصْحَابِهٖ اِذْ خَلَعَ نَعْلَیْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ یَّسَارِهٖ فَخَلَعُوْا نِعَالَهُمْ فَلَمَّا قَضٰی صَلَاتَهٗ قَالَ مَا حَمَلَكُمْ عَلٰی اِلْقَائِكُمْ نِعَالَكُمْ قَالُوْا رَاَیْنَاكَ خَلَعْتَ فَخَلَعْنَا قَالَ اِنَّ جِبْرِیْلَ اَتَانِیْ اَوْ اٰتٍ فَاَخْبَرَنِیْ اَنَّ فِیْهِمَا اَذًی اَوْ قَذَرًا فَاِذَا جَآءَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْیَقْلِبْ نَعْلَیْهِ فَاِنْ رَاٰی فِیْهِمَا اَذًی فَلْیُمِطْ وَلْیُصَلِّ فِیْهِمَا

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ اپنے اصحاب کونماز پڑھارہے تھے تو اپنے جوتوں کو بائیں طرف رکھ دیا جب اصحاب نے دیکھا تو انہوں نے بھی اپنے جوتے اتار کر رکھ دیئے جب نبی اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے اصحاب سے پوچھا تم لوگوں نے اپنے جوتے کیوں اتار دیئے؟ انہوں نے جوابدیا جب ہم نے آپ کو جوتے اتارتے ہوئے

حدیث **1413**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **379**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **555**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **400**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **775**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **12988**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ **1970**ء **1010**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء **851**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **4052**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔**1984**ء **3667**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **2123**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **174**

حدیث **1414**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **11895**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ **1993**ء **2185**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **4048**

دیکھا تو ہم نے بھی جوتے اتار دیئے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جبرائیل میرے پاس آئے اور انہوں نے مجھ سے کہا کہ آپ کے جوتوں پر گندگی لگی ہوئی ہے۔ تم میں سے جب بھی کوئی شخص مسجد میں آئے تو اسے چاہیے کہ اپنے جوتے الٹا کر دیکھ لے اگر کوئی گندگی نظر آئے تو اسے صاف کردے اور پھر نماز ادا کرے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلٰوةِ

باب 103: نماز کے دوران سدل منع ہے

1415- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عِسْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُ كَرِهَ السَّدْلَ وَرَفَعَ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ وہ (نماز کے دوران) سدل کو مکروہ سمجھتے تھے اور یہ بات نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے بیان کرتے تھے۔

بَابٌ فِي عَقْصِ الشَّعْرِ

باب 104: (مردوں کا) بالوں کی چوٹی بنانا

1416- اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مِخْوَلٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ عَنْ اَبِي رَافِعٍ قَالَ رَآنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا سَاجِدٌ وَقَدْ عَقَصْتُ شَعْرِي اَوْ قَالَ عَقَدْتُ فَاَطْلَقَهُ

☆☆ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھے دیکھا میں اس وقت سجدے کی حالت میں تھا اور میں نے اپنے بالوں کی چوٹی بنائی ہوئی تھی (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) میں نے انہیں باندھا ہوا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں کھول دیا۔

1417- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي بَكْرٌ هُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ اَنَّ

حدیث **1417** ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **492**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **647**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء **1114**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **2768**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء **2280**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء **910**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء **701**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **2510**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء **12174**

كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَاَى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ يُصَلِّي وَرَاْسُهُ مَعْقُوصٌ مِّنْ وَرَائِهِ فَقَامَ وَرَائَهُ فَجَعَلَ يَحُلُّهُ وَاَقَرَّ لَهُ الْاٰخَرُ ثُمَّ انْصَرَفَ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ مَا لَكَ وَرَاْسِي قَالَ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّمَا مَثَلُ هٰذَا كَمَثَلِ الَّذِيْ يُصَلِّي وَهُوَ مَكْتُوفٌ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام کریب بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن حارث کو دیکھا وہ نماز پڑھ رہے تھے انہوں نے اپنے بال پیچھے کو باندھے ہوئے تھے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما پیچھے کھڑے ہوئے اور انہیں کھولنا شروع کر دیا (ایک طرف کے بال کھول دیئے) اور دوسری طرف کے ویسے ہی رہنے دیئے حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ نماز سے فارغ ہو کر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور کہا کہ آپ نے میرے بالوں کے ساتھ کیا کیا تو انہوں نے جواب دیا' میں نے ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص (ایسی حالت) میں (نماز پڑھ رہا ہو) تو اس کی نماز ایسی ہوگی جیسے کہ اس شخص کو باندھ دیا گیا ہو اور وہ شخص نماز پڑھ رہا ہو۔

بَابُ التَّثَاؤُبِ فِي الصَّلٰوةِ

باب 105: نماز کے دوران جماہی لینا

1418 - اَخْبَرَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَثَائَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَشُدَّ يَدَهُ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ يَدْخُلُ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ يَعْنِيْ عَلٰى فِيْهِ

☆☆ عبدالرحمٰن بن ابوسعید اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کسی شخص کو جمائی آ جائے تو وہ اپنا ہاتھ آگے رکھ لے کیونکہ شیطان اندر چلا جاتا ہے۔

امام ابو محمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یعنی اس شخص کے منہ کے اندر چلا جاتا ہے۔

بَابُ كَرَاهِيَةِ الصَّلٰوةِ لِلنَّاعِسِ

باب 106: اونگھنے والے شخص کے لئے نماز پڑھنا مکروہ ہے

حدیث **1418**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **3115**
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2995**
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **5026**
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **968**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7292**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **2360**
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **919**

1419- اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمُ النَّوْمَ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَلْيَنَمْ حَتّٰى يَذْهَبَ نَوْمُهُ فَاِنَّهُ عَسٰى يُرِيْدُ اَنْ يَسْتَغْفِرَ فَيَسُبَّ نَفْسَهُ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں جب کسی شخص کو نیند آ رہی ہو اور وہ نماز پڑھنا چاہتا ہو تو اسے سو جانا چاہیے۔ تاکہ اس کی نیند پوری ہو جائے کیونکہ ہو سکتا ہے (اونگھنے کی حالت میں نماز پڑھتے ہوئے) وہ دعائے مغفرت کرنا چاہتا ہو (اور بے خیالی میں) اپنے آپ کو برا کہہ رہا ہو۔

بَابُ صَلوٰةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلوٰةِ الْقَائِمِ

باب **107**: بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر پڑھنے سے نصف ہے

1420- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ هُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ اَبِيْ يَحْيٰى عَنْ

حدیث **1419** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407** ھ **1987** ء **209**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **786**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان **1310**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **355**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام **1406** ھ **1986** ء **443**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان **1370**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **12469**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414** ھ / **1993** ء **2584**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان **1390** ھ / **1970** ء **907**

حدیث **1420** "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **735**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان **950**

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **307**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **6894**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411** ھ / **1991** ء **1365**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414** ھ / **1994** ء **13166**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام **1404** ھ - **1984** ء **4336**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414** ھ / **1994** ء **954**

"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی دار الحرمین قاہرہ مصر **1415** ھ **746**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل **1404** ھ / **1983** ء **742**

"مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ مکتبہ الایمان مدینہ منورہ (طبع اول) **1412** ھ / **1991** ء **1190**

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ بَلَغَنِي اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ جَالِسًا نِصْفُ الصَّلٰوةِ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي جَالِسًا فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ بَلَغَنِي اَنَّكَ قُلْتَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ جَالِسًا نِصْفُ الصَّلٰوةِ وَاَنْتَ تُصَلِّي جَالِسًا قَالَ اَجَلْ وَلٰكِنِّي لَسْتُ كَاَحَدٍ مِّنْكُمْ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مجھے پتہ چلا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: آدمی بیٹھ کر نماز پڑھے تو اسے نصف ثواب ملتا ہے ایک دن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ آدمی بیٹھ کر نماز پڑھے تو اسے نصف ثواب ملتا ہے جب کہ آپ خود بیٹھ کر نماز پڑھ رہے ہیں رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا ہی ہے مگر میں تم لوگوں کی طرح نہیں ہوں۔

بَابُ صَلٰوةِ التَّطَوُّعِ قَاعِدًا

باب 108: نوافل بیٹھ کر ادا کرنا

1421- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ الْمُطَّلِبِ ابْنِ اَبِي وَدَاعَةَ اَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمْ اَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي سُبْحَتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ حَتّٰى كَانَ قَبْلَ اَنْ يُتَوَفّٰى بِعَامٍ وَّاحِدٍ اَوْ عَامَيْنِ فَرَاَيْتُهُ يُصَلِّي فِي سُبْحَتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ فَيُرَتِّلُ السُّوْرَةَ حَتّٰى تَكُوْنَ اَطْوَلَ مِنْ اَطْوَلَ مِنْهَا

☆☆ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے کبھی بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھ کر نوافل ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال سے ایک سال پہلے یا شاید دو سال پہلے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ بیٹھ کر نوافل ادا کررہے تھے اور آپ سورت اتنی آرام آرام سے پڑھ رہے تھے کہ وہ (جو سورت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ رہے تھے) اس سے زیادہ لمبی سورت سے بھی زیادہ لمبی سورت محسوس ہوئی۔

بقیہ: حدیث **1420** "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی بیروت' لبنان **515**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **641**

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **4123**

حدیث **1421**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی بیروت' لبنان **733**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ ترمذی' داراحیاء التراث العربی بیروت' لبنان **373**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/ **1986**ء **1658**

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **309**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **26484**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **2508**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **1242**

1422- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِىْ وَدَاعَةَ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ مَسْحِ الْحَصَا

باب 109: نماز کے دوران کنکریاں ہٹانا مکروہ ہے

1423- حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ حَدَّثَنِىْ مُعَيْقِيبٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيْلَ لَهُ فِى الْمَسْحِ فِى الْمَسْجِدِ قَالَ اِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَوَاحِدَةً قَالَ هِشَامٌ اَرَاهُ قَالَ يَعْنِىْ مَسْحَ الْحَصَا

☆☆ حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے (سجدے کی جگہ سے) کنکریاں ہٹانے کا مسئلہ دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ ضروری ہو تو صرف ایک مرتبہ کیا جائے (اس حدیث کے راوی) ہشام کہتے ہیں۔ میرا خیال ہے (امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یعنی حدیث میں یہ الفاظ ہیں) کنکریاں ہٹانا۔

1424- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ فَلَا يَمْسَحِ الْحَصَا

☆☆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو رحمت اس کے مدمقابل ہوتی ہے اس لئے اسے کنکریاں نہیں ہٹانی چاہئیں۔ (یعنی اپنی پوری توجہ نماز کی طرف رکھنی چاہیے)۔

بَابُ الْاَرْضُ كُلُّهَا طَاهِرَةٌ مَّا خَلَا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ

باب 110: قبر اور حمام کے علاوہ پوری روئے زمین پاک ہے

1425- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيْدَ الْفَقِيْرَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرَ

حدیث 1423 ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 946
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 380
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 1026
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 14242
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء 2275
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء 895
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء 533
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/1994ء 3363

بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُعْطِيْتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ نَبِيٌّ قَبْلِي كَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ اِلٰى قَوْمِهٖ خَاصَّةً وَّبُعِثْتُ اِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَّاُحِلَّتْ لِيَ الْمَغَانِمُ وَحُرِّمَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلِي وَجُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ طَيِّبَةً مَسْجِدًا وَّطَهُوْرًا وَّيُرْعَبُ مِنَّا عَدُوُّنَا مَسِيْرَةَ شَهْرٍ وَّاُعْطِيْتُ الشَّفَاعَةَ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے پانچ خصوصیات عطا کی گئی ہیں جو پہلے کسی نبی کو نہیں عطا کی گئیں۔ 1- (مجھ سے پہلے آنے والے) ہر نبی کو کسی مخصوص قوم کی طرف مبعوث کیا گیا لیکن مجھے تمام بنی نوع انسان کی طرف مبعوث کیا گیا۔

2- میرے لئے مالِ غنیمت کو حلال قرار دیا گیا۔ جو مجھ سے پہلے والوں کے لئے حرام تھا۔

3- میرے لئے تمام روئے زمین کو سجدہ گاہ اور تیمم کا ذریعہ بنایا گیا۔

4- میرے دشمنوں پر ایک ماہ کی مسافت سے میرا رعب قائم کیا گیا۔

5- اور مجھے شفاعت کا منصب عطا کیا گیا۔

1426- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَنَا سَاَلْتُهُ عَنْهُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ اِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ قِيْلَ لِاَبِيْ مُحَمَّدٍ تُجْزِئُ الصَّلٰوةُ فِي الْمَقْبَرَةِ قَالَ اِذَا لَمْ تَكُنْ عَلَى الْقَبْرِ فَنَعَمْ وَقَالَ الْحَدِيْثُ اَكْثَرُهُمْ اَرْسَلُوْهُ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قبر اور حمام کے علاوہ تمام روئے زمین مسجد ہے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا گیا' کیا قبرستان میں نماز پڑھنا جائز ہے؟ انہوں نے جواب دیا' اگر قبر کے اوپر نہ پڑھی

حدیث **1425** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ **1987**ء	**328**
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	**521**
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام **1406**ھ **1986**ء	**432**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر	**763**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ/ **1993**ء	**6398**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**958**
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم موصل **1404**ھ/ **1983**ء	**7931**
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ بیروت لبنان	**472**
"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)	**945**
"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ قاہرہ مصر **1408**ھ/ **1988**ء	**943**
"مسند حارث" امام حارث بن ابواسامہ (زوائد نور الدین ہیثمی) مرکز خدمۃ السنۃ والسیرۃ النبویہ مدینہ منورہ **1413**ھ/ **1992**ء	**942**

جائے تو جائز ہے امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بھی بتایا کہ اکثر راویوں نے اسے حدیث مرسل روایت کے طور پر نقل کیا ہے۔

بَابُ الصَّلٰوةِ فِىْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَمَعَاطِنِ الْاِبِلِ

باب 111: بھیڑ بکریوں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کا حکم

1427-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلَمْ تَجِدُوْا اِلَّا مَرَابِضَ الْغَنَمِ وَاَعْطَانَ الْاِبِلِ فَصَلُّوْا فِىْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوْا فِىْ اَعْطَانِ الْاِبِلِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب نماز کا وقت ہو جائے اور تمہارے پاس صرف بھیڑ بکریوں یا اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کی گنجائش ہو تو بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لو اور اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھو۔

بَابُ مَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِدًا

باب 112: اللہ کی رضا کے لیے مسجد تعمیر کرنا

1428- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ اَنَّ عُثْمَانَ لَمَّا اَرَادَ

حدیث **1427** "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **9824**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1384**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **795**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **4151**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **768**

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **408**

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **1602**

حدیث **1428** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **439**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **533**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **318**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **735**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **434**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1609**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **1291**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **4087**

اَنْ يَّبْنِيَ الْمَسْجِدَ كَرِهَ النَّاسُ ذٰلِكَ فَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهٗ فِي الْجَنَّةِ مِثْلَهٗ

☆☆ محمود بن لبید بیان کرتے ہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مسجد نبوی کی تعمیر کا ارادہ کیا تو لوگوں کو یہ بات اچھی نہ لگی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص اللہ کی رضا کے لئے مسجد بناتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس جیسا (گھر) جنت میں بنا دیتا ہے۔

بَابُ الرَّكْعَتَيْنِ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ

باب 113: مسجد میں آنے کے بعد دو رکعات ادا کرنا

1429- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ وَّفُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو ابْنِ سُلَيْمٍ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَّجْلِسَ

☆☆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص مسجد میں آئے تو اسے بیٹھنے سے پہلے دو رکعات ادا کرلینی چاہیے۔

بَابُ الْقَوْلِ عِنْدَ دُخُوْلِ الْمَسْجِدِ

باب 114: مسجد میں داخل ہونے کی دعا

1430- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ

حدیث **1429**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء	**433**
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**714**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**467**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**316**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء	**730**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**1013**
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	**386**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**15002**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء	**2497**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء	**1325**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء	**809**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**4702**

الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ ابْنِ سُوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا حُمَيْدٍ اَوْ اَبَا اُسَيْدٍ الْاَنْصَارِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ ثُمَّ لِيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

☆☆ حضرت عبدالمالک بن سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ (راوی کو شک ہے یا شاید) حضرت ابواُسید رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے سنا ہے کہ جب کوئی مسجد میں آئے تو نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجے اور یہ دعا پڑھے ''اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے'' اور جب (مسجد سے) باہر نکلے تو یہ پڑھے ''اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں''۔

بَابُ كَرَاهِيَةِ الْبُزَاقِ فِي الْمَسْجِدِ

باب 115: مسجد میں تھوکنا مکروہ (حرام) ہے

1431- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قُلْتُ لِقَتَادَةَ اَسَمِعْتَ اَنَسًا يَقُوْلُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 1430: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	713
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	465
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	315
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء	729
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	772
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	26462
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء	2049
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء	452
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء	808
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء	4117
حدیث 1431: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء	405
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	552
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	474
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	572
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء	723
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	13458
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء	1637
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء	1309
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء	802

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيْئَةٌ قَالَ نَعَمْ وَ كَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

☆☆ شعبہ بیان کرتے ہیں' میں نے قتادہ سے دریافت کیا' آپ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ حدیث نقل کرتے سنا ہے' مسجد میں تھوکنا گناہ ہے؟ انہوں نے جوب دیا: ہاں (اور حدیث کے یہ الفاظ بھی ہیں) اس کا کفارہ اسے دفن کرنا ہے۔

1432- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا صَلّٰى فَاِنَّمَا يُنَاجِيْ رَبَّهُ اَوْ رَبُّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَاِذَا بَزَقَ اَحَدُكُمْ فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَّسَارِهِ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ اَوْ يَقُوْلُ هٰكَذَا وَبَزَقَ فِيْ ثَوْبِهِ وَدَلَكَ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندہ نماز پڑھ رہا ہوتا ہے وہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں مناجات کر رہا ہوتا ہے (راوی کو شک ہے کہ شاید یہ الفاظ ہیں اس وقت) اس کا پروردگار اس کے اور قبلہ کے درمیان ہوتا ہے۔ (اس لئے نماز کے دوران) اگر کسی شخص نے تھوکنا ہو تو اپنے بائیں طرف یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکے یا اس طرح کرے (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کپڑے میں تھوک کر اس کپڑے کو مل دیا۔

1433- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ اِذْ رَاٰى نُخَامَةً فِيْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَتَغَيَّظَ عَلٰى اَهْلِ الْمَسْجِدِ وَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ قِبَلَ اَحَدِكُمْ اِذَا كَانَ فِيْ صَلَاتِهِ فَلَا يَبْزُقَنَّ اَوْ قَالَ لَا يَتَنَخَّعَنَّ ثُمَّ اَمَرَ بِهَا فَحُكَّ مَكَانُهَا وَاَمَرَ بِهَا فَلُطِخَتْ قَالَ حَمَّادٌ لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا قَالَ بِزَعْفَرَانٍ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے آپ نے قبلہ کی جانب (مسجد کی دیوار پر) تھوک لگا ہوا دیکھا تو حاضرین مسجد کے سامنے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے ارشاد فرمایا بے شک جب کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے سامنے ہوتا ہے تو کوئی بھی شخص ہرگز (سامنے کی طرف) نہ تھوکے (راوی کو شک ہے کہ شاید یہاں پر لفظ دوسرا منقول

بقیہ حدیث **1431**: ''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **3403**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **2885**

حدیث **1432**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **397**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **550**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **480**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **571**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء **309**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **761**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **457**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **4509**

ہے) پھر نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اس تھوک کو صاف کر دیا گیا۔

اس حدیث کے راوی (حماد) کہتے ہیں میرے علم کے مطابق (میرے استاد نے یہ بات بیان کی تھی اس تھوک کو) زعفران کے ذریعے صاف کیا گیا۔

1434- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ وَّاَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَاهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى نُخَامَةً فِيْ جِدَارِ الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصَاةً وَّحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ اِذَا تَنَخَّمَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ قِبَلَ وَجْهِهٖ وَلَا عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَّسَارِهٖ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهٖ

☆☆ حمید بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے مسجد کی دیوار پر تھوک لگا دیکھا تو ایک کنکری اٹھا کر اسے صاف کر دیا اور ارشاد فرمایا اگر کسی شخص نے (نماز کے دوران) تھوکنا ہو تو سامنے کی طرف اور دائیں طرف نہ تھوکے بلکہ اپنے بائیں طرف اور پاؤں کے نیچے تھوکے۔

بَابُ النَّوْمِ فِي الْمَسْجِدِ

باب 116: مسجد میں سو جانا

1435- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ اَبِيْ حَرْبِ بْنِ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ عَنْ عَمِّهٖ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ اَتَانِيْ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا نَائِمٌ فِي الْمَسْجِدِ فَضَرَبَنِيْ بِرِجْلِهٖ قَالَ اَلَا اَرَاكَ نَائِمًا فِيْهِ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ غَلَبَتْنِيْ عَيْنِيْ

☆☆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے میں اس وقت مسجد میں سو رہا تھا آپ نے اپنے پاؤں مبارک سے مجھے ہلایا اور فرمایا تم مجھے مسجد میں سوتے نظر آ رہے ہو میں نے عرض کی اے اللہ کے نبی! میری آنکھ لگ گئی تھی۔

1436- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ خَالِدٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ اَبِيْتُ فِي الْمَسْجِدِ وَلَمْ يَكُنْ لِّيْ اَهْلٌ فَرَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّمَا انْطُلِقَ بِيْ اِلٰى بِئْرٍ فِيْهَا رِجَالٌ مُّعَلَّقُوْنَ فَقِيْلَ انْطَلِقُوْا بِهٖ اِلٰى ذَاتِ الْيَمِيْنِ فَذَكَرْتُ الرُّؤْيَا لِحَفْصَةَ فَقُلْتُ قُصِّيْهَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصَّتْهَا عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ رَّاٰى هٰذِهٖ قَالَتِ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْفَتٰى اَوْ قَالَ نِعْمَ الرَّجُلُ لَوْ كَانَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ وَكُنْتُ اِذَا نِمْتُ لَمْ اَقُمْ حَتّٰى اُصْبِحَ قَالَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي اللَّيْلَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں رات مسجد میں سویا کرتا تھا میرا گھر بار نہیں تھا میں نے خواب دیکھا مجھے ایک

21419 حدیث **1435**: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر

6668 "صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء

کنویں کے پاس لے جایا گیا ہے۔ جس میں کچھ لوگ لٹکے ہوئے ہیں پھر کہا گیا اسے دائیں طرف لے جاؤ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) کہ میں نے اس خواب کا تذکرہ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے کیا اور کہا کہ آپ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیان کیجئے گا سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہ خواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا یہ خواب کس نے دیکھا ہے۔ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ اچھا نوجوان ہے (راوی کو شک ہے کہ شاید یہ الفاظ ہیں) وہ اچھا آدمی ہے اگر وہ رات کے وقت نوافل ادا کیا کرے تو یہ زیادہ بہتر ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' پہلے جب میں سویا کرتا تھا تو صبح ہونے سے پہلے بیدار نہیں ہوتا تھا (نافع بیان کرتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما رات بھر نوافل ادا کرتے رہتے تھے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ اسْتِنْشَادِ الضَّالَّةِ فِي الْمَسْجِدِ وَالشِّرٰى وَالْبَيْعِ

باب 117: مسجد میں گمی ہوئی چیز کا اعلان کرنا اور خرید و فروخت کرنا منع ہے

1437- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِىْ زَيْدِ الْكُوْفِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَخْبَرَنِىْ يَزِيْدُ بْنُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَيْتُمْ مَنْ يَّبِيْعُ اَوْ يَبْتَاعُ فِى الْمَسْجِدِ فَقُوْلُوْا لَا اَرْبَحَ اللّٰهُ تِجَارَتَكَ وَاِذَا رَاَيْتُمْ مَنْ يَّنْشُدُ فِيْهِ الضَّالَّةَ فَقُوْلُوْا لَا اَدَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کسی شخص کو مسجد میں خرید و فروخت کرتے دیکھو تو یہ کہو کہ خدا تمہاری تجارت میں فائدہ نہ دے اور جب تم کسی کو مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرتے ہوئے دیکھو تو یہ کہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں وہ چیز واپس نہ دے۔

حدیث 1436: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء	1070
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2479
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان	3919
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	6330
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء	7070
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء	1330
حدیث 1437: ''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء	1650
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء	1305
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1990ء	2339
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء	10004
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء	4142
''مسند الحمیدی'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	562

بَابُ النَّهْيِ عَنْ حَمْلِ السِّلَاحِ فِی الْمَسْجِدِ

باب 118: مسجد میں اسلحہ لے کر آنا منع ہے

1438- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ اَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ مَرَّ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ يَحْمِلُ نَبْلًا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْسِكْ نُصُوْلَهَا قَالَ نَعَمْ

☆☆ سفیان بن عیینہ بیان کرتے ہیں' میں نے عمرو بن دینار سے دریافت کیا کہ آپ نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ ایک شخص تیر اُٹھا کر مسجد میں آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے کی پھل کی جانب سے پکڑو تو عمرو بن دینار نے جواب دیا: جی ہاں۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ اتِّخَاذِ الْقُبُوْرِ مَسَاجِدَ

باب 119: قبر کو مسجد بنانے کی ممانعت

1439- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَّعَآئِشَةَ قَالَا لَمَّا نَزَلَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ يَطْرَحُ خَمِيْصَةً لَّهُ عَلٰى وَجْهِهِ فَاِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ وَهُوَ كَذٰلِكَ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَآئِهِمْ مَسَاجِدَ يُحَذِّرُ مِثْلَ مَا صَنَعُوْا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شدید بیمار ہوئے تو آپ چادر اپنے اوپر لے لیتے اور جب اس سے الجھن محسوس ہوتی تو اسے اپنے اوپر سے اُٹھا لیتے تھے۔ اسی دوران آپ نے یہ ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ پر لعنت کرے۔ جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجد بنالیا تھا (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں کے اس عمل سے بچنے کی تلقین کر رہے تھے۔

حدیث **1439** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء **3267**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **529**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3227**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **703**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1583**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **1884**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **2327**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **782**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **7011**

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الِاشْتِبَاكِ اِذَا خَرَجَ اِلَى الْمَسْجِدِ

باب 120: مسجد کی طرف جاتے ہوئے انگلیوں میں انگلیاں ڈالنا یا انگلیاں چٹخانا منع ہے

1440- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِىْ ثُمَامَةَ الْحَنَّاطِ قَالَ اَدْرَكَنِىْ كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ بِالْبَلَاطِ وَاَنَا مُشَبِّكٌ بَيْنَ اَصَابِعِى فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَضَّاَ اَحَدُكُمْ ثُمَّ خَرَجَ عَامِدًا اِلَى الصَّلٰوةِ فَلَا يُشَبِّكُ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ

☆☆ ابوثمامہ حناط بیان کرتے ہیں "بلاط" میں حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ مجھ سے ملے میں نے اپنی انگلیاں ایک دوسرے میں پھنسائی ہوئی تھیں تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب کوئی وضو کرنے کے بعد مسجد کی طرف نماز کے لیے جانے لگے تو اپنی انگلیاں ایک دوسرے میں نہ پھنسائے"۔

1441- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّأْتَ فَعَمَدْتَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا تُشَبِّكَنَّ بَيْنَ اَصَابِعِكَ فَاِنَّكَ فِىْ صَلٰوةٍ

☆☆ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم وضو کرو اور مسجد کی طرف جانے لگو تو اپنی انگلیاں ایک دوسرے میں نہ پھنساؤ کیونکہ تم (گویا) نماز کی حالت میں ہوتے ہو۔

1442- اَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيْلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ ثُمَّ خَرَجَ يُرِيْدُ الصَّلٰوةَ فَهُوَ فِىْ صَلٰوةٍ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى بَيْتِهٖ فَلَا تَقُوْلُوْا هٰكَذَا يَعْنِىْ يُشَبِّكُ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص وضو کرے اور پھر نماز پڑھنے کے لئے جائے وہ

حدیث 1440: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان　562

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان　386

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر　18128

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء　2149

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء　442

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء　745

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء　5673

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء　332

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان　1063

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان　369

نماز کی حالت میں شمار ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ (نماز ادا کرنے کے بعد) اپنے گھر واپس آ جائے لہٰذا اس طرح نہ کیا کرو (راوی کہتے ہیں) یعنی اپنی انگلیاں ایک دوسرے میں پھنسایا کرو۔

بَاب فَضْلِ مَنْ جَلَسَ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ

باب 121: نماز کے انتظار میں مسجد میں بیٹھنے کی فضیلت

1443 - اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّيْ عَلَى الْعَبْدِ مَا دَامَ فِيْ مُصَلَّاهُ الَّذِيْ يُصَلِّيْ فِيْهِ مَا لَمْ يَقُمْ اَوْ يُحْدِثْ تَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان جس جگہ نماز پڑھتا ہے جب تک وہاں بیٹھا رہے اور جس وقت تک وہاں سے اُٹھے نہیں یا اس کا وضو نہ ٹوٹے تو فرشتے اس وقت تک اس کے لئے یہ دعا کرتے رہتے ہیں' اے اللہ! اس شخص کو بخش دے اے اللہ اس شخص پر رحم کر۔

بَابٌ فِيْ تَزْوِيْقِ الْمَسَاجِدِ

باب 122: مساجد کی آرائش وزیبائش کرنا

1444 - اَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں' قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک لوگ مساجد (کی آرائش وزیبائش میں) ایک دوسرے پر فخر نہ کرنے لگیں۔

حدیث **1447** ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **10527**

''سنن بیہقی کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **3369**

حدیث **1444** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **419**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **739**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **13428**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **614**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **323**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **798**

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/ عمان' **1405**ھ **1985**ء **087**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **52**

بَابُ الصَّلٰوةِ اِلٰی سُتْرَةٍ

باب 123: سُترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا

1445- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا جُحَيْفَةَ يَقُوْلُ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَاءِ بِالْهَاجِرَةِ فَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ وَّاَنَّ الظُّعُنَ لَتَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ

☆☆ حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دوپہر کے وقت بطحا تشریف لائے' وہاں آپ نے ظہر کی دو رکعت ادا کیں اور عصر کی دو رکعت ادا کیں۔ آپ کے سامنے نیزہ موجود تھا اور اس کے دوسری طرف سے خواتین گزر رہی تھیں۔

1446- اَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تُرْكَزُ لَهُ الْعَنَزَةُ يُصَلِّيْ اِلَيْهَا

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نیزہ گاڑ دیا جاتا اور آپ اس کی طرف منہ کر کے نماز ادا کر لیتے تھے۔

بَابٌ فِيْ دُنُوِّ الْمُصَلِّيْ اِلَى السُّتْرَةِ

باب 124: نمازی کا سُترے کے قریب کھڑے ہونا

1447- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ

حدیث **1445**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء **473**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **688**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء **470**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **18771**

''سنن نسائی کبری'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ 1991ء **136**

''سنن بیہقی کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ 1994ء **1052**

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ ۔ 1984ء **891**

حدیث **1447**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء **3100**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **505**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **697**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء **757**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **955**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **361**

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا کَانَ اَحَدُکُمْ یُصَلِّیْ فَلَا یَدَعْ اَحَدًا یَمُرُّ بَیْنَ یَدَیْهِ فَاِنْ اَبٰی فَلْیُقَاتِلْهُ فَاِنَّمَا هُوَ شَیْطَانٌ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوتو وہ کسی کو اپنے آگے سے گزرنے نہ دے اور اگر وہ شخص نہ مانے تو اس کے ساتھ جھگڑا کرے کیونکہ وہ شخص شیطان ہوگا۔

بَابُ الصَّلٰوةِ اِلَی الرَّاحِلَةِ

باب 125: سواری کے جانور کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا

1448- اَخْبَرَنَا الْحَکَمُ بْنُ الْمُبَارَکِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ اَبِیْ خَالِدٍ الْاَحْمَرِ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّیْ اِلٰی رَاحِلَتِهٖ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سواری کے جانور کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

بَابُ الْمَرْاَةِ تَکُوْنُ بَیْنَ یَدَیِ الْمُصَلِّیْ

باب 126: عورت کا نمازی کے سامنے ہونا

1449- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِی اللَّیْثُ حَدَّثَنِیْ عُقَیْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِیْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ

بقیہ حدیث **1447** ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **11317**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **2368**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **816**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **921**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **833**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **3257**
حدیث **1449** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **375**
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **512**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **710**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **167**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **956**
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **256**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **24134**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **2341**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **821**

اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ وَهِيَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ عَلٰى فِرَاشِ اَهْلِهِ اعْتِرَاضَ الْجَنَازَةِ

☆☆ عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا آپ کے اور قبلہ کے درمیان بستر پر یوں لیٹی ہوئی ہوتی تھیں (جیسے امام کے سامنے) جنازہ پڑا ہوتا ہے۔

بَابٌ مَّا يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ وَمَا لَا يَقْطَعُهَا

باب 127: آگے سے گزرنے والی کون سی چیز نماز توڑتی ہے اور کون سی نہیں توڑتی

1450 - اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ اَنَّهُ قَالَ يَقْطَعُ صَلٰوةَ الرَّجُلِ اِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ كَاٰخِرَةِ الرَّحْلِ الْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الْاَسْوَدُ وَالْمَرْاَةُ قَالَ قُلْتُ فَمَا بَالُ الْاَسْوَدِ مِنَ الْاَحْمَرِ مِنَ الْاَصْفَرِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِيْ فَقَالَ الْاَسْوَدُ شَيْطَانٌ

☆☆ حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے بتایا اگر انسان کے نماز پڑھنے کے دوران اس کے آگے پالان کی پچھلی لکڑی جتنی (کوئی رکاوٹ) نہ ہو تو گدھا' کالا کتا یا عورت کے آگے سے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ عبداللہ بن صامت کہتے ہیں میں نے دریافت کیا کالا کتا ہی کیوں سرخ یا زرد کیوں نہیں؟ تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جس طرح تم نے مجھ سے سوال کیا ہے اسی طرح میں نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی سوال کیا تھا تو آپ نے فرمایا تھا: کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

بَابٌ لَا يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ شَيْءٌ

باب 128: (کسی بھی) چیز کے آگے سے گزرنے سے نماز نہیں ٹوٹتی

1451 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جِئْتُ

حدیث 1451: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء 76
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 504
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 337
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء 752
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 947
"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 366
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 1891
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ' 1993ء 2151
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء 833
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 828

3314 ''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء
11172 ''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء

اَنَا وَالْفَضْلُ يَعْنِي عَلٰى اَتَانٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِمِنًى اَوْ بِعَرَفَةَ فَمَرَرْتُ عَلٰى بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْتُ عَنْهَا وَتَرَكْتُهَا تَرْعٰى وَدَخَلْتُ فِي الصَّفِّ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں (میں اور میرے بڑے بھائی) فضل آئے راوی کہتے ہیں (یعنی یہ دونوں صاحبان گدھی پر سوار ہو کر آئے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ میں (راوی کو شک ہے یا شاید عرفات میں) نماز ادا کر رہے تھے (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) میں ایک صف کے کچھ حصے کے آگے سے گزر گیا اور پھر اس سے اتر گیا میں نے اسے چرنے کے لئے چھوڑ دیا اور خود صف میں شامل ہو گیا۔

بَابُ كَرَاهِيَةِ الْمُرُوْرِ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ

باب 129: نمازی کے آگے سے گزرنا مکروہ ہے

1452- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَالِمٍ اَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ اَرْسَلَنِيْ اَبُوْ جُهَيْمٍ الْاَنْصَارِيُّ اِلٰى زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ اَسْاَلُهُ مَا سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِيْ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَاَنْ يَقُوْمَ اَحَدُكُمْ اَرْبَعِيْنَ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ اَنْ يَّمُرَّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ قَالَ فَلَا اَدْرِيْ سَنَةً اَوْ شَهْرًا اَوْ يَوْمًا

☆☆ بسر بن سعید بیان کرتے ہیں حضرت ابوجہیم انصاری رضی اللہ عنہ نے مجھے حضرت زید بن خالد جہنی کی خدمت میں بھیجا تاکہ میں

488 حدیث 1452 ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/ 1987ء
507 ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان
701 ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان
336 ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان
756 ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/ 1986ء
944 ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان
362 ''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)
17092 ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر
2366 ''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء
813 ''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء
832 ''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء
3264 ''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء
5235 ''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء

ان سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کروں جو نمازی کے آگے سے گزرنے کے بارے میں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہے تو حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ نے بتایا' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ایسے شخص کا چالیس تک ٹھہرے رہنا بہتر ہے بجائے اس کے کہ وہ نمازی کے آگے سے گزر جائے (راوی کہتے ہیں) یہ مجھے پتا نہیں کہ چالیس سال مراد ہے یا چالیس ماہ مراد ہیں یا چالیس دن۔

1453- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِى النَّضْرِ مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ اَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِىَّ اَرْسَلَهُ اِلٰى اَبِى جُهَيْمٍ يَسْاَلُهُ مَاذَا سَمِعَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِى الْمَارِّ بَيْنَ يَدَىِ الْمُصَلِّى فَقَالَ اَبُوْ جُهَيْمٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَىِ الْمُصَلِّى مَاذَا عَلَيْهِ فِى ذٰلِكَ لَكَانَ اَنْ يَّقِفَ اَرْبَعِيْنَ خَيْرًا لَّهُ مِنْ اَنْ يَّمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ اَبُو النَّضْرِ لَا اَدْرِى اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا اَوْ شَهْرًا اَوْ سَنَةً

☆☆ بسر بن سعید بیان کرتے ہیں' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ نے انہیں حضرت ابوجہیم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھیجا تاکہ وہ ان سے نمازی کے آگے سے گزرنے والی حدیث کے بارے میں دریافت کریں تو حضرت ابوجہیم رضی اللہ عنہ نے بتایا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والے شخص کو (اس عمل کے) گناہ کا پتا چل جائے تو وہ اس کے آگے سے گزرنے کی بجائے چالیس تک رکنا اپنے لیے بہتر سمجھے گا۔

اس حدیث کے راوی (ابونضر فرماتے ہیں مجھے نہیں پتا اس سے مراد چالیس دن ہیں مہینے ہیں یا سال ہیں؟)

بَاب فَضْلِ الصَّلٰوةِ فِىْ مَسْجِدِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 130: نبی اکرم ﷺ کی مسجد میں نماز پڑھنے کی فضیلت

1454- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا اَفْلَحُ هُوَ ابْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِى اَبُوْ بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِى سَلْمَانُ الْاَغَرُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةٌ فِى مَسْجِدِى هٰذَا كَاَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں ایک نماز ادا کرنا' مسجد حرام کے علاوہ اور کسی بھی مسجد میں ایک ہزار (نمازیں ادا کرنے کی مانند ہے)

حدیث **1454** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء، **1133**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1394**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **325**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **691**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1404**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **462**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **1605**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ **1993**ء، **1620**

1455- اَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةٌ فِىْ مَسْجِدِىْ هٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میری اس مسجد میں ایک نماز ادا کرنا' مسجد حرام کے علاوہ اور کسی بھی مسجد میں ایک ہزار نمازیں ادا کرنے سے افضل ہے (یا زیادہ فضیلت رکھتا ہے)

1456- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةٌ فِىْ مَسْجِدِىْ هٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری اس مسجد میں ایک نماز ادا کرنا' مسجد حرام کے علاوہ اور کسی بھی مسجد میں ایک ہزار نمازیں ادا کرنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

بَابُ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ

باب 131: (زیادہ ثواب کے حصول کے لیے) صرف تین مساجد کی طرف سفر کیا جائے گا

1457- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْكَعْبَةِ وَمَسْجِدِىْ هٰذَا وَمَسْجِدِ الْاَقْصٰى

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے (نماز کے زیادہ ثواب کے حصول کے لئے) صرف تین مساجد کی طرف سفر کیا جائے گا خانہ کعبہ اور میری یہ مسجد اور مسجد اقصیٰ۔

حدیث 1457: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء	1132
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1397
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	2033
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	326
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء	700
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	1409
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	7191
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء	1617
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء	779
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء	4166
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء	1167
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء	2160

بَاب فَضْلِ الْمَشْيِ اِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ

باب 132: تاریکی میں مسجد کی طرف پیدل جانے کی فضیلت

1458- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ عَنْ جُنَادَةَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ اَبِي اِدْرِيْسَ عَنْ اَبِي الدَّرْدَآءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَشٰى فِيْ ظُلْمَةِ لَيْلٍ اِلٰى صَلٰوةٍ اٰتَاهُ اللّٰهُ نُوْرًا يَّوْمَ الْقِيَامَةِ

☆☆ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص تاریک رات میں پیدل چل کر نماز (یعنی مسجد) کی طرف جائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے نور عطا کرے گا۔

بَابُ كَرَاهِيَةِ الْاِلْتِفَاتِ فِي الصَّلٰوةِ

باب 133: نماز کے دوران اِدھر اُدھر دیکھنا مکروہ ہے

1459- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْاَحْوَصِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ اللّٰهُ مُقْبِلًا عَلَى الْعَبْدِ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ فَاِذَا صَرَفَ وَجْهَهُ انْصَرَفَ عَنْهُ

☆☆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جب تک بندہ (نماز کے دوران) ادھر اُدھر نہیں دیکھتا اللہ تعالیٰ اس بندے کی طرف خاص رحمت نازل کرتا ہے لیکن جب بندہ منہ پھیر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے (اپنی رحمت کو) موڑ لیتا ہے۔

حدیث **1458**: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **780**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **2046**

''مسند شہاب'' امام ابوعبداللہ محمد بن سلامہ بن جعفر القضاعی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان **1407**ھ/ **1986**ء **438**

حدیث **1459**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **909**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/ **1986**ء **1195**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **21547**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **482**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **862**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **527**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **3346**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **9345**

''مسند حارث'' امام حارث بن ابواسامہ (زوائد نورالدین ہیثمی) مرکز خدمۃ السنۃ والسیرۃ النبویہ' مدینہ منورہ **1413**ھ/ **1992**ء **155**

بَابُ اَیُّ الصَّلٰوۃِ اَفْضَلُ

باب 134: کون سی نماز افضل ہے

1460- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ سُلَیْمَانَ عَنْ عَلِیٍّ الْاَزْدِیِّ عَنْ عُبَیْدِ بْنِ عُمَیْرٍ اللَّیْثِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ حُبْشِیٍّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ اِیْمَانٌ لَّا شَکَّ فِیْہِ وَجِہَادٌ لَّا غُلُوْلَ فِیْہِ وَحَجَّۃٌ مَّبْرُوْرَۃٌ قِیْلَ فَاَیُّ الصَّلٰوۃِ اَفْضَلُ قَالَ طُوْلُ الْقِیَامِ قِیْلَ فَاَیُّ الصَّدَقَۃِ اَفْضَلُ قَالَ جُہْدُ مُقِلٍّ قِیْلَ فَاَیُّ الْہِجْرَۃِ اَفْضَلُ قَالَ اَنْ تَہْجُرَ مَا حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَیْکَ قِیْلَ فَاَیُّ الْجِہَادِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ جَاہَدَ الْمُشْرِکِیْنَ بِمَالِہٖ وَنَفْسِہٖ قِیْلَ فَاَیُّ الْقَتْلِ اَشْرَفُ قَالَ مَنْ عُقِرَ جَوَادُہٗ وَاُہْرِیْقَ دَمُہٗ

☆☆ حضرت عبداللہ بن حبشی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا' کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ نے جواب دیا: ایسا ایمان جس میں کوئی شک نہ ہو۔ ایسا جہاد جس میں (مالِ غنیمت میں) کوئی خیانت کی گئی ہو اور ایسا حج جس میں کوئی بری بات نہ ہو۔ دریافت کیا گیا' کون سی نماز افضل ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: طویل قیام والی عرض کی گئی کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: تنگدستی کے عالم میں دیا جانے والا صدقہ' عرض کی گئی کون سی ہجرت افضل ہے؟ آپ نے جواب دیا: خدا نے تمہارے لئے جو چیزیں حرام کردی ہیں۔ انہیں چھوڑ دینا۔ عرض کی گئی کون سا جہاد افضل ہے؟ آپ نے فرمایا اس شخص کا جہاد جو مشرکین کے ساتھ اپنی جان اور مال کے ہمراہ جہاد کرے۔ عرض کی گئی کون سا مقتول افضل ہے؟ آپ نے فرمایا جس کے گھوڑے کی ٹانگیں کاٹ دی جائیں اور اس شخص کو شہید کردیا جائے۔

بَابُ فَضْلِ صَلٰوۃِ الْغَدَاۃِ وَصَلٰوۃِ الْعَصْرِ

باب 135: فجر اور عصر کی نماز کی فضیلت

1461- حَدَّثَنَا عَفَّانُ اَخْبَرَنَا ہَمَّامٌ عَنْ اَبِیْ جَمْرَۃَ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ اَبِیْ مُوْسٰی عَنْ اَبِیْہِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

حدیث **1460** ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب' شام' **1406**ھ/ **1986**ء **2526**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **15437**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **2305**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **7562**

حدیث **1461**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **548**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **635**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **16776**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1739**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **2017**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **7265**

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ قِيلَ لِاَبِى مُحَمَّدٍ مَا الْبَرْدَيْنِ قَالَ الْغَدَاةُ وَالْعَصْرُ

ابوبکر بن ابی موسیٰ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دو ٹھنڈی نمازیں ادا کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا گیا' ٹھنڈی نمازوں سے مراد لیا گیا ہے انہوں نے جواب دیا: فجر اور عصر کی نماز۔

1462- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِى اُسَيْدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِى جِوَارِ اللّٰهِ فَلَا تُخْفِرُوا اللّٰهَ فِى جَارِهِ وَمَنْ صَلَّى الْعَصْرَ فَهُوَ فِى جِوَارِ اللّٰهِ فَلَا تُخْفِرُوا اللّٰهَ فِى جَارِهِ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ اِذَا اُمِّنَ وَلَمْ يَفِ فَقَدْ غَدَرَ وَاَخْفَرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح کی نماز ادا کرتا ہے وہ اللہ کی امان میں رہتا ہے تم اللہ کی امان کو خراب کرنے کی کوشش نہ کرو اور جو شخص عصر کی نماز ادا کرتا ہے وہ بھی اللہ کی امان میں چلا جاتا ہے تم اللہ کی امان کو خراب کرنے کی کوشش نہ کرو۔ امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ جب وہ امان میں چلا گیا ہے اور اب (کسی سے کیا ہوا کوئی عہد) پورا نہیں کرتا تو وہ وعدے کی خلاف ورزی کرتا ہے اور بدعہدی کرتا ہے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ دَفْعِ الْاَخْبَثَيْنِ فِى الصَّلٰوةِ

باب 136: پیشاب پاخانہ روک کر نماز پڑھنا منع ہے

1463- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُنَاسَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَرْقَمِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ وَاَرَادَ الرَّجُلُ الْخَلَاءَ فَلْيَبْدَءْ بِالْخَلَاءِ

حدیث 1462: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	657
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	222
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان	3945
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	5898
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء	2013
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء	1526
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء	1654
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	938
''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' 1410ھ/1990ء	3203
''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' 1405ھ/1984ء	760

☆☆ حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب نماز کا وقت ہو جائے اور کسی کو قضائے حاجت کی ضرورت ہو تو وہ پہلے قضائے حاجت کر لے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الِاخْتِصَارِ فِي الصَّلٰوةِ

باب 137: نماز کے دوران کمر پر ہاتھ رکھنا منع ہے

1464 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کمر پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنے سے منع کیا ہے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَالْحَدِيْثِ بَعْدَهَا

باب 138: عشاء کی نماز سے پہلے سو جانا یا عشاء کی نماز کے بعد گفتگو کرنا منع ہے

1465 - اَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ اَبِي الْمِنْهَالِ الرِّيَاحِيِّ عَنْ اَبِيْ بَرْزَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَالْحَدِيْثَ بَعْدَهَا

☆☆ حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عشاء سے پہلے سو جانے اور اس کے بعد میں گفتگو کرنے سے منع کرتے تھے۔

حدیث **1463** ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **142**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **616**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **932**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **944**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **4807**
''آحاد ومثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دارالرایہ' ریاض' سعودی عرب' **1411**ھ/ **1991**ء **640**
حدیث **1464** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **1162**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **9170**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **2285**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **908**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **3378**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ - **1984**ء **6043**
حدیث **1465** ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **168**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **346**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ - **1984**ء **7422**

بَابُ النَّهْيِ عَنْ دُخُوْلِ الْمُشْرِكِ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

باب 139: مشرک کا مسجد حرام میں داخل ہونا منع ہے

1466- اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ ثَابِتٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيْرَةِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْمُحَرَّرِ بْنِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ لَمَّا بَعَثَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادٰى بِاَرْبَعٍ حَتّٰى صَهَلَ صَوْتُهُ اَلَا اِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ وَلَا يَحُجَّنَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَاِنَّ اَجَلَهُ اِلٰى اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ فَاِذَا مَضَتِ الْاَرْبَعَةُ فَاِنَّ اللّٰهَ بَرِيْءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَرَسُوْلُهُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' میں اس وقت حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بھیجا اور انہوں نے یہ اعلان کیا (اتنی زور سے اعلان کیا) کہ ان کی آواز بیٹھ گئی۔

''خبردار صرف مومن جنت میں داخل ہوگا اور اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کر سکے گا کوئی شخص برہنہ ہو کر بیت اللہ (خانہ کعبہ) کا طواف نہ کر سکے گا جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی معاہدہ ہے اس کی مدت چار ماہ ہے جب چار ماہ گزر جائیں گے تو اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم مشرکین (کے ساتھ کئے ہوئے ہر معاہدے) سے بری ہوں گے''۔

بَابٌ مَتٰى يُؤْمَرُ الصَّبِيُّ بِالصَّلٰوةِ

باب 140: بچے کو کب (کتنی عمر میں یعنی باقاعدگی کے ساتھ) نماز پڑھنے کا حکم دیا جائے

1467- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيُّ حَدَّثَنِيْ عَمِّيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث **1467** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **494**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **407**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **6756**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **1002**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **948**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **2086**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **6546**

''المنتقیٰ من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتاب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء **147**

''مسند حارث'' امام حارث بن ابواسامہ (زوائد نورالدین ہیثمی) مرکز خدمۃ السنۃ والسیرۃ النبویہ' مدینہ منورہ **1413**ھ/ **1992**ء **106**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **7295**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **3482**

عَلِّمُوا الصَّبِيَّ الصَّلٰوةَ ابْنَ سَبْعِ سِنِيْنَ وَاضْرِبُوْهُ عَلَيْهَا ابْنَ عَشْرٍ

☆☆ عبداللہ بن ربیع اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

سات سال کے بچے کو نماز پڑھنا سکھاؤ۔ دس برس کے بچے کو نماز (نہ پڑھنے) کی وجہ سے مارو۔

بَاب اَیُّ سَاعَةٍ تُكْرَهُ فِيْهَا الصَّلٰوةُ

باب 141: کن اوقات میں نماز پڑھنا مکروہ ہے

1468- اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ قَالَ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا اَنْ نُصَلِّيَ فِيْهِنَّ اَوْ اَنْ نَقْبُرَ فِيْهِنَّ مَوْتَانَا حِيْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتّٰى تَرْتَفِعَ وَحِيْنَ يَقُوْمُ قَائِمُ الظَّهِيْرَةِ حَتّٰى تَمِيْلَ الشَّمْسُ وَحِيْنَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوْبِ حَتّٰى تَغْرُبَ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ہمیں تین اوقات میں نماز ادا کرنے اور مردوں کو دفن کرنے سے منع کیا ہے۔ سورج طلوع ہوتے وقت اس کے اچھی طرح بلند ہو جانے تک زوال کے وقت سورج ڈھل جانے تک اور سورج غروب ہوتے وقت یہاں تک کہ پورا غروب ہو جائے۔

1469- اَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ رِجَالٌ مَرْضِيُّوْنَ فِيْهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَاَرْضَاهُمْ عِنْدِيْ عُمَرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَ صَلٰوةِ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

حدیث **1468** "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 831

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء 2013

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 1519

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 17415

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء 2140

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبۃ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء 797

حدیث **1469** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 561

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 1249

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 118

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء 1146

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء 365

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 4208

"معجم ... امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد ... طبرانی دار الحرمین قاہرہ مصر 1415ھ 741

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں چند قابل اعتماد حضرات' جن میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں جو میرے نزدیک پسندیدہ ترین شخصیت ہیں۔ انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: فجر کی نماز کے بعد سورج طلوع ہو جانے تک کوئی نماز نہیں پڑھی جاسکتی اور عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہو جانے تک کوئی نماز نہیں پڑھی جاسکتی۔

بَابٌ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

باب 142: عصر کی نماز کے بعد دو رکعت ادا کرنا

1470- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْاَسْوَدَ بْنَ يَزِيْدَ وَمَسْرُوْقًا يَشْهَدَانِ عَلٰى عَائِشَةَ اَنَّهَا شَهِدَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهَا يَوْمًا اِلَّا صَلّٰى هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ تَعْنِيْ بَعْدَ الْعَصْرِ

☆☆ ابواسحٰق بیان کرتے ہیں: اسود بن یزید اور مسروق دونوں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ گواہی دیتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ گواہی دی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں کوئی دن ایسا نہیں گزارا جب آپ نے دو رکعت ادا نہ کی ہوں۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یعنی عصر کے بعد والی دو رکعت

1471- اَخْبَرَنَا فَرْوَةُ بْنُ اَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ قَطُّ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد کی دو رکعت کو کبھی ترک نہیں کیا۔

1472- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَزْهَرَ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ اَرْسَلُوْهُ اِلٰى

حدیث **1471** ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء۔ **574**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1414**ھ **1993**ء۔ **1573**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء۔ **367**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **194**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ **1991**ء۔ **555**

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' **1408**ھ **1988**ء۔ **1505**

حدیث **1472** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء۔ **1176**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **834**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1273**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسۃ قرطبہ' قاہرہ' مصر **24589**

عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنَّا جَمِيْعًا وَّسَلْهَا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَقُلْ اِنَّا اُخْبِرْنَا اَنَّكِ تُصَلِّيْنَهُمَا وَقَدْ بَلَغَنَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهُمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَّكُنْتُ اَضْرِبُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ النَّاسَ عَلَيْهِمَا قَالَ كُرَيْبٌ فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا وَبَلَّغْتُهَا مَا اَرْسَلُوْنِيْ بِهٖ فَقَالَتْ سَلْ اُمَّ سَلَمَةَ فَخَرَجْتُ اِلَيْهِمْ فَاَخْبَرْتُهُمْ بِقَوْلِهَا فَرَدُّوْنِيْ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ بِمِثْلِ مَا اَرْسَلُوْنِيْ اِلٰى عَائِشَةَ فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْهُمَا ثُمَّ رَاَيْتُهٗ يُصَلِّيْهِمَا اَمَّا حِيْنَ صَلَّاهُمَا فَاِنَّهٗ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ وَعِنْدِيْ نِسْوَةٌ مِّنْ بَنِيْ حَرَامٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَصَلَّاهُمَا فَاَرْسَلْتُ اِلَيْهِ الْجَارِيَةَ فَقُلْتُ قُوْمِيْ بِجَنْبِهٖ فَقُوْلِيْ اُمُّ سَلَمَةَ تَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَمْ اَسْمَعْكَ تَنْهٰى عَنْ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ وَاَرَاكَ تُصَلِّيْهِمَا فَاِنْ اَشَارَ بِيَدِهٖ فَاسْتَاْخِرِيْ عَنْهُ قَالَتْ فَفَعَلَتِ الْجَارِيَةُ فَاَشَارَ بِيَدِهٖ فَاسْتَاْخَرَتْ عَنْهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا ابْنَةَ اَبِيْ اُمَيَّةَ سَاَلْتِ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ اِنَّهٗ اَتَانِيْ نَاسٌ مِّنْ عَبْدِ الْقَيْسِ بِالْاِسْلَامِ مِنْ قَوْمِهِمْ فَشَغَلُوْنِيْ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَهُمَا هَاتَانِ سُئِلَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَقَالَ اَنَا اَقُوْلُ بِحَدِيْثِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

☆☆ حضرت کریب رضی اللہ عنہ' جو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام ہیں' بیان کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر رضی اللہ عنہ اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ نے انہیں (کریب کو) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھیجا اور یہ ہدایت کی ان کو ہم سب کی طرف سے سلام کہنا اور ان سے عصر کے بعد والی دو رکعت کے بارے میں سوال کرنا۔ اور یہ کہنا ہمیں یہ پتہ چلا ہے کہ آپ یہ دو رکعت ادا کرتی ہیں جب کہ ہم تک یہ حدیث پہنچی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو رکعت کو پڑھنے سے منع کیا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مل کر ان دو رکعت ادا کرنے والوں کو مارا پیٹا کرتا تھا۔

کریب کہتے ہیں میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور جس سوال کے ہمراہ مجھے ان حضرات نے بھیجا تھا وہ انہیں بتایا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہدایت کی کہ تم سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سوال کرو' میں واپس اُن حضرات کے پاس آیا اور انہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے جواب کے بارے میں بتایا تو ان حضرات نے مجھے اُسی سوال کے ہمراہ' جو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو بھیجا تھا' سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھیج دیا۔ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا' میں نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان دو رکعت ادا کرنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے لیکن پھر ایک مرتبہ میں نے آپ کو دو رکعت ادا کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے یہ دو رکعت اُس وقت ادا کی تھیں جب آپ عصر کی نماز پڑھ لینے کے بعد میرے ہاں تشریف لائے اُس وقت انصار کے قبیلہ بنو حرام سے تعلق رکھنی والی چند خواتین میرے پاس موجود تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دو رکعت ادا کی۔ میں نے ایک لڑکی کو آپ کے پاس بھیجا اور یہ ہدایت کی تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں کھڑی ہو جانا اور یہ کہنا اُم سلمہ کہہ رہی ہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے تو آپ کو ان دو رکعت کو ادا کرنے منع کرتے ہوئے سنا ہے اور اب میں دیکھ رہی ہوں کہ آپ خود یہ دو رکعت ادا کر رہے ہیں؟ اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ کے ذریعے اشارہ کریں تو تم پیچھے ہو کر کھڑی ہو جانا۔ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں اس لڑکی نے ایسا ہی کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کے ذریعے اشارہ کیا۔ وہ لڑکی پیچھے ہٹ گئی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے ابواُمیہ کی صاحبزادی! تم نے عصر کے بعد کی دو رکعت کے بارے میں دریافت کیا ہے۔ میرے پاس عبد

القیس قبیلے کے چندلوگ اسلام قبول کرنے کے لئے آئے تھے اُن کی وجہ سے میں ظہر کے بعد والی دو رکعت ادا نہ کرسکا یہ وہی والی دو رکعت تھی۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا: میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کے مطابق فتویٰ دیتا ہوں کہ عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہو جانے تک کوئی نماز ادا نہیں کی جا سکتی اور فجر کے بعد سورج طلوع ہو جانے تک کوئی نماز ادا نہیں کی جاسکتی۔

بَابٌ فِیْ صَلٰوۃِ السُّنَّۃِ

باب 143: سنت نماز

1473- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّیْ قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ فِیْ بَيْتِهٖ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ فِیْ بَيْتِهٖ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے پہلے دو رکعت اور ظہر کے بعد دو رکعت ادا کیا کرتے تھے۔ آپ مغرب کے بعد دو رکعت ادا کیا کرتے تھے اور عشاء کے بعد بھی دو رکعت ادا کیا کرتے تھے جمعہ کے بعد آپ دو رکعت اپنے گھر میں ادا کیا کرتے تھے۔

1474- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ اَوْسٍ الثَّقَفِیَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَنْبَسَةَ ابْنِ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ يُصَلِّیْ كُلَّ يَوْمٍ ثِنْتَیْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا غَيْرَ الْفَرِيْضَةِ اِلَّا لَهٗ بَيْتٌ فِی الْجَنَّةِ اَوْ بُنِیَ لَهٗ بَيْتٌ فِی الْجَنَّةِ قَالَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ مَا بَرِحْتُ اُصَلِّيْهِنَّ بَعْدُ وَقَالَ عَمْرٌو مِثْلَهٗ وَقَالَ النُّعْمَانُ مِثْلَهٗ

☆☆ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیدہ اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو مسلمان بندہ روزانہ 12 نوافل ادا کرے گا جو فرض کے علاوہ ہوں گے اس کو جنت میں گھر ملے گا۔ (راوی کو شک ہے یا یہ الفاظ

حدیث **1473**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407** ھ **1987**ء **895**
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **729**
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان **1252**
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام **1406** ھ **1986**ء **873**
"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **398**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **5296**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411** ھ **1991**ء **344**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414** ھ **1994**ء **4286**

ہیں) اس کے لئے جنت میں گھر بنا دیا جائے گا۔

سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں اس کے بعد میں باقاعدگی سے یہ رکعات ادا کرتی رہی ہوں۔

اس حدیث کے راوی (عمرو اور نعمان نے بھی یہی بات بیان کی ہے کہ ہم باقاعدگی سے نوافل ادا کرتے ہیں)

1475 - اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدَعُ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر سے پہلے کی چار رکعت اور فجر سے پہلے کی دو رکعت کبھی ترک نہیں کی تھیں۔

بَابُ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

باب 144: مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعت ادا کرنا

1476 - اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ اَذَانَيْنِ صَلٰوةٌ بَيْنَ كُلِّ اَذَانَيْنِ صَلٰوةٌ بَيْنَ كُلِّ اَذَانَيْنِ صَلٰوةٌ لِمَنْ شَاءَ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے دونوں اذانوں (یعنی اذان اور

حدیث **1474** "سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب' شام' 1406ھ' 1986ء۔ 1798
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 10467
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء۔ 2451
"سنن نسائی کبری" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ' 1991ء۔ 1478
"مسند ابویعلی" امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء۔ 7138
"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ 11
"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ 1988ء۔ 1553
"مسند ابن الجعد" امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' 1410ھ/ 1990ء۔ 890
حدیث **1475** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء۔ 1127
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 1253
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء۔ 1757
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 24385
"سنن نسائی کبری" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء۔ 333
"سنن بیہقی کبری" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/ 1994ء۔ 4261
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 1511
[illegible] (طبع اول) 1412ھ/ 1991ء۔ 1625

اقامت) کے درمیان نماز ہوتی ہے دونوں اذانوں (یعنی اذان اور اقامت) کے درمیان جو شخص چاہے نماز پڑھ سکتا ہے۔

1477- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا قَالَ كَانَ الْمُؤَذِّنُ يُؤَذِّنُ لِصَلٰوةِ الْمَغْرِبِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُوْمُ لُبَابُ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْتَدِرُوْنَ السَّوَارِىَ حَتّٰى يَخْرُجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ كَذٰلِكَ قَالَ وَقَلَّ مَا كَانَ يَلْبَثُ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں مؤذن مغرب کی نماز کے لیے اذان دے دیتا تھا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چند اصحاب تیزی سے ستون کی طرف بڑھ جاتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف لانے تک وہ حضرات وہی (نماز نفل ادا کرتے رہتے تھے)

راوی کہتے ہیں یہ وقت بہت مختصر ہوتا تھا۔

بَابُ الْقِرَائَةِ فِىْ رَكْعَتَىِ الْفَجْرِ

باب 145: فجر کی دو رکعات میں قرأت کرنا

1478- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْفِىْ مَا يَقْرَاُ فِيْهِمَا وَذَكَرَتْ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ قَالَ سَعِيْدٌ فِىْ رَكْعَتَىِ الْفَجْرِ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی ان دو (سنتوں) میں مختصر قرأت کیا کرتے تھے۔ سیدہ

حدیث **1476**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ **1987**ء 598
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 838
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 1283
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 185
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام **1406**ھ **1986**ء 681
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 1162
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 16836
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ **1993**ء 1559
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان **1390**ھ **1970**ء 1287
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ **1991**ء 375
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء 4270
حدیث **1477**: "صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ **1993**ء 1589
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان **1390**ھ **1970**ء 1288
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ **1991**ء 1646
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء 2114

عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بھی بیان کیا آپ ان رکعت میں سورۃ الکافرون اور سورۂ اخلاص پڑھا کرتے تھے۔

(اس حدیث کے راوی) سعید بیان کرتے ہیں یہاں دو رکعت سے مراد فجر کی دو سنتیں ہیں۔

1479- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي سَجْدَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَعْدَ مَا يَطْلُعُ الْفَجْرُ وَكَانَتْ سَاعَةً لَا اَدْخُلُ فِيهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح صادق ہو جانے کے بعد دو مختصر رکعت (سنت) ادا کرتے تھے۔ اس وقت میں آپ کے پاس نہیں جایا کرتی تھی۔

1480- حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنْ اَذَانِ الصُّبْحِ وَبَدَا الصُّبْحُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ تُقَامَ الصَّلٰوةُ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب مؤذن فجر کی اذان دے لیتا اور صبح صادق ہو جاتی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جماعت کھڑی ہونے سے پہلے دو مختصر رکعت (سنت) ادا کیا کرتے تھے۔

1481- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ وَاَخْبَرَتْهُ حَفْصَةُ اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي اِذَا اَضَاءَ الصُّبْحُ رَكْعَتَيْنِ

سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز کے بعد دو رکعت ادا کیا کرتے تھے۔ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے انہیں (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ) کو بتایا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح ہو جانے کے بعد دو رکعت (سنت) ادا کیا کرتے تھے۔

بَابُ الْكَلَامِ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

باب **146**: فجر کی دو سنتوں کے بعد بات چیت کرنا

حدیث **1478** ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **25538**

''سنن کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **4657**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/**1991**ء **1338**

حدیث **1479** ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء **1771**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1145**

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ-**1984**ء **7054**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **328**

1482- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ سَالِمٍ اَبِى النَّضْرِ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ فَاِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ كَلَّمَنِىْ بِهَا وَاِلَّا خَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز سے پہلے دوسنتیں ادا کر لیتے اس کے بعد اگر آپ کو ضرورت ہوتی تو مجھ سے کوئی بات کر لیتے ورنہ نماز پڑھنے کے لیے تشریف لے جاتے۔

بَابٌ فِى الِاضْطِجَاعِ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

باب **147**: فجر کی دوسنتیں ادا کرنے کے بعد لیٹ جانا

1483- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ مَا بَيْنَ الْعِشَاءِ اِلَى الْفَجْرِ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ فِىْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ يُوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ فَاِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْاَذَانِ الْاَوَّلِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰى يَاْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ فَيَخْرُجُ مَعَهُ

☆☆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عشاء اور فجر کے درمیان 11 رکعت ادا کرتے تھے جن میں ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرتے تھے پھر ایک رکعت ادا کر کے اُنہیں طاق کر لیتے تھے۔ جب مؤذن (فجر کی) اذان دے لیتا تو آپ دو مختصر رکعات ادا کر لیتے۔ اور پھر لیٹ جاتے یہاں تک کہ آپ کی خدمت میں مؤذن آتا تو آپ اس کے ہمراہ تشریف لے جاتے۔

بَابٌ اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

باب **148**: جب نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو اس وقت صرف فرض نماز ادا کی جاسکتی ہے

1484- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

حدیث **1484**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی بیروت' لبنان **710**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1266**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **421**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء **865**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1151**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **8608**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء **2193**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/**1970**ء **1123**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء **937**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **4323**

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب نماز کھڑی ہو جائے تو اس وقت صرف فرض نماز ادا کی جاسکتی ہے۔

1485- اَخْبَرَنَا اَبُوْ حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيِّ الْفَلَّاسُ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ وَرْقَاءَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1486- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَرَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّى الرَّكْعَتَيْنِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ لَاثَ بِهِ النَّاسُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُصَلِّى الصُّبْحَ اَرْبَعًا

☆☆ حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نماز کے لیے اقامت کہی گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دو رکعت ادا کرتے ہوئے دیکھا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو لوگ آپ کے اردگرد بیٹھ گئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی شخص سے فرمایا کیا تم نے فجر کی نماز میں چار رکعت ادا کی ہیں؟

1487- حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ اِلَّا الْمَكْتُوْبَةُ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اِذَا كَانَ فِىْ بَيْتِهٖ فَالْبَيْتُ اَهْوَنُ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب نماز کے لیے اقامت کہہ دی جائے تو صرف فرض نماز ادا کی جاسکتی ہے۔

امام ابو محمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب انسان گھر میں موجود ہو تو اس بات کی گنجائش ہے۔

بَابٌ فِىْ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ فِىْ اَوَّلِ النَّهَارِ

باب **149**: دن کے آغاز میں چار رکعات ادا کرنا

1488- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ بُرْدٍ حَدَّثَنِىْ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ قَيْسٍ الْجُذَامِيِّ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ الْغَطْفَانِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ابْنَ اٰدَمَ صَلِّ لِىْ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مِّنْ اَوَّلِ النَّهَارِ اَكْفِكَ اٰخِرَهُ

☆☆ نعیم بن ھمار غطفانی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم! دن کے آغاز میں میرے

بقیہ حدیث **1484** ''مسند ابو یعلی'' امام ابو یعلی احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔**1984**ء **6380**

''معجم صغیر'' امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/ عمان' **1405**ھ **1985**ء **21**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/**1991**ء **373**

''مسند شامیین'' امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1405**ھ/**1984**ء **93**

لئے چار رکعت ادا کر، میں اس کے آخر تک تیرے لئے کافی ہوں گا۔

بَابُ صَلٰوةِ الضُّحٰى

باب 150: چاشت کی نماز

1489- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ اَنْبَانِيْ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِىْ لَيْلٰى يَقُوْلُ مَا اَخْبَرَنَا اَحَدٌ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الضُّحٰى غَيْرُ اُمِّ هَانِئٍ فَاِنَّهَا ذَكَرَتْ اَنَّهُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ اغْتَسَلَ فِىْ بَيْتِهَا ثُمَّ صَلّٰى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ قَالَتْ وَلَمْ اَرَهُ صَلّٰى صَلٰوةً اَخَفَّ مِنْهَا غَيْرَ اَنَّهُ يُتِمُّ الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ

☆☆ ابن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں: مجھے کسی نے یہ نہیں بتایا کہ اس نے نبی اکرم ﷺ کو چاشت کی نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ صرف سیدہ اُم ہانی رضی اللہ عنہا نے یہ بات بتائی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی اکرم ﷺ نے سیدہ ام ہانی رضی اللہ عنہا کے ہاں غسل کیا پھر آٹھ رکعت ادا کی تھیں۔

سیدہ ام ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو اس سے زیادہ مختصر نماز ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ تاہم آپ نے رکوع و سجود مکمل ادا کیے تھے۔

1490- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِى النَّضْرِ اَنَّ اَبَا مُرَّةَ مَوْلٰى عَقِيْلِ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ اَبِىْ طَالِبٍ تُحَدِّثُ اَنَّهَا ذَهَبَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدَتْهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ بِنْتُهُ تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ قَالَتْ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَذٰلِكَ ضُحًى فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هٰذِهٖ فَقُلْتُ اَنَا اُمُّ هَانِئٍ قَالَتْ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهٖ قَامَ فَصَلّٰى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ مُلْتَحِفًا فِىْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ زَعَمَ ابْنُ اُمِّىْ اَنَّهُ قَاتِلٌ رَجُلًا اَجَرْتُهُ فُلَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَجَرْنَا مَنْ اَجَرْتِ يَا اُمَّ هَانِئٍ

حدیث **1488**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان	**1289**
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	**475**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر	**17428**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ **1993**ء	**2533**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ **1991**ء	**466**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**4680**
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام **1404**ھ-**1984**ء	**1757**
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل **1404**ھ/ **1983**ء	**7746**
"مسند حارث" امام حارث بن ابواسامہ (زوائد نور الدین ہیثمی) مرکز خدمۃ السنۃ والسیرۃ النبویہ مدینہ منورہ **1413**ھ/ **1992**ء	**222**
"مسند شامیین" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان **1405**ھ/ **1984**ء	**293**

☆☆ ابومرہ' جو جناب عقیل بن ابوطالب کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں انہوں نے سیّدہ ام ہانی رضی اللہ عنہا بنت ابوطالب کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ کو غسل کرتے ہوئے پایا آپ کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ایک کپڑے کے ذریعے پردہ تان رکھا تھا۔ سیّدہ اُم ہانی بیان کرتی ہیں کہ کیا میں نے آپ کو سلام کیا یہ چاشت کا وقت تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت ۔کون خاتون ہے؟ میں نے جواب دیا: میں اُم ہانی ہوں' سیّدہ اُم ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب نبی اکرم ﷺ غسل کر کے فارغ ہوئے تو آپ نے ایک کپڑا لپیٹ کر آٹھ رکعت ادا کیں جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! میرے ماں جائے (حضرت علی رضی اللہ عنہ) ایک شخص کو قتل کرنا چاہتے ہیں جسے میں نے پناہ دی ہے وہ ہبیرہ کا فلاں بیٹا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے اُم ہانی! جسے تم نے پناہ دی ہے اُسے ہم بھی پناہ دیتے ہیں۔

1491- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَوْصَانِیْ خَلِيْلِیْ بِثَلَاثٍ لَا اَدَعُهُنَّ حَتّٰی اَمُوْتَ الْوِتْرِ قَبْلَ اَنْ اَنَامَ وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ وَّمِنَ الضُّحٰی رَكْعَتَيْنِ

حدیث **1490**: ''صحیح بخاری'' 'امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء	**276**
''صحیح مسلم'' 'امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**336**
''جامع ترمذی'' 'امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2734**
''سنن ابن ماجہ'' 'امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**465**
''موطا امام مالک'' 'امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	**356**
''مسند احمد'' 'امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**27428**
''صحیح ابن حبان'' 'امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء	**1188**
''سنن بیہقی کبریٰ'' 'امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**906**
''معجم کبیر'' 'امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء	**1017**
''مسند طیالسی'' 'امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**1620**
حدیث **1491**: ''صحیح بخاری'' 'امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء	**1124**
''صحیح مسلم'' 'امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1432**
''سنن نسائی'' 'امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء	**1677**
''مسند احمد'' 'امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**10824**
''صحیح ابن خزیمہ'' 'امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء	**2122**
''سنن نسائی کبریٰ'' 'امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء	**1386**
''سنن بیہقی کبریٰ'' 'امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**8219**
''مسند ابویعلیٰ'' 'امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء	**6226**
''معجم اوسط'' 'امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ	**4926**

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے خلیل (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) نے مجھے تین باتوں کی وصیت کی ہے انہیں میں مرتے دم تک نہیں چھوڑوں گا' سونے سے پہلے وتر ادا کرنے کی' ہر مہینے تین روزے رکھنے کی اور چاشت کی دو رکعت ادا کرنے کی۔

بَابُ مَّا جَآءَ فِی الْكَرَاهِيَةِ فِيْهِ

باب 151: چاشت کی نماز کے مکروہ ہونے کے بارے میں روایات

1492 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَةَ الضُّحٰى فِیْ سَفَرٍ وَّلَا حَضَرٍ

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر یا حضر' میں کبھی بھی چاشت کی نماز ادا نہیں کی۔

1493 - حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَكْرَةَ اَنَّ اَبَاهُ رَاٰى اُنَاسًا يُّصَلُّوْنَ صَلٰوةَ الضُّحٰى فَقَالَ اَمَا اِنَّهُمْ لَيُصَلُّوْنَ صَلٰوةً مَا صَلَّاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَامَّةُ اَصْحَابِهٖ

☆☆ عبدالرحمن بن ابوبکرہ بیان کرتے ہیں ان کے والد (حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ) نے چند لوگوں کو چاشت کی نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا اور فرمایا: یہ لوگ وہ نماز پڑھ رہے ہیں جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ادا نہیں کی اور آپ کے صحابہ نے بھی ادا نہیں کی۔

بَابُ فِیْ صَلٰوةِ الْاَوَّابِيْنَ

باب 152: اوابین کی نماز

1494 - اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِیُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ بَعْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الْاَوَّابِيْنَ اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ

☆☆ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے وہ اس وقت سورج طلوع ہو جانے کے بعد نماز ادا کر رہے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اوابین کی نماز کا وقت وہ ہے جب اونٹوں کے بچوں کے پاؤں جلنے لگیں۔

بَابُ صَلٰوةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنٰى مَثْنٰى

باب 153: دن اور رات کے نوافل دو دو کر کے پڑھے جائیں

1495 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَّغُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ

حدیث **1494**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **748**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **19284**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء **5113**

عَلِيِّ الْاَزْدِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنٰى مَثْنٰى وَقَالَ اَحَدُهُمَا رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے دن اور رات کے نوافل دو دو کر کے پڑھے جائیں۔

ایک اور روایت میں الفاظ کچھ مختلف منقول ہیں۔

بَابٌ فِيْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ

باب 154: رات کے نوافل

1496 - اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً وَّاحِدَةً تُوْتِرُ مَا قَدْ صَلّٰى

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کے نوافل کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے جواب دیا: انہیں دو دو کر کے پڑھا جائے اور جب تمہیں صبح قریب ہونے کا اندازہ ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ کے انہیں طاق کر لو۔

بَابُ فَضْلِ صَلٰوةِ اللَّيْلِ

155: رات کے نوافل کی فضیلت

1497 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ عَوْفٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ

حدیث 1495 ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 948

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 749

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 1295

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 437

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء 1666

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 1175

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 267

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 1799

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 2482

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء 1210

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 438

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 4349

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/ عمان' 1405ھ 1985ء 47

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ اسْتَشْرَفَهُ النَّاسُ فَقَالُوا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ فَخَرَجْتُ فِيمَنْ خَرَجَ فَلَمَّا رَأَيْتُ وَجْهَهُ عَرَفْتُ اَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ فَكَانَ اَوَّلُ مَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَفْشُوا السَّلَامَ وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصِلُوا الْاَرْحَامَ وَصَلُّوا وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ

☆☆ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے استقبال کے لئے آئے اور بولے اللہ کے رسول تشریف لے آئے ہیں اللہ کے رسول تشریف لے آئے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے ساتھ میں بھی نکلا جب میں نے آپ کا چہرہ مبارک دیکھا تو مجھے اندازہ ہوگیا کہ یہ کسی جھوٹے شخص کا چہرہ نہیں ہے۔ میں نے سب سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔ اے لوگو! سلام کو عام کرو (دوسروں کو) کھانا کھلاؤ رشتہ داری برقرار رکھو اور جب لوگ سو رہے ہوں اس وقت نوافل ادا کرو تم لوگ سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

بَابُ فَضْلِ مَنْ سَجَدَ لِلّٰهِ سَجْدَةً

باب 156: اللہ تعالیٰ کے لئے سجدہ کرنے کی فضیلت

1498- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ هَارُوْنَ بْنِ رِئَابٍ عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ دَخَلْتُ مَسْجِدَ دِمَشْقَ فَإِذَا رَجُلٌ يُكْثِرُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ قُلْتُ لَا اَخْرُجُ حَتّٰى اَنْظُرَ اَعَلٰى شَفْعٍ يَدْرِي هٰذَا يَنْصَرِفُ اَمْ عَلٰى وِتْرٍ فَلَمَّا فَرَغَ قُلْتُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اَعَلٰى شَفْعٍ تَدْرِي انْصَرَفْتَ اَمْ عَلٰى وِتْرٍ فَقَالَ اِنْ لَا اَدْرِي فَاِنَّ اللّٰهَ يَدْرِي ثُمَّ قَالَ اِنِّي سَمِعْتُ خَلِيلِي اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً قُلْتُ مَنْ اَنْتَ رَحِمَكَ اللّٰهُ قَالَ اَنَا اَبُو ذَرٍّ قَالَ فَتَقَاصَرَتْ اِلَيَّ نَفْسِي

☆☆ احنف بن قیس بیان کرتے ہیں میں مسجد دمشق میں داخل ہوا تو وہاں ایک صاحب بکثرت رکوع و سجود کر رہے تھے میں نے سوچا میں اُس وقت تک مسجد سے باہر نہیں جاؤں گا۔ جب تک اس بات کا جائزہ نہ لے لوں یہ صاحب طاق تعداد میں نماز ادا کرتے ہیں۔ یا جفت تعداد میں ادا کرتے ہیں؟ جب وہ نماز پڑھ کر فارغ ہو گئے تو میں نے دریافت کیا' اے اللہ کے بندے! کیا آپ جانتے ہیں؟ آپ نے طاق تعداد میں رکوع و سجود کیے ہیں یا جفت میں' انہوں نے جواب دیا' مجھے پتہ نہیں چلا' اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ پھر انہوں

حدیث **1497**: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان **2485**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1334**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **23835**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **4283**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **4422**

''مسند شہاب'' امام ابوعبداللہ محمد بن سلامہ بن جعفر القضاعی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان **1407**ھ/ **1986**ء **719**

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر **1408**ھ/ **1988**ء **496**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **25740**

نے جواب دیا: میں نے اپنے خلیل حضرت ابوالقاسم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو بندہ اللہ کی بارگاہ میں ایک سجدہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور اس سجدے کے بدلے میں ایک گناہ معاف کر دیتا ہے۔ احنف بن قیس کہتے ہیں میں نے دریافت کیا' اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے آپ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: میں ابوذر (غفاری) ہوں۔

احنف بن قیس کہتے ہیں پھر مجھے اطمینان ہوگیا۔

بَابٌ فِيْ سَجْدَةِ الشُّكْرِ

باب 157- سجدہ شکر کا بیان

1499- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَتْنَا شَعْثَاءُ قَالَتْ رَاَيْتُ ابْنَ اَبِىْ اَوْفٰى صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَقَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضُّحٰى رَكْعَتَيْنِ حِيْنَ بُشِّرَ بِالْفَتْحِ اَوْ بِرَاْسِ اَبِىْ جَهْلٍ

☆☆ شعثاء بیان کرتی ہیں میں نے حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کو دو رکعت ادا کرتے ہوئے دیکھا بعد میں انہوں نے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے چاشت کے وقت دو رکعت اس وقت ادا کی تھیں جب (غزوۂ بدر کے موقع پر) آپ کو فتح کی خوشخبری سنائی گئی۔ (راوی کو شک ہے) یا شاید ابوجہل کے سر (لائے جانے کی خوشخبری سنائی گئی)

بَابُ النَّهْيِ اَنْ يَّسْجُدَ لِاَحَدٍ

باب 158: کسی شخص کو سجدہ کرنا منع ہے

1500- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ الْاَزْرَقُ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ

حدیث **1498** ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **21490**

''سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **4359**

''مصنف عبدالرزاق' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403ھ** **3561**

''مصنف ابن ابی شیبہ' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409ھ** **4630**

حدیث **1500** ''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2140**

''جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1159**

''سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1852**

''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **19422**

''صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414ھ/1993ء** **4171**

''صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414ھ/1993ء** **2763**

''سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411ھ/1991ء** **9147**

''سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **14481**

''معجم کبیر' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404ھ/1983ء** **895**

سَعْدٍ قَالَ اَتَيْتُ الْحِيرَةَ فَرَاَيْتُهُمْ يَسْجُدُوْنَ لِمَرْزُبَانٍ لَهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا نَسْجُدُ لَكَ فَقَالَ لَوْ اَمَرْتُ اَحَدًا لَاَمَرْتُ النِّسَآءَ اَنْ يَسْجُدْنَ لِاَزْوَاجِهِنَّ لِمَا جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِنَّ مِنْ حَقِّهِمْ

☆☆ قیس بن سعد بیان کرتے ہیں۔ میں حیرہ میں آیا میں نے وہاں لوگوں کو اپنے رئیس کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا (پھر جب میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آیا) تو عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ہم لوگ آپ کو سجدہ نہ کیا کریں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی شخص کو یا کسی فرد کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو خواتین کو یہ حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہروں کو سجدہ کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اُن خواتین پر اُن کے شوہروں کے بہت سے حقوق مقرر کئے ہیں۔

1501- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَآءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ائْذَنْ لِيْ فَلِاَسْجُدَ لَكَ قَالَ لَوْ كُنْتُ اٰمِرًا اَحَدًا اَنْ يَسْجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ تَسْجُدُ لِزَوْجِهَا

☆☆ ابن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! مجھے اجازت دیں میں آپ کو سجدہ کروں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی شخص کو کسی دوسرے کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔

بَابُ السُّجُوْدِ فِي النَّجْمِ

باب 159: سورۂ نجم میں سجدہ تلاوت

1502- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ النَّجْمَ فَسَجَدَ فِيْهَا وَلَمْ يَبْقَ اَحَدٌ اِلَّا سَجَدَ اِلَّا شَيْخٌ اَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصًى فَرَفَعَهُ اِلٰى جَبْهَتِهٖ وَقَالَ يَكْفِيْنِيْ هٰذَا

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے سورۃ النجم کی تلاوت کی اور سجدۂ تلاوت کیا۔ تمام

حدیث 1501: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 3640
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 1406
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 575
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء 959
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 3805
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 2764
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء 553
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء 1030
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 3519

حاضرین نے بھی سجدہ کیا۔ البتہ ایک شخص نے چند کنکریاں اُٹھا کر اپنے ماتھے پر لگائیں اور بولا میرے لئے یہی کافی ہے۔

بَابُ السُّجُوْدِ فِیْ ص

باب 160: سورۂ صٓ میں سجدۂ تلاوت

1503- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِی اللَّيْثُ حَدَّثَنِی خَالِدٌ يَعْنِی ابْنَ يَزِيْدَ عَنْ سَعِيْدٍ يَعْنِی ابْنَ اَبِی هِلَالٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِی سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ اَنَّهُ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَرَاَ ص فَلَمَّا مَرَّ بِالسَّجْدَةِ نَزَلَ فَسَجَدَ وَسَجَدْنَا مَعَهُ وَقَرَاَهَا مَرَّةً اُخْرٰی فَلَمَّا بَلَغَ السَّجْدَةَ تَيَسَّرْنَا لِلسُّجُوْدِ فَلَمَّا رَاٰنَا قَالَ اِنَّمَا هِیَ تَوْبَةُ نَبِیٍّ وَّلٰكِنِّیْ اَرَاكُمْ قَدِ اسْتَعْدَدْتُّمْ لِلسُّجُوْدِ فَنَزَلَ فَسَجَدَ وَسَجَدْنَا

٭٭ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے سورۂ ص کی تلاوت کی اور جب آپ آیت سجدہ تک پہنچے تو آپ (منبر سے) نیچے اُترے اور آپ نے سجدہ کیا اور آپ کے ہمراہ ہم نے بھی سجدہ کیا پھر جب دوبارہ آپ نے اُس سورت کو پڑھا اور آیت سجدہ تک پہنچے تو ہم سجدہ کرنے کے لئے تیار ہوئے' جب آپ نے ہمیں دیکھا تو فرمایا: یہ تو ایک نبی کی توبہ کا واقعہ ہے۔ لیکن میں دیکھ رہا ہوں تم لوگ سجدہ کرنے کے لیے تیار ہو۔ (راوی کہتے ہیں) آپ منبر سے نیچے اُترے اور سجدہ کیا اور ہم نے بھی سجدہ کیا۔

1504- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ هُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ فِی السُّجُوْدِ فِیْ ص لَيْسَتْ مِنْ عَزَائِمِ السُّجُوْدِ وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيْهَا

٭٭ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ سورۂ ص میں سجدہ تلاوت ضروری نہیں ہے۔ البتہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اُسے کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

بَابُ السُّجُوْدِ فِیْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ

باب 161- سورۂ انشقاق میں سجدہ تلاوت

1505- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ قَالَ رَاَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَسْجُدُ فِیْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ فَقِيْلَ لَهُ تَسْجُدُ فِیْ سُوْرَةٍ مَّا يُسْجَدُ فِيْهَا فَقَالَ اِنِّیْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيْهَا

حدیث **1503** "صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء — **1455**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء — **1052**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان — **1410**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء — **2765**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء — **3558**

☆☆ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں: میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو سورۂ انشقاق میں سجدۂ تلاوت کرتے ہوئے دیکھا ہے ان سے کہا گیا آپ اس سورت میں سجدہ کر رہے ہیں۔ جن میں سجدہ نہیں ہے تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سورت میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1506- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ رَاَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَسْجُدُ فِيْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ فَقُلْتُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ اَرَاكَ تَسْجُدُ فِيْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ فَقَالَ لَوْ لَمْ اَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيْهَا لَمْ اَسْجُدْ

☆☆ ابوسلمۃ بیان کرتے ہیں: میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو سورۂ انشقاق میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا تو بولا اے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ! میں آپ کو سورۂ انشقاق میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔ (اس کی کیا وجہ ہے؟)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سورت میں سجدہ تلاوت کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی سجدہ نہ کرتا۔

1507- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ انشقاق میں سجدہ تلاوت کیا ہے۔

حدیث **1505**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ **1987**ء 732

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 578

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 1407

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 573

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام **1406**ھ **1986**ء 962

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 1059

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 480

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 9880

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ **1993**ء 2767

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان **1390**ھ **1970**ء 555

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ **1990**ء 6663

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ **1991**ء 1034

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء 3535

بَابُ السُّجُوْدِ فِيْ اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ

باب 162: سورہ علق میں سجدہ تلاوت

1508- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِيْنَاءَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ہم لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سورۂ انشقاق اور سورۂ علق میں سجدۂ تلاوت کیا ہے۔

بَابٌ فِي الَّذِيْ يَسْمَعُ السَّجْدَةَ وَلَا يَسْجُدُ

باب 163: آیات سجدہ سن کر سجدہ نہ کرنا

1509- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَرَاْتُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجْمَ فَلَمْ يَسْجُدْ فِيْهَا

☆☆ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سورۂ النجم کی تلاوت کی لیکن آپ نے سجدہ نہیں کیا۔

بَابُ صِفَةِ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 164: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نوافل کا بیان

1510- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مَا بَيْنَ الْعِشَاءِ اِلَى الْفَجْرِ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ فِيْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَيُوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ فِيْ سُبْحَتِهِ بِقَدْرِ مَا يَقْرَاُ اَحَدُكُمْ خَمْسِيْنَ اٰيَةً قَبْلَ اَنْ يَرْفَعَ رَاْسَهُ فَاِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْاَذَانِ الْاَوَّلِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰى يَاْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ فَيَخْرُجَ مَعَهُ

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز سے لیکر فجر کی نماز تک کے درمیانی عرصہ میں 11 رکعات

حدیث 1510: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 1336

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب' شام 1406ھ/1986ء 1328

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 24847

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 2431

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء

کرتے تھے جن میں ہر دو رکعات کے بعد سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر ادا کرتے تھے۔ آپ ان نوافل کے دوران اتنا طویل سجدہ کرتے تھے کہ تم میں سے کوئی اس عرصہ کے درمیان پچاس آیات پڑھ سکتا ہے پھر جب مؤذن فجر کی اذان دے کر فارغ ہو جاتا تو نبی اکرم ﷺ دو مختصر رکعات (سنت) ادا کر لیتے۔ پھر آپ لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا تو آپ اس کے ساتھ تشریف لے جاتے۔

1511 - حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي ثَمَانَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يُوْتِرُ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَآءِ وَالْاِقَامَةِ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ

☆☆ ابوسلمۃ بیان کرتے ہیں میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم ﷺ کے رات کے نوافل کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم ﷺ 13 رکعات پڑھا کرتے تھے۔ جن میں آٹھ رکعات ادا کرنے کے بعد 1 وتر پڑھ لیتے تھے پھر آپ 2 رکعت بیٹھ کر ادا کرتے تھے پھر جب رکوع میں جانے لگتے تو کھڑے ہو کر رکوع میں جاتے پھر آپ (فجر کی) اذان اور اقامت کے درمیان دو رکعت سنت ادا کرتے تھے۔

1512 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ وَاَتَى الْمَدِيْنَةَ لِيَبِيْعَ عَقَارَهٗ فَيَجْعَلَهٗ فِي السِّلَاحِ وَالْكُرَاعِ فَلَقِيَ رَهْطًا مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالُوْا اَرَادَ ذٰلِكَ سِتَّةٌ مِّنَّا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنَعَهُمْ وَقَالَ اَمَا لَكُمْ فِيَّ اُسْوَةٌ ثُمَّ اِنَّهٗ قَدِمَ الْبَصْرَةَ فَحَدَّثَنَا اَنَّهٗ لَقِيَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ فَسَاَلَهٗ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ اَلَا اُحَدِّثُكَ بِاَعْلَمِ النَّاسِ بِوِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلٰى قَالَ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَآئِشَةُ فَاْتِهَا فَاسْاَلْهَا ثُمَّ ارْجِعْ اِلَيَّ فَحَدِّثْنِيْ بِمَا حَدَّثَتْكَ فَاَتَيْتُ حَكِيْمَ بْنَ اَفْلَحَ فَقُلْتُ لَهٗ انْطَلِقْ مَعِيَ اِلٰى اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَآئِشَةَ قَالَ اِنِّيْ لَا اٰتِيْهَا اِنِّيْ نَهَيْتُ عَنْ هٰذِهِ الشِّيْعَتَيْنِ فَاَبَتْ اِلَّا مُضِيًّا قُلْتُ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ لَمَا انْطَلَقْتَ فَانْطَلَقْنَا فَسَلَّمْنَا فَعَرَفَتْ صَوْتَ حَكِيْمٍ فَقَالَتْ مَنْ هٰذَا قُلْتُ سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قُلْتُ هِشَامُ ابْنُ عَامِرٍ قَالَتْ نِعْمَ الْمَرْءُ قُتِلَ يَوْمَ اُحُدٍ قُلْتُ اَخْبِرِيْنَا عَنْ خُلُقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَلَسْتَ تَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ قُلْتُ بَلٰى قَالَتْ فَاِنَّهٗ خُلُقُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرَدْتُ اَنْ اَقُوْمَ وَلَا اَسْاَلَ اَحَدًا عَنْ شَيْءٍ حَتّٰى اَلْحَقَ بِاللّٰهِ فَعَرَضَ لِيَ الْقِيَامُ فَقُلْتُ اَخْبِرِيْنَا عَنْ قِيَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَلَسْتَ تَقْرَاُ يَا اَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُلْتُ بَلٰى قَالَتْ فَاِنَّهَا كَانَتْ قِيَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُنْزِلَ اَوَّلُ السُّوْرَةِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهٗ حَتَّى انْتَفَخَتْ اَقْدَامُهُمْ وَحُبِسَ اٰخِرُهَا فِي السَّمَآءِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ اُنْزِلَ فَصَارَ قِيَامُ

حدیث **1512**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **24314**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **4588**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/**1991**ء **1316**

اللَّيلِ تطوّعًا بعد اَنْ كان فريضةً فاَرَدْتُ اَنْ اَقُوْمَ وَلا اَسالَ اَحَدًا عَنْ شَيْءٍ حَتّٰى الْحَقَ بِاللّٰهِ فَعَرَضَ لِيَ الْوِتْرُ فَقُلْتُ اَخْبِرِيْنَا عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَامَ وَضَعَ سِوَاكَهُ عِنْدِيْ فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ لِمَا شَاءَ اَنْ يَبْعَثَهُ فَيُصَلِّيْ تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ اِلَّا فِي الثَّامِنَةِ فَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَيَدْعُوْ رَبَّهُ ثُمَّ يَقُوْمُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يَجْلِسُ فِي التَّاسِعَةِ فَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَيَدْعُوْ رَبَّهُ وَيُسَلِّمُ تَسْلِيْمَةً يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَتِلْكَ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ فَلَمَّا اَسَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَمَلَ اللَّحْمَ صَلّٰى سَبْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ اِلَّا فِي السَّادِسَةِ فَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَيَدْعُوْ رَبَّهُ ثُمَّ يَقُوْمُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يَجْلِسُ فِي السَّابِعَةِ فَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَيَدْعُوْ رَبَّهُ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمَةً ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَتِلْكَ تِسْعٌ يَا بُنَيَّ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا غَلَبَهُ نَوْمٌ اَوْ مَرَضٌ صَلّٰى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَخَذَ خُلُقًا اَحَبَّ اَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهِ وَمَا قَامَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً حَتّٰى يُصْبِحَ وَلَا قَرَاَ الْقُرْاٰنَ كُلَّهُ فِيْ لَيْلَةٍ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا غَيْرَ رَمَضَانَ فَاَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ صَدَقَتْكَ اَمَا اِنِّيْ لَوْ كُنْتُ اَدْخُلُ عَلَيْهَا لَشَافَهْتُهَا مُشَافَهَةً قَالَ فَقُلْتُ اَمَا اِنِّيْ لَوْ شَعَرْتُ اَنَّكَ لَا تَدْخُلُ عَلَيْهَا مَا حَدَّثْتُكَ

☆☆ زرارہ بن اوفی بیان کرتے ہیں: سعد بن ہشام نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی اور اپنی جائیداد فروخت کرنے کے لیے مدینہ منورہ آئے تاکہ اسے فروخت کر کے ہتھیار خرید سکیں ان کی ملاقات چند انصاری حضرات سے ہوئی تو ان حضرات نے بتایا نبی اکرم ﷺ کے زمانۂ اقدس میں چھ حضرات نے ایسا کرنے کی کوشش کی تھی تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں اس بات سے منع کر دیا تھا اور دریافت کیا تھا کیا تم لوگوں کے لیے میرا اسوہ کافی نہیں ہے۔ (زرارہ بیان کرتے ہیں پھر وہ) یعنی سعد بن ہشام بصرہ آ گئے اور انہوں نے ہمیں بتایا کہ ان کی ملاقات حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ہوئی اور انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے وتر کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا' نبی اکرم ﷺ کی وتر کی نماز کے بارے میں جسے سب سے زیادہ علم ہے میں تمہیں اس کے بارے میں نہ بتاؤں۔ میں نے جواب دیا۔ ہاں! حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہو۔ تم ان کی خدمت میں جاؤ' ان سے یہ سوال کرو اور پھر وہ جواب دیں واپس آ کر مجھے بھی بتا دینا۔

سعد بن ہشام کہتے ہیں میں حکیم بن افلح کے پاس آیا اور ان سے کہا آپ میرے ساتھ اُم المؤمنین کی خدمت میں چلیں' حکیم نے جواب دیا' میں ان کی خدمت میں نہیں جاؤں گا۔ کیونکہ میں نے اُنہیں ان دونوں گروہوں (یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے موافقین اور مخالفین) کے معاملے میں دخل دینے سے منع کیا تھا تو انہوں نے میری بات نہیں مانی' سعد کہتے ہیں میں بولا' میں آپ کو قسم دیتا ہوں کہ آپ چلیں پھر ہم دونوں چل پڑے۔ (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے) پھر ہم نے سلام کیا انہوں نے حکیم کی آواز پہچان لی اور دریافت کیا یہ کون ہے؟ میں نے جواب دیا: میں سعد بن ہشام ہوں۔ انہوں نے دریافت کیا کون ہشام؟ میں نے جواب دیا: ہشام بن عامر' انہوں جواب دیا' بڑے اچھے آدمی تھے۔ غزوۂ اُحد میں شہید ہوئے تھے۔ میں نے سوال کیا' آپ نبی اکرم ﷺ کے اخلاق کے بارے میں بتائیں' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا' کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ میں نے جواب دیا' جی ہاں! سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا وہی نبی اکرم ﷺ کا اخلاق ہے (سعد بن ہشام کہتے ہیں) میں نے یہ ارادہ کیا اب میں اُٹھ جاتا ہوں اور مرتے دم تک کبھی کسی سے کوئی

سوال نہیں کروں گا لیکن پھر مجھے نبی اکرم ﷺ کے نوافل کا خیال آ گیا تو میں نے سوال کیا آپ ہمیں نبی اکرم ﷺ کے نوافل کے بارے میں بتائیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم نے سورۃ المزمل نہیں پڑھی میں نے جواب دیا: جی ہاں! (پڑھی ہے) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس سورت کے آغاز میں نبی اکرم ﷺ کے لئے رات کے نوافل کا حکم نازل ہوا نبی اکرم ﷺ اور آپ کے اصحاب نوافل ادا کرتے رہے۔ یہاں تک کہ اُن کے پاؤں سوج گئے۔ چھ ماہ تک اس سورت کا آخری حصہ نازل نہیں ہوا پھر وہ حصہ نازل ہوا تو رات کے نوافل کو نفل قرار دے دیا گیا حالانکہ پہلے یہ فرض تھے۔ (سعد بن ہشام کہتے ہیں) میں نے ارادہ کیا اب میں اُٹھ جاتا ہوں اور مرتے دم تک کوئی سوال نہیں کروں گا۔ لیکن پھر مجھے وتر کا خیال آ گیا تو میں نے عرض کی آپ ہمیں نبی اکرم ﷺ کی وتر کی نماز کے بارے میں بتائیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: نبی اکرم ﷺ جب سونے لگتے تھے تو اپنی مسواک میرے پاس رکھ دیتے تھے پھر اللہ تعالیٰ کسی وقت اُنہیں بیدار کر دیتا تو آپ 9 رکعات ادا کرتے تھے جن میں سے آپ 8 ویں رکعت کے بعد بیٹھ کر اللہ کی حمد بیان کرتے۔ اپنے پروردگار سے دُعا مانگتے پھر سلام پھیرے بغیر کھڑے ہو جاتے۔ پھر نویں رکعت پڑھنے کے بعد بیٹھتے اور اللہ کی حمد بیان کرتے اور اپنے پروردگار سے دعا کرتے اور پھر بلند آواز میں سلام پھیر دیتے پھر آپ بیٹھ کر دو رکعت ادا کرتے۔ یہ گیارہ رکعت ہوتی تھی۔

(پھر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرمایا) اے بیٹے! جب نبی اکرم ﷺ کی عمر زیادہ ہوگئی تو آپ کا جسم مبارک بھاری ہو گیا تو آپ 7 رکعت ادا کیا کرتے تھے جن میں سے آپ 6 رکعت ادا کرنے کے بعد بیٹھ جاتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے تھے اپنے پروردگار سے دُعا مانگتے تھے پھر سلام پھیرے بغیر کھڑے ہو جاتے اور ساتویں رکعت ادا کرنے کے بعد پھر بیٹھ کر اللہ کی حمد بیان کرتے۔ اپنے پروردگار سے دُعا مانگتے اور پھر سلام پھیر دیتے۔ پھر آپ بیٹھ کر دو رکعات ادا کرتے تھے۔ یہ 9 رکعات ہوتی تھیں۔

(سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بھی فرمایا) اے بیٹے! جب نبی اکرم ﷺ پر نیند کا غلبہ ہوتا یا آپ بیمار ہوتے (اور اس وجہ سے رات کے نوافل ادا نہیں کر سکتے تھے) تو آپ دن کے وقت 12 رکعت ادا کیا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ جب بھی کوئی معمول اختیار کرتے تھے تو آپ کو یہ پسند تھا آپ اُسے باقاعدگی سے سرانجام دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے کبھی بھی رات بھر نوافل ادا نہیں کئے اور نہ ہی آپ نے کبھی ایک رات میں پورا قرآن پڑھا ہے اور رمضان کے علاوہ آپ نے کسی بھی مہینے میں پورا مہینہ روزے نہیں رکھے۔

سعد بن ہشام کہتے ہیں میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور انہیں یہ حدیث سنائی تو انہوں نے فرمایا: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ٹھیک بیان کیا ہے اگر میں ان کی خدمت میں حاضر ہو سکتا تو ان سے براہ راست یہ حدیث سن لیتا۔ سعد بن ہشام کہتے ہیں میں نے کہا اگر مجھے پتہ ہوتا کہ آپ اُن کے ہاں نہیں آتے جاتے ہیں تو میں آپ کو یہ حدیث نہ سناتا۔

بَابُ اَیُّ صَلٰوةِ اللَّيْلِ اَفْضَلُ

باب 165: رات کی کون سی نماز افضل ہے

1513- اَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ الصَّلٰوةُ فِىْ جَوْفِ اللَّيْلِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز وہ ہے جو نصف رات کے وقت ادا کی جائے۔

بَاب اِذَا نَامَ عَنْ حِزْبِهٖ مِنَ اللَّيْلِ

باب 166- اگر انسان رات کے وظائف پڑھے بغیر سو جائے

1514- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيْدَ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهٖ اَوْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ فَقَرَاَهٗ فِيْمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَصَلٰوةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهٗ كَاَنَّمَا قَرَاَهٗ مِنَ اللَّيْلِ

☆☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اگر کوئی انسان رات کے وظائف یا ان کا کچھ حصہ پڑھے بغیر سو جائے اور پھر انہیں (اگلے دن) فجر اور ظہر کے درمیان پڑھ لے تو انہیں اسی طرح نوٹ کیا جائے گا جیسے اس نے رات کے وقت پڑھے تھے۔

حدیث 1513: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1163

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 2429

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 438

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء 1614

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 8013

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 2563

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء 1134

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء 1155

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء 1308

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 4437

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء 6392

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء 1695

"مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ مکتبہ الایمان مدینہ منورہ (طبع اول) 1412ھ/1991ء 276

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1423

حدیث 1514: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 747

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 1313

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 581

بَاب يَنْزِلُ اللّٰهُ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا

باب 167: اللہ تعالیٰ کا آسمانِ دنیا کی طرف نزول

1515 - اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا كُلَّ لَيْلَةٍ لِنِصْفِ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ اَوْ لِثُلُثِ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ فَيَقُوْلُ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَدْعُوْنِىْ فَاَسْتَجِيْبَ لَهٗ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَسْاَلُنِىْ فَاُعْطِيَهٗ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَسْتَغْفِرُنِىْ فَاَغْفِرَ لَهٗ حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ اَوْ يَنْصَرِفَ الْقَارِئُ مِنْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

روزانہ رات کے آخری نصف حصے میں (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) رات کے آخری تہائی حصے میں اللہ تعالیٰ آسمان

بقیہ حدیث **1514**: ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/ **1986**ء	**1790**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**1343**
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	**471**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**220**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء	**2643**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء	**1171**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء	**1462**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**4334**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ - **1984**ء	**235**
''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان' عمان' **1405**ھ **1985**ء	**962**
''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ	**4748**
حدیث **1515**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء	**1094**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**1315**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**446**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**1366**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**9426**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء	**10313**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**4427**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ - **1984**ء	**7408**
''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دارالبشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان' **1409**ھ/ **1989**ء	**753**
''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/ **1991**ء	**478**

دنیا کی طرف نزول (یعنی توجہ) کر کے ارشاد فرماتا ہے: کون ہے جو مجھ سے دعا مانگے تو میں اس کی دعا قبول کروں؟ کون ہے جو مجھ سے سوال کرے تو میں اسے عطا کروں؟ کون ہے مجھ سے بخشش مانگے تو میں اسے بخش دوں؟

(نبی اکرم فرماتے ہیں یہ سلسلہ) صبح صادق تک رہتا ہے۔

(راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) اس وقت تک رہتا ہے جب آدمی فجر کی نماز پڑھ کر واپس آتا ہے۔

1516- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اَبِى حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ حَدَّثَنِى اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرُّ صَاحِبَا اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ اسْمُهُ كُلَّ لَيْلَةٍ حِيْنَ يَبْقٰى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاٰخِرُ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ مَنْ يَّدْعُوْنِىْ فَاَسْتَجِيْبَ لَهُ مَنْ يَّسْتَغْفِرُنِىْ فَاَغْفِرَ لَهُ مَنْ يَّسْاَلُنِىْ فَاُعْطِيَهُ حَتّٰى الْفَجْرِ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' ہمارا پروردگار ہر رات کو جب رات کا ایک تہائی آخری حصہ باقی رہ جاتا آسمان دنیا کی طرف خاص طور پر متوجہ ہو کر ارشاد فرماتا ہے کون ہے جو مجھ سے دعا مانگے میں اس کی دعا قبول کروں گا کون ہے جو مجھ سے مغفرت طلب کرے میں اسے بخش دوں گا کون ہے جو مجھ سے کچھ مانگے میں اسے عطا کروں گا ایسا فجر تک ہوتا رہتا ہے۔

1517- اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ اللّٰهُ تَعَالٰى كُلَّ لَيْلَةٍ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَاُعْطِيَهُ هَلْ مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ فَاَغْفِرَ لَهُ

☆☆ نافع بن زبیر رضی اللہ عنہما اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ہر رات میں آسمان دنیا کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرماتا ہے' کیا کوئی مانگنے والا ہے کہ میں اسے عطا کروں کیا کوئی مغفرت طلب کرنے والا ہے کہ میں اسے بخش دوں۔

1518- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِىْ مَيْمُوْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ عَرَابَةَ الْجُهَنِىِّ قَالَ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَضٰى مِنَ اللَّيْلِ نِصْفُهُ اَوْ ثُلُثَاهُ هَبَطَ اللّٰهُ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَقُوْلُ لَا اَسْاَلُ عَنْ عِبَادِىْ غَيْرِىْ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَسْاَلُنِىْ فَاُعْطِيَهُ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَسْتَغْفِرُنِىْ فَاَغْفِرَ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَدْعُوْنِىْ فَاَسْتَجِيْبَ لَهُ حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ

☆☆ حضرت رفاعہ بن عرابہ جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جب رات کا نصف حصہ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں دو تہائی حصہ گزر جاتا ہے) تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور پھر فرماتا ہے میرے بندوں سے میرے علاوہ اور کوئی دریافت نہیں کر سکتا کون ہے جو مجھ سے مانگے میں اسے عطا کروں کون ہے جو مجھ سے مغفرت طلب کرے میں اسے بخش دوں کون ہے جو مجھ سے دعا مانگے میں اس کی دعا قبول کرلوں؟ ایسا فجر تک ہوتا رہتا ہے۔

1519- حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَّحْيٰى عَنْ هِلَالِ ابْنِ اَبِىْ مَيْمُوْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ

رِفَاعَةَ اَخْبَرَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1520 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُخْتَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَمِّهٖ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ اَوْ نِصْفُ اللَّيْلِ فَذَكَرَ النُّزُوْلَ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جب ایک تہائی رات ہو جاتی ہے (راوی کو شک ہے) یا نصف رات گزر جاتی ہے تو اس کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے نزول کا ذکر کیا ہے۔

1521 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِیُّ عَنْ عَطَاءٍ مَوْلٰى اُمِّ صُبَيَّةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِیْ لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ وَّلَاَخَّرْتُ الْعِشَآءَ الْاٰخِرَةَ اِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ فَاِنَّهٗ اِذَا مَضٰى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاَوَّلُ هَبَطَ اللّٰهُ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَلَمْ يَزَلْ هُنَالِكَ حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ يَقُوْلُ قَائِلٌ اَلَا سَائِلٌ يُعْطٰى اَلَا دَاعٍ يُجَابُ اَلَا سَقِيْمٌ يَّسْتَشْفِیْ فَيُشْفٰى اَلَا مُذْنِبٌ يَّسْتَغْفِرُ فَيُغْفَرَ لَهٗ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اگر مجھے اپنی اُمت کے مشقت میں مبتلا کا خیال نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا اور عشاء کی نماز کو تہائی رات تک مؤخر کر دیتا کیونکہ جب تہائی رات گزر جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف توجہ کرتا ہے اور صبح صادق ہونے تک اسی عالم میں رہتا ہے اور یہ فرماتا ہے کیا کوئی مانگنے والا ہے جو اسے عطا کیا جائے کیا کوئی دعا مانگنے والا ہے کہ اسے قبول کیا جائے کیا کوئی بیمار ہے جو شفا چاہتا ہو اسے شفا عطا کی جائے کیا کوئی گنہگار ہے جو مغفرت طلب کرتا ہو اور اس کی مغفرت کر دی جائے۔

1522 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِیْ عَمِّیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَسَارٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيْثِ اَبِیْ هُرَيْرَةَ

☆☆ عبیداللہ بن ابی رافع' حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' (امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) یہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کی مانند ہے۔

بَابُ الدُّعَاءِ عِنْدَ التَّهَجُّدِ

باب 168: تہجد کے وقت دعا مانگنا

1523 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ هُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ يَتَهَجَّدُ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ

السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالْبَعْثُ حَقٌّ وَّالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ اللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت جب تہجد کی نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوتے تو یہ دعا مانگتے: ''اے اللہ ہر طرح کی حمد تیرے لئے ہے تو آسمانوں' زمین اوران میں موجود چیزوں کو نور عطا کرنے والا ہے ہر طرح کی حمد تیرے لئے ہے تو آسمانوں' زمین اوران میں موجود ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے ہر طرح کی حمد تیرے لئے ہے تو آسمانوں' زمین اوران میں موجود ہر چیز کا مالک ہے تو حق ہے تیرا فرمان حق ہے تیرا وعدہ حق ہے تیری بارگاہ میں حاضری حق ہے جنت حق ہے' جہنم حق ہے' دوبارہ زندہ ہونا حق ہے تمام نبی حق ہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق ہیں اے اللہ! میں تیرے لئے اسلام لاتا ہوں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تجھ پر توکل کرتا ہوں تیری طرف رجوع کرتا ہوں تیری مدد سے مقابلہ کرتا ہوں اور تیری ہی طرف فیصلے کے لیے آتا ہوں تو میری مغفرت کردے ان سب کی جو گزر چکے ہیں اور جو بعد میں آئیں گے جو میں نے اعلانیہ کیے اور جو پوشیدہ طور پر کئے بے شک تو آگے لانے والا ہے اور تو ہی پیچھے لانے والا ہے تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور تیری مدد کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا۔

حدیث **1523** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407** ھ **1987** ء	**1069**
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**769**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**771**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**3418**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406** ھ **1986** ء	**1619**
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	**502**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**2710**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414** ھ/ **1993** ء	**2597**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390** ھ/ **1970** ء	**1151**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411** ھ/ **1991** ء	**1319**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414** ھ/ **1994** ء	**4441**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404** ھ۔ **1984** ء	**2404**
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404** ھ/ **1983** ء	**10987**
''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)	**495**
''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان' **1409** ھ/ **1989** ء	**697**
''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) **1403** ھ	**2565**

بَابُ مَنْ قَرَاَ الْاٰيَتَيْنِ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ

باب 169: سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات تلاوت کرنا

1524- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ قَرَاَ الْاٰيَتَيْنِ الْاٰخِرَتَيْنِ مِنْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِىْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ

☆☆ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص رات کے وقت سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھ لے گا یہ دونوں آیات اس کے لیے کافی ہوں گی۔

بَابُ التَّغَنِّىْ بِالْقُرْاٰنِ

باب 170: خوبصورت آواز میں قرآن پڑھنا

1525- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِشَىْءٍ كَاَذْنِهٖ لِنَبِيٍّ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ يَجْهَرُ بِهٖ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' اللہ تعالیٰ نے کسی بھی چیز کی اس طرح اجازت نہیں دی جیسے اس نے اپنے نبی کو اجازت دی ہے کہ وہ قرآن بلند آواز میں اچھی آواز میں پڑھے۔

حدیث **1524**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **3786**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **807**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1397**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2881**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1368**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **17109**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **781**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **1141**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **8003**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **4537**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **541**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **614**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **452**

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' **1408**ھ/ **1988**ء **233**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **6020**

1526- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ اُرَاهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا مُوْسٰى وَهُوَ يَقْرَاُ فَقَالَ لَقَدْ اُوْتِيَ هٰذَا مِنْ مَّزَامِيْرِ اٰلِ دَاوُدَ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو قرأت کرتے ہوئے سنا تو فرمایا اس شخص کو آل داؤد کی خوش آوازی میں سے حصہ دیا گیا ہے۔

حدیث **1525**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **4735**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **792**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1469**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء **1017**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7819**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **120**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **1091**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **4485**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ- **1984**ء **5959**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **76**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **4168**

حدیث **1526**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **4761**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **793**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3855**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء **1019**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1341**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **8631**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **7195**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1990**ء **7757**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **1092**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **4484**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ **1367**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **6318**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **282**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/ **1991**ء **624**

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دارالبشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان' **1409**ھ/ **1989**ء **805**

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' **1410**ھ/ **1990**ء **3457**

1527 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِىْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِى ابْنَ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ نَهِيْكٍ عَنْ سَعْدٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ

☆☆ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جوشخص اچھی آواز میں قرآن نہیں پڑھتا' اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔

1528 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِشَىْءٍ مَّا اَذِنَ لِنَبِىٍّ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ يُرِيْدُ بِهِ الْاِسْتِغْنَاءَ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ نے کسی بھی چیز کے لئے اس طرح اجازت نہیں دی جس طرح اس نے اپنے نبی کو اس بات کی اجازت دی کہ وہ قرآن اچھی آواز میں پڑھے۔

امام ابو محمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس سے مراد استغناء ہے۔

بَاب اُمُّ الْقُرْاٰنِ هِىَ السَّبْعُ الْمَثَانِىْ

باب **171**: اُم القرآن (یعنی سورۂ فاتحہ) ہی السبع المثانی ہے

1529 - اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِىُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ

حدیث **1527** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407** ھ **1987** ء	**7089**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**1471**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**1476**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411** ھ/ **1990** ء	**2091**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414** ھ/ **1994** ء	**2257**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404** ھ - **1984** ء	**748**
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404** ھ/ **1983** ء	**11239**
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**201**
''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)	**77**
''مسند شہاب'' امام ابوعبداللہ محمد بن سلامہ بن جعفر القضاعی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1407** ھ **1986** ء	**1193**
حدیث **1529** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407** ھ **1987** ء	**4204**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**1458**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406** ھ **1986** ء	**913**
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	**186**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**15768**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1414** ھ **1993** ء	**777**

اَبِیْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُعَلّٰی قَالَ مَرَّ بِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَمْ یَقُلِ اللّٰهُ (یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاکُمْ) ثُمَّ قَالَ اَلَا اُعَلِّمُكَ سُوْرَةً اَعْظَمَ سُوْرَةٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ قَبْلَ اَنْ اَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ یَّخْرُجَ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَهِیَ السَّبْعُ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنُ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ اُوْتِیْتُمْ

☆☆ ابوسعید بن المعلٰی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے اور دریافت کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا" اے ایمان والوں جب اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں بلائے تو تم ان کو جواب دو پھر آپ نے ارشاد فرمایا کہ کیا میں تمہیں اس سورت کی تعلیم نہ دوں جو قرآن کی سب سے عظیم سورت ہے میں مسجد سے نکلنے سے پہلے ایسا کروں گا پھر جب آپ نے مسجد سے تشریف لے جانے کا ارادہ کیا تو فرمایا الحمد للہ رب العالمین ہی وہ السبع المثانی اور قرآن عظیم ہے جو تمہیں عطا کیا گیا ہے۔

بَابٌ فِیْ کَمْ یُخْتَمُ الْقُرْاٰنُ

باب 172: کتنے عرصے میں قرآن ختم کیا جائے

1530- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِی الْعَلَاءِ یَزِیْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَفْقَهُ مَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ فِیْ اَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جو شخص تین دن سے کم عرصے میں قرآن پورا پڑھ لیتا ہے اس نے اُسے سمجھا نہیں ہے۔

بقیہ: حدیث 1529: "صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء — 862

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء — 8010

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء — 13175

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء — 6837

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء — 768

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 1266

حدیث 1530: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان — 1394

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 2949

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان — 1347

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 6535

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء — 758

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء — 8067

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء — 8701

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 2275

بَابُ الرَّجُلُ لَا يَدْرِي أَثَلَاثًا صَلَّى أَمْ أَرْبَعًا

باب 173: وہ شخص جسے یہ یاد نہ رہے کہ اس نے تین رکعات ادا کی ہیں یا چار رکعات ادا کی ہیں

1531- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نُودِيَ بِالْأَذَانِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ الْأَذَانَ فَإِذَا قُضِيَ الْأَذَانُ أَقْبَلَ فَإِذَا ثُوِّبَ أَدْبَرَ فَإِذَا قُضِيَ التَّثْوِيبُ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطِرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ فَيَقُولُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَعْنِي يَذْكُرُ حَتَّى يَظَلَّ الرَّجُلُ إِنْ يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا لَمْ يَدْرِ أَحَدُكُمْ كَمْ صَلَّى ثَلَاثًا أَمْ أَرْبَعًا فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہے اس کی ہوا خارج ہو رہی ہوتی ہے اور وہ اتنی دور چلا جاتا ہے کہ اذان کی آواز نہیں آتی پھر جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو وہ واپس آ جاتا ہے پھر جب اقامت کہی جاتی ہے تو پھر بھاگ جاتا ہے جب وہ اقامت ختم ہو جاتی ہے تو وہ پھر آ جاتا ہے اور آدمی کے ذہن میں خیالات پیدا کرنا شروع کرتا ہے اور یہ کہتا ہے فلاں چیز یاد کرو فلاں چیز یاد کرو آدمی اس کام میں لگ جاتا ہے یہاں تک کہ اسے یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی نماز ادا کی ہے تو جب کسی شخص کو یہ یاد نہ رہے کہ اس نے تین رکعت ادا کی ہیں یا چار رکعت ادا کی ہیں تو اسے چاہیے جب قعدے کی حالت میں ہو تو دو سجدے کر لے۔

1532- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ هُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ يَدْرِ أَحَدُكُمْ أَثَلَاثًا

حدیث **1531**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **583**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **389**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **516**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **670**

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **152**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **8124**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1662**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **392**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **588**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **3623**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ- **1984**ء **5993**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **5440**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **2345**

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **3462**

صَلّٰی اَمْ اَرْبَعًا فَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً ثُمَّ يَسْجُدُ بَعْدَ ذٰلِكَ سَجْدَتَيْنِ فَاِنْ كَانَ صَلّٰی خَمْسًا شَفَعَتَا لَهُ صَلَاتَهُ وَاِنْ كَانَ صَلّٰی اَرْبَعًا كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطٰنِ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اٰخُذُ بِهٖ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جب کسی شخص کو یہ یاد نہ رہے کہ اس نے تین رکعت ادا کی ہیں یا چار ادا کی ہیں تو اسے چاہیے کہ وہ ایک مزید رکعت ادا کرے اور پھر بعد میں دو سجدے کرلے کیونکہ اگر اس نے پانچ پڑھی ہوں گی تو اس میں سے دو نماز بن جائیں گی اور اگر اس نے چار پڑھی ہوئی ہوں گی تو یہ شیطان کے لیے رُسوائی کا باعث ہوں گی۔ امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں حدیث کے مطابق فتویٰ دیتا ہوں۔

بَابٌ فِيْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ مِنَ الزِّيَادَةِ

باب 174: (نماز میں کسی) اضافے کی وجہ سے سجدۂ سہو کرنا

1533- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدٰی صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ فَصَلّٰی رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ وَقَامَ اِلٰی خَشَبَةٍ مُعْتَرِضَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا قَالَ يَزِيْدُ وَاَرَانَا ابْنُ عَوْنٍ وَّوَضَعَ كَفَّيْهِ اِحْدَاهُمَا عَلٰی ظَهْرِ الْاُخْرٰی وَاَدْخَلَ اَصَابِعَهُ الْعُلْيَا فِي السُّفْلٰی وَاضِعًا وَّقَامَ كَاَنَّهُ غَضْبَانُ قَالَ فَخَرَجَ السَّرَعَانُ مِنَ النَّاسِ وَجَعَلُوْا يَقُوْلُوْنَ قُصِرَتِ الصَّلٰوةُ قُصِرَتِ الصَّلٰوةُ وَفِي الْقَوْمِ اَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ فَلَمْ يَتَكَلَّمَا وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ طَوِيْلُ الْيَدَيْنِ يُسَمّٰی ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَسِيْتَ الصَّلٰوةَ اَمْ قُصِرَتْ فَقَالَ مَا نَسِيْتُ وَلَا قُصِرَتِ الصَّلٰوةُ فَقَالَ اَوَ كَذٰلِكَ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَرَجَعَ فَاَتَمَّ مَا بَقِيَ ثُمَّ سَلَّمَ وَكَبَّرَ فَسَجَدَ طَوِيْلًا ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَكَبَّرَ وَسَجَدَ مِثْلَ مَا سَجَدَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ وَانْصَرَفَ

حدیث **1533**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 392

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 573

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1008

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 399

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء 1224

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1203

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 210

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 3602

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 2249

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء 860

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1990ء 464

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 562

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 3170

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب یا عشاء میں سے کوئی ایک نماز پڑھائی آپ نے دو رکعت ادا کرنے کے بعد سلام پھیر دیا پھر آپ مسجد میں چوڑائی کی سمت میں رکھی ہوئی لکڑی کے پاس کھڑے ہوئے آپ نے اپنا دستِ مبارک اس پر رکھا (راوی بیان کرتے ہیں' ہمارے استاد نے ہمیں ایسا کر کے دکھایا) پھر آپ نے اپنے دو ہاتھوں میں سے ایک دوسرے کی پشت پر رکھا اور اوپر والے ہاتھ کی اُنگلیوں کو نیچے والے ہاتھ میں داخل کر دیا اور یوں کھڑے ہوئے جیسے آپ غصے کے عالم میں ہوں لوگوں میں سے جلد باز لوگ مسجد سے نکل گئے اور یہ کہنے لگے کہ نماز مختصر ہوگئی ہے نماز مختصر ہوگئی ہے حاضرین میں سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے۔ ان حضرات نے کوئی بات نہیں کی حاضرین میں ایک صاحب تھے جن کے ہاتھ لمبے تھے انہیں ہاتھوں والا کہا جاتا تھا انہوں نے عرض کی یارسول اللہ کیا آپ نماز بھول گئے ہیں یا وہ مختصر ہوگئی ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہ میں بھولا ہوں اور نہ ہی نماز مختصر ہوئی ہے پھر آپ نے دریافت کیا کہ کیا ایسا ہی ہے لوگوں نے عرض کی جی ہاں راوی بیان کرتے ہیں' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واپس آئے آپ نے باقی نماز مکمل کی پھر سلام پھیرا پھر تکبیر کہہ کر طویل سجدہ کیا پھر اپنا سر مبارک اُٹھایا اور تکبیر کہہ کر پہلے سجدے کی مانند سجدہ کیا پھر آپ نے اپنا سر مبارک اُٹھایا اور نماز ختم کی۔

1534 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الظُّهْرِ اَوِ الْعَصْرِ فَسَلَّمَ فِيْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ اِحْدَاهُمَا فَقَالَ لَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ بْنُ عَبْدِ عَمْرِو بْنِ نَضْلَةَ الْخُزَاعِيُّ وَهُوَ حَلِيفُ بَنِي زُهْرَةَ اَقُصِرَتْ اَمْ نَسِيتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ اَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرْ فَقَالَ ذُو الشِّمَالَيْنِ قَدْ كَانَ بَعْضُ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ اَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوْا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَمَّ الصَّلٰوةَ وَلَمْ يُحَدِّثْنِي اَحَدٌ مِنْهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فِيْ تِلْكَ الصَّلٰوةِ وَذٰلِكَ فِيمَا نُرٰى وَاللّٰهُ اَعْلَمُ مِنْ اَجْلِ اَنَّ النَّاسَ يَقَّنُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اسْتَيْقَنَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا شاید عصر کی نماز پڑھائی اور دو رکعت ادا کرنے کے بعد سلام پھیر دیا ان سے ذوالشمالین نے عرض کی یہ صاحب بنو زہرہ کے حلیف تھے کیا نماز مختصر ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہ میں بھولا ہوں نہ ہی وہ مختصر ہوئی ہے تو ذوالشمالین نے عرض کی اس میں سے کوئی ایک بات تو ہوئی ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور دریافت کیا' کیا ذوالیدین نے درست کہا ہے لوگوں نے عرض کی جی ہاں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور نماز مکمل کی۔

راوی بیان کرتے ہیں' مجھے کسی نے یہ حدیث نہیں سنائی لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نماز میں بیٹھنے کے عالم میں دو سجدے کیے تھے میرے خیال کے مطابق ایسا ہی ہے باقی اللہ بہتر جانتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کا یقین دلایا تھا یہاں تک کہ آپ کو یقین آ گیا۔

1535 - حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلّٰى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' آپ نے ظہر کی نماز میں پانچ رکعت ادا کر دی تھیں جب آپ کو بتایا گیا تو آپ نے صرف دو سجدے کیے تھے۔

بَاب اِذَا كَانَ فِي الصَّلٰوةِ نُقْصَانٌ

باب 175: جب نماز میں کوئی کمی ہو جائے

1536- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ وَلَمْ يَجْلِسْ وَقَامَ النَّاسُ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ نَظَرْنَا تَسْلِيْمَهُ فَكَبَّرَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ اَنْ يُّسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ

☆☆ ابن بحینہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی اور دو رکعت پڑھنے کے بعد پھر کھڑے ہو گئے پھر آپ بیٹھے نہیں لوگ بھی کھڑے ہو گئے پھر آپ نے جب نماز مکمل کر لی اور ہم آپ کے سلام پھیرنے کے منتظر تھے تو آپ نے تکبیر کہی اور دو سجدے کئے آپ اس وقت بیٹھے ہوئے تھے اور یہ سجدے سلام پھیرنے سے پہلے کئے تھے اُس کے بعد آپ نے سلام پھیرا۔

1537- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ مَالِكِ ابْنِ بُحَيْنَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ اَوِ الْعَصْرِ فَلَمْ يَرْجِعْ حَتّٰى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ الْوَهْمِ ثُمَّ سَلَّمَ

حدیث **1536**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **195**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **570**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1034**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء **1222**

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **218**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **18241**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/ **1993**ء **2676**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1991**ء **1145**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **2627**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/ **1983**ء **7211**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **903**

"آحاد ومثانی" امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایہ' ریاض' سعودی عرب **1411**ھ/ **1991**ء **878**

"مسند شامیین" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1405**ھ/ **1984**ء **81**

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان (طبع ثانی) **1403**ھ **3449**

☆☆ حضرت مالک بن عیینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز میں یا شاید عصر میں دو رکعت ادا کرنے کے بعد کھڑے ہوگئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ بیٹھے نہیں یہاں تک کہ جب آپ نماز سے فارغ ہونے لگے تو آپ نے سجدۂ سہو کیا پھر سلام پھیرا۔

1538- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنِ الْمَسْعُوْدِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَلَمَّا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَامَ وَلَمْ يَجْلِسْ فَسَبَّحَ بِهِ مَنْ خَلْفَهُ فَاَشَارَ اِلَيْهِمْ اَنْ قُوْمُوْا فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ سَلَّمَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هٰكَذَا صَنَعَ بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَزِيْدُ يُصَحِّحُوْنَهُ

☆☆ زیاد بن علاقہ بیان کرتے ہیں' حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی جب انہوں نے دو رکعت پڑھ لی تو کھڑے ہوگئے پھر بیٹھے نہیں ان کے پیچھے کھڑے ہوئے لوگوں میں سے کسی نے سبحان اللہ کہا انہوں نے لوگوں کی طرف اشارہ کیا کہ وہ کھڑے رہیں پھر جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو سلام پھیرا اور سجدۂ سہو کیا پھر سلام پھیرا اور پھر بیان کیا کہ ہمارے ساتھ بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیا تھا۔

یزید نامی راوی بیان کرتے ہیں: لوگ اس بات کو درست قرار دیتے ہیں۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْكَلَامِ فِي الصَّلٰوةِ

باب **176**: نماز کے دوران کلام کرنے کی ممانعت

1539- حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيٰى عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِيْ مَيْمُوْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ بَيْنَا اَنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلٰوةِ اِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ قَالَ فَحَدَّقَنِي الْقَوْمُ بِاَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ وَا ثُكْلَاهُ مَا لَكُمْ تَنْظُرُوْنَ اِلَيَّ قَالَ فَضَرَبَ الْقَوْمُ بِاَيْدِيْهِمْ عَلٰى اَفْخَاذِهِمْ فَلَمَّا رَاَيْتُهُمْ يُسَكِّتُوْنَنِيْ قُلْتُ مَا لَكُمْ تُسَكِّتُوْنَنِيْ لٰكِنِّيْ سَكَتُّ قَالَ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِاَبِيْ هُوَ وَاُمِّيْ مَا رَاَيْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ اَحْسَنَ تَعْلِيْمًا مِنْهُ وَاللّٰهِ مَا ضَرَبَنِيْ وَلَا كَهَرَنِيْ وَلَا سَبَّنِيْ وَلٰكِنْ قَالَ اِنَّ صَلَاتَنَا هٰذِهِ لَا يَصْلُحُ فِيْهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ اِنَّمَا هِيَ التَّسْبِيْحُ وَالتَّكْبِيْرُ وَتِلَاوَةُ الْقُرْاٰنِ

حدیث **1539**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **537**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **930**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **23813**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **556**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **3165**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/ **1983**ء **945**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **1105**

"[illegible]" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **212**

"آحاد ومثانی" امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دارالرایہ' ریاض' سعودی عرب **1411**ھ/ **1991**ء **1398**

☆☆ حضرت معاویہ بن حکم اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا اس دوران حاضرین میں سے ایک شخص کو چھینک آ گئی میں نے کہا اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے حاضرین میں سے کچھ لوگوں نے مجھے گھور کر دیکھا میں نے کہا ہائے افسوس کہ تم میری طرف اس طرح کیوں دیکھ رہے ہو لوگوں نے اپنے ہاتھ ہاتھ پر مارے اور ہاتھ رانوں پر مارے جب میں نے دیکھا کہ وہ مجھے خاموش کروا رہے ہیں تو میں نے کہا تم لوگ مجھے خاموش کیوں کروا رہے ہو لیکن پھر میں خاموش ہو گیا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ختم کی میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں نے آپ سے پہلے اور آپ کے بعد آپ سے اچھا معلم نہیں دیکھا اللہ کی قسم نہ تو آپ نے مجھے مارا نہ مجھے ڈانٹا نہ مجھے بُرا کہا بلکہ آپ نے یہ ارشاد فرمایا: ہماری یہ نماز جو ہے اس میں لوگوں کے کلام کی مانند کوئی کلام نہیں ہوتا بلکہ اس میں تسبیح بیان کی جاتی ہے تکبیر پڑھی جاتی ہے اور قرآن کی تلاوت ہوتی ہے۔

1540 - حَدَّثَنَا صَدَقَةُ اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى عَنْ هِلَالٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بِنَحْوِهِ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب قَتْلِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ فِي الصَّلٰوةِ

باب 177: نماز کے دوران سانپ یا بچھو کو مار دینا

1541 - اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ ضَمْضَمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْاَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ يَحْيَى وَالْاَسْوَدَيْنِ الْحَيَّةُ وَالْعَقْرَبُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے دوران دو سیاہ چیزوں کو قتل کرنے کی ہدایت کی ہے۔

یحییٰ نامی راوی بیان کرتے ہیں' دو سیاہ چیزوں سے مراد سانپ اور بچھو ہیں۔

حدیث **1541**: سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — 921

سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب' شام' 1406ھ/ 1986ء — 1202

سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — 1245

مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 7178

صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء — 2351

صحیح ابن خزیمہ' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء — 869

المستدرک' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1990ء — 939

سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء — 520

سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء — 3251

مسند طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 2538

المنتقی من السنن المسندۃ' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' 1408ھ/ 1988ء — 213

بَاب قَصْرِ الصَّلٰوةِ فِی السَّفَرِ

باب 178: سفر کے دوران نماز مختصر کرنا

1542- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِی عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى (اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ اِنْ خِفْتُمْ) فَقَدْ اَمِنَ النَّاسُ قَالَ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوْهَا

☆☆ یعلی بن اُمیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

''اگر تمہیں خوف ہو تو تم نماز مختصر کر دو''

اب تو لوگ امن کی حالت میں آ چکے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جس بات پر تمہیں حیرانی ہو رہی ہے میں بھی اس بات پر حیران ہوا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا یہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہے جو اس نے تم پر کی ہے تم اسے قبول کر لو۔

1543- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث **1542**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1199**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء **1433**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1065**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **174**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **2739**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **945**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **1891**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **5204**

''المنتقیٰ من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء **146**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **8159**

حدیث **1543**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء **1032**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **694**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1960**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **545**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء **1445**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **902**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **443**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **2758**

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَأَبُو بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ وَعُمَرُ رَكْعَتَيْنِ وَعُثْمَانُ رَكْعَتَيْنِ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ ثُمَّ أَتَمَّهَا بَعْدَ ذَلِكَ

☆☆ حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے منیٰ میں دو رکعت ادا کی تھی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی دو رکعت ادا کی تھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی دو رکعت ادا کی تھی جب کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اپنی خلافت کے ابتدائی زمانے میں دو رکعت ادا کی تھی لیکن بعد میں وہ مکمل نماز پڑھنے لگے تھے۔

1544- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْنَا الظُّهْرَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّيْنَا مَعَهُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں مدینہ منورہ میں ظہر کی نماز کی چار رکعت ادا کی تھی اور ذوالحلیفہ میں آپ کی اقتداء میں دو رکعت ادا کی تھی۔

بقیہ: حدیث 1543: "صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء 1702

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 512

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 5110

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ- 1984ء 4271

"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ 777

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء 3242

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 318

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 36

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ 13982

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ 4269

حدیث 1544: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 1039

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 690

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 1202

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 546

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/ 1986ء 469

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 12100

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 2743

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 342

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 5229

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ- 1984ء 2811

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 1191

1545- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَنَسَ ابْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ اَرْبَعًا وَّبِذِی الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں چار رکعت پڑھائی اور ذوالحلیفہ میں دو رکعت پڑھائی تھیں۔

1546- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِیَّ يَذْكُرُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اِنَّ الصَّلٰوةَ اَوَّلَ مَا فُرِضَتْ رَكْعَتَيْنِ فَاُقِرَّتْ صَلٰوةُ السَّفَرِ وَاُتِمَّتْ صَلٰوةُ الْحَضَرِ فَقُلْتُ مَا لَهَا كَانَتْ تُتِمُّ الصَّلٰوةَ فِی السَّفَرِ قَالَ اِنَّهَا تَاَوَّلَتْ كَمَا تَاَوَّلَ عُثْمَانُ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نماز آغاز میں دو رکعت کی شکل میں فرض ہوئی تھی جو سفر کی حالت میں اسی حالت میں برقرار رہی اور حضر کی حالت میں اسے مکمل کر دیا گیا۔

راوی بیان کرتے ہیں' میں نے اپنے استاد سے پوچھا سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سفر کے دوران مکمل نماز کیوں پڑھا کرتی تھیں انہوں نے جواب دیا: وہ تاویل کرتی تھیں جیسے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تاویل کرتے تھے۔

بَابُ فِيْمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّقِيْمَ بِبَلْدَةٍ كَمْ يُقِيْمُ حَتّٰى يَقْصُرَ الصَّلٰوةَ

باب 179: جو شخص کسی شہر میں اقامت اختیار کرے تو کتنی اقامت کے دوران وہ نماز قصر پڑھے گا

1547- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيٰی هُوَ ابْنُ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَقْصُرُ حَتّٰى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَاَقَامَ بِهَا عَشَرَةَ اَيَّامٍ يَقْصُرُ حَتّٰى رَجَعَ وَذٰلِكَ فِیْ حَجَّه

حدیث **1546**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **1040**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان **685**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **453**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **26009**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ **1993**ء **2737**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ **1970**ء **303**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء **317**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' **1414**ھ **1994**ء **1578**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ-**1984**ء **2638**

"معجم صغیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان' عمان **1405**ھ **1985**ء **364**

"مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/**1991**ء **573**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **6710**

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قصر نماز ادا کرتے رہے یہاں تک کہ جب ہم مکہ آئے تو آپ نے وہاں دس دن قیام کیا اور اس دوران قصر نماز ادا کرتے رہے پھر آپ واپس تشریف لے گئے یہ حج کے موقع کی بات ہے۔

1548- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُكْثُ الْمُهَاجِرِ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثٌ

☆☆ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مہاجر شخص اپنے فرائض حج ادا کرنے کے بعد تین دن تک ٹھہر سکتا ہے۔

1549- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُهَاجِرِيْنَ اَنْ يُقِيْمُوْا ثَلَاثًا بَعْدَ الصَّدَرِ بِمَكَّةَ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَقُوْلُ بِهٖ

☆☆ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باہر سے آنے والوں کو یہ رخصت عطا کی ہے کہ وہ مکہ میں (ارکانِ حج سے) فارغ ہونے کے بعد تین دن تک قیام کر سکتے ہیں۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں بھی اس کے مطابق فتاویٰ دیتا ہوں۔

بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

باب 180: سواری کے اوپر نماز ادا کرنا

1550- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ

حدیث 1548: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء 3718

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 949

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء 1454

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 1073

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 20545

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 3906

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء 1912

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 5237

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء 170

"آحاد ومثانی" امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی دار الرایہ ریاض سعودی عرب 1411ھ/1991ء 889

الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يُّصَلِّيَ الْمَكْتُوْبَةَ نَزَلَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر نماز ادا کرلیا کرتے تھے جب کہ اس کا رُخ مشرق کی طرف ہوتا تھا لیکن جب آپ نے فرض نماز ادا کرنا ہوتی تھی تو آپ سواری سے اُتر جاتے تھے اور قبلہ کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھتے تھے۔

1551- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ اَنَّ عَامِرَ بْنَ رَبِيْعَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ وَهُوَ عَلَى الرَّاحِلَةِ وَيُوْمِيْ بِرَاْسِهٖ قِبَلَ اَيِّ وَجْهٍ تَوَجَّهَ وَلَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذٰلِكَ فِي الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ

☆☆ حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ سواری پر موجود حالت میں نماز ادا کر رہے تھے اور سر کے اشارے کے ذریعے نماز پڑھ رہے تھے خواہ سواری کا رُخ کسی بھی سمت میں ہو البتہ فرض نماز میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایسا نہیں کرتے تھے (فرض نماز سواری پر ادا نہیں کرتے تھے)

حدیث **1550**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء — **391**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **701**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **1225**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء — **492**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) — **353**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **4476**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء — **2517**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء — **1264**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء — **819**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء — **2032**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ- **1984**ء — **2120**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء — **7583**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **1827**

حدیث **1551**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء — **1046**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **15733**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء — **2052**

بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ

باب 181: دونمازیں ایک ساتھ ادا کرنا

1552- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ اَنَّ اَبَا الطُّفَيْلِ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ اَخْبَرَهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ غَزْوَةِ تَبُوْكَ وَكَانَ يَجْمَعُ الصَّلٰوةَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا ثُمَّ دَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ جَمِيْعًا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوہ تبوک کے موقع پر ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے۔ آپ دونمازیں ایک ساتھ ادا کیا کرتے تھے۔ آپ ظہر اور عصر کی نماز ایک ساتھ کرتے تھے۔ پھر (خیمے میں) تشریف لے جاتے اور پھر تشریف لا کر مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کرتے تھے۔

1553- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْخَطْمِيِّ عَنْ اَبِي اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ بِجَمْعٍ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا

☆☆ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کی تھی۔

حدیث 1552 ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 706

حدیث 1553 ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/ 1987ء — 1590

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1287

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — 1926

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/ 1986ء — 605

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) — 898

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 4452

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء — 3858

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء — 2811

''سنن نسائی کبری'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء — 4030

''سنن بیہقی کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/ 1994ء — 1773

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء — 5791

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء — 3862

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء — 2720

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) — 383

1554 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تیزی سے سفر کرنا ہوتا تھا تو آپ مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کرتے تھے۔

بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

باب 182: مزدلفہ میں دونمازیں ایک ساتھ ادا کرنا

1555 - أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ وَسَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَا صَلَّى بِنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ بِجَمْعٍ بِإِقَامَةٍ الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ الْعِشَاءَ ثُمَّ حَدَّثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ صَنَعَ بِهِمْ فِي ذَلِكَ الْمَكَانِ مِثْلَ ذَلِكَ وَحَدَّثَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ فِي ذَلِكَ الْمَكَانِ مِثْلَ ذَلِكَ

☆☆ حکم اور سلمہ بن کہیل یہ دونوں حضرات بیان کرتے ہیں' حضرت جبیر رضی اللہ عنہ نے مزدلفہ میں ہمیں مغرب کی نماز میں اقامت کے ہمراہ تین رکعت پڑھائیں پھر جب انہوں نے سلام پھیرا تو کھڑے ہو گئے اور عشاء کی دو رکعت پڑھائیں اور پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہ بات بیان کی کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ان لوگوں کے ساتھ اس جگہ پر ایسا ہی کیا تھا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ حدیث بیان کی تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جگہ پر اس طرح کیا تھا۔ (یعنی دونمازیں ایک ساتھ ادا کی تھیں)

1556 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابٌ فِي صَلوٰةِ الرَّجُلِ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرِهِ

باب 183: سفر سے واپسی پر آدمی کا نوافل ادا کرنا

1557 - أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَمِّهِ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنَيْ كَعْبٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَقْدَمُ مِنْ سَفَرٍ إِلَّا بِالنَّهَارِ ضُحًى ثُمَّ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَجْلِسُ لِلنَّاسِ

☆☆ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپسی پر چاشت کے وقت تشریف لاتے تھے آپ مسجد میں تشریف لے جاتے وہاں دو رکعت ادا کرتے اور پھر لوگوں سے ملنے کے لئے تشریف فرما ہو جاتے۔

حدیث **1557**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء — **4400**

"مسند ابویعلی" امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء — **4337**

بَابٌ فِیْ صَلٰوةِ الْخَوْفِ

باب 184: نمازِ خوف کا بیان

1558- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِىْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً قِبَلَ نَجْدٍ فَوَازَيْنَا الْعَدُوَّ وَصَافَفْنَاهُمْ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ لَنَا فَقَامَ طَائِفَةٌ مِّنَّا مَعَهُ وَاَقْبَلَ طَائِفَةٌ عَلَى الْعَدُوِّ فَرَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْ مَعَهُ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوْا فَكَانُوْا مَكَانَ الطَّائِفَةِ الَّتِىْ لَمْ تُصَلِّ وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِىْ لَمْ تُصَلِّ فَرَكَعَ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ كُلُّ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَرَكَعَ لِنَفْسِهِ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوے میں شرکت کی جو نجد کی جانب (کسی علاقے میں رونما ہوا تھا) جب ہم دشمن کے مقابلے میں آئے اور ہم نے صفیں قائم کرلیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہوئے ہم میں سے ایک گروہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں کھڑا ہوگیا اور دوسرا گروہ دشمن کے مقابلے میں کھڑا رہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اقتداء میں نماز ادا کرنے والوں سمیت ایک رکعت ادا کی اور دو سجدے کئے پھر وہ لوگ پیچھے ہٹ گئے اور اس گروہ کی جگہ پر آگئے جنہوں نے نماز ادا نہیں کی تھی' جس گروہ نے نماز ادا نہیں کی تھی وہ گیا اور اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ایک رکعت ادا کی اور دو سجدے کئے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرلیا اور مسلمانوں میں سے ہر شخص نے اپنی جگہ کھڑے ہو کر اپنی ایک رکعت ادا کی اور دو سجدے کئے۔

1559- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ ابْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِىْ حَثْمَةَ فِىْ صَلٰوةِ الْخَوْفِ قَالَ يُصَلِّى الْاِمَامُ بِطَائِفَةٍ وَّطَائِفَةٌ مُّوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ فَيُصَلِّىْ بِالَّذِيْنَ مَعَهُ رَكْعَةً وَّيَذْهَبُ هٰؤُلَاءِ اِلٰى مَصَافِّ اَصْحَابِهِمْ وَيَجِيْءُ اُولٰٓئِكَ فَيُصَلِّىْ بِهِمْ رَكْعَةً وَّيَقْضُوْنَ رَكْعَةً لِّاَنْفُسِهِمْ

حدیث **1558**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **900**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **839**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء **1540**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1258**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **6159**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **980**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **1927**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **5819**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **13114**

☆☆ حضرت سہیل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ نمازِ خوف کے بارے میں بیان کرتے ہیں' امام مسلمانوں کے گروہ کو نماز پڑھائے گا اور دوسرا گروہ دشمن کے مقابلے میں رہے گا پھر جن لوگوں نے امام کی اقتداء میں نماز ادا کی تھی وہ لوگ ایک رکعت ادا کرنے کے بعد اپنے ساتھیوں کی جگہ پر چلے جائیں گے اور دوسرے لوگ آ کر امام کے ہمراہ ایک رکعت ادا کریں گے یہ سب لوگ دوسری رکعت انفرادی طور پر ادا کریں گے۔

1560 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِىْ حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ الْحَبْسِ عَنِ الصَّلٰوةِ

باب 185: نماز کی ادائیگی سے رُک جانا

1561 - اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حُبِسْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ حَتّٰى ذَهَبَ هَوِيٌّ مِّنَ اللَّيْلِ حَتّٰى كُفِيْنَا وَذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ تَعَالٰى (وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا) فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَاَمَرَهُ فَاَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ فَاَحْسَنَ كَمَا كَانَ يُصَلِّيْهَا فِيْ وَقْتِهَا ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الْعَصْرَ فَصَلَّاهَا ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الْمَغْرِبَ فَصَلَّاهَا ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الْعِشَآءَ فَصَلَّاهَا وَذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَّنْزِلَ (فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا)

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' غزوۂ خندق کے موقع پر ہمیں نماز ادا کرنے کا موقع نہیں ملا یہاں تک کہ رات کا ایک بڑا حصہ رخصت ہو گیا پھر جب ہمیں گنجائش نصیب ہوئی جس کا ذکر اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں ہے۔

''اور جنگ میں مؤمنین کے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے اور اللہ تعالیٰ طاقتور اور غالب ہے''۔

تو حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو بلایا اور ہدایت کی انہوں نے اقامت کہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز ادا کی

حدیث 1561: ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء 661
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 11483
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء 1703
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء 1625
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 1750
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء 1296
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء 974
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء 4233

اور اسی طریقے سے ادا کی جیسے اسے آپ اپنے وقت میں ادا کرتے تھے پھر آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ہدایت کی انہوں نے عصر کی نماز کے لئے اقامت کہی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نماز ادا کی پھر آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ہدایت کی پھر انہوں نے مغرب کی نماز کے لیے اقامت کہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ نماز ادا کی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ہدایت کی کہ انہوں نے عشاء کی نماز کے لئے اقامت کہی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ نماز ادا کی یہ عمل اس آیت کے نزول سے پہلے کا ہے ''اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادہ حالت میں یا سواری کی حالت میں (نماز ادا کرلیا کرو)''

بَابُ الصَّلٰوةِ عِنْدَ الْكُسُوْفِ

باب 186: گرہن کے وقت نماز ادا کرنا

1562- حَدَّثَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيْسَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ وَلٰكِنَّهُمَا اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُمَا فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا

٭٭ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' بے شک سورج اور چاند یہ دونوں کسی شخص کی وفات کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے بلکہ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں جب تم انہیں (گرہن کی حالت میں) دیکھو تو کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا شروع کردو۔

1563- اَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَدِيْنِىُّ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيْدٍ حَدَّثَنِىْ حَبِيْبُ بْنُ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فِىْ كُسُوْفٍ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ فِىْ اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ

٭٭ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کسوف میں آٹھ رکعت ادا کی تھیں جن میں چار سجدے

حدیث **1562** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ/**1987**ء	**994**
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**914**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**1177**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء	**1474**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**1261**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**14804**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء	**2848**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/**1970**ء	**1380**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء	**1235**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء	**1843**

تھے۔

1564- حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ يَهُودِيَّةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا فَقَالَتْ اَعَاذَكِ اللّٰهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَتْهُ اَيُعَذَّبُ النَّاسُ فِي قُبُورِهِمْ قَالَ عَائِذٌ بِاللّٰهِ قَالَتْ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ يَوْمًا مَرْكَبًا فَخَسَفَتِ الشَّمْسُ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَ ثُمَّ عَمَدَ اِلَى مَقَامِهِ الَّذِي كَانَ يُصَلِّي فِيهِ فَقَامَ النَّاسُ خَلْفَهُ فَاَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَدَخَلَ عَلَيَّ فَقَالَ اِنِّي اُرَاكُمْ تُفْتَنُونَ فِي قُبُورِكُمْ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ سَمِعْتُهُ يَقُولُ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک یہودی خاتون ان کے ہاں آئیں اور یہ بولیں اللہ تعالیٰ آپ کو قبر سے عذاب سے محفوظ رکھے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے سوال کیا' کیا لوگوں کو ان کی قبر میں عذاب دیا جاتا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی پناہ مانگی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر سوار ہوئے اس وقت سورج گرہن ہو چکا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ سواری سے اُترے اور پھر اپنی جگہ کی طرف بڑھے جہاں کھڑے ہو کر آپ نماز پڑھایا کرتے تھے۔ لوگ آپ کے پیچھے کھڑے ہو گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے طویل قیام کیا پھر آپ رکوع میں چلے گئے اور طویل رکوع کیا اور پھر آپ نے رکوع سے سر اُٹھایا اور طویل قیام کیا لیکن یہ پہلے قیام سے کم تھا پھر آپ رکوع میں چلے گئے اور طویل رکوع کیا لیکن یہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر آپ نے دو سجدے کیے پھر کھڑے ہو گئے اور اسی طرح دوسری رکعت ادا کی یہاں تک کہ سورج

حدیث **1563**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **902**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **2831**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **1879**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' **1414**ھ/ **1994**ء **6137**
حدیث **1564**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **1306**
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **584**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **2064**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **24626**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1002**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **747**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1990**ء **927**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **1231**
''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/ **1991**ء **878**
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1411**

روشن ہوگیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: میں دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگوں کو تمہاری قبروں میں اسی طرح آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا جیسے دجال کی آزمائش ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔''اے اللہ میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

1565- حَدَّثَنَا اَبُوْ يَعْقُوْبَ يُوْسُفُ الْبُوَيْطِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِدْرِيْسَ هُوَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَكٰى ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ صَلَاتَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ فِىْ كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَطَبَهُمْ فَقَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ايَتَانِ مِنْ ايَاتِ اللّٰهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهِ فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَافْزَعُوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سورج گرہن ہوگیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ بات بیان کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت ادا کی تھیں جس میں سے ہر ایک رکعت میں دو رکوع کیے تھے پھر آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا اور ارشاد فرمایا: بے شک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں ان دونوں کو کسی شخص کی موت کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتا اور نہ ہی کسی کی پیدائش کی وجہ سے ہوتا ہے جب تم انہیں اس حالت میں دیکھو تو اللہ کے ذکر کی طرف آجاؤ۔

1566-قَالَ وَاَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1567-قَالَ وَاَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَكَتْ اَنَّهُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فِىْ كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَيْنِ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں سورج گرہن ہوگیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات ادا کی تھیں جن میں سے ہر ایک رکعت میں دو مرتبہ رکوع کیا تھا۔

1568- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِىْ بَكْرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ حِيْنَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ بِعَتَاقَةٍ

☆☆ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گرہن کے موقع پر غلام آزاد کرنے کا حکم دیا تھا۔

1569-قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ حُذَيْفَةَ مُوْسٰى بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ اَسْمَاءَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب صَلٰوةِ الْاِسْتِسْقَاءِ

باب **187**: نماز استسقاء

1570 - اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ اَنَّ اَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَخْبَرَهُ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدٍ يَّذْكُرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِالنَّاسِ اِلَى الْمُصَلّٰى يَسْتَسْقِي فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَائَهُ

☆☆ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ یہ بات ذکر کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے ہمراہ عیدگاہ پر تشریف لے گئے تھے آپ نے نماز استسقاء ادا کی تھی آپ نے قبلہ کی طرف رُخ کیا تھا اور اپنی چادر کو اُلٹ دیا تھا۔

1571 - اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِيْ عَبَّادُ بْنُ تَمِيْمٍ اَنَّ عَمَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِالنَّاسِ اِلَى الْمُصَلّٰى يَسْتَسْقِي لَهُمْ فَقَامَ فَدَعَا اللّٰهَ قَائِمًا ثُمَّ تَوَجَّهَ قِبَلَ الْقِبْلَةِ فَحَوَّلَ رِدَائَهُ فَاُسْقُوْا

☆☆ عباد بن تمیم اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے ہمراہ عیدگاہ تشریف لے گئے وہاں آپ نے لوگوں کے لئے بارش کی دعا کی آپ کھڑے ہوئے آپ نے کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی پھر آپ نے قبلہ کی طرف رُخ کیا اور اپنی چادر کو اُلٹ دیا تو بارش نازل ہوئی۔

بَاب رَفْعِ الْاَيْدِیْ فِی الِاسْتِسْقَاءِ

باب **188**: بارش کی دعا کرتے ہوئے ہاتھ بلند کرنا

1572 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث **1570**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407** ھ **1987**ء — **960**
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **894**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **1161**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **556**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406** ھ' **1986**ء — **1505**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **1267**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **16479**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414** ھ/ **1993**ء — **2864**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390** ھ/ **1970**ء — **1407**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411** ھ/ **1990**ء — **1216**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411** ھ/ **1991**ء — **499**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414** ھ/ **1994**ء — **6177**
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **1100**
''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) — **415**

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِى شَىْءٍ مِّنَ الدُّعَاءِ اِلَّا فِى الِاسْتِسْقَاءِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دعا کے دوران اپنے دونوں ہاتھ بلند نہیں کرتے تھے البتہ بارش کی دعا مانگتے ہوئے آپ نے ایسا کیا ہے۔

بَابُ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

باب 189: جمعہ کے دن غسل کرنا

1573 - اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَآءَ اَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص جمعہ پڑھنے آئے تو اسے (پہلے) غسل کر لینا چاہیے۔

1574 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ

حدیث 1573: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء — 837

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 844

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 492

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء — 1376

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — 1088

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء — 1231

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 3059

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء — 1223

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء — 1749

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء — 1670

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء — 1301

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ - 1984ء — 5529

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/ عمان' 1405ھ 1985ء — 540

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ — 18

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء — 13419

حدیث 1574: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء — 839

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 845

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — 341

لْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: جمعہ کے دن غسل کرنا ہر بالغ شخص پر زم ہے۔

1575- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ نِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1576- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ دَّثَنِيْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَعَرَّضَ بِهِ عُمَرُ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا دْتُ اَنْ تَوَضَّاْتُ حِيْنَ سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَقَالَ وَالْوُضُوْءَ اَيْضًا اَلَمْ تَسْمَعْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا ءَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ خطبہ دے رہے تھے اسی دوران ایک شخص جد میں داخل ہوا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کی طرف متوجہ ہوئے تو وہ بولا اے امیر المومنین میں نے جب اذان کی آواز سنی تو اس کے فورا رصرف وضو کیا اور یہاں آگیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا وضو ہی کیا ہے؟ کیا تم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہیں ؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی شخص جمعہ کے لئے آئے تو اس شخص کو غسل کر لینا چاہیے۔

1577- اَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

حدیث **1574**: "سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام' **1406**ھ **1986**ء **1377**

سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1089**

موطا امام مالک' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **230**

صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ **1993**ء **1228**

صحیح ابن خزیمہ' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ **1970**ء **1744**

سنن نسائی کبری' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء **1667**

سنن بیہقی کبری' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **1304**

مسند ابویعلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ-**1984**ء **1100**

معجم اوسط' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ **307**

حدیث **1577**: "سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **354**

جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **497**

سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **1380**

سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1091**

مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **20101**

مَنْ تَوَضَّاَ لِلْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَهُوَ اَفْضَلُ

☆☆ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جوشخص جمعہ کی نماز کے لئے وضوکرے تو یہ کافی ہے لیکن اگر وہ غسل کرلے تو زیادہ بہتر ہے۔

بَابٌ فِيْ فَضْلِ الْجُمُعَةِ وَالْغُسْلِ وَالطِّيبِ فِيْهَا

باب 190: جمعہ کے دن اور اس میں غسل کرنے اور خوشبو لگانے' کی فضیلت

1578- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَدِيعَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَتَطَهَّرَ بِمَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ ثُمَّ ادَّهَنَ مِنْ دُهْنِهِ اَوْ مَسَّ مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ ثُمَّ رَاحَ فَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَصَلَّى مَا كُتِبَ لَهُ فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ اَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى

☆☆ حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جوشخص جمعہ کے دن غسل کرے اور اپنی گنجائش کے مطابق اچھی طرح سے پاک صاف ہو پھر وہ تیل لگائے یا اپنے گھر میں موجود خوشبو لگائے اور پھر مسجد کی طرف چل کر آئے

بقیہ حدیث **1577**: ''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **1757**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **1684**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **1310**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ- **1984**ء **4086**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **6817**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1350**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **5026**

حدیث **1578**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **868**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **843**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1097**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **928**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **776**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **763**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **774**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **22**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ- **1984**ء **49**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **89**

اور دولوگوں کے درمیان علیحدگی نہ ڈالے اور نماز ادا کرے جو اُسے توفیق ملے پھر جب امام آ جائے تو وہ خاموش ہو کر (خطبہ سنے) تو اس شخص کے اس جمعے اور اگلے جمعے کے درمیان والے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

بَابُ الْقِرَائَةِ فِی صَلٰوۃِ الْفَجْرِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ

باب 191: جمعہ کے دن فجر کی نماز میں قرأت کرنا

1579- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقْرَأُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فِی صَلٰوۃِ الْغَدَاةِ تَنْزِیْلُ السَّجْدَةَ وَهَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۂ تنزیل السجدہ اور سورۂ الدھر کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

حدیث 1579: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 581

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 879

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1074

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 520

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء 956

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 821

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 9557

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 1820

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء 533

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 1027

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 5520

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ - 1984ء 813

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/ عمان' 1405ھ 1985ء 267

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ 1385

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء 10116

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 2379

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1405ھ/ 1984ء 515

بَاب فَضْلِ التَّهْجِيرِ اِلَى الْجُمُعَةِ

باب 192: جمعہ کے دن جلدی جانے کی فضیلت

1580- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَعَجِّلُ اِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدِي جَزُوْرًا ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي بَقَرَةً ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي شَاةً فَاِذَا جَلَسَ الْاِمَامُ عَلَى الْمِنبَرِ طُوِيَتِ الصُّحُفُ وَجَلَسُوْا يَسْتَمِعُوْنَ الذِّكْرَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جمعہ کے دن کی نماز کے لئے جلدی جانے والے شخص کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو اونٹ صدقہ کرے' اس کے بعد آنے والا اس شخص کی طرح ہے جو گائے صدقہ کرے پھر اس کے بعد آنے والا اس شخص کی طرح جو بکری صدقہ کرے پھر جب امام منبر پر بیٹھ جائے تو صحیفے لپیٹ لئے جاتے ہیں اور فرشتے بیٹھ کر غور سے خطبہ سنتے ہیں۔

1581- اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْاَغَرِّ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ صَاحِبِ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ قَعَدَتِ الْمَلَائِكَةُ عَلٰى اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَكَتَبُوْا مَنْ جَاءَ اِلَى الْجُمُعَةِ فَاِذَا رَاحَ الْاِمَامُ طَوَتِ الْمَلَائِكَةُ الصُّحُفَ وَدَخَلَتْ تَسْتَمِعُ الذِّكْرَ قَالَ

حدیث **1580** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **887**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **850**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **864**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1092**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7511**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **2774**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **1768**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **936**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **5652**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ - **1984**ء **5994**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **6880**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **2210**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **934**

''المنتقیٰ من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء **286**

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1405**ھ/ **1984**ء **74**

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَهَجِّرُ اِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدِیْ بَدَنَةً ثُمَّ كَالْمُهْدِیْ بَقَرَةً ثُمَّ كَالْمُهْدِیْ شَاةً ثُمَّ كَالْمُهْدِیْ بَطَّةً ثُمَّ كَالْمُهْدِیْ دَجَاجَةً ثُمَّ كَالْمُهْدِیْ بَيْضَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب جمعے کا دن ہوتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازوں پر بیٹھ جاتے ہیں اوران لوگوں کے نام لکھتے ہیں جو جمعہ پڑھنے کے لئے آتے ہیں پھر جب امام آ جائے تو فرشتے اپنے صحیفے لپیٹ لیتے ہیں اور مسجد میں داخل ہوکر خطبہ سننے لگتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جمعہ کے دن سب سے پہلے آنے والا شخص اس طرح ہے جیسے کوئی شخص اونٹ صدقہ کرے پھراس کے بعد آنے والا اس طرح ہے جیسے کوئی شخص گائے صدقہ کرے پھراس کے بعد آنے والا اس طرح ہے جیسے کوئی بکری صدقہ کرے پھراس کے بعد آنے والا اس شخص کی طرح جو بطخ صدقہ کرے پھراس کے بعد آنے والا شخص کی طرح ہے جو مرغی صدقہ کرے پھراس کے بعد آنے والا اس شخص کی طرح ہے جو انڈا صدقہ کرے۔

بَابٌ فِیْ وَقْتِ الْجُمُعَةِ

باب 193: جمعہ کا وقت

1582- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّیْ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنُبَادِرُ الظِّلَّ فِیْ اُطُمِ بَنِیْ غَنْمٍ فَمَا هُوَ اِلَّا مَوَاضِعُ اَقْدَامِنَا

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں جمعہ کی نماز ادا کر کے واپس آتے تھے تو جب ہم بنوغنم قبیلے کے گھروں کے سائے سے گزرتے تھے تو وہاں صرف ہمارے پاؤں رکھنے کی جگہ ہوتی تھی۔

1583- اَخْبَرَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ اِيَاسَ بْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَنْصَرِفُ وَلَيْسَ لِلْحِيطَانِ فَیْءٌ يُسْتَظَلُّ بِهٖ

حدیث **1582**: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **1436**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ- **1984**ء **680**

حدیث **1583**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **3935**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **860**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1085**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1100**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **16543**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء **1698**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **5466**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ **1983**ء **6257**

☆☆ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں جمعہ کی نماز ادا کر کے جب واپس آتے تھے تو دیواروں کا اتنا بھی سایہ نہیں ہوتا تھا کہ ان کے سائے میں آیا جا سکے۔

بَابٌ فِي الِاسْتِمَاعِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عِنْدَ الْخُطْبَةِ وَالْإِنْصَاتِ

باب 194: جمعہ کے دن خطبہ غور سے سننا اور خاموش رہنا

1584- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ هُوَ ابْنُ خَالِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ يَرُدُّهُ اِلَى اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ يَرُدُّهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ غَدَا وَابْتَكَرَ ثُمَّ جَلَسَ قَرِيبًا مِنَ الْاِمَامِ وَاَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ حَتّٰى يَنْصَرِفَ الْاِمَامُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا كَعَمَلِ سَنَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا

☆☆ حضرت اوس بن اوس' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور پھر جلدی آ کر امام کے قریب بیٹھ جائے اور خاموش رہے اور کوئی لغو حرکت نہ کرے حتیٰ کہ امام نماز پڑھا کر فارغ ہو جائے تو اس شخص کو اپنے اٹھائے ہوئے ہر قدم کے عوض میں ایک سال کے نفلی روزوں اور قیام کا ثواب ملتا ہے۔

1585- حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حدیث **1584** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 345

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء 1381

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1087

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 6954

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ' **1993**ء 2781

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ' **1970**ء 1758

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ' **1990**ء 1041

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ' **1991**ء 1685

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ' **1994**ء 5658

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ' **1983**ء 581

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 1114

''آحاد ومثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایۃ' ریاض' سعودی عرب' **1411**ھ' **1991**ء 1573

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ 4990

حدیث **1585** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ' **1987**ء 892

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 851

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1112

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' اگر تم اپنے ساتھی سے یہ کہو کہ خاموش رہو جبکہ امام اس وقت خطبہ دے رہا ہو تو تم نے لغو حرکت کی ہے۔

1586- حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جب امام خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی سے یہ کہو کہ تم خاموش رہو تو یہ بھی تم نے لغو حرکت کی ہے۔

1587- أَخْبَرَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابٌ فِيمَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

باب 195: جب کوئی شخص جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہو اور امام اس وقت خطبہ دے رہا ہو

1588- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ

بقیہ حدیث **1585** "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان — 512

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب' شام' 1406ھ 1986ء — 1401

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر بیروت' لبنان — 1110

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) — 232

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 7328

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ بیروت' لبنان' 1414ھ 1993ء — 2793

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی بیروت' لبنان' 1390ھ 1970ء — 1804

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ بیروت' لبنان' 1411ھ 1991ء — 1726

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ 1994ء — 5615

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ 1984ء — 5846

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) — 966

حدیث **1588** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء — 1113

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر بیروت' لبنان — 467

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان — 316

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب' شام' 1406ھ 1986ء — 730

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَآءَ أَحَدُكُمْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ أَوْ قَدْ خَرَجَ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جب کوئی شخص آئے اور امام اس وقت خطبہ دے رہا ہو یا خطبہ دینے کے لیے آ چکا ہو تو اس شخص کو دو رکعت ادا کر لینی چاہیے۔

1589- أَخْبَرَنَا صَدَقَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَآءَ أَبُوْ سَعِيْدٍ وَمَرْوَانُ يَخْطُبُ فَقَامَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فَأَتَاهُ الْحَرَسُ يَمْنَعُوْنَهُ فَقَالَ مَا كُنْتُ أَتْرُكُهُمَا وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِهِمَا

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ تشریف لائے مروان اس وقت خطبہ دے رہا تھا حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ خدری نے کھڑے ہو کر دو رکعت ادا کی سپاہی ان کے پاس آیا تا کہ انہیں روکے تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں ان دو رکعات کو ترک نہیں کر سکتا کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان دونوں کی ہدایت کرتے ہوئے سنا ہے۔

1590- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الرَّبِيْعِ هُوَ ابْنُ صَبِيْحٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ رَأَيْتُ الْحَسَنَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ وَقَالَ الْحَسَنُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَآءَ أَحَدُكُمْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيْهِمَا قَالَ أَبُوْ مُحَمَّدٍ أَقُوْلُ بِهٖ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں منقول ہے کہ وہ امام کے خطبہ دینے کے دوران دو رکعت ادا کیا کرتے تھے۔

بقیہ حدیث **1588** ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1012**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **386**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **14207**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **2497**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **1325**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **519**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **4701**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **2276**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **6711**

حدیث **1589** ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **511**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **1799**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **1054**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **5484**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **741**

حدیث **1590** ''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **1455**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **1052**

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص آئے اور امام اس وقت خطبہ دے رہا ہو تو اس شخص کو چاہیے کہ وہ دو مختصر رکعت ادا کر لے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں بھی اس حدیث کے مطابق فتویٰ دیتا ہوں۔

بَابُ فِیْ قِرَائَةِ الْقُرْاٰنِ فِی الْخُطْبَةِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ

باب 196: جمعہ کے دن خطبہ کے دوران قرأت کرنا

1591- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِی اللَّیْثُ اَخْبَرَنِیْ خَالِدٌ یَعْنِیْ ابْنَ یَزِیْدَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ هِلَالٍ عَنْ عِیَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمًا فَقَرَاَ ص فَلَمَّا مَرَّ بِالسَّجْدَةِ نَزَلَ فَسَجَدَ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے سورۂ ص کی تلاوت کی اور جب آپ نے سجدے سے متعلق آیت پڑھی تو آپ نے منبر سے اتر کر سجدہ کیا۔

بَابُ الْکَلَامِ فِی الْخُطْبَةِ

باب 197: خطبہ کے دوران کلام کرنا

1592- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یُوْسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ یَقُوْلُ دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ فَقَالَ اَصَلَّیْتَ قَالَ لَا قَالَ

حدیث **1592**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ **1987**ء **889**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **875**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان **1115**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **510**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام **1406**ھ **1986**ء **1409**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان **1112**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **14348**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ **1993**ء **2501**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان **1390**ھ **1970**ء **1832**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ **1991**ء **494**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **5480**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام **1404**ھ - **1984**ء **1830**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبۃ العلوم والحکم موصل **1404**ھ **1983**ء **6697**

فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ اَقُوْلُ بِهٖ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہے تھے آپ نے دریافت کیا کہ کیا تم نے نماز ادا کی ہے اس نے جواب دیا نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم دو رکعت ادا کر لو۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں اس حدیث کے مطابق فتویٰ دیتا ہوں۔

بَابٌ فِيْ قَصْرِ الْخُطْبَةِ

باب 198: خطبہ مختصر دینا

1593- اَخْبَرَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عُصَيْمٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبْجَرَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبْجَرَ عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ قَالَ خَطَبَنَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَاَبْلَغَ وَاَوْجَزَ فَقُلْنَا يَا اَبَا الْيَقْظَانِ لَوْ كُنْتَ نَفَّسْتَ شَيْئًا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ طُوْلَ صَلٰوةِ الرَّجُلِ وَقِصَرَ خُطْبَتِهٖ مَئِنَّةٌ مِّنْ فِقْهِهٖ فَاَطِيْلُوْا هٰذِهِ الصَّلٰوةَ وَاَقْصِرُوْا هٰذِهِ الْخُطَبَ وَاِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا

☆☆ حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے نہایت بلیغ اور مختصر خطبہ دیا ہم نے درخواست کی اے ابویقظان اگر آپ مزید خطبہ دیتے تو یہ مناسب تھا انہوں نے فرمایا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے. بے شک آدمی کا طویل نماز ادا کرنا اور مختصر خطبہ دینا اس کے سمجھدار ہونے کی نشانی ہے اس لیے تم لوگ نماز لمبی ادا کیا کرو اور خطبے چھوٹے رکھا کرو بے شک بعض بیان جادو ہوتے ہیں۔

1594- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ صَلَاتُهٗ قَصْدًا وَّخُطْبَتُهٗ قَصْدًا

☆☆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی ہے آپ کی نماز بھی معتدل ہوتی تھی اور خطبہ بھی معتدل ہوتا تھا۔

حدیث **1593** "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان — **869**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء — **2791**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء — **1782**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء — **5683**

"السنن الکبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء — **5553**

"المنتقی من السنن المسندۃ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسۃ الکتب الثقافیہ بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء — **18343**

"المعجم الکبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء — **9493**

حدیث **1594** "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسۃ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **20915**

بَابُ الْقُعُوْدِ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ

باب 199: دوخطبوں کے درمیان بیٹھنا

1595- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ وَهُوَ قَائِمٌ وَّكَانَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا بِجُلُوْسٍ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے دیا کرتے تھے اور کھڑے ہو کر دیا کرتے تھے اور ان دونوں کے درمیان بیٹھ جایا کرتے تھے۔

1596- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ

☆☆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے دیا کرتے تھے ان کے درمیان بیٹھ کر آپ قرآن کی قرأت کیا کرتے تھے یا لوگوں کو وعظ و نصیحت کرتے تھے۔

بَاب كَيْفَ يُشِيْرُ الْاِمَامُ فِي الْخُطْبَةِ

باب 200: خطبے کے دوران امام کس طرح اشارہ کرے

1597- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُوْ زُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ قَالَ رَاٰى عُمَارَةُ بْنُ رُوَيْبَةَ بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ

حدیث **1595**: "سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1103**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **5726**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ **1983**ء **1991**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **1858**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **1416**

حدیث **1596**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **862**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **5564**

حدیث **1597**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1104**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **515**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **1269**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **874**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **1412**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **18325**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **882**

عَلَى الْمِنْبَرِ رَافِعًا يَدَيْهِ فَقَالَ قَبَّحَ اللّٰهُ هٰذِهِ الْيَدَيْنِ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَمَا يُشِيْرُ اِلَّا بِاُصْبُعِهٖ

❀❀ حصین بیان کرتے ہیں' عمارہ بن رویبہ نے بشر بن مروان کو منبر پر دونوں ہاتھ بلند کر کے خطبہ دیتے ہوئے دیکھا تو فرمایا اللہ تعالیٰ ان دو ہاتھوں کو رسوا کرے میں نے نبی اکرم ﷺ کو منبر پر تشریف فرما دیکھا ہے آپ صرف اپنی انگلی کے ذریعے اشارہ کیا کرتے تھے۔

1598- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ قَالَ رَاٰى بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُو عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ فَسَبَّهُ وَقَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَمَا يَقُوْلُ بِاُصْبُعِهٖ اِلَّا هٰكَذَا وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ عِنْدَ الْخَاصِرَةِ

❀❀ حصین بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' حضرت عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ نے بشر بن مروان کو دیکھا کہ اس نے منبر پر دونوں ہاتھ بلند کر کے دعا کی یہ جمعہ کا دن تھا' حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ نے اسے برا کہتے ہوئے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو منبر پر موجود دیکھا ہے آپ صرف اپنی انگلی کے ذریعے اس طرح اشارہ کیا کرتے تھے اور پھر انہوں نے شہادت کی انگلی کے ذریعے اشارہ کر کے دکھایا۔

بَابُ مَقَامِ الْاِمَامِ اِذَا خَطَبَ

باب 201: جب امام خطبہ دے تو کس جگہ کھڑا ہو

1599- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيْرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْمُ اِلٰى جِذْعٍ قَبْلَ اَنْ يُّجْعَلَ الْمِنْبَرُ فَلَمَّا جُعِلَ الْمِنْبَرُ حَنَّ ذٰلِكَ الْجِذْعُ حَتّٰى سَمِعْنَا حَنِيْنَهٗ فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهٗ عَلَيْهِ فَسَكَنَ

بقیہ حدیث **1597** ''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **1451**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **1714**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **5565**

حدیث **1599** ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **505**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء **1396**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1415**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **2236**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **6506**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **1776**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **1710**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **5487**

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کے اس تنے کے پاس کھڑے ہوا کرتے تھے یہ منبر بنائے جانے سے پہلے کی بات ہے جب منبر بنا دیا گیا تو وہ کھجور کا تنا رونے لگ پڑا یہاں تک کہ ہم نے اس کے رونے کی آواز سنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک اس پر رکھا تو اسے سکون آیا۔

1600- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِى عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ اِلَى جِذْعٍ قَبْلَ اَنْ يَتَّخِذَ الْمِنْبَرَ فَلَمَّا اتَّخَذَ الْمِنْبَرَ تَحَوَّلَ اِلَيْهِ حَنَّ الْجِذْعُ فَاحْتَضَنَهُ فَسَكَنَ وَقَالَ لَوْ لَمْ اَحْتَضِنْهُ لَحَنَّ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' منبر استعمال کرنے سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کے تنے کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے پھر جب آپ نے منبر کی طرف جانے لگے تو کھجور کا تنا رونے لگا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے لپٹا لیا تو اسے سکون آیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اگر میں اسے نہ لپٹاتا تو یہ قیامت تک روتا رہتا۔

1601- حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1602- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِیُّ عَنْ اَبِى حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ لَمَّا كَثُرَ النَّاسُ بِالْمَدِيْنَةِ جَعَلَ الرَّجُلُ يَجِیْءُ وَالْقَوْمُ يَجِيْئُوْنَ فَلَا يَكَادُوْنَ اَنْ يَسْمَعُوْا كَلَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى يَرْجِعُوْا مِنْ عِنْدِهِ فَقَالَ لَهُ النَّاسُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ النَّاسَ قَدْ كَثُرُوْا وَاِنَّ الْجَائِىَ يَجِیْءُ فَلَا يَكَادُ يَسْمَعُ كَلَامَكَ قَالَ فَمَا شِئْتُمْ فَاَرْسَلَ اِلَى غُلَامٍ لِامْرَاَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ نَجَّارٍ وَاِلَى طَرْفَاءِ الْغَابَةِ فَجَعَلُوْا لَهُ مِرْقَاتَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةً فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ عَلَيْهِ وَيَخْطُبُ عَلَيْهِ فَلَمَّا فَعَلُوْا ذٰلِكَ حَنَّتِ الْخَشَبَةُ الَّتِى كَانَ يَقُوْمُ عِنْدَهَا فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهَا فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا فَسَكَنَتْ

☆☆ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب مدینہ منورہ میں لوگوں کی کثرت ہوگئی تو کبھی کوئی ایک شخص آتا تو کبھی پورے لوگ آجاتے وہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز نہیں سن سکتے تھے یہاں تک کہ جب وہ آپ کی بارگاہ سے واپس جاتے تو لوگوں نے آپ کی خدمت میں عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی خدمت میں بکثرت لوگ آتے ہیں کوئی شخص آتا ہے اسے آپ کی آواز سنائی نہیں دیتی (اس کا کوئی حل ہونا چاہیے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا تم کیا چاہتے ہو تم انصار کی ایک خاتون کے غلام کے پاس پیغام بھیجو جو بڑھئی کا کام کرتا ہے جو جنگل میں جائے ان لوگوں نے اس شخص کے لئے دو یا تین تختیاں بنا کر دیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان پر تشریف فرما ہونے لگے اور اس پر بیٹھ کر خطبہ دینے لگے جب آپ نے پہلی مرتبہ ایسا کیا تو پہلے آپ جس لکڑی کے پاس کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے وہ رونے لگی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لے گئے آپ نے اپنا دست مبارک اس پر رکھا تو اسے سکون آیا۔

بَابُ الْقِرَائَةِ فِى صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ

باب 202: جمعہ کی نماز میں قرأت کرنا

1603- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْمَازِنِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ سَاَلَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ الْاَنْصَارِيَّ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلٰى اِثْرِ سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ قَالَ هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ

☆☆ ضحاک بن قیس نے حضرت نعمان بن بشیر انصاری رضی اللہ عنہ سے سوال کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن سورۂ جمعہ کے بعد کون سی سورۃ کی تلاوت کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: سورۃ الغاشیہ کی۔

1604- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُوَيْسٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيْدٍ الْمَازِنِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ الْفِهْرِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ سَاَلْنَاهُ مَا كَانَ يَقْرَاُ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَعَ السُّوْرَةِ الَّتِيْ ذُكِرَتْ فِيْهَا الْجُمُعَةُ قَالَ كَانَ يَقْرَاُ مَعَهَا هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ

☆☆ عبیداللہ بیان کرتے ہیں' ضحاک بن قیس نے حضرت نعمان بن بشیر انصاری رضی اللہ عنہ سے سوال کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن سورۂ جمعہ کے بعد کون سی سورۂ تلاوت کیا کرتے تھے انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ہمراہ سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

1605- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْعِيْدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ وَرُبَّمَا اجْتَمَعَا فَقَرَاَ بِهِمَا

☆☆ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کی نماز میں اور جمعہ کی نماز میں سورۂ اعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کیا کرتے تھے کبھی کبھار آپ ان دونوں کو ایک ساتھ بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔

حدیث 1603 ''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 245

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء 1845

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 5515

حدیث 1605 ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 878

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 533

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/ 1986ء 1590

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 18433

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء 1846

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 1775

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/ عمان' 1405ھ 1985ء 1042

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء 10788

بَابُ السَّاعَةِ الَّتِیْ تُذْكَرُ فِی الْجُمُعَةِ

باب 203: جمعہ کے دن میں موجود مخصوص گھڑی

1606- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِیرٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ حُسَیْنٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِیرِینَ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ تَقَیْتُ اَنَا وَكَعْبٌ فَجَعَلْتُ اُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَجَعَلَ یُحَدِّثُنِی عَنِ التَّوْرَاةِ حَتّٰی اَتَیْنَا لٰی ذِكْرِ یَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقُلْتُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِیهَا لَسَاعَةً لَا یُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ یُصَلِّی سْاَلُ اللّٰهَ فِیهَا خَیْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِیَّاهُ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میری اور حضرت کعب رضی اللہ عنہ کی ملاقات ہوئی میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے ے حدیث سنائی انہوں نے تورات کے حوالے سے باتیں بیان کی جب ہم جمعہ کے دن کے تذکرے پر آئے تو میں نے کہا نبی رم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' اس دن میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ اس وقت جو مسلمان نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کا سوال رے تو اللہ تعالیٰ وہ چیز عطا کر دیتا ہے۔

یث **1606**: صحیح بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **893**

صحیح مسلم' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **852**

جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **490**

سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **1431**

سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1137**

موطا امام مالک' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **240**

مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7151**

صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ **1993**ء **2773**

صحیح ابن خزیمہ' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ **1970**ء **1735**

المستدرک' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1990**ء **1032**

سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء **1748**

سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' **1414**ھ **1994**ء **5794**

مسند ابویعلیٰ' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔**1984**ء **6055**

معجم کبیر' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ **1983**ء **5376**

مسند طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **2363**

مسند حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **986**

مسند اسحاق بن راہویہ' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ **1991**ء **90**

بَابٌ فِيمَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ

باب 204: جو شخص کسی عذر کے بغیر جمعہ کی نماز ترک کردے

1607- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ سَلَّامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ ابْنُ مِينَا أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ وَأَبَا هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى أَعْوَادِ مِنْبَرِهِ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُونُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

❀❀ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ان دونوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: یا تو لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز آجائیں گے یا پھر اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر ایسی مہر لگادے گا کہ وہ لوگ غافل لوگوں میں شامل ہو جائیں گے۔

1608- حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ قَالَ قَالَ

حدیث **1607** ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 165

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء 370

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 132

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 785

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء 355

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 658

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/ 1994ء 360

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء 742

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ 96

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 052

حدیث **1608** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 052

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 00

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء 369

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 125

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 86

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 599

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 786

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء 156

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1990ء 34

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 56

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِهٖ

☆☆ حضرت ابوالجعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جو شخص جمعے کو غیر ضروری سمجھتے ہوئے اسے ترک کردے اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

بَابٌ فِيْ فَضْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

باب 205: جمعہ کے دن کی فضیلت

1609- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَفْضَلَ اَيَّامِكُمْ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِيْهِ النَّفْخَةُ وَفِيْهِ الصَّعْقَةُ فَاَكْثِرُوْا عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فِيْهِ فَاِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَيَّ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ اَرِمْتَ يَعْنِيْ بَلِيْتَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَنْ تَاْكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَآءِ

☆☆ حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' تمہارا سب سے زیادہ فضیلت کا دن جمعہ کا دن ہے اسی دن میں حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا اسی دن میں صور پر پھونک ماری جائے گی اسی دن قیامت قائم ہوگی تم اس دن مجھ پر بکثرت درود بھیجا کرو۔ کیونکہ تمہارا درود میری خدمت میں پیش کیا جاتا ہے ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا درود آپ کی خدمت میں کیسے پیش کیا جائے گا جب کہ آپ تو قبر میں تشریف لے جائیں گے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین کے لئے یہ بات حرام قرار دی ہے کہ وہ انبیاء کے اجسام کو خراب کرے۔

بقیہ حدیث 1608: ''سنن بیہقی کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء	5366
''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر 1415ھ	273
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔ 1984ء	1600
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ 1983ء	916
حدیث 1609: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان	1047
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء	1374
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	16207
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ 1993ء	910
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ 1970ء	1733
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ 1990ء	1029
''سنن نسائی کبری'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ 1991ء	1666
''سنن بیہقی کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء	5789
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ 1983ء	589
''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ	8697

بَابُ مَا جَآءَ فِي الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

باب 206: جمعہ کی نماز کے بعد نوافل پڑھنا

1610- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ فِيْ بَيْتِه

٭٭ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز کے بعد دو رکعت اپنے گھر میں ادا کیا کرتے تھے۔

1611- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ

٭٭ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز کے بعد دو رکعت ادا کیا کرتے تھے۔

1612- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ بَعْدَهَا اَرْبَعًا قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اُصَلِّيْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ اَوْ اَرْبَعًا

٭٭ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد نوافل ادا کرنا چاہتا ہو تو وہ اس کے بعد چار رکعت ادا کرے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں جمعے کی نماز کے بعد کبھی دو رکعت ادا کر لیتا ہوں اور کبھی چار ادا کرتا ہوں۔

حدیث **1610** "سنن بیہقی کبری" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **5730**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **5480**

حدیث **1612** "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **881**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1131**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/ **1986**ء **1426**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1132**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7394**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **2478**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **1874**

"سنن نسائی کبری" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **96**

"سنن بیہقی کبری" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **731**

بَابٌ فِي الْوِتْرِ

باب 207: وتر کا بیان

1613- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَاشِدٍ الزَّوْفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُرَّةَ الزَّوْفِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ الْعَدَوِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَمَدَّكُمْ بِصَلٰوةٍ هِيَ خَيْرٌ لَّكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ جَعَلَهُ لَكُمْ فِيمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ اِلٰى اَنْ يَّطْلُعَ الْفَجْرُ

حضرت خارجہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں نماز کا موقع دیا ہے وہ نماز تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے اللہ تعالیٰ نے اسے تمہارے لئے عشاء کی نماز کے بعد سے لے کر صبح صادق کے درمیانی حصے میں مقرر کیا ہے۔

1614- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ اَخْبَرَهُ اَنَّ ابْنَ مُحَيْرِيزٍ الْقُرَشِيَّ ثُمَّ الْجُمَحِيَّ اَخْبَرَهُ وَكَانَ يَسْكُنُ بِالشَّامِ وَكَانَ اَدْرَكَ مُعَاوِيَةَ اَنَّ الْمُخْدَجِيَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الشَّامِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ يُكْنَى اَبَا مُحَمَّدٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ الْوِتْرَ وَاجِبٌ فَرَاحَ الْمُخْدَجِيُّ اِلَى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ عُبَادَةُ كَذَبَ اَبُو مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ كَتَبَهُنَّ اللّٰهُ عَلَى الْعِبَادِ مَنْ اَتَى بِهِنَّ لَمْ يُضَيِّعْ مِنْ حَقِّهِنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ كَانَ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ اَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَمْ يَاْتِ بِهِنَّ جَآءَ وَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ اِنْ شَآءَ عَذَّبَهُ وَاِنْ شَآءَ اَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ

ابن محیریز شام کے رہنے والے ہیں اور انہوں نے حضرت امیر معاویہ کی خدمت میں حاضری دی ہے' وہ بیان کرتے ہیں' بنو کنانہ سے تعلق رکھنے والا مخدجی نامی ایک شخص نے انہیں بتایا کہ شام میں موجود ایک صاحب جنہیں صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے ان کی کنیت ابو محمد تھی۔ انہوں نے اس شخص کو بتایا ہے کہ وتر کی نماز واجب ہے' پھر وہ مخدجی حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی خدمت

حدیث **1613**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1418**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **452**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1168**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **23902**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ **1990**ء **1148**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **4249**

"آحاد و مثانی" امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایہ' ریاض' سعودی عرب **1411**ھ **1991**ء **816**

حدیث **1614**: "موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **268**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **22745**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب (طبع اول) **1409**ھ **6852**

میں حاضر ہوا اور اس بات کا تذکرہ ان سے کیا تو حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ابومحمد نے غلط بیانی کی ہے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: پانچ نمازیں ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے بندوں پر فرض کیا ہے جو انہیں ادا کر لے گا اور ان کے حق میں کسی بھی چیز کو کم تر سمجھتے ہوئے ضائع نہیں کرے گا تو اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کے لئے عہد ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو جنت میں داخل کرے گا اور جو شخص انہیں ادا نہیں کرے گا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کے لئے کوئی عہد نہیں ہوگا اگر اللہ تعالیٰ چاہے گا تو اسے عذاب کا شکار کرے گا اور اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اسے جنت میں داخل کر دے گا۔

1615- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِىْ سُهَيْلٍ نَافِعِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَنَّ اَعْرَابِيًّا جَآءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَائِرَ الرَّاْسِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَاذَا فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ قَالَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَالصِّيَامَ فَاَخْبَرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرَائِعِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ وَالَّذِىْ اَكْرَمَكَ لَا اَتَطَوَّعُ شَيْئًا وَّلَا اَنْقُصُ مِمَّا فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْلَحَ وَاَبِيْهِ اِنْ صَدَقَ اَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَاَبِيْهِ اِنْ صَدَقَ

☆☆ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' اس کے بال الجھے ہوئے تھے اس نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ نے میرے اوپر کتنی نمازیں فرض کی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانچ نمازیں فرض کی ہیں اور روزے رکھنا فرض کیا ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے شریعت کی بنیادی تعلیمات سے آگاہ کیا وہ شخص بولا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو بزرگی عطا کی ہے میں ان میں سے مزید کسی چیز کا اضافہ نہیں کروں گا اور جو اللہ تعالیٰ نے مجھ پر فرض کیا ہے اس میں کوئی کمی نہیں کروں گا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' اس کے باپ کی قسم اگر یہ سچ کہہ رہا ہے تو یہ کامیاب ہوگیا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) یہ جنت میں داخل ہوجائے گا اگر یہ سچ کہہ رہا ہے اس کے باپ کی قسم۔

1616- حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُوْلُ اِنَّ

حدیث **1615** ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی بیروت' لبنان **11**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **391**
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **423**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **306**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء **458**
حدیث **1616** ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **454**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء **1676**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **652**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **441**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **2059**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **618**

الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ كَالصَّلٰوةِ وَلٰكِنَّهُ سُنَّةٌ فَلَا تَدَعُوْهُ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں وتر پڑھنا عام نماز کی طرح فرض نہیں ہے بلکہ یہ سنت ہے البتہ تم اسے ترک نہ کرو۔

بَابُ الْحَثِّ عَلَى الْوِتْرِ

باب 208: وتر پڑھنے کی ترغیب دینا

1617- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ هِقْلِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' بے شک اللہ تعالیٰ ''وتر'' ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔

بَاب كَمِ الْوِتْرُ

باب 209: وتر کی کتنی رکعات ہیں

1618- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ صَلَاتُهُ مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوْتِرُ مِنْهَا بِخَمْسٍ لَّا يَجْلِسُ فِىْ شَىْءٍ مِّنَ الْخَمْسِ حَتّٰى يَجْلِسَ فِى الْاٰخِرَةِ فَيُسَلِّمَ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے نوافل میں تیرہ رکعات ادا کیا کرتے تھے جن میں سے پانچ وتر ہوتی تھیں ان پانچ رکعات کے دوران آپ بیٹھتے نہیں تھے بلکہ آخری رکعت میں بیٹھتے تھے اور پھر سلام پھیر دیتے تھے۔

1619- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْتِرْ بِخَمْسٍ فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَبِثَلَاثٍ فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَبِوَاحِدَةٍ فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَاَوْمِ اِيْمَاءً

☆☆ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا پانچ وتر ادا کیا کرو اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو تین ادا کرلیا کرو اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو ایک ادا کرلیا کرو اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو اشارے سے

حدیث **1618** ''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر بیروت' لبنان — **1340**

''جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **459**

''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسۃ قرطبۃ' قاہرہ' مصر — **24285**

''صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' 1414ھ' 1993ء — **2437**

''صحیح ابن خزیمہ' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ' 1970ء — **1076**

''سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ' 1991ء — **421**

''سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ' 1994ء — **4452**

ذریعے پڑھ لیا کرو۔

1620- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1621- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً وَّاحِدَةً تُوْتِرُ مَا قَدْ صَلّٰى قِيْلَ لِاَبِيْ مُحَمَّدٍ تَاْخُذُ بِهٖ قَالَ نَعَمْ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کے نوافل کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: انہیں دو دو کر کے ادا کیا جائے اور جب صبح ہونے کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت ادا کر کے تم اپنی پڑھی ہوئی نماز کو طاق کر لو۔

امام ابومحمد دارمی رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کیا آپ اس حدیث کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا' جی ہاں!

1622- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مَا بَيْنَ الْعِشَاءِ اِلَى الْفَجْرِ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ فِيْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَيُوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عشاء اور فجر کے درمیان گیارہ رکعت نوافل ادا کیا کرتے تھے اور ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرا کرتے تھے اور ایک رکعت وتر ادا کرتے تھے۔

1623- اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

حدیث 1621 ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/1987ء 460

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 749

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1326

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 437

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء 1667

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 267

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 4492

حدیث 1623 ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 460

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء 1732

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1171

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 15392

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 3016

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِثَلَاثٍ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت وتر ادا کرتے تھے جن میں سورۃ الاعلیٰ اور الکافرون اور سورۃ اخلاص پڑھا کرتے تھے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِيْ وَقْتِ الْوِتْرِ

باب 210: وتر کے وقت کے بارے میں روایات

1628- اَخْبَرَنَا قَبِيْصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ حَصِيْنٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فِيْ كُلِّ الْوَقْتِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْتَهٰى وِتْرُهُ اِلَى السَّحَرِ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات میں کسی بھی وقت وتر ادا کرلیا کرتے تھے آپ کا وتر ادا کرنے

بقیہ حدیث 1627: "سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء — 1428

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء — 4634

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء — 2555

"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ — 1666

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء — 12434

حدیث 1628: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/ 1987ء — 951

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 745

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان — 1435

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/ 1986ء — 1681

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان — 1186

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 825

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء — 2443

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء — 1080

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء — 1390

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء — 4611

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء — 4370

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء — 115

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) — 188

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ — 1449

"المنتقی من السنن المسندۃ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسۃ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' 1408ھ/ 1988ء — 268

"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ/ 1988ء — 72

کا آخری وقت صبح صادق تھا۔

1625- حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ نَضْرَةَ اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ اَوْتِرُوْا قَبْلَ الْفَجْرِ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے وتر کی نماز کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: صبح صادق سے پہلے ادا کرلیا کرو۔

بَابُ الْقِرَائَةِ فِى الْوِتْرِ

باب 211: وتر کی نماز میں قرأت کرنا

1626- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ زَكَرِيَّاءُ حَدَّثَنِيْ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِثَلَاثٍ يَقْرَاُ فِى الْاُوْلٰى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِى الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَفِى الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی تین رکعات ادا کرتے تھے جس میں پہلی رکعت میں سورۂ الاعلیٰ دوسری رکعت میں سورۂ الکافرون اور تیسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھا کرتے تھے۔

بَابُ الْوِتْرِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

باب 212: سواری پر وتر ادا کرنا

1627- اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ عَلَى الْبَعِيْرِ قِيْلَ لِاَبِىْ مُحَمَّدٍ تَقُوْلُ بِهٖ قَالَ نَعَمْ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اونٹ پر وتر ادا کرلیا کرتے تھے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا گیا آپ اس حدیث کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں انہوں نے جواب دیا: جی ہاں!

حدیث **1625** ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **468**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1189**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **11342**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **1089**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **1123**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **4293**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد البصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **2163**

حدیث **1627** ''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **2044**

بَابُ الدُّعَاءِ فِي الْقُنُوْتِ

باب 213: دعائے قنوت پڑھنا

1628- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ السَّعْدِيِّ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ مَا تَذْكُرُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَمَلَنِي عَلٰى عَاتِقِهِ فَاَخَذْتُ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَاَدْخَلْتُهَا فِي فِمِي فَقَالَ اَلْقِهَا اَمَا شَعَرْتَ اَنَّا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ قَالَ وَكَانَ يَدْعُو بِهٰذَا الدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ اِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ وَاِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

٭٭ ابوالحوراء سعدی بیان کرتے ہیں' میں نے امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے کہا' آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کیا بات نقل کرتے ہیں' انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے کندھے پر اٹھایا میں نے صدقہ کی کھجوروں میں سے ایک کھجور پکڑی اور اسے اپنے منہ میں ڈال لیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے باہر نکال دو' کیا تمہیں پتا نہیں ہے کہ ہمارے لئے صدقہ استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

''اے اللہ جو تو ہدایت عطا کرتا ہے اس میں سے مجھے بھی ہدایت عطا کر اور جو تو عافیت عطا کرتا ہے اس میں سے مجھے بھی عافیت عطا کر اور جس چیز کو تو پھیر دیتا ہے اس سے مجھے بھی پھیر دے اور جو تو عطا کرتا ہے اس میں میرے لئے بھی برکت عطا کر اور جو تو نے فیصلہ کیا ہے اس کے بُرے حوالے سے مجھے بچا لے بے شک تو ہی فیصلہ کرنے والا ہے اور تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جا سکتا اور جس کا تو مددگار ہو وہ رسوا نہیں ہو سکتا تو برکت والا ہے اور عظمت والا ہے''۔

1629- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى عَنْ اِسْرَائِيلَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ فِي الْقُنُوْتِ فِي

حدیث **1628** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء۔ **1420**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **1723**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1414**ھ **1993**ء۔ **945**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ **1970**ء۔ **2347**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء۔ **8645**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' **1414**ھ **1994**ء۔ **13010**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ - **1984**ء۔ **6762**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ **1983**ء۔ **2714**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1177**

الوِتْرِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

☆☆ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کچھ کلمات تعلیم کیے تھے جنہیں میں وتر میں دعائے قنوت میں پڑھتا ہوں۔ (اس کے سابقہ حدیث والی دعا ہے)

1630- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ السَّعْدِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ فِي قُنُوْتِ الْوِتْرِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ وَاِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ اَبُو الْحَوْرَاءِ اسْمُهُ رَبِيْعَةُ بْنُ شَيْبَانَ

☆☆ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کلمات سکھائے تھے جنہیں میں وتر کی دعائے قنوت میں پڑھتا ہوں وہ یہ ہیں۔

''اے اللہ! تو جو ہدایت عطا کرتا ہے اس میں سے مجھے بھی ہدایت عطا کر اور جو تو عافیت عطا کرتا ہے اس میں سے مجھے بھی عافیت عطا کر اور جس چیز کو تو پھیر دیتا ہے اس میں سے مجھے بھی پھیر دے اور جو تو عطاء کرتا ہے اس میں سے میرے لئے برکت عطا کر اور جو تو نے فیصلہ کیا ہے اس کے شر سے مجھے بچا لے بے شک تو ہی فیصلہ کرنے والا ہے اور تیرے خلاف فیصلہ نہیں ہو سکتا اور جس کا تو مددگار ہو وہ رسوا نہیں ہو سکتا تو برکت والا ہے اور عظمت والا ہے''۔

امام ابو محمد دارمی فرماتے ہیں: ابو الحوراء کا نام ربیعہ بن شیبان تھا۔

بَابٌ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ

باب **214**: وتر کے بعد دو رکعات ادا کرنا

1631- اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حدیث **1630** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1425**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **464**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/ **1986**ء **1745**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **1718**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1991**ء **1442**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **2957**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ- **1984**ء **6786**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/ **1983**ء **2705**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1179**

بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ هٰذَا السَّهَرَ جَهْدٌ وَّثِقَلٌ فَاِذَا اَوْتَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ فَاِنْ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ وَاِلَّا كَانَتَا لَهُ

☆☆ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' رات کو جاگنا بہت مشکل اور بوجھل ہوتا ہے جب کوئی شخص وتر کی نماز ادا کرلے تو اسے بعد میں دو رکعات بھی ادا کرلینی چاہیے اگر وہ رات کے وقت بیدار ہو گیا تو ٹھیک ہے نہیں تو وہ دو رکعات اس کے لئے کافی ہوں گی۔

بَابٌ فِي الْقُنُوْتِ بَعْدَ الرُّكُوْعِ

باب 215: رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھنا

1632- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَدْعُوَ عَلَى اَحَدٍ اَوْ يَدْعُوَ لِاَحَدٍ قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوْعِ فَرُبَّمَا قَالَ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ اللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيْدَ بْنَ الْوَلِيْدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَّعَيَّاشَ بْنَ اَبِي رَبِيْعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا سِنِيْنَ كَسِنِيْ يُوْسُفَ وَيَجْهَرُ بِذٰلِكَ يَقُوْلُ فِي بَعْضِ صَلَاتِهِ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ اللّٰهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَّفُلَانًا لِحَيَّيْنِ مِنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظَالِمُوْنَ)

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کسی شخص کے لئے دعائے ضرر کرنا ہوتی یا کسی شخص کے حق میں دعا کرنی ہوتی تو آپ رکوع کے بعد قنوت کرتے تھے جب آپ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ○ پڑھ لیتے تو پھر یہ دعا کرتے اے اللہ ولید بن ولید کو اور سلمہ بن ہشام کو اور عیاش بن ابوربیعہ کو اور دیگر کمزور مسلمانوں کو نجات عطا کر اے اللہ مضر قبیلے کو شدت کا شکار کردے اور حضرت یوسف کے زمانے کے جیسا ان پر قحط مسلط کردے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بلند آواز میں دعا کیا کرتے تھے بعض اوقات آپ فجر کی نماز میں یہ دعا کرتے تھے۔ ''اے اللہ! فلاں پر لعنت کر اور فلاں قبیلے پر لعنت کر تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی''۔

''اس معاملے میں تمہارے لئے کوئی چیز لازم نہیں ہے اللہ تعالیٰ ان کی توبہ قبول کرے یا انہیں عذاب دیں وہ لوگ ظالم ہیں''۔

1633- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْقُنُوْتِ فَقَالَ

حدیث **1631**: ''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1414**ھ **1993**ء **2577**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ **1970**ء **1106**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **4604**

حدیث **1632**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **4284**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسۃ قرطبہ' قاہرہ' مصر **4758**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ **1970**ء **1097**

قَبْلَ الرُّكُوْعِ قَالَ فَقُلْتُ اِنَّ فُلَانًا زَعَمَ اَنَّكَ قُلْتَ بَعْدَ الرُّكُوْعِ قَالَ كَذَبَ ثُمَّ حَدَّثَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوْعِ يَدْعُو عَلٰى حَيٍّ مِّنْ بَنِىْ سُلَيْمٍ

حضرت عاصم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دعائے قنوت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: وہ رکوع سے پہلے پڑھی جائے گی عاصم بیان کرتے ہیں' میں نے دریافت کیا کہ فلاں صاحب تو یہ بیان کرتے ہیں' آپ نے یہ بات بیان کی ہے کہ رکوع کے بعد پڑھی جائے گی انہوں نے جواب دیا: اس نے جھوٹ کہا ہے پھر انہوں نے یہ حدیث بیان کی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ماہ تک رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھتے رہے جس میں آپ نے بنوسلیم کے ایک قبیلے کے لئے دعاء ضرر کی تھی۔

1634- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ فِى الصُّبْحِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں دعائے قنوت پڑھتے تھے۔

1635- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ عَنْ شُعْبَةَ بِاِسْنَادِهٖ نَحْوَهٗ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1636- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سُئِلَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَقَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَالَ نَعَمْ فَقِيْلَ لَهٗ اَوْ قُلْتُ لَهٗ قَبْلَ الرُّكُوْعِ اَوْ بَعْدَ الرُّكُوْعِ قَالَ بَعْدَ الرُّكُوْعِ يَسِيْرًا قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَقُوْلُ بِهٖ وَاٰخُذُ بِهٖ وَلَا اَرٰى اَنْ اٰخُذَ بِهٖ اِلَّا فِى الْحَرْبِ

امام محمد بیان کرتے ہیں' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں دعائے قنوت پڑھتے تھے انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! ان سے یہ کہا گیا کہ آپ رکوع سے پہلے پڑھتے تھے یا بعد میں پڑھتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: رکوع کے بعد پڑھتے تھے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں بھی اس کے مطابق فتویٰ دیتا ہوں اور اس حدیث پر عمل کرتا ہوں میرے نزدیک جنگ کے دوران اس پر عمل کرنا چاہیے۔

حدیث **1633** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **956**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1444**

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1071**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1184**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **12130**

اَبْوَابُ الْعِيْدَيْنِ

عیدین سے متعلق ابواب

بَابُ فِي الْاَكْلِ قَبْلَ الْخُرُوْجِ يَوْمَ الْعِيْدِ

باب 1: عید کے دن (گھر سے) نکلنے سے پہلے کچھ کھالینا

1637- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ الْاَصَمِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطْعَمُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ اَنْ يَخْرُجَ وَكَانَ اِذَا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ لَمْ يَطْعَمْ حَتّٰى يَرْجِعَ فَيَاْكُلَ مِنْ ذَبِيْحَتِهِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن گھر سے نکلنے سے پہلے کچھ کھالیا کرتے تھے جب کہ عید قربان کے دن گھر واپس آنے تک کچھ نہیں کھاتے تھے اور قربانی کا گوشت کھایا کرتے تھے۔

1638- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَنَسٍ عَنْ

حدیث 1637: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء — 910

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — 542

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان — 1756

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) — 431

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر — 13451

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء — 2814

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ 1970ء — 1426

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1990ء — 1088

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء — 5947

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ 1983ء — 2039

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان — 811

"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی دار الحرمین قاہرہ مصر 1415ھ — 5014

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

٭٭ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب صَلٰوةِ الْعِيدَيْنِ بِلَا اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ وَّالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

باب 2: عیدین کی نماز اذان اور اقامت کے بغیر پڑھی جائے گی اور نماز خطبے سے پہلے ادا کی جائے گی۔

1639 - اَخْبَرَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ شَهِدْتُ الصَّلٰوةَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَوْمِ عِيدٍ فَبَدَاَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ

٭٭ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مجھے عید کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز میں شریک ہونے کا شرف حاصل ہے آپ نے خطبہ دینے سے پہلے نماز ادا کی تھی اور یہ نماز اذان اور اقامت کے بغیر تھی۔

1640 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اَشْهَدُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ بَدَاَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْعِيدِ ثُمَّ خَطَبَ فَرَاٰى اَنَّهُ لَمْ يُسْمِعِ النِّسَاءَ فَاَتَاهُنَّ فَذَكَّرَهُنَّ وَوَعَظَهُنَّ وَاَمَرَهُنَّ اَنْ يَّتَصَدَّقْنَ وَبِلَالٌ قَابِضٌ بِثَوْبِهِ فَجَعَلَتِ الْمَرْاَةُ تَجِيْءُ بِالْخُرْصِ وَالشَّيْءِ ثُمَّ تُلْقِيْهِ فِيْ ثَوْبِ بِلَالٍ

٭٭ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات گواہی دے کر کہتا ہوں کہ آپ نے عید کے دن خطبہ دینے سے پہلے نماز ادا کی تھی پھر آپ نے خطبہ دیا تھا پھر آپ نے یہ مناسب سمجھا کہ خواتین تک آواز نہیں پہنچی تو پھر آپ خواتین کے پاس تشریف لائے انہیں بطور خاص وعظ ونصیحت کی اور صدقہ کرنے کی ہدایت کی تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اپنے کپڑے کو پھیلا لیا تو خواتین نے اپنی انگوٹھیاں وغیرہ اور دیگر چیزیں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں ڈالنا شروع کر دیں۔

1641 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدْتُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ يُصَلُّوْنَ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فِي الْعِيدِ

٭٭ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز عید ادا کرنے کا شرف حاصل ہوا ہے یہ حضرات عید کے دن خطبہ دینے سے پہلے نماز ادا کرتے تھے۔

حدیث **1640** "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **885**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1141**

حدیث **1641** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **919**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **884**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **2171**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **1458**

بَاب لَا صَلٰوۃَ قَبۡلَ الۡعِیۡدِ وَلَا بَعۡدَھَا

باب 3: نمازِ عید سے پہلے یا اس کے بعد کوئی اور نوافل وغیرہ نہیں پڑھے جائیں گے

1642- اَخۡبَرَنَا اَبُو الۡوَلِیۡدِ الطَّیَالِسِیُّ حَدَّثَنَا شُعۡبَةُ حَدَّثَنِیۡ عَدِیُّ بۡنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعۡتُ سَعِیۡدَ بۡنَ جُبَیۡرٍ یُحَدِّثُ عَنِ ابۡنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ یَوۡمَ الۡفِطۡرِ فَصَلّٰی رَکۡعَتَیۡنِ وَلَمۡ یُصَلِّ قَبۡلَهَا وَلَا بَعۡدَهَا قِیۡلَ لِاَبِیۡ مُحَمَّدٍ تَقُوۡلُ بِهٰذَا قَالَ لِیۡ وَاَوۡمَا اَیۡ نَعَمۡ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن تشریف لے گئے آپ نے دو رکعات پڑھائیں' آپ نے ان دو رکعات سے پہلے یا ان کے بعد کوئی اور نماز ادا نہیں کی۔

امام ابو محمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا گیا' کیا آپ اس حدیث کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں؟ تو انہوں نے اشارے کے ذریعے جواب دیا جی ہاں۔

بَابُ التَّکۡبِیۡرِ فِی الۡعِیۡدَیۡنِ

باب 4: عیدین میں تکبیریں کہنا

1643- اَخۡبَرَنَا اَحۡمَدُ بۡنُ الۡحَجَّاجِ عَنۡ عَبۡدِ الرَّحۡمٰنِ بۡنِ سَعۡدِ بۡنِ عَمَّارِ بۡنِ سَعۡدِ الۡمُؤَذِّنِ عَنۡ عَبۡدِ اللّٰهِ بۡنِ مُحَمَّدِ بۡنِ عَمَّارٍ عَنۡ اَبِیۡهِ عَنۡ جَدِّهٖ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ یُکَبِّرُ فِی الۡعِیۡدَیۡنِ فِی الۡاُوۡلٰی سَبۡعًا وَّفِی الۡاُخۡرٰی خَمۡسًا وَّکَانَ یَبۡدَاُ بِالصَّلٰوۃِ قَبۡلَ الۡخُطۡبَةِ

حدیث **1642**: ''صحیح بخاری'' امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ بیروت' لبنان' **1407**ھ/**1987**ء **921**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1159**

''جامع ترمذی'' امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **537**

''سنن نسائی'' امام ابو عبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء **1587**

''مسند احمد'' امام ابو عبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **3333**

''صحیح ابن حبان'' امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء **2818**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/**1970**ء **1436**

''المستدرک'' امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **1095**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابو عبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء **492**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **5992**

حدیث **1647**: ''المستدرک'' امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **1109**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **5969**

''معجم صغیر'' امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/عمان' **1405**ھ/**1985**ء **1173**

٭٭ عبداللہ بن محمد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ عیدین کی نماز میں پہلی رکعت میں سات تکبیریں کہا کرتے تھے اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں کہا کرتے تھے آپ خطبہ دینے سے پہلے نماز ادا کیا کرتے تھے۔

بَابُ الْقِرَائَةِ فِي الْعِيدَيْنِ

باب 5: نمازِ عیدین میں قرأت کرنا

1644- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ وَرُبَّمَا اجْتَمَعَا فَقَرَاَ بِهِمَا

٭٭ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ عیدین اور جمعہ کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کیا کرتے تھے بعض اوقات آپ ان دونوں کو ایک ساتھ بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔

بَابُ الْخُطْبَةِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

باب 6: اونٹ پر سوار ہو کر خطبہ دینا

1645- اَخْبَرَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ نُبَيْطٍ حَدَّثَنِي اَبِي اَوْ نُعَيْمُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ عَنْ اَبِي قَالَ حَجَجْتُ مَعَ اَبِي وَعَمِّي فَقَالَ لِي اَبِي تَرَى ذٰلِكَ صَاحِبَ الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ الَّذِي يَخْطُبُ ذٰلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

٭٭ سلمہ بیان کرتے ہیں' نعیم میرے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے اپنے والد اور چچا کے ہمراہ حج کیا میرے والد نے مجھ سے فرمایا کیا تم دیکھ رہے ہو جو صاحب سرخ اونٹ پر سوار ہے خطبہ دے رہے ہیں۔ یہ نبی اکرم ﷺ ہیں۔

بَاب خُرُوجِ النِّسَآءِ فِي الْعِيدَيْنِ

باب 7: عیدین کی نماز کے لئے خواتین کا جانا

حدیث 1644: صحیح مسلم' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	878
جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	533
سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء	1590
مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	18433
صحیح ابن خزیمہ' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء	1846
سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء	1775
معجم صغیر' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/ عمان' 1405ھ/1985ء	1042
معجم کبیر' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء	10788

1646- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ اَمَرَنَا بِاَبِيْ هُوَ اَنْ نُخْرِجَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُوْرِ فَاَمَّا الْحُيَّضُ فَاِنَّهُنَّ يَعْتَزِلْنَ الصَّفَّ وَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِيْنَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لِاِحْدَاهُنَّ الْجِلْبَابُ قَالَ تُلْبِسُهَا اُخْتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا

☆☆ سیدہ اُم عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے والد کی قسم! ہمیں یہ ہدایت دی گئی تھی کہ ہم عید الفطر کے دن اور عید قربان کے دن جوان اور بوڑھی خواتین کو لے کر آیا کریں جو حیض والی خواتین ہیں وہ جماعت سے الگ رہیں گی البتہ دعا اور بھلائی کے کام میں شریک ہوں گی سیدہ اُم عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر کسی خاتون کے پاس چادر نہ ہو؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا: اس کی بہن اسے اپنی چادر دیدیں۔

بَابُ الْحَثِّ عَلَى الصَّدَقَةِ يَوْمَ الْعِيدِ

باب 8: عید کے دن صدقہ کرنے کی ترغیب دینا

1647- اَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ شَهِدْتُ الصَّلٰوةَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ فَبَدَاَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ قَامَ مُتَوَكِّئًا عَلٰى بِلَالٍ حَتّٰى اَتَى النِّسَآءَ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَاَمَرَهُنَّ بِتَقْوَى اللّٰهِ قَالَ تَصَدَّقْنَ فَذَكَرَ شَيْئًا مِنْ اَمْرِ جَهَنَّمَ فَقَامَتِ امْرَاَةٌ مِنْ سَفِلَةِ النِّسَآءِ سَفْعَاءُ الْخَدَّيْنِ فَقَالَتْ لِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لِاَنَّكُنَّ تُفْشِيْنَ الشَّكَاةَ وَاللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ فَجَعَلْنَ يَاْخُذْنَ مِنْ حُلِيِّهِنَّ وَاَقْرَاطِهِنَّ وَخَوَاتِيْمِهِنَّ يَطْرَحْنَهُ فِيْ ثَوْبِ بِلَالٍ يَتَصَدَّقْنَ بِهِ

حدیث **1646**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (تحقیق ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ **1987**ء **318**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **890**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **539**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام **1406**ھ **1986**ء **390**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان **1307**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **20812**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ **1993**ء **2816**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان **1390**ھ **1970**ء **1467**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ **1991**ء **1757**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **6032**

"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی دار الحرمین قاہرہ مصر **1415**ھ **670**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل **1404**ھ **1983**ء **102**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان **362**

حضرت جابر بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز عید میں شرکت کی۔ آپ نے پہلے نماز ادا کی۔ خطبہ بعد میں دیا۔ پھر آپ ﷺ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑے ہوئے اور خواتین کے پاس تشریف لائے آپ نے انہیں وعظ نصیحت کی اور انہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی نصیحت کی اور صدقہ کرنے کے بارے میں فرمایا پھر آپ نے جہنم سے متعلق کچھ تذکرہ کیا ایک خاتون کھڑی ہوئی جو کسی عام خاندان سے تعلق رکھتی تھی اس کے رخسار کھنچے ہوئے تھے اس نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ اس کی وجہ کیا ہے آپ نے ارشاد فرمایا: اس کی وجہ یہ ہے کہ تم خواتین شکایت بکثرت کرتی ہو اور لعنت بکثرت کرتی ہو اور شوہر کی نافرمانی کرتی ہو۔

راوی بیان کرتے ہیں' خواتین نے اپنے زیورات انگوٹھیاں اور بالیاں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں ڈالنا شروع کر دیں یہ انہوں نے صدقے کے طور پر ڈالی تھیں۔

1648- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هٰذَا

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب اِذَا اجْتَمَعَ عِيدَانِ فِي يَوْمٍ

باب 9: جب ایک ہی دن میں دو عیدیں اکٹھی ہو جائیں

1649- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ اِسْرَائِيلَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ اِيَاسِ بْنِ اَبِي رَمْلَةَ قَالَ شَهِدْتُ مُعَاوِيَةَ يَسْاَلُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ اَشَهِدْتَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيدَيْنِ اجْتَمَعَا فِي يَوْمٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ صَنَعَ قَالَ صَلَّى الْعِيدَ ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ فَقَالَ مَنْ شَاءَ اَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُصَلِّ

ایاس بن ابو رملہ بیان کرتے ہیں' میں اس وقت حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا' جب انہوں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ آپ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ کسی ایسے دن عید کی نماز میں شریک ہوئے ہیں جب ایک ہی دن میں دو عیدیں اکٹھی ہوئی ہوں؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا پھر نبی اکرم ﷺ کیا کیا تھا انہوں نے فرمایا نبی

حدیث **1649** "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1070**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **19337**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/ 1990ء** **1063**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/ 1994ء** **6080**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404ھ/ 1983ء** **5120**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **685**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390ھ/ 1970ء** **1464**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411ھ/ 1991ء** **1793**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409ھ** **5846**

اکرم ﷺ نے عید کی نماز ادا کی پھر جمعہ کی نماز کے لئے رخصت عطا کردی جو شخص چاہے وہ یہاں نماز ادا کرلے اور جو چاہے (وہ اپنے گاؤں واپس چلا جائے)

بَابُ الرُّجُوْعِ مِنَ الْمُصَلّٰى مِنْ غَيْرِ الطَّرِيْقِ الَّذِىْ خَرَجَ مِنْهُ

باب **10**: عیدگاہ سے واپس آتے ہوئے دوسرا راستہ اختیار کرنا

1650- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ اِلَى الْعِيْدِ رَجَعَ فِىْ طَرِيْقٍ اٰخَرَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ عید کی نماز کے لئے جب تشریف لے جاتے تھے تو واپس دوسرے راستے سے آتے تھے۔

حدیث **1650**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1156**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1298**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ **1990**ء **1098**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **6048**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ **1983**ء **1172**

كِتَابُ الزَّكٰوةِ

زکوٰۃ کا بیان

بَابٌ فِي فَرْضِ الزَّكٰوةِ

باب نمبر1: زکوٰۃ کی فرضیت

1651- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ اَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ مُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ اِنَّكَ تَاْتِيْ قَوْمًا اَهْلَ كِتَابٍ فَادْعُهُمْ اِلٰى اَنْ يَّشْهَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ فَاِنْ اَطَاعُوْا لَكَ فِيْ ذٰلِكَ فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لَكَ فِيْ ذٰلِكَ فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِيْ اَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَائِهِمْ وَتُرَدُّ عَلٰى فُقَرَائِهِمْ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لَكَ فِيْ ذٰلِكَ فَاِيَّاكَ وَكَرَائِمَ اَمْوَالِهِمْ وَاِيَّاكَ وَدَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّهُ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حِجَابٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا تو فرمایا تم اس قوم کے پاس جا رہے ہو جو اہل کتاب ہیں۔ تم انہیں اس بات کی دعوت دینا کہ وہ یہ گواہی دیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اگر وہ اس بارے میں تمہاری اطاعت کرلیں تو انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر روزانہ پانچ وقت کی نمازیں فرض کی ہیں' اگر وہ اس بارے میں بھی تمہاری اطاعت کرلیں تو انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے مال پر زکوٰۃ کو فرض کیا ہے جو ان کے خوشحال لوگوں سے لے کر ان کے غریب لوگوں میں تقسیم کردی جائے گی اگر وہ اس بارے میں بھی تمہاری اطاعت کرلیں تو وہ (زکوٰۃ وصول کرتے وقت) ان کے بہترین مال (حاصل کرنے سے) بچنا اور مظلوم کی بددعا سے بچنا کیونکہ اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی حجاب نہیں ہوتا۔

بَابٌ مَنِ الْمِسْكِيْنُ الَّذِيْ يُتَصَدَّقُ عَلَيْهِ

باب 2: وہ غریب کون ہے جسے زکوٰۃ دینی چاہیے؟

2346 حدیث **1651**: صحیح ابن خزیمہ' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء

7095 سنن کبری' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء

1652- اَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِيْنُ الَّذِيْ تَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ وَالْكِسْرَةُ وَالْكِسْرَتَانِ وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَلٰكِنِ الْمِسْكِيْنُ الَّذِيْ لَيْسَ لَهُ غِنًى يُغْنِيْهِ يَسْتَحْيِيْ اَنْ يَّسْاَلَ النَّاسَ اِلْحَافًا اَوْ لَا يَسْاَلُ النَّاسَ اِلْحَافًا

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان روایت کرتے ہیں' غریب وہ شخص نہیں ہے جسے ایک یا دو لقمے (روٹی کا) ایک یا دو ٹکڑے' ایک یا دو کھجوریں دی جائیں بلکہ غریب وہ شخص ہے جسے بنیادی ضروریات حاصل نہ ہوں اور وہ لوگوں سے مانگنے سے شرم کرے (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) وہ لوگوں سے مانگتا نہیں۔

بَابُ مَنْ لَّمْ يُؤَدِّ زَكٰوةَ الْاِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

باب 3: جو شخص اونٹ گائے اور بکری کی زکوٰۃ ادا نہ کرے

1653- اَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث **1652** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **1406**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1631**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **2571**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1645**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **3636**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ **1993**ء **3351**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ **1970**ء **2363**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء **2352**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **7656**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ-**1984**ء **6337**

حدیث **1653** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **1391**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **988**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **2454**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1785**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **21439**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ **1993**ء **3255**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ **1970**ء **2321**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء **2234**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **7574**

وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ اِبِلٍ وَّلَا بَقَرٍ وَّلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا اِلَّا اُقْعِدَ لَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَطَؤُهُ ذَاتُ الظِّلْفِ بِظِلْفِهَا وَتَنْطَحُهُ ذَاتُ الْقَرْنِ بِقَرْنِهَا لَيْسَ فِيهَا يَوْمَئِذٍ جَمَّاءُ وَلَا مَكْسُورَةُ الْقَرْنِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا حَقُّهَا قَالَ اِطْرَاقُ فَحْلِهَا وَاِعَارَةُ دَلْوِهَا وَمَنِيْحَتُهَا وَحَلَبُهَا عَلَى الْمَاءِ وَحَمْلٌ عَلَيْهَا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی اونٹ' گائے' بکری کا جو مالک ان کا حق ادا نہیں کرتا اسے قیامت کے دن ان کے سامنے ایک چٹیل میدان میں بٹھا دیا جائے گا' کھر والے جانور اپنے کھروں کے ذریعے اسے روندیں گے اور سینگ والے جانور اپنے سینگوں کے ذریعے اسے ماریں گے' جانوروں میں کوئی ایسا نہیں ہوگا جس کے سینگ نہ ہوں اور نہ ہی کوئی ایسا ہوگا جس کے سینگ ٹوٹے ہوں گے لوگوں نے دریافت کیا' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ان کا حق کیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نر جانور کو جفتی کے لئے ادھار دینا' اس کا ڈول ادھار دینا' دودھ دینے کے لئے کوئی بکری ادھار دے دینا' جب پانی پلانا ہو تو اس کا دودھ دوہ کر (کسی کو دے دینا) اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں (جہاد کرنے کے لئے) ان پر سامان لاد دینا۔

1654- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ صَاحِبِ اِبِلٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا اِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَكْثَرَ مَا كَانَتْ قَطُّ وَاُقْعِدَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَسْتَنُّ عَلَيْهِ بِقَوَائِمِهَا وَاَخْفَافِهَا وَلَا صَاحِبِ بَقَرٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا اِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَكْثَرَ مَا كَانَتْ قَطُّ وَاُقْعِدَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَنْطَحُهُ بِقُرُوْنِهَا وَتَطَؤُهُ بِقَوَائِمِهَا وَلَا صَاحِبِ غَنَمٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا اِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَكْثَرَ مَا كَانَتْ وَاُقْعِدَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَنْطَحُهُ بِقُرُوْنِهَا وَتَطَؤُهُ بِاَظْلَافِهَا لَيْسَ فِيهَا جَمَّاءُ وَلَا مَكْسُوْرَةٌ قَرْنُهَا وَلَا صَاحِبِ كَنْزٍ لَا يَفْعَلُ فِيهِ حَقَّهُ اِلَّا جَاءَ كَنْزُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ يَتْبَعُهُ فَاتِحًا فَاهُ فَاِذَا اَتَاهُ فَرَّ مِنْهُ فَيُنَادِيهِ خُذْ كَنْزَكَ الَّذِي خَبَّاْتَهُ قَالَ فَاَنَا عَنْهُ غَنِيٌّ فَاِذَا رَاَى اَنَّهُ لَا بُدَّ مِنْهُ سَلَكَ يَدَهُ فِي فِيهِ فَيَقْضِمُهَا قَضْمَ الْفَحْلِ قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُوْلُ هٰذَا الْقَوْلَ ثُمَّ سَاَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ وَقَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُوْلُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا حَقُّ الْاِبِلِ قَالَ حَلَبُهَا عَلَى الْمَاءِ وَاِعَارَةُ دَلْوِهَا وَاِعَارَةُ فَحْلِهَا وَمَنْحُهَا وَحَمْلٌ عَلَيْهَا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کسی اونٹ کا جو مالک اس کا حق ادا نہیں کرتا تو وہ اونٹ قیامت کے دن زیادہ بڑے جسم میں آئے گا اور اس مالک کو اس کے اونٹ کے سامنے ایک چٹیل میدان میں بٹھا دیا جائے گا۔ وہ اونٹ اپنے پاؤں اور کھروں کے ذریعے اسے روندے گا جس گائے کا مالک اس کا حق ادا نہیں کرے گا وہ گائے قیامت کے دن زیادہ بڑے جسم میں آئے گی اس شخص کو اس گائے کے سامنے ایک چٹیل میدان میں بٹھا دیا جائے گا وہ گائے اسے اپنے سینگوں کے ذریعے مارے گی اور اپنے کھروں کے ذریعے روندے گی۔ جس بکری کا مالک اس کا حق ادا نہیں کرے گا وہ بکری قیامت کے دن زیادہ بڑے جسم میں آئے گی اس شخص کو اس بکری کے سامنے ایک چٹیل میدان میں بٹھا دیا جائے گا وہ بکری اسے اپنے سینگوں کے ذریعے مارے گی اور اپنے کھروں کے ذریعے روندے گی ان جانوروں میں کوئی بھی بغیر سینگ کے نہیں ہوگا اور کسی کا سینگ ٹوٹا ہوا نہیں ہوگا۔ جس خزانے کا مالک اس کا حق ادا نہیں کرے گا قیامت کے دن وہ خزانہ ایک اژدھے کی شکل میں اپنا منہ کھول کر اس

کے پیچھے آئے گا۔ جب وہ اس شخص کے پاس آئے گا تو وہ شخص اس سے بھاگے گا تو وہ بلند آواز سے پکارے گا اپنا وہ خزانہ لے لو جسے تم نے سنبھال کے رکھا ہوا تھا' وہ شخص کہے گا مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے لیکن پھر وہ شخص دیکھے گا کہ اب کوئی چارہ نہیں ہے تو وہ اپنا ہاتھ اس اژدھے کے منہ کی طرف بڑھائے گا تو وہ اسے یوں چبالے گا جیسے کوئی اونٹ کوئی چیز چبالیتا ہے۔

ابوزبیر کہتے ہیں میں نے عبید بن عمیر کو یہی بات بیان کرتے ہوئے سنا پھر ہم نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو انہوں نے بھی یہی بات بیان کی جو عبید بن عمیر نے بیان کی تھی۔

ابوزبیر بیان کرتے ہیں میں نے عبید بن عمیر کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اونٹ کا حق کیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: جب پانی (پلانے کے لئے اسے لایا جائے) تو اس کا دودھ دوہ کر دوسروں کو پلا دیا جائے اس کے ڈول کو ادھار دے دیا جائے۔ نر اونٹ کو (جفتی کے لئے) ادھار دے دیا جائے (کسی بکری کو) دودھ دوہنے کے لئے دے دیا جائے اور ان جانوروں پر اللہ کی راہ میں (جہاد کرنے کے لئے سامان لادا جائے)۔

1655- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ هٰذَا الْحَدِيْثِ

☆☆ ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے اس روایت کا بعض حصہ منقول ہے۔

بَابٌ فِیْ زَكٰوةِ الْغَنَمِ

باب 4: بکریوں کی زکوٰۃ

1656- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ صَدَقَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ الصَّدَقَةَ فَكَانَ فِی الْغَنَمِ فِیْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ سَائِمَةً شَاةٌ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَاِذَا زَادَتْ فَفِيْهَا شَاتَانِ اِلٰى مِائَتَيْنِ فَاِذَا زَادَتْ فَفِيْهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ اِلٰى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَاِذَا زَادَتْ شَاةٌ لَّمْ يَجِبْ فِيْهَا اِلَّا ثَلَاثُ شِيَاهٍ حَتّٰى تَبْلُغَ اَرْبَعَ مِائَةٍ فَاِذَا بَلَغَتْ اَرْبَعَ مِائَةِ شَاةٍ فَفِیْ كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَّلَا تُؤْخَذُ فِی الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَّلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَّلَا ذَاتُ عَيْبٍ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کی حد مقرر کی ہے جنگل میں چرنے والی چالیس سے ایک سو بیس بکریوں تک ایک بکری زکوٰۃ کے طور پر ادا کی جائے گی۔ اگر ان کی تعداد زیادہ ہو تو دو سو تک میں دو بکریاں دی جائیں گی اگر اس سے بھی زیادہ ہو تو تین سو تک میں تین بکریاں دی جائیں گی اگر اس سے بھی زیادہ ہو جائیں تو تین بکریاں ہی رہیں گی۔ یہاں تک کہ ان

حدیث 1655 ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 2249

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1661

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/ عمان' 1405ھ 1985ء 373

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ 22239

حدیث 1656 ''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء 2270

کی تعداد چار سو ہو جائے جب ان کی تعداد چار سو ہو جائے پھر ہر ایک سو میں ایک بکری دینا ہو گی زکوٰۃ میں کوئی ایسی بکری وصول نہیں کی جائے گی جو کمزور ہو کانی ہو اور عیب دار ہو۔

1657 - اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ الْخَوْلَانِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى اَهْلِ الْيَمَنِ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ اِلٰى شُرَحْبِيْلَ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ وَّالْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ وَّنُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ فِىْ اَرْبَعِيْنَ شَاةً شَاةٌ اِلٰى اَنْ تَبْلُغَ عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَاِذَا زَادَتْ عَلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ وَّاحِدَةً فَفِيْهَا شَاتَانِ اِلٰى اَنْ تَبْلُغَ مِائَتَيْنِ فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيْهَا ثَلَاثَةٌ اِلٰى اَنْ تَبْلُغَ ثَلَاثَ مِائَةٍ فَمَا زَادَ فَفِىْ كُلِّ مِائَةٍ شَاةٍ شَاةٌ

☆☆ ابوبکر بن محمد اپنے دادا کے حوالے سے روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کے ہمراہ پہلے اہل یمن کو ایک خط میں یہ حکم بھجوایا تھا۔

''اللہ کے نام سے آغاز کرتا ہوں جو رحمٰن اور رحیم ہے یہ (اللہ) کے نبی محمد کی جانب سے شرحبیل بن عبد کلال حارث بن عبد کلال اور نعیم بن عبد کلال کے نام ہے (اور حکم یہ ہے) ہر چالیس بکریوں میں ایک بکری بطور زکوٰۃ ادا کرنا لازم ہو گا' یہاں تک کہ ان کی تعداد ایک سو بیس ہو جائے جب ایک سو بیس سے زیادہ ہو جائے تو دو سو تک میں دو بکریوں کی ادائیگی لازم ہو گی جب ان میں سے ایک بھی زیادہ ہو جائے تو تین سو تک میں تین کی ادائیگی لازم ہو گی اگر ان سے بھی زیادہ ہو جائے تو ہر ایک سو میں سے ایک بکری کی ادائیگی لازم ہو گی۔

1658 - حَدَّثَنَا بِشْرُ ابْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ لَهُمْ كِتَابًا فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

☆☆ عبداللہ بن ابوبکر اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے یہ نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے انہیں ایک خط لکھا تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

بَابُ زَكٰوةِ الْبَقَرِ

باب 5: گائے کی زکوٰۃ کا بیان

حدیث **1657** ''سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب' شام **1406ھ/1986ء** — **4853**

''موطا امام مالک' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) — **469**

''سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** — **7058**

''سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414ھ/1994ء** — **412**

''صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** — **6559**

''المستدرک' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1990ء** — **1447**

1659- حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ وَالْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَا قَالَ مُعَاذٌ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ بَقَرَةً مُسِنَّةً وَمِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ تَبِيعًا أَوْ تَبِيعَةً

☆☆ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن بھیجا آپ نے مجھے ہدایت کی کہ میں ہر چالیس گائے میں سے' دو برس کی ہوکر تیسرے برس میں لگ جانے والی ایک بچھڑی (وصول کروں) اور ہر تیس گائے میں سے' ایک برس کا ہو کر (دوسرے برس میں لگنے والا بچھڑا یا بچھڑی زکوۃ کے طور پر وصول کروں)

1660- أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِنَ الْبَقَرِ مِنْ ثَلَاثِينَ تَبِيعًا حَوْلِيًّا وَمِنْ أَرْبَعِينَ بَقَرَةً مُسِنَّةً

☆☆ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن بھیجا اور مجھے یہ ہدایت کی کہ میں ہر تیس گائے میں سے ایک سال کا بچھڑا لوں اور ہر چالیس گائے میں سے دو سال کا ہو کر (تیسرے سال میں لگنے والا) گائے کا بچہ وصول کروں۔

1661- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ بِنَحْوِهِ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب زَكَوةِ الْإِبِلِ

باب 6: اونٹ کی زکوۃ

1662- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ صَدَقَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ الصَّدَقَةَ فَلَمْ تَخْرُجْ إِلَى عُمَّالِهِ حَتَّى قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قُبِضَ أَخَذَهَا أَبُو بَكْرٍ فَعَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ فَلَمَّا قُبِضَ أَبُو بَكْرٍ أَخَذَهَا عُمَرُ

حدیث **1659** ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام' **1406**ھ/**1986**ء۔ **2451**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر بیروت' لبنان **1803**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ قاہرہ' مصر **22090**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء۔ **4886**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء۔ **2231**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء۔ **7078**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/**1983**ء۔ **261**

حدیث **1662** ''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/**1970**ء۔ **2267**

''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ/**1987**ء۔ **427**

فَعَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِمَا وَلَقَدْ قُتِلَ عُمَرُ وَاِنَّهَا لَمَقْرُوْنَةٌ بِسَيْفِهِ اَوْ بِوَصِيَّتِهِ وَكَانَ فِى صَدَقَةِ الْإِبِلِ فِى كُلِّ خَمْسٍ شَاةٌ اِلٰى خَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ فَاِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ فَفِيْهَا بِنْتُ مَخَاضٍ اِلٰى خَمْسٍ وَّثَلَاثِيْنَ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُوْنٍ ذَكَرٌ فَاِذَا زَادَتْ فَفِيْهَا بِنْتُ لَبُوْنٍ اِلٰى خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ فَاِذَا زَادَتْ فَفِيْهَا حِقَّةٌ اِلٰى سِتِّيْنَ فَاِذَا زَادَتْ فَفِيْهَا جَذَعَةٌ اِلٰى خَمْسٍ وَّسَبْعِيْنَ فَاِذَا زَادَتْ فَفِيْهَا بِنْتَا لَبُوْنٍ اِلٰى تِسْعِيْنَ فَاِذَا زَادَتْ فَفِيْهَا حِقَّتَانِ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَاِذَا زَادَتْ فَفِيْهَا فِى كُلِّ خَمْسِيْنَ حِقَّةٌ وَّفِى كُلِّ اَرْبَعِيْنَ بِنْتُ لَبُوْنٍ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کے احکام تحریر کروائے آپ نے انہیں اپنے ریاستی اہلکاروں کو نہیں بھجوایا تھا کہ اس سے پہلے ہی آپ کا وصال ہو گیا آپ کے وصال کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس تحریر کو حاصل کر کے اس پر عمل کیا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے وصال کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے حاصل کیا اور ان دونوں صاحبان کے بعد وہ بھی اس پر عمل کرتے رہے یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے۔ وہ تحریر ان کی تلوار میں (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہے) ان کی وصیت کے ہمراہ موجود تھی (وہ تحریر یہ تھی) اونٹوں کی زکوٰۃ کے بارے میں حکم یہ ہے کہ ہر پانچ اونٹوں سے پچیس اونٹوں تک میں ایک بکری وصول کی جائے گی جب ان کی تعداد پچیس ہو جائے تو ان میں سے دوسرے سال میں داخل ہونے والی ایک اونٹنی دی جائے گی۔ پچیس سے پینتیس تک یہی ہو گی اگر ایسی اونٹنی نہ ہو تو دو سال کا ہو کر تیسرے سال میں داخل ہونے والا ایک اونٹ لیا جائے گا۔ جب اونٹوں کی تعداد اس سے زیادہ ہو جائے تو پینتالیس سے ساٹھ تک ایک ایسی اونٹنی لی جائے گی جو چوتھے سال میں داخل ہو چکی ہو جب اونٹوں کی تعداد اس سے بھی زیادہ ہو تو پچھتر تک میں ایسی اونٹنی لی جائے گی جو پانچویں سال میں داخل ہو چکی ہو اگر اونٹوں کی تعداد اس سے بھی زیادہ ہو تو نوے تک میں ان سے دو ایسی اونٹنیاں لی جائے گی جو دو سال کی ہو کر تیسرے سال میں داخل ہو چکی ہوں گی اگر ان کی تعداد اس سے بھی زیادہ ہو تو ایک سو بیس تک میں دو ایسی اونٹنیاں لی جائیں گی جو چوتھے سال میں داخل ہو چکی ہوں گی اگر اونٹوں کی تعداد اس سے بھی زیادہ ہو تو ہر پچاس کے اضافے میں ایک ایسی اونٹنی مزید لی جائے گی جو چوتھے سال میں شامل ہو چکی ہو اور ہر چالیس کے اضافے میں ایک ایسی اونٹنی لی جائے گی جو تیسرے سال میں داخل ہو چکی ہو۔

1663- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِى اِسْحٰقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی حدیث منقول ہے۔

بَابٌ فِى زَكٰوةِ الْوَرِقِ

باب 7: چاندی کی زکوٰۃ

1664- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ الْخَوْلَانِيِّ حَدَّثَنِى الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِى بَكْرِ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اِلٰى شُرَحْبِيْلَ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ وَّالْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ وَّنُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ اِنَّ فِى كُلِّ خَمْسِ اَوَاقٍ مِّنَ

الْوَرِقِ خَمْسَةَ دَرَاهِمَ فَمَا زَادَ فَفِي كُلِّ اَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ اَوَاقٍ شَيْءٌ

☆☆ ابوبکر بن محمد بن عمرو اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ (راوی) کے ذریعے شرحبیل بن عبدکلال' حارث بن عبدکلال اور نعیم بن عبدکلال کو یہ خط بھیجا کہ چاندی کے ہر پانچ اوقیہ میں پانچ درہم ہوں گے جب اس سے زیادہ ہو تو ہر چالیس درہموں میں ایک درہم ہوگا پانچ اوقیہ سے کم میں کوئی زکوۃ لازم نہیں ہوگی۔

1665- اَخْبَرَنَا الْمُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَفَوْتُ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ هَاتُوا صَدَقَةَ الرِّقَةِ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ وَلَيْسَ فِي تِسْعِينَ وَمِائَةٍ شَيْءٌ حَتّٰى تَبْلُغَ مِائَتَيْنِ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' میں نے گھوڑے اور غلام کی زکوۃ معاف کردی ہے' چاندی کی زکوۃ میں ہر چالیس درہم میں سے ایک درہم ادا کرو۔ جب تک پورے دوسو نہ ہو جائیں ایک سو نوے ہوں تو کوئی (اضافی ادائیگی) چیز لازم نہیں ہوگی۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْفَرْقِ بَيْنَ الْمُجْتَمِعِ وَالْجَمْعِ بَيْنَ الْمُتَفَرِّقِ

باب 8: اکٹھی چیز کو الگ کرنے اور الگ شدہ کو اکٹھی کرنے کی ممانعت

1666- اَخْبَرَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ اَبِي لَيْلَى هُوَ الْكِنْدِيُّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ اَتَانَا مُصَدِّقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذْتُ بِيَدِهِ فَقَرَاْتُ فِي عَهْدِهِ اَنْ لَا يُجْمَعَ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقَ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ

☆☆ حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کی طرف سے زکوۃ وصول کرنے والا شخص ہمارے ہاں آیا' میں نے اس سے تحریر وصول کی تو اس میں یہ تحریر تھی (زکوۃ کی ادائیگی میں ہیرا پھیری کرنے کے لئے) الگ الگ چیزوں کو اکٹھا نہ کیا جائے اور اکٹھی چیزوں کو الگ الگ نہ کیا جائے تاکہ زکوۃ سے بچا نہ جاسکے۔

حدیث **1665**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان — **1574**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **769**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **1232**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء — **7311**

حدیث **1666**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان — **1580**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء — **7124**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء — **6474**

بَابُ النَّهْيِ عَنْ اَخْذِ الصَّدَقَةِ مِنْ كَرَائِمِ اَمْوَالِ النَّاسِ

باب 9: زکوٰۃ وصول کرتے ہوئے لوگوں کے بہترین مال حاصل کرنے کی ممانعت

1667- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ اَبِىْ مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ مُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ قَالَ اِيَّاكَ وَكَرَائِمَ اَمْوَالِهِمْ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا اور فرمایا ان لوگوں کے بہترین مال (زبردستی وصول) کرنے سے بچنا۔

بَابُ مَا لَا تَجِبُ فِيْهِ الصَّدَقَةُ مِنَ الْحَيَوَانِ

باب 10: کون سے جانوروں میں زکوٰۃ فرض نہیں ہوتی

1668- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ اَخْبَرَنِىْ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ

حدیث **1667**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **19870**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **7843**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **352**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **836**

حدیث **1668**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **1394**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1595**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **628**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء **2467**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1812**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **611**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7293**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **3271**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **2285**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **2246**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **7195**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **6138**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **2527**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **1073**

''المنتقی من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء **354**

يُحَدِّثُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى فَرَسِ الْمُسْلِمِ وَلَا عَلٰى غُلَامِهِ صَدَقَةٌ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' مسلمان کے گھوڑے اور اس کے غلام کے بارے میں زکوٰۃ فرض نہیں ہے۔

بَابُ مَا لَا يَجِبُ فِيهِ الصَّدَقَةُ مِنَ الْحُبُوبِ وَالْوَرِقِ وَالذَّهَبِ

باب 11: کتنی مقدار میں اناج چاندی اور سونے پر زکوٰۃ فرض نہیں ہوتی

1669- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِىْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ

بقیہ حدیث 1668 ''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' 1410ھ' 1990ء۔ 1596

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ 10139

حدیث 1669 ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء۔ 1340

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 979

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1558

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 626

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء۔ 2445

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1793

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 577

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 5670

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ' 1993ء۔ 3268

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ' 1970ء۔ 2263

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ' 1991ء 2225

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ' 1994ء۔ 7035

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء۔ 1071

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان' عمان' 1405ھ' 1985ء۔ 658

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ 693

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ' 1983ء۔ 933

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 1702

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 735

''المنتقی من السنن المسندہ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' 1408ھ' 1988ء۔ 340

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ' 1988ء۔ 1103

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ 7253

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَّلَا فِيمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَّلَا فِيمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا وَّالصَّاعُ مَنَوَانِ وَنِصْفٌ فِي قَوْلِ اَهْلِ الْحِجَازِ وَاَرْبَعَةُ اَمْنَاءٍ فِي قَوْلِ اَهْلِ الْعِرَاقِ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' پانچ وسق سے کم اناج میں زکوٰۃ فرض نہیں ہے۔ پانچ اوقیہ سے کم (چاندی) میں زکوٰۃ فرض نہیں ہے اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ فرض نہیں ہے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ایک وسق سات صاع کا ہوتا اور ایک صاع اڑھائی امناء کا ہوتا ہے اہل حجاز کے قول کے مطابق' جب کہ اہل عراق کے بیان کے مطابق یہ چار امناء کا ہوتا ہے۔

1670- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ مِّنْ حَبٍّ وَّلَا تَمْرٍ وَّلَا فِيمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَّلَا فِيمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے پانچ وسق سے کم کسی اناج یا کھجور میں زکوٰۃ فرض نہیں ہوتی اور پانچ اوقیہ سے کم (سونے یا چاندی) میں زکوٰۃ فرض نہیں ہوتی اور پانچ سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ فرض نہیں ہوتی۔

1671- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ الْخَوْلَانِيِّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِي بَكْرِ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اِلٰى شُرَحْبِيْلَ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ وَّالْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ وَّنُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ اِنَّ فِي كُلِّ خَمْسِ اَوَاقٍ مِّنَ الْوَرِقِ خَمْسَةَ دَرَاهِمَ فَمَا زَادَ فَفِي كُلِّ اَرْبَعِيْنَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ وَّلَيْسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ شَيْءٌ

☆☆ ابوبکر بن محمد اپنے والد کے حوالے سے' اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن حزم کے ذریعے شرحبیل بن عبد کلال' حارث بن عبد کلال اور نعیم بن عبد کلال کو خط میں یہ حکم بھیجا کہ ہر پانچ اوقیہ چاندی میں پانچ درہم زکوٰۃ ہوگی اگر چاندی اس سے زیادہ ہوتو ہر چالیس درہموں میں ایک درہم ہوگی اور پانچ اوقیہ سے کم میں کوئی زکوٰۃ نہیں ہوگی۔

بَابٌ فِي تَعْجِيْلِ الزَّكٰوةِ

باب 12: زکوٰۃ جلدی ادا کرنا

1672- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ الْعَبَّاسَ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَعْجِيْلِ صَدَقَتِهِ قَبْلَ اَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ فِي ذٰلِكَ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اٰخُذُ بِهِ وَلَا اَرٰى فِي تَعْجِيْلِ الزَّكٰوةِ بَاْسًا

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زکوٰۃ فرض ہونے سے پہلے ہی جلدی ادا کر لینے کے بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس بارے میں رخصت عطا کی۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں اسی کو دلیل کے طور پر اختیار کرتا ہوں میرے نزدیک زکوۃ کی جلدی ادائیگی میں کوئی حرج نہیں۔

بَابٌ مَّا يَجِبُ فِيْ مَالٍ سِوَى الزَّكٰوةِ

باب 13: مال میں زکوۃ کے علاوہ کیا چیز واجب ہے

1673- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِىْ حَمْزَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ فِىْ اَمْوَالِكُمْ حَقًّا سِوَى الزَّكٰوةِ

☆☆ سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے تمہارے اموال میں زکوۃ کے علاوہ بھی کچھ حقوق ہیں۔

بَابٌ فِيْمَنْ يَّتَصَدَّقُ عَلٰى غَنِيٍّ

باب 14: اس شخص کا حکم جو کسی خوشحال شخص کو صدقہ دے

1674- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ حَدَّثَنَا اَبُو الْجُوَيْرِيَةِ الْجَرْمِيُّ اَنَّ مَعْنَ بْنَ يَزِيْدَ حَدَّثَهٗ قَالَ

حدیث 1672: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1624

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 678

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1795

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 822

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1990ء 5431

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 7157

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔ 1984ء 638

''المنتقی من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان 1408ھ/ 1988ء 360

حدیث 1673: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 659

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 7034

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/ 1983ء 979

حدیث 1674: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/ 1987ء 1356

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 15898

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 13032

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔ 1984ء 1551

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/ 1983ء 1455

''آحاد ومثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایہ' ریاض' سعودی عرب 1411ھ/ 1991ء 1375

بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَاَبِیْ وَجَدِّیْ وَخَطَبَ عَلَیَّ فَاَنْكَحَنِیْ وَخَاصَمْتُ اِلَيْهِ كَانَ اَبِیْ يَزِيْدُ اَخْرَجَ دَنَانِيْرَ يَتَصَدَّقُ بِهَا فَوَضَعَهَا عِنْدَ رَجُلٍ فِی الْمَسْجِدِ فَجِئْتُ فَاَخَذْتُهَا فَاَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا اِيَّاكَ اَرَدْتُّ بِهَا فَخَاصَمْتُهُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَكَ مَا نَوَيْتَ يَا يَزِيْدُ وَلَكَ يَا مَعْنُ مَا اَخَذْتَ

☆☆ حضرت معن بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے' میرے والد نے اور میرے دادا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر اسلام قبول کیا' آپ ہی نے بات چیت طے کر کے میری شادی کروائی اور میں ایک مقدمہ لے کر بھی آپ کی خدمت میں حاضر ہوا میرے والد یزید نے صدقہ کرنے کے لئے کچھ دینار الگ کیے اور انہیں مسجد میں ایک شخص کے پاس رکھوا دیا' میں آیا اور میں نے وہ دینار وصول کر لئے۔ میں وہ دینار لے کر والد صاحب کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی قسم! میں نے یہ تمہیں دینے کے لئے نہیں نکالے تھے (معن بیان کرتے ہیں) میں یہ مقدمہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا اے یزید! تم نے جو نیت کی تھی اس کا تمہیں اجر ملے گا اور معن تم نے جو وصول کیا ہے وہ تمہارا ہے۔

بَابُ مَنْ تَحِلُّ لَهُ الصَّدَقَةُ

باب 15: کس شخص کے لئے صدقہ (وصول کرنا) حلال ہے

1675- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ، وَاَبُوْ نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ رَيْحَانَ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَّلَا لِذِیْ مِرَّةٍ سَوِيٍّ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ يَعْنِیْ قَوِیٍّ

حدیث **1675**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1634**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **653**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء **2597**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1839**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **9049**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/**1970**ء **2368**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **1477**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء **2378**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **12934**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ-**1984**ء **6199**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/**1983**ء **3504**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **2271**

''المنتقیٰ من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/**1988**ء **363**

... سعودی عرب' **1411**ھ/**1991**ء **649**

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' خوشحال اور طاقت ور شخص کے لئے (صدقہ وصول کرنا) جائز نہیں ہے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (اس حدیث میں استعمال ہونے والے لفظ ذی مرہ سوی سے مراد) قوی (طاقت ور ہے)

1676- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَالَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى جَآءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَفِي وَجْهِهِ خُمُوشٌ اَوْ كُدُوحٌ اَوْ خُدُوشٌ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا الْغِنَى قَالَ خَمْسُونَ دِرْهَمًا اَوْ قِيمَتُهَا مِنَ الذَّهَبِ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جو شخص خوشحال ہونے کے باوجود مانگے گا' وہ جب قیامت کے دن آئے گا تو اس کے چہرے میں داغ ہوں گے' عرض کی گئی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! خوشحالی کیا ہے؟ آپ نے فرمایا' پچاس درہم یا ان کی قیمت جتنا سونا۔

1677- اَخْبَرَنَا اَبُو عَاصِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

بَابُ الصَّدَقَةِ لَا تَحِلُّ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا لِاَهْلِ بَيْتِهِ

باب 16: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اہل بیت کے لئے صدقہ وصول کرنا جائز نہیں ہے

1678- اَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اَخَذَ

حدیث **1676**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	1626
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء	2592
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	1840
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	3675
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ **1970**ء	2446
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1990**ء	1479
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء	2373
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' **1414**ھ **1994**ء	12986
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ-**1984**ء	5217
"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ	1686
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ **1983**ء	1407
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	322
"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ	10432

الْحَسَنُ تَمْرَةً مِّنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَجَعَلَهَا فِيْ فِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِخْ كِخْ اَلْقِهَا اَمَا شَعَرْتَ اَنَّا لَا نَاْكُلُ الصَّدَقَةَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے صدقے کی کھجوروں میں سے ایک کھجور پکڑی اور اسے اپنے منہ میں ڈالنے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ارے ارے اسے رکھ دو کیا تمہیں پتا نہیں ہے ہم صدقہ نہیں کھاتے۔

1679- اَخْبَرَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيْسٰى عَنْ عِيْسٰى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فَاَخَذَ تَمْرَةً مِّنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَانْتَزَعَهَا مِنْهُ وَقَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّهُ لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ

☆☆ حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حسن بھی آپ کے پاس موجود تھے' انہوں نے صدقے کی کھجوروں میں سے ایک کھجور پکڑی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ ان سے چھین لی اور فرمایا کیا تمہیں پتہ نہیں ہے ہمارے لئے صدقہ حلال نہیں ہے۔

بَابُ التَّشْدِيْدِ عَلٰى مَنْ سَاَلَ وَهُوَ غَنِيٌّ

باب 17: جو شخص خوشحال ہونے کے باوجود سوال کرے اس کے بارے میں شدت کا اظہار

1680- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَخِيْهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُلْحِفُوْا بِيْ فِي الْمَسْاَلَةِ فَوَاللّٰهِ لَا يَسْاَلُنِيْ اَحَدٌ شَيْئًا فَاُعْطِيَهُ وَاَنَا كَارِهٌ فَيُبَارَكَ لَهُ فِيْهِ

حدیث **1678**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **2907**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **1725**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **3294**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **2347**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **6762**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **2710**

حدیث **1680** "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1038**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء **2593**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **16939**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **3389**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **2364**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **2374**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **7661**

☆☆ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے مجھ سے کوئی چیز مانگتے ہوئے شدت نہ کیا کرو اللہ کی قسم! مجھ سے جو چیز مانگے گا اور میں ناپسندیدگی کے عالم میں اسے دے دوں گا' تو اس شخص کو اس میں کوئی برکت نصیب نہ ہوگی۔

1681- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ هُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ اَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَاَلَ النَّاسَ مَسْاَلَةً وَّهُوَ عَنْهَا غَنِيٌّ كَانَتْ شَيْنًا فِي وَجْهِهِ

☆☆ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جو شخص لوگوں سے کوئی چیز مانگے حالانکہ وہ اس کا محتاج نہ ہو تو وہ چیز اس کے چہرے میں ایک داغ ہوگی۔

بَابٌ فِي الِاسْتِعْفَافِ عَنِ الْمَسْاَلَةِ

باب 18: مانگنے سے بچنا

1682- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ نَاسًا مِّنَ الْاَنْصَارِ سَاَلُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَاهُمْ ثُمَّ سَاَلُوهُ فَاَعْطَاهُمْ حَتّٰى اِذَا نَفِدَ مَا عِنْدَهُ قَالَ مَا يَكُونُ عِنْدِي مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ اَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ وَمَنْ يَّسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ يَّسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ وَمَنْ يَّتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ وَمَا اُعْطِيَ اَحَدٌ عَطَاءً هُوَ خَيْرٌ وَّاَوْسَعُ مِنَ الصَّبْرِ

بقیہ: حدیث 1680: "مسند ابویعلی" امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔1984ء 5628
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء 808
"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 604
"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ/1988ء 420
حدیث 1682: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 1400
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1053
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1644
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2024
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء 2588
"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 1812
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 11453
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء 3400
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء 2369
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/1994ء 7655
"مسند ابویعلی" امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔1984ء 1352

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انصار سے تعلق رکھنے والے بعض افراد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مانگا آپ نے انہیں عطا کر دیا' انہوں نے اور مانگا آپ نے انہیں عطا کر دیا یہاں تک کہ آپ کے پاس موجود سارا مال ختم ہو گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا میرے پاس جو بھی بہترین چیز موجود ہو گی وہ میں تم سے چھپا کے نہیں رکھوں گا اور جو شخص مانگنے سے بچے گا اللہ تعالیٰ اسے بچا کے رکھے گا اور جو شخص بے نیازی اختیار کرے گا' اللہ تعالیٰ اُسے بے نیاز کر دے گا اور جو شخص صبر اختیار کرے اللہ تعالیٰ اسے صبر عطا کرے گا اور کسی بھی شخص کو کوئی بھی ایسی چیز نہیں دی گئی جو صبر سے زیادہ بہتر اور وسعت والی ہو۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ رَدِّ الْهَدِيَّةِ

باب 19: ہدیہ واپس کرنے کی ممانعت

1683- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ اَنَّهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيْنِي الْعَطَاءَ فَاَقُوْلُ اَعْطِهِ مَنْ هُوَ اَفْقَرُ اِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ وَمَا اٰتَاكَ اللّٰهُ مِنْ هٰذَا الْمَالِ وَاَنْتَ غَيْرُ مُسْرِفٍ وَّلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کوئی چیز عطا کی تو میں نے عرض کی آپ یہ اسے عطا کر دیں جس کو مجھ سے زیادہ ضرورت ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے تم لو اللہ تعالیٰ تمہیں اس طرح سے جو بھی مال عطا کرے اگر تم اسراف نہیں کرتے اور مانگتے نہیں تو اسے وصول کر لو اور جو تمہیں نہیں ملتا اس کی وجہ سے خود کو پریشان نہ کرو۔

1684- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيْدَ اَنَّ حُوَيْطِبَ بْنَ عَبْدِ الْعُزّٰى اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ السَّعْدِيِّ اَخْبَرَهُ عَنْ عُمَرَ بِنَحْوِهِ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1685- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ السَّعْدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَنِي

حدیث **1683** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **404**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **045**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **608**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **36**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **676**

''آحاد ومثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایۃ' ریاض' سعودی عرب' **1411**ھ/ **1991**ء **33**

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1405**ھ/ **1984**ء **996**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **389**

عُمَرُ فَذَكَرَ نَحْوًا مِّنْهُ

☆☆ ابن سعدی بیان کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے عامل مقرر کیا تو (اس کے بعد انہوں نے اسی طرح کی روایت نقل کی ہے)

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْمَسْأَلَةِ

باب 20: مانگنے کی ممانعت

1686- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ حَكِيْمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَانِيْ ثُمَّ سَاَلْتُهُ فَاَعْطَانِيْ ثُمَّ سَاَلْتُهُ فَاَعْطَانِيْ ثُمَّ سَاَلْتُهُ فَقَالَ يَا حَكِيْمُ اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرٌ حُلْوٌ فَمَنْ اَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُوْرِكَ لَهُ فِيْهِ وَمَنْ اَخَذَهُ بِاِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيْهِ وَكَانَ كَالَّذِيْ يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

☆☆ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک چیز مانگی آپ نے مجھے عطا کر دی میں نے پھر مانگی آپ نے پھر عطا کر دی میں نے پھر مانگی آپ نے پھر عطا کر دی میں نے پھر مانگی تو آپ نے ارشاد فرمایا اے حکیم! یہ مال سرسبز اور میٹھا ہے جو شخص نفس کی سخاوت کے ہمراہ اسے وصول کرے گا اس کے لئے اس میں برکت رکھ دی گئی اور جو شخص نفس کی حرص کے ہمراہ اسے حاصل کرے گا اس کے لئے اس میں برکت نہیں رکھی گئی اور اس کی مثال اس شخص کی طرح ہوگی جو کھا کر بھی سیر نہیں ہوتا۔

بَابٌ مَّتٰى يُسْتَحَبُّ لِلرَّجُلِ الصَّدَقَةُ

باب 21: کس شخص کے لئے صدقہ کرنا کب مستحب ہوتا ہے

1687- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِيْ هِشَامٌ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ

حدیث **1686**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ **1987**ء **1403**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1035**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **2374**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام **1406**ھ **1986**ء **2531**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **15356**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ **1993**ء **3220**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ **1990**ء **6048**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ **1991**ء **2310**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **7662**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام **1404**ھ **1984**ء **6606**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل **1404**ھ **1983**ء **3080**

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا تُصُدِّقَ بِهٖ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَلْيَبْدَاْ اَحَدُكُمْ بِمَنْ يَعُوْلُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ سب سے بہترین صدقہ وہ ہے جو خوشحالی کے عالم میں دیا جائے اور آدمی کو آغاز اس شخص سے کرنا چاہیے جو اس کے زیر کفالت ہو۔

بَابٌ فِيْ فَضْلِ الْيَدِ الْعُلْيَا

باب 22: اوپر والے ہاتھ کی فضیلت

1688- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ

حدیث 1687 "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دارابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 1360

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1034

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دارالفکر بیروت لبنان 1676

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء 2544

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 7342

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 3345

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء 2439

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء 1509

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء 2323

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 7558

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء 3091

"المنتقیٰ من السنن المسندۃ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری موسسہ الکتب الثقافیہ بیروت لبنان 1408ھ/1988ء 751

"ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی دارالبشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ/1989ء 196

حدیث 1688 "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دارابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 1361

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1033

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دارالفکر بیروت لبنان 1648

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2343

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء 2534

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 1813

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 5728

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 3364

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء 2312

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 7541

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى قَالَ وَالْيَدُ الْعُلْيَا يَدُ الْمُعْطِى وَالْيَدُ السُّفْلٰى يَدُ السَّائِلِ

✪✪ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے آپ نے فرمایا: اوپر والا ہاتھ لینے والا ہاتھ ہے اور نیچے والا ہاتھ مانگنے والا ہاتھ ہے۔

1689- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُوْسَى بْنَ طَلْحَةَ يَذْكُرُ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ

✪✪ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بہترین صدقہ وہ ہے جو خوشحالی کے عالم میں دیا جائے اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے تم آغاز ان لوگوں سے کرو جو زیر کفالت ہوں۔

بَابٌ اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ

باب 23: کون سا صدقہ افضل ہے

1690- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سُلَيْمَانُ اَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهَا قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ

بقیہ حدیث 1688: "مسند ابویعلی" امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء 5730

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ 1983ء 3091

"ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ 1989ء 196

"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی مکتبۃ السنۃ قاہرہ مصر 1408ھ 1988ء 775

"مسند شامیین" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1405ھ 1984ء 777

حدیث 1690: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 1393

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1000

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء 2853

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 1835

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 16126

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء 4248

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ 1970ء 2463

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء 2364

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء 7548

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ 1983ء 539

تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ خَفِيفَ ذَاتِ الْيَدِ فَجِئْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْاَلُهُ فَوَافَقَتْ زَيْنَبُ امْرَاَةٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ تَسْاَلُ عَمَّا اَسْاَلُ عَنْهُ فَقُلْتُ لِبِلَالٍ سَلْ لِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْنَ اَضَعُ صَدَقَتِيْ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ اَوْ فِيْ قَرَابَتِيْ فَسَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيُّ الزَّيَانِبِ فَقَالَ امْرَاَةُ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ لَهَا اَجْرَانِ اَجْرُ الْقَرَابَةِ وَاَجْرُ الصَّدَقَةِ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے خواتین! صدقہ کیا کرو خواہ وہ تمہارے زیور ہی کیوں نہ ہو (سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ان دنوں تنگ دست تھے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس بارے میں دریافت کرنے کے لئے گئی تو زینب نامی ایک انصاری خاتون مجھے ملی اس نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے وہی سوال کرنا تھا' جو میں نے کرنا تھا میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے کہا آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھ کر مجھے بتائیں کہ میں اپنا صدقہ کہاں خرچ کروں۔ کیا عبداللہ پر یا اپنے رشتہ داروں پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ نے دریافت کیا کون سی والی زینب ہے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اسے دو طرح کا اجر ملے گا ایک رشتہ داری کا اور دوسرا صدقہ کرنے کا۔

1691 - اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ اَبُوْ طَلْحَةَ اَكْثَرَ اَنْصَارِيٍّ بِالْمَدِيْنَةِ مَالًا نَخْلًا وَّكَانَتْ اَحَبَّ اَمْوَالِهِ اِلَيْهِ بَيْرُحَاءُ وَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ يَعْنِي النَّبِيَّ يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَّائِهَا طَيِّبٍ فَقَالَ اَنَسٌ فَلَمَّا اُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّوْنَ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ) قَالَ اِنَّ اَحَبَّ اَمْوَالِيْ اِلَيَّ بَيْرُحَاءُ وَاِنَّهَا صَدَقَةٌ لِّلّٰهِ اَرْجُوْ بِرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ اللّٰهِ فَضَعْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَيْثُ شِئْتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَخٍ ذٰلِكَ مَالٌ رَابِحٌ اَوْ رَائِحٌ وَّقَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ فِيْهِ وَاِنِّيْ اَرٰى اَنْ تَجْعَلَهٗ فِي الْاَقْرَبِيْنَ فَقَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ اَفْعَلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَسَمَهٗ اَبُوْ طَلْحَةَ فِيْ قَرَابَةِ بَنِيْ عَمِّهٖ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کھجوروں کے باغ کی ملکیت کے حوالے سے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ میں سب سے امیر انصاری تھے انہیں اپنے باغات میں سے سب سے زیادہ بیرحاء نامی باغ تھا جو مسجد کے مقابل میں تھا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس

حدیث **1691** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **1392**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **998**

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1807**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **12461**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء **3340**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء **11066**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **11700**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/**1970**ء **2460**

میں تشریف لے جایا کرتے تھے وہاں کا پاکیزہ پانی پیتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی۔

''تم لوگ اس وقت تک نیکی تک نہیں پہنچ سکتے جب تک وہ چیز خرچ نہ کردو جو تمہیں پسند ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے اللہ تعالیٰ اس سے واقف ہے''۔

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بولے اپنا سب سے پسندیدہ مال بیرحاء ہے یہ صدقہ ہے اور میں اللہ کی بارگاہ میں اس کے اجر وثواب کا امیدوار ہوں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ جہاں چاہے اسے خرچ کرسکتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہت عمدہ نفع بخش (راوی کو شک ہے یا شاید آپ نے یہ فرمایا) فائدہ مند مال ہے تم نے اس کے بارے میں جو کہا میں نے سن لیا تاہم میری رائے یہ ہے کہ تم اسے اپنے قریبی عزیزوں میں خرچ کردو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ایسا ہی کروں گا (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے وہ باغ اپنے چچازاد اور رشتے داروں میں تقسیم کردیا۔

بَابُ الْحَثِّ عَلَى الصَّدَقَةِ

باب 24: صدقہ کرنے کی ترغیب دینا

1692- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِى عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ هَيَّاجِ بْنِ عِمْرَانَ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حُصَيْنٍ قَالَ مَا خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اَمَرَنَا فِيْهَا بِالصَّدَقَةِ وَنَهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ

☆☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بھی ہمیں خطبہ دیا تو آپ نے اس میں ہمیں صدقہ کرنے کی ہدایت کی اور مثلہ کرنے سے منع کیا۔

1693- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِىُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِىِّ بْنِ

حدیث **1693** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **1351**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1016**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء **2552**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **3679**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ **1993**ء **473**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ **1970**ء **2429**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ **1991**ء **2333**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **7532**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ۔ **1984**ء **85**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ **1983**ء **210**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1036**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **9806**

حَاتِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

☆☆ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں آگ سے بچنے کی کوشش کرو خواہ ایک کھجور کے ٹکڑے کے ذریعے ہی ہو اور اگر وہ بھی نہ ملے تو پاکیزہ بات کے ذریعے (آگ سے بچو)

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الصَّدَقَةِ بِجَمِيعِ مَا عِنْدَ الرَّجُلِ

باب 25: آدمی کا اپنے پاس موجود سارا مال صدقہ کرنے کی ممانعت

1694- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لُبَابَةَ اَنَّ اَبَا لُبَابَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ لَمَّا رَضِيَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ مِنْ تَوْبَتِيْ اَنْ اَهْجُرَ دَارَ قَوْمِيْ وَاُسَاكِنَكَ وَاَنْخَلِعَ مِنْ مَالِيْ صَدَقَةً لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْزِيْ عَنْكَ الثُّلُثُ

☆☆ عبدالرحمٰن بن ابولبابہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ' نے انہیں بتایا کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان سے راضی ہو گئے تو انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری توبہ میں یہ بات بھی شامل ہے کہ میں اپنی قوم کے گھر سے علیحدگی اختیار کرتا ہوں اور آپ کے پاس سکونت اختیار کرتا ہوں اور اپنا مال اللہ اور اس کے رسول کے لئے صدقہ کرتا ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے لئے ایک تہائی (مال صدقہ کرنا) ہی کافی ہوگا۔

1695- اَخْبَرَنَا يَعْلٰى وَاَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ بِمِثْلِ الْبَيْضَةِ مِنْ ذَهَبٍ اَصَابَهَا فِيْ بَعْضِ الْمَغَازِيْ قَالَ اَحْمَدُ فِيْ بَعْضِ الْمَعَادِنِ وَهُوَ الصَّوَابُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خُذْهَا مِنِّيْ صَدَقَةً فَوَاللّٰهِ مَا لِيْ مَالٌ غَيْرُهَا فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَهُ عَنْ رُكْنِهِ الْاَيْسَرِ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ جَاءَهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ هَاتِهَا مُغْضَبًا فَحَذَفَهُ بِهَا حَذْفَةً لَوْ اَصَابَهُ لَاَوْجَعَهُ اَوْ عَقَرَهُ ثُمَّ قَالَ يَعْمِدُ اَحَدُكُمْ اِلٰى مَالِهٖ لَا يَمْلِكُ غَيْرَهُ فَيَتَصَدَّقُ بِهٖ ثُمَّ يَقْعُدُ يَتَكَفَّفُ النَّاسَ اِنَّمَا الصَّدَقَةُ عَنْ ظَهْرِ غِنًى خُذِ الَّذِيْ لَكَ لَا حَاجَةَ لَنَا بِهٖ فَاَخَذَ الرَّجُلُ مَالَهٗ وَذَهَبَ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ كَانَ مَالِكٌ يَقُوْلُ اِذَا جَعَلَ الرَّجُلُ مَالَهٗ فِي الْمَسَاكِيْنِ يَتَصَدَّقُ بِثُلُثِ مَالِهٖ

حدیث 1694 "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء — 2606

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — 3317

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء — 4510

"آحاد و مثانی" امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایۃ' ریاض' سعودی عرب 1411ھ/1991ء — 1898

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء — 3371

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء — 7565

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ — 16397

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے ایک شخص انڈے کی طرح کا سونا لے کر آپ کے پاس آیا جو اُسے کسی جنگ میں ملا تھا (ایک روایت میں ہے) کسی کان میں سے ملا تھا اور یہی زیادہ صحیح ہے اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ میری طرف سے صدقہ کے طور پر قبول کیجئے اللہ کی قسم! میرے پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال نہیں ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف سے منہ پھیر لیا' پھر وہ دوسری جانب سے آپ کے پاس آیا اور وہی بات عرض کی پھر وہ آپ کے سامنے کی جانب سے آیا اور وہی بات عرض کی' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ناراضگی کے عالم میں فرمایا لاؤ پھر آپ نے وہ اس کی طرف پھینکا اگر وہ اسے لگ جاتا تو وہ زخمی ہو جاتا (یا شاید مر ہی جاتا) پھر آپ نے فرمایا کوئی شخص اپنے مال کو صدقہ کرنا چاہتا ہے حالانکہ اس کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال نہیں ہوتا پھر وہ اسے صدقہ کر دیتا ہے اور خود لوگوں سے مانگنے کے لئے بیٹھ جاتا ہے صدقہ وہ ہے جو خوشحالی کے عالم میں ہو (پھر آپ نے اسے فرمایا) اپنا یہ پکڑو ہمیں اس کی کوئی ضرورت نہیں (راوی کہتے ہیں) اس شخص نے وہ مال پکڑا اور چلا گیا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنا مال غریبوں میں بانٹنا چاہے تو وہ ایک تہائی مال صدقہ کرے۔

بَابُ الرَّجُلِ يَتَصَدَّقُ بِجَمِيعِ مَا عِنْدَهُ

باب 26: کسی آدمی کا اپنے پاس موجود سب کچھ صدقہ کر دینا

1696- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَتَصَدَّقَ فَوَافَقَ ذٰلِكَ مَالًا عِنْدِىْ فَقُلْتُ الْيَوْمَ اَسْبِقُ اَبَا بَكْرٍ اِنْ سَبَقْتُهُ يَوْمًا فَجِئْتُ بِنِصْفِ مَالِىْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَبْقَيْتَ لِاَهْلِكَ قُلْتُ مِثْلَهُ قَالَ فَاَتٰى اَبُوْ بَكْرٍ بِكُلِّ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ يَا اَبَا بَكْرٍ مَا اَبْقَيْتَ لِاَهْلِكَ فَقَالَ اَبْقَيْتُ لَهُمُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقُلْتُ لَا اُسَابِقُكَ اِلٰى شَىْءٍ اَبَدًا

☆☆ زید بن اسلم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں صدقہ کرنے کی ہدایت کی' میرے پاس اس وقت مال موجود تھا میں نے سوچا آج میں ابوبکر پر سبقت لے جاؤں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں اپنا نصف مال لے کر آگیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اپنے گھر والوں کے لئے کیا چھوڑا ہے۔ میں نے جواب دیا: اتنا ہی' حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنا سارا مال لے کر آئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا تم نے اپنے گھر والوں کے لئے کیا چھوڑا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نے ان کے لئے اللہ اور اس کا رسول چھوڑا ہے (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں آئندہ کبھی بھی کسی بھی معاملے میں آپ کا مقابلہ نہیں کروں گا۔

بَابُ فِىْ زَكٰوةِ الْفِطْرِ

باب 27: صدقہ فطر کا بیان

1697- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ عَلٰى كُلِّ حُرٍّ وَّعَبْدٍ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ قِيْلَ لِاَبِىْ مُحَمَّدٍ تَقُوْلُ بِهٖ قَالَ مَالِكٌ كَانَ يَقُوْلُ بِهٖ

٭٭ حضرت عبداللہ بن عمر ؓ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے رمضان کے صدقہ فطر میں کھجور کا ایک صاع' یا جو کا ایک صاع' ہر آزاد اور غلام مرد اور عورت مسلمان پر لازم کیا ہے۔

امام ابومحمد دارمی ؒ سے سوال کیا گیا آپ اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں' انہوں نے جواب دیا: امام مالک ؒ بھی اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔

1698- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَكٰوةِ الْفِطْرِ عَنْ كُلِّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ حُرٍّ اَوْ عَبْدٍ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَعَدَلَهُ النَّاسُ بِمُدَّيْنِ مِنْ بُرٍّ

٭٭ حضرت ابن عمر ؓ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے صدقہ فطر کے بارے میں یہ ہدایت کی ہے کہ ہر چھوٹے اور بڑے آزاد اور غلام کی طرف سے ایک صاع جو' ایک صاع کھجور (صدقہ فطر کے طور پر) ادا کیا جائے گا۔

حضرت ابن عمر ؓ بیان کرتے ہیں' پھر لوگوں نے دو ''مد'' گندم کو اس کے برابر قرار دے دیا۔

1699- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِىِّ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ زَكٰوةَ الْفِطْرِ اِذْ كَانَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ حُرٍّ وَّمَمْلُوْكٍ صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ اَقِطٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ زَبِيْبٍ فَلَمْ يَزَلْ ذٰلِكَ كَذٰلِكَ حَتّٰى قَدِمَ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ الْمَدِيْنَةَ حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا فَقَالَ اِنِّىْ اَرٰى مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَاءِ الشَّامِ يَعْدِلُ صَاعًا مِّنَ التَّمْرِ فَاَخَذَ النَّاسُ

حدیث نمبر **1697** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **1432**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **984**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1611**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **676**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **2503**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1826**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **626**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **5339**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **3301**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **2399**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **1494**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **2282**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **7479**

بِذٰلِكَ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَمَّا اَنَا فَلَا اَزَالُ اُخْرِجُهُ كَمَا كُنْتُ اُخْرِجُهُ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَرٰى صَاعًا مِّنْ كُلِّ شَيْءٍ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان موجود تھے تو ہم صدقہ فطر کے طور پر چھوٹے' بڑے' آزاد اور غلام کی طرف سے اناج کا ایک صاع یا کھجور کا ایک صاع یا جو کا ایک صاع یا پنیر کا ایک صاع' یا کشمش کا ایک صاع ادا کیا کرتے تھے اور یہ معمول یونہی برقرار رہا' یہاں تک کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ (اپنے عہدہ حکومت میں) حج یا شاید عمرہ کرنے کے لئے مدینہ منورہ آئے تو انہوں نے فرمایا میرے خیال میں شام کی گندم کے دو مد ایک صاع کھجوروں کے برابر ہوتے ہیں تو لوگوں نے اس کے مطابق عمل کرنا شروع کیا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جہاں تک میرا تعلق ہے میں تو اسی طرح صدقہ ادا کرتا ہوں' جیسے پہلے ادا کیا کرتا تھا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' میرے خیال میں ہر شے کا ایک صاع ادا کرنا چاہیے۔

1700- حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ سَرْحٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ زَكٰوةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ زَبِيْبٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ اَقِطٍ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم لوگ رمضان میں صدقہ فطر کے طور پر اناج کا ایک صاع یا کھجور کا ایک صاع یا جو کا ایک صاع یا کشمش کا ایک صاع یا پنیر کا ایک صاع ادا کیا کرتے تھے۔

1701- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ كُنَّا نُعْطِيْ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ادا کیا کرتے تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

بَابُ كَرَاهِيَةِ اَنْ يَّكُوْنَ الرَّجُلُ عَشَّارًا

باب 28: کسی آدمی کا بھتہ وصول کرنا حرام ہے

1702- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ

حدیث نمبر 1702 "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 2937

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 17333

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ 1970ء 2333

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ 1990ء 1469

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ 1994ء 12954

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ 1984ء 1756

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ 1983ء 878

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 339

شِمَاسَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ مَكْسٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي عَشَّارًا

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ جنت میں مکس (وصول کرنے والا) والا شخص داخل نہیں ہوگا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' یعنی بھتہ وصول کرنے والا۔

بَابُ الْعُشْرِ فِيمَا سَقَتِ السَّمَآءُ وَمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ

باب 29: آسمان (یعنی بارش) سے سیراب ہونے والی اور اونٹنیوں کے ذریعے (پانی لاکر) سیراب کی جانے والی زمین میں عشر کی ادائیگی لازم ہوگی

1703- اَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ فَاَمَرَنِي اَنْ اٰخُذَ مِنَ الثِّمَارِ مَا سُقِيَ بَعْلًا الْعُشْرَ وَمَا سُقِيَ بِالسَّانِيَةِ نِصْفَ الْعُشْرِ

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن بھیجا آپ نے مجھے یہ ہدایت کی کہ زمینوں کو قدرتی طور پر پانی سے سیراب کیا جاتا ہے' ان کے پھلوں میں سے دسواں حصہ وصول کرو اور جنہیں اونٹنیوں کے ذریعے پانی لاکر سیراب کیا جاتا ہے ان سے نصف عشر وصول کرو۔

بَابٌ فِي الرِّكَازِ

باب 30: خزانے کا حکم

1704- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي

حدیث نمبر **1703** "سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1818**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **2490**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **22090**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **2269**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **7216**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **262**

حدیث نمبر **1704** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء **1428**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1710**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **4593**

هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جُرْحُ الْعَجْمَاءِ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

✪✪ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جانور کے ذریعے زخمی ہونے کا کوئی جرمانہ نہیں ہے۔ کنوئیں (میں گرنے کا) کوئی جرمانہ نہیں ہے' "کان" میں (مرجانے کا کوئی جرمانہ نہیں ہے) اور خزانے میں خمس کی ادائیگی لازم ہے۔

بَابٌ مَّا يُهْدَى لِعُمَّالِ الصَّدَقَةِ لِمَنْ هُوَ

باب 31: صدقہ وصول کرنے والوں کو جو چیز بطور تحفہ دی جائے وہ کس کی ہوگی؟

1705- اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ ثُمَّ السَّاعِدِيِّ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ عَامِلًا عَلَى الصَّدَقَةِ فَجَاءَهُ

بقیہ حدیث نمبر **1704** "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی بیروت' لبنان **642**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب' شام **1406**ھ **1986**ء **2495**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2509**

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **585**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7450**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ **1993**ء **6005**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ **1970**ء **2326**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ **1990**ء **2374**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ **1991**ء **2274**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ **1991**ء **2274**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **7429**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **6308**

"معجم صغیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان' عمان **1405**ھ **1985**ء **334**

"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر **1415**ھ **1206**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ **1983**ء **11726**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **2305**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **597**

"مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ (طبع اول) **1412**ھ **1991**ء **64**

"المنتقیٰ من السنن المسندۃ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتاب الثقافیہ' بیروت' لبنان **1408**ھ **1988**ء **372**

"مسند ابن الجعد" امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان **1410**ھ **1990**ء **1121**

"مسند شامیین" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1405**ھ **1984**ء **121**

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع ثانی) **1403**ھ **18373**

الْعَامِلُ حِيْنَ فَرَغَ مِنْ عَمَلِهٖ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا الَّذِيْ لَكُمْ وَهٰذَا اُهْدِيَ لِيْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا قَعَدْتَ فِيْ بَيْتِ اَبِيْكَ وَاُمِّكَ فَنَظَرْتَ اَيُهْدٰى لَكَ اَمْ لَا ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةً بَعْدَ الصَّلٰوةِ عَلَى الْمِنْبَرِ فَتَشَهَّدَ وَاَثْنٰى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ مَا بَالُ الْعَامِلِ نَسْتَعْمِلُهٗ فَيَاْتِيْنَا فَيَقُوْلُ هٰذَا مِنْ عَمَلِكُمْ وَهٰذَا اُهْدِيَ لِيْ فَهَلَّا قَعَدَ فِيْ بَيْتِ اَبِيْهِ وَاُمِّهٖ فَيَنْظُرَ هَلْ يُهْدٰى لَهٗ اَمْ لَا وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَا يَغُلُّ اَحَدُكُمْ مِنْهَا شَيْئًا اِلَّا جَآءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهٗ عَلٰى عُنُقِهٖ اِنْ كَانَ بَعِيْرًا جَآءَ بِهٖ لَهٗ رُغَاءٌ وَّاِنْ كَانَتْ بَقَرَةً جَآءَ بِهَا لَهَا خُوَارٌ وَّاِنْ كَانَتْ شَاةً جَآءَ بِهَا تَيْعَرُ فَقَدْ بَلَّغْتُ قَالَ اَبُوْ حُمَيْدٍ ثُمَّ رَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ حَتّٰى اِنَّا لَنَنْظُرُ اِلٰى عُفْرَةِ اِبْطَيْهِ قَالَ اَبُوْ حُمَيْدٍ وَّقَدْ سَمِعَ ذٰلِكَ مَعِيَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَسَلُوْهُ

☆☆ حضرت ابوحمید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو صدقہ وصول کرنے کا عامل مقرر کیا۔ وہ شخص اپنا کام کر کے جب آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ آپ کے لئے ہے یہ مجھے تحفہ کے طور پر دیا گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اپنے ماں باپ کے گھر بیٹھو اور پھر دیکھو تمہیں تحفہ ملتا ہے یا نہیں ملتا۔

(راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شام کے وقت نماز کے بعد منبر پر کھڑے ہوئے آپ نے کلمہ شہادت پڑھا اللہ تعالیٰ کی شان کے مطابق اس کی حمد وثنا بیان کی۔ پھر ارشاد فرمایا صدقہ وصول کرنے والوں کو ہم اس کام کا نگران مقرر کرتے ہیں پھر یہ ہمارے پاس آ کر یہ کہتے ہیں کہ یہ آپ کے کام کی وصولی ہے اور یہ مجھے تحفہ دیا گیا ہے وہ شخص اپنے ماں باپ کے گھر میں بیٹھ کیوں نہیں جاتا تاکہ وہ اس بات کا جائزہ لے کہ اب اسے ہدیہ ملتا ہے یا نہیں ملتا اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ اس بارے میں جو بھی شخص ہمارے ساتھ دھوکہ کرے گا' قیامت کے دن وہ اسے ساتھ لے کر آئے گا۔ اس نے اسے اپنے کندھوں پر اُٹھایا ہوگا اگر وہ اونٹ ہو

حدیث نمبر 1705 ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 2457

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1832

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 2946

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 23646

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء 4515

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء 2339

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/1994ء 7456

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/ عمان' 1405ھ 1985ء 838

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 1213

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 840

''آحاد ومثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایہ' ریاض' سعودی عرب' 1411ھ/1991ء 2067

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1405ھ/1984ء 310

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ 6950

گا تو اسے لے کر آئے گا اور وہ اونٹ آوازیں نکال رہا ہوگا' اگر وہ گائے ہوگی تو وہ اسے لے کر آئے گا وہ گائے آواز نکال رہی ہوگی اگر وہ بکری ہوگی تو اسے لے کر آئے گا' جو ممنا رہی ہوگی پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا میں نے تبلیغ کر دی ہے۔

حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کئے' یہاں تک کہ ہم نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔

حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سے یہ بات' میرے ساتھ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بھی سنی تھی تم ان سے پوچھ سکتے ہو۔

بَابٌ لِّيَرْجِعِ الْمُصَدِّقُ عَنْكُمْ وَهُوَ رَاضٍ

باب 32: صدقہ وصول کرنے والا شخص جب تم سے واپس جائے تو اسے مطمئن ہونا چاہیے

1706 - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ وَمُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَاءَ كُمُ الْمُصَدِّقُ فَلَا يَصْدُرَنَّ عَنْكُمْ اِلَّا وَهُوَ رَاضٍ

☆☆ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے جب صدقہ وصول کرنے والا شخص تمہارے پاس آئے تو وہ جب تمہارے پاس سے واپس جائے تو اسے تم سے مطمئن ہونا چاہیے۔

1707 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث نمبر **1706**: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1802**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **19210**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **2333**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **2341**

حدیث نمبر **1707**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ/ **1987**ء **2427**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1030**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2130**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1809**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7581**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **7536**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ **715**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **2316**

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان' **1409**ھ/ **1989**ء **122**

بَابُ كَرَاهِيَةِ رَدِّ السَّائِلِ بِغَيْرِ شَيْءٍ بَاب كَرَاهِيَةِ رَدِّ السَّائِلِ بِغَيْرِ شَيْءٍ

باب 33: جو چیز مانگے بغیر ملی ہوا سے واپس کرنا مکروہ ہے

1708- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُعَاذٍ الْاَشْهَلِيِّ عَنْ جَدَّتِهِ يُقَالُ لَهَا حَوَّاءُ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا نِسَآءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ اِحْدَاكُنَّ لِجَارَتِهَا وَلَوْ كُرَاعُ شَاةٍ مُحَرَّقٌ

❁ ❁ عمرو بن معاذ اپنی نانی' جن کا نام حواء تھا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے' اے مسلم خواتین! تم میں سے کوئی ایک اپنی (پڑوسن کی طرف سے آئی ہوئی) کسی بھی چیز کو حقیر نہ سمجھے خواہ وہ بکری کا جلا ہوا پایا ہی کیوں نہ ہو۔

بَابُ مَنْ اَسْلَمَ عَلٰى شَيْءٍ

باب 34: جب کوئی شخص اسلام قبول کرے (تو اس کے غصب شدہ مال کا حکم)

1709- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ صَخْرِ بْنِ الْعَيْلَةِ قَالَ اَخَذْتُ عَمَّةَ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فَقَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّتَهُ فَقَالَ يَا صَخْرُ اِنَّ الْقَوْمَ اِذَا اَسْلَمُوْا اَحْرَزُوْا اَمْوَالَهُمْ وَدِمَائَهُمْ فَادْفَعْهَا اِلَيْهِ وَكَانَ مَاءٌ لِبَنِيْ سُلَيْمٍ فَاَسْلَمُوْا فَسَاَلُوْهُ ذٰلِكَ فَدَعَانِيْ فَقَالَ يَا صَخْرُ اِنَّ الْقَوْمَ اِذَا اَسْلَمُوْا اَحْرَزُوْا اَمْوَالَهُمْ وَدِمَائَهُمْ فَادْفَعْهَا اِلَيْهِمْ فَدَفَعْتُهَا

❁ ❁ حضرت صخر بن عیلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی پھوپھی کو پکڑ لیا۔ پھر میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے اپنی پھوپھی کے بارے میں عرض کی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اے صخر! جب لوگ اسلام قبول کرلیں تو وہ اپنے اموال اور اپنی جان کو محفوظ کر لیتے ہیں تم اس خاتون کو ان لوگوں کے حوالے کر دو۔

بنو سلیم کا ایک تالاب تھا' جب ان لوگوں نے اسلام قبول کیا' تو نبی اکرم ﷺ سے اس کا سوال کیا' نبی اکرم ﷺ نے مجھے بلایا اور ارشاد فرمایا اے صخر! جب یہ لوگ اسلام قبول کرلیں تو وہ اپنے مال اور خون کو محفوظ کر لیتے ہیں تم اسے ان کے حوالے کر دو۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے وہ ان کے حوالے کر دیا۔

1710- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ صَخْرٍ اَطْوَلَ مِنْ حَدِيْثِ اَبِيْ نُعَيْمٍ

❁ ❁ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم یہ زیادہ طویل ہے۔

حدیث نمبر 1708 ' تخریج: ' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی ' مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء۔

بَابٌ فِيْ فَضْلِ الصَّدَقَةِ

باب 35: صدقہ کرنے کی فضیلت

1711- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصَدَّقَ امْرُؤٌ بِصَدَقَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ اِلَّا طَيِّبًا اِلَّا وَضَعَهَا حِيْنَ يَضَعُهَا فِىْ كَفِّ الرَّحْمٰنِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَيُرَبِّىْ لِاَحَدِكُمُ التَّمْرَةَ كَمَا يُرَبِّىْ اَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ اَوْ فَصِيْلَهُ حَتّٰى تَكُوْنَ مِثْلَ اُحُدٍ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جو شخص پاکیزہ مال میں سے جو بھی چیز صدقہ کرتا ہے۔ ویسے اللہ تعالیٰ پاکیزہ چیز کو ہی قبول کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس چیز کو اپنے دست رحمت میں رکھ لیتا ہے اور اللہ تعالیٰ تمہاری ایک کھجور کو اسی طرح پالتا پوستا ہے جیسے کوئی شخص اپنے بچھڑے کو (پالتا ہے) یہاں تک کہ (ایک کھجور) ''احد'' پہاڑ جتنی ہو جاتی ہے۔

1712- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِىُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ

حدیث نمبر **1711**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء — **1344**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1014**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **661**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء — **2525**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **1842**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) — **1806**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **9413**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ 1993ء — **270**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ 1970ء — **2425**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ 1990ء — **3283**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ 1991ء — **2304**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ 1994ء — **7535**

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان' عمان 1405ھ 1985ء — **329**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر 1415ھ — **708**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ 1983ء — **8571**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) — **1154**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ (طبع اول) 1412ھ 1991ء — **957**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ — **9814**

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَۃٌ مِّنْ مَّالٍ وَّمَا زَادَ اللّٰہُ عَبْدًا بِعَفْوٍ اِلَّا عِزًّا وَّمَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِّلّٰہِ اِلَّا رَفَعَہُ اللّٰہُ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے صدقہ مال میں کوئی کمی نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ معاف کر دینے سے بندے کی عزت میں اضافہ ہی کرتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے عاجزی اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو بلندی عطا کرتا ہے۔

بَابٌ لَيْسَ فِيْ عَوَامِلِ الْاِبِلِ صَدَقَةٌ

باب 36: کام کاج میں استعمال ہونے والے اونٹوں پر زکوٰۃ فرض نہیں ہے

1713- اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ كُلِّ اِبِلٍ سَائِمَةٍ فِيْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ بِنْتُ لَبُوْنٍ لَا تُفَرَّقُ اِبِلٌ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ اَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا بِهَا فَلَهٗ اَجْرُهَا وَمَنْ مَنَعَهَا فَاِنَّا اٰخِذُوْهَا وَشَطْرَ مَالِهٖ عَزْمَةٌ مِّنْ عَزَمَاتِ اللّٰهِ لَا يَحِلُّ لِاٰلِ مُحَمَّدٍ مِّنْهَا شَيْءٌ

☆☆ بہز بن حکیم اپنے والد کے حوالے سے اپنی دادی کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جنگل میں چرنے والے ہر چالیس اونٹوں میں سے ایک بنت لبون (یعنی جو دو سال کی ہو کر تیسرے سال میں داخل ہو چکی ہو) کی ادائیگی لازم ہو گی اور اونٹوں کو اس کے حساب سے الگ نہیں کیا جائے گا جو شخص اجر کے حصول کے لئے زکوٰۃ ادا کرے گا۔ اسے اس کا اجر ملے گا اور جو شخص ادا نہیں کرے گا ہم وہ وصول کر لیں گے اور اس کے مال کا کچھ حصہ جرمانے کے طور پر وصول کریں گے اور "آل محمد" کے لیے (اس زکوٰۃ) میں سے کچھ لینا جائز نہیں ہے۔

حدیث **1712** "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **8996**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء **3248**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/**1970**ء **2438**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **7606**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ-**1984**ء **6458**

حدیث **1713** "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1575**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء **2444**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **20030**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/**1970**ء **2266**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **1448**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء **2224**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **7182**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/**1983**ء **986**

بَابٌ مَنْ تَحِلُّ لَهُ الصَّدَقَةُ

باب 37: کس شخص کے لئے صدقہ لینا جائز ہے

1714- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَّاَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هَارُوْنَ بْنِ رِيَابٍ حَدَّثَنِىْ كِنَانَةُ بْنُ نُعَيْمٍ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ قَالَ تَحَمَّلْتُ بِحَمَالَةٍ فَاَتَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْاَلُهُ فِيْهَا فَقَالَ اَقِمْ يَا قَبِيْصَةُ حَتّٰى تَاْتِيَنَا الصَّدَقَةُ فَنَاْمُرَ لَكَ بِهَا ثُمَّ قَالَ يَا قَبِيْصَةُ اِنَّ الْمَسْاَلَةَ لَا تَحِلُّ اِلَّا لِاَحَدِ ثَلَاثَةٍ رَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةً فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْاَلَةُ فَسَاَلَ حَتّٰى يُصِيْبَهَا ثُمَّ يُمْسِكَ وَرَجُلٍ اَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَاجْتَاحَتْ مَالَهُ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْاَلَةُ فَسَاَلَ حَتّٰى يُصِيْبَ قِوَامًا مِّنْ عَيْشٍ اَوْ قَالَ سِدَادًا مِّنْ عَيْشٍ وَّرَجُلٍ اَصَابَتْهُ فَاقَةٌ حَتّٰى يَقُوْلَ ثَلَاثَةٌ مِّنْ ذَوِى الْحِجٰى مِنْ قَوْمِهِ قَدْ اَصَابَ فُلَانًا الْفَاقَةُ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْاَلَةُ فَسَاَلَ حَتّٰى يُصِيْبَ قِوَامًا مِّنْ عَيْشٍ اَوْ سِدَادًا مِّنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكَ وَمَا سِوَاهُنَّ مِنَ الْمَسْاَلَةِ سُحْتٌ يَّا قَبِيْصَةُ يَاْكُلُهَا صَاحِبُهَا سُحْتًا

☆☆ حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرے اوپر کچھ رقم کی ادائیگی لازم ہوگئی میں وہ مانگنے کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے قبیصہ! یہاں ٹھہرو ہمارے پاس صدقے کا مال آجائے تو ہم اس میں سے تمہارے لئے کچھ حکم کردیں گے' پھر آپ نے فرمایا اے قبیصہ! تین طرح کے لوگوں میں سے کسی ایک شخص کے لئے مانگنا جائز ہے۔ ایک وہ شخص جس کے ذمے کوئی ادائیگی لازم ہوگئی ہو اس کے لئے مانگنا جائز ہے وہ شخص مانگے' یہاں تک کہ جب ادائیگی مکمل ہوجائے تو مانگنے سے باز آجائے' دوسرا وہ شخص جسے کوئی آفت لاحق ہوگئی ہو اور اس کا مال ضائع ہوجائے۔ اس کے لئے مانگنا جائز ہے۔ وہ مانگے

حدیث **1714**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان	**1044**
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر بیروت' لبنان	**1640**
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء	**2579**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**15957**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء	**3396**
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/**1970**ء	**2359**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء	**2361**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' **1414**ھ/**1994**ء	**11182**
"معجم صغیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان' عمان' **1405**ھ/**1985**ء	**500**
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/**1983**ء	**947**
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**1327**
"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)	**819**
"آحاد ومثانی" امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایہ' ریاض' سعودی عرب' **1411**ھ/**1991**ء	**1443**
"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ	**10685**

گا۔ یہاں تک کہ جب اس کی ضروریات پوری ہو جائیں گی (تو مانگنے سے باز آ جائے گا) اور وہ شخص جسے فاقہ لاحق ہو جائے اور اس کی قوم کے تین دانش مند لوگ یہ کہہ دیں کہ فلاں شخص کو فاقہ لاحق ہو گیا ہے وہ مانگتا رہے گا۔ یہاں تک کہ جب اس کی ضروریات پوری ہو جائیں گی اس کے علاوہ کسی بھی شخص کا مانگنا حرام ہے اے قبیصہ! اس طرح مانگ کر کھانے والا حرام کھائے گا۔

بَابُ الصَّدَقَةِ عَلَى الْقَرَابَةِ

باب 38: رشتہ داروں کو صدقہ دینا

1715- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ حَكِيمِ ابْنِ حِزَامٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّدَقَاتِ أَيُّهَا أَفْضَلُ قَالَ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِحِ

❁ حکیم بن حزام بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے صدقات کے بارے میں دریافت کیا کہ ان میں سے کون سا افضل ہے؟ آپ نے جواب دیا وہ جو ایسے قریبی رشتہ دار کو دیا جائے جو (باطنی طور پر) تمہارے ساتھ دشمنی رکھتا ہو۔

1716- أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ ذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الصَّدَقَةَ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَإِنَّهَا عَلَى ذِي الرَّحِمِ اثْنَتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ

❁ حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا ہے (ناواقف) غریب آدمی کو صدقہ دینا صرف صدقہ ہے اور رشتہ دار کو صدقہ دینے میں دو پہلو ہیں ایک صدقہ دینا اور دوسرا رشتے داری کے حقوق کا خیال رکھنا۔

1717- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ

حدیث 1715 "مسند احمد" امام ابو عبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ مصر 15355

مسند حارث 301

حدیث 1716 "سنن نسائی" امام ابو عبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء 2582

"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1844

"مسند احمد" امام ابو عبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ مصر 16272

"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ 1993ء 3344

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ 1970ء 2067

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ 1991ء 2363

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ 1994ء 7524

"معجم کبیر" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ 1983ء 4723

"الآحاد والمثانی" امام ابو بکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایہ' ریاض' سعودی عرب 1411ھ 1991ء 1136

سِيرِيْنَ عَنِ الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ يَرْفَعُهُ قَالَ الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِيْنِ صَدَقَةٌ وَّهِيَ عَلَى ذِي الرَّحِمِ اثْنَتَانِ صَدَقَةٌ وَّصِلَةٌ

☆☆ حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (ناواقف) غریب آدمی کو صدقہ دینا صرف صدقہ ہے اور وہی صدقہ کسی رشتہ دار کو دینے میں دو پہلو ہیں ایک صدقہ دینا اور دوسرا رشتہ داری کے حقوق کا خیال رکھنا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆

☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَمِنْ كِتَابِ الصَّوْمِ

روزے کا بیان

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الشَّكِّ

باب 1: مشکوک دن میں روزہ رکھنے کی ممانعت

1718 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ فَاُتِيَ بِشَاةٍ مَّصْلِيَّةٍ فَقَالَ كُلُوْا فَتَنَحّٰى بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ اِنِّيْ صَائِمٌ فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ مَّنْ صَامَ الْيَوْمَ الَّذِيْ يُشَكُّ فِيْهِ فَقَدْ عَصٰى اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

٭٭ صلہ بیان کرتے ہیں ہم حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے وہاں ایک بھنی ہوئی بکری لائی گئی۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا کھاؤ' حاضرین میں سے ایک صاحب پیچھے ہٹ گئے اور بولے! میں روزہ دار ہوں' حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص مشکوک دن (جس کے بارے میں شبہ ہو وہ رمضان کا پہلا دن ہے یا شعبان کا آخری دن ہے) میں روزے رکھے اس نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

1719 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اَبِيْ صَغِيْرَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ اَصْبَحْتُ فِيْ يَوْمٍ قَدْ اُشْكِلَ عَلَيَّ مِنْ شَعْبَانَ اَوْ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَاَصْبَحْتُ صَائِمًا فَاَتَيْتُ عِكْرِمَةَ فَاِذَا هُوَ يَاْكُلُ خُبْزًا وَّبَقْلًا فَقَالَ هَلُمَّ اِلَى الْغَدَآءِ فَقُلْتُ اِنِّيْ صَائِمٌ فَقَالَ اُقْسِمُ بِاللّٰهِ لَتُفْطِرَنَّ فَلَمَّا رَاَيْتُهُ حَلَفَ وَلَا يَسْتَثْنِيْ تَقَدَّمْتُ فَعَذَرْتُ وَاِنَّمَا تَسَحَّرْتُ قُبَيْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ قُلْتُ هَاتِ الْاٰنَ مَا عِنْدَكَ فَقَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهٖ وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْيَتِهٖ فَاِنْ حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ سَحَابٌ فَكَمِّلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِيْنَ وَلَا

حدیث **1718** "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **686**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء **2188**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **3585**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **1914**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1990**ء **1542**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **2498**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **7741**

تَسْتَقْبِلُوا الشَّهْرَ اسْتِقْبَالًا

☆☆ حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دن' جومشکوک تھا کہ وہ شعبان کا آخری دن ہے یا رمضان کا دن ہے؟ میں نے روزہ رکھ لیا اور حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا وہ روٹی اور سبزی کھا رہے تھے انہوں نے فرمایا آؤ کھانا کھاؤ میں نے کہا: میں روزہ دار ہوں انہوں نے جواب دیا' میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ تم ضرور کھانا کھاؤ' جب میں نے دیکھا کہ انہوں نے قسم اٹھالی ہے اور اس میں کوئی استثناء نہیں رکھا میں آگے بڑھا اور میں نے تھوڑا سا کھانا کھا لیا کیونکہ میں نے تھوڑی دیر پہلے ہی سحری کی تھی پھر میں نے کہا' اب آپ بتائیں آپ کے پاس (اس بارے) میں کیا علم ہے؟ انہوں نے فرمایا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنایا تھا: اسے (یعنی چاند) کو دیکھ کر روزہ رکھو اور اسے دیکھ کر روزے رکھنے ختم کرو اگر تمہارے اور اس کے درمیان بادل آجائے تو تمیں کی تعداد پوری کرو اور (رمضان کے مہینے) کا استقبال (پہلے ہی نہ کرو)۔

بَابُ الصَّوْمِ لِرُؤْيَةِ الْهِلَالِ

باب 2: چاند دیکھ کر روزہ رکھنا

1720- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَقَالَ لَا تَصُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوُا الْهِلَالَ وَلَا تُفْطِرُوْا حَتّٰى تَرَوْهُ فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوْا لَهُ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اس وقت تک روزہ نہ رکھو جب تک تم (رمضان کا) چاند نہ دیکھ لو اور اس وقت تک روزے رکھنے بند نہ کرو جب تک تم (شوال کا) چاند نہ دیکھ لو اور اگر بادل وغیرہ آ

حدیث **1719** ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء، **2189**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء، **3590**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء، **1912**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء، **1547**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء، **2499**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء، **7736**

حدیث **1720** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء، **1807**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1080**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **688**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء، **2121**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **630**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **1931**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء، **3445**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء، **1913**

جائے تو گنتی پوری کرو۔

1721- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمُ الشَّهْرُ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس یعنی (پہلی کے چاند) کو دیکھ کر روزہ رکھو اور اسے ہی دیکھ کر روزے رکھنے ختم کر دو اور اگر بادل وغیرہ کی وجہ سے مہینہ ختم ہونے کا پتہ نہ چل سکے تو تمیں کی تعداد پوری کرو۔

1722- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ عَجِبَ مِمَّنْ يَتَقَدَّمُ الشَّهْرَ وَيَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے کہ وہ ایسے شخص کے بارے میں حیرانگی کا اظہار کرتے تھے جو (رمضان کا مہینہ شروع ہونے سے پہلے ہی) آغاز کر دیتا تھا اور یہ فرمایا کرتے تھے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اسے (یعنی پہلی کے چاند) کو دیکھ لو تو روزہ رکھنا شروع کر دو اور اسے (یعنی شوال کی پہلی کے چاند) کو دیکھ لو تو روزے رکھنے بند کر دو اور اگر تم پر بادل آ جائے تو تمیں دن کی تعداد پوری کرو۔

بَابُ مَا يُقَالُ عِنْدَ رُؤْيَةِ الْهِلَالِ

باب 3: پہلی کے چاند کو دیکھ کر پڑھی جانے والی دعا

1723- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ وَعَمِّهِ عَنْ

حدیث **1721** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء **1810**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء **2117**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **9453**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء **3442**

"سنن نسائی کبری" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء **2426**

"سنن بیہقی کبری" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء **7721**

حدیث **1723** "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **3451**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **1397**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء **888**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء **7767**

"مسند ابویعلی" امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء **661**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء **13330**

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ **7352**

ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَاَى الْهِلَالَ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيقِ لِمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ

٭٭ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلی کا چاند دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔

''اللہ سب سے بڑا ہے اے اللہ! اس چاند کو ہمارے لئے امن' ایمان' سلامتی اور اسلام کا باعث بنا اور اس چیز کی توفیق کا' جسے ہمارا پروردگار پسند کرتا ہے اور جس سے راضی ہے (اے چاند) ہمارا اور تمہارا پروردگار اللہ ہے۔''

1724- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الرِّفَاعِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سُفْيَانَ الْمَدَنِيُّ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَاَى الْهِلَالَ قَالَ اللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللّٰهُ

٭٭ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب پہلی کا چاند دیکھتے تو یہ دعا مانگتے۔

''اے اللہ اس چاند کو ہمارے لئے امن اور ایمان سلامتی اور اسلام کا باعث بنا (اے چاند) ہمارا اور تمہارا پروردگار اللہ ہے''۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّقَدُّمِ فِي الصِّيَامِ قَبْلَ الرُّؤْيَةِ

باب 4: چاند دیکھنے سے پہلے ہی روزہ رکھنے کی ممانعت

1725- اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا قَبْلَ رَمَضَانَ يَوْمًا وَّلَا يَوْمَيْنِ اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ رَجُلًا كَانَ يَصُوْمُ صَوْمًا فَلْيَصُمْهُ

٭٭ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رمضان کے ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھو سوائے اس شخص کے جو پہلے سے روزہ رکھتا آ رہا ہو وہ اس دن روزہ رکھ سکتا ہے۔

بَابُ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ

باب 5: (کبھی) مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے

1726- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ فَلَا تَصُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوْهُ وَلَا تُفْطِرُوْا حَتّٰى تَرَوْهُ فَاِنْ غُمَّ

حدیث **1725** ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان **685**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7199**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء **3586**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **7732**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ-**1984**ء **5999**

عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوْا لَهُ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ مہینہ کبھی انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔ اس لئے اس وقت تک روزہ نہ رکھو جب تک اسے (پہلی کے چاند کو) دیکھ نہ لو اور اس وقت تک روزے رکھنے بند نہ کو جب تک تم اسے دیکھ نہ لو اور اگر تم پر بادل چھا جائے تو گنتی پوری کر لو۔

بَابُ الشَّهَادَةِ عَلٰى رُؤْيَةِ هِلَالِ رَمَضَانَ

باب 6: رمضان کا چاند دیکھنے کی گواہی دینا

1727- حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَرَائَى النَّاسُ الْهِلَالَ فَاَخْبَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِّيْ رَاَيْتُهُ فَصَامَ وَاَمَرَ النَّاسَ بِالصِّيَامِ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں لوگ پہلی کا چاند دیکھنے کی کوشش کر رہے تھے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ میں نے چاند دیکھ لیا ہے تو آپ نے خود بھی روزہ رکھا اور لوگوں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

1728- حَدَّثَنِيْ عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اِنِّيْ رَاَيْتُ الْهِلَالَ فَقَالَ اَتَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَا بِلَالُ نَادِ فِي النَّاسِ فَلْيَصُوْمُوْا غَدًا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میں نے پہلی کا چاند دیکھ لیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے اور میں اللہ کا

حدیث **1726**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **1808**

حدیث **1727**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2342**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء **3447**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **1541**

''سنن بیہقی کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **7767**

حدیث **1728** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2340**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **691**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **1104**

''سنن نسائی کبری'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء **2423**

''سنن بیہقی کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **7762**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/**1983**ء **11786**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **379**

رسول ہوں؟ اس نے عرض کی جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اے فلاں! لوگوں میں اعلان کردو وہ کل روزہ رکھیں۔

بَابُ مَتٰی یُمْسِکُ الْمُتَسَحِّرُ عَنِ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ

باب 7: سحری کھانے والا کس وقت کھانا پینا بند کردے

1729- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَآءِ قَالَ كَانَ اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ الرَّجُلُ صَائِمًا فَحَضَرَ الْاِفْطَارُ فَنَامَ قَبْلَ اَنْ يُّفْطِرَ لَمْ يَاْكُلْ لَيْلَتَهٗ وَلَا يَوْمَهٗ حَتّٰى يُمْسِىَ وَاِنَّ قَيْسَ بْنَ صِرْمَةَ الْاَنْصَارِىَّ كَانَ صَائِمًا فَلَمَّا حَضَرَ الْاِفْطَارُ اَتٰى امْرَاَتَهٗ فَقَالَ عِنْدَكِ طَعَامٌ فَقَالَتْ لَا وَلٰكِنْ اَنْطَلِقُ فَاَطْلُبُ لَكَ وَكَانَ يَوْمَهٗ يَعْمَلُ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهٗ وَجَائَتِ امْرَاَتُهٗ فَلَمَّا رَاَتْهُ قَالَتْ خَيْبَةً لَّكَ فَلَمَّا انْتَصَفَ النَّهَارُ غُشِىَ عَلَيْهِ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَائِكُمْ) فَفَرِحُوا بِهَا فَرَحًا شَدِيْدًا (وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ)

✿✿ حضرت براء ؓ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے جب کوئی صاحب روزہ رکھتے اور ان کے سامنے کھانے کا سامان آتا اور اسے کھانے سے پہلے سو جاتے تو وہ اس ساری رات میں اور اس سے اگلے دن شام تک کچھ نہیں کھا سکتے تھے ایک مرتبہ حضرت قیس بن صرمہ انصاری ؓ نے روزہ رکھا ہوا تھا۔ جب افطاری کا وقت ہوا تو وہ اپنی اہلیہ کے پاس آئے دریافت کیا تمہارے پاس کھانے کی کوئی چیز ہے اہلیہ نے جواب دیا نہیں البتہ میں جا کر آپ کے لئے کوئی چیز ڈھونڈ کر لاتی ہوں حضرت قیس ؓ دن بھر کام کرتے رہے تھے انہیں نیند آ گئی جب ان کی اہلیہ آئی اور اس نے انہیں سوئے ہوئے دیکھا تو بولی: آپ پر افسوس ہے (راوی کہتے ہیں) جب اگلا نصف دن گزر گیا تو ان پر بے ہوشی طاری ہو گئی اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا گیا تو یہ آیت نازل ہوئی۔

''تمہارے لئے روزوں کی رات میں بیویوں کے ساتھ صحبت کرنا جائز قرار دیا گیا ہے وہ تمہارا لباس ہے تم ان کا لباس ہو تم نے اپنے آپ کے ساتھ جو خیانت کی اللہ تعالیٰ اس سے واقف ہے اس نے تمہاری توبہ قبول کی اور تمہیں معاف کر دیا اب تم ان کے ساتھ مباشرت کر سکتے ہو اور جو اللہ تعالیٰ نے تمہارا مقدر کیا ہے اسے تلاش کر سکتے ہو اور تم اس وقت تک کھا پی سکتے ہو جب تک سفید دھاگہ سیاہ دھاگے سے فجر کے وقت نمایاں نہ ہو جائے پھر تم رات تک روزہ پورا کرو اور جب تم مسجد میں اعتکاف کی حالت میں ہو تو ان عورتوں کے ساتھ مباشرت نہ کرو تو یہ اللہ کی حدود ہیں ان کے قریب نہ جاؤ۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیات لوگوں کے لئے بیان کرتا ہے۔ تاکہ لوگ پرہیزگاری اختیار کریں''۔

حدیث **1729**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **1816**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان **2968**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **18634**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **3460**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **1904**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **7689**

(اس آیت کے نزول پر) صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بہت خوش ہوئے۔

1730- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ جَعَلْتُ تَحْتَ وِسَادَتِيْ خَيْطًا اَبْيَضَ وَخَيْطًا اَسْوَدَ فَمَا تَبَيَّنَ لِيْ شَيْءٌ قَالَ اِنَّكَ لَعَرِيْضُ الْوِسَادِ وَاِنَّمَا ذٰلِكَ اللَّيْلُ مِنَ النَّهَارِ فِيْ قَوْلِهٖ (وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ)

☆☆ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اپنے تکیے کے نیچے سیاہ دھاگہ رکھا اور ایک سفید دھاگہ رکھا لیکن میرے سامنے تو کوئی چیز واضح نہیں ہوئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا تکیہ بہت چوڑا ہے اس سے مرادرات کا دن سے ممتاز ہونا ہے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

''اورتم کھاتے پیتے رہو یہاں تک کہ سفید دھاگہ سیاہ دھاگے سے فجر کے وقت ممتاز نہ ہو جائے''۔

بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَاْخِيْرِ السُّحُوْرِ

باب 8: سحری میں کتنی تاخیر مستحب ہے

1731- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ قَالَ قُلْتُ كَمْ كَانَ بَيْنَ الْاَذَانِ وَالسُّحُوْرِ قَالَ قَدْرَ قِرَاءَةِ خَمْسِيْنَ اٰيَةً

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سحری کی ہے پھر آپ نماز کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' میں نے دریافت کیا اس اذان اور سحری کے درمیان کتنا فرق

حدیث **1730** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء 1817

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1090

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 2349

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2970

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء 2169

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 19389

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 3462

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ/1970ء 1925

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 2579

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 7789

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء 178

(تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 916

تھا انہوں نے جواب دیا پچاس آیات کی تلاوت جتنا وقت تھا۔

بَابٌ فِیْ فَضْلِ السُّحُوْرِ

باب 9: سحری کرنے کی فضیلت

1732- اَخْبَرَنَا سَعِیْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ صُهَیْبٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰی

حدیث 1731 "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 550

صحیح مسلم' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1097

جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 703

سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء 2155

سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر بیروت لبنان 1694

مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 13485

صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء 1497

صحیح ابن خزیمہ' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ 1970ء 1941

سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء 2465

سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء 1979

مسند ابویعلیٰ' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ۔ 1984ء 3162

معجم کبیر' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ 1983ء 4792

مسند ابویعلیٰ' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ۔ 1984ء 248

حدیث 1732 "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 1823

صحیح مسلم' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1095

جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 708

سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء 2144

مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 13414

صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء 3466

صحیح ابن خزیمہ' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ 1970ء 1936

سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء 2454

سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء 7903

مسند ابویعلیٰ' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ۔ 1984ء 2848

معجم صغیر' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی دار عمار بیروت لبنان عمان 1405ھ 1985ء 60

معجم کبیر' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ 1983ء 10235

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِي السُّحُوْرِ بَرَكَةً

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سحری کیا کرو کیونکہ سحری کرنے میں برکت ہے۔

1733- حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُلَيٍّ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ كَانَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ يَاْمُرُنَا اَنْ نَصْنَعَ لَهُ الطَّعَامَ يَتَسَحَّرُ بِهِ فَلَا يُصِيْبُ مِنْهُ كَثِيْرًا فَقُلْنَا لَهُ تَاْمُرُنَا بِهِ وَلَا تُصِيْبُ مِنْهُ كَثِيْرًا قَالَ اِنِّيْ لَا اٰمُرُكُمْ بِهِ اَنِّيْ اَشْتَهِيْهِ وَلٰكِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ اَهْلِ الْكِتَابِ اَكْلَةُ السَّحَرِ

☆☆ ابوقیس بیان کرتے ہیں' حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ ہمیں یہ ہدایت کی کہ ہم ان کے لئے کھانا تیار کریں تاکہ وہ سحری میں کھالیں' لیکن انہوں نے زیادہ کھانا نہیں کھایا' ہم نے عرض کی آپ نے ہمیں ہدایت کی اور خود زیادہ کھایا نہیں ہے انہوں نے جواب دیا: میں نے تمہیں کھانا تیار کرنے کی ہدایت اس لئے نہیں کی تھی کہ مجھے اس کی طلب تھی بلکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ہمارے اور اہل کتاب کے روزے کے درمیان بنیادی فرق سحری کھانا ہے۔

بَابُ مَنْ لَّمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ مِنَ اللَّيْلِ

باب **10**: جو شخص رات کے وقت (یعنی صبح صادق سے پہلے ہی) روزے کی نیت نہ کرے

1734- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ شُرَحْبِيْلَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوْبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَّمْ يُبَيِّتِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَا صِيَامَ لَهُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فِيْ فَرْضِ الْوَاجِبِ اَقُوْلُ بِهِ

☆☆ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں جو شخص رات کے وقت' سحری سے پہلے روزے کی نیت نہ کرے

بقیہ حدیث **1732** ''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 2006
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 883
''سنن دارمی'' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی' دار الکتاب العربی' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء 1425
حدیث **1734** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 2454
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 780
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ' **1986**ء 2331
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1700
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 26500
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ/ **1970**ء 1933
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1991**ء 2640
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء 7696
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء 337

ں کا روزہ نہیں ہوتا۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: فرض روزے کے بارے میں میری بھی یہی رائے ہے۔

بَابٌ فِي تَعْجِيلِ الْإِفْطَارِ

باب 11: افطاری جلدی کرنا

1735- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ

☆☆ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ اس وقت تک خیر پر کاربند رہیں گے جب تک جلدی افطاری کرتے رہیں گے۔

1736- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ

حدیث 1735: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 1856
صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1098
سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 2353
جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 699
سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 1697
موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 634
مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 22856
صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء 3502
صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ 1970ء 2059
المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1990ء 1573
سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء 3312
سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء 7907
مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء 5768
مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ 8945
حدیث 1736: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 1853
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1100
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 698
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 231
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء 3513
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ 1970ء 2058

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَقْبَلَ اللَّيْلُ وَاَدْبَرَ النَّهَارُ وَغَابَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ اَفْطَرْتُ

☆☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب رات آ جائے دن رخصت ہو جائے اور سورج غروب ہو جائے تو میں افطاری کر لیتا ہوں۔

بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ الْاِفْطَارُ عَلَيْهِ

باب 12: کس چیز کے ساتھ افطاری کرنا مستحب ہے

1737- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ الرَّبَابِ الضَّبِّيَّةِ عَنْ عَمِّهَا سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَفْطَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلٰى تَمْرٍ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلٰى مَاءٍ فَاِنَّ الْمَاءَ طَهُوْرٌ

☆☆ حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب کوئی شخص افطاری کرنے لگے اسے کھجور کے ساتھ افطاری کرنی چاہیے اگر وہ نہ ملے تو پانی کے ساتھ افطاری کرنی چاہیے کیونکہ پانی کے ذریعے طہارت حاصل کی جاتی ہے۔

بَابُ الْفَضْلِ لِمَنْ فَطَّرَ صَائِمًا

باب 13: روزہ دار کو افطاری کروانے کی فضیلت

1738- اَخْبَرَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كُتِبَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهٖ اِلَّا اَنَّهٗ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِ الصَّائِمِ

بقیہ حدیث **1736**: ''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **794**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ۔**1984**ء **30**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **0**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **93**

حدیث **1737**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **355**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **95**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **6273**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **615**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **575**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **114**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **18**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **94**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفہ' بیروت' لبنان **31**

☆☆ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص کسی روزہ دار کو افطاری کروائے اسے اس روزہ دار کے جتنا اَجر ملتا ہے اور روزہ دار کے اَجر میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْوِصَالِ فِي الصَّوْمِ

باب 14: صوم وصال رکھنے کی ممانعت

1739- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

حدیث **1738** ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**17074**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ **1993**ء	**4633**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ **1970**ء	**2064**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء	**3330**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء	**7927**
''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان' عمان' **1405**ھ **1985**ء	**836**
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ **1983**ء	**5270**
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**276**
حدیث **1739**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء	**1822**
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1102**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**2360**
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	**667**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**778**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**13306**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ **1993**ء	**3574**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ **1970**ء	**2068**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء	**3263**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء	**8156**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ - **1984**ء	**3052**
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ **1983**ء	**13300**
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد البصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**1579**
''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)	**1009**
''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ (طبع اول) **1412**ھ **1991**ء	**168**
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**755**
''سنن دارمی'' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی' دارالکتاب العربی' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء	**2088**

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِیَّاکُمْ وَالْوِصَالَ مَرَّتَیْنِ قَالُوْا فَاِنَّکَ تُوَاصِلُ قَالَ اِنِّیْ لَسْتُ مِثْلَکُمْ اِنِّیْ اَبِیْتُ یُطْعِمُنِیْ رَبِّیْ وَیَسْقِیْنِیْ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔صوم وصال رکھنے سے باز رہو۔ یہ بات آپ نے دومرتبہ ارشاد فرمائی لوگوں نے عرض کی آپ خود صوم وصال رکھتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہاری مانند نہیں ہوں رات کے وقت میرا پروردگار مجھے کھلا' پلا دیتا ہے۔

1740- حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ الرَّبِیْعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تُوَاصِلُوْا قِیْلَ اِنَّکَ تَفْعَلُ ذَالِكَ قَالَ اِنِّیْ لَسْتُ کَاَحَدِکُمْ اِنِّیْ اُطْعَمُ وَاُسْقٰی

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صوم وصال نہ رکھو عرض کی گئی آپ خود تو ایسا کرتے ہیں' آپ نے فرمایا میں تمہاری مانند نہیں ہوں مجھے کھلا' پلا دیا جاتا ہے۔

1741- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِی اللَّیْثُ حَدَّثَنِیْ یَزِیْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا تُوَاصِلُوْا فَاَیُّکُمْ یُرِیْدُ اَنْ یُّوَاصِلَ فَلْیُوَاصِلْ اِلَی السَّحَرِ قَالُوْا اِنَّکَ تُوَاصِلُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ اِنِّیْ اَبِیْتُ لِیْ مُطْعِمٌ یُّطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِیْ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا تم صوم وصال نہ رکھو جو شخص صوم وصال رکھنا چاہے وہ سحری تک ایسا کرے لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ خود صوم وصال رکھتے ہیں آپ نے فرمایا رات کے وقت مجھے ایک ذات کھلا اور پلا دیتی ہے۔

1742- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِی اللَّیْثُ حَدَّثَنِیْ عُقَیْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ

1840 حدیث **1742**: "صحیح بخاری" 'امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ/**1987**ء

1121 "صحیح مسلم" 'امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان

2402 "سنن ابی داؤد" 'امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان

711 "جامع ترمذی" 'امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان

2294 "سنن نسائی" 'امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء

1662 "سنن ابن ماجہ" 'امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان

653 "موطا امام مالک" 'امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)

16080 "مسند احمد" 'امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر

3560 "صحیح ابن حبان" 'امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء

2028 "صحیح ابن خزیمہ" 'امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/**1970**ء

2602 "سنن نسائی کبری" 'امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء

7945 "سنن بیہقی کبری" 'امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء

4654 "مسند ابویعلی" 'امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ-**1984**ء

الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ فَقَالَ لَهٗ رِجَالٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَسْتُ مِثْلَكُمْ اِنِّيْ اَبِيْتُ يُطْعِمُنِيْ رَبِّيْ وَيَسْقِيْنِيْ فَلَمَّا اَبَوْا اَنْ يَّنْتَهُوْا عَنِ الْوِصَالِ وَاصَلَ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا ثُمَّ رَاَوُا الْهِلَالَ فَقَالَ لَوْ تَاَخَّرَ لَزِدْتُّكُمْ كَالْمُنَكِّلِ لَهُمْ حِيْنَ اَبَوْا اَنْ يَّنْتَهُوْا

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال سے منع کیا' تو بعض مسلمانوں نے عرض کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود صوم وصال رکھتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہاری مانند نہیں ہوں رات کے وقت میرا پروردگار مجھے کھلا پلا دیتا ہے بعض لوگوں نے آپ کی اس بات پر عمل نہیں کیا اور صوم وصال رکھنے سے باز نہیں آئے وہ لوگ لگاتار صوم وصال رکھتے رہے یہاں تک کہ جب انہوں نے (شوال کا) چاند دیکھ لیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اگر مزید موقع ہوتا تو میں اور صوم وصال رکھتا (راوی کہتے ہیں) گویا آپ ان کے طرز عمل پر ناراضگی کا اظہار کر رہے تھے۔

بَابُ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ

باب 15: سفر کے دوران روزہ رکھنا

1743- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُرِيْدُ السَّفَرَ فَمَا تَاْمُرُنِيْ قَالَ اِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں سفر پر جانا چاہتا ہوں آپ مجھے کیا ہدایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا اگر تم چاہو تو روزہ رکھ لو اور اگر تم چاہو تو روزہ نہ رکھو۔

1744- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

بقیہ حدیث **1742** ''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار بیروت' لبنان' عمان' **1405**ھ **1985**ء — **679**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ **1983**ء — **2962**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **1175**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ **1991**ء — **665**

حدیث **1744** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء — **1842**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1113**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **2404**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **710**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء — **2263**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) — **650**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **2185**

قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَصَامَ وَصَامَ النَّاسُ حَتّٰى بَلَغَ الْكَدِيْدَ ثُمَّ اَفْطَرَ فَاَفْطَرَ النَّاسُ فَكَانُوْا يَاْخُذُوْنَ بِالْاَحْدَثِ فَالْاَحْدَثِ مِنْ فِعْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں فتح مکہ کے سال نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے تو آپ نے روزہ رکھ لیا لوگوں نے بھی روزہ رکھ لیا جب آپ "کدید" پہنچے تو آپ نے روزہ توڑ دیا لوگوں نے بھی روزہ توڑ دیا' اس کی وجہ یہ تھی کہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس طرز عمل کو اختیار کرتے تھے جو آپ نے سب سے بعد میں کیا ہو۔

1745- اَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ وَاَبُو الْوَلِيْدِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ

بقیہ حدیث **1744**: "صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ/ **1993**ء 2706

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان **1390**ھ/ **1970**ء 2035

"سنن نسائی کبری" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ/ **1991**ء 2571

"سنن بیہقی کبری" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء 7930

"مسند ابویعلی" امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی دارالمامون للتراث دمشق شام **1404**ھ۔ **1984**ء 1880

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل **1404**ھ/ **1983**ء 10945

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دارالکتب العلمیہ مکتبہ المتنبی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 514

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) **1403**ھ 4473

حدیث **1745**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دارابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ **1987**ء 1844

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان 1115

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دارالفکر بیروت لبنان 2407

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام **1406**ھ **1986**ء 2255

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دارالفکر بیروت لبنان 1664

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 14231

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ/ **1993**ء 355

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان **1390**ھ/ **1970**ء 2017

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ/ **1990**ء 1580

"سنن نسائی کبری" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ/ **1991**ء 2564

"سنن بیہقی کبری" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء 7940

"مسند ابویعلی" امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی دارالمامون للتراث دمشق شام **1404**ھ۔ **1984**ء 1883

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل **1404**ھ/ **1983**ء 11447

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دارالمعرفۃ بیروت لبنان 1721

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دارالکتب العلمیہ مکتبہ المتنبی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 64

"المنتقی من السنن المسندۃ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری موسسہ الکتب الثقافیہ بیروت لبنان **1408**ھ/ **1988**ء 99

سَمِعْتُ مُحَمَّدَ ابْنَ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ ذَكَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيْ سَفَرٍ فَرَاٰى زِحَامًا وَّرَجُلٌ قَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوْا هٰذَا صَائِمٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے یہ بات بیان کی ہے ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر پر جا رہے تھے کہ آپ نے کچھ لوگوں کا ہجوم دیکھا اور ایک شخص کو دیکھا جس پر سایہ کیا گیا تھا' آپ نے دریافت کیا' کیا مسئلہ ہے؟ لوگوں نے عرض کی یہ شخص روزہ دار ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفر کے دوران روزہ رکھنا کوئی نیکی کا کام نہیں ہے۔

1746- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَآءِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

☆☆ حضرت کعب بن عاصم اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سفر کے دوران روزہ رکھنا کوئی نیکی کا کام نہیں ہے۔

1747- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَآءِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ الْاَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

☆☆ حضرت کعب بن عاصم رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' سفر کے دوران روزہ رکھنا نیکی کا کام نہیں ہے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ لِلْمُسَافِرِ فِي الْاِفْطَارِ

باب 16: مسافر شخص کے لئے روزہ نہ رکھنے کی رخصت

1748- حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ اَبِيْ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمَّا ذَهَبْتُ لِاَخْرُجَ قَالَ انْتَظِرِ الْغَدَاءَ يَا اَبَا اُمَيَّةَ قَالَ فَقُلْتُ اِنِّيْ صَائِمٌ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ فَقَالَ تَعَالَ اُخْبِرْكَ عَنِ الْمُسَافِرِ اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنْهُ الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلٰوةِ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اِنْ شَآءَ صَامَ وَاِنْ شَآءَ اَفْطَرَ

حدیث 1748: "سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام' 1406ھ 1986ء 2267

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی بیروت لبنان' 1390ھ 1970ء 2043

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان' 1411ھ 1991ء 2576

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء 5273

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم موصل' 1404ھ 1983ء 762

"آحاد ومثانی" امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دارالرایہ' ریاض سعودی عرب 1411ھ 1991ء 1488

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی بیروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ 4478

"مسند ابن الجعد" امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت لبنان' 1410ھ 1990ء 1205

☆☆ حضرت ابوامیہ ضمری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں ایک سفر سے واپسی پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے آپ کو سلام کیا جب میں اُٹھ کر جانے لگا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابوامیہ! کھانے کا انتظار کرو۔ (وہ آ جائے تو کھا کر جانا)

ابوامیہ کہتے ہیں میں نے عرض کی اے اللہ کے نبی! میں روزہ دار ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں مسافر کے بارے میں بتاتا ہوں اللہ تعالیٰ نے اسے روزہ رکھنا معاف کیا ہے اور نصف نماز معاف کی ہے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مسافر اگر چاہے تو روزہ رکھ لے اور اگر چاہے تو نہ رکھے۔

بَابُ مَتٰى يُفْطِرُ الرَّجُلُ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ يُرِيْدُ سَفَرًا

باب 17: جب کوئی شخص سفر کے ارادے سے اپنے گھر سے نکلے تو کس وقت روزہ رکھنا ختم کرے

1749 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ اَيُّوْبَ حَدَّثَنِىْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِىْ حَبِيْبٍ اَنَّ كُلَيْبَ بْنَ ذُهْلٍ الْحَضْرَمِىَّ اَخْبَرَهُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ رَكِبْتُ مَعَ اَبِىْ بَصْرَةَ الْغِفَارِىِّ سَفِيْنَةً مِّنَ الْفُسْطَاطِ فِىْ رَمَضَانَ فَدَفَعَ فَقَرَّبَ غَدَائَهُ ثُمَّ قَالَ اقْتَرِبْ فَقُلْتُ اَلَسْتَ تَرَى الْبُيُوْتَ فَقَالَ اَبُوْ بَصْرَةَ اَرَغِبْتَ عَنْ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ عبید بن جبیر بیان کرتے ہیں میں رمضان کے مہینے میں ''فسطاط'' کے مقام سے ایک کشتی میں حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ کے ہمراہ سوار ہوا انہوں نے کھانا آگے رکھا اور بولے آگے آ جاؤ میں نے کہا ابھی تو آپ کو اپنے گھر نظر آ رہے ہیں تو حضرت ابوبصرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے روگردانی کرنا چاہتے ہو۔

بَابُ مَنْ اَفْطَرَ يَوْمًا مِّنْ رَّمَضَانَ مُتَعَمِّدًا

باب 18: جو شخص رمضان کے مہینے میں جان بوجھ کر روزہ نہ رکھے

1750 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ الْمُطَوِّسِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَفْطَرَ يَوْمًا مِّنْ شَهْرِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ وَّلَا مَرَضٍ فَلَنْ يَّقْضِيَهُ صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهٖ وَلَوْ صَامَ الدَّهْرَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص رمضان کے مہینے میں کسی دن' کسی

حدیث **1749** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان۔ **2412**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **27275**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/**1970**ء **2040**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **7967**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/**1983**ء **2169**

رخصت اور بیماری کے بغیر ایک روزہ نہ رکھے تو ساری زندگی روزہ رکھنا بھی اس کے برابر نہیں ہوسکتا۔

1751 - اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِي حَبِيْبُ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الْمُطَوِّسِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَفْطَرَ يَوْمًا مِّنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ رَخَّصَهُ اللّٰهُ لَهُ لَمْ يَقْضِ عَنْهُ صِيَامُ الدَّهْرِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص رمضان کے مہینے میں کسی دن اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ کسی رخصت کے بغیر روزہ نہ رکھے تو اس کی قضا ساری زندگی کے روزے بھی نہیں ہو سکتے۔

بَابٌ فِي الَّذِيْ يَقَعُ عَلٰى امْرَاَتِهٖ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ نَهَارًا

باب 19: جو شخص رمضان کے مہینے میں دن کے وقت اپنی بیوی سے صحبت کرے

1752 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ هَلَكْتُ فَقَالَ وَمَا اَهْلَكَكَ قَالَ وَاقَعْتُ امْرَاَتِيْ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ فَاَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ لَيْسَ عِنْدِيْ قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا اَسْتَطِيْعُ قَالَ فَاَطْعِمْ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا قَالَ لَا اَجِدُ قَالَ فَاُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيْهِ تَمْرٌ فَقَالَ اَيْنَ السَّائِلُ تَصَدَّقْ بِهٰذَا فَقَالَ اَعَلٰى اَفْقَرَ مِنْ اَهْلِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَوَاللّٰهِ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا اَهْلُ بَيْتٍ اَفْقَرَ مِنَّا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْتُمْ اِذًا وَّضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ اَنْيَابُهٗ

حدیث **1750**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2396**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **723**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1672**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **9002**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **1987**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **3278**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' **1414**ھ/ **1994**ء **7854**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **9574**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **2540**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/ **1991**ء **273**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **7475**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **9800**

حدیث **1752**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2390**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' **1414**ھ/ **1994**ء **7852**

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میں ہلاکت کا شکار ہو گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا تمہیں کس چیز نے ہلاکت کا شکار کیا اس نے عرض کی میں نے رمضان کے مہینے میں اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کر لی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ایک غلام آزاد کر دو اس نے عرض کی میرے پاس پیسے نہیں ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لگاتار دو مہینے تک روزے رکھو اس نے عرض کی میں یہ بھی نہیں کر سکتا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ اس نے عرض کی میرے پاس اس کی بھی گنجائش نہیں (راوی بیان کرتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک تھیلا لایا گیا۔ جس میں کھجوریں موجود تھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ سوال کرنے والا شخص کہاں ہے (پھر اسے فرمایا) تم اسے صدقہ کر دو اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں اپنے گھر والوں سے زیادہ مستحق شخص کو صدقہ کروں اللہ کی قسم! مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیان ہمارے گھر سے زیادہ محتاج کوئی اور نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر تم ہی کھالو آپ مسکرا دیئے' یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں۔

1753- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا اَفْطَرَ فِىْ رَمَضَانَ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے رمضان کے مہینے میں روزہ توڑ دیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

1754- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِىْ ابْنَ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِىَّ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ اَخْبَرَهُ اَنَّ مُحَمَّدَ ابْنَ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُوْلُ اِنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّهُ احْتَرَقَ فَسَاَلَهُ مَا لَهُ فَقَالَ اَصَابَ اَهْلَهُ فِىْ رَمَضَانَ فَاُتِىَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث **1754** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء **1833**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1111**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2392**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1671**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **657**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7288**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **3523**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ/**1970**ء **1943**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **3111**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **7829**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **4809**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر **1415**ھ **1787**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **1008**

وَسَلَّمَ بِمِكْتَلٍ يُدْعَى الْعَرَقَ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ اَيْنَ الْمُحْتَرِقُ فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ تَصَدَّقْ بِهٰذَا

☆☆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی وہ جل گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا کہ اسے کیا ہوا ہے اس نے عرض کی اس نے رمضان کے مہینے میں اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کر لی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک پیمانہ لایا گیا جس کا نام عرق تھا' اس میں کھجوریں موجود تھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا وہ جلنے والے صاحب کہاں ہیں وہ شخص کھڑا ہوا آپ نے فرمایا تم اسے صدقہ کر دو۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ صَوْمِ الْمَرْاَةِ تَطَوُّعًا اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا

باب 20: عورت شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہیں رکھ سکتی

1755- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لِامْرَاَةٍ لَا تَصُومِي اِلَّا بِاِذْنِهِ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: انہوں نے ایک خاتون سے کہا تم شوہر کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزہ نہ رکھنا۔

1756- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُ الْمَرْاَةُ يَوْمًا تَطَوُّعًا فِي غَيْرِ رَمَضَانَ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ اِلَّا بِاِذْنِهِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کوئی عورت اپنے شوہر کی موجودگی میں' اس کی مرضی کے بغیر' رمضان کے علاوہ کوئی اور روزہ نہ رکھے۔

1757- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُ الْمَرْاَةُ يَوْمًا وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ اِلَّا بِاِذْنِهِ مَعْنَاهُ قَالَ فِي النُّذُورِ تَفِي بِهِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جس عورت کا شوہر موجود ہو وہ اس کی اجازت کے بغیر کوئی (نفلی) روزہ نہ رکھے۔

راوی کہتے ہیں نذر کا روزہ وہ عورت رکھ سکتی ہے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ

باب 21: روزہ دار شخص کے لئے بوسہ دینے کی رخصت

حدیث **1756**: "مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **10171**

"صحیح ابن خزیمہ' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی بیروت' لبنان **1390**ھ/**1970**ء **2168**

"مسند حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **1016**

1758- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ فَقَالَ عُرْوَةُ اَمَا اِنَّهَا لَا تَدْعُو اِلٰى خَيْرٍ

✬✬ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

عروہ فرماتے ہیں یہ بات کسی نیکی کے کام کی طرف نہیں جاتی۔

1759- اَخْبَرَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ الطَّلْحِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ

✬✬ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں ان کا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

1760- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ هَشِشْتُ فَقَبَّلْتُ وَاَنَا صَائِمٌ فَجِئْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنِّي صَنَعْتُ الْيَوْمَ اَمْرًا عَظِيمًا قَبَّلْتُ وَاَنَا صَائِمٌ قَالَ اَرَاَيْتَ لَوْ مَضْمَضْتَ مِنَ

حدیث 1758 ''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 2384

''جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 727

''سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 1685

''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 24156

''صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 3539

''صحیح ابن خزیمہ' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء 2000

''سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 3052

''سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 7883

''مسند ابویعلیٰ' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔1984ء 4696

''معجم اوسط' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ 1785

''معجم کبیر' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء 551

''مسند طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 1476

''مسند حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 198

''مسند اسحاق بن راہویہ' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/ 1991ء 662

''المنتقی من السنن المسندۃ' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' 1408ھ/ 1988ء 391

''مسند ابن الجعد' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' 1410ھ/ 1990ء 2591

''مصنف عبدالرزاق' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ 7406

حدیث 1760 ''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 2385

''صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 3544

''مسند عبد بن حمید' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ/ 1988ء 21

الْمَاءِ قُلْتُ اِذًا لَا يَضُرُّ قَالَ فَفِيمَ

☆☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نے جوش میں آ کر (اپنی اہلیہ کا) بوسہ لے لیا۔ میں روزے کی حالت میں تھا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی آج میں نے ایک بڑے جرم کا ارتکاب کیا ہے میں نے روزے کی حالت میں اپنی بیوی کا بوسہ لے لیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا کیا خیال ہے اگر تم پانی سے کلی کر لیتے تو؟ میں نے عرض کی اس کا کوئی نقصان نہیں ہوتا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر مسئلہ کیا ہے۔

بَابٌ فِيمَنْ يُّصْبِحُ جُنُبًا وَّهُوَ يُرِيْدُ الصَّوْمَ

باب 22: جو شخص جنابت کی حالت میں صبح کرے اور وہ روزہ رکھنا چاہے

1761- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ يَعْنِى ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِى ابْنُ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ اَخْبَرَتَاهُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ اَهْلِهِ ثُمَّ يَصُوْمُ

☆☆ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اہلیہ (کے ساتھ صحبت) کی وجہ سے صبح کے وقت جنابت کی حالت میں ہوتے تھے تو آپ روزہ رکھ لیتے تھے۔

بَابٌ فِيمَنْ اَكَلَ نَاسِيًا

باب 23: (روزے کے دوران) بھول کر کچھ کھا پی لینے کا حکم

1762- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَسِىَ وَهُوَ صَائِمٌ فَاَكَلَ اَوْ شَرِبَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَاِنَّمَا اَطْعَمَهُ اللّٰهُ وَسَقَاهُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص روزے کی حالت میں بھول کر کچھ کھا پی لے اس

حدیث **1761**: ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/ **1986**ء	**183**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**24108**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء	**3493**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء	**2943**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء	**6999**
''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ	**168**
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء	**901**
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**1606**
''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/ **1991**ء	**664**

شخص کو اپنا روزہ پورا کرنا چاہیے' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے کھلایا اور پلایا ہے۔

1763- اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ ذُبَابٍ عَنْ عَمِّهٖ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ اَوْ شَرِبَ نَاسِيًا وَّهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ ذَكَرَ فَلْيُتِمَّ صِيَامَهٗ فَاِنَّمَا اَطْعَمَهُ اللّٰهُ وَسَقَاهُ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَهْلُ الْحِجَازِ يَقُوْلُوْنَ يَقْضِیْ وَاَنَا اَقُوْلُ لَا يَقْضِیْ

✵✵ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص روزے کی حالت میں بھول کر کھایا پی لے پھر اسے یاد آئے تو اسے اپنا روزہ پورا کرنا چاہیے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے کھلایا اور پلایا ہے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' اہل حجاز کہتے ہیں وہ شخص روزے کی قضا کرے گا اور میں یہ فتویٰ دیتا ہوں کہ وہ قضا نہیں کرے گا۔

بَابُ الْقَیْءِ لِلصَّائِمِ

باب 24: روزہ دار شخص کا قے کرنا

1764- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنِیْ حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنْ يَعِيْشَ بْنِ الْوَلِيْدِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ فَاَفْطَرَ قَالَ فَلَقِيْتُ ثَوْبَانَ بِمَسْجِدِ دِمَشْقَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ صَدَقَ اَنَا صَبَبْتُ لَهُ الْوَضُوْءَ قَالَ عَبْدُ

حدیث **1762** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء **1831**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1151**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **721**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1673**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **9485**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء **3520**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء **1989**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء **3275**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/ 1994ء **7860**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء **6038**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ **85**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/ 1991ء **18**

''المنتقی من السنن المسندہ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' 1408ھ/ 1988ء **389**

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1405ھ/ 1984ء **2677**

اللّٰہِ اِذَا اسْتَقَاءَ

☆☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قے کی تو آپ نے روزہ توڑ دیا۔

راوی کہتے ہیں مسجد دمشق میں میری ملاقات حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے ہوئی میں نے اس بات کا تذکرہ ان سے کیا تو فرمایا حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے صحیح بیان کیا ہے' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضوء کرنے کے لئے پانی انڈیلا تھا۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' یہ حکم اس صورت میں ہے جب وہ شخص جان بوجھ کر قے کرے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِيهِ

باب 25: قے کے بارے میں رُخصت

1765- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَرَعَ الصَّائِمَ الْقَيْءُ وَهُوَ لَا يُرِيدُهُ فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ وَاِذَا اسْتَقَاءَ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ قَالَ عِيسَى زَعَمَ اَهْلُ الْبَصْرَةِ اَنَّ هِشَامًا اَوْهَمَ فِيهِ فَمَوْضِعُ الْخِلَافِ هَا هُنَا

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی روزہ دار کو قے آجائے اور اس کا یہ ارادہ نہ ہو اس شخص پر روزے کی قضا نہ ہوگی لیکن اگر وہ خود قے کرے تو اس پر اس کی قضا ہوگی۔

راوی عیسیٰ کہتے ہیں اہل بصرہ اس بات کے قائل ہیں کہ اس روایت کے حوالے سے ہشام نامی راوی کو وہم ہوا ہے اور اختلاف کی بنیاد یہی بات ہے۔

بَابُ الْحِجَامَةِ تُفْطِرُ الصَّائِمَ

باب 26: پچھنے لگوانا روزہ توڑ دیتا ہے

1766- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ اَبِي

حدیث **1764**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2381**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **81**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **21748**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء **1097**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء **1956**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1990ء **1553**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء **3120**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/ 1994ء **654**

"المنتقیٰ من السنن المسندۃ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتاب الثقافیہ' بیروت' لبنان' 1408ھ/ 1988ء **8**

اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ مَرَرْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَاَبْصَرَ رَجُلًا يَحْتَجِمُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُوْمُ

☆☆ حضرت شداد بن اوس بیان کرتے ہیں' میں رمضان کی اٹھارہ تاریخ کو نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ کہیں جا رہا تھا نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو پچھنے لگوا رہا تھا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا' پچھنے لگوانے والا اور لگانے والا دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا ہے۔

1767- اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ اَنَّ اَبَا اَسْمَاءَ الرَّحَبِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّ ثَوْبَانَ حَدَّثَهُ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِيْ بِالْبَقِيْعِ فَاِذَا رَجُلٌ يَحْتَجِمُ فَقَالَ اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُوْمُ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَنَا اَتَّقِي الْحِجَامَةَ فِي الصَّوْمِ فِيْ رَمَضَانَ

☆☆ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ''بقیع'' سے گزر رہے تھے وہاں ایک شخص پچھنے لگوا رہا تھا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا' پچھنے لگوانے اور لگانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا ہے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' رمضان کے مہینے میں روزے کی حالت میں پچھنے لگوانے سے میں پرہیز کرتا ہوں۔

بَابُ الصَّائِمِ يَغْتَابُ فَيَخْرِقُ صَوْمَهُ

باب 27: روزہ دار شخص کے غیبت کرنے سے اس کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے

1768- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ وَاصِلٍ مَوْلٰى اَبِيْ عُيَيْنَةَ عَنْ بَشَّارِ بْنِ اَبِيْ

حدیث **1766** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2367**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **774**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1680**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **8753**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء **3533**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/**1970**ء **1963**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **1558**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء **3133**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **8065**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ-**1984**ء **6239**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ **1671**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/**1983**ء **1406**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **989**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **7527**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **9300**

سَيْفٍ عَنِ الْوَلِيْدِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ غُطَيْفٍ عَنْ اَبِیْ عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الصَّوْمُ جُنَّةٌ مَّا لَمْ يَخْرِقْهَا قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ يَعْنِیْ بِالْغِيْبَةِ

☆☆ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے روزہ ایک ڈھال ہے جب تک اسے پھاڑ نہ دیا جائے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یعنی غیبت کے ذریعے اسے پھاڑ نہ دیا جائے۔

بَابُ الْكُحْلِ لِلصَّائِمِ

باب 28: روزہ دار شخص کا سرمہ لگانا

1769- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ النُّعْمَانِ اَبُو النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِیُّ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ وَكَانَ جَدِّیْ قَدْ اُتِیَ بِهِ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ عَلٰى رَاْسِهِ وَقَالَ لَا تَكْتَحِلْ بِالنَّهَارِ وَاَنْتَ صَائِمٌ اكْتَحِلْ لَيْلًا بِالْاِثْمِدِ فَاِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ لَا اَرٰى بِالْكُحْلِ بَاْسًا

☆☆ ابونعمان انصاری اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا روزے کی حالت میں دن کے وقت سرمہ نہ لگاؤ رات کے وقت ''اثمد'' کے ذریعے سرمہ لگاؤ کیونکہ یہ بینائی کو تیز کرتا ہے اور بالوں کو اُگاتا ہے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میرے نزدیک سرمہ لگانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

بَابٌ فِیْ تَفْسِيْرِ قَوْلِهٖ تَعَالٰى (فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ)

باب 29: اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی تفسیر

1770- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِیْ بَكْرٌ هُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيْدَ مَوْلٰى سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ) قَالَ

حدیث **1768**: ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **2233**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **682**

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1405**ھ **1984**ء **7484**

حدیث **1769**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **15947**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ' **1990**ء **8248**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **2681**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ **1064**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ **1983**ء **183**

كَانَ مَنْ اَرَادَ اَنْ يُفْطِرَ وَيَفْتَدِىَ فَعَلَ حَتّٰى نَزَلَتِ الْاٰيَةُ الَّتِىْ بَعْدَهَا فَنَسَخَتْهَا

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی:

''اور جو لوگ اس کی طاقت نہیں رکھتے وہ مسکین کو کھانا کھلا کر فدیہ ادا کر دیں''۔

جو شخص روزہ نہ رکھنا چاہتا' وہ روزہ نہیں رکھتا اور فدیہ ادا کر دیتا' یہاں تک کہ اس کے بعد والی آیت نازل ہوگئی اور بعد والی آیت نے اس آیت کو منسوخ کر دیا۔

بَابٌ فِيمَنْ يُصْبِحُ صَائِمًا تَطَوُّعًا ثُمَّ يُفْطِرُ

باب 30: جو شخص نفلی روزہ رکھے اور پھر روزہ توڑ دے

1771- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ هَارُوْنَ ابْنِ ابْنَةِ اُمِّ هَانِئٍ اَوِ ابْنِ ابْنِ اُمِّ هَانِئٍ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِىَ صَائِمَةٌ فَاُتِىَ بِاِنَاءٍ فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَهَا فَشَرِبَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ كَانَ قَضَاءَ رَمَضَانَ فَصُوْمِىْ يَوْمًا اٰخَرَ وَاِنْ كَانَ تَطَوُّعًا فَاِنْ شِئْتِ فَاقْضِيهِ وَاِنْ شِئْتِ فَلَا تَقْضِيهِ

حدیث **1770** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ/ **1987**ء **4237**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1145**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2315**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **798**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/ **1986**ء **2316**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **3478**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **2625**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **7686**

حدیث **1771** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2456**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **731**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **26937**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **3302**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **8132**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ **1612**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **992**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **1618**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **9098**

☆☆ سیدہ اُم ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں تشریف لائے سیدہ ام ہانی رضی اللہ عنہا نے روزہ رکھا ہوا تھا آپ کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا گیا آپ نے اس میں سے کچھ مشروب پی لیا اور پھر اسے سیدہ اُم ہانی رضی اللہ عنہا کی طرف بڑھا دیا۔ سیدہ اُم ہانی رضی اللہ عنہا نے بھی اسے پی لیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' اگر تم نے رمضان کی قضا کا روزہ رکھا ہوا تھا تو پھر کسی اور دن روزہ رکھ لینا اور اگر یہ نفلی روزہ تھا تو اگر تم چاہو تو اس کی قضا رکھ لینا اور اگر چاہو تو قضا نہ کرنا۔

1772- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ جَائَتْ فَاطِمَةُ فَجَلَسَتْ عَنْ يَسَارِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُمُّ هَانِئٍ عَنْ يَمِيْنِهِ قَالَتْ فَجَائَتِ الْوَلِيْدَةُ بِاِنَاءٍ فِيْهِ شَرَابٌ فَنَاوَلَتْهُ فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ نَاوَلَهُ اُمَّ هَانِئٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللهِ لَقَدْ اَفْطَرْتُ وَكُنْتُ صَائِمَةً فَقَالَ لَهَا اَكُنْتِ تَقْضِيْنَ شَيْئًا قَالَتْ لَا قَالَ فَلَا يَضُرُّكِ اِنْ كَانَ تَطَوُّعًا قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَقُوْلُ بِهٖ

☆☆ سیدہ اُم ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' فتح مکہ کے موقع پر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں طرف بیٹھ گئیں سیدہ اُم ہانی رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں طرف بیٹھی ہوئی تھیں۔ سیدہ اُم ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک بچی ایک برتن لائی جس میں ایک مشروب تھا اس نے وہ برتن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پی لیا' پھر اسے سیدہ اُم ہانی رضی اللہ عنہا کی طرف بڑھا دیا سیدہ اُم ہانی رضی اللہ عنہا نے اس میں سے پی لیا پھر عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے روزہ توڑ دیا ہے' میں نے روزہ رکھا ہوا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کیا تم نے کوئی قضا روزہ رکھا ہوا تھا' انہوں نے عرض کی نہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر تمہیں کوئی نقصان نہیں ہوا اگر یہ نفلی روزہ تھا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں اسی کے مطابق فتویٰ دیتا ہوں۔

بَابُ مَنْ دُعِيَ اِلَى الطَّعَامِ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ اِنِّيْ صَائِمٌ

باب **31**: جس شخص کو کھانے کی دعوت دی جائے' اگر وہ روزہ دار ہے تو اسے یہ بتا دینا چاہیے کہ میں نے روزہ رکھا ہوا ہے

1773- اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ اِلَى طَعَامٍ وَّهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ اِنِّيْ صَائِمٌ

حدیث **1773**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1431**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2461**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1750**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **6280**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **1012**

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی شخص کو کھانے کی دعوت دی جائے اور وہ روزہ دار ہو تو اسے بتا دینا چاہیے کہ میں روزہ دار ہوں۔

بَابٌ فِي الصَّائِمِ اِذَا اُكِلَ عِنْدَهُ

باب 32: جس روزہ دار کے پاس کوئی چیز کھائی جائے

1774- اَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مَوْلَاةً لَنَا يُقَالُ لَهَا لَيْلَى تُحَدِّثُ عَنْ جَدَّتِهَا اُمِّ عُمَارَةَ بِنْتِ كَعْبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَدَعَتْ لَهُ بِطَعَامٍ فَقَالَ لَهَا كُلِي فَقَالَتْ اِنِّي صَائِمَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الصَّائِمَ اِذَا اُكِلَ عِنْدَهُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتّٰى يَفْرُغُوا وَرُبَّمَا قَالَ حَتّٰى يَقْضُوا اَكْلَهُمْ

سیدہ اُم عمارہ بنت کعب بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں تشریف لائے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھانا پیش کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا تم بھی کھاؤ' انہوں نے عرض کی میں روزہ دار ہوں۔ نبی اکرم نے فرمایا: جب کسی روزہ دار کی موجودگی میں کوئی چیز کھائی جائے تو جب تک لوگ کھا کر فارغ نہ ہو جائیں اس وقت تک فرشتے اس روزہ دار کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) جب تک وہ لوگ کھانا ختم نہیں کر لیتے۔

بَابٌ فِي وِصَالِ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ

باب 33: شعبان کو رمضان کے ساتھ ملا دینا

1775- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى عَنْ اِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ شَهْرًا تَامًّا اِلَّا شَعْبَانَ فَاِنَّهُ كَانَ يَصِلُهُ بِرَمَضَانَ لِيَكُونَا شَهْرَيْنِ

حدیث **1774**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **785**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1748**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **27105**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **3430**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **2140**

"سنن نسائی کبری" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **3268**

"سنن بیہقی کبری" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **8296**

"مسند ابویعلی" امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ- **1984**ء **7148**

"فضائل صحابہ" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسستہ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1403**ھ/ **1983**ء **49**

"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' **1408**ھ/ **1988**ء **1568**

"مسند ابن الجعد" امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' **1410**ھ/ **1990**ء **872**

مُتَتَابِعَيْنِ وَكَانَ يَصُوْمُ مِنَ الشَّهْرِ حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يَصُوْمُ

☆☆ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا کہ آپ نے شعبان کے علاوہ کسی اور مہینے میں مکمل روزے رکھے ہوں آپ رمضان کے ساتھ شعبان کو ملا لیتے تھے تاکہ یہ دونوں مہینے لگاتار ہو جائیں، آپ کسی مہینے میں یوں روزے رکھتے رہتے تھے کہ ہم کہتے کہ آپ روزہ رکھنا چھوڑیں گے نہیں اور کبھی آپ یوں روزے چھوڑ دیتے تھے کہ ہم کہتے تھے کہ آپ اب روزہ نہیں رکھیں گے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الصَّوْمِ بَعْدَ انْتِصَافِ شَعْبَانَ

باب 34: نصف شعبان گزرنے کے بعد روزہ رکھنے کی ممانعت

1776- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْحَنَفِيُّ يُقَالُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ النِّصْفُ مِنْ شَعْبَانَ فَاَمْسِكُوْا عَنِ الصَّوْمِ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب نصف شعبان گزر جائے تو روزہ رکھنے سے باز آجاؤ۔

1777- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ نَحْوَ هٰذَا

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

بَابُ الصَّوْمِ مِنْ سَرَرِ الشَّهْرِ

باب 35: مہینے کے آخر میں روزہ رکھنا

1778- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُمْتَ مِنْ سَرَرِ هٰذَا الشَّهْرِ فَقَالَ لَا قَالَ فَاِذَا اَفْطَرْتَ

حدیث **1776**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی، دارالفکر، بیروت، لبنان **2337**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی، داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان **738**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، دارالفکر، بیروت، لبنان **1651**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی، موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر **9705**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی، موسسہ الرسالہ، بیروت، لبنان **1414**ھ/ **1993**ء **3589**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی، دارالکتب العلمیہ، بیروت، لبنان **1411**ھ/ **1991**ء **2911**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **7750**

"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی، دارالحرمین، قاہرہ، مصر **1415**ھ **1936**

مِنْ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ سَرَرُهٗ اٰخِرُهٗ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے دریافت کیا کیا تم نے اس (شعبان کے) مہینے کے آخری روزے رکھے ہیں اس نے جواب دیا: نہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم رمضان کے روزے رکھنے کے بعد فارغ ہو جاؤ تو پھر دو روزے رکھ لینا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس حدیث میں استعمال ہونے والے لفظ ''سرر'' سے مراد آخری حصہ ہے۔

بَابٌ فِيْ صِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 36: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روزوں کا بیان

1779- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا صَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا غَيْرَ رَمَضَانَ وَاِنْ كَانَ لَيَصُوْمُ اِذَا صَامَ حَتّٰى يَقُوْلَ الْقَائِلُ لَا وَاللّٰهِ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ اِذَا اَفْطَرَ حَتّٰى يَقُوْلَ الْقَائِلُ لَا وَاللّٰهِ لَا يَصُوْمُ

حدیث **1778** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **1882**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1161**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2328**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **19852**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **3587**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **2868**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **7756**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **220**

حدیث **1779** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **1870**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1157**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2434**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **768**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء **2346**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1711**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **681**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **2046**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **2655**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **2602**

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے علاوہ اور کسی بھی مہینے میں مکمل روزے نہیں رکھے جب آپ روزہ رکھنا شروع کرتے تو یوں رکھتے کہ کوئی کہنے والا یہ کہتا اللہ کی قسم! اب آپ (نفلی) روزے رکھنا ترک نہیں کریں گے اور جب آپ (نفلی) روزے رکھنا ختم کرتے تو کہنے والا یہ کہتا اللہ کی قسم! اب آپ کبھی روزہ نہیں رکھیں گے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ صِيَامِ الدَّهْرِ

باب 37: ہمیشہ روزہ رکھنے کی ممانعت

1780 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يَصُوْمُ الدَّهْرَ فَقَالَ لَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ

☆☆ مطرف بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک ایسے صاحب کا ذکر کیا گیا جو مستقل روزے رکھتا تھا آپ نے فرمایا اس شخص نے نہ تو روزہ رکھا اور نہ ہی چھوڑتا ہے۔

بَابُ فِيْ صَوْمِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ

باب 38: ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنا

1781 - اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اَوْصَانِيْ خَلِيْلِيْ بِثَلَاثٍ لَّسْتُ بِتَارِكِهِنَّ اَنْ لَّا اَنَامَ اِلَّا عَلٰى وِتْرٍ وَّاَنْ اَصُوْمَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ وَّاَنْ

حدیث **1780** ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **767**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب' شام **1406**ھ **1986**ء **2374**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1705**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **16347**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ **1993**ء **3581**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ **1970**ء **2151**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ **1990**ء **1591**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ **1991**ء **2682**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ **1983**ء **13617**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1147**

حدیث **1781** ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7180**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ **1970**ء **1223**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **2392**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع ثانی) **1403**ھ **4850**

لَا اَدَعُ رَكْعَتَيِ الضُّحٰى

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تین چیزوں کی ہدایت کی تھی' جنہیں میں کبھی ترک نہیں کروں گا ایک یہ کہ سونے سے پہلے وتر ادا کرلوں گا دوسرا ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھوں گا اور چاشت کی دو رکعت کبھی نہیں چھوڑوں گا۔

1782- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1783- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صِيَامُ الْبِيضِ صِيَامُ الدَّهْرِ وَاِفْطَارُهُ

☆☆ معاویہ بن قرہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ایام بیض کے روزے رکھنا ہمیشہ روزے رکھنے کے مترادف ہے۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنِ الصِّيَامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

باب 39: جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی ممانعت

1784- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرٍ اَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ نَعَمْ وَرَبِّ هٰذَا الْبَيْتِ

☆☆ محمد بن عباد بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے انہوں نے جواب دیا' ہاں! اس گھر کے پروردگار کی قسم!

بَابٌ فِيْ صِيَامِ يَوْمِ السَّبْتِ

باب 40: ہفتہ کے دن روزہ رکھنا

1785- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ عَنْ اُخْتِهِ يُقَالُ لَهَا الصَّمَّاءُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُوْمُوْا يَوْمَ السَّبْتِ اِلَّا فِيْمَا افْتُرِضَ عَلَيْكُمْ وَاِنْ لَّمْ يَجِدْ اَحَدُكُمْ اِلَّا كَذَا اَوْ لِحَاءَ شَجَرَةٍ فَلْيَمْصَغْهُ

☆☆ عبداللہ بن بسر اپنی بہن جن کا نام صماء تھا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' ہفتہ کے دن فرض

حدیث **1784** "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1143**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1724**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **14392**

"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ **8270**

روزے کے علاوہ کوئی اور روزہ نہ رکھوا گرکسی شخص کو یہ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) درخت کی چھال ملے تو وہ اسے ہی چبا لے۔

بَابٌ فِيْ صِيَامِ يَوْمِ الاثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ

باب 41: پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھنا

1786 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ اَنَّ مَوْلٰى قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُوْنٍ حَدَّثَهُ اَنَّ مَوْلٰى اُسَامَةَ حَدَّثَهُ قَالَ كَانَ اُسَامَةُ يَرْكَبُ اِلٰى مَالٍ لَّهُ بِوَادِى الْقُرٰى فَيَصُوْمُ الاثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسَ فِى الطَّرِيْقِ فَقُلْتُ لَهُ لِمَ تَصُوْمُ الاثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسَ فِى السَّفَرِ وَقَدْ كَبِرْتَ وَضَعُفْتَ اَوْ رَقِقْتَ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُوْمُ الاثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسَ وَقَالَ اِنَّ اَعْمَالَ النَّاسِ تُعْرَضُ يَوْمَ الاثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ

☆☆ حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ سوار ہو کر اپنی اس زرعی اراضی کی طرف جایا کرتے تھے' جو وادی قریٰ میں تھی اور وہ راستے میں پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھتے تھے (راوی کہتے تھے) میں نے ان سے دریافت کیا آپ سفر کے دوران پیر اور جمعرات کے دن روزہ کیوں رکھتے ہیں' حالانکہ آپ کی عمر زیادہ ہو چکی ہے آپ کمزور ہو چکے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھا کرتے تھے اور یہ ارشاد فرماتے تھے لوگوں کے اعمال پیر اور جمعرات کے دن (اللہ تعالیٰ کی بارگاہ) میں پیش کیے جاتے ہیں۔

1787 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُوْمُ يَوْمَ الاثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ اِنَّ الْاَعْمَالَ تُعْرَضُ يَوْمَ الاثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ

حدیث **1785**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2421**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **744**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1726**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **17722**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء **3615**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/**1970**ء **2163**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **1592**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء **2760**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **8276**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/**1983**ء **818**

حدیث **1786**: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **21865**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **8218**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **9234**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **632**

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھا کرتے تھے میں نے آپ سے دریافت کیا تو فرمایا پیر اور جمعرات کے دن (لوگوں کے اعمال اللہ کی بارگاہ) میں پیش کیے جاتے ہیں۔

بَابٌ فِي صَوْمِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام

باب 42: حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ

1788- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو يَرْفَعُهُ قَالَ اَحَبُّ الصِّيَامِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ صِيَامُ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَّيُفْطِرُ يَوْمًا وَّاَحَبُّ الصَّلٰوةِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ صَلٰوةُ دَاوُدَ كَانَ يُصَلِّيْ نِصْفًا وَّيَنَامُ ثُلُثًا وَّيُسَبِّحُ سُدُسًا قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ هٰذَا اللَّفْظُ الْاٰخِيرُ غَلَطٌ اَوْ خَطَاٌ اِنَّمَا هُوَ اَنَّهُ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيُصَلِّيْ ثُلُثَهُ وَيُسَبِّحُ سُدُسَهُ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ روزہ حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن نہیں رکھتے تھے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ نماز حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز ہے وہ نصف (رات) میں نماز ادا کرتے تھے ایک تہائی (رات) سو کر گزارتے تھے اور (رات کا) چھٹا حصہ تسبیح میں گزارتے تھے۔

امام ابومحمد دارمی فرماتے ہیں یہ آخری جملہ غلط ہے (درست حدیث یہ ہے) کہ وہ نصف رات سو کر گزارتے تھے ایک تہائی رات میں نماز پڑھتے رات کا چھٹا حصہ تسبیح میں گزارتے تھے۔

حدیث **1787** ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1740**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **21839**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **353**

حدیث **1788** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **3238**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2448**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **770**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **1630**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1712**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **6491**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **2590**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ/**1970**ء **1145**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **1327**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **8233**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **589**

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الصِّيَامِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْاَضْحٰی

باب 43: عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے کی ممانعت

1789 - حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ مَوْلٰى زِيَادٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَوْمَ يَوْمَيْنِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' دو دن روزہ نہیں رکھا جائے گا' عید الفطر کے دن اور قربانی کے دن۔

بَابٌ فِیْ صِیَامِ السِّتَّةِ مِنْ شَوَّالٍ

باب 44: شوال کے چھ روزے رکھنا

1790 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ وَسَعْدُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ

حدیث **1789**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان **1138**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1721**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **665**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **163**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **3898**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1991**ء **2798**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **8240**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ - **1984**ء **238**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **2242**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **8**

''المنتقیٰ من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسۃ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء **401**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **7879**

حدیث **1790**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان **1164**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2433**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان **759**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1716**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **14752**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **3634**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **2114**

ثَابِتٍ عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهُ سِتَّةً مِنْ شَوَّالٍ فَذٰلِكَ صِيَامُ الدَّهْرِ

☆☆ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص رمضان میں روزہ رکھے اور پھراس کے بعد شوال میں چھ روزے رکھے تو یہ ہمیشہ روزے رکھنے کے مترادف ہے۔

1791 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ عَنْ اَبِیْ اَسْمَاءَ الرَّحَبِیِّ عَنْ ثَوْبَانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صِيَامُ شَهْرٍ بِعَشَرَةِ اَشْهُرٍ وَّسِتَّةِ اَيَّامٍ بَعْدَهُنَّ بِشَهْرَيْنِ فَذٰلِكَ تَمَامُ سَنَةٍ يَعْنِیْ شَهْرَ رَمَضَانَ وَسِتَّةَ اَيَّامٍ بَعْدَهُ

☆☆ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ایک ماہ کے روزے دس ماہ کے برابر ہیں' ان کے بعد چھ دن کے روزے دو ماہ کے برابر ہیں' یوں پورا سال ہو جائے گا۔

(راوی کہتے ہیں) رمضان کے مہینے کے روزے اور ان کے بعد (شوال) کے چھ روزے۔

بَابٌ فِیْ صِيَامِ الْمُحَرَّمِ

باب 45: محرم کے روزے

1792 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی عَلِیٍّ فَسَاَلَهُ عَنْ شَهْرٍ يَّصُوْمُهُ فَقَالَ لَهُ عَلِیٌّ مَا سَاَلَنِیْ اَحَدٌ عَنْ هٰذَا بَعْدَ اِذْ سَمِعْتُ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ شَهْرٍ يَّصُوْمُهُ مِنَ السَّنَةِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ فَاَمَرَهُ بِصِيَامِ الْمُحَرَّمِ وَقَالَ اِنَّ فِيْهِ يَوْمًا تَابَ اللّٰهُ عَلٰی قَوْمٍ وَّيَتُوْبُ فِيْهِ عَلٰی قَوْمٍ

☆☆ حضرت نعمان بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے سوال کیا' رمضان کے مہینے کے روزے رکھنے کے بعد کون سے مہینے کے روزے رکھے جائیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا میں نے ایک شخص کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی سوال کرتے ہوئے سنا تھا اور اس کے بعد مجھ سے کسی نے یہ سوال نہیں کیا اس شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تھا' وہ

بقیہ حدیث **1790**: "سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء **2860**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء **8214**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء **1451**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **594**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **380**

"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر 1408ھ/ 1988ء **228**

"مسند شامیین" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1405ھ/ 1984ء **903**

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ **7918**

سال بھر میں رمضان کے مہینے کے روزے رکھنے کے بعد کون سے مہینے کے روزے رکھے تو نبی اکرم ﷺ نے اسے محرم کے روزے رکھنے کی ہدایت کی اور فرمایا اس مہینے میں ایک دن ایسا ہے جس دن اللہ تعالیٰ نے ایک قوم کی توبہ قبول کی تھی اور اسی دن ایک قوم کی توبہ قبول کرے گا۔

1793- اَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ الَّذِىْ تَدْعُوْنَهُ الْمُحَرَّمَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں رمضان کے مہینے کے بعد سب سے افضل روزے اللہ کے مہینے کے ہیں جسے تم محرم کے نام سے جانتے ہو۔

1794- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ وَّاَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ الْمُحَرَّمُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں رمضان کے مہینے کے بعد سب سے افضل روزے محرم کے ہیں۔

حدیث **1793**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1163**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2429**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **438**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **1614**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1742**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **8013**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **2563**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ/**1970**ء **1134**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **1155**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **1313**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **4437**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **267**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **1695**

"مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ (طبع اول) **1412**ھ/**1991**ء **276**

"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر **1408**ھ/**1988**ء **1423**

بَابٌ فِيْ صِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ

باب 46: عاشورہ کے دن روزے رکھنا

1795- اَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَالْيَهُوْدُ يَصُوْمُوْنَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ فَسَاَلَهُمْ فَقَالُوْا هٰذَا الْيَوْمُ الَّذِيْ ظَهَرَ فِيْهِ مُوْسٰى عَلٰى فِرْعَوْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْتُمْ اَوْلٰى بِمُوْسٰى فَصُوْمُوْهُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو یہود عاشورہ کے دن روزہ رکھا کرتے تھے' آپ نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا' یہ وہ دن ہے جس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون پر غلبہ حاصل ہوا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مسلمانوں) سے ارشاد فرمایا تم لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زیادہ قریب ہو اس لئے اس دن تم بھی روزہ رکھا کرو۔

1796- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُوْمُ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَيَاْمُرُنَا بِصِيَامِهِ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عاشورہ کے دن روزہ رکھا کرتے تھے اور اس دن روزہ رکھنے کی ہدایت کرتے تھے۔

1797- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ رَجُلًا مِّنْ اَسْلَمَ اِنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ عَاشُوْرَاءَ فَمَنْ كَانَ اَكَلَ اَوْ شَرِبَ فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ

حدیث **1795** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء **4460**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **3112**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء **3625**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء **2567**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء **12362**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ **6992**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ **9359**

حدیث **1796** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2437**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء **2372**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **27416**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء **2681**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **8176**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/1991ء **836**

اَكَلَ اَوْ شَرِبَ فَلْيَصُمْهُ

☆☆ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشورہ کے دن قبیلہ اسلم سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو (یہ اعلان کرنے کے لئے) بھیجا آج عاشورہ کا دن ہے جس شخص نے کچھ کھایا پی لیا ہو وہ بقیہ دن (روزہ) پورا کرے اور جس نے کچھ نہ کھایا ہو نہ پیا ہو وہ روزہ رکھ لے۔

1798- اَخْبَرَنَا يَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا يَوْمُ عَاشُوْرَاءَ كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصُوْمُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ اَحَبَّ مِنْكُمْ اَنْ يَّصُوْمَهُ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ اَحَبَّ مِنْكُمْ اَنْ يَّتْرُكَهُ فَلْيَتْرُكْهُ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَصُوْمُهُ اِلَّا اَنْ يُّوَافِقَ صِيَامَهُ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ عاشورہ کا دن ہے جس میں' زمانہ جاہلیت میں' قریش روزہ رکھا کرتے تھے تم میں سے جو شخص پسند کرے وہ روزہ رکھ لے اور جو شخص نہ رکھنا چاہے وہ نہ رکھے۔

راوی کہتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ خود اس دن روزہ نہیں رکھتے تھے۔ البتہ اگر ان کے معمول کے روزوں میں یہ دن آ جاتا تو رکھ لیتے۔

1799- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَوْمُ عَاشُوْرَاءَ يَوْمًا تَصُوْمُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ صَامَهُ وَاَمَرَ بِصِيَامِهِ حَتّٰى اِذَا فُرِضَ رَمَضَانُ كَانَ رَمَضَانُ هُوَ الْفَرِيْضَةَ وَتَرَكَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ

حدیث **1897**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء	**1824**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء	**2321**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**1735**
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**2058**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ' **1993**ء	**3619**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ' **1970**ء	**2092**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء	**6253**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ' **1991**ء	**2630**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**7824**
''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ	**589**
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء	**3691**
''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1405**ھ/ **1984**ء	**1398**
''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ	**9367**

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' قریش' زمانہ جاہلیت میں' عاشورہ کے دن روزہ رکھا کرتے تھے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ نے خود بھی اس دن روزہ رکھا اور اس دن روزہ رکھنے کی ہدایت کی۔ یہاں تک کہ جب رمضان فرض ہوگیا تو' آپ نے عاشورہ کے دن روزہ رکھنا ترک کر دیا۔

اب جو شخص چاہے وہ اس دن روزہ رکھ لے اور جو چاہے وہ نہ رکھے۔

بَابٌ فِيْ صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ

باب 47: عرفہ کے دن روزہ رکھنا

1800- اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ عُلَيٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ عَرَفَةَ وَاَيَّامُ التَّشْرِيْقِ عِيْدُنَا اَهْلَ الْاِسْلَامِ وَهِيَ اَيَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عرفہ کے دن اور ایام تشریق ہماری' اہل اسلام کی عید ہے اور یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

1801- اَخْبَرَنَا الْمُعَلّٰى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ نَجِيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ فَقَالَ حَجَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَحَجَجْتُ مَعَ اَبِىْ بَكْرٍ فَلَمْ يَصُمْهُ

حدیث 1799 ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء	1794
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1126
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	2442
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	753
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	1753
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	662
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	6292
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء	3621
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء	2080
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء	2837
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1413ھ/1994ء	8192
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء	4638
''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/عمان 1405ھ 1985ء	1086
''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر 1415ھ	1459
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء	13183
''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/1991ء	647

وَحَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَحَجَجْتُ مَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَاَنَا لَا اَصُوْمُهُ وَلَا اٰمُرُ بِهٖ وَلَا اَنْهٰى عَنْهُ

☆☆ ابن ابونجیح اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں سوال کیا گیا' انہوں نے جواب دیا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حضرت حج کیا ہے' آپ نے اس دن روزہ نہیں رکھا میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بھی حج کیا ہے انہوں نے بھی اس دن روزہ نہیں رکھا' میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بھی حج کیا ہے' انہوں نے بھی اس دن روزہ نہیں رکھا میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بھی حج کیا انہوں نے بھی اس دن روزہ نہیں رکھا اور میں بھی اس دن روزہ نہیں رکھتا اور نہ ہی اس کی ہدایت کرتا ہوں اور نہ ہی اس سے منع کرتا ہوں۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ صِيَامِ اَيَّامِ التَّشْرِيْقِ

باب 48: ایام تشریق کے روزے رکھنے کی ممانعت

1802- حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهٗ اَوْ اَمَرَ رَجُلًا يُنَادِىْ اَيَّامَ التَّشْرِيْقِ اَنَّهٗ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَهِىَ اَيَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ

☆☆ حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں (راوی کو شک ہے یا شاید) کسی شخص کو یہ ہدایت کی کہ وہ ایام تشریق میں یہ اعلان کرے کہ جنت میں صرف مومن داخل ہوں گے اور یہ (ایام تشریق) کھانے پینے کے دن ہے۔

حدیث **1801**: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان	**751**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**5080**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ' **1993**ء	**3604**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء	**2827**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء	**595**
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ' **1983**ء	**13090**
''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)	**681**
حدیث **1802**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1142**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**2419**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**773**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء	**3004**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**1719**
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	**838**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**567**

1803- اَخبَرَنَا عَبدُ اللّٰہِ بنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِی اللَّیثُ حَدَّثَنِی یَزِیدُ بنُ عَبدِ اللّٰہِ عَن اَبِی مُرَّۃَ مَولٰی عَقِیلٍ اَنَّہٗ دَخَلَ ھُوَ وَعَبدُ اللّٰہِ بنُ عَمرٍو عَلٰی عَمرِو بنِ العَاصِ وَذٰلِکَ الغَدَ اَو بَعدَ الغَدِ مِن یَومِ الاَضحٰی فَقَرَّبَ اِلَیھِم عَمرٌو طَعَامًا فَقَالَ عَبدُ اللّٰہِ اِنِّی صَائِمٌ فَقَالَ عَمرٌو اَفطِر فَاِنَّ ھٰذِہِ الاَیَّامَ الَّتِی کَانَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ یَامُرُنَا بِفِطرِھَا وَیَنھَانَا عَن صِیَامِھَا فَاَفطَرَ عَبدُ اللّٰہِ فَاَکَلَ وَاَکَلتُ مَعَہٗ

☆☆ ابومرہ بیان کرتے ہیں وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے ہمراہ عمرو بن العاص کی خدمت میں حاضر ہوئے یہ عید الاضحیٰ کے اگلے یا اس سے اگلے دن کی بات ہے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کے آگے کھانا رکھا تو حضرت عبداللہ نے کہا میں روزہ دار ہوں۔ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا روزہ توڑ دو کیونکہ یہ وہ دن ہے جس دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں روزہ نہ رکھنے کی ہدایت کی ہے اور اس دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے روزہ توڑ دیا انہوں نے بھی کھانا کھایا اور میں نے بھی کھانا کھایا۔

بَابُ الرَّجُلِ یَمُوتُ وَعَلَیہِ صَومٌ

باب 49: جو شخص فوت ہو جائے اور اس پر کچھ روزے لازم ہوں

1804- حَدَّثَنَا سَھلُ بنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعبَۃُ عَن اَبِی بِشرٍ عَن سَعِیدِ بنِ جُبَیرٍ عَنِ ابنِ عَبَّاسٍ اَنَّ امرَاَۃً نَذَرَت اَن تَحُجَّ فَمَاتَت فَجَاءَ اَخُوھَا اِلٰی رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَہٗ عَن ذٰلِکَ فَقَالَ لَہٗ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ لَو کَانَ عَلَیھَا دَینٌ اَکُنتَ قَاضِیَہٗ قَالَ نَعَم قَالَ فَاقضُوا اللّٰہَ اللّٰہُ اَحَقُّ بِالوَفَاءِ قَالَ فَصَامَ عَنھَا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک خاتون نے روزہ رکھنے کی نذر مانی اس کا انتقال ہو گیا اس کا بھائی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا اگر اس خاتون کے ذمے کوئی قرض ہوتا تو کیا تم اسے ادا کرتے؟ اس نے جواب دیا جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اللہ تعالیٰ کا قرض بھی ادا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ اس کا قرض ادا کیا جائے (راوی کہتے ہیں) تو اس شخص نے اس خاتون کی طرف سے روزہ رکھا۔

بَابٌ فِی فَضلِ الصِّیَامِ

باب 50: روزہ دار کی فضیلت

1805- اَخبَرَنَا یَزِیدُ بنُ ھَارُونَ اَخبَرَنَا مُحَمَّدُ بنُ عَمرٍو عَن اَبِی سَلَمَۃَ عَن اَبِی ھُرَیرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

حدیث 1803 "صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء 2149
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 8041
حدیث 1805 "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 1805
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 764
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء 2212
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 7174

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِّيْحِ الْمِسْكِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهٖ وَفَرْحَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی بو سے زیادہ پاکیزہ ہے روزہ دار شخص کو دو خوشیاں نصیب ہوں گی ایک خوشی افطار کے وقت دوسری قیامت کے دن (نصیب ہوگی)

1806- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ لَهٗ فَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ اِلَّا الصِّيَامَ هُوَ لِىْ وَاَنَا اَجْزِىْ بِهٖ اِنَّهٗ يَتْرُكُ الطَّعَامَ وَشَهْوَتَهٗ مِنْ اَجْلِىْ وَيَتْرُكُ الشَّرَابَ وَشَهْوَتَهٗ مِنْ اَجْلِىْ فَهُوَ لِىْ وَاَنَا اَجْزِىْ بِهٖ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے ابن آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے۔ ایک نیکی دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک اجر وثواب کی حامل ہوتی ہے۔ لیکن روزوں کا حکم مختلف ہے وہ میرے لئے ہیں اور میں ہی ان کی جزا دوں گا' ابن آدم میرے لئے کھانا اور اپنی خواہش نفس کو ترک کرتا ہے اور میرے لئے پینا اور اپنی خواہش نفس کو ترک کرتا ہے تو وہ روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔

1807- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْمُ جُنَّةٌ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا روزہ ڈھال ہے۔

بقیہ حدیث **1805**: ''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **2526**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **8115**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/ **1983**ء **1235**

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' **1410**ھ/ **1990**ء **1120**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **7893**

حدیث **1806**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (الطبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ/ **1987**ء **1805**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **764**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/ **1986**ء **2211**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3823**

حدیث **1807**: ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/ **1986**ء **2224**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **9950**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **1890**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **2534**

بَابُ دُعَاءِ الصَّائِمِ لِمَنْ يُفْطِرُ عِنْدَهُ

باب 51: روزہ دار کا اس شخص کو دعا دینا جس نے اس کو افطاری کروائی ہو

1808- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَفْطَرَ عِنْدَ أُنَاسٍ قَالَ أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کے ہاں افطاری کرتے تو یہ دعا دیتے تھے ''تمہارے ہاں روزہ داروں نے افطاری کی ہے تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا ہے اور تم پر فرشتے (رحمت لے کر) نازل ہوئے ہیں''۔

بَابٌ فِي فَضْلِ الْعَمَلِ فِي الْعَشْرِ

باب 52: (ذوالحج کے پہلے) عشرے میں عمل کی فضیلت

1809- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمًا الْبَطِينَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

حدیث 1808 ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 1741

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 12198

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 5296

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 6901

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 7924

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء 4319

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ 301

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ/ 1988ء 1234

حدیث 1809 ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 926

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 2438

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 757

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 1727

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 1968

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 3853

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء 2865

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 8175

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء 2090

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/ عمان' 1405ھ 1985ء 889

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا الْعَمَلُ فِي اَيَّامٍ اَفْضَلَ مِنَ الْعَمَلِ فِي عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ قِيلَ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْجِعْ بِشَيْءٍ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کسی بھی دن میں کیا جانے والا عمل ذوالحج کے (پہلے) عشرے میں کیے جانے والے عمل سے زیادہ افضل نہیں ہوگا' عرض کی گئی اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں' آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں البتہ جو شخص اپنی جان اور مال کے ہمراہ (اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے تیار ہے) اور پھر کچھ بھی واپس لے کر نہ آئے۔ (تو اس کا اجر زیادہ ہوگا)

1810- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا اَصْبَغُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ اَبِي اَيُّوْبَ عَنْ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ عَمَلٍ اَزْكَى عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا اَعْظَمَ اَجْرًا مِّنْ خَيْرٍ تَعْمَلُهُ فِي عَشْرِ الْاَضْحَى قِيلَ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَلَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذٰلِكَ بِشَيْءٍ قَالَ وَكَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ اِذَا دَخَلَ اَيَّامُ الْعَشْرِ اجْتَهَدَ اجْتِهَادًا شَدِيدًا حَتّٰى مَا يَكَادُ يَقْدِرُ عَلَيْهِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک کوئی بھی عمل اس سے زیادہ پاکیزہ اور اس سے زیادہ اجر والا نہیں ہے جو عمل کوئی شخص ذوالحج (کے پہلے عشرے) میں کرتا ہے عرض کی گئی اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں' البتہ جو شخص جان اور مال کے ہمراہ (اللہ کی راہ میں) جہاد کرنے کے لئے جائے اور ان میں سے کچھ بھی لے کر واپس نہ آئے (تو اس کا اجر زیادہ ہوگا)

(راوی کہتے ہیں) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کا یہ معمول تھا کہ جب ذوالحج کے عشرے کے ایام آجاتے تو وہ زیادہ محنت کے ساتھ عبادت کرتے اور اتنی محنت کرتے جتنی ان کے اندر طاقت ہوتی اور کبھی اتنی محنت کرتے کہ ان کی طاقت سے زیادہ ہوتی۔

بَابٌ فِي فَضْلِ شَهْرِ رَمَضَانَ

باب 53: رمضان کے مہینے کی فضیلت

1811- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا اَبُو سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ

بقیہ حدیث 1809 ''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر 1415ھ — 1756

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ 1983ء — 10455

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 2631

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ — 8121

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ — 19540

حدیث 1811 ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء — 1799

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 682

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا جَآءَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِيْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب رمضان آجاتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر لئے جاتے ہیں اور شیاطین کو قید کر لیا جاتا ہے۔

بَابٌ فِيْ قِيَامِ رَمَضَانَ

باب 54: رمضان کے مہینے میں نوافل کی فضیلت

1812- حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ

2097 بقیہ حدیث 1811 ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام' 1406ھ/1986ء

1642 ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر بیروت' لبنان

684 ''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)

7767 ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر

3434 ''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء

1882 ''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء

1532 ''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء

2407 ''سنن نسائی کبری'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء

7695 ''سنن بیہقی کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء

323 ''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان' عمان' 1405ھ/1985ء

1563 ''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ

326 ''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء

1439 ''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ/1988ء

82 ''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1405ھ/1984ء

38 حدیث 1812 ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/1987ء

1372 ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان

2203 ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام' 1406ھ/1986ء

1641 ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان

9459 ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر

3432 ''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء

1894 ''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء

2501 ''سنن نسائی کبری'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء

اَبِی هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَنْ قَامَ لَیْلَةَ الْقَدْرِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص ایمان اور احتساب کے ہمراہ رمضان کے مہینے میں نوافل پڑھے گا اس کے گزشتہ تمام گناہ بخش دیے جائیں گے اور جو شخص شب قدر کے نوافل پڑھے گا اس کے گزشتہ تمام گناہ بخش دیے جائیں گے۔

1813- حَدَّثَنَا زَكَرِیَّا بْنُ عَدِیٍّ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدٍ عَنِ الْوَلِیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جُبَیْرِ بْنِ نُفَیْرٍ عَنْ اَبِی ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَهْرَ رَمَضَانَ قَالَ فَلَمْ یَقُمْ بِنَا مِنَ الشَّهْرِ شَیْئًا حَتّٰی بَقِیَ سَبْعٌ قَالَ فَقَامَ بِنَا حَتّٰی ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّیْلِ قَالَ فَلَمَّا كَانَتِ السَّادِسَةُ لَمْ یَقُمْ بِنَا فَلَمَّا كَانَتِ الْخَامِسَةُ قَامَ بِنَا حَتّٰی ذَهَبَ شَطْرُ اللَّیْلِ الْاٰخِرُ قُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا بَقِیَّةَ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فَقَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا قَامَ مَعَ الْاِمَامِ حَتّٰی یَنْصَرِفَ مِنْ صَلَاتِهٖ حُسِبَ لَهُ قِیَامُ لَیْلَتِهٖ فَلَمَّا كَانَتِ الرَّابِعَةُ لَمْ یَقُمْ بِنَا فَلَمَّا كَانَتِ الثَّالِثَةُ جَمَعَ اَهْلَهُ وَنِسَائَهُ وَالنَّاسَ فَقَامَ بِنَا حَتّٰی خَشِیْنَا اَنْ یَّفُوْتَنَا الْفَلَاحُ قُلْنَا وَمَا الْفَلَاحُ قَالَ السُّحُوْرُ قَالَ ثُمَّ لَمْ یَقُمْ بِنَا بَقِیَّةَ الشَّهْرِ

☆☆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ رمضان کے مہینے میں روزے رکھنا شروع کیے آپ نے پورا مہینہ ہمیں کوئی نوافل نہیں پڑھائے یہاں تک کہ سات راتیں باقی رہ گئی حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نوافل پڑھانے شروع کئے یہاں تک کہ ایک تہائی رات گزر گئی پھر جب چھٹی رات آئی تو آپ نے کوئی نوافل نہیں پڑھائے' پھر جب پانچویں رات آئی تو آپ نے ہمیں نوافل پڑھائے یہاں تک کہ رات کا دوسرا نصف حصہ گزر گیا ہم نے عرض کی: یا رسول

بقیہ حدیث **1812** ''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **8289**

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ-**1984**ء **5930**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **2360**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **950**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ (طبع اول) **1412**ھ **1991**ء **487**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **404**

حدیث **1813** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1375**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **806**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **1364**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1327**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **21457**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1414**ھ **1993**ء **2547**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ **1970**ء **2205**

اللہ ﷺ! آپ ہمیں بقیہ رات بھی نوافل پڑھاتے رہتے (تو یہ مناسب تھا) آپ نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص ایمان کے ہمراہ نماز کی اقتداء میں نوافل ادا کرے تو جیسے ہی وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوتا ہے اسے پوری رات کے قیام کا ثواب مل جاتا ہے (راوی کہتے ہیں) جب چوتھی رات آئی تو آپ نے ہمیں کوئی نوافل نہیں پڑھائے پھر جب تیسری رات آئی تو آپ نے اپنے اہل خانہ اور خواتین کو جمع کیا اور لوگوں کو بھی جمع کیا پھر آپ نے ہمیں نوافل پڑھائے یہاں تک کہ ہمیں اس بات کا اندیشہ ہوا کہ ہماری فلاح رہ جائے گی (راوی کہتے ہیں) ہم نے دریافت کیا فلاح سے مراد کیا ہے تو حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے جواب دیا سحری' حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اس کے بعد نبی اکرم ﷺ نے بقیہ مہینے میں ہمیں کوئی نوافل نہیں پڑھائے۔

1814- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ اَبِي ذَرٍّ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

بَابُ اعْتِكَافِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 55: نبی اکرم ﷺ کا اعتکاف کرنا

1815- حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِي حَصِينٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

حدیث 1815 ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 1921
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1171
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 2463
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 790
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1769
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 6172
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 3663
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء 2221
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1990ء 1601
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 3335
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 8347
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء 16422
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 553
''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/ 1991ء 652
''المنتقی من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' 1408ھ/ 1988ء 407
''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' 1410ھ/ 1990ء 1575
''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ/ 1988ء 181

قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِىْ قُبِضَ فِيْهِ اعْتَكَفَ عِشْرِيْنَ يَوْمًا

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے' جس سال آپ کا وصال ہوا اس سال آپ نے بیس دن اعتکاف کیا۔

1816- حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِىْ حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ اَخْبَرَنِىْ عَلِىُّ بْنُ حُسَيْنٍ اَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَىٍّ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا جَائَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزُوْرُهُ فِىْ اعْتِكَافِهِ فِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فِى الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهُ سَاعَةً ثُمَّ قَامَتْ

☆☆ حضرت امام علی بن حسین رضی اللہ عنہ (امام زین العابدین) بیان کرتے ہیں' سیدہ صفیہ بنت حی رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ ایک مرتبہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اعتکاف کے دوران ان سے ملنے کے لئے مسجد میں آئی تھیں یہ رمضان کے آخری عشرے کی بات ہے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مختصر گفتگو کی اور پھر واپس چلی گئیں۔

بَابٌ فِىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

باب 56: شب قدر کا بیان

1817- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُرِيْدُ اَنْ يُخْبِرَنَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلَاحَى رَجُلَانِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ خَرَجْتُ اِلَيْكُمْ وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ اُخْبِرَكُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَكَانَ بَيْنَ فُلَانٍ وَّفُلَانٍ لِحَاءٌ فَرُفِعَتْ وَعَسٰى اَنْ يَكُوْنَ خَيْرًا فَالْتَمِسُوْهَا فِى الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فِى الْخَامِسَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالتَّاسِعَةِ

☆☆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے آپ کا ارادہ یہ تھا ہمیں شب

حدیث **1816**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ/**1987**ء — **1930**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2175**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **2470**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **1779**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **26905**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء — **2233**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء — **3356**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/**1983**ء — **189**

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع ثانی) **1403**ھ — **8065**

"مسند شامیین" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1405**ھ/ **1984**ء — **3004**

قدر کے بارے میں بتائیں گے دو مسلمان آپس میں بحث کر رہے تھے' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا میں تمہارے پاس آیا تھا اور میرا ارادہ تھا کہ میں تمہیں شب قدر کے بارے میں بتاؤں لیکن فلاں فلاں لوگ لڑ رہے تھے تو اس کا علم اُٹھا لیا گیا اور شاید یہ ہی تمہارے لئے بہتر ہو تم اس رات کو آخری عشرے کی راتوں میں تلاش کرو پانچویں' ساتویں اور نویں رات۔

1818- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ وَقَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُرِيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ اَيْقَظَنِي بَعْضُ اَهْلِي فَنَسِيْتُهَا فَالْتَمِسُوْهَا فِي الْعَشْرِ الْغَوَابِرِ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے شب قدر کو خواب دیکھا پھر مجھے گھر والوں نے جگا دیا تو وہ مجھے بھلا دی گئی تم اسے آخری عشرے میں تلاش کرو۔

1819- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَمِسُوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ

☆☆ سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' شب قدر کو آخری سات راتوں میں تلاش کرو۔

حدیث **1817** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **1381**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **794**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **13477**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء — **3686**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ/**1970**ء — **2175**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء — **1598**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء — **3403**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء — **8315**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء — **1076**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **576**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ — **8682**

حدیث **1818**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1166**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء — **3678**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ/**1970**ء — **2197**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء — **3392**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء — **8311**

مِنْ كِتَابِ الْمَنَاسِكِ

مناسک کا بیان

بَابٌ مَّنْ اَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ

باب 1: جو شخص حج کرنا چاہتا ہو اسے جلدی کر لینا چاہیے

1820- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيُّ عَنْ مِهْرَانَ اَبِىْ صَفْوَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص حج کرنا چاہتا ہو اسے جلدی کر لینا چاہیے۔

بَابٌ مَّنْ مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ

باب 2: جو شخص فوت ہو جائے اور حج نہ کر سکے

1821- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يَمْنَعْهُ عَنِ الْحَجِّ حَاجَةٌ ظَاهِرَةٌ اَوْ سُلْطَانٌ جَائِرٌ اَوْ مَرَضٌ حَابِسٌ فَمَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ فَلْيَمُتْ اِنْ شَآءَ يَهُوْدِيًّا وَّاِنْ شَآءَ نَصْرَانِيًّا

☆☆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں' جس شخص کو کوئی ظاہری ضرورت' ظالم حکمران یا شدید بیماری حج سے نہ روکے اور پھر بھی وہ حج کیے بغیر فوت ہو جائے تو پھر اس کی مرضی ہے وہ چاہے تو یہودی ہونے کی حالت میں مرے

حدیث **1820**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**1732**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**2883**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**1833**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء	**1645**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**8476**
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/ **1983**ء	**737**
حدیث **1821**: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**812**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**8443**
''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ	**14455**

چاہے تو عیسائی ہونے کی حالت میں مرے۔

بَابٌ فِىْ حَجِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةً وَّاحِدَةً

باب 3: نبی اکرم ﷺ نے ایک مرتبہ حج کیا

1822- اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ يَقُوْلُ حَجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ هِجْرَتِهٖ حَجَّةً قَالَ وَقَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ حَجَّ قَبْلَ هِجْرَتِهٖ حَجَّةً

٭٭ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ہجرت کے بعد ایک مرتبہ حج کیا۔

امام ابواسحق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ہجرت سے پہلے بھی ایک حج کیا تھا۔

1823- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسٍ كَمْ حَجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَجَّةً وَّاحِدَةً وَّاعْتَمَرَ اَرْبَعًا عُمْرَتُهُ الْاُوْلٰى الَّتِىْ صَدَّهُ الْمُشْرِكُوْنَ عَنِ الْبَيْتِ وَعُمْرَتُهُ الثَّانِيَةُ حِيْنَ صَالَحُوْهُ فَرَجَعَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ وَعُمْرَتُهُ مِنَ الْجِعْرَانَةِ حِيْنَ قَسَّمَ غَنِيْمَةَ حُنَيْنٍ فِىْ ذِى الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتُهُ مَعَ حَجَّتِهٖ

٭٭ قتادہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' نبی اکرم ﷺ نے کتنے حج کیے تھے؟ انہوں نے جواب دیا' آپ نے ایک حج کیا تھا اور چار عمرے کیے تھے' آپ کا پہلا عمرہ وہ تھا جس میں مشرکین نے آپ کو بیت اللہ تک جانے نہیں دیا آپ کا دوسرا عمرہ وہ تھا جس میں مشرکین نے آپ کے ساتھ صلح کر لی تھی اور آپ پھر اگلے برس تشریف لائے تھے ایک عمرہ وہ تھا جو آپ نے ذیقعدہ کے مہینے میں حنین کا مال غنیمت تقسیم کرنے کے بعد جعرانہ سے کیا تھا اور ایک عمرہ وہ تھا جو آپ نے اپنے حج کے ہمراہ کیا تھا۔

بَاب كَيْفَ وُجُوْبُ الْحَجِّ

باب 4: حج کے وجوب کی کیفیت

1824- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سِنَانٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ

حدیث **1823** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء **1687**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **13590**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **8490**

حدیث **1824** "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1337**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1721**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **814**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **2619**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2885**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **2304**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **3704**

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْحَجُّ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِيْ كُلِّ عَامٍ قَالَ لَا وَلَوْ قُلْتُهَا لَوَجَبَتِ الْحَجُّ مَرَّةً فَمَا زَادَ فَهُوَ تَطَوُّعٌ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگوں پر حج فرض کیا گیا ہے' عرض کی گئی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہر سال؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اگر میں یہ کہہ دیتا تو (ہر سال) فرض ہو جاتا' حج ایک مرتبہ ہے' جو اس سے زیادہ کرے وہ نفلی ہوگا۔

1825- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ الْمَوَاقِيْتِ فِي الْحَجِّ

باب 5: حج کے مواقیت

1826- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَقَّتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِاَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِاَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ اَمَّا هٰذِهِ

بقیہ حدیث **1824**: "صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **2508**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **1609**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **3598**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **8398**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ **1983**ء **7671**

"مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ **1991**ء **60**

"مسند شامیین" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1405**ھ **1984**ء **955**

حدیث **1826**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **133**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1181**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1737**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **831**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/ **1986**ء **2651**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2914**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **2128**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **3760**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **2589**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **3633**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **8689**

الثَّلاثُ فَاِنِّي سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَلَغَنِي اَنَّهُ وَقَّتَ لِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ

٭٭ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ کو میقات قرار دیا ہے اور اہل شام کے لئے جحفہ کو اور اہل نجد کے لئے قرن کو میقات قرار دیا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ان تینوں کے بارے میں' میں نے خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنا ہے اور مجھے یہ اطلاع ملی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل یمن کے لئے یلملم کو میقات قرار دیا ہے۔

1827- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ

٭٭ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1828- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِاَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِاَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ هُنَّ لِاَهْلِهِنَّ وَلِكُلِّ اٰتٍ اَتٰى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِنَّ مَنْ اَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَمَنْ كَانَ دُوْنَ ذٰلِكَ فَمِنْ حَيْثُ اَنْشَا حَتّٰى اَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ

٭٭ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ کو' شام کے لئے جحفہ کو' اہل نجد کے لئے قرن منازل کو اور اہل یمن کے لئے یلملم کو میقات قرار دیا ہے۔ یہ وہاں رہنے والوں کے لئے میقات ہیں جو بھی شخص ان سے پرے کے علاقوں سے حج یا عمرے کے لئے آئے گا۔ اس کے لئے یہ میقات ہے اور جو شخص ان کے اندرونی علاقوں میں رہتا ہے وہ جہاں سے چاہے احرام باندھ سکتا ہے یہاں تک کہ اہل مکہ' مکہ سے احرام باندھیں گے۔

بَابٌ فِي الْاِغْتِسَالِ فِي الْاِحْرَامِ

باب 6: احرام میں غسل کرنا

1829- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ امْتَرَى الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ وَابْنُ عَبَّاسٍ فِيْ غَسْلِ الْمُحْرِمِ رَاْسَهُ فَاَرْسَلُوْنِيْ اِلٰى اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ كَيْفَ رَاَيْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَاْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَاَتَيْتُ اَبَا اَيُّوْبَ وَهُوَ بَيْنَ قَرْنَيِ الْبِئْرِ وَقَدْ سَتَرَ عَلَيْهِ بِثَوْبٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَضَمَّ الثَّوْبَ اِلَيْهِ فَقُلْتُ اَرْسَلَنِيْ اِلَيْكَ ابْنُ اَخِيْكَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَيْفَ رَاَيْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَاْسَهُ فَاَمَرَّ يَدَيْهِ عَلٰى رَاْسِهِ مُقْبِلًا وَّمُدْبِرًا

٭٭ ابراہیم بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے درمیان اس موضوع پر بحث چھڑ گئی کہ حالت احرام والا شخص اپنا سر دھو سکتا ہے ان حضرات نے مجھے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھیجا (تاکہ میں ان سے یہ دریافت کروں) کہ آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حالت احرام میں کس طرح سر دھوتے ہوئے دیکھا ہے؟ (راوی کہتے ہیں) میں حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا وہ اس وقت دو لکڑیوں کے درمیان (پردہ کرکے غسل کر رہے

تھے)انہوں نے ایک کپڑے کے ذریعے کپڑا تان رکھا تھا میں نے انہیں سلام کیا۔ انہوں نے وہ کپڑا لپیٹ لیا میں نے عرض کی مجھے آپ کے چچازاد بھائی ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بھیجا ہے۔ (یہ دریافت کرنے کے لئے) آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا سر مبارک (حالت احرام میں) کس طرح دھوتے ہوئے دیکھا ہے تو حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو آگے سے پیچھے کی طرف پھیرا اور پھر پیچھے سے آگے کی طرف لے آئے۔

1830- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ زِیَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یَعْقُوْبَ الْمَدَنِیُّ عَنِ ابْنِ اَبِی الزِّنَادِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَجَرَّدَ لِلْاِهْلَالِ وَاغْتَسَلَ

☆☆ خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام اتار کر غسل کیا تھا۔

بَابٌ فِیْ فَضْلِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

باب 7: حج اور عمرہ کی فضیلت

1831- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی عَنْ سُفْیَانَ عَنْ سُمَیٍّ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَجَّةٌ مَبْرُوْرَةٌ لَیْسَ لَهَا ثَوَابٌ اِلَّا الْجَنَّةُ وَعُمْرَتَانِ تُکَفِّرَانِ مَا بَیْنَهُمَا مِنَ الذُّنُوْبِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' مبرور حج کا ثواب صرف جنت ہے' دو عمرے ان دونوں

حدیث **1829** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **1743**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **2665**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2934**

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **703**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **23576**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ **1993**ء **3948**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ **1970**ء **2650**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ **1990**ء **5944**

"سنن نسائی کبری" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء **3645**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ **1983**ء **3976**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **379**

"المنتقی من السنن المسندہ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتاب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ **1988**ء **441**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **12848**

حدیث **1830** "جامع ترمذی" امام ابوعیسی محمد بن عیسی بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **830**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ **1970**ء **2595**

"سنن بیہقی کبری" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **8726**

کے درمیان ہونے والے تمام گناہوں کوختم کر دیتے ہیں۔

1832- اَخبَرَنَا اَبُو الْوَلِیْدِ الطَّیَالِسِیُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِیْ مَنْصُوْرٌ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا حَازِمٍ یُّحَدِّثُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ حَجَّ الْبَیْتَ فَلَمْ یَرْفُثْ وَلَمْ یَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص بیت اللہ کا حج کرے اور اس دوران (عورت) کے ساتھ صحبت نہ کرے اور کوئی گناہ نہ کرے وہ جب واپس آتا ہے تو اسی حالت میں ہوتا ہے جیسے اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

حدیث **1831** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **1683**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1349**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **933**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **2622**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2888**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **767**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسۃ قرطبہ' قاہرہ' مصر **9942**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **3695**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **2513**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **3601**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **8506**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **6660**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ **1217**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **11429**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **2423**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **1002**

''المنتقیٰ من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسۃ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء **502**

حدیث **1832** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **1449**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1350**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **811**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **2627**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2889**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسۃ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7136**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **3694**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **2514**

بَاب اَیُّ الْحَجِّ اَفْضَلُ

باب 8: افضل حج کون سا ہے

1833- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ بْنِ اَبِی فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَرْبُوعٍ عَنْ اَبِی بَكْرٍ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْحَجِّ اَفْضَلُ قَالَ الْعَجُّ وَالثَّجُّ الْعَجُّ يَعْنِی التَّلْبِيَةَ وَالثَّجُّ يَعْنِی اِهْرَاقَ الدَّمِ

☆☆ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا' افضل حج کون سا ہے؟ آپ نے فرمایا: عج اور ثج (راوی بیان کرتے ہیں) یعنی عج کا مطلب ہے تلبیہ اور ثج کا مطلب ہے قربانی کرنا۔

بَابُ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ

باب 9: مُحرم احرام کی حالت میں کون سے کپڑے پہن سکتا ہے؟

1834- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا يَحْيٰى هُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَلْبَسُ مِنَ الثِّيَابِ اِذَا اَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا السَّرَاوِيْلَاتِ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ اَحَدٌ لَيْسَتْ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَجْعَلْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوْا مِنَ الثِّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا' حالت احرام میں ہم کون سے کپڑے پہنیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: تم قمیص' شلوار' عمامہ' ٹوپی اور موزے نہ پہنو البتہ جس شخص کے پاس جوتے نہ ہوں وہ موزے پہن سکتا ہے۔ اسے چاہیے کہ انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے اور کوئی ایسا کپڑا نہ پہنو جس پر ورس یا زعفران لگا ہوا ہو۔

بقیہ حدیث **1832** ''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء 3606

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء 8950

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء 6198

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 2519

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 1004

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ (طبع اول) **1412**ھ **1991**ء 197

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' **1410**ھ **1990**ء 896

حدیث **1833** ''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء 8799

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2998

حدیث **1834** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء 1741

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 5472

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء 8825

1835- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِى الشَّعْثَاءِ اَخْبَرَنِى ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَّمْ يَجِدْ اِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيْلَ وَمَنْ لَّمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ قَالَ قُلْتُ اَوْ قِيْلَ اَيَقْطَعُهُمَا قَالَ لَا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس شخص کے پاس تہبند نہ ہو وہ شلوار پہن لے اور جس شخص کے پاس جوتے نہ ہوں موزے پہن لے۔

راوی کہتے ہیں' میں نے دریافت کیا' یا شاید ان سے دریافت کیا گیا' کیا وہ شخص ان دونوں کو کاٹ لے' انہوں نے جواب دیا' نہیں۔

1836- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيْلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ اِلَّا اَنْ لَّا يَجِدَ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَيَقْطَعُهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ سے یہ سوال کیا گیا' حالت احرام والا شخص کیا پہنے؟ تو آپ نے

حدیث **1835** ''صحیح بخاری'' امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء۔ **1744**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1179**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1829**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **834**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء۔ **2671**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2931**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **1917**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ **1993**ء۔ **3780**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ **1970**ء۔ **2683**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء۔ **3651**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء۔ **1259**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء۔ **2359**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ **80**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء۔ **11351**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1735**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **469**

''المنتقیٰ من السنن المسندہ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتاب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء۔ **417**

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' **1410**ھ/ **1990**ء۔ **1626**

جواب دیا قمیص نہ پہنے' عمامہ نہ باندھے' ٹوپی نہ پہنے' موزے نہ پہنے' البتہ جس شخص کے پاس جوتے نہ ہوں' وہ موزے پہن لے لیکن اسے چاہیے کہ انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

بَابُ الطِّيْبِ عِنْدَ الْإِحْرَامِ

باب 10: احرام باندھتے وقت خوشبو لگانا

1837- اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ اُطَيِّبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يُّحْرِمَ بِاَطْيَبِ الطِّيْبِ قَالَ وَكَانَ عُرْوَةُ يَقُوْلُ لَنَا تَطَيَّبُوْا قَبْلَ اَنْ تُحْرِمُوْا وَقَبْلَ اَنْ تُفِيْضُوْا يَوْمَ النَّحْرِ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے سے پہلے میں آپ کو بہترین خوشبو لگاتی تھی۔

حدیث **1837**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ/ **1987**ء۔ **1465**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1189**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1745**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسٰی محمد بن عیسٰی بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **917**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/ **1986**ء۔ **2685**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2926**

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **719**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **24151**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء۔ **3766**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء۔ **2581**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء۔ **3665**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' **1414**ھ/ **1994**ء۔ **8734**

"مسند ابویعلٰی" امام ابویعلٰی احمد بن علی بن مثنٰی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء۔ **4391**

"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ **237**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1418**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **211**

"مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ (طبع اول) **1412**ھ/ **1991**ء۔ **929**

"المنتقی من السنن المسندۃ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسۃ الکتاب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء۔ **414**

"مسند ابن الجعد" امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' **1410**ھ/ **1990**ء۔ **2589**

"مسند شامیین" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1405**ھ/ **1984**ء۔ **1317**

راوی کہتے ہیں' حضرت عروہ رضی اللہ عنہ ہم سے کہا کرتے تھے کہ تم لوگ احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگا لیا کرو اور قربانی کے دن روانہ ہونے سے پہلے بھی لگا لیا کرو۔

1838- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ اِحْرَامِهٖ بِاَطْيَبِ مَا اَجِدُهٗ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے احرام باندھنے کے وقت اپنے پاس موجود سب سے بہترین خوشبو لگاتی تھی۔

1839- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ اَخْبَرَهٗ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تَقُوْلُ طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهٖ وَطَيَّبْتُهٗ بِمِنًى قَبْلَ اَنْ يُفِيْضَ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام باندھتے وقت خوشبو لگاتی تھی اور منیٰ میں آپ کے روانہ ہوتے وقت خوشبو لگاتی تھی۔

بَابُ النُّفَسَاءِ وَالْحَائِضِ اِذَا اَرَادَتَا الْحَجَّ وَبَلَغَتَا الْمِيْقَاتَ

باب 11: نفاس اور حیض والی عورت جب حج کا ارادہ کرے اور میقات تک پہنچ جائے

1840- حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نُفِسَتْ اَسْمَاءُ بِمُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ بِالشَّجَرَةِ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ

حدیث **1840**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1209**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1743**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء **2762**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2911**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **700**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **27129**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **2594**

''سنن نسائی کبری'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **3643**

''سنن بیہقی کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **8723**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **54**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **366**

''آحاد ومثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایہ' ریاض' سعودی عرب' **1411**ھ/ **1991**ء **659**

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اہلیہ) اسماء محمد بن ابوبکر کی پیدائش کے وقت حالت نفاس میں آ گئیں۔ یہ شجرہ کے قریب کی بات ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ہدایت کی وہ (سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا سے کہیں) کہ وہ غسل کر کے احرام باندھ لیں۔

1841- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ فِيْ حَدِيْثِ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ حِيْنَ نُفِسَتْ بِذِى الْحُلَيْفَةِ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يَّاْمُرَهَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بنت عمیس' ذوالحلیفہ کے مقام پر حالت نفاس میں آ گئیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ہدایت کی' وہ انہیں ہدایت کریں کہ وہ غسل کر کے احرام باندھ لیں۔

بَابُ فِيْ اَيِّ وَقْتٍ يُّسْتَحَبُّ الْاِحْرَامُ

باب 12: کس وقت احرام باندھنا مستحب ہے

1842- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْرَمَ دُبُرَ الصَّلٰوةِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے بعد احرام باندھا تھا۔

1843- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ قَالَ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ هُوَ ابْنُ شُمَيْلٍ اَخْبَرَنَا اَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْرَمَ اَوْ اَهَلَّ فِيْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے بعد احرام باندھا تھا اور تلبیہ پڑھنا شروع کیا تھا۔

بَابُ فِي التَّلْبِيَةِ

باب 13: تلبیہ کا بیان

1844- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا لَبَّى قَالَ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ قَالَ يَحْيَى وَذَكَرَ نَافِعٌ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَزِيْدُ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ اِلَيْكَ وَالْعَمَلُ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ تلبیہ پڑھا کرتے تھے۔

حدیث **1843**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان **819**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم موصل' **1404**ھ/**1983**ء **12230**

"میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں' میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں بے شک حمد اور نعمت تیرے لئے ہے اور بادشاہی بھی' تیرا کوئی شریک نہیں"۔ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ان کلمات میں ان کلمات کا اضافہ کیا کرتے تھے" میں حاضر ہوں رغبت اور عمل تیرے ہی لئے ہے میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں"۔

بَابٌ فِي رَفْعِ الصَّوْتِ بِالتَّلْبِيَةِ

باب 14: تلبیہ بلند آواز میں پڑھنا

1845- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَانِي جِبْرَائِيلُ فَقَالَ مُرْ اَصْحَابَكَ اَوْ مَنْ مَعَكَ اَنْ يَرْفَعُوا اَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ اَوْ بِالْإِهْلَالِ

حدیث **1844** "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	13100
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء	5692
"المنتقی من السنن المسندۃ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسۃ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء	5475
حدیث **1845** "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	1814
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	829
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء	2753
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	2922
"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	736
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	8297
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء	3802
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء	2625
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء	1652
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء	3734
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	8790
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء	5168
"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)	853
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	434
"آحاد ومثانی" امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایۃ' ریاض' سعودی عرب' **1411**ھ/ **1991**ء	2153
"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' **1408**ھ/ **1988**ء	274
"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ	15053

☆☆ خلاد بن سائب اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے' جبرائیل میرے پاس آئے اور بولے! آپ اپنے ساتھیوں کو یہ حکم دیں کہ وہ بلند آواز سے تلبیہ پڑھیں۔

1846- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ بِاِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

بَابُ الْاِشْتِرَاطِ فِي الْحَجِّ

باب 15: حج میں کوئی شرط عائد کرنا

1847- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَّابٍ قَالَ فَحَدَّثْتُ عِكْرِمَةَ فَحَدَّثَنِي عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ ضُبَاعَةَ بِنْتَ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي اُرِيدُ اَنْ اَحُجَّ فَكَيْفَ اَقُولُ قَالَ قُولِي لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ وَمَحِلِّي حَيْثُ تَحْبِسُنِي فَاِنَّ لَكِ عَلَى رَبِّكِ مَا اسْتَثْنَيْتِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت زبیر بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی ضباعہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں حج کرنا چاہتی ہوں۔ میں کیا نیت کروں' نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا' تم یہ نیت کرو میں حاضر ہوں۔اے اللہ! میں حاضر ہوں میں وہیں حلال ہو جاؤں گی' جہاں آگے جانے کے قابل نہ رہوں (پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) اپنے پروردگار کی بارگاہ میں تمہیں وہی سہولت حاصل ہوگی جس کا تم نے استثناء کیا۔

حدیث **1847** "صحیح بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **4801**

"صحیح مسلم' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1207**

"سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1776**

"سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **2765**

"مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **3117**

"صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ **1993**ء **3774**

"صحیح ابن خزیمہ' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ **1970**ء **27602**

"سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء **3746**

"سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **9883**

"معجم کبیر' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ **1983**ء **11947**

"مسند طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1648**

"مسند اسحاق بن راہویہ' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ **1991**ء **6777**

"المنتقی من السنن المسندۃ' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ **1988**ء **420**

"مصنف ابن ابی شیبہ' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **14005**

بَابٌ فِي اِفْرَادِ الْحَجِّ

باب 16: حج افراد

1848- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْرَدَ الْحَجَّ

✰✰ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد کیا ہے۔

بَابٌ فِي الْقِرَانِ

باب 17: حج قران

1849- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ هِلَالٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ اِنِّي مُحَدِّثُكَ بِحَدِيْثٍ لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ بَعْدُ اِنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ وَاِنَّ ابْنَ زِيَادٍ اَمَرَنِي فَاكْتَوَيْتُ فَاحْتُبِسَ عَنِّي حَتّٰى ذَهَبَ اَثَرُ الْمَكَاوِي وَاعْلَمْ اَنَّ الْمُتْعَةَ حَلَالٌ فِي كِتَابِ اللّٰهِ لَمْ يَنْهَ عَنْهَا نَبِيٌّ وَلَمْ يَنْزِلْ فِيْهَا كِتَابٌ قَالَ رَجُلٌ بِرَاْيِهِ مَا بَدَا لَهُ

✰✰ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں تمہیں ایک حدیث سناتا ہوں شاید اللہ تعالیٰ اس کے بعد تمہیں اس حدیث کے ذریعے نفع دے مجھے فرشتے سلام کیا کرتے تھے۔ ابن زیاد نے مجھے یہ ہدایت کی میں نے انہیں داغ لگوا دیا تو سلام آنا بند ہو گیا۔ یہاں تک کہ داغ کا اثر ختم ہو گیا (تو سلام آنا شروع ہو گیا) تم یہ بات جان لو! اللہ کی کتاب میں حج تمتع حلال ہے اس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع نہیں کیا اس کے بارے میں قرآن کا کوئی حکم نازل نہیں ہوا' ایک صاحب نے اپنی رائے کے مطابق جو مناسب سمجھا اس بارے میں بیان کر دیا۔

بَابٌ فِي التَّمَتُّعِ

باب 18: حج تمتع

حدیث **1848** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1777**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء **2715**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2964**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **739**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **24123**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء **3934**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء **3695**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ-**1984**ء **4543**

1850- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ يَسْاَلُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ كَيْفَ تَقُوْلُ بِالتَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ قَالَ حَسَنَةٌ جَمِيْلَةٌ فَقَالَ قَدْ كَانَ عُمَرُ يَنْهٰى عَنْهَا فَاَنْتَ خَيْرٌ مِّنْ عُمَرَ قَالَ عُمَرُ خَيْرٌ مِّنِّيْ وَقَدْ فَعَلَ ذٰلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ خَيْرٌ مِّنْ عُمَرَ

☆☆ محمد بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نے حج کے موقع پر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کرتے ہوئے سنا کہ آپ حج تمتع کے بارے میں کیا کہتے ہیں' عمرے کو حج کے ساتھ ملا دینا۔ انہوں نے جواب دیا یہ بہت بہتر ہے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ تو اس سے منع کیا کرتے تھے اور آپ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے زیادہ بہتر ہیں حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا' عمر مجھ سے بہتر تھے لیکن یہ کام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے کیونکہ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی بہتر ہیں۔

1851- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ حَجَّ وَهُوَ مُنِيْخٌ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ لِيْ اَحَجَجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ كَيْفَ اَهْلَلْتَ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ بِاِهْلَالٍ كَاِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَحْسَنْتَ اذْهَبْ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حِلَّ قَالَ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ اَتَيْتُ امْرَاَةً مِّنْ نِسَاءِ بَنِيْ قَيْسٍ فَجَعَلَتْ تَفْلِيْ رَاْسِيْ فَجَعَلْتُ اُفْتِي النَّاسَ بِذٰلِكَ فَقَالَ لِيْ رَجُلٌ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ رُوَيْدًا بَعْضَ فُتْيَاكَ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِيْ مَا اَحْدَثَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي النُّسُكِ بَعْدَكَ فَقُلْتُ يَا اَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا اَفْتَيْنَاهُ فُتْيَا فَلْيَتَّئِدْ فَاِنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فَبِهٖ فَاْتَمُّوْا فَلَمَّا قَدِمَ اَتَيْتُهُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ اِنْ نَاْخُذْ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَاِنَّ كِتَابَ اللّٰهِ يَاْمُرُ بِالتَّمَامِ وَاِنْ نَاْخُذْ بِسُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحِلَّ حَتّٰى بَلَغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ

☆☆ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا جب آپ حج کر کے فارغ ہو چکے تھے اور بطحا میں آپ نے پڑاؤ کیا ہوا تھا آپ نے مجھ سے دریافت کیا کہ کیا تم نے حج کر لیا ہے میں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے دریافت کیا تم نے کون سا احرام باندھا تھا؟ میں نے عرض کی میں نے یہ نیت کی تھی' میں حاضر ہوں اور وہی احرام باندھتا ہوں جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے بہت اچھا کیا' اب جاؤ اور بیت اللہ کا طواف کرو صفا اور مروہ کا چکر لگاؤ اور پھر

حدیث **1851** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **4136**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1221**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **1815**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **2738**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء **3718**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **8470**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفہ' بیروت' لبنان **516**

''المنتقی من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ **1988**ء **432**

احرام کھول دو۔

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے بیت اللہ کا طواف کیا صفا اور مروہ کا چکر لگایا پھر میں بنو قیس سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کے پاس آیا انہوں نے میرے سر میں سے جوئیں نکالیں۔

اس کے بعد میں لوگوں کو یہی فتویٰ دیتا رہا ایک مرتبہ ایک شخص نے مجھ کو کہا اے عبداللہ بن قیس اپنے بعض فتاویٰ بیان کرنا بند کر دیں۔ آپ نہیں جانتے آپ کے بعد حج کے احکام کے بارے میں امیر المومنین نے کیا حکم دیا ہے (حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے کہا: اے لوگو! میں نے تمہیں جتنے بھی فتوے دیے ان سے باز آ جاؤ امیر المومنین تمہارے پاس تشریف لانے والے ہیں' تم ان کی پیروی کرو پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے یہ بات ذکر کی تو انہوں نے فرمایا اگر ہم اللہ کی کتاب کے حکم پر عمل کریں تو اللہ کی کتاب میں حج اور عمرے کو مکمل کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور اگر ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کا جائزہ لیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت تک احرام نہیں کھولا تھا جب تک قربانی کا جانور اپنے مخصوص مقام تک نہیں پہنچ گیا۔

بَابُ مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ فِيْ اِحْرَامِهِ

باب 19: حالت احرام والا شخص احرام کی حالت میں (کس جانور کو) قتل کر سکتا ہے؟

1852 - اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا يَحْيٰى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ فِيْ قَتْلِ مَنْ قَتَلَ مِنْهُنَّ الْغُرَابُ وَالْفَارَةُ وَالْحِدَاةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' پانچ جانور ایسے ہے جنہیں کوئی بھی قتل کر دے تو اسے کوئی بھی گناہ نہیں ہوگا کوا' چوہا' چیل' بچھو اور باؤلا کتا۔

1853 - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ خَمْسٍ فَوَاسِقَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحِدَاةِ وَالْغُرَابِ وَالْفَارَةِ

حدیث 1852 ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب' شام 1406ھ/1986ء **2833**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **4876**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **3016**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء **5428**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء **333**

حدیث 1853 ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **4737**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **5632**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **9822**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/1991ء **6888**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ **8374**

وَالْعَقْرَبِ وَالْكَلْبِ الْعَقُوْرِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ الْكَلْبُ الْعَقُوْرُ وَقَالَ بَعْضُهُمُ الْاَسْوَدُ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ فاسق جانوروں کو حل اور حرم میں قتل کرنے کا حکم دیا ہے' چیل کوا' چوہا' بچھو اور باؤلا کتا۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: بعض روایات میں باؤلے کتے کی بجائے کالے کتے کا ذکر ہے۔

1854- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ بَعْضُ اَصْحَابِنَا اِنَّ مَعْمَرًا كَانَ يَذْكُرُهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ وَعَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ الْحِجَامَةِ لِلْمُحْرِمِ

باب 20: حالت احرام والے شخص کا پچھنے لگوانا

1855- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حدیث 1855 "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/1987ء 1836

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1202

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1835

"جامع ترمذی" امام ابوعیسٰی محمد بن عیسٰی بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 777

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء 2845

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 3081

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 776

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 1849

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء 3951

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء 2655

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1990ء 1566

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء 3196

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/1994ء 19314

"مسند ابویعلٰی" امام ابویعلٰی احمد بن علی بن مثنٰی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء 2390

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء 10853

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 1747

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 501

"المنتقٰی من السنن المسندۃ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' 1408ھ/1988ء 442

"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ/1988ء 622

"مسند ابن الجعد" امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' 1410ھ/1990ء 3065

قَالَ احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں پچھنے لگوائے تھے۔

1856- حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ اَبِىْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْيِ جَمَلٍ وَّهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''لحی جمل'' کے مقام پر پچھنے لگوائے تھے آپ اس وقت حالت احرام میں تھے۔

1857- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ وَّطَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ اِسْحٰقُ قَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً عَنْ عَطَاءٍ وَّمَرَّةً عَنْ طَاوُسٍ وَّجَمَعَهُمَا مَرَّةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں پچھنے لگوائے تھے۔

اسحق بیان کرتے ہیں' سفیان اس حدیث کو کبھی عطا کے حوالے سے بیان کرتے ہیں اور کبھی طاؤس کے حوالے سے بیان کرتے ہیں اور کبھی ان دونوں کے حوالے سے ایک ساتھ ذکر کرتے ہیں۔

بَابٌ فِىْ تَزْوِيْجِ الْمُحْرِمِ

باب 21: حالت احرام میں شادی کرنا

1858- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں شادی کی تھی۔

1859- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ قُرَيْشٍ خَطَبَ اِلٰى اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ اَمِيْرُ الْمَوْسِمِ فَقَالَ اَبَانُ لَا اُرَاهُ عِرَاقِيًّا جَافِيًا اِنَّ الْمُحْرِمَ لَا يَنْكِحُ وَلَا يُنْكِحُ اَخْبَرَنَا بِذٰلِكَ عُثْمَانُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ تَقُوْلُ بِهٰذَا قَالَ نَعَمْ

نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں قریش سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے ابان بن عثمان کو شادی کا پیغام بھیجا وہ امیر حج

حدیث **1858**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء **4011**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1410**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء **2837**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **2437**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990 **6796**

''سنن نسائی کبری'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **3820**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء **11401**

تھے' ابان نے جواب دیا میرا خیال ہے یہ کوئی بدمذہب عراقی ہے حالت احرام والا شخص نہ تو خود کوئی نکاح کر سکتا ہے اور نہ کسی کا نکاح کروا سکتا ہے' ہمیں یہ بات حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بتائی ہے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا آپ اس حدیث کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں' انہوں نے جواب دیا' جی ہاں!

1860- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ

حدیث **1859**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1409

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1841

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء 2842

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1966

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ 1993ء 772

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسۃ قرطبہ' قاہرہ' مصر 466

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ 1993ء 4123

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ 1970ء 2649

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ 1991ء 3825

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ' 1994ء 8933

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ 510

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 74

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 33

''المنتقی من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسۃ الکتاب الثقافیہ' بیروت' لبنان' 1408ھ 1988ء 444

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسۃ نادر' بیروت' لبنان' 1410ھ 1990ء 2792

حدیث **1860**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1843

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 841

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1964

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسۃ قرطبہ' قاہرہ' مصر 27241

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ 1993ء 4138

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ' 1991ء 5403

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ' 1994ء 13985

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء 7106

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ 540

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ 1983ء 11922

''آحاد و مثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایہ' ریاض' سعودی عرب' 1411ھ' 1991ء 401

يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ اَنَّ مَيْمُونَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ حَلَالَانِ بَعْدَمَا رَجَعَ مِنْ مَكَّةَ بِسَرِفَ

☆☆ یزید بن اصم بیان کرتے ہیں سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب میرے ساتھ شادی کی تھی اس وقت ہم احرام کھول چکے تھے اور مکہ سے واپس آرہے تھے اور سرف کے مقام پر تھے۔

1861- حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي رَافِعٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ حَلَالًا وَبَنَى بِهَا حَلَالًا وَكُنْتُ الرَّسُولَ بَيْنَهُمَا

☆☆ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی تھی' آپ اس وقت احرام کھول چکے تھے جب آپ نے ان کے ساتھ شب بسری کی اس وقت آپ احرام کھول چکے تھے میں نے ان دونوں کے درمیان قاصد کے فرائض سرانجام دیے تھے۔

بَابٌ فِي اَكْلِ لَحْمِ الصَّيْدِ لِلْمُحْرِمِ اِذَا لَمْ يَصِدْ هُوَ

باب 22: حالت احرام والے شخص کا شکار کا گوشت کھانا جبکہ اس نے خود شکار نہ کیا ہو

1862- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ انْطَلَقَ اَبِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فَاَحْرَمَ اَصْحَابُهُ وَلَمْ يُحْرِمْ اَبُو قَتَادَةَ فَاَصَابَ حِمَارَ وَحْشٍ فَطَعَنَهُ

حدیث **1862** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/1987ء 1725

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1196

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1852

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 847

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء 2816

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 3093

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 778

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء 3967

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء 2637

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء 3801

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/1994ء 9710

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء 7429

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 783

''آحاد ومثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایہ' ریاض' سعودی عرب' 1411ھ/1991ء 906

وَاَكَلَ مِنْ لَحْمِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَصَبْتُ حِمَارَ وَحْشٍ فَطَعَنْتُهُ فَقَالَ لِلْقَوْمِ كُلُوْا وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ

☆☆ حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرے والد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حدیبیہ کے سال روانہ ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے احرام باندھا ہوا تھا' جبکہ حضرت ابوقتادہ نے احرام نہیں باندھا ہوا تھا' انہوں نے ایک نیل گائے کو پکڑا اور اسے زخمی کر دیا اور اس کا گوشت کھالیا (حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے ایک نیل گائے کو پکڑ کر اس کا شکار کیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو حکم دیا اسے کھالو وہ سب لوگ حالت احرام میں تھے۔

1863 - اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيْرُ وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ وَاَبُوْ قَتَادَةَ حَلَالٌ اِذْ رَاَيْتُ حِمَارًا فَرَكِبْتُ فَرَسًا فَاَصَبْتُهُ فَاَكَلُوْا مِنْ لَحْمِهِ وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ وَلَمْ اٰكُلْ فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلُوْهُ فَقَالَ اَشَرْتُمْ قَتَلْتُمْ اَوْ قَالَ ضَرَبْتُمْ قَالُوْا لَا قَالَ فَكُلُوْا

☆☆ حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم سفر کر رہے تھے' لوگ حالت احرام میں تھے' جبکہ حضرت ابوقتادہ حالت احرام میں نہیں تھے (حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) میں نے ایک نیل گائے کو دیکھا میں اپنے گھوڑے پر سوار ہوا اور اسے جالیا لوگوں نے حالت احرام میں ہونے کے باوجود اس کا گوشت کھالیا' لیکن میں نے نہیں کھایا جب وہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے انہوں نے آپ سے دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تم لوگوں نے اشارہ کیا تھا یا تم نے اسے مارا ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں' ضربتم (یعنی تم نے اسے مارا ہے) لوگوں نے عرض کی نہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تم کھالو۔

1864 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِلَحْمِ حِمَارِ وَحْشٍ فَرَدَّهُ وَقَالَ اِنَّا حُرُمٌ لَا نَاْكُلُ الصَّيْدَ

☆☆ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک نیل گائے کا گوشت لایا گیا تو آپ نے اسے واپس کر دیا اور فرمایا ہم حالت احرام میں ہیں اور ہم شکار کا گوشت نہیں کھا سکتے۔

1865 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ فِيْ سَفَرٍ فَاُهْدِيَ لَهُ طَيْرٌ وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ وَهُوَ رَاقِدٌ فَمِنَّا مَنْ اَكَلَ وَمِنَّا مَنْ تَوَرَّعَ فَاسْتَيْقَظَ طَلْحَةُ فَاَخْبَرُوْهُ فَوَفَّقَ مَنْ اَكَلَهُ وَقَالَ اَكَلْنَاهُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ معاذ بن عبدالرحمٰن اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک سفر میں شریک تھا' ان کی خدمت میں ایک پرندہ تحفے کے طور پر پیش کیا گیا وہ سب لوگ حالت احرام میں تھے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سو رہے تھے۔ ہم میں سے بعض لوگوں نے اس پرندے کا گوشت کھالیا اور بعض لوگوں نے پرہیز کیا جب حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیدار ہوئے تو لوگوں نے انہیں اس بارے میں بتایا تو حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کی رائے کی تائید کی جن لوگوں نے گوشت کھالیا تھا اور فرمایا اس (شکار کا) گوشت ہم

نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کھایا تھا۔

1866 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ قَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا بِالْاَبْوَاءِ اَوْ بِوَدَّانَ فَاَهْدَيْتُ لَهُ لَحْمَ حِمَارِ وَحْشٍ فَرَدَّهُ عَلَيَّ فَلَمَّا رَاَى فِي وَجْهِي الْكَرَاهِيَةَ قَالَ اِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَلٰكِنَّا حُرُمٌ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں مجھے حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بتائی ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے میں اس وقت ابواء (راوی کو شک ہے یا شاید) ودان کے مقام پر موجود تھا میں نے آپ کی خدمت میں ایک نیل گائے کا گوشت تحفے کے طور پر پیش کیا تو آپ نے وہ مجھے واپس کر دیا جب آپ نے میرے چہرے پر ملال کے آثار دیکھے تو آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں واپس نہیں کرنا تھا لیکن ہم حالت احرام میں ہیں۔

بَابٌ فِي الْحَجِّ عَنِ الْحَيِّ

باب 23: زندہ شخص کی طرف سے حج کرنا

1867 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ

حدیث **1867** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 1755

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1344

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 1809

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 928

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء 2635

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 2907

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی۔ دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 798

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 1822

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 3989

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء 2834

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء 3615

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 8408

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ۔1984ء 6737

"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی دار الحرمین قاہرہ مصر 1415ھ 234

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء 10748

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان 1663

(تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 07

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ جَائَتِ امْرَاَةٌ مِنْ خَثْعَمَ فَقَالَتْ اِنَّ فَرِيضَةَ اللّٰهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ اَدْرَكَتْ اَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَمْسِكُ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَلَمْ يَحُجَّ اَفَاَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ سُئِلَ اَبُو مُحَمَّدٍ تَقُولُ بِهٰذَا قَالَ نَعَمْ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت فضل رضی اللہ عنہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سواری پر سوار تھے' وہ بیان کرتے ہیں۔

خثعم قبیلے سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون آئی اور عرض کی اللہ تعالیٰ نے حج اپنے بندوں پر فرض کیا ہے۔ میرے والد بہت بوڑھے ہو چکے ہیں وہ سواری پر سنبھل کر بیٹھ نہیں سکتے اور حج نہیں کر سکتے کیا میں ان کی طرف سے حج کرلوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا ہاں!

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا آپ اس حدیث کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا' جی ہاں!

1868- اَخْبَرَنَا اَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ هُوَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ اَبِي شَيْخٌ لَا يَسْتَوِي عَلَى الْبَعِيرِ اَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجِّي عَنْهُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا' میرے والد بوڑھے ہو چکے ہیں' وہ اونٹ پر صحیح طریقے سے بیٹھ نہیں سکتے' لیکن اللہ کا فرض (یعنی حج) ان پر فرض ہو چکا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا تم ان کی طرف سے حج کرلو۔

1869- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ امْرَاَةً مِنْ خَثْعَمَ اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَالْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ فَرِيضَةَ اللّٰهِ عَلَى عِبَادِهِ اَدْرَكَتْ اَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يَقْضِي اَنْ اَحُجَّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' خثعم قبیلے سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حجۃ الوداع کے موقع پر یہ مسئلہ دریافت کیا' اس وقت حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سواری پر سوار تھے' اس خاتون نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر (حج) فرض کیا ہے۔ میرے والد بوڑھے ہو چکے ہیں وہ سواری پر صحیح طرح سے بیٹھ نہیں سکتے' اگر میں ان کی طرف سے حج کرلوں' کیا ان کا فرض ادا ہو جائے گا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا۔ جی ہاں!

1870- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ الْاَوْزَاعِيِّ

بقیہ حدیث **1867** "المنتقی من السنن المسند" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسۃ الکتاب الثقافیۃ بیروت' لبنان' **1408**ھ **1988**ء **497**

"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' **1408**ھ **1988**ء **611**

"مسند ابن الجعد" امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسۃ نادر' بیروت' لبنان' **1410**ھ **1990**ء **1701**

٭٭ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1871 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى اِسْحٰقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ حَدَّثَنِى الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ اَوْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبِى اَوْ اُمِّى عَجُوْزٌ كَبِيْرٌ اِنْ اَنَا حَمَلْتُهَا لَمْ تَسْتَمْسِكْ وَاِنْ رَبَطْتُهَا خَشِيْتُ اَنْ اَقْتُلَهَا قَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ عَلٰى اَبِيْكَ اَوْ اُمِّكَ دَيْنٌ اَكُنْتَ تَقْضِيهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ عَنْ اَبِيْكَ اَوْ اُمِّكَ قِيْلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ الْحَجُّ عَنِ الْحَيِّ قَالَ اِذَا لَزِمَهُ قِيْلَ لَهُ تَقُوْلُ بِحَدِيْثِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ نَعَمْ

٭٭ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ (راوی کو شک ہے یا شاید) حضرت عبیداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے والد (یا شاید) میری والدہ بوڑھے ہو چکے ہیں' اگر میں انہیں اونٹ پر سوار کرتا ہوں تو وہ سنبھل کر بیٹھ نہیں سکیں گے' اگر میں انہیں باندھ دیتا ہوں تو مجھے یہ اندیشہ ہے کہ وہ فوت ہو جائیں گے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا تمہارا کیا خیال ہے تمہارے والد (یا شاید) تمہاری والدہ کے ذمے کوئی قرض ہوتا تو تم اسے ادا کرتے اس نے جواب دیا' جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر تم اپنے والد کی طرف سے حج کرلو (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) اپنی والدہ کی طرف سے۔

امام دارمی سے دریافت کیا گیا' کیا زندہ شخص کی طرف سے حج ہو سکتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: اگر اس (زندہ شخص) پر فرض ہو۔ جبکہ اس (زندہ شخص پر حج) فرض ہو چکا ہو' ان سے پوچھا گیا' آپ حضرت فضل بن عباس کی حدیث کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

بَابُ الْحَجِّ عَنِ الْمَيِّتِ

باب 24: مرحوم شخص کی طرف سے حج کرنا

1872 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ الزُّبَيْرِ مَوْلًى لِاٰلِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ خَثْعَمَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اَبِى اَدْرَكَهُ الْاِسْلَامُ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيْرٌ لَا يَسْتَطِيْعُ رُكُوْبَ الرَّحْلِ وَالْحَجُّ مَكْتُوْبٌ عَلَيْهِ اَفَاَحُجُّ عَنْهُ قَالَ اَنْتَ اَكْبَرُ وَلَدِهٖ قَالَ نَعَمْ قَالَ اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ عَلٰى اَبِيْكَ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ عَنْهُ اَكَانَ ذٰلِكَ يُجْزِئُ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاحْجُجْ عَنْهُ

٭٭ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' خثعم قبیلے سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں

حدیث **1871** "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 1813

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406ھ/1986ء** 2643

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** 3623

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** 8419

"معجم صغیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/عمان **1405ھ/1985ء** 12

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404ھ/1983ء** 58

حاضر ہوا اور عرض کی' میرے والد کو اسلام کا زمانہ نصیب ہو گیا وہ بوڑھے ہو چکے ہیں اور سواری پر سوار نہیں ہو سکتے' ان پر حج فرض ہو چکا ہے کیا میں ان کی طرف سے حج کر لوں؟ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' کیا تم ان کی اولاد میں سے سب سے بڑے ہو اس نے جواب دیا' جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر تمہارے والد کے ذمے کوئی قرض ہوتا تو تم ان کی طرف سے ادا کر دیتے اور کیا وہ ان کی طرف سے ادا ہو جاتا اس نے عرض کی' جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پھر تم ان کی طرف سے حج کر لو۔

1873- اَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مَوْلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ يُقَالُ لَهُ يُوْسُفُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَوِ الزُّبَيْرُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ قَالَتْ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اَبِيْ شَيْخٌ كَبِيْرٌ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَحُجَّ قَالَ اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ عَلٰى اَبِيْكَ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ عَنْهُ قُبِلَ مِنْهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اللّٰهُ اَرْحَمُ حُجَّ عَنْ اَبِيْكَ

☆☆ حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ میرے والد بوڑھے ہو چکے ہیں' وہ حج نہیں کر سکتے نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا تمہارا کیا خیال ہے اگر تمہارے والد کے ذمے کچھ قرض ہوتا تو کیا تم ان کی طرف سے ادا کر دیتے اور کیا وہ ان کی طرف سے قبول ہو جاتا' اس نے عرض کی جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پھر اللہ زیادہ رحم کرنے والا ہے تم اپنے والد کی طرف سے حج کر لو۔

بَابٌ فِيْ اسْتِلَامِ الْحَجَرِ

باب 25: حجر اسود کا استلام

1874- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا تَرَكْتُ اسْتِلَامَ هٰذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ فِيْ شِدَّةٍ وَّلَا رَخَاءٍ مُنْذُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُمَا قُلْتُ لِنَافِعٍ اَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَمْشِيْ بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ قَالَ اِنَّمَا كَانَ يَمْشِيْ لِيَكُوْنَ اَيْسَرَ لِاسْتِلَامِهِ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب سے میں نے نبی اکرم ﷺ کو ان دونوں ارکان (حجر اسود اور رکن یمانی) کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے اس کے بعد تنگی اور آسانی کسی بھی زمانے میں کبھی میں نے ان دو ارکان کا استلام ترک نہیں کیا۔

حدیث **1874** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اساعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء	**1529**
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1268**
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء	**2952**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**5239**
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ **1970**ء	**2715**
"سنن نسائی کبری" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ **1991**ء	**3927**
"سنن بیہقی کبری" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء	**9015**
"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع ثانی) **1403**ھ	**8902**

راوی کہتے ہیں میں نے نافع سے دریافت کیا' کیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ دونوں رکنوں کے درمیان چلا کرتے تھے انہوں نے جواب دیا' وہ اس لئے چلتے تھے' چونکہ اس طرح استلام میں آسانی رہتی ہے۔

بَابُ الْفَضْلِ فِي اسْتِلَامِ الْحَجَرِ

باب 26: حجر اسود کے استلام کی فضیلت

1875 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَبْعَثَنَّ اللَّهُ الْحَجَرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَهُ عَيْنَانِ يُبْصِرُ بِهِمَا وَلِسَانٌ يَنْطِقُ بِهِ يَشْهَدُ عَلَى مَنِ اسْتَلَمَهُ بِحَقٍّ قَالَ سُلَيْمَانُ لِمَنِ اسْتَلَمَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''قیامت کے دن اللہ تعالیٰ جب حجر اسود کو لائے گا تو اس کی دو آنکھیں ہوں گی جس کے ذریعے وہ دیکھ رہا ہوگا اور ایک زبان ہوگی جس کے ذریعے وہ بولے گا' اور وہ ہر اس شخص کے بارے میں گواہی دے گا' جس نے اس کا استلام کیا تھا''۔

ایک روایت میں لفظ کچھ مختلف ہوں۔

بَابُ مَنْ رَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى اَرْبَعًا

باب 27: تین مرتبہ رمل کرنا اور چار مرتبہ چل کر گزرنا

1876 - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَمَلَ

حدیث **1875** ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 961
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 2944
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 2797
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء 3712
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء 2735
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ **1990**ء 1681
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء 9014
''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ 563
حدیث **1876** ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1262
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 857
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 2951
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 811
''المنتقیٰ من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء 4983

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحَجَرِ اِلَى الْحَجَرِ ثَلَاثَةَ اَشْوَاطٍ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود سے رکن یمانی تک تین چکروں میں رمل کیا تھا۔

1877- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ الطَّوَافَ الْاَوَّلَ خَبَّ ثَلَاثَةً وَّمَشٰى اَرْبَعَةً وَّكَانَ يَسْعٰى بِبَطْنِ الْمَسِيْلِ اِذَا سَعٰى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقُلْتُ لِنَافِعٍ اَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَمْشِيْ اِذَا بَلَغَ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ قَالَ لَا اِلَّا اَنْ يُّزَاحَمَ عَلَى الرُّكْنِ فَاِنَّهٗ كَانَ لَا يَدَعُهٗ حَتّٰى يَسْتَلِمَهٗ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بیت اللہ کا پہلی مرتبہ طواف کیا تو تین چکروں میں آپ دوڑ کر گزرے اور چار چکروں میں عام رفتار سے چلے' جب آپ صفا اور مروہ کی سعی کرتے ہوئے درمیان میں پہنچے تو آپ دوڑ کر گزرے۔

راوی کہتے ہیں میں نے نافع سے دریافت کیا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب رکن یمانی کے پاس پہنچتے تھے تو کیا وہ چلنا شروع کر دیتے تھے' انہوں نے جواب دیا' نہیں البتہ جب رکن کے پاس ہجوم زیادہ ہوتا تھا تو چلتے تھے۔ کیونکہ وہ رکن کے استلام کے بغیر آگے نہیں جاتے تھے۔

1878- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَمَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحَجَرِ اِلَى الْحَجَرِ ثَلَاثًا وَّمَشٰى اَرْبَعًا

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود سے رکن یمانی تک تین چکروں میں رمل کیا ہے اور چار چکروں میں چل کر گزرے ہیں۔

بَابُ الْاِضْطِبَاعِ فِي الرَّمَلِ

باب 28: مخصوص طرز پر چادر لپیٹ کر رمل کرنا

1879- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ هُوَ ابْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ

بقیہ حدیث **1876** "صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ' 1970ء **2718**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ 1990ء **1671**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ 1991ء **3936**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ 1994ء **9060**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء **901**

"معجم صغیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان' عمان' 1405ھ 1985ء **1180**

"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ **1661**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ 1983ء **12055**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **454**

يَعْلَى عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ طَافَ مُضْطَبِعًا

☆☆ ابن یعلیٰ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مخصوص طرز پر چادر لپیٹ کر طواف کیا تھا۔

بَاب طَوَافِ الْقَارِنِ

باب 29: حج قران کرنے والے کا طواف

1880- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ كَفَاهُ لَهُمَا طَوَافٌ وَّاحِدٌ وَّلَا يَحِلُّ حَتّٰى يَحِلَّ مِنْهُمَا

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص حج اور عمرے کا احرام باندھے اس کے لئے ان دونوں کے واسطے ایک طواف کافی ہے اور وہ اس وقت تک احرام نہیں کھولے گا' جب تک ان دونوں سے فارغ نہ ہو جائے۔

بَابُ الطَّوَافِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

باب 30: سواری پر بیٹھ کر طواف کرنا

1881- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ عَلٰى بَعِيْرٍ كُلَّمَا اَتٰى عَلَى الرُّكْنِ اَشَارَ اِلَيْهِ بِشَيْءٍ فِيْ يَدِهٖ وَكَبَّرَ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اونٹ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کیا تھا' آپ جب رکن

حدیث **1880** ''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء **2745**

حدیث **1881** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء **1530**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1272**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1877**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء **713**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2948**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **1841**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء **3829**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء **2722**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **6667**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء **792**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **9071**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء **903**

کے پاس تشریف لاتے تو اپنے ہاتھ میں موجود چیز کے ذریعے اس کی طرف اشارہ کرتے اور تکبیر کہتے۔

بَابُ مَا تَصْنَعُ الْحَاجَّةُ اِذَا كَانَتْ حَائِضًا

باب 31: حج کرنے والی خاتون کو جب حیض آ جائے تو وہ کیا کرے

1882- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَدِمْتُ مَكَّةَ وَاَنَا حَائِضٌ وَّلَمْ اَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ افْعَلِي مَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ غَيْرَ اَنْ لَّا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں جب مکہ آئی تو مجھے حیض آ گیا' میں صفا اور مروہ کا طواف نہیں کر سکی میں نے اس بات کی شکایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کی تو آپ نے ارشاد فرمایا تم وہ تمام کام کرو جو حاجی کرتے ہیں البتہ تم بیت اللہ کا طواف نہ کرنا۔

بَابُ الْكَلَامِ فِي الطَّوَافِ

باب 32: طواف کے دوران بات چیت کرنا

1883- اَخْبَرَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ صَلٰوةٌ اِلَّا اَنَّ اللّٰهَ اَحَلَّ فِيهِ الْمَنْطِقَ فَمَنْ نَطَقَ فِيهِ فَلَا يَنْطِقْ اِلَّا بِخَيْرٍ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیت اللہ کا طواف کرنا نماز پڑھنے کی مانند ہے۔ تاہم اللہ تعالیٰ نے اس طواف میں گفتگو کو جائز قرار دیا ہے تو اس کے دوران کوئی شخص جو بات کرے اسے چاہیے کہ وہ اچھی بات کرے۔

1884- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ اَعْيَنَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ

حدیث **1882** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **1567**

حدیث **1884** ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **960**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **2922**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ **1993**ء **3836**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ **1970**ء **2739**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ **1990**ء **1686**

''سنن نسائی کبری'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء **3944**

''سنن بیہقی کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **9074**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ-**1984**ء **20599**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ **1983**ء **10955**

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

بَابُ الصَّلٰوةِ خَلْفَ الْمَقَامِ

باب 33: مقام ابراہیم کے پاس نماز پڑھنا

1885- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَافَقْتُ رَبِّي فِي ثَلَاثٍ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوِ اتَّخَذْتَ مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى)

☆☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرے پروردگار نے تین امور کے بارے میں میری رائے کی موافقت کی ہے۔ میں نے عرض کی تھی اے اللہ کے رسول! اگر آپ مقام ابراہیم کو جائے نماز بنالیں تو یہ مناسب ہوگا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''مقام ابراہیم کو جائے نماز بنالو''

بَابٌ فِيْ سُنَّةِ الْحَجِّ

باب 34: حج کرنے کا سنت طریقہ

1886- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبَانَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَبُوْ جَعْفَرٍ دَخَلْنَا عَلٰى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَسَاَلَ عَنِ الْقَوْمِ حَتّٰى انْتَهٰى اِلَيَّ فَقُلْتُ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ فَاَهْوٰى بِيَدِهٖ اِلٰى زِرِّيَ الْاَعْلٰى وَزِرِّيَ الْاَسْفَلِ ثُمَّ وَضَعَ فَمَهُ بَيْنَ ثَدْيَيَّ وَاَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ شَابٌّ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ يَا ابْنَ اَخِيْ سَلْ عَمَّا شِئْتَ فَسَاَلْتُهُ وَهُوَ اَعْمٰى وَجَآءَ وَقْتُ الصَّلٰوةِ فَقَامَ فِيْ سَاجَةٍ مُلْتَحِفًا بِهَا

بقیہ حدیث **1884** ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **461**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **12808**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **9791**

حدیث **1885** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **393**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2399**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **157**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **6896**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **13282**

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/ عمان' **1405**ھ **1985**ء **868**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **41**

''فضائل صحابہ'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1403**ھ/ **1983**ء **434**

كُلَّمَا وَضَعَهَا عَلَى مَنْكِبَيْهِ رَجَعَ طَرَفُهَا اِلَيْهِ مِنْ صِغَرِهَا وَرِدَاؤُهُ اِلَى جَنْبِهِ عَلَى الْمِشْجَبِ فَصَلّٰى فَقُلْتُ اَخْبِرْنِيْ عَنْ حَجَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِيَدِهِ فَعَقَدَ تِسْعًا فَقَالَ مَكَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِيْنَ لَمْ يَحُجَّ ثُمَّ اَذَّنَ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ فِي الْعَاشِرَةِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجٌّ فَقَدِمَ الْمَدِيْنَةَ بَشَرٌ كَثِيْرٌ كُلُّهُمْ يَلْتَمِسُ اَنْ يَاْتَمَّ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعْمَلَ مِثْلَ عَمَلِهِ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتّٰى اَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِيْ بَكْرٍ فَاَرْسَلَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ اَصْنَعُ فَقَالَ اغْتَسِلِيْ وَاسْتَثْفِرِيْ بِثَوْبٍ وَّاَحْرِمِيْ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتّٰى اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ عَلَى الْبَيْدَاءِ فَنَظَرْتُ اِلٰى مَدِّ بَصَرِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ مِنْ رَّاكِبٍ وَّمَاشٍ وَّعَنْ يَّمِيْنِهِ مِثْلَ ذٰلِكَ وَعَنْ يَّسَارِهِ مِثْلَ ذٰلِكَ وَخَلْفَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا وَعَلَيْهِ يَنْزِلُ الْقُرْاٰنُ وَهُوَ يَعْرِفُ تَاْوِيْلَهُ فَاَهَلَّ بِالتَّوْحِيْدِ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَاَهَلَّ النَّاسُ بِهٰذَا الَّذِيْ يُهِلُّوْنَ بِهِ فَلَمْ يَرُدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ شَيْئًا وَّلَبّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلْبِيَتَهُ حَتّٰى اِذَا اَتَيْنَا الْبَيْتَ مَعَهُ قَالَ جَابِرٌ لَسْنَا نَنْوِيْ اِلَّا الْحَجَّ لَسْنَا نَعْرِفُ الْعُمْرَةَ حَتّٰى اِذَا اَتَيْنَا الْبَيْتَ مَعَهُ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَّمَشٰى اَرْبَعًا ثُمَّ تَقَدَّمَ اِلٰى مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ فَصَلّٰى فَقَرَاَ (وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى) فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ وَكَانَ اَبِيْ يَقُوْلُ وَلَا اَعْلَمُهُ ذَكَرَهُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَّقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ ثُمَّ رَجَعَ اِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ اِلَى الصَّفَا فَلَمَّا اَتَى الصَّفَا قَرَاَ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ) اَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ بِهِ فَبَدَاَ بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهِ حَتّٰى رَاَى الْبَيْتَ فَوَحَّدَ اللّٰهَ وَكَبَّرَهُ وَقَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ اَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذٰلِكَ فَقَالَ مِثْلَ هٰذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ اِلَى الْمَرْوَةِ حَتّٰى اِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِيْ بَطْنِ الْوَادِيْ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ يَعْنِيْ فَرَمَلَ حَتّٰى اِذَا صَعِدْنَا مَشٰى حَتّٰى اِذَا اَتَيْنَا الْمَرْوَةَ فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا حَتّٰى اِذَا كَانَ اٰخِرُ طَوَافٍ عَلَى الْمَرْوَةِ قَالَ اِنِّيْ لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِيْ مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ اَسُقِ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ وَيَجْعَلْهَا عُمْرَةً فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلِعَامِنَا هٰذَا اَوْ لِاَبَدِ اَبَدٍ فَشَبَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَابِعَهُ فِي الْاُخْرٰى

حدیث 1886 ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی بیروت' لبنان 1218

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر بیروت' لبنان 1905

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ بیروت' لبنان 1414ھ 1993ء 3944

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکۃ المکرمہ' سعودی عرب 1414ھ 1994ء 8609

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر 1408ھ 1988ء 1135

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ 14705

فَقَالَ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ هٰكَذَا مَرَّتَيْنِ لَا بَلْ لِاَبَدِ اَبَدٍ لَا بَلْ لِاَبَدِ اَبَدٍ وَقَدِمَ عَلِيٌّ بِبُدْنٍ مِنَ الْيَمَنِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ فَاطِمَةَ مِمَّنْ حَلَّ وَلَبِسَتْ ثِيَابَ صَبِيْغٍ وَاكْتَحَلَتْ فَاَنْكَرَ عَلِيٌّ ذٰلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ اَبِيْ اَمَرَنِيْ فَكَانَ عَلِيٌّ يَقُوْلُ ذَهَبْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُحَرِّشُهُ عَلٰى فَاطِمَةَ فِي الَّذِيْ صَنَعَتْ مُسْتَفْتِيًا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا ذَكَرَتْ فَاَنْكَرْتُ ذٰلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَ صَدَقَتْ مَا فَعَلْتَ حِيْنَ فَرَضْتَ الْحَجَّ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُهِلُّ بِمَا اَهَلَّ بِهٖ رَسُوْلُكَ قَالَ فَاِنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ فَلَا تَحِلُّ قَالَ فَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدْيِ الَّذِيْ قَدِمَ بِهٖ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ وَالَّذِيْ اَتٰى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ بَدَنَةٍ فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوْا اِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهٗ هَدْيٌ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَجَّهَ اِلٰى مِنًى فَاَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ وَرَكِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِنَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاۤءَ وَالصُّبْحَ ثُمَّ مَكَثَ قَلِيْلًا حَتّٰى اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ اَمَرَ بِقُبَّةٍ مِنْ شَعَرٍ تُضْرَبُ لَهٗ بِنَمِرَةَ ثُمَّ رَكِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَارَ لَا تَشُكُّ قُرَيْشٌ اِلَّا اَنَّهٗ وَاقِفٌ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ كَمَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصْنَعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي الْمُزْدَلِفَةِ فَسَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَتٰى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ بِنَمِرَةَ فَنَزَلَهَا حَتّٰى اِذَا زَاغَتْ يَعْنِي الشَّمْسَ اَمَرَ بِالْقَصْوَاۤءِ فَرُحِلَتْ لَهٗ فَاَتٰى بَطْنَ الْوَادِيْ فَخَطَبَ النَّاسَ وَقَالَ اِنَّ دِمَاۤئَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا اَلَا اِنَّ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمَيَّ مَوْضُوْعٌ وَدِمَاۤءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعَةٌ وَاَوَّلُ دَمٍ وُضِعَ دِمَاؤُنَا دَمُ رَبِيْعَةَ بْنِ الْحَارِثِ كَانَ مُسْتَرْضَعًا فِيْ بَنِيْ سَعْدٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ وَرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعٌ وَاَوَّلُ رِبًا اَضَعُهٗ رِبَا عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَاِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ كُلُّهٗ فَاتَّقُوا اللّٰهَ فِي النِّسَاۤءِ فَاِنَّمَا اَخَذْتُمُوْهُنَّ بِاَمَانَةِ اللّٰهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوْجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللّٰهِ وَاِنَّ لَكُمْ عَلَيْهِنَّ اَنْ لَا يُوْطِئْنَ فُرُشَكُمْ اَحَدًا تَكْرَهُوْنَهٗ فَاِنْ فَعَلْنَ ذٰلِكَ فَاضْرِبُوْهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَنْتُمْ مَسْؤُلُوْنَ عَنِّيْ فَمَا اَنْتُمْ قَائِلُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَاَدَّيْتَ وَنَصَحْتَ فَقَالَ بِاِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ فَرَفَعَهَا اِلَى السَّمَاۤءِ وَيَنْكُتُهَا اِلَى النَّاسِ اللّٰهُمَّ اشْهَدِ اللّٰهُمَّ اشْهَدِ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ بِنِدَاۤءٍ وَاحِدٍ وَاِقَامَةٍ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ لَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ رَكِبَ حَتّٰى وَقَفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ الْقَصْوَاۤءِ اِلَى الصُّخَيْرَاتِ وَقَالَ اِسْمٰعِيْلُ اِلَى الشُّجَيْرَاتِ وَجَعَلَ حَبْلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَذَهَبَتِ الصُّفْرَةُ حَتّٰى غَابَ الْقُرْصُ فَاَرْدَفَ اُسَامَةَ خَلْفَهٗ ثُمَّ دَفَعَ وَقَدْ شَنَقَ لِلْقَصْوَاۤءِ الزِّمَامَ حَتّٰى اِنَّهٗ لَيُصِيْبُ رَاْسُهَا مَوْرِكَ رَحْلِهٖ وَيَقُوْلُ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى السَّكِيْنَةَ السَّكِيْنَةَ كُلَّمَا اَتٰى حَبْلًا مِنَ الْحِبَالِ اَرْخٰى لَهَا قَلِيْلًا حَتّٰى تَصْعَدَ حَتّٰى اَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلّٰى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاۤءَ بِاَذَانٍ وَاِقَامَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰى اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى الْفَجْرَ بِاَذَانٍ وَاِقَامَةٍ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاۤءَ حَتّٰى وَقَفَ عَلَى الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَدَعَا اللّٰهَ وَكَبَّرَهٗ وَهَلَّلَهٗ وَوَحَّدَهٗ حَتّٰى اَسْفَرَ جِدًّا ثُمَّ دَفَعَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَاَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ الْعَبَّاسِ وَكَانَ رَجُلًا حَسَنَ الشَّعَرِ اَبْيَضَ وَسِيْمًا فَلَمَّا دَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِالظُّعُنِ يَجْرِيْنَ فَطَفِقَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ اِلَيْهِنَّ فَاَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهٗ فَوَضَعَهَا عَلٰى وَجْهِ الْفَضْلِ فَحَوَّلَ الْفَضْلُ رَاْسَهٗ مِنَ الشِّقِّ الْاٰخَرِ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهٗ مِنَ الشِّقِّ الْاٰخَرِ حَتّٰى اِذَا اَتٰى مُحَسِّرَ حَرَّكَ قَلِيْلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيْقَ

الْوُسْطٰى الَّتِىْ تُخْرِجُكَ اِلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرٰى حَتّٰى اِذَا اَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِىْ عِنْدَهَا الشَّجَرَةُ فَرَمٰى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ عَلٰى كُلِّ حَصَاةٍ مِّنْ حَصَى الْخَذْفِ ثُمَّ رَمٰى مِنْ بَطْنِ الْوَادِىْ ثُمَّ انْصَرَفَ اِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ ثَلَاثًا وَّسِتِّيْنَ بَدَنَةً بِيَدِهٖ ثُمَّ اَعْطٰى عَلِيًّا فَنَحَرَ مَا غَبَرَ وَاَشْرَكَهٗ فِىْ بُدْنِهٖ ثُمَّ اَمَرَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِىْ قِدْرٍ فَطُبِخَتْ فَاَكَلَا مِنْ لُحُوْمِهَا وَشَرِبَا مِنْ مَّرَقِهَا ثُمَّ رَكِبَ فَاَفَاضَ اِلَى الْبَيْتِ فَاَتَى الْبَيْتَ فَصَلَّى الظُّهْرَ بِمَكَّةَ وَاَتٰى بَنِىْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُمْ يَسْتَقُوْنَ عَلٰى زَمْزَمَ فَقَالَ انْزِعُوْا بَنِىْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَوْلَا يَغْلِبُكُمُ النَّاسُ عَلٰى سِقَايَتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ فَنَاوَلُوْهُ دَلْوًا فَشَرِبَ

✪✪ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' امام باقر فرماتے ہیں ہم حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے تمام حاضرین کا تعارف دریافت کیا جب میری باری آئی تو میں نے کہا میں علی بن حسین بن علی کا بیٹا "محمد" ہوں' تو حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے اپنا ہاتھ میرے اوپر والے اور نیچے والے بٹن کی طرف بڑھایا اور پھر اپنا منہ میرے سینے کے اوپر رکھ دیا میں ان دنوں نوجوان تھا۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے میرے بھتیجے تمہیں خوش آمدید ہو تم جو چاہو سوال کر سکتے ہو میں نے ان سے سوال کیا' وہ نابینا ہو چکے تھے' اور نماز کا وقت ہو چکا تھا۔ انہوں نے ایک چھوٹی چادر لپیٹ کر نماز پڑھنا شروع کر دی۔ وہ جب بھی اس چادر کو اپنے کندھوں کے اوپر ڈالتے تو اس کے ایک طرف والا حصہ ڈھلک جاتا' کیونکہ وہ چھوٹی چادر تھی' حالانکہ ان کی بڑی چادر ایک طرف کھونٹی کے ساتھ لٹکی ہوئی تھی جب انہوں نے نماز ادا کر لی تو میں نے دریافت کیا آپ ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے بارے میں بتائیں' انہوں نے اپنے ہاتھ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے نو کا اشارہ کیا اور فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نو برس تک کوئی حج نہ کیا پھر دسویں سال آپ نے لوگوں میں حج کا اعلان کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حج کے لئے تشریف لے جا رہے تھے تو مدینہ منورہ سے بہت سے لوگ حج کے لئے روانہ ہوئے ان میں سے بہت سے لوگوں کی خواہش تھی کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے ہوئے اسی طرح حج کریں جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کریں گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہم لوگ بھی روانہ ہوئے اور ذوالحلیفہ پہنچ گئے وہاں حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت عمیس نے محمد بن ابوبکر کو جنم دیا انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کسی کو بھیجا کہ اب میں کیا کروں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی کہ تم غسل کر لو اور کپڑے کے ذریعے (خون کے مقام) کو باندھ لو اور احرام باندھ لو' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں کی مسجد میں نماز ادا کی اور پھر اپنی اونٹنی قصواء پر سوار ہوئے جب اونٹنی آپ کو لے کر کھڑی ہوئی میں نے دیکھا کہ حد نگاہ تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے سوار اور پیدل لوگوں کا ہجوم ہے آپ کے دائیں طرف بھی اسی طرح لوگ تھے اور بائیں طرف بھی اتنے ہی لوگ تھے اور آپ کے پیچھے بھی اتنے ہی لوگ تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان موجود تھے۔ آپ پر قرآن نازل ہو رہا تھا۔ آپ کو اس کے مفہوم کا بخوبی علم تھا آپ نے کلمہ توحید کے ذریعے تلبیہ پڑھا اور کہا میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں' میں حاضر ہوں' تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔ میں حاضر ہوں' بے شک حمد اور نعمت تیرے لئے ہے اور بادشاہی بھی تیرا کوئی شریک نہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو تلبیہ پڑھا تھا لوگوں نے بھی وہی تلبیہ پڑھنا شروع کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر کوئی اعتراض نہیں کیا' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہی تلبیہ پڑھتے رہے' یہاں تک کہ ہم آپ کی ہمراہی میں بیت اللہ تک پہنچ گئے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہماری نیت صرف حج کرنے کی تھی ہمیں عمرے کا کوئی خیال نہیں تھا جب ہم بیت اللہ ان کے

ہمراہ پہنچ گئے آپ نے رُکن کران کا استلام کیا تین مرتبہ رمل کیا اور چار مرتبہ چل کر گزرے پھر آپ مقام ابراہیم کے پاس تشریف لائے۔ وہاں نماز ادا کی اور یہ آیت پڑھی۔

''مقام ابراہیم کو جائے نماز بنالو''۔

نبی اکرم ﷺ نے مقام کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان رکھا تھا (امام جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں) میرے والد صاحب نے یہ بات ذکر کی تھی میرا خیال ہے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کی حدیث کے طور پر نقل کی ہوگی۔ نبی اکرم ﷺ نے ان دو رکعات میں سورۂ اخلاص اور سورۂ الکافرون کی تلاوت کی۔ پھر نبی اکرم ﷺ رُکن کے پاس واپس تشریف لائے آپ نے اس کا استلام کیا پھر آپ دروازے سے ہو کر صفا کی طرف تشریف لے گئے۔ صفا تشریف لا کر آپ نے قرآن کی یہ آیت پڑھی۔

''بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں''۔ (پھر آپ نے ارشاد فرمایا) میں اس سے آغاز کروں گا جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے پہلے کیا ہے' نبی اکرم ﷺ نے صفا سے آغاز کیا آپ اس پر چڑھ گئے جب آپ نے بیت اللہ کی طرف نظر کی' تو اللہ کی وحدانیت اور کبریائی بیان کی اور یہ پڑھا:

''اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اسی کی بادشاہی ہے حمد اسی کے لئے مخصوص ہے وہ زندہ کرتا ہے۔ وہ موت دیتا ہے وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ صرف ایک اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے خاص بندے کی مدد کی اور دشمنوں کے گروہوں کو تنہا اس نے پسپا کر دیا''۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے ان کے درمیان دعا کی اور یہی کلمات تین مرتبہ پڑھے پھر آپ اتر کر مروہ کے پاس آ گئے جب آپ بطن وادی میں پہنچے' امام عبداللہ بن عبدالرحمٰن دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں یعنی وہاں پہنچ کر آپ دوڑ کر گزرے' یہاں تک کہ آپ بلندی کی طرف چڑھنے لگے تو آپ پھر چلنے لگ پڑے۔ ہم لوگ جب مروہ پر آئے تو آپ نے مروہ پر بھی وہی عمل کیا جو صفا پر کیا تھا یہاں تک کہ جب آپ نے مروہ کا آخری چکر لگایا تو یہ فرمایا جو بات بعد میں میرے ذہن میں آئی اگر مجھے پہلے خیال آ جاتا تو میں قربانی کا جانور ساتھ لے کر نہ آتا اور اس عمل کو عمرہ بنا لیتا تم میں سے جس شخص کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو وہ احرام کھول دے اور اسے عمرے میں تبدیل کر دے۔

حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' یارسول اللہ ﷺ! کیا یہ اسی سال کے لئے مخصوص ہے یا ہمیشہ کے لئے ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنی انگلیاں ایک دوسرے میں پیوست کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: عمرہ حج میں داخل ہو گیا یہ بات آپ نے دو مرتبہ ارشاد فرمائی اور فرمایا نہیں بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے' نہیں بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے' حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے قربانی کے کچھ جانور لے کر آئے۔ انہوں نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ وہ احرام کھول چکی ہیں انہوں نے رنگین کپڑے پہنے ہوئے ہیں اور سرمہ لگایا ہوا ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس بات پر ان کا انکار کیا سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ میرے والد نے مجھے یہ ہدایت کی ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں گیا تا کہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شکایت کروں جو انہوں نے عمل کیا ہے اس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ سے دریافت کروں اور جو بات بتائی ہے اس کے بارے میں بھی دریافت کروں اور میں نے جو ان پر انکار کیا ہے اس کا بھی ذکر کروں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اس نے سچ کہا ہے جب تم نے حج کی نیت کی تھی تو کیا نیت کی تھی' حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کی' میں

نے یہ نیت کی تھی اے اللہ! میں وہی نیت کرتا ہوں جو تیرے رسول نے کی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا میرے ساتھ تو قربانی کا جانور بھی ہے تو تم احرام نہ کھولو۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک سو قربانی کے اونٹ لے کر آئے تھے۔ سب لوگوں نے احرام کھول لئے اور بال کٹوا لئے سوائے نبی اکرم ﷺ کے اور ان لوگوں کے جن کے ہمراہ قربانی کے جانور موجود تھے۔

ترویہ کے دن نبی اکرم ﷺ نے منیٰ کا رُخ کیا تو ہم لوگوں نے حج کا احرام باندھ لیا نبی اکرم ﷺ سوار ہوئے' منیٰ پہنچ کر آپ نے ظہر' عصر' مغرب اور عشاء اور صبح کی نماز ادا کی۔ پھر آپ نے وہاں کچھ دیر قیام کیا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا تو آپ نے نمرہ میں ایک خیمہ لگانے کا حکم دیا پھر نبی اکرم ﷺ سوار ہو کر روانہ ہوئے قریش کو اس بارے میں کوئی شک نہیں تھا کہ آپ مشعر حرام کے نزدیک قیام کریں گے' جیسا کہ زمانہ جاہلیت میں قریش مزدلفہ کے نزدیک قیام کیا کرتے تھے' لیکن نبی اکرم ﷺ وہاں سے گزر کر عرفہ آ گئے۔ وہاں آپ کیلئے نمرہ میں خیمہ لگایا جا چکا تھا۔ نبی اکرم ﷺ سواری سے اترے جب سورج ڈھل گیا تو آپ کے حکم کے ذریعے قصواء پر پالان رکھا گیا نبی اکرم ﷺ اس پر سوار ہو کر بطن وادی میں تشریف لائے آپ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

''بے شک تمہارے خون اموال اسی طرح قابل احترام ہیں' جیسے آج کا دن یہ مہینہ اور یہ شہر قابل احترام ہیں۔ خبردار! زمانہ جاہلیت کے تمام تر معاملات میں اپنے قدموں کے نیچے روند دیتا ہوں زمانہ جاہلیت کے تمام خون معاف ہیں اور سب سے پہلے میں اپنا وہ خون معاف کرتا ہوں جو ربیعہ بن حارث کے صاحبزادے کا تھا۔ جو بنو سعد میں دودھ پی رہا تھا اسے ہذیل قبیلے کے لوگوں نے قتل کر دیا تھا زمانہ جاہلیت کا تمام سود معاف ہے میں سب سے پہلے حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے وصول کرنے والے سود معاف کرتا ہوں وہ سب معاف ہیں۔ خواتین کے بارے میں اللہ سے ڈرو تم نے اللہ کی امانت کے ذریعے انہیں حاصل کیا ہے اور اللہ کے کلمے کے ذریعے ان کی شرم گاہوں کو حلال کیا ہے۔ تمہارا ان پر یہ حق ہے کہ وہ تمہارے گھر میں کسی ایسے شخص کو نہ آنے دیں جسے تم ناپسند کرتے ہو اگر وہ ایسا کریں تو ان کی پٹائی کرو لیکن زیادتی کئے بغیر' اور ان کا تم پر یہ حق ہے کہ تم ان کے کھانے پینے اور لباس کا مناسب طور پر انتظام کرو اگر تم سے میرے بارے میں سوال کیا جائے تو تم کیا جواب دو گے' لوگوں نے عرض کی ہم یہ گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے تصدیق کر دی ہے اپنا فریضہ انجام دے دیا ہے اور خیر خواہی کی ہے' نبی اکرم ﷺ نے اپنی شہادت کی انگلی کو آسمان کی طرف اٹھایا اور پھر انگلیوں کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے دعا کی اے اللہ! تو گواہ ہو جا اے اللہ! تو گواہ ہو جا اے اللہ! تو گواہ ہو جا۔

پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ایک ہی اذان دی پھر اقامت کہی نبی اکرم ﷺ نے ظہر کی نماز ادا کی پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہی نبی اکرم ﷺ نے عصر کی نماز ادا کی آپ نے ان دونوں کے درمیان کوئی نماز ادا نہیں کی۔ پھر آپ سواری پر سوار ہوئے اور کھڑے ہو گئے آپ نے اپنی اونٹنی قصواء کا پیٹ ''مخیرات'' اور ایک روایت میں ہے ''شجیرات'' کی طرف کیا جبل مشات آپ کے سامنے تھا آپ نے قبلہ کی طرف رُخ کیا اور وہاں کھڑے رہے یہاں تک کہ سورج غروب ہونے کے قریب ہو گیا۔ یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا اس کی زردی رخصت ہو گئی جب سورج کی ٹکیہ غروب ہو گئی آپ نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہما کو اپنے پیچھے بٹھایا اور روانہ ہو گئے

آپ نے قصواء اونٹنی کی لگام کھینچی ہوئی تھی یہاں تک کہ اس کا سر پالان کے ساتھ مل رہا تھا آپ اپنے دائیں ہاتھ کے ذریعے یہ فرما رہے تھے آرام سے چلو آرام سے چلو جب آپ کسی ٹیلے کے پاس آتے تو اس کی لگام ڈھیلی کر دیتے تا کہ وہ اوپر چڑھ جائے۔ یہاں تک کہ آپ مزدلفہ تشریف لے آئے وہاں آپ نے ایک اذان اور دو اقامت کے ذریعے مغرب اور عشاء کی نمازیں ادا کی پھر آپ لیٹ گئے یہاں تک کہ جب صبح صادق کا وقت ہوا تو آپ نے فجر کی نماز ایک اذان اور ایک اقامت کے ہمراہ ادا کی پھر آپ قصوا اونٹنی پر سوار ہوئے اور مشعر حرام کے قریب آ کر آپ نے قیام کیا۔

آپ نے قبلہ کی طرف منہ کیا اللہ تعالیٰ سے دعا کی اس کی کبریائی بیان کی اس کی معبودیت کا ذکر کیا اس کی وحدانیت کا تذکرہ کیا یہاں تک کہ جب اچھی طرح سے روشنی پھیل گئی تو سورج طلوع ہونے کے بعد آپ وہاں سے روانہ ہوئے' آپ نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے بٹھا لیا وہ خوبصورت آدمی تھے ان کے بال بھی بہت خوبصورت تھے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے تو آپ کچھ خواتین کے پاس سے گزرے جو جا رہی تھیں۔ حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف دیکھنا شروع کر دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ ان کے چہرے پر رکھا اور حضرت فضل رضی اللہ عنہ کا منہ دوسری طرف موڑ دیا یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم محسر پہنچے تو آپ نے اپنی اونٹنی کی رفتار تیز کی اور اس درمیانی راستے پر ہو لیے جس سے تم لوگ جمرہ کبریٰ کی طرف جاتے ہو جب آپ اس جمرہ کے پاس تشریف لائے جس کے پاس درخت ہے تو وہاں آپ نے چھوٹی چھوٹی سات کنکریوں کے ذریعے رمی کی۔ پھر آپ نے بطن وادی سے رمی کی پھر آپ واپس قربان گاہ تشریف لائے وہاں آپ نے تریسٹھ اونٹ اپنے دست اقدس کے ذریعے قربان کئے اور پھر بقیہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دے دیئے جو انہوں نے قربان کئے آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنی قربانی میں شریک کر لیا تھا۔ پھر آپ کے حکم تحت ہر قربانی کے اونٹ سے کچھ حصہ لے کر ایک ہنڈیا میں پکایا گیا' ان دونوں حضرات نے وہ گوشت کھایا اس کا شوربہ پیا پھر آپ سوار ہوئے۔ بیت اللہ کی طرف روانہ ہو گئے جب آپ بیت اللہ تشریف لائے تو آپ نے مکہ میں ظہر کی نماز ادا کی پھر آپ بنو عبدالمطلب کے پاس تشریف لائے وہ لوگ زمزم میں سے پانی نکال رہے تھے آپ نے فرمایا: بنو عبدالمطلب! پانی نکالتے رہو' اگر لوگ تمہارے پلانے کے کام پر غالب نہ آ گئے ہوتے تو میں بھی تمہارے ساتھ پانی نکالتا ان لوگوں نے پانی کا ڈول آپ کی طرف بڑھایا تو آپ نے اسے نوش فرما لیا۔

1887 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَصْبَهَانِيُّ اَخْبَرَنَا حَاتِمُ ابْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ بِهٰذَا

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے' امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

بَابٌ فِي الْمُحْرِمِ اِذَا مَاتَ مَا يُصْنَعُ بِهٖ

باب 35: حالت احرام والا شخص جب فوت ہو جائے تو اس کے ساتھ کیا کیا جائے

1888 - اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ وَاقِفٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَوَقَعَ عَنْ رَاحِلَتِهٖ اَوْ قَالَ فَاَقْعَصَتْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوْهُ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ وَّكَفِّنُوْهُ فِيْ ثَوْبَيْنِ وَلَا تُحَنِّطُوْهُ وَلَا تُخَمِّرُوْا رَاْسَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَبْعَثُهٗ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ عرفہ میں ٹھہرا ہوا تھا وہ اپنی اونٹنی سے گر گیا (راوی کو شک ہے یا شاید) یہ الفاظ ہیں کہ اس کی اونٹنی نے اسے گرادیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دو اسے خوشبو نہ لگانا اور اس کا سر نہ ڈھانپنا کیونکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے زندہ کرے گا تو یہ تلبیہ پڑھتا ہوا آئے گا۔

بَابُ الذِّكْرِ فِي الطَّوَافِ وَالسَّعْيِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

باب 36: طواف اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کرتے ہوئے ذکر کرنا

1889- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اِنَّمَا جُعِلَ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ وَرَمْىُ الْجِمَارِ وَالسَّعْىُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِاِقَامَةِ ذِكْرِ اللّٰهِ قَالَ اَبُوْ عَاصِمٍ كَانَ يَرْفَعُهُ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں بیت اللہ کے طواف رمی جمار اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی کو اللہ تعالیٰ کا ذکر قائم کرنے کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔

حدیث **1888**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ **1987**ء — **1206**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — **1206**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان — **3241**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — **951**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام **1406**ھ **1986**ء — **1904**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر — **1850**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان — **3084**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ **1993**ء — **3959**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ **1991**ء — **3693**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء — **6431**

"معجم صغیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی المکتب الاسلامی دار عمار بیروت لبنان عمان **1405**ھ **1985**ء — **215**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل **1404**ھ **1983**ء — **12361**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان — **2623**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ المتنبی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) — **466**

"المنتقیٰ من السنن المسندۃ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری موسسہ الکتاب الثقافیہ بیروت لبنان **1408**ھ **1988**ء — **507**

"آحاد و مثانی" امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی دار الرایہ ریاض سعودی عرب **1411**ھ **1991**ء — **774**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) **1409**ھ — **14429**

ابو عاصم اس روایت کو مرفوع حدیث کے طور پر نقل کرتے ہیں۔

1890- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول ہے۔

بَابٌ فِىْ فَسْخِ الْحَجِّ

باب **37**: حج کو فسخ کردینا

1891- اَخْبَرَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَسْخُ الْحَجِّ لَنَا خَاصَّةً اَمْ لِمَنْ بَعْدَنَا قَالَ بَلْ لَنَا خَاصَّةً

☆☆ حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! حج کو فسخ کرنا صرف ہمارے لئے مخصوص ہے یا ہم سے بعد والوں کے لئے بھی ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلکہ صرف ہمارے لئے مخصوص ہے۔

بَابُ مَنِ اعْتَمَرَ فِىْ اَشْهُرِ الْحَجِّ

باب **38**: حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا

1892- اَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذِهٖ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَا بِهَا فَمَنْ لَّمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْىٌ فَلْيَحِلَّ الْحِلَّ كُلَّهُ فَقَدْ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِى الْحَجِّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں یہ عمرہ ہے جس کے ذریعے ہم نے فائدہ حاصل کیا ہے

حدیث **1889** "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دارالفکر بیروت لبنان **1888**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان **902**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **24396**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان **1390**ھ/ **1970**ء **2738**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **1685**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **9428**

"مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ مکتبہ الایمان مدینہ منورہ (طبع اول) **1412**ھ/ **1991**ء **928**

"المنتقی من السنن المسندۃ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری موسسہ الکتب الثقافیہ بیروت لبنان **1408**ھ/ **1988**ء **457**

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) **1403**ھ **8961**

حدیث **1891**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دارالفکر بیروت لبنان **1808**

جس شخص کے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہو اسے چاہیے کہ مکمل طور پر احرام کھول دے۔ کیونکہ عمرہ حج میں قیامت تک کے لئے داخل ہوگیا ہے۔

1893- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ رَبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُمْ سَارُوْا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَلَغُوْا عُسْفَانَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ مُدْلِجٍ يُقَالُ لَهُ مَالِكُ بْنُ سُرَاقَةَ اَوْ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ اقْضِ لَنَا قَضَاءَ قَوْمٍ وُلِدُوا الْيَوْمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَدْخَلَ عَلَيْكُمْ فِيْ حَجِّكُمْ هٰذَا عُمْرَةً فَاِذَا اَنْتُمْ قَدِمْتُمْ فَمَنْ تَطَوَّفَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَدْ حَلَّ اِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ

☆☆ حضرت ربیع بن سبرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان کے والد نے انہیں بتایا تھا' ان حضرات نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سفر کیا۔ یہاں تک کہ وہ لوگ عسفان پہنچے تو بنو مدلج سے تعلق رکھنے والے شخص نے' جس کا نام مالک بن سراقہ' یا شاید سراقہ بن مالک تھا' نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا ان لوگوں کے بارے میں ہمیں حکم بتا دیجئے جو آج پیدا ہوئے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے حج میں اس عمرے کو داخل کر دیا ہے لہٰذا تم لوگ آؤ جو شخص بیت اللہ کا طواف اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی کر لے وہ احرام کھول دے البتہ جس شخص کے ہمراہ قربانی کا جانور ہو اس کا حکم مختلف ہے۔

بَاب كَمِ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 39: نبی اکرم ﷺ نے کتنے عمرے کیے

1894- اَخْبَرَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ

حدیث **1892**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان **1241**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر بیروت' لبنان **1790**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام' **1406**ھ **1986**ء **2815**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ قاہرہ' مصر **2115**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ بیروت' لبنان **1411**ھ **1991**ء **3797**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **8645**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ **1983**ء **11045**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ بیروت' لبنان **2642**

حدیث **1893**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر بیروت' لبنان **1801**

حدیث **1894**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان **1253**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر بیروت' لبنان **1993**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان **816**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر بیروت' لبنان **3003**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ قاہرہ' مصر **12395**

عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ اَرْبَعَ عُمَرٍ عُمْرَةَ الْحُدَيْبِيَةِ وَعُمْرَةَ الْقَضَاءِ اَوْ قَالَ عُمْرَةَ الْقِصَاصِ شَكَّ شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ مِنْ قَابِلٍ وَّالثَّالِثَةَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ وَالرَّابِعَةَ الَّتِي مَعَ حَجَّتِهٖ

٭٭ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے کئے ہیں' ایک حدیبیہ کے موقع پر عمرہ کیا دوسرا عمرہ قضا راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں عمرہ قصاص ہے جو اگلے برس کیا' تیسرا جعرانہ سے کیا اور چوتھا حج کے ہمراہ کیا۔

بَابٌ فِيْ فَضْلِ الْعُمْرَةِ فِيْ رَمَضَانَ

باب 40: رمضان کے مہینے میں عمرہ کرنے کی فضیلت

1895- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِامْرَاَةٍ اعْتَمِرِيْ فِيْ رَمَضَانَ فَاِنَّ عُمْرَةً فِيْ رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

٭٭ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خاتون سے فرمایا تم رمضان کے مہینے میں عمرہ کرو کیونکہ رمضان کے مہینے میں عمرہ کرنا حج کرنے کے برابر ہے۔

1896- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ عِيْسَى بْنِ مَعْقِلِ بْنِ اَبِيْ مَعْقِلٍ الْاَسَدِيِّ اَسَدُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنِيْ يُوْسُفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ جَدَّتِهٖ اُمِّ مَعْقِلٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِيْ رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

بقیہ حدیث **1894** ''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء 3764

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء 3071

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء 4372

''سنن نسائی کبری'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء 4218

''سنن بیہقی کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء 8520

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء 2872

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء 11629

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/ **1991**ء 1652

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبہ السنۃ' قاہرہ' مصر' **1408**ھ/ **1988**ء 809

حدیث **1895** ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء 2110

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 17873

''سنن نسائی کبری'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء 4227

''سنن بیہقی کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء 8525

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء 371

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء 3699

☆☆ یوسف بن عبداللہ اپنی دادی ام معقل کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رمضان کے مہینے میں عمرہ کرنا حج کرنے کے برابر ہے۔

بَابُ الْمِيقَاتِ فِي الْعُمْرَةِ

باب 41: عمرہ کا میقات

1897 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ مُزَاحِمُ بْنُ اَبِيْ مُزَاحِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ حِيْنَ اَنْشَاَ مُعْتَمِرًا فَدَخَلَ مَكَّةَ لَيْلًا فَقَضٰى عُمْرَتَهٗ ثُمَّ خَرَجَ مِنْ تَحْتِ لَيْلَتِهٖ فَاَصْبَحَ بِالْجِعْرَانَةِ كَبَائِتٍ

☆☆ حضرت محرش کعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے جب عمرہ کرنے کا ارادہ کیا تو آپ جعرانہ سے روانہ ہوئے رات کے وقت آپ مکہ میں داخل ہوئے آپ نے عمرہ ادا کیا اور پھر رات ہی میں واپس تشریف لے آئے۔ صبح کے وقت آپ جعرانہ میں تھے یوں جیسے آپ نے رات وہیں بسر کی ہے۔

حدیث **1896**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ **1987**ء **1690**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **939**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان **2991**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **2809**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ **1993**ء **3700**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ **1991**ء **4225**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **8524**

"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی دار الحرمین قاہرہ مصر **1415**ھ **370**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل **1404**ھ **1983**ء **11299**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ المتنبی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **932**

"المنتقی من السنن المسندۃ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری موسسہ الکتب الثقافیہ بیروت لبنان **1408**ھ **1988**ء **504**

حدیث **1897**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **935**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام **1406**ھ **1986**ء **2863**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **15551**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ **1991**ء **3846**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **8575**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ المتنبی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **863**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل **1404**ھ **1983**ء **770**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) **1409**ھ **15584**

1898- حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ عَمْرَو بْنَ اَوْسٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِىْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ يَقُوْلُ اَمَرَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُرْدِفَ عَآئِشَةَ فَاُعْمِرَهَا مِنَ التَّنْعِيْمِ قَالَ سُفْيَانُ كَانَ شُعْبَةُ يُعْجِبُهُ مِثْلَ هٰذَا الْاِسْنَادِ

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ ہدایت کی تھی' میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو اپنے ساتھ سواری پر بٹھاؤں اور انہیں تنعیم سے عمرہ کرواؤں۔

سفیان کہتے ہیں شعبہ اس حدیث کی سند کو پسند کرتے ہیں۔

1899- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْعَطَّارُ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبِىْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ عَنْ اَبِيْهَا اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ اَرْدِفْ اُخْتَكَ يَعْنِىْ عَآئِشَةَ وَاَعْمِرْهَا مِنَ التَّنْعِيْمِ فَاِذَا هَبَطْتَ مِنَ الْاَكَمَةِ فَمُرْهَا فَلْتُحْرِمْ فَاِنَّهَا عُمْرَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ

☆☆ حضرت حفصہ بنت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہا اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا اپنی بہن یعنی سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو اپنے ساتھ سواری پر بٹھاؤ اور انہیں تنعیم سے عمرہ کرواؤ جب تم ٹیلے سے نیچے اترو تو انہیں ہدایت کرنا وہ احرام باندھ لیں گی' یہ مقبول عمرہ ہوگا۔

بَابٌ فِىْ تَقْبِيْلِ الْحَجَرِ

باب **42**: حجر اسود کو بوسہ دینا

حدیث **1898**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ/**1987**ء **1692**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1212**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1995**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **934**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2999**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **1705**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/**1970**ء **3025**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **1766**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء **4230**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **8578**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **563**

"مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/**1991**ء **684**

"آحاد ومثانی" امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایہ' ریاض' سعودی عرب' **1411**ھ/**1991**ء **655**

"مسند ابن الجعد" امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' **1410**ھ/**1990**ء **35**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **12939**

1900 - اَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ قَالَ اِنِّي لَاُقَبِّلُكَ وَاِنِّي لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ وَّلٰكِنِّي رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا تھا (اے حجر اسود) میں تجھے بوسہ دے رہا ہوں حالانکہ مجھے پتہ ہے تو صرف ایک پتھر ہے لیکن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

1901 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ رَاَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ ثُمَّ يُقَبِّلُهُ وَيَسْجُدُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ لَهُ مَا هٰذَا فَقَالَ رَاَيْتُ خَالَكَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ يَفْعَلُهُ ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ عُمَرَ فَعَلَهُ ثُمَّ قَالَ اِنِّي لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ وَّلٰكِنِّي رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ هٰذَا

حدیث **1900**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء	**1520**
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1270**
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**1873**
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**860**
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء	**2937**
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**2943**
"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	**818**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**131**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان **1414**ھ **1993**ء	**3821**
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ **1970**ء	**2711**
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ **1990**ء	**1682**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ **1991**ء	**3918**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء	**9001**
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ **1984**ء	**217**
"معجم صغیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان' عمان **1405**ھ **1985**ء	**171**
"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر **1415**ھ	**1719**
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**34**
"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمٰن اعظمی)	**9**
"المنتقیٰ من السنن المسندۃ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسۃ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان **1408**ھ **1988**ء	**452**
"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر **1408**ھ **1988**ء	**26**
"مسند ابن الجعد" امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان **1410**ھ **1990**ء	**2152**
"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع ثانی) **1403**ھ	**9033**
"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب (طبع اول) **1409**ھ	**17451**

☆☆ جعفر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' میں نے محمد بن عباد کو حجر اسود کو چھوتے اور بوسہ دیتے ہوئے اس پر سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ان سے دریافت کیا یہ آپ نے کیا کیا ہے انہوں نے جواب دیا میں نے تمہارے ماموں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ کرتے ہوئے دیکھا ہے انہوں نے بتایا تھا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ کرتے ہوئے دیکھا ہے اور پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا مجھے پتہ ہے کہ تو صرف ایک پتھر ہے لیکن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

بَابُ الصَّلٰوةِ فِی الْكَعْبَةِ

باب 43: خانہ کعبہ میں نماز پڑھنا

1902- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ

حدیث 1901 ''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء 2714

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 1672

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 9005

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء 219

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 28

حدیث 1902 ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 482

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1329

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 2023

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 874

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء 749

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 3063

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 895

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 2126

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء 3201

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء 3010

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء 825

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 3601

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/عمان' 1405ھ 1985ء 326

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء 1031

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 1849

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 692

''آحاد ومثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دارالرایہ' ریاض' سعودی عرب' 1411ھ/1991ء 612

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَرَدِيفُهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَأَنَاخَ فِي أَصْلِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَسَعَى النَّاسُ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ وَأُسَامَةُ فَقُلْتُ لِبِلَالٍ مِنْ وَرَاءِ الْبَابِ أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے تو حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ آپ کے ہمراہ سواری پر سوار تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خانہ کعبہ کے قریب اپنی سواری کو بٹھایا' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں وہ دوڑتے ہوئے آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ خانہ کعبہ کے اندر تشریف لے گئے میں نے دروازے سے باہر سے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں نماز ادا کی ہے تو انہوں نے جواب دیا دو ستونوں کے درمیان۔

1903- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ هُوَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَبِيُّ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ میں داخل ہوئے آپ کے ہمراہ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بھی تھے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن طلحہ حجبی رضی اللہ عنہ تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

بَابُ الْحِجْرِ مِنَ الْبَيْتِ

باب 44: حطیم' بیت اللہ کا حصہ ہے

1904- حَدَّثَنِي فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

بقیہ حدیث **1902**: ''مسند عبد بن حمید'' امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' **1408**ھ **1988**ء **360**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابو شیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **15020**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **9064**

حدیث **1904**: ''صحیح بخاری'' امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **126**

''صحیح مسلم'' امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1333**

''جامع ترمذی'' امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **875**

''سنن نسائی'' امام ابو عبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **2901**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابو عبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2955**

''مسند احمد'' امام ابو عبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **24342**

''صحیح ابن حبان'' امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1414**ھ **1993**ء **3816**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ **1970**ء **2742**

''المستدرک'' امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ **1990**ء **1764**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابو عبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء **3885**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **9100**

قَالَ لِی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حَدَاثَۃُ عَھْدِ قَوْمِکِ بِالْکُفْرِ لَنَقَضْتُ الْکَعْبَۃَ ثُمَّ لَبَنَیْتُھَا عَلٰی اُسِّ اِبْرَاھِیْمَ فَاِنَّ قُرَیْشًا حِیْنَ بَنَتِ اسْتَقْصَرَتْ ثُمَّ جَعَلْتُ لَھَا خَلْفًا

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اگر تمہاری قوم کفر کے زمانے کے نزدیک نہ ہوتی تو میں خانہ کعبہ کو ڈھا کر اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں کے مطابق تعمیر کرتا کیونکہ قریش نے اسے بناتے ہوئے اسے چھوٹا کر دیا تھا اور میں اس کے پیچھے کی طرف والا دروازہ بھی بناتا۔

1905- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِیْسٰی حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ سُلَیْمٍ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ سَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِجْرِ اَمِنَ الْبَیْتِ ھُوَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَمَا لَھُمْ لَمْ یُدْخِلُوْہُ فِی الْبَیْتِ فَقَالَ اِنَّ قَوْمَکِ قَصَّرَتْ بِھِمُ النَّفَقَۃُ قُلْتُ فَمَا شَاْنُ بَابِہٖ مُرْتَفِعًا قَالَ فَعَلَ ذٰلِکَ قَوْمُکِ لِیُدْخِلُوْا مَنْ شَاءُ وْا وَیَمْنَعُوْا مَنْ شَاءُ وْا وَلَوْلَا اَنَّ قَوْمَکِ حَدِیْثُ عَھْدٍ بِجَاھِلِیَّۃٍ فَاَخَافُ اَنْ تُنْکِرَ قُلُوْبُھُمْ لَعَمَدْتُ اِلَی الْحِجْرِ فَجَعَلْتُہٗ فِی الْبَیْتِ وَاَلْزَقْتُ بَابَہٗ بِالْاَرْضِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حطیم کے بارے میں دریافت کیا' کیا یہ بیت اللہ کا حصہ ہے آپ نے جواب دیا ہاں! میں نے دریافت کیا ان لوگوں نے اس حصے کو بیت اللہ میں شامل کیوں نہیں کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری قوم کے پاس خرچ کم ہو گیا تھا میں نے دریافت کیا ان لوگوں نے اس کا دروازہ اونچا کیوں رکھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری قوم نے ایسا اس لئے کیا کیونکہ وہ جسے چاہتے اندر داخل ہونے دیں اور جسے چاہے اندر داخل ہونے سے روک دیں اگر تمہاری قوم زمانہ جاہلیت نئی نئی چھوڑ کر (مسلمان نہ ہوئی ہوتی) اور مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ ان کے دل منکر ہو جائیں گے تو میں حطیم کو بیت اللہ میں شامل کرتا اور اس کا دروازہ زمین کے ساتھ ملا دیتا۔

بَابُ فِی التَّحْصِیْبِ

باب **45**: تحصیب (میں رات بسر کرنا)

1906- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ یَقُوْلُ التَّحْصِیْبُ لَیْسَ بِشَیْءٍ اِنَّمَا ھُوَ مَنْزِلٌ نَزَلَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ التَّحْصِیْبُ مَوْضِعٌ بِمَکَّۃَ وَھُوَ مَوْضِعٌ بِبَطْحَاءَ

بقیہ حدیث **1904** "مسند ابو یعلیٰ" امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام **1404**ھ - **1984**ء **4628**

"مسند طیالسی" امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد البصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان **1382**

"مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ (طبع اول) **1412**ھ / **1991**ء **551**

"مسند ابن الجعد" امام ابو الحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی موسسۃ نادر بیروت لبنان **1410**ھ **1990**ء **2525**

حدیث **1905** "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ **1987**ء **1507**

"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان **2955**

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تحصیب میں رات بسر کرنا کوئی حکم نہیں ہے۔ یہ جگہ ہے جہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑاؤ کیا تھا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: تحصیب مکہ میں ایک جگہ ہے اور یہ بطحاء میں بھی ایک جگہ کا نام ہے۔

بَابٌ كَمْ صَلوٰةً يُصَلِّىْ بِمِنًى حَتّٰى يَغْدُوَ اِلٰى عَرَفَاتٍ

باب 46: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ میں کتنی نمازیں ادا کرنے کے بعد عرفات کی طرف روانہ ہوئے

1907- اَخْبَرَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ كُدَيْنَةَ هُوَ يَحْيَى بْنُ الْمُهَلَّبِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى خَمْسَ صَلَوَاتٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں پانچ نمازیں ادا کی۔

1908- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِىُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدِّثْنِىْ بِشَىْءٍ عَقَلْتَهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْنَ صَلَّى الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ قَالَ بِمِنًى قَالَ قُلْتُ فَاَيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّفْرِ قَالَ بِالْاَبْطَحِ ثُمَّ قَالَ اصْنَعْ مَا يَصْنَعُ اُمَرَاؤُكَ

عبدالعزیز بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک سے دریافت کیا' آپ مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیں جو آپ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یاد ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ترویہ کے دن ظہر کی نماز کہاں ادا کی؟ انہوں نے جواب دیا' منیٰ میں' میں نے دریافت کیا روانگی کے دن آپ نے عصر کی نماز کہاں ادا کی؟ انہوں نے جواب دیا' بطحا میں' پھر حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم وہی کرو جو تمہارے امراء کرتے ہیں۔

1909- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِى اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِىْ خَالِدٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ هِلَالٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّهُ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ وَرَقَدَ رَقْدَةً بِمِنًى ثُمَّ

حدیث **1907** ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **2700**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ **1983**ء **12126**

حدیث **1908** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **1674**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1309**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1912**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **964**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **2997**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **3846**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **958**

رَكِبَ اِلَى الْبَيْتِ فَطَافَ بِهٖ

٭٭ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر' عصر' مغرب اور عشاء کی نماز ادا کی پھر آپ منیٰ میں کچھ دیر سو گئے پھر آپ سوار ہو کر بیت اللہ کی طرف آئے اور اس کا طواف کیا۔

بَابُ قَصْرِ الصَّلٰوةِ بِمِنًى

باب 47: منیٰ میں قصر نماز ادا کرنا

1910- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ اَبِى الْاَسْوَدِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حدیث **1909** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **1669**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2013**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **5756**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **3884**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **962**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **4204**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **9517**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **5694**

''المنتقی من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء **493**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **8755**

حدیث **1910** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **1032**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **694**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1960**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **545**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **1447**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **902**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **3953**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **2758**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **2962**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **1905**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **5110**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **4271**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ **777**

بْنِ يَزِيْدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَصَلّٰى مَعَ عُثْمَانَ بِمِنًى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ لَقَدْ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ هٰذَا الْمَكَانِ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ اَبِيْ بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ تَفَرَّقَتْ بِكُمُ الطُّرُقُ فَلَيْتَ حَظِّيْ مِنْ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَانِ مُتَقَبَّلَتَانِ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں منیٰ میں چار رکعت ادا کرنے کے بعد فرمایا میں نے اس جگہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں دو رکعت ادا کی ہیں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں دو رکعت ادا کی ہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں دو رکعت ادا کی ہیں' پھر تمہارے راستے مختلف ہو گئے کاش مجھے ان چار رکعات کی بجائے دو مقبول رکعات ہی مل جاتی۔

1911- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَاَبَا بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ وَعُمَرَ رَكْعَتَيْنِ وَعُثْمَانَ رَكْعَتَيْنِ صَدْرًا مِّنْ اِمَارَتِهٖ ثُمَّ اَتَمَّهَا بَعْدُ

☆☆ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں دو رکعت ادا کی ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دو رکعت ادا کی ہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دو رکعت ادا کی ہیں' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اپنی دور خلافت کے ابتدائی دور میں دو رکعت ادا کرتے رہے' لیکن بعد میں پوری چار پڑھنے لگے۔

بَابٌ كَيْفَ الْعَمَلُ فِي الْقُدُوْمِ مِنْ مِنًى اِلٰى عَرَفَةَ

باب 48: منیٰ سے عرفات جاتے ہوئے کیا طریقہ اختیار کیا جائے

1912- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ الْمَاجِشُوْنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مِنًى فَمِنَّا مَنْ يُّكَبِّرُ وَمِنَّا مَنْ يُّلَبِّيْ

بقیہ حدیث **1910**: "معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **3249**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **1947**

"المنتقی من السنن المسندۃ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسۃ الکتب الثقافیۃ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء **491**

"مصنف ابن ابی شیبۃ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **13982**

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **4269**

حدیث **1912**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1284**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیۃ' حلب' شام' **1406**ھ/ **1986**ء **3000**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسۃ قرطبۃ' قاہرہ' مصر **4850**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیۃ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **3991**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبۃ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **6066**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **13302**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیۃ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ' (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **1211**

"مسند ابن الجعد" امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسۃ نادر' بیروت' لبنان' **1410**ھ/ **1990**ء **2907**

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں منیٰ سے روانہ ہوئے ہم میں سے بعض لوگ تکبیر کہہ رہے تھے اور بعض لوگ تلبیہ پڑھ رہے تھے۔

1913- حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَنَحْنُ غَادِيَانِ مِنْ مِنًى اِلَى عَرَفَاتٍ عَنِ التَّلْبِيَةِ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُوْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُلَبِّي الْمُلَبِّي فَلاَ يُنْكَرُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ فَلاَ يُنْكَرُ عَلَيْهِ

☆☆ محمد بن ابوبکر بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا' ہم لوگ اس وقت منیٰ سے عرفات جا رہے تھے میرا سوال تلبیہ کے بارے میں تھا آپ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں کیا کرتے تھے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کچھ لوگ تلبیہ پڑھتے تھے ان پر بھی کوئی اعتراض نہیں ہوتا تھا اور کچھ لوگ تکبیر پڑھتے تھے ان پر بھی کوئی اعتراض نہیں ہوتا تھا۔

بَابُ الْوُقُوْفِ بِعَرَفَةَ

باب 49: عرفہ میں وقوف اختیار کرنا

1914- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ جُبَيْرٌ اَضْلَلْتُ بَعِيْرًا لِي فَذَهَبْتُ اَطْلُبُهُ فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا مَعَ النَّاسِ بِعَرَفَةَ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ اِنَّ هٰذَا لَمِنَ الْحُمْسِ فَمَا شَاْنُهُ هَا هُنَا

☆☆ محمد بن جبیر بن مطعم بیان کرتے ہیں' حضرت جبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرا اونٹ گم ہوگیا میں اسے تلاش کرنے کے لئے نکلا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو لوگوں کے ہمراہ عرفہ میں کھڑے ہوئے پایا میں نے سوچا اللہ کی قسم ان کا تعلق حمس (قریش) سے ہے (یہ اس وقت) یہاں کیا کر رہے ہیں (کیونکہ قریش وہاں قیام نہیں کرتے تھے)

حدیث **1914** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/1987ء **1581**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1220**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء **3013**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **16783**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء **3849**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء **3059**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1990ء **1773**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء **4009**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/1994ء **9235**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء **1556**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **559**

بَاب عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ

باب 50: پورا عرفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے

1915- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمٰى ثُمَّ قَعَدَ لِلنَّاسِ فَجَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَنْحَرَ قَالَ لَا حَرَجَ ثُمَّ جَائَهُ اٰخَرُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ طُفْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِىَ قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ فَمَا سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ اِلَّا قَالَ لَا حَرَجَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَّكُلُّ مُزْدَلِفَةَ مَوْقِفٌ وَّمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ وَّكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ طَرِيْقٌ وَّمَنْحَرٌ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمی کی پھر آپ لوگوں کے سامنے بیٹھ گئے ایک صاحب آئے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے قربانی سے پہلے ہی سر منڈوا لیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی حرج نہیں ہے۔ ایک اور صاحب آئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے رمی کرنے سے پہلے ہی طواف کر لیا ہے آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں ہے (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جس چیز کے بارے میں سوال کیا گیا آپ نے یہی جواب دیا کوئی حرج نہیں ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عرفہ سارے کا سارا ٹھہرنے کی جگہ ہے اور مزدلفہ سارے کا سارا ٹھہرنے کی جگہ ہے اور منیٰ میں ہر جگہ قربانی ہو سکتی ہے اور مکہ کی ہر گلی گزرگاہ اور راستہ قربانی کی جگہ ہے۔

حدیث **1915**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ **1987**ء	**124**
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	**1307**
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان	**2014**
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان	**3052**
"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	**941**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر	**1858**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ **1993**ء	**3877**
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان **1390**ھ **1970**ء	**2774**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ **1991**ء	**4103**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء	**9693**
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل **1404**ھ **1983**ء	**473**
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان	**2285**
"المنتقی من السنن المسندۃ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری موسسۃ الکتاب الثقافیہ بیروت لبنان **1408**ھ **1988**ء	**488**
"آحاد ومثانی" امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی دار الرایہ ریاض سعودی عرب **1411**ھ **1991**ء	**1469**

بَابُ كَيْفَ السَّيْرُ فِي الْإِفَاضَةِ مِنْ عَرَفَةَ

باب 51: عرفہ سے روانگی کے وقت کیسے چلا جائے

1916 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ وَكَانَ يَسِيرُ الْعَنَقَ فَإِذَا أَتَى عَلَى فَجْوَةٍ نَصَّ

☆☆ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سواری پر سوار تھے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ سے روانہ ہوئے تو آپ آہستہ چل رہے تھے جب آپ کسی ٹیلے کے پاس تشریف لاتے تو سواری کو تیز کر لیتے۔

بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ بِجَمْعٍ

باب 52: مزدلفہ میں دو نمازیں ایک ساتھ ادا کرنا

1917 - حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ أَنَّهُ سَأَلَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ أَخْبِرْنِي عَشِيَّةَ رَدِفْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ فَعَلْتُمْ أَوْ صَنَعْتُمْ قَالَ جِئْنَا الشِّعْبَ الَّذِي يُنِيخُ النَّاسُ فِيهِ لِلْمُعَرَّسِ فَأَنَاخَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ ثُمَّ بَالَ وَمَا قَالَ أَهْرَاقَ الْمَاءَ ثُمَّ دَعَا بِالْوَضُوءِ فَتَوَضَّأَ وُضُوءًا لَيْسَ بِالسَّابِغِ جِدًّا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّلٰوةَ قَالَ الصَّلٰوةُ أَمَامَكَ قَالَ فَرَكِبَ حَتّٰى قَدِمْنَا الْمُزْدَلِفَةَ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَنَاخَ وَالنَّاسُ فِي مَنَازِلِهِمْ فَلَمْ يَحِلُّوا حَتّٰى أَقَامَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فَصَلّٰى ثُمَّ حَلَّ النَّاسُ قَالَ قُلْتُ أَخْبِرْنِي كَيْفَ فَعَلْتُمْ حِينَ أَصْبَحْتُمْ قَالَ رَدِفَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ فَانْطَلَقْتُ أَنَا فِي سُبَّاقِ قُرَيْشٍ عَلٰى رِجْلَيَّ

☆☆ کریب بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ جب آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سواری پر سوار تھے تو اس شام آپ نے کیا کیا۔ مجھے اس بارے میں بتائیں۔ حضرت اُسامہ نے جواب دیا جب ہم اس گھاٹی میں آئے جہاں لوگ رات کے وقت اونٹ بٹھاتے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں (اونٹنی کو) بٹھایا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا (راوی کہتے ہیں انہوں نے) یہ نہیں کہا کہ پانی دو پھر آپ نے وضو کے لئے پانی منگوایا اور وضو کیا لیکن اس میں اسباغ نہیں کیا۔ پھر میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نماز۔ آپ نے فرمایا: نماز آگے چل کر پڑھیں گے۔ حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں پھر آپ سوار ہوئے یہاں

حدیث **1917**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 21880
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء 973
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 9271
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1921
''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ/ 1988ء 1280
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/ 1986ء 3025
''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1405ھ/ 1984ء 3019

تک کہ ہم مزدلفہ آ گئے۔ آپ نے مغرب کی نماز ادا کی پھر آپ نے اپنی اونٹنی کو بٹھایا لوگ اپنے اپنے پڑاؤ کی جگہ پر تھے لوگوں نے اس وقت تک احرام نہ کھولا جب تک عشاء کی نماز ادا نہ کر لی اور جب نبی اکرم ﷺ نے نماز پڑھا دی تو پھر لوگوں نے اپنا' اپنا احرام کھول لیا۔

کریب بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی مجھے یہ بتائیں اگلے دن آپ نے صبح کیا' کیا؟ تو حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا اس وقت حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کے ساتھ سوار تھے میں قریش کے چند لوگوں کے ساتھ پیدل آگے چلا گیا تھا۔

1918- اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبِ بْنِ اَبِىْ مُسْلِمٍ عَنْ اُسَامَةَ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1919- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَدِىُّ بْنُ ثَابِتٍ اَنْبَانِىْ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ يَعْنِىْ بِجَمْعٍ

☆☆ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کی تھی۔

(راوی کہتے ہیں) یعنی مزدلفہ میں۔

1920- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ لَمْ يُنَادِ فِىْ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا اِلَّا بِالْاِقَامَةِ وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا وَلَا عَلٰى اِثْرِ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا

☆☆ سالم' اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی

حدیث **1919**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/1987ء — **1590**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1287**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **1926**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء — **605**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **3021**

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) — **898**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **5186**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء — **3850**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء — **2848**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء — **4023**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/1994ء — **1743**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ/1984ء — **5791**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء — **3862**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **2720**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) — **383**

نماز ایک ساتھ ادا کی ان میں کسی ایک کے لیے بھی اذان نہیں دی گئی صرف اقامت کہی گئی۔ آپ نے ان دونوں کے درمیان کوئی (تسبیح یا نوافل) ادا نہیں کیے اور ان دونوں میں سے کسی ایک نماز کے بعد بھی (کوئی تسبیح یا نوافل) ادا نہیں کیے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِی النَّفْرِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ

باب 53: مزدلفہ سے رات کے وقت ہی روانہ ہو جانے کی رخصت

1921- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ شَوَّالٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهَا اَنْ تَنْفِرَ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ

سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ مزدلفہ سے رات کے وقت ہی روانہ ہو جائیں۔

1922- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ حَدَّثَنَا اَفْلَحُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتِ اسْتَاْذَنَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّاْذَنَ لَهَا فَتَدْفَعَ قَبْلَ اَنْ يَّدْفَعَ فَاَذِنَ لَهَا قَالَ الْقَاسِمُ وَكَانَتِ امْرَاَةً ثَبِطَةً قَالَ الْقَاسِمُ الثَّبِطَةُ الثَّقِيْلَةُ فَدَفَعَتْ وَحُبِسْنَا مَعَهُ حَتّٰى دَفَعْنَا بِدَفْعِهٖ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَلَاَنْ اَكُوْنَ اسْتَاْذَنْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَاْذَنَتْ سَوْدَةُ فَاَدْفَعَ قَبْلَ النَّاسِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ مَّفْرُوْحٍ بِهٖ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں سیدہ سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ سے یہ اجازت مانگی کہ آپ اپنے روانہ ہونے سے پہلے ہی انہیں روانگی کی اجازت دیں تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں اجازت دے دی۔

قاسم بیان کرتے ہیں وہ ایک بھاری بھرکم خاتون تھیں (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) وہ روانہ ہوگئیں اور ہم لوگ وہیں رہے۔ یہاں تک کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے۔

حدیث **1922** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ/**1987**ء **596**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **290**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام **1406**ھ/**1986**ء **3037**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **24679**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ/**1993**ء **3861**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان **1390**ھ/**1970**ء **2869**

"سنن نسائی کبری" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ/**1991**ء **1033**

"سنن بیہقی کبری" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **296**

"مسند ابویعلی" امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام **1404**ھ-**1984**ء **808**

"مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ مکتبہ الایمان مدینہ منورہ (طبع اول) **1412**ھ/**1991**ء **71**

"ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان **1409**ھ/**1989**ء **56**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) **1409**ھ **589**

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جس طرح سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی تھی میں بھی اسی طرح آپ سے اجازت لے کر لوگوں سے پہلے چلی جاتی تو یہ بات میرے نزدیک ہر اس چیز سے زیادہ پسندیدہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے خوش ہوا جاتا ہے۔

بَابُ بِمَا يَتِمُّ الْحَجُّ

باب 54: کس عمل کے ذریعے حج مکمل ہوتا ہے

1923 - اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَعْمُرَ الدِّيلِيَّ يَقُولُ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَجِّ فَقَالَ الْحَجُّ عَرَفَاتٌ اَوْ يَوْمُ عَرَفَةَ وَمَنْ اَدْرَكَ لَيْلَةَ جَمْعٍ قَبْلَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ فَقَدْ اَدْرَكَ وَقَالَ اَيَّامُ مِنًى ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ (فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ)

☆☆ عبدالرحمن بن یعمر دیلی بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حج کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا حج عرفات (میں قیام) کا نام ہے (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) عرفہ کا نام ہے۔ جو شخص فجر کی نماز سے پہلے مزدلفہ میں رات کے وقت پہنچ جاتا ہے اس نے حج کو پالیا۔

آپ فرماتے ہیں منیٰ کے ایام تین ہیں (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''جو شخص دو دنوں میں جلدی کرے اسے کوئی گناہ نہیں اور جو تاخیر سے کام لے اسے بھی کوئی گناہ نہیں''۔

1924 - اَخْبَرَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث **1923** ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **18797**

حدیث **1924** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر بیروت لبنان **1950**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان **891**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام' **1406**ھ **1986**ء **3039**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **18326**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ بیروت لبنان' **1414**ھ **1993**ء **3851**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی بیروت لبنان' **1390**ھ **1970**ء **2821**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان' **1411**ھ **1990**ء **1702**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان' **1411**ھ **1991**ء **4048**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب' **1414**ھ **1994**ء **9252**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم موصل' **1404**ھ **1983**ء **377**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ بیروت لبنان **1282**

''المنتقیٰ من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسۃ الکتب الثقافیہ بیروت لبنان' **1408**ھ **1988**ء **467**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) **1409**ھ **13682**

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَوْقِفِ عَلٰى رُءُ وْسِ النَّاسِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ جِئْتُ مِنْ جَبَلَيْ طَيِّءٍ اَكْلَلْتُ مَطِيَّتِيْ وَاَتْعَبْتُ نَفْسِيْ وَاللّٰهِ اِنْ بَقِيَ جَبَلٌ اِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ فَهَلْ لِيْ مِنْ حَجٍّ قَالَ مَنْ شَهِدَ مَعَنَا هٰذِهِ الصَّلٰوةَ وَقَدْ اَتٰى عَرَفَاتٍ قَبْلَ ذٰلِكَ لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَقَدْ قَضٰى تَفَثَهٗ وَتَمَّ حَجُّهٗ

٭٭ حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص میدان عرفات میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت نبی اکرم ﷺ موجود تھے اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں جبل طے سے آ رہا ہوں میری سواری تھک گئی ہے اور میں خود بھی تھک کر چور ہو چکا ہوں اللہ کی قسم! کوئی پہاڑ ایسا نہیں ہے جس سے گزر کر میں نہیں آیا۔ کیا مجھے حج نصیب ہو گیا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہمارے ہمراہ اس نماز میں شریک ہوا اور وہ رات یا دن سے پہلے عرفات آ گیا اس نے اپنے احرام کو پورا کر لیا اور حج کو مکمل کر لیا۔

1925- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ مُضَرِّسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَامٍ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

٭٭ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ وَقْتِ الدَّفْعِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ

باب 55: مزدلفہ سے روانگی کا وقت

1926- اَخْبَرَنَا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ كَانَ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يُفِيْضُوْنَ مِنْ جَمْعٍ بَعْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ اَشْرِقْ ثَبِيْرُ لَعَلَّنَا نُغِيْرُ وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُمْ فَدَفَعَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ بِقَدْرِ صَلٰوةِ الْمُسْفِرِيْنَ اَوْ قَالَ الْمُشْرِقِيْنَ بِصَلٰوةِ الْغَدَاةِ

حدیث 1926: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء — 1600

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان — 1938

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — 896

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء — 3047

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان — 3022

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر — 84

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء — 3860

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء — 2859

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء — 4054

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء — 9302

"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی دار الحرمین قاہرہ مصر 1415ھ — 644

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان — 63

☆☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' زمانۂ جاہلیت میں لوگ مزدلفہ سے سورج نکلنے کے بعد روانہ ہوتے تھے وہ یہ کہا کرتے تھے' اے ثبیر تو روشن ہو جا تا کہ ہم روانہ ہو جائیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی مخالفت کی اور آپ سورج طلوع ہونے سے پہلے ہی جس وقت روشنی میں فجر کی نماز پڑھی جاتی ہے۔ اس وقت روانہ ہو گئے۔

بَابُ الْوَضْعِ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ

باب 56: وادیٔ محسر سے تیزی سے گزرنا

1927- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّ اَبَا مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي عَشِيَّةِ عَرَفَةَ وَغَدَاةِ جَمْعٍ حِيْنَ دَفَعُوْا عَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةَ وَهُوَ كَافٌّ نَاقَتَهُ حَتّٰى اِذَا دَخَلَ مُحَسِّرًا اَوْضَعَ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت فضل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں عرفہ کی رات اور مزدلفہ کی صبح جب وہ لوگ روانہ ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آرام سے چلو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اونٹ کی لگام کھینچے ہوئے تھے جب آپ ''وادیٔ محسر'' میں داخل ہوئے تو آپ نے رفتار تیز کر دی۔

1928- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ بِاِسْنَادِهِ نَحْوَهُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ الْاِيْضَاعُ لِلْاِبِلِ وَالْاِيْجَافُ لِلْخَيْلِ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اونٹ کو تیز چلانے کے لئے لفظ ''ایضاع'' استعمال ہوتا ہے جبکہ گھوڑے کو دوڑانے کیلئے لفظ ''ایجاف'' استعمال ہوتا ہے۔

بَابُ فِي الْمُحْصَرِ بِعَدُوٍّ

باب 57: دشمن کی وجہ سے محصور ہو جانے کا حکم

1929- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَسَالِمًا كَلَّمَا ابْنَ عُمَرَ لَيَالِيَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ قَبْلَ اَنْ يُقْتَلَ فَقَالَا لَا يَضُرُّكَ اَنْ لَّا تَحُجَّ الْعَامَ نَخَافُ اَنْ يُحَالَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَقَالَ قَدْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَمِرِيْنَ فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ دُوْنَ الْبَيْتِ فَنَحَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيَهُ وَحَلَقَ رَاْسَهُ ثُمَّ رَجَعَ فَاُشْهِدُكُمْ اَنِّي قَدْ اَوْجَبْتُ عُمْرَةً فَاِنْ

حدیث **1927** ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی بیروت' لبنان **1282**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ ترمذی' داراحیاء التراث العربی بیروت' لبنان **886**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب' شام' 1406ھ/1986ء **3018**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3023**

حُلِّيَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْبَيْتِ طُفْتُ وَإِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَعَلْتُ كَمَا كَانَ فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ فَأَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ سَارَ فَقَالَ إِنَّمَا شَأْنُهُمَا وَاحِدٌ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجًّا مَعَ عُمْرَتِي قَالَ نَافِعٌ فَطَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا وَسَعَى لَهُمَا سَعْيًا وَاحِدًا ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى جَاءَ يَوْمَ النَّحْرِ فَأَهْدَى وَكَانَ يَقُولُ مَنْ جَمَعَ الْعُمْرَةَ وَالْحَجَّ فَأَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا فَلَا يَحِلَّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا يَوْمَ النَّحْرِ

نافع بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے عبداللہ اور سالم نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا اگر آپ اس سال حج نہ کریں تو آپ کو کوئی نقصان نہیں ہوگا ہمیں یہ اندیشہ ہے کہ آپ کو بیت اللہ تک پہنچنے نہیں دیا جائے گا یہ اس زمانے کی بات ہے جب حجاج نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ پر حملہ کیا تھا اور ابھی انہیں شہید نہیں کیا تھا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا ہم لوگ عمرہ کرنے کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے تھے تو بیت اللہ سے پہلے ہی کفار قریش ہمارے راستے میں رکاوٹ بن گئے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں ہی اپنی قربانی کا جانور ذبح کیا اپنا سر منڈوالیا اور واپس تشریف لے آئے۔

میں تمہیں گواہ بنا رہا ہوں کہ میں نے عمرہ کی نیت کر لی ہے۔ اگر مجھے بیت اللہ تک جانے دیا گیا تو میں طواف کرلوں گا اگر راستے میں رکاوٹ ڈال دی گئی تو میں وہی کروں گا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اور میں بھی اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا۔

(راوی کہتے ہیں) پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ذوالحلیفہ سے عمرہ کی نیت کی اور روانہ ہوئے اور بولے ان دونوں کی حیثیت ایک ہی ہے میں تمہیں گواہ بنا کر یہ بتاتا ہوں کہ میں نے عمرہ کے ہمراہ حج کی نیت بھی کرلی ہے۔

نافع بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حج اور عمرہ کے لئے ایک طواف کیا ان دونوں کے لئے ایک ہی مرتبہ سعی کی اور پھر اس وقت تک احرام نہیں کھولا جب تک قربانی کے دن انہوں نے قربانی نہیں کرلی۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ فرمایا جو شخص حج اور عمرہ ایک ساتھ ادا کرے وہ ان دونوں کا ایک ساتھ احرام باندھے اور اس وقت تک احرام نہ کھولے جب تک قربانی کے دن ان دونوں سے مکمل طور پر فارغ نہ ہوجائے۔

1930- حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ

حدیث **1929** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/1987ء **1559**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1230**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء **2859**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **5165**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء **3998**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء **3727**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/1994ء **8564**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء **5500**

"مسند شامیین" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1405ھ/1984ء **712**

عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كُسِرَ أَوْ عُرِجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ أُخْرَى قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ رَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ وَمَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ حجاج بن عمرو انصاری نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جس شخص کی ہڈی ٹوٹ جائے یا وہ لنگڑا ہو جائے تو وہ احرام کھول دے اس پر بعد میں حج کرنا لازم ہوگا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہی روایت ایک سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابٌ فِي جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ أَيَّ سَاعَةٍ تُرْمَى

باب 58: جمرہ عقبہ کی رمی کس وقت کی جائے

1931- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ الضُّحَى وَبَعْدَ ذَلِكَ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے قربانی کے دن چاشت کے وقت یا اس کے بعد سورج کے ڈھلنے سے پہلے جمرہ کی رمی کی تھی۔

1932- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْخَصَ لِرِعَاءِ الْإِبِلِ أَنْ يَرْمُوا يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَرْمُوا الْغَدَ أَوْ مِنْ بَعْدِ الْغَدِ لِيَوْمَيْنِ ثُمَّ يَرْمُوا يَوْمَ النَّفْرِ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ مِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ

☆☆ عاصم بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اونٹوں کے چرواہوں کو یہ رخصت دی تھی کہ وہ قربانی کے دن رمی کرلیں پھر اس سے اگلے دن بھی کرسکتے ہیں اور پھر اس کے بعد دو دن تک کرسکتے ہیں پھر وہ روانگی کے دن بھی رمی کرسکتے ہیں۔

حدیث **1930** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر بیروت لبنان	**1862**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ ترمذی' دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	**940**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام' **1406**ھ **1986**ء	**2860**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر بیروت لبنان	**3077**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر	**15769**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ **1990**ء	**1725**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ **1991**ء	**3843**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء	**9872**
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم موصل **1404**ھ **1983**ء	**3211**
''آحاد و مثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایہ ریاض سعودی عرب **1411**ھ **1991**ء	**2155**

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابٌ فِي الرَّمْيِ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

باب 59: چٹکی میں آنے والی کنکری کے ذریعے رمی کی جائے گی

1933- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُرَّةَ عَنْ اَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اَنْ نَرْمِىَ الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

حضرت عبدالرحمن بن عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی کہ ہم چٹکی میں آنے والی کنکری کے ذریعے رمی کریں۔

1934- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث **1932**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1976**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **954**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/ **1986**ء **3068**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3036**

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **919**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **23826**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **3888**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **2976**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **1758**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **4074**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **9455**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **6836**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **455**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **854**

"المنتقیٰ من السنن المسندہ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء **477**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **14110**

حدیث **1933** "سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3028**

"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ **335**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **300**

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَمَوْا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ وَاَوْضَعَ فِىْ وَادِىْ مُحَسِّرٍ وَقَالَ عَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةُ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کے تحت لوگوں نے چٹکی میں آنے والی کنکری کے ذریعے ''رمی'' کی تھی۔ نبی اکرم ''وادی محسر'' سے تیزی سے گزر رہے تھے (بقیہ سفر کے دوران آپ نے لوگوں کو) ہدایت کی تھی۔ آرام سے چلو۔

1935- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ حُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُعَاذٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُنَا اَنْ نَرْمِىَ الْجِمَارَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ قِيْلَ لِاَبِىْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُعَاذٍ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ نَعَمْ

☆☆ عبدالرحمن بن معاذ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی ہم چٹکی میں آنے والی کنکری کے ذریعے رمی جمار کریں۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ سوال کیا گیا حضرت عبدالرحمن بن معاذ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں انہوں نے جواب دیا ہاں!

بَابٌ فِىْ رَمْىِ الْجِمَارِ يَرْمِيهَا رَاكِبًا

باب 60: سواری پر سے ''رمی جمار'' کرنا

1936- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ وَالْمُؤَمَّلُ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ عَنْ اَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ الْكِلَابِىِّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِى الْجِمَارَ عَلٰى نَاقَةٍ صَهْبَاءَ لَيْسَ ثَمَّ ضَرْبٌ وَلَا طَرْدٌ وَلَا اِلَيْكَ اِلَيْكَ

☆☆ حضرت قدامہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے آپ اپنی سرخ اونٹنی پر سوار تھے اور رمی جمار کر رہے تھے وہاں کوئی مار پیٹ اور دھکم پیل نہیں تھی اور ہٹو بچو کی آوازیں نہیں تھیں۔

1937- اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِىٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ هُوَ الْجَزَرِىُّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّىْ حَتّٰى رَمٰى

حدیث 1936 ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب' شام' 1406ھ 1986ء 3061

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسۃ قرطبہ' قاہرہ' مصر 15448

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ 1970ء 2878

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ 1990ء 1712

''سنن نسائی کبری'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ 1991ء 4067

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ 1983ء 77

''آحاد ومثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایہ' ریاض' سعودی عرب 1411ھ 1991ء 1499

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر 1408ھ 1988ء 357

الْجَمْرَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سواری پر سوار تھا رمی جمرہ کرنے تک آپ تلبیہ پڑھتے رہے۔

بَابُ الرَّمْيِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِيْ وَالتَّكْبِيرِ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ

باب 61: بطن وادی سے رمی کرنا اور ہر کنکری کے ہمراہ تکبیر کہنا

1938- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ الَّتِي تَلِي الْمَسْجِدَ مَسْجِدَ مِنًى يَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ تَقَدَّمَ اَمَامَهَا فَوَقَفَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ وَكَانَ يُطِيلُ الْوُقُوفَ ثُمَّ يَاْتِي الْجَمْرَةَ الثَّانِيَةَ فَيَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ ثُمَّ يَنْحَدِرُ مِنْ ذَاتِ الْيَسَارِ مِمَّا يَلِي الْوَادِيْ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُو ثُمَّ يَاْتِي الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الْعَقَبَةِ فَيَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ ثُمَّ يَنْصَرِفُ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا قَالَ الزُّهْرِيُّ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيثِ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ

زہری بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جمرہ کی رمی کی جو مسجد یعنی مسجد منیٰ کے ساتھ ہے تو آپ نے سات کنکریاں لیں اور ہر کنکری کو پھینکتے ہوئے تکبیر کہی پھر آپ آگے بڑھے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے دونوں ہاتھ اٹھا کر ٹھہر گئے۔ وہاں آپ خاصی دیر کھڑے رہے پھر آپ دوسرے جمرہ کے پاس آئے آپ نے اسے بھی سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری کے ہمراہ تکبیر کہی۔ پھر آپ واپس آئے اور وادی کے بائیں طرف ہو گئے اور دونوں ہاتھ بلند کر کے دعا کرنے لگے پھر آپ اس جمرہ کے پاس آئے جو عقبہ کے پاس ہے آپ نے اسے سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری پھینکتے وقت تکبیر کہی۔ پھر آپ واپس تشریف لے آئے اور ان کے پاس نہیں ٹھہرے۔

زہری بیان کرتے ہیں یہ حدیث میں نے سالم بن عبداللہ سے سنی ہے انہوں نے یہ حدیث اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے روایت کی ہے۔

سالم کہتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

بَابُ الْبَقَرَةِ تُجْزِئُ عَنِ الْبَدَنَةِ

باب 62: اونٹ کی جگہ گائے کی قربانی بھی ہوسکتی ہے

حدیث 1938 صحیح بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/1987ء، **1666**

سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء، **3083**

صحیح ابن خزیمہ' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء، **2972**

المنتقی من السنن المسندة' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسۃ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' 1408ھ/1988ء، **6404**

1939- اَخْبَرَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ هُوَ الْمَاجِشُونُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْكُرُ اِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا جِئْنَا سَرِفَ طَمِثْتُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ طَهُرْتُ فَاَرْسَلَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَفَضْتُ فَاُتِيَ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هٰذَا قَالُوْا اَهْدٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقَرَةَ

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے ہمارا ارادہ صرف حج کرنے کا تھا جب ہم ''سرف'' کے مقام پر پہنچے تو جب قربانی کا دن آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا میں نے طواف افاضہ کیا' میرے پاس گائے کا گوشت لایا گیا میں نے دریافت کیا یہ کہاں سے آیا ہے۔ لوگوں نے جواب دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے قربان کی ہے۔

بَابٌ مَنْ قَالَ لَيْسَ عَلَى النِّسَآءِ حَلْقٌ

باب 63: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ خواتین سر نہیں منڈوا سکتی ہیں

1940- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ اَخْبَرَتْنِي اُمُّ عُثْمَانَ بِنْتُ اَبِي سُفْيَانَ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى النِّسَآءِ حَلْقٌ اِنَّمَا عَلَى النِّسَآءِ التَّقْصِيْرُ

حدیث **1939** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء **290**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب' شام 1406ھ 1986ء **2741**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر بیروت' لبنان **2963**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **24158**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ بیروت' لبنان 1414ھ 1993ء **3834**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی بیروت' لبنان 1390ھ 1970ء **2936**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ بیروت' لبنان 1411ھ 1991ء **283**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ 1994ء **1372**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔ 1984ء **4719**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ بیروت' لبنان **1413**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **206**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ (طبع اول) 1412ھ 1991ء **917**

''المنتقیٰ من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسۃ الکتاب الثقافیہ بیروت' لبنان 1408ھ 1988ء **466**

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان 1410ھ 1990ء **2918**

حدیث **1940** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1984**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ 1994ء **9187**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل 1404ھ 1983ء **13018**

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خواتین کے لئے سر منڈوانا درست نہیں ہے وہ صرف بال کٹوا سکتی ہیں۔

بَابُ فَضْلِ الْحَلْقِ عَلَى التَّقْصِيرِ

باب 64: بال کٹوانے سے سر منڈوانا افضل ہے

1941- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ قِيلَ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ وَالْمُقَصِّرِينَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کی یہ دعا نقل کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر رحم کرے جن لوگوں نے بال منڈوا لئے ہیں عرض کی گئی بال کٹوانے والوں کے لئے (دعائے خیر فرمائیں) نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر رحم کرے جنہوں نے سر منڈوا لئے ہیں (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے چوتھی مرتبہ فرمایا: بال کٹوانے والوں (پر اللہ تعالیٰ رحم کرے)۔

حدیث **1941** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء **1640**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1301**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1979**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **913**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3043**

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **886**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **3311**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **3880**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ/1970ء **2929**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **4114**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **9179**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء **2476**

"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر 1415ھ **845**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء **3509**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1835**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **931**

بَابُ فِيمَنْ قَدَّمَ نُسُكَهُ شَيْئًا قَبْلَ شَيْءٍ

باب 65: جو شخص حج کے کسی ایک رُکن کو دوسرے سے پہلے سرانجام دے

1942- اَخْبَرَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ هُوَ ابْنُ اَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ وَهُوَ يُسْاَلُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَحَرْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ اٰخَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَنْحَرَ قَالَ انْحَرْ وَلَا حَرَجَ قَالَ فَمَا سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ قُدِّمَ وَلَا اُخِّرَ اِلَّا قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ

✽✽ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جمرہ کے قریب دیکھا آپ سے سوال کیے جا رہے تھے ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے رمی کرنے سے پہلے ہی قربانی کرلی ہے۔ آپ نے فرمایا: تم اب رمی کرلو کوئی حرج نہیں ہے۔

ایک اور شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!! میں نے قربانی کرنے سے پہلے ہی سر منڈوالیا ہے آپ نے فرمایا: تم اب قربانی کرلو کوئی حرج نہیں ہے۔

بقیہ حدیث **1941** "المنتقی من السنن المسندة" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری موسسہ الکتب الثقافیہ بیروت لبنان **1408**ھ **1988**ء **485**

"آحاد ومثانی" امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی دارالرایہ ریاض سعودی عرب **1411**ھ **1991**ء **1593**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) **1409**ھ **13618**

حدیث **1942** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ **1987**ء **124**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1307**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دارالفکر بیروت لبنان **2014**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دارالفکر بیروت لبنان **3052**

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **941**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **3037**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ **1993**ء **3877**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان **1390**ھ **1970**ء **2774**

"سنن نسائی کبری" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ **1991**ء **4103**

"سنن بیہقی کبری" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **9393**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل **1404**ھ **1983**ء **476**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دارالمعرفۃ بیروت لبنان **2285**

"المنتقی من السنن المسندة" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری موسسہ الکتب الثقافیہ بیروت لبنان **1408**ھ **1988**ء **488**

"آحاد ومثانی" امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی دارالرایہ ریاض سعودی عرب **1411**ھ **1991**ء **1469**

راوی کہتے ہیں اس دن نبی اکرم ﷺ سے جس بھی چیز کے پہلے یا بعد میں ہونے کے بارے میں سوال کیا گیا آپ نے یہی فرمایا اب کرلو کوئی حرج نہیں ہے۔

1943- اَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ لِلنَّاسِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ لَمْ اَشْعُرْ ذَبَحْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ قَالَ لَا حَرَجَ فَلَمْ يُسْاَلْ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ قُدِّمَ اَوْ اُخِّرَ اِلَّا قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ اَنَا اَقُوْلُ بِهٰذَا وَاَهْلُ الْكُوْفَةِ يُشَدِّدُوْنَ

٭٭ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم ﷺ لوگوں کے پاس ٹھہر گئے ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے قربانی کرنے سے پہلے ہی سر منڈوا لیا ہے۔ آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔ ایک شخص نے عرض کی مجھے پتہ نہیں تھا۔ میں نے رمی کرنے سے پہلے ہی قربانی کر لی ہے۔ آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں ہے (راوی کہتے ہیں) اس دن نبی اکرم ﷺ سے جس بھی چیز کے پہلے یا بعد میں ہونے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے یہی فرمایا کوئی حرج نہیں ہے۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں اس حدیث کے مطابق فتوی دیتا ہوں اہل کوفہ اس بارے میں تشدد سے کام لیتے ہیں۔

بَابُ سُنَّةِ الْبَدَنَةِ اِذَا عَطِبَتْ

باب 66: جب قربانی کا جانور تھک جائے تو کیا کیا جائے؟

1944- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ نَاجِيَةَ الْاَسْلَمِيِّ صَاحِبِ هَدْيِ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ اَصْنَعُ بِمَا عَطِبَ مِنَ الْهَدْيِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَدَنَةٍ عَطِبَتْ فَانْحَرْهَا ثُمَّ اَلْقِ رِجْلَهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ خَلِّ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ فَلْيَاْكُلُوْهَا

حدیث **1944**: صحیح مسلم' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی بیروت' لبنان **1326**

" سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1763**

" سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دارالفکر' بیروت' لبنان **3105**

" موطا امام مالک' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **851**

" مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **16660**

" صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء **4023**

" صحیح ابن خزیمہ' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء **2577**

" سنن نسائی کبری' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **4136**

" سنن بیہقی کبری' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **10029**

☆☆ حضرت ناجیہ اسلمی رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کے جانور لا رہے تھے بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اگر قربانی کا کوئی جانور تھک کر (مرنے کے قریب ہو جائے) تو میں کیا کروں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قربانی کا جو بھی جانور تھک کر (مرنے کے قریب ہو جائے) تم اسے قربان کر دو اور پھر اس کی ٹانگ خون میں ڈبو کر (اسے وہیں چھوڑ دو) اسے لوگوں کے لئے رہنے دو وہ خود ہی اسے کھا لیں گے۔

1945- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ نَاجِيَةَ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

بَابُ مَنْ قَالَ الشَّاةُ تُجْزِئُ فِي الْهَدْيِ

باب 67: جو حضرات اس بات کے قائل ہیں کہ قربانی کے جانور میں بکری بھی بھیجی جا سکتی ہیں

1946- اَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ وَّاَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَهْدَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً غَنَمًا

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے جانور کے طور پر بکری بھجوائی تھی۔

بَابٌ فِي الْاِشْعَارِ كَيْفَ يُشْعَرُ

باب 68: قربانی کے جانور کو کس طرح نشان لگایا جائے؟

1947- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا حَسَّانَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ دَعَا بِبَدَنَةٍ فَاَشْعَرَهَا مِنْ صَفْحَةِ سَنَامِهَا الْاَيْمَنِ ثُمَّ سَلَتَ الدَّمَ عَنْهَا وَقَلَّدَهَا نَعْلَيْنِ ثُمَّ اُتِيَ بِرَاحِلَتِهِ فَلَمَّا قَعَدَ عَلَيْهَا وَاسْتَوَتْ عَلَى الْبَيْدَاءِ اَهَلَّ بِالْحَجِّ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''ذوالحلیفہ'' میں ظہر کی نماز ادا کی پھر آپ نے اپنا قربانی کا

حدیث **1946**: ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء — **2787**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **3096**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **24201**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء — **3768**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/1994ء — **9959**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء — **4889**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) — **217**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/1991ء — **1500**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ — **12894**

جانور منگوایا اور اس کے کوہان کے دائیں طرف داغ لگایا پھر اس کا کچھ خون بہایا اور اس کے گلے میں جوتوں کا ہار ڈال دیا پھر آپ کی سواری لائی گئی آپ اس پر تشریف فرما ہوئے جب وہ کھڑی ہوئی تو آپ نے حج کا تلبیہ پڑھا۔

بَابٌ فِي رُكُوبِ الْبَدَنَةِ

باب 69: قربانی کے جانور پر سوار ہونا

1948- اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ اَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ

حدیث 1947 ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1752

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء 2774

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 2296

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 4002

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 3754

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 8597

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 2696

''المنتقی من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' 1408ھ/ 1988ء 424

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ' 1983ء 12901

حدیث 1948 ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء 1604

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1323

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1760

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 911

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء 2799

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 3103

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 842

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 7447

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 4014

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ' 1970ء 2662

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 3781

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 9984

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء 2763

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 1981

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 1003

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ انْتَهٰى اِلٰى رَجُلٍ يَّسُوقُ بَدَنَتَهُ قَالَ ارْكَبْهَا فَقَالَ اِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ اِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْحَكَ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں آپ نے ایک شخص کو دیکھا جو قربانی کے جانور کو ساتھ لے کر چل رہا تھا آپ نے فرمایا: تم اس پر سوار ہو جاؤ اس نے عرض کی یہ قربانی کا جانور ہے آپ نے فرمایا: تم اس پر سوار ہو جاؤ اس نے عرض کی کہ یہ قربانی کا جانور ہے۔ آپ نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو تم اس پر سوار ہو جاؤ۔

بَابٌ فِیْ نَحْرِ الْبُدْنِ قِیَامًا

باب 70: قربانی کے جانور (اونٹ) کو کھڑا کر کے قربان کرنا

1949- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ رَاٰى رَجُلًا قَدْ اَنَاخَ بَدَنَةً فَقَالَ ابْعَثْهَا قِيَامًا مُقَيَّدَةً سُنَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو دیکھا جس نے قربانی کے جانور (اونٹ) کو (قربان کرنے کے لئے) لٹا لیا تھا تو فرمایا تم اسے کھڑا کر کے باندھ کے (ذبح کرو) یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

بَابٌ فِیْ خُطْبَةِ الْمَوْسِمِ

باب 71: حج کا خطبہ

1950- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى اَبِىْ قُرَّةَ هُوَ مُوْسٰى بْنُ طَارِقٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ

بقیہ: حدیث **1948** ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **427**

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان' **1409**ھ **1989**ء **772**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1411**

''سنن دارمی'' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی' دار الکتاب العربی' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **929**

حدیث **1949** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **1627**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1768**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **4459**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ **1993**ء **5903**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ **1970**ء **2893**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء **4134**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' **1414**ھ **1994**ء **9995**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **15665**

رَجَعَ مِنْ عُمْرَةِ الْجِعْرَانَةِ بَعَثَ أَبَا بَكْرٍ عَلَى الْحَجِّ فَأَقْبَلْنَا مَعَهُ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْعَرْجِ ثُوِّبَ بِالصُّبْحِ فَلَمَّا اسْتَوَى لِيُكَبِّرَ سَمِعَ الرَّغْوَةَ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَوَقَفَ عَنِ التَّكْبِيرِ فَقَالَ هَذِهِ رَغْوَةُ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَدْعَاءِ لَقَدْ بَدَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ فَلَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُصَلِّيَ مَعَهُ فَإِذَا عَلِيٌّ عَلَيْهَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَمِيرٌ أَمْ رَسُولٌ قَالَ لَا بَلْ رَسُولٌ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَرَاءَةَ أَقْرَؤُهَا عَلَى النَّاسِ فِي مَوَاقِفِ الْحَجِّ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ فَلَمَّا كَانَ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِيَوْمٍ قَامَ أَبُو بَكْرٍ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُمْ عَنْ مَنَاسِكِهِمْ حَتَّى إِذَا فَرَغَ قَامَ عَلِيٌّ فَقَرَأَ عَلَى النَّاسِ بَرَاءَةَ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ خَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ قَامَ أَبُو بَكْرٍ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُمْ عَنْ مَنَاسِكِهِمْ حَتَّى إِذَا فَرَغَ قَامَ عَلِيٌّ فَقَرَأَ عَلَى النَّاسِ بَرَاءَةَ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ فَأَفَضْنَا فَلَمَّا رَجَعَ أَبُو بَكْرٍ خَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُمْ عَنْ إِفَاضَتِهِمْ وَعَنْ نَحْرِهِمْ وَعَنْ مَنَاسِكِهِمْ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ عَلِيٌّ فَقَرَأَ عَلَى النَّاسِ بَرَاءَةَ حَتَّى خَتَمَهَا فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّفْرِ الْأَوَّلُ قَامَ أَبُو بَكْرٍ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُمْ كَيْفَ يَنْفِرُونَ وَكَيْفَ يَرْمُونَ فَعَلَّمَهُمْ مَنَاسِكَهُمْ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ عَلِيٌّ فَقَرَأَ بَرَاءَةَ عَلَى النَّاسِ حَتَّى خَتَمَهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ ''جعرانہ'' سے عمرہ کرنے کے بعد واپس تشریف لے گئے تو آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو امیر حج بنا کر بھیجا۔ ہم لوگ ان کے ہمراہ (مکہ روانہ ہوگئے) جب ہم ''عرج'' کے مقام پر پہنچے اور فجر کی نماز کے لئے اقامت کہی گئی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تکبیر کہنے کے لئے کھڑے ہوگئے تو انہوں نے پیچھے سے اونٹنی کی آواز سنی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تکبیر کہنے سے رک گئے اور بولے یہ تو نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی جدعاء ہے ہوسکتا ہے نبی اکرم ﷺ نے حج کا ارادہ کرلیا ہوا اور وہ نبی اکرم ﷺ ہی ہوں تو ہم آپ کی اقتداء میں نماز ادا کریں گے۔

(راوی کہتے ہیں) اس اونٹنی پر حضرت علی رضی اللہ عنہ سوار تھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا کہ آپ امیر کی حیثیت سے آئیں ہیں یا پیغام رساں کی حیثیت سے؟ انہوں نے جواب دیا نہیں پیغام رساں کی حیثیت سے' مجھے نبی اکرم ﷺ نے سورۂ توبہ کے ہمراہ بھیجا ہے اور یہ ہدایت کی ہے کہ حج کے مختلف مقامات پر لوگوں کے سامنے اس کی تلاوت کروں۔

(حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) ہم لوگ مکہ آگئے ترویہ سے ایک دن پہلے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہوکر خطبہ دینا شروع کردیا اور لوگوں کو حج کے مختلف ارکان سے آگاہ کیا جب وہ خطبہ دے کر فارغ ہوئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے لوگوں کے سامنے پوری ''سورۂ توبہ'' کی تلاوت کی۔

پھر ہم ان کے ہمراہ روانہ ہوئے اور عرفہ کے دن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے انہیں حج کے مختلف ارکان سے

حدیث 1950: ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب' شام' 1406ھ' 1986ء۔ 2993

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء۔ 6645

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء۔ 2974

''سنن نسائی کبری'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ بیروت' لبنان 1411ھ/ 1991ء۔ 3984

''سنن بیہقی کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء۔ 9220

آگاہ کیا جب وہ فارغ ہوئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے لوگوں کے سامنے سورۂ توبہ کی تلاوت کی۔

پھر جب قربانی کا دن آیا اور ہم نے طواف افاضہ کرنا تھا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ واپس آئے اور لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے انہیں طواف افاضہ کے بارے میں اور قربانی کے بارے میں اور اس کے دیگر ارکان کے بارے میں بتایا اور جب وہ فارغ ہوئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے لوگوں کے سامنے سورۂ توبہ پڑھی اور مکمل سورت پڑھی پھر جب روانگی کا دن آیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے انہیں روانگی کا طریقہ سکھایا اور رمی کرنے کا طریقہ سکھایا اور انہیں حج کے مناسک کی تعلیم دی اور جب وہ فارغ ہوئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے لوگوں کے سامنے سورۂ توبہ کی تلاوت کی اور مکمل سورت پڑھی۔

بَابٌ فِي الْخُطْبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ

باب 72: قربانی کے دن خطبہ دینا

1951- اَخْبَرَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ اَشْهَلُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ لَمَّا كَانَ ذٰلِكَ الْيَوْمُ قَعَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَعِيْرٍ لَا اَدْرِىْ جَمَلٌ اَوْ نَاقَةٌ وَاَخَذَ اِنْسَانٌ بِخِطَامِهِ اَوْ قَالَ بِزِمَامِهِ فَقَالَ اَىُّ يَوْمٍ هٰذَا قَالَ فَسَكَتْنَا حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهُ سَيُسَمِّيْهِ سِوٰى اسْمِهِ فَقَالَ اَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلٰى قَالَ فَاَىُّ شَهْرٍ هٰذَا قَالَ فَسَكَتْنَا حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهُ سَيُسَمِّيْهِ سِوٰى اسْمِهِ فَقَالَ اَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلٰى قَالَ فَاَىُّ بَلَدٍ هٰذَا قَالَ فَسَكَتْنَا حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهُ سَيُسَمِّيْهِ سِوٰى اسْمِهِ فَقَالَ اَلَيْسَ الْبَلْدَةَ قُلْنَا بَلٰى قَالَ فَاِنَّ دِمَائَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ بَيْنَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِىْ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِىْ بَلَدِكُمْ هٰذَا اَلَا لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَاِنَّ الشَّاهِدَ عَسٰى اَنْ يُبَلِّغَ مَنْ هُوَ اَوْعٰى مِنْهُ

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں اس دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اونٹ پر سوار تھے مجھے نہیں پتہ چلا کہ وہ اونٹ تھا یا اونٹنی تھی۔ ایک صاحب نے اس کی لگام پکڑی ہوئی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آج کون سا دن ہے۔ راوی کہتے ہیں ہم خاموش رہے ہم نے یہ خیال کیا کہ آپ شاید اس کے نام کی بجائے کوئی دوسرا نام تجویز کریں گے آپ نے فرمایا کیا

حدیث **1951** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ **1987**ء **67**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1679**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **20402**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ **1993**ء **3848**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ **1991**ء **4092**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **9396**

"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی دار الحرمین قاہرہ مصر **1415**ھ **963**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل **1404**ھ **1983**ء **484**

"آحاد ومثانی" امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی دار الرایہ ریاض سعودی عرب **1411**ھ **1991**ء **1565**

یہ قربانی کا دن نہیں ہے۔ ہم نے عرض کی جی ہاں آپ نے دریافت کیا یہ کون سا مہینہ ہے۔ ہم خاموش رہے ہم یہ سمجھے شاید آپ اس مہینے کے نام کے علاوہ کوئی دوسرا نام تجویز کریں گے۔ آپ نے دریافت کیا کہ یہ ذوالحج کا مہینہ نہیں ہے۔ ہم نے عرض کی جی ہاں! پھر آپ نے دریافت کیا یہ کون سا شہر ہے ہم خاموش رہے ہم یہ سمجھے شاید آپ اس کے اصل نام کی بجائے کوئی دوسرا نام تجویز کریں گے۔ آپ نے دریافت کیا یہ البلدہ (مکہ مکرمہ نہیں ہے) ہم نے عرض کی جی ہاں آپ نے فرمایا تمہارے خون اور تمہارے مال اور تمہاری عزت آپس میں اسی طرح قابل احترام ہیں جس طرح یہ دن قابل احترام ہے یہ مہینہ قابل احترام ہے اور یہ شہر قابل احترام ہے۔ ہر موجود شخص غیر موجود شخص کو یہ پیغام پہنچادے کیونکہ ہوسکتا ہے کہ موجود شخص اس شخص کو یہ پیغام پہنچائے جو موجود شخص سے زیادہ بہتر طریقے سے اس حکم کو محفوظ رکھے۔

بَابُ الْمَرْاَةِ تَحِيضُ بَعْدَ الزِّيَارَةِ

باب 73: جس خاتون کو طواف زیارت کے بعد حیض آجائے

1952- اَخْبَرَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ فَلَمَّ كَانَتْ لَيْلَةُ النَّفْرِ قَالَتْ اَىْ حَلْقَى اَىْ عَقْرَى بِلُغَةٍ لَّهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَسْتِ قَدْ طُفْتِ يَوْ النَّحْرِ قَالَتْ بَلٰى قَالَ فَارْكَبِى

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو حیض آگیا جب روانگی کا وقت آیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حلقی عقری یعنی عقری یہ ان کی لغت تھی پھر نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا کیا تم نے قربانی کے دن طواف نہیں کرلیا تھا انہوں نے عرض کی جی ہاں آپ نے فرمایا پھر سوار ہوجاؤ۔

1953- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ بِنَحْوِهِ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے۔

بَابٌ لَّا يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ

باب 74: کوئی برہنہ شخص بیت اللہ کا طواف نہیں کرسکتا

1954- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِى اِسْحٰقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ قَالَ سَاَلْنَا عَلِيًّا بِاَىِّ شَىْءٍ بُعِثْتَ قَالَ بُعِثْتُ بِاَرْبَعٍ لَّا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُّؤْمِنَةٌ وَّلَا يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَّلَا يَجْتَمِعُ مُسْلِمٌ

حدیث 1952: صحیح بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء، 646

مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 602

صحیح ابن خزیمہ' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ/1970ء، 54

سنن کبریٰ بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء، 30

معجم اوسط' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر 1415ھ 81

وَّكَافِرٌ فِي الْحَجِّ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَعَهْدُهُ اِلٰى مُدَّتِهٖ وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ عَهْدٌ فَهِيَ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ يَقُوْلُ بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ اَجَلُهُمْ عِشْرِيْنَ مِنْ ذِى الْحِجَّةِ فَاقْتُلُوْهُمْ بَعْدَ الْاَرْبَعَةِ

☆☆ حضرت زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا آپ کو کس پیغام کے ہمراہ بھیجا گیا تھا۔ انہوں نے جواب دیا مجھے چار احکام کے ہمراہ بھیجا گیا تھا (یہ کہ میں اعلان کر دوں) جنت میں صرف مؤمن داخل ہوں گے اور کوئی برہنہ شخص بیت اللہ کا طواف نہیں کر سکے گا اس سال کے بعد آئندہ مسلمان اور کافر ایک ساتھ حج نہیں کر سکیں گے اور جس شخص کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کوئی معاہدہ ہے وہ معاہدہ طے شدہ مدت کے لئے ہوگا اور جس شخص کے ساتھ کوئی معاہدہ نہیں ہے۔ اس کے لئے چار ماہ کی مہلت ہے۔ یہ بات انہوں نے قربانی کے دن بیان کی تھی اور ان لوگوں کی مہلت بیس ذوالحج تھی۔ چار دن کے بعد تم انہیں قتل کر دینا۔

بَابٌ اِذَا وَدَّعَ الْبَيْتَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ

باب 75: بیت اللہ سے روانگی کے وقت ہاتھ نہ اٹھائے جائیں

1955- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ قَزَعَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُهَاجِرًا يَقُوْلُ سُئِلَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَفْعِ الْاَيْدِىْ عِنْدَ الْبَيْتِ فَقَالَ اِنَّمَا كَانَ يَصْنَعُ ذٰلِكَ الْيَهُوْدُ حَجَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفَصَنَعْنَا ذَالِكَ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے بیت اللہ کے نزدیک ہاتھ اٹھانے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا یہ یہودیوں کا طریقہ ہے۔ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج کیا ہے کیا ہم یہ کر سکتے ہیں۔

حدیث **1954** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **362**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **871**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **594**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ **1990**ء **4376**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **17727**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **452**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **48**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **14698**

حدیث **1955** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1870**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **2895**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ **1970**ء **2704**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء **3878**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **8993**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1770**

بَابٌ فِي حُرْمَةِ الْمُسْلِمِ

باب 76: مسلمان کی حرمت کا بیان

1956 - اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيدِ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَنْصَتَ النَّاسَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ ثُمَّ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

✿✿ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کو خاموش کراؤ یہ حجۃ الوداع کی بات ہے پھر آپ نے ارشاد فرمایا میرے بعد زمانہ کفر کی طرح ایک دوسرے کو قتل کرنا شروع نہ کر دینا۔

بَابٌ فِي السَّعْيِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

باب 77: صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا

1957 - اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ قَالَ وَسَمِعْتُ ابْنَ اَبِي اَوْفٰى يَقُولُ سَعٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَنَحْنُ نَسْتُرُهُ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ اَنْ يُصِيبَهُ اَحَدٌ بِحَجَرٍ اَوْ بِرَمْيَةٍ

✿✿ حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صفا اور مروہ پر سعی کی ہم نے آپ کو اہل مکہ سے بچایا ہوا تھا تاکہ کوئی شخص پتھر یا تیر کے ذریعے آپ پر حملہ نہ کر دے۔

بَابٌ فِي الْقِرَانِ

باب 78: حج قران کا بیان

1958 - اَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ اَنَّهُ

حدیث **1956** ''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء **5940**

حدیث **1958** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء **1488**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1223**

سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء **2722**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **402**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **1735**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **3702**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **8555**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء **342**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **95**

شَهِدَ عَلِيًّا وَّعُثْمَانَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ وَعُثْمَانُ يَنْهٰى عَنِ الْمُتْعَةِ فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ عَلِيٌّ اَهَلَّ بِهِمَا جَمِيْعًا فَقَالَ لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَّعُمْرَةٍ مَّعًا فَقَالَ تَرَانِيْ اَنْهٰى عَنْهُ وَتَفْعَلُهُ فَقَالَ لَمْ اَكُنْ لِاَدَعَ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْلِ اَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ

☆☆ مروان بن حکم بیان کرتے ہیں وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مکہ اور مدینہ کے راستے میں موجود تھے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے حج تمتع سے منع کر دیا جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دیکھا تو انہوں نے دونوں کا ایک ساتھ احرام باندھ لیا اور بولے میں حج اور عمرہ ایک ساتھ کرنے کے لئے حاضر ہوں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بولے آپ نے دیکھا نہیں میں نے اس سے منع کیا ہے اور آپ پھر یہ کر رہے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں کسی صاحب کے کہنے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت نہیں چھوڑ سکتا۔

1959- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَّحَجٍّ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نیت کرتے ہوئے سنا:

''عمرہ اور حج کے لئے میں حاضر ہوں''۔

1960- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ الشَّهِيْدِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَّ بِهِمَا جَمِيْعًا فَلَقِيْتُ ابْنَ عُمَرَ فَاَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِ اَنَسٍ فَقَالَ اِنَّمَا اَهَلَّ بِالْحَجِّ فَرَجَعْتُ اِلٰى اَنَسٍ فَاَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ مَا يَعُدُّوْنَا اِلَّا صِبْيَانًا

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ دونوں کا ایک ساتھ احرام باندھا تھا (راوی کہتے ہیں) میری ملاقات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہوئی میں نے انہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے اس بیان کے بارے میں بتایا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف حج کا احرام باندھا تھا (راوی کہتے ہیں) میں واپس حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور انہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے بیان سے آگاہ کیا تو وہ بولے وہ ہمیں بچہ ہی سمجھتے تھے۔

حدیث **1959**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **12893**

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ-**1984**ء **3805**

حدیث **1960**: ''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ-**1984**ء **4154**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1232**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **3729**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2968**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **12969**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ **1970**ء **2619**

''سنن بیہقی کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **8610**

بَابُ الطَّوَافِ فِيْ غَيْرِ وَقْتِ الصَّلٰوةِ

باب 79: نماز کے وقت کے علاوہ کسی وقت طواف کرنا

1961 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ اِنْ وَلِيتُمْ هٰذَا الْاَمْرَ فَلَا تَمْنَعُوْا اَحَدًا طَافَ اَوْ صَلَّى اَيَّ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ اَوْ نَهَارٍ

☆☆ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ اے عبد مناف کی اولاد اگر تمہیں اس معاملے کا نگران بنادیا جائے تو تم کسی بھی شخص کو دن یا رات میں کسی بھی وقت میں طواف کرنے یا نماز پڑھنے سے نہ روکنا۔

بَابٌ فِيْ دُخُوْلِ الْبَيْتِ نَهَارًا

باب 80: بیت اللہ (یعنی مکہ) میں دن کے وقت داخل ہونا

1962 - حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاتَ بِذِي طُوًى حَتّٰى اَصْبَحَ ثُمَّ دَخَلَ مَكَّةَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذی طویٰ میں رات بسر کی اور صبح کے وقت آپ مکہ میں داخل ہوئے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

بَابٌ فِيْ اَيِّ طَرِيْقٍ يَدْخُلُ مَكَّةَ

باب 81: کون سے راستے سے مکہ میں داخل ہوا جائے

1963 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ مَكَّةَ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا وَيَخْرُجُ مِنَ الثَّنِيَّةِ السُّفْلٰى

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اوپر والی گھاٹی کے راستے سے مکہ میں داخل ہوتے تھے اور نیچے والی گھاٹی کے راستے سے باہر تشریف لے جاتے تھے۔

حدیث **1961** ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1254**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **4205**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **1599**

بَابٌ مَتٰی یُهِلُّ الرَّجُلُ

باب 82: تلبیہ کب پڑھنا شروع کیا جائے

1964- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَدْخَلَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ وَاسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ اَهَلَّ مِنْ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا پاؤں لگام میں رکھتے اور آپ کی اونٹنی کھڑی ہو جاتی تو آپ مسجد ذوالحلیفہ کے پاس سے تلبیہ پڑھنا شروع کر دیتے۔

بَابُ مَا يَصْنَعُ الْمُحْرِمُ اِذَا اشْتَكٰى عَيْنَيْهِ

باب 83: اگر حالت احرام والے شخص کو آنکھوں میں تکلیف ہو جائے تو وہ کیا کرے

1965- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ خَلَفٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ قَالَ فِي الْمُحْرِمِ اِذَا اشْتَكٰى عَيْنَيْهِ يَضْمِدُهَا بِالصَّبِرِ

☆☆ حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جب حالت احرام میں کسی شخص کو آنکھوں میں تکلیف ہو جائے تو وہ صبر (ایک مخصوص قسم کی بوٹی) کے ذریعے آنکھوں پر لیپ کرے۔

بَاب اَيْنَ يُصَلِّي الرَّجُلُ بَعْدَ الطَّوَافِ

باب 84: طواف کرنے کے بعد آدمی کہاں نماز ادا کرے

1966- اَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلّٰى عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّفَا

حدیث **1964** ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2916**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **4842**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **8763**

حدیث **1965** ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **2711**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **497**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1991**ء **3691**

حدیث **1966** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/ **1987**ء **1700**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **9000**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **456**

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ نے بیت اللہ کا طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پاس دو نوافل ادا کیے پھر آپ صفا کی طرف تشریف لے گئے۔

1967- قَالَ شُعْبَةُ فَحَدَّثَنِي اَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ هِيَ السُّنَّةُ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں یہی طریقہ سنت ہے۔

بَابٌ فِيْ طَوَافِ الْوَدَاعِ

باب 85: الوداعی طواف

1968- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُوْنَ فِيْ كُلِّ وَجْهٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفِرَنَّ اَحَدٌ حَتّٰى يَكُوْنَ اٰخِرُ عَهْدِهٖ بِالْبَيْتِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں لوگ پہلے جس طرف سے چاہتے واپس چلے جاتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی بھی شخص اس طرح واپس نہ جائے بلکہ اس کا سب سے آخری عمل بیت اللہ کا طواف ہونا چاہیے۔

1969- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رُخِّصَ لِلْحَائِضِ اَنْ تَنْفِرَ اِذَا اَفَاضَتْ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حیض والی خواتین کو یہ رخصت دی گئی ہے کہ وہ طواف افاضہ کر لیں تو (دوبارہ بیت

1668 حدیث **1968**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/1987ء

1327 ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان

4002 ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان

944 ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان

3070 ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان

1936 ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر

3897 ''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء

3000 ''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء

1751 ''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1990ء

4184 ''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء

9525 ''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/1994ء

2403 ''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء

3354 ''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء

502 ''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)

495 ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر

اللہ کا طواف کیے بغیر) واپس جاسکتی ہیں۔

1970- قَالَ وَسَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ عَامَ الْاَوَّلِ اَنَّهَا لَا تَنْفِرُ ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ تَنْفِرُ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لَهُنَّ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما پہلے یہ فرماتے تھے کہ خواتین ایسے واپس نہیں جاسکتی ہیں لیکن پھر وہ یہ فرمانے لگے کہ وہ جاسکتی ہیں کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس بات کی رخصت عطا کی ہے۔

1971- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ يَقُوْلُ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِي طَاوُسٌ الْيَمَانِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ وَهُوَ يُسْاَلُ عَنْ حَبْسِ النِّسَآءِ عَنِ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ اِذَا حِضْنَ قَبْلَ النَّفْرِ وَقَدْ اَفَضْنَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ اِنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَذْكُرُ رُخْصَةً لِلنِّسَآءِ وَذٰلِكَ قَبْلَ مَوْتِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بِعَامٍ

☆☆ ابن شہاب بیان کرتے ہیں طاؤس یمانی نے مجھے بتایا کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ سوال کیا گیا تھا کہ اگر واپس روانگی سے قبل خواتین کو حیض آ جائے اور وہ بیت اللہ کا الوداعی طواف نہ کر سکیں تو کیا ان کی وجہ سے رُک جایا جائے گا جبکہ وہ قربانی کے دن طواف افاضہ کر چکی ہوں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے کہ خواتین کو یہ رخصت دی گئی ہے۔

راوی کہتے ہیں یہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے وصال سے ایک سال پہلے کی بات ہے۔

بَابٌ فِي الَّذِي يَبْعَثُ بِهَدْيِهِ وَهُوَ مُقِيمٌ فِي بَلَدِهِ

باب 86: جو شخص قربانی کا جانور (مکہ مکرمہ) بھیج دے اور خود اپنے شہر میں مقیم رہے

1972- اَخْبَرَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ اَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ اَنَّهُ قَالَ لِعَائِشَةَ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنَّ رِجَالًا يَبْعَثُ اَحَدُهُمْ بِالْهَدْيِ مَعَ الرَّجُلِ فَيَقُوْلُ اِذَا بَلَغْتَ مَكَانَ كَذَا وَكَذَا فَقَلِّدْهُ فَاِذَا بَلَغَ ذٰلِكَ الْمَكَانَ لَمْ يَزَلْ مُحْرِمًا حَتّٰى يَحِلَّ النَّاسُ قَالَ فَسَمِعْتُ صَفْقَتَهَا بِيَدِهَا مِنْ وَّرَاءِ الْحِجَابِ وَقَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ اَفْتِلُ الْقَلَائِدَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ بِالْهَدْيِ اِلَى الْكَعْبَةِ مَا يَحْرُمُ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِمَّا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِنْ اَهْلِهِ حَتّٰى يَرْجِعَ النَّاسُ

☆☆ مسروق بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا اے اُم المومنین بعض لوگ اپنی قربانی کے جانور کسی اور شخص کے ہمراہ (مکہ مکرمہ) بھیج دیتے ہیں اور یہ کہتے ہیں جب یہ فلاں جگہ پہنچ جائے تو وہ جانور کے گلے میں ہار ڈال دیں جب یہ فلاں جگہ پر پہنچ جائے تو اس وقت تک وہ (جس نے یہ قربانی کا جانور) بھیجا ہے حالت احرام میں رہے گا جب تک لوگ احرام کھول نہیں دیتے۔

حدیث 1972: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 5246

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 25615

مسروق کہتے ہیں میں نے پردے کے پیچھے سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے تالی بجانے کی آواز سنی انہوں نے فرمایا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کے جانوروں کے لئے ہار بنایا کرتی تھی آپ انہیں مکہ مکرمہ بھیج دیتے تھے لیکن آپ اپنے اوپر ایسی کوئی چیز حرام نہیں کرتے تھے جو کسی بھی شخص کے لئے اپنے اہل خانہ کے حوالے سے جائز ہو یہاں تک کہ لوگ (حج کرنے کے بعد) واپس آجاتے تھے۔

1973- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ بِهَدْيِهِ مُقَلَّدَةً وَيُقِيْمُ بِالْمَدِيْنَةِ وَلَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا حَتّٰى يُنْحَرَ هَدْيُهُ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کے جانوروں کے لئے ہار میں بنایا کرتی تھی آپ وہ جانور بھیج دیتے تھے ان کے گلوں میں ہار ہوتے تھے اور خود مدینہ منورہ میں مقیم رہتے تھے اور ان جانوروں کی قربانی تک کسی ایسی چیز سے اجتناب نہیں کرتے تھے (جس کو انجام دینا حالت احرام والے شخص کے لئے جائز نہ ہو)

حدیث **1973** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **1609**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1321**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1758**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **909**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء **2776**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3094**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **2066**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1009**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **2573**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **3757**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **9961**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **4658**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ **377**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1377**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **208**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/ **1991**ء **692**

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' **1410**ھ/ **1990**ء **874**

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1405**ھ/ **1984**ء **295**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **12712**

بَابُ كَرَاهِيَةِ الْبُنْيَانِ بِمِنًى

باب 87: منیٰ میں عمارت تعمیر کرنا حرام ہے

1974- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ اُمِّهِ مُسَيْكَةَ وَاَثْنٰى عَلَيْهَا خَيْرًا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلَا نَبْنِى لَكَ بِمِنًى بِنَاءً يُظِلُّكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مِنًى مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ہم آپ کے لئے منیٰ میں کوئی عمارت نہ بنا دیں تاکہ آپ اس کے سائے میں رہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا نہیں منیٰ میں جو پہلے پہنچ جائے وہ اپنا جانور بٹھا سکتا ہے (اس سے زیادہ کچھ نہیں کیا جا سکتا)

بَابٌ فِى دُخُولِ مَكَّةَ بِغَيْرِ اِحْرَامٍ بِغَيْرِ حَجٍّ وَّلَا عُمْرَةٍ

باب 88: حج یا عمرہ کے احرام کے بغیر مکہ میں داخل ہونا

1975- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حدیث **1974**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**881**
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**2019**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**25582**
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ **1990**ء	**1714**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**9391**
"مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ **1991**ء	**1286**
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ۔ **1984**ء	**4519**
حدیث **1975**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء	**1749**
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1357**
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**2685**
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1693**
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء	**2868**
"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	**946**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**13369**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/ **1993**ء	**3719**
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ/ **1970**ء	**3063**

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلٰى رَاْسِهٖ مِغْفَرٌ فَلَمَّا نَزَعَهٗ جَائَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِاَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوْهُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَالِدٍ وَّقُرِئَ عَلٰى مَالِكٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّلَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ مُحْرِمًا

٭٭ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں فتح مکہ کے موقع پر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے تو آپ کے سر پر ایک ''خود'' تھا آپ نے اسے اتارا ایک شخص آپ کے پاس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ابن خطل کعبہ کے پردے کے اندر چھپا ہوا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے قتل کردو۔

عبداللہ بن خالد بیان کرتے ہیں' امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے یہ حدیث بیان کی گئی کہ ابن شہاب بیان کرتے ہیں' اس دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں نہیں تھے۔

1976- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبَانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ الدُّهْنِيُّ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ حِيْنَ افْتَتَحَهَا وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ بِغَيْرِ اِحْرَامٍ قَالَ اِسْمٰعِيْلُ سَمِعَهٗ مِنْ اَبِى الزُّبَيْرِ كَانَ مَعَ اَبِيْهِ

٭٭ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں فتح مکہ کے موقع پر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے تو آپ نے سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا۔ آپ حالت احرام میں نہیں تھے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابٌ لَا يُعْطَى الْجَزَّارُ مِنَ الْبُدْنِ شَيْئًا

باب 89: قصاب کو قربانی کے جانور میں سے کچھ نہیں دیا جائے گا

1977- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِى الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ وَّعَبْدُ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِيُّ

بقیہ حدیث **1975** ''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **3850**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **9621**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **3539**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **1212**

حدیث **1977** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **1630**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1317**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1769**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3099**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **593**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **4022**

اَنَّ مُجَاهِدًا اَخْبَرَهُمَا اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِیْ لَیْلٰی اَخْبَرَهُ اَنَّ عَلِیًّا اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ یَقُوْمَ عَلٰی بُدْنِهٖ وَاَنْ یَقْسِمَ بُدْنَهٗ کُلَّهَا لُحُوْمَهَا وَجُلُوْدَهَا وَجِلَالَهَا وَلَا یُعْطِیَ فِیْ جِزَارَتِهَا مِنْهَا شَیْئًا

☆☆ حضرت علی رٹائٹیڈ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے انہیں یہ ہدایت کی تھی کہ وہ قربانی کے جانوروں کی نگرانی کریں اور قربانی کے جانور کا سب کچھ تقسیم کر دیں اس کا گوشت اور اس پر موجود کپڑا اور قصاب کو اس میں سے (معاوضے کے طور پر) کچھ نہ دیا جائے۔

بَابٌ فِیْ جَزَاءِ الضَّبُعِ

باب 90: ''بجو'' کو قتل کرنے کا جزیہ

1978- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ حَدَّثَنَا جَرِیْرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُبَیْدِ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ عَمَّارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبُعِ فَقَالَ هُوَ صَیْدٌ وَّفِیْهِ کَبْشٌ اِذَا اَصَابَهُ الْمُحْرِمُ

☆☆ حضرت جابر رٹائٹیڈ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ سے ''بجو'' کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا وہ شکار ہے اور اگر کوئی حالت احرام میں اس کا شکار کرے تو اسے ایک دنبہ ذبح کرنا ہوگا۔

بقیہ حدیث **1977**: ''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **2920**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **4143**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **10022**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **298**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **41**

حدیث **1978**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3801**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/ **1986**ء **2836**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3236**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **3964**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **14489**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **2645**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **1662**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **3819**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **9654**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **2159**

''المنتقیٰ من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ **1988**ء **439**

1979- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ عَمَّارٍ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الضَّبُعِ اٰكُلُهُ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ هُوَ صَيْدٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ سَمِعْتَهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قِيْلَ لِاَبِىْ مُحَمَّدٍ مَا تَقُوْلُ فِى الضَّبُعِ تَاْكُلُهُ قَالَ اَنَا اَكْرَهُ اَكْلَهُ

☆☆ عبدالرحمن بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا میں ''بجو'' کھا سکتا ہوں انہوں نے جواب دیا جی ہاں میں نے سوال کیا کہ وہ شکار ہے انہوں نے جواب دیا ہاں! میں نے دریافت کیا کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات سنی ہے انہوں نے جواب دیا ہاں۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا آپ اس بارے میں کیا کہتے ہیں کیا ''بجو'' کو کھایا جا سکتا ہے انہوں نے جواب دیا میں اس کے کھانے کو مکروہ سمجھتا ہوں۔

بَابٌ فِيْمَنْ يَّبِيْتُ بِمَكَّةَ لَيَالِىَ مِنًى مِّنْ عِلَّةٍ

باب 91: منیٰ میں بسر کرنے والی رات کسی عذر کی وجہ سے مکہ میں بسر کرنا

1980- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اسْتَاْذَنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَبِيْتَ بِمَكَّةَ لَيَالِىَ مِنًى مِّنْ اَجْلِ سِقَايَتِهِ فَاَذِنَ لَهُ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی کہ وہ منیٰ میں بسر کی جانے والی راتیں مکہ میں بسر کریں کیونکہ انہوں نے لوگوں کو پانی پلانا ہوتا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت عطا کر دی۔

1981- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث **1980** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/1987ء **1553**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1315**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1959**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3066**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **4691**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء **3889**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء **2957**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء **4177**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **9473**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء **11307**

''المنتقی من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' 1408ھ/1988ء **490**

مِنْ كِتَابِ الْأَضَاحِيِّ

قربانی کا بیان

بَابُ السُّنَّةِ فِي الْأُضْحِيَّةِ

باب 1: قربانی کا سنت طریقہ

1982 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ ضَحَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ وَيُسَمِّي وَيُكَبِّرُ لَقَدْ رَاَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ قُلْتُ اَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ نَعَمْ

حدیث **1982** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء	1626
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان	2793
"جامع ترمذی" امام ابوعیسی محمد بن عیسی بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	1494
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء	4385
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان	3120
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر	12991
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء	5900
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ 1970ء	2895
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1990ء	7549
"سنن نسائی کبری" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء	4475
"سنن بیہقی کبری" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء	10001
"مسند ابویعلی" امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء	1418
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبۃ العلوم والحکم موصل 1404ھ 1983ء	11329
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان	1968
"المنتقی من السنن المسندۃ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری موسسۃ الکتاب الثقافیہ بیروت لبنان 1408ھ 1988ء	909
"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی مکتبۃ السنۃ قاہرہ مصر 1408ھ 1988ء	1146
"مسند ابن الجعد" امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی موسسہ نادر بیروت لبنان 1410ھ 1990ء	1438

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے سینگ والے دو دنبوں کی قربانی کی آپ نے بسم اللہ پڑھی اور پھر تکبیر پڑھی میں نے آپ کو انہیں اپنے دست اقدس کے ذریعے ذبح کرتے ہوئے دیکھا آپ نے اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھا ہوا تھا۔

(راوی کہتے ہیں) میں نے اپنے استاد سے پوچھا' کیا آپ نے خود یہ حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنی ہے' انہوں نے جواب دیا جی ہاں۔

1983- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِىْ عَيَّاشٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ فِىْ يَوْمِ الْعِيْدِ فَقَالَ حِيْنَ وَجَّهَهُمَا (اِنِّىْ وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ) (اِنَّ صَلَاتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ) اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّاُمَّتِهٖ ثُمَّ سَمَّى اللّٰهَ وَكَبَّرَ وَذَبَحَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے عید کے دن دو دنبوں کی قربانی کی' جب آپ نے ان دونوں کا رخ کیا تو آپ نے یہ دعا پڑھی۔

''میں اپنا رخ اس ذات کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو درست طور پر پیدا کیا ہے اور میں مشرک نہیں ہوں بے شک میری نماز میری قربانی میری زندگی اور میری موت اللہ کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اس بات کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں''۔

اے اللہ! یہ تیری عطا ہے اور تیرے ہی لئے ہے یہ محمد اور اس کی اُمت کی طرف سے ہے''۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے بسم اللہ پڑھی اور پھر تکبیر کہہ کر انہیں ذبح کر دیا۔

بَابٌ مَّا يُسْتَدَلُّ مِنْ حَدِيْثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْاُضْحِيَّةَ لَيْسَ بِوَاجِبٍ

باب 2: نبی اکرم ﷺ کی جس حدیث سے یہ استدلال کیا جاتا ہے کہ قربانی کرنا واجب نہیں ہے

1984- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِى اللَّيْثُ حَدَّثَنِىْ خَالِدٌ يَعْنِىْ ابْنَ يَزِيْدَ حَدَّثَنِىْ سَعِيْدٌ يَعْنِىْ ابْنَ اَبِىْ

حدیث **1984**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2791**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1523**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406ھ/1986ء** **4361**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3149**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **26613**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** **5897**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1990ء** **7518**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** **4451**

هِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ اَخْبَرَتْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ اَرَادَ اَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يُقَلِّمْ اَظْفَارَهُ وَلَا يَحْلِقْ شَيْئًا مِّنْ شَعْرِهِ فِي الْعَشْرِ الْاُوَلِ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ

☆☆ ابن مسیب بیان کرتے ہیں سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بات بتائی جو شخص قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو وہ ذوالحج کے پہلے عشرے میں اپنے ناخن نہ کاٹے اور اپنے بال نہ کٹوائے۔

1985- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ وَاَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا اَظْفَارِهِ شَيْئًا

☆☆ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں (ذوالحج کا) پہلا عشرہ داخل ہو جائے تو جو شخص قربانی کرنا چاہتا ہو اسے اپنے بال یا ناخن نہیں کٹوانے چاہیے۔

بَابُ مَا لَا يَجُوزُ فِي الْاَضَاحِيِّ

باب 3: کون سے جانور کی قربانی کرنا جائز نہیں ہے؟

1986- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوزَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُتَّقَى مِنَ الضَّحَايَا قَالَ الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَجْفَاءُ الَّتِي لَا تُنْقِي

☆☆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کس قسم کے جانور کی قربانی سے پرہیز کیا جائے آپ نے فرمایا وہ کانا جس کا کانا پن واضح ہو وہ لنگڑا جس کا لنگڑا پن واضح ہو وہ بیمار جس کی بیماری واضح ہو اور وہ دبلا پتلا کمزور جس کے اندر مغز ہی نہ ہو۔

1987- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوزَ قَالَ سَاَلْتُ الْبَرَاءَ عَمَّا نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَضَاحِيِّ فَقَالَ اَرْبَعٌ لَا يُجْزِئْنَ الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْكَسِيرُ الَّتِي لَا تُنْقِي قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَاءِ فَاِنِّي اَكْرَهُ اَنْ يَكُونَ فِي

بقیہ حدیث **1984**: "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء۔ **18820**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ۔ **1984**ء۔ **6910**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ **1983**ء۔ **557**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **293**

"مسند ابن الجعد" امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان **1410**ھ **1990**ء۔ **3227**

حدیث **1986**: "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء۔ **18877**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **907**

الْسِنِّ نَقْصٌ وَفِي الْاُذُنِ نَقْصٌ وَفِي الْقَرْنِ نَقْصٌ قَالَ فَمَا كَرِهْتَ فَدَعْهُ وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلٰى اَحَدٍ

☆☆ عبید بن فیروز بیان کرتے ہیں' حضرت براء رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طرح کے جانور کی قربانی سے منع کیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا چار طرح کے جانوروں کی قربانی جائز نہیں ہے ایک وہ کانا جس کا کانا پن واضح ہو اور ایک وہ لنگڑا جس کا لنگڑا پن واضح ہو وہ بیمار جس کی بیماری واضح ہو اور وہ کمزور جانور جس کے اندر مغز ہی نہ ہو۔

میں نے براء سے سوال کیا میں ایسے جانور کو بھی پسند نہیں کرتا جس کے سینگ میں کوئی نقص ہو یا جس کے کان میں کوئی نقص ہو اور جس کے دانت میں کوئی نقص ہو۔

حضرت براء رضی اللہ عنہ نے جواب دیا جسے تم ناپسند کرتے ہو اسے نہ کرو لیکن اسے کسی کے لئے حرام قرار نہ دو۔

1988- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ حُجَيَّةَ بْنَ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا

حدیث **1987** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**2802**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء	**4370**
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	**1024**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**18565**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء	**5922**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ/**1970**ء	**2912**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء	**1718**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء	**4460**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء	**18879**
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**749**
''المنتقیٰ من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان **1408**ھ/**1988**ء	**481**
''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان **1410**ھ/**1990**ء	**873**
حدیث **1988** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**2804**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1498**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء	**4376**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**3143**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**732**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء	**5920**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ/**1970**ء	**2914**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء	**1720**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء	**4462**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء	**18882**

وَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ الْبَقَرَةُ فَقَالَ عَنْ سَبْعَةٍ قُلْتُ الْقَرْنُ قَالَ لَا يَضُرُّكَ قَالَ قُلْتُ الْعَرَجُ قَالَ إِذَا بَلَغَتِ الْمَنْسَكَ ثُمَّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ

☆☆ حجیہ بن عدی بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا اے امیر المومنین! گائے کا کیا حکم ہے انہوں نے جواب دیا سات آدمیوں کی طرف سے ہوسکتی ہے میں نے جواب دیا (سینگ میں) کوئی نقص ہو؟ تو انہوں نے جواب دیا اس سے تم کو کوئی حرج نہیں ہوگا۔

حجیہ کہتے ہیں میں نے سوال کیا لنگڑے کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں انہوں نے جواب دیا اگر قربان گاہ تک پہنچ جائے (تو ٹھیک ہے) پھر انہوں نے فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی کہ ہم (جانور کی) آنکھ اور کان کا جائزہ لے لیا کریں۔

1989- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ الصَّائِدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ وَأَنْ لَا نُضَحِّيَ بِمُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ وَلَا خَرْقَاءَ وَلَا شَرْقَاءَ فَالْمُقَابَلَةُ مَا قُطِعَ طَرَفُ أُذُنِهَا وَالْمُدَابَرَةُ مَا قُطِعَ مِنْ جَانِبِ الْأُذُنِ وَالْخَرْقَاءُ الْمَثْقُوبَةُ وَالشَّرْقَاءُ الْمَشْقُوقَةُ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی کہ ہم قربانی کے (جانور کی) آنکھ اور کان کا جائزہ لے لیا کریں اور ہم ''مقابلہ'' اور ''مدابرہ'' ''خرقا'' اور ''شرقا'' کی قربانی نہ کریں۔

(راوی کہتے ہیں) مقابلہ اس جانور کو کہتے ہیں جس کے کان کا کنارہ کٹا ہوا ہو۔ ''مدابرہ'' اس جانور کو کہتے ہیں جس کے کان کا ایک حصہ کٹا ہوا ہو ''خرقا'' اس جانور کو کہتے ہیں جس کا کان چھیدا گیا ہو اور ''شرقا'' اس جانور کو کہتے ہیں جس کا کان پھٹا ہوا ہو۔

بَابُ مَا يُجْزِئُ مِنَ الضَّحَايَا

باب 4: کون سے جانور کی قربانی جائز ہے

1990- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ بَعْجَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ

بقیہ حدیث **1988**: ''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام **1404**ھ-**1984**ء **333**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان **160**

حدیث **1990**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ **1987**ء **5227**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1965**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام **1406**ھ **1986**ء **4380**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **17342**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان **1390**ھ **1970**ء **2916**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ **1991**ء **4470**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **18840**

قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضحایا بین اصحابہ فاصابنی جذع فقلت یا رسول اللہ انہا صارت لی جذعۃ فقال ضح بہا

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں کے درمیان قربانی کے جانور تقسیم کئے تو مجھے ایک سال کا بکری کا بچہ ملا میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایک سال کا بکری کا بچہ ملا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا تم اسے یہ ہی قربان کردو۔

1991- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِىْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِى الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ اَعْطَانِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا اَقْسِمُهَا عَلٰى اَصْحَابِهٖ فَقَسَمْتُهَا وَبَقِىَ مِنْهَا عَتُوْدٌ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهٖ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْعَتُوْدُ الْجَذَعُ مِنَ الْمَعْزِ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مالِ غنیمت دیا تاکہ میں اسے اصحاب میں تقسیم کر دوں۔ میں نے انہیں تقسیم کردیا ایک سال کا بکری کا بچہ ان میں سے باقی رہ گیا میں نے اس کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا تم اسے قربان کردو۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (اس حدیث میں استعمال ہونے والے لفظ) ''عتود'' کا مطلب بکری کا ایک سال کا بچہ ہے۔

بقیہ حدیث **1990**: ''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ۔**1984**ء **1758**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **945**

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان **1405**ھ/**1984**ء **2817**

حدیث **1991**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء **2178**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2798**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1500**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **4379**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3138**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **17384**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **5898**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **7546**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **4469**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **18841**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر **1415**ھ **210**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **5218**

بَابُ الْبُدْنَةُ عَنْ سَبْعَةٍ وَّالْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ

باب 5: اونٹ سات آدمیوں کی طرف سے اور گائے سات آدمیوں کی طرف سے قربان کی جائے گی

1992- اَخْبَرَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَحَرْنَا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ سَبْعِيْنَ بَدَنَةً الْبَدَنَةُ عَنْ سَبْعَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِكُوا فِى الْهَدْىِ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حدیبیہ کے مقام پر ہم نے چالیس اونٹ قربان کئے تھے ایک اونٹ سات آدمیوں کی طرف سے تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا قربانی کے جانور میں ایک دوسرے کے شریک بن جاؤ۔

1993- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَحَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ قِيْلَ لِاَبِىْ مُحَمَّدٍ تَقُوْلُ بِهٖ قَالَ نَعَمْ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ میں سات آدمیوں کی طرف سے ایک گائے قربان کی تھی۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا آپ اس حدیث کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا' جی ہاں۔

حدیث **1992** ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1318**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**2809**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**904**
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	**1032**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**14438**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء	**4006**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ/**1970**ء	**2901**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء	**7558**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء	**4122**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء	**9572**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء	**2150**
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**1795**
''المنتقی من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان **1408**ھ/**1988**ء	**49**
''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان **1410**ھ/**1990**ء	**2628**
''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر **1408**ھ/**1988**ء	**1097**

بَابٌ فِی لُحُوْمِ الْاَضَاحِیِّ

باب 6: قربانی کا گوشت

1994- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِیِّ اَوْ قَالَ لَا تَاْكُلُوْا لُحُوْمَ الْاَضَاحِیِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے گوشت کے بارے میں روکتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا تین دن کے بعد قربانی کا گوشت نہ کھاؤ۔

1995- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ خَالِدٍ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الطَّحَّانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِی قِلَابَةَ عَنْ اَبِی الْمَلِیْحِ عَنْ نُبَیْشَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّا كُنَّا نَهَیْنَاكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِیِّ اَنْ تَاْكُلُوْهَا فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ كَیْ تَسَعَكُمْ فَقَدْ جَآءَ اللّٰهُ بِالسَّعَةِ فَكُلُوْا وَادَّخِرُوْا وَاتَّجِرُوْا قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اتَّجِرُوْا اطْلُبُوْا فِیْهِ الْاَجْرَ

☆☆ حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں پہلے ہم نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع کیا تھا۔ یہ اس لئے تھا کہ تمہیں سہولت مل جائے تو اللہ تعالیٰ نے اب تمہیں گنجائش عطا کر دی ہے تم اسے کھاؤ یا اسے ذخیرہ کرو اور اس کے ذریعے اجر کی امید رکھو۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (اس حدیث میں استعمال ہونے والا لفظ) اِتَّجِرُوْا سے مراد ''اجر طلب کرنا'' ہے۔

1996- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِیُّ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهٰی عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِیِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الْقَابِلُ وَضَحَّی النَّاسُ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ كَانَتْ هٰذِهِ الْاَضَاحِیُّ لَتَرْفُقُ بِالنَّاسِ كَانُوْا یَدَّخِرُوْنَ مِنْ لُحُوْمِهَا وَوَدَكِهَا قَالَ فَمَا یَمْنَعُهُمْ مِنْ ذٰلِكَ الْیَوْمَ قُلْتُ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَوَ لَمْ تَنْهَهُمْ عَامَ اَوَّلَ عَنْ اَنْ یَاْكُلُوْا لُحُوْمَهَا فَوْقَ ثَلَاثٍ فَقَالَ اِنَّمَا نَهَیْتُ عَنْ ذٰلِكَ لِلْحَاضِرَةِ الَّتِیْ حَضَرَتْهُمْ مِنْ اَهْلِ الْبَادِیَةِ لِیَبُثُّوْا لُحُوْمَهَا فِیْهِمْ فَاَمَّا الْاٰنَ فَلْیَاْكُلُوْا وَلْیَدَّخِرُوْا

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔ جب اگلا برس آیا تو لوگوں نے قربانی کی میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس قربانی کی وجہ سے لوگوں کو بڑی سہولت ہوتی تھی وہ اس

حدیث **1994** ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ' قاہرہ 'مصر **11192**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی 'دارالکتب العلمیہ' بیروت 'لبنان **1411**ھ/**1991**ء **4517**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی 'دارالمامون للتراث' دمشق 'شام **1404**ھ-**1984**ء **997**

حدیث **1995** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی 'دارالفکر' بیروت 'لبنان **2813**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ' قاہرہ 'مصر **20747**

''سنن دارمی'' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی 'دارالکتاب العربی' بیروت 'لبنان **1407**ھ **1987**ء **1998**

کے گوشت اور چربی کو محفوظ کرلیا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے کہا کہ اب انہیں کیا ہوا ہے میں نے عرض کی اے اللہ کے نبی کیا آپ نے گزشتہ سال لوگوں کو تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع نہیں کر دیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ میں نے اس لئے منع کیا تھا کیونکہ دیہات اور جنگلات سے کچھ لوگ آئے ہوئے تھے تا کہ انہیں بھی اس گوشت میں سے کچھ مل جائے باقی اب وہ لوگ اسے کھا بھی سکتے ہیں اور اسے ذخیرہ بھی کر سکتے ہیں۔

1997- اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزَّبِيدِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ ابْنِ نُفَيْرٍ حَدَّثَنِي اَبِي اَنَّهُ سَمِعَ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِمِنًى اَصْلِحْ لَنَا مِنْ هٰذَا اللَّحْمِ فَاَصْلَحْتُ لَهُ مِنْهُ فَلَمْ يَزَلْ يَاْكُلُ مِنْهُ حَتّٰى بَلَغْنَا الْمَدِينَةَ

☆☆ نبی اکرم ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: ہم اس وقت منیٰ میں موجود تھے یہ گوشت ہمارے لئے سنبھال کر رکھنا' حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے وہ گوشت سنبھال کر رکھ لیا اور مدینہ منورہ پہنچنے تک ہم وہ گوشت کھاتے رہے۔

1998- اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ اِنْ كُنَّا لَنَتَزَوَّدُ مِنْ مَكَّةَ اِلَى الْمَدِينَةِ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ يَعْنِي لُحُومَ الْاَضَاحِيِّ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے زمانۂ اقدس میں ہم مکہ سے مدینہ جانے کیلئے زادِ راہ کے طور پر (قربانی کا گوشت) سنبھال کر رکھ لیا کرتے تھے۔

امام ابودارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس سے مراد قربانی کا گوشت ہے۔

بَابُ فِي الذَّبْحِ قَبْلَ الْاِمَامِ

باب 7: امام سے پہلے قربانی کر لینا

1999- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَزُبَيْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ اَبَا بُرْدَةَ بْنَ نِيَارٍ ضَحّٰى قَبْلَ اَنْ يُصَلِّيَ فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَاهُ فَذَكَرَ لَهُ مَا فَعَلَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا شَاتُكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ عِنْدِي عَنَاقٌ جَذَعَةٌ مِنَ الْمَعْزِ هِيَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ شَاتَيْنِ قَالَ فَضَحِّ بِهَا وَلَا تُجْزِئُ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ قُرِئَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَمَنْ ذَبَحَ بَعْدَ

حدیث **1997**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1975**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دارالفکر بیروت لبنان **2814**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء **5932**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبۃ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء **1411**

الصَّلٰوةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ اَجْزَاَهُ

☆☆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھنے سے پہلے ہی قربانی کرلی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کرلی تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے اس عمل کا ذکر کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تمہارے حصے میں صرف بکری کا گوشت ہی آیا ہے (یعنی قربانی نہیں ہوئی)

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے پاس ایک سال کا بکری کا بچہ ہے جو مجھے دو بکریوں سے زیادہ عزیز ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے ہی قربان کردو تمہارے بعد کسی کے لئے یہ بات جائز نہیں ہوگی۔

امام ابو محمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں سفیان فرماتے ہیں جو شخص نماز عید ہو جانے کے بعد' امام کے خطبہ دینے کے دوران جانور ذبح کرے تو اس کی قربانی جائز ہوگی۔

2000-حَدَّثَنَا اَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ اَنَّ رَجُلًا ذَبَحَ قَبْلَ اَنْ يَنْصَرِفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهُ اَنْ يُعِيدَ

☆☆ حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز ختم کرنے سے پہلے قربانی کرلی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دوبارہ قربانی کرنے کا حکم دیا۔

بَابٌ فِي الْفَرَعِ وَالْعَتِيرَةِ

باب 8: فرع اور عتیرہ کا حکم

2001- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

حدیث **1999**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء **5236**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1961**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2800**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء **1581**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1027**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **14801**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **5905**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **4487**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **5959**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر 1415ھ **1158**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء **505**

''المنتقی من السنن المسندہ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان 1408ھ/1988ء **908**

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1405ھ/1984ء **1191**

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: فرع اور عتیرہ کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

2002- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ اَبِىْ رَزِيْنٍ الْعُقَيْلِيِّ لَقِيطِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا نَذْبَحُ فِىْ رَجَبٍ فَمَا تَرٰى قَالَ لَا بَاْسَ بِذٰلِكَ قَالَ وَكِيعٌ لَا اَدَعُهُ اَبَدًا

☆☆ حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم لوگ رجب کے مہینے میں بھی قربانی کرتے ہیں اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

اس حدیث کے ایک راوی وکیع کہتے ہیں میں اس عمل کو کبھی ترک نہیں کروں گا۔

بَابُ السُّنَّةِ فِى الْعَقِيقَةِ

باب 9: عقیقہ کا سنت طریقہ

2003- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عَطَاءٌ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ مَيْسَرَةَ بْنِ اَبِىْ خُثَيْمٍ عَنْ اُمِّ كُرْزٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِى الْعَقِيقَةِ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ

☆☆ اُم کرز بیان کرتی ہیں عقیقہ کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لڑکے کی طرف سے دو برابر کی بکریاں اور لڑکی

حدیث **2001**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء — **5156**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1976**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **2831**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1512**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء — **4222**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **3168**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **7255**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء — **5890**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء — **4548**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء — **19129**

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء — **5879**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **2298**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) — **1095**

''المنتقی من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان **1408**ھ/**1988**ء — **913**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب (طبع اول) **1409**ھ — **24297**

کی طرف سے ایک بکری (قربان کی جائے)۔

2004- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيْقَةٌ فَاَهْرِيْقُوْا عَنْهُ الدَّمَ وَاَمِيْطُوْا عَنْهُ الْاَذٰى

حدیث **2003** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2834**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1513**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **4215**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3162**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **6822**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **5312**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **7592**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **4538**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **19059**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **4521**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر **1415**ھ **1818**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **11327**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **345**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/**1991**ء **1033**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **7961**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **24244**

حدیث **2004** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء **5154**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1515**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **4214**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3164**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **16274**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **7593**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **4540**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **19040**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر **1415**ھ **1883**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **6199**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **823**

☆☆ حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: لڑکے کا عقیقہ ہونا چاہیے اس کی طرف سے قربانی کرواور اس سے ناپاکی دور کرو۔

2005- حَدَّثَنَا عَـمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ اَبِيْ يَزِيْدَ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اُمِّ كُرْزٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مِثْلَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ

☆☆ اُم کرز بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: لڑکے کی طرف سے دو برابر بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری (قربان کی جائے)

2006- اَخْبَرَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ رَهِينَةٌ بِعَقِيقَتِهِ يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلَقُ وَيُدَمَّى وَكَانَ قَتَادَةُ يَصِفُ الدَّمَ فَيَقُوْلُ اِذَا ذُبِحَتِ الْعَقِيقَةُ تُؤْخَذُ صُوْفَةٌ فَيُسْتَقْبَلُ بِهَا اَوْدَاجُ الذَّبِيحَةِ ثُمَّ تُوضَعُ عَلَى يَافُوخِ الصَّبِيِّ حَتَّى اِذَا سَالَ شِبْهُ الْخَيْطِ غُسِلَ رَاْسُهُ ثُمَّ حُلِقَ بَعْدُ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبَانُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ قَالَ وَيُسَمَّى قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَلَا اُرَاهُ وَاجِبًا

☆☆ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' ہر لڑکا اپنے عقیقہ کے عوض میں رہن ہوتا ہے ساتویں دن اس کی طرف سے قربانی کی جائے اور اس کے سر کے بال مونڈ دیئے جائیں اور اسے خون آلود کیا جائے۔

قتادہ خون آلود کرنے کی وضاحت کرتے ہیں کہ جب عقیقہ کا جانور قربان کر دیا جائے تو اس کی اون لے کر اسے جانور کی خون کی نالی میں بھگو کر بچے کے سر پر رکھا جائے اور پھر ایک دھاگے جتنا خون بہہ جائے تو پھر اس کا سر دھو کر اس کے سر کے بال صاف دیئے جائیں۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں بسم اللہ پڑھنے کا ذکر ہے۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میرے نزدیک یہ واجب نہیں ہے۔

حدیث **2006**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**2837**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء	**4220**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**3165**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**20095**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء	**7587**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء	**4546**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**19047**
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء	**6828**
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**909**
''المنتقی من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء	**910**

بَابٌ فِیْ حُسْنِ الذَّبِیْحَةِ

باب10: عمدہ طریقے سے ذبح کرنا

2007- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یُوْسُفَ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِیِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اثْنَتَیْنِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ کَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوْا الْقِتْلَةَ وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوْا الذَّبْحَ وَلْیُحِدَّ اَحَدُکُمْ شَفْرَتَهٗ ثُمَّ لِیُرِحْ ذَبِیْحَتَهٗ

☆☆ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دوفرمان یادرکھے ہیں۔آپ نے ارشادفرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے تمہارے اوپراحسان لازم کیا ہے۔جب تم (جنگ کے دوران یاسزا کے طورپر) کسی کوقتل کروتو عمدہ طریقے سے کرواور جب کسی (جانورکو) ذبح کروتواچھی طرح سے ذبح کروتمہیں چاہیے اپنی چھری تیز کرلواوراپنے قربانی کے جانورکوراحت پہنچاؤ۔

بَابُ مَّا یَجُوْزُ بِهِ الذَّبْحُ

باب11: کس چیز کے ذریعے ذبح کرنا جائز ہے

2008- اَخْبَرَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ امْرَاَةً کَانَتْ تَرْعٰی لِآلِ

حدیث **2007**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2815**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** **4501**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکراحمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **15856**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر **1415ھ** **1646**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404ھ/1983ء** **7120**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **1119**

''المنتقیٰ من السنن المسندہ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان **1408ھ/1988ء** **839**

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان **1410ھ/1990ء** **1262**

حدیث **2008**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407ھ/1987ء** **2181**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فوادعبدالباقی) **1041**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **5464**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** **5893**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکراحمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **18929**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404ھ/1983ء** **190**

''المنتقیٰ من السنن المسندہ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان **1408ھ/1988ء** **897**

''آحاد ومثانی'' امام ابوبکراحمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دارالرایہ' ریاض' سعودی عرب **1411ھ/1991ء** **2168**

411

مسند حارث

كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ غَنَمًا بِسَلْعٍ فَخَافَتْ عَلَى شَاةٍ مِّنْهَا اَنْ تَمُوْتَ فَاَخَذَتْ حَجَرًا فَذَبَحَتْهَا بِهٖ وَاِنَّ ذٰلِكَ ذُكِرَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهُمْ بِاَكْلِهَا

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک خاتون کعب بن مالک کے خاندان کی بکریاں سلع پہاڑ کے پاس چرایا کرتی تھی ایک مرتبہ اسے اندیشہ ہوا کہ ان میں سے ایک بکری مرجائے گی اس نے ایک پتھر پکڑا اوراس سے اس بکری کو ذبح کر دیا جب اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو آپ نے ان لوگوں کو یہ ہدایت کی کہ وہ اس بکری کا گوشت کھالیں۔

بَابٌ فِيْ ذَبِيْحَةِ الْمُتَرَدِّىْ فِي الْبِئْرِ

باب 12: کنویں میں گرنے والے جانور کو ذبح کرنا

2009- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَعَفَّانُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي الْعُشَرَاءِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمَا تَكُوْنُ الذَّكَاةُ اِلَّا فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ فَقَالَ لَوْ طَعَنْتَ فِيْ فَخِذِهَا لَاَجْزَاَ عَنْكَ قَالَ حَمَّادٌ حَمَلْنَاهُ عَلَى الْمُتَرَدِّىْ

☆☆ ابوعشراء اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا حلق اور شہ رگ کے ذریعے ہی جانور پاک ہوتا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم اس کے پہلو میں نیزہ چبھو دو تو یہ بھی تمہاری طرف سے جائز ہوگا۔

(اس حدیث کے راوی) حماد کہتے ہیں ہم اس حدیث کو اس صورت میں محمول کرتے ہیں جب کوئی جانور گر جائے۔

حدیث **2009**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2825**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1481**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء **4408**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3184**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **18967**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **4497**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **18710**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **1503**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **6719**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1216**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **901**

''آحاد ومثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایہ' ریاض' سعودی عرب **1411**ھ/**1991**ء **1200**

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر **1408**ھ/**1988**ء **474**

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان **1410**ھ/**1990**ء **3321**

بَابُ النَّهْيِ عَنْ مُثْلَةِ الْحَيَوَانِ

باب 13: جانور کا مثلہ کرنے کی ممانعت

2010- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي الْمِنْهَالُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَإِذَا غِلْمَةٌ يَرْمُونَ دَجَاجَةً فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَنْ فَعَلَ هٰذَا فَتَفَرَّقُوا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنْ مَثَّلَ بِالْحَيَوَانِ

☆☆ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ مدینہ منورہ کی ایک گلی سے گزر رہا تھا وہاں کچھ لوگ ایک مرغی پر تیر اندازی کر رہے تھے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے (غصے سے) دریافت کیا یہ کون ایسا کر رہا ہے وہ بچے بکھر گئے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص پر لعنت کی ہے جو جانور کا مثلہ کرے۔

2011- اَخْبَرَنَا اَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ تَعْلَى عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ صَبْرِ الدَّابَّةِ قَالَ اَبُو اَيُّوبَ لَوْ كَانَتْ دَجَاجَةً مَا صَبَرْتُهَا

☆☆ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور پر نشانہ بازی کرنے سے منع کیا ہے۔

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر کوئی مرغی بھی ہو تو میں اس پر بھی نشانہ بازی نہ کروں۔

2012- حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ نَهٰى عَنِ الْمُجَثَّمَةِ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ الْمُجَثَّمَةُ الْمَصْبُورَةُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجثمہ سے منع کیا ہے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ''مجثمہ'' سے مراد یہ ہے کہ کسی (جاندار) چیز پر نشانہ بازی کی جائے۔

بَابُ اللَّحْمِ يُوجَدُ فَلَا يُدْرٰى اَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَمْ لَا

باب 14 جب کوئی گوشت ملے اور یہ پتہ نہ چلے کہ اس (جانور کو ذبح)

3133 حدیث **2010** ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر

7575 ''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1990ء**

17836 ''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء**

5652 ''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404ھ-1984ء**

1872 ''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان

17838 حدیث **2011** ''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء**

595 ''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان

کرتے وقت اللہ کا نام لیا گیا تھا یا نہیں؟

2013- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ اَنَّ قَوْمًا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ قَوْمًا يَاْتُوْنَا بِاللَّحْمِ لَا نَدْرِیْ اَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَمْ لَا فَقَالَ سَمُّوْا اَنْتُمْ وَكُلُوْا وَكَانُوْا حَدِيثَ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کچھ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ہم لوگ کسی جگہ کوئی گوشت پاتے ہیں جس کے بارے میں یہ پتہ نہیں چلتا کہ اس پر اللہ کا نام لیا گیا تھا یا نہیں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم بسم اللہ پڑھ کر اسے کھا لیا کرو (راوی بیان کرتے ہیں) یہ زمانہ جاہلیت کے قریب کا واقعہ ہے۔

بَابٌ فِي الْبَهِيمَةِ اِذَا نَدَّتْ

باب 15 جب کوئی جانور بھاگ جائے

2014- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ اَنَّ بَعِيرًا نَدَّ وَلَيْسَ فِي الْقَوْمِ اِلَّا خَيْلٌ يَسِيرَةٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِهٰذِهِ الْبَهَائِمِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوْا بِهِ هٰكَذَا

حدیث **2013** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ **1987**ء	**1952**
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان	**2829**
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام **1406**ھ **1986**ء	**4436**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ **1991**ء	**4525**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء	**18667**
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام **1404**ھ **1984**ء	**4447**
"مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ مکتبہ الایمان مدینہ منورہ (طبع اول) **1412**ھ **1991**ء	**838**
"المنتقیٰ من السنن المسندہ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری موسسۃ الکتب الثقافیہ بیروت لبنان **1408**ھ **1988**ء	**881**
"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	**1038**
حدیث **2014** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ **1987**ء	**5224**
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	**1492**
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان	**3183**
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل **1404**ھ **1983**ء	**4391**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ **1991**ء	**4125**
"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبۃ المتنبی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)	**411**

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک اونٹ بھاگ گیا حاضرین میں سے صرف ایک کے پاس گھوڑا تھا ان صاحب نے اسے تیر مارا اور اونٹ کو پکڑ لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا یہ جانور بھی وحشی جانوروں کی طرح کبھی بھاگ جاتے ہیں تو تم میں سے جس شخص سے یہ بھاگ جائیں اسے اس طرح کرنا چاہیے۔

بَابٌ مَّنْ قَتَلَ شَيْئًا مِّنَ الدَّوَابِّ عَبَثًا

باب 16: جو شخص کسی جانور کو فضول میں قتل کر دے

2015- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو هُوَ ابْنُ دِيْنَارٍ عَنْ صُهَيْبٍ مَّوْلٰى ابْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عُصْفُوْرًا بِغَيْرِ حَقِّهٖ سَاَلَهُ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قِيْلَ وَمَا حَقُّهٗ قَالَ اَنْ تَذْبَحَهٗ فَتَاْكُلَهٗ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی چڑیا کو ناحق طور پر قتل کر دے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس شخص سے اس بارے میں سوال کرے گا عرض کی گئی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس کا حق کیا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ کہ تم اسے کھانے کے لیے ذبح کرو (فضول میں نہیں)۔

بَابٌ فِيْ ذَكَاةُ الْجَنِيْنِ ذَكَاةُ اُمِّهٖ

باب 17: پیٹ میں موجود بچے کی ماں کو ذبح کرنے سے بچہ بھی ذبح شمار ہوتا ہے

2016- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَكَاةُ الْجَنِيْنِ ذَكَاةُ اُمِّهٖ قِيْلَ لِاَبِيْ مُحَمَّدٍ يُّؤْكَلُ قَالَ نَعَمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ماں کو ذبح کرنے سے پیٹ میں بچہ بھی قربان (شمار) ہو جاتا ہے۔

4349 حدیث **2015** "سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء

6550 "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر

7574 "المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء

4534 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء

17907 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء

2279 "مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان

1620 "سنن دارمی" امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی' دارالکتاب العربی' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء

587 "مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)

8414 "مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا کیا اسے کھایا جا سکتا ہے انہوں نے جواب دیا جی ہاں۔

بَابٌ مَّا لَا يُؤْكَلُ مِنَ السِّبَاعِ

باب 18: کون سے درندوں کا گوشت نہیں کھایا جا سکتا

2017- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ

☆☆ حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نوکیلے دانتوں والے درندے کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔

حدیث **2016**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	1476
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان	3199
"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	1046
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر	11361
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء	7111
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء	19273
"~~سنن دارمی~~" امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی دار الکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ/1987ء	900
حدیث **2017**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء	5207
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	1932
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان	3790
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	1474
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء	4325
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان	3233
"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	1060
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر	1253
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء	5280
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء	2272
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء	4837
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء	92
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء	2690
"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی دار الحرمین قاہرہ مصر 1415ھ	1383
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء	11067
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان	1016

2018- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُوَيْسٍ ابْنُ عَمِّ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَطْفَةِ وَالْمُجَثَّمَةِ وَالنُّهْبَةِ وَعَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ

❀❀ حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اچک کر لے جانے والے جانور' مجثمہ' نہبہ اور ہر نوکیلے دانتوں والے جانور کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔

2019- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ وَكُلِّ ذِيْ مِخْلَبٍ مِّنَ الطَّيْرِ

❀❀ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نوکیلے دانتوں والے درندے کا گوشت کھانے سے اور ہر نوکیلے پنجوں والے پرندے کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ جُلُوْدِ السِّبَاعِ

باب 19: درندوں کی کھال استعمال کرنے کی ممانعت

2020- اَخْبَرَنَا يَعْمَرُ بْنُ بِشْرٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ جُلُوْدِ السِّبَاعِ اَنْ تُفْتَرَشَ

❀❀ حضرت ابوملیح رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے درندوں کی کھال کو بچھونے کے طور پر استعمال کرنے سے منع کیا ہے۔

بقیہ حدیث **2017** ''المنتقی من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسۃ الکتب الثقافیۃ' بیروت' لبنان 1408ھ/1988ء **732**

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان 1410ھ/1990ء **2881**

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1405ھ/1984ء **173**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **397**

حدیث **2018** ''سنن بیہقی کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **19271**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء **18503**

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان 1410ھ/1990ء **2597**

حدیث **2020** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **4132**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **20725**

''سنن بیہقی کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **60**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء **508**

''المنتقی من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسۃ الکتب الثقافیۃ' بیروت' لبنان 1408ھ/1988ء **875**

مسند حارث **578**

2021- اَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِى الْمَلِيحِ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ الِاسْتِمْتَاعِ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ

باب 20: مردار کی کھال سے نفع حاصل کرنا

2022- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَعْلَةَ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْاَسْقِيَةِ فَقَالَ مَا اَدْرِى مَا اَقُولُ لَكَ غَيْرَ اَنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَيُّمَا اِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مشکیزوں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے جواب دیا تمہیں جواب دینے کے لئے مجھے صرف یہی بات سمجھ میں آتی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: دباغت کے بعد کھال پاک ہو جاتی ہے۔

2023- حَدَّثَنَا يَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَعْلَةَ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ جُلُودِ الْمَيْتَةِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِبَاغُهَا طَهُورُهَا قِيلَ لِاَبِى مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ تَقُولُ بِهٰذَا قَالَ نَعَمْ اِذَا كَانَ يُؤْكَلُ لَحْمُهُ

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مردار کی کھال کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ دباغت کے ذریعے وہ پاک ہو جاتی ہے۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا' کیا آپ اس حدیث کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں جبکہ وہ جانور ایسا ہو جس کا گوشت کھایا جا سکتا ہو۔

2024- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ

حدیث 2022: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 366

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 4123

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 1063

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 2435

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء 1287

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء 4567

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/1994ء 16

حدیث 2024: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 3612

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 24774

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/1994ء 52

أمه عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُوْدِ الْمَيْتَةِ اِذَا دُبِغَتْ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ حکم دیا ہے: جب مردار کی کھال کی دباغت کرلی جائے تو اسے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

2025- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَاتَتْ شَاةٌ لِمَيْمُوْنَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوِ اسْتَمْتَعْتُمْ بِإِهَابِهَا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ اِنَّمَا حُرِّمَ اَكْلُهَا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی بکری مرگئی نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اگر تم اس کی کھال کو استعمال کرلو (تو یہ مناسب ہوگا) لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! وہ مردار ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اسے کھانا حرام ہے۔

2026- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هٰذَا الْحَدِيْثِ قِيْلَ لِاَبِيْ مُحَمَّدٍ مَا تَقُوْلُ فِي الثَّعَالِبِ اِذَا دُبِغَتْ قَالَ اَكْرَهُهَا

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا لومڑی کی کھال کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں اگر اسے دباغت کردی جائے (تو وہ پاک ہوجائے گی) تو انہوں نے جواب دیا میں اسے مکروہ سمجھتا ہوں۔

بَابٌ فِيْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

باب 21: پالتو گدھوں کا گوشت

2027- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللّٰهِ ابْنَيْ مُحَمَّدٍ عَنْ

حدیث 2025: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 1421
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 363
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 4120
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1728
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء 3234
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 3611
"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 1062
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 2369
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 1282
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 4561
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 65
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ 1984ء 2419

اَبِيهِمَا عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَآءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح خیبر کے موقع پر خواتین کے ساتھ متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

2028- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَامَ رَجُلٌ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُكِلَتِ الْحُمُرُ اَوْ اُفْنِيَتِ الْحُمُرُ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُفْنِيَتِ الْحُمُرُ اَوْ اُكِلَتِ الْحُمُرُ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَنَادٰى اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يَنْهَاكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ فَاِنَّهَا رِجْسٌ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' فتح خیبر کے دن ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! گدھوں کا گوشت کھالیا گیا ہے (یا شاید یہ الفاظ ہیں) گدھے ختم ہو گئے ہیں۔ پھر اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! گدھے ختم ہو گئے ہیں (یا شاید یہ الفاظ ہیں) گدھے کھالئے گئے ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ہدایت کی کہ وہ یہ اعلان کرے بے شک اللہ اور اس کے رسول نے تمہیں گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا ہے کیونکہ وہ ناپاک ہیں۔

بَابٌ فِيْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْخَيْلِ

باب 22: گھوڑے کا گوشت کھانا

2029- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ اَكَلْنَا لَحْمَ فَرَسٍ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ

☆☆ حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم لوگ مدینہ منورہ میں گھوڑے کا

حدیث **2027**: "صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء	**4140**
"معجم صغیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی دار عمار بیروت' لبنان/عمان **1405**ھ/**1985**ء	**368**
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء	**6535**
حدیث **2028**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء	**2986**
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1937**
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء	**4339**
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**3192**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**19139**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء	**5277**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء	**4851**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء	**19245**

گوشت کھایا کرتے تھے۔

2030- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ وَاَذِنَ فِيْ لُحُوْمِ الْخَيْلِ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں فتح خیبر کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا تھا اور گھوڑوں کا گوشت کھانے کی اجازت دی تھی۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ النُّهْبَةِ

باب 23: کھلے عام ڈاکہ ڈالنے کی ممانعت

2031- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ الْمُؤْمِنُوْنَ فِيْهَا اَبْصَارَهُمْ وَهُوَ حِيْنَ يَنْتَهِبُهَا مُؤْمِنٌ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی قیمتی چیز کو مسلمانوں کی موجودگی میں ڈاکہ ڈال کر لوٹ لے تو وہ ڈاکہ ڈالتے ہوئے مومن نہیں ہوگا۔

2032- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْ لَبِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النُّهْبَةِ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ هٰذَا فِي الْغَزْوِ اِذَا غَنِمُوْا قَبْلَ اَنْ تُقْسَمَ

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈاکہ زنی سے منع کیا ہے۔

امام ابومحمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہ غزوات کے بارے میں ہے جب لوگوں کو تقسیم سے پہلے کوئی مال غنیمت حاصل ہو

حدیث **2029** ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3191**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **26975**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **19223**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **304**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر **1415**ھ **3215**

حدیث **2032** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء **5197**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **14452**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **1070**

''آحاد و مثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دارالرایۃ' ریاض' سعودی عرب **1411**ھ/**1991**ء **2117**

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان **1410**ھ/**1990**ء **477**

بَابٌ فِي أَكْلِ الْمَيْتَةِ لِلْمُضْطَرِّ

باب24: اضطراری حالت میں مردار کھانے کا حکم

2033- حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضٍ تَكُونُ بِهَا الْمَخْمَصَةُ فَمَا يَحِلُّ لَنَا مِنَ الْمَيْتَةِ قَالَ إِذَا لَمْ تَصْطَبِحُوا وَلَمْ تَغْتَبِقُوا وَلَمْ تَحْتَفِئُوا بَقْلًا فَشَأْنُكُمْ بِهَا قَالَ النَّاسُ يَقُولُونَ بِالْحَاءِ وَهَذَا قَالَ بِالْخَاءِ

☆☆ حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم ایسے علاقے میں رہتے ہیں جہاں بھوک زیادہ ہے تو کیا ہمارے لئے مردار استعمال کرنا جائز ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تمہیں صبح کے وقت کچھ کھانے کو نہ ملے اور شام کو کچھ کھانے کو نہ ملے اور کوئی سبزی بھی نہ ملے تو تم اسے استعمال کر سکتے ہو۔

راوی کہتے ہیں لوگ اس لفظ کو ''ح'' کے ساتھ استعمال کرتے ہیں جبکہ لفظ ''خ'' کے ساتھ ہے۔

بَابٌ فِي الْحَالِبِ يَجْهَدُ الْحَلَبَ

باب25: جب کسی دودھ دوہنے والے شخص کو دودھ دوہنے میں کوئی مشکل پیش آئے

2034- أَخْبَرَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ بَحِيرٍ عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ قَالَ أَهْدَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقْحَةً فَأَمَرَنِي أَنْ أَحْلُبَهَا فَحَلَبْتُهَا فَجَهَدْتُ فِي حَلْبِهَا فَقَالَ دَعْ دَاعِيَ اللَّبَنِ

☆☆ حضرت ضرار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک اونٹنی پیش کی گئی جو گابھن تھی آپ نے مجھے ہدایت کی کہ میں اس کا دودھ دوہ لوں میں نے اس کا دودھ دوہ لیا اور اس کا دودھ دوہتے ہوئے مجھے مشکل پیش آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مزید دودھ اترنے کے لئے تھوڑا سا دودھ رہنے دو۔

حدیث **2033** ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ مصر **21948**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **19420**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ **1990**ء **7156**

حدیث **2034** ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ مصر **16748**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **5283**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **2366**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **15599**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **8128**

''آحاد ومثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایہ' ریاض' سعودی عرب **1411**ھ/**1991**ء **1060**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر **1415**ھ **3743**

بَابُ النَّهْيِ عَنْ قَتْلِ الضِّفْدَعِ وَالنَّحْلَةِ

باب 26: مینڈک اور شہد کی مکھی کو مارنے کی ممانعت

2035- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْقَارِظِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمَانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ قَتْلِ الضِّفْدَعِ

☆☆ حضرت عبدالرحمن بن عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مینڈک کو مارنے سے منع کیا ہے۔

2036- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ اَرْبَعَةٍ مِنَ الدَّوَابِّ النَّمْلَةِ وَالنَّحْلَةِ وَالْهُدْهُدِ وَالصُّرَدِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار طرح کے جانوروں کو مارنے سے منع کیا ہے۔ چیونٹی' شہد کی مکھی' ہدہد اور صرد۔

بَابٌ فِىْ قَتْلِ الْوَزَغِ

باب 27: گرگٹ کو مارنے کا حکم

2037- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اُمِّ شَرِيْكٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْاَوْزَاغِ

☆☆ سیدہ اُم شریک رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گرگٹ کو مارنے کا حکم دیا ہے۔

حدیث **2035**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **313**

حدیث **2036**: ''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **5646**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **19157**

حدیث **2037**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء **3131**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2237**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **5262**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1482**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **2885**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3228**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **1523**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **5635**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **3868**

بَابٌ فِي الْجَلَّالَةِ وَمَا جَآءَ فِيهِ مِنَ النَّهْيِ

باب 28: وہ جانور جو گندگی کھاتے ہوں ان کا حکم اور ان کی ممانعت کے بارے میں روایات

2038 - حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُجَثَّمَةِ وَعَنْ لَبَنِ الْجَلَّالَةِ وَاَنْ يُّشْرَبَ مِنْ فِي السِّقَاءِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجثمہ اور گندگی کھانے والے جانوروں کا دودھ پینے اور ان کی کھال سے بنے ہوئے مشکیزوں میں پانی پینے سے منع کیا ہے۔

بقیہ: حدیث **2037**: ''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء	**9828**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء	**4357**
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء	**250**
''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)	**350**
''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ (طبع اول) **1412**ھ/**1991**ء	**1113**
''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر **1408**ھ/**1988**ء	**141**
''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان **1410**ھ/**1990**ء	**2280**
''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ	**8390**

وَمِنْ كِتَابِ الصَّيْدِ

شکار کا بیان

بَابُ التَّسْمِيَةِ عِنْدَ اِرْسَالِ الْكَلْبِ وَصَيْدِ الْكِلَابِ

باب 1: کتے کو چھوڑتے وقت بسم اللہ پڑھنا اور کتوں کے شکار (کے احکام)

2039 - اَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ فَقَالَ مَا اَمْسَكَ عَلَيْكَ فَكُلْ فَاِنَّ اَخْذَهُ ذَكَاتُهُ وَاِنْ وَجَدْتَّ مَعَهُ كَلْبًا فَخَشِيْتَ اَنْ يَكُوْنَ قَدْ اَخَذَهُ مَعَهُ وَقَدْ قَتَلَهُ فَلَا تَاْكُلْهُ فَاِنَّكَ اِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْهُ عَلٰى غَيْرِهٖ

☆☆ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کتے کے شکار کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا تمہارا کتا جس شکار کو پکڑ لے اسے کھا لو کیونکہ (کتے کا اسے پکڑنا) ہی اسے ذبح کرنا ہے اور اگر تمہیں اپنے کتے کے ہمراہ ایک اور کتا ملے اور تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ اس شکار کو دوسرے کتے نے کیا ہو گا اور اسے قتل کیا ہو گا تو تم شکار کو نہ کھاؤ کیونکہ تم نے اپنے کتے پر اللہ کا

حدیث **2039**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء **173**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1929**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2848**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1464**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء **4263**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3208**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **18271**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء **5881**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء **4774**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء **18648**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء **141**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1030**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **917**

''المنتقی من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' 1408ھ/ 1988ء **914**

نام لیا تھا دوسرے کتے پر اللہ کا نام نہیں لیا تھا۔

2040- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

☆☆ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے لاٹھی سے شکار کے بارے میں دریافت کیا تو (اس کے بعد اس میں مثل سابق حدیث ہے)

بَابٌ فِيْ اقْتِنَاءِ كَلْبِ الصَّيْدِ اَوِ الْمَاشِيَةِ

باب 2: شکار میں استعمال ہونے والے جانوروں کی حفاظت کے لئے کتے پالنے کا حکم

2041- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث **2040**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء **1949**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2854**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1471**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء **4264**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3214**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **18275**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **4775**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **18651**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء **144**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1031**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **913**

حدیث **2041**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء **2198**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1574**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2844**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1487**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء **4284**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3203**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1740**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **4549**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **5650**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **4795**

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص شکار کے استعمال کے لئے یا جانوروں کی حفاظت کے لئے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالے تو اس کے عمل میں روزانہ دو قیراط کم ہوں گے۔

2042- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ أَبِي زُهَيْرٍ يُحَدِّثُ نَاسًا مَعَهُ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قَالُوا أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ

☆☆ سائب بن یزید بیان کرتے ہیں انہوں نے مسجد کے دروازے کے پاس سفیان بن ابوزہیر کو بہت سے لوگوں کے سامنے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے انہوں نے بیان کیا' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ جو شخص کھیت یا جانوروں کی حفاظت کے علاوہ کسی کتے کو پالے گا اس کے عمل میں سے روزانہ ایک قیراط (اجر وثواب) کم ہوگا۔

لوگوں نے دریافت کیا کیا آپ نے یہ بات نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہے۔ انہوں نے جواب دیا ہاں' اس مسجد کے پروردگار کی قسم (ایسا ہی ہے)

2043- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالِي وَلِلْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ فِي كَلْبِ الزَّرْعِ وَكَلْبِ الصَّيْدِ

بقیہ حدیث **2041**: ''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **1117**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء **5418**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر 1415ھ **389**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء **6415**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **632**

''آحاد ومثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایہ' ریاض' سعودی عرب 1411ھ/1991ء **1598**

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر 1408ھ/1988ء **502**

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان 1410ھ/1990ء **3182**

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1405ھ/1984ء **263**

حدیث **2043**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء **3145**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1571**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2846**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1488**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء **67**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3201**

☆☆ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا تھا پھر آپ نے فرمایا میرا کتوں کے ساتھ کیا واسطہ پھر آپ نے جانوروں کو دیکھ بھال اور شکار کے لئے استعمال ہونے والے کتے کو پالنے کی رخصت عطا کی۔

بَابٌ فِيْ قَتْلِ الْكِلَابِ

باب 3: کتوں کو مارنے کا حکم

2044- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا تھا۔

2045- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنَّ الْكِلَابَ اُمَّةٌ مِّنَ الْاُمَمِ لَاَمَرْتُ بِقَتْلِهَا كُلِّهَا وَلٰكِنِ اقْتُلُوْا مِنْهَا كُلَّ اَسْوَدَ بَهِيْمٍ قَالَ سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ الْبَهِيْمُ الْاَسْوَدُ كُلُّهُ

☆☆ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر کتے (جانوروں کی ایک مخصوص قسم کا)

بقیہ حدیث **2043**: ''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1742**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **20585**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** **5648**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** **70**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **1083**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404ھ/1983ء** **13639**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404ھ-1984ء** **5630**

حدیث **2045**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2845**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1486**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406ھ/1986ء** **4280**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3205**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **20566**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** **5657**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** **4791**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر **1415ھ** **508**

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر **1408ھ/1988ء** **1463**

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان **1410ھ/1990ء** **3181**

گروہ نہ ہوتے تو میں ان سب کو مارنے کا حکم دے دیتا تاہم تم ان میں سے ہر سیاہ کتے کو مار دو۔

سعید بن عامر بیان کرتے ہیں (اس حدیث میں استعمال ہونے والا لفظ) البھیم سے مراد وہ کتا ہے جو مکمل طور پر سیاہ ہو۔

بَابٌ فِيْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ

باب 4: لاٹھی کے ذریعے شکار کا حکم

2046- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ اِذَا اَصَابَ بِحَدِّهٖ فَكُلْ وَاِذَا اَصَابَ بِعَرْضِهٖ فَقَتَلَ فَاِنَّهٗ وَقِيذٌ فَلاَ تَاْكُلْ

شعبی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عدی بن حاتم کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے میں نے نبی اکرم ﷺ سے لاٹھی کے ذریعے شکار کے بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا جب تم اس کی دھار کے ذریعے کسی (جانور کو شکار کرو تو اسے کھا لو) اور جب اسے عرض میں (یعنی لاٹھی کے طور پر) استعمال کر کے جانور کو مارو تو وہ لاٹھی کے ذریعے مرا ہوا جانور ہوگا (ذبح شمار نہیں ہوگا) اسے تم نہ کھاؤ۔

بَابٌ فِيْ اَكْلِ الْجَرَادِ

باب 5: ٹڈی کھانا

2047- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِى يَعْفُوْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ اَوْفٰى قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ نَاْكُلُ الْجَرَادَ

حدیث **2047**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء **5116**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1952**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1822**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء **4356**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **19135**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء **5257**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء **5524**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء **4868**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء **18772**

"معجم صغیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی المکتب الاسلامی دار عمار بیروت لبنان/عمان 1405ھ/1985ء **268**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان **818**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ المتنبی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **713**

"المنتقی من السنن المسندۃ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری موسسہ الکتب الثقافیہ بیروت لبنان 1408ھ/1988ء **880**

☆☆ حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سات ایسے غزوات میں شریک ہونے کا شرف حاصل ہوا ہے جس میں ہم ٹڈی کھایا کرتے تھے۔

بَابٌ فِيْ صَيْدِ الْبَحْرِ

باب 6: سمندر کا شکار

2048- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ قِرَائَةً عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سَلَمَةَ مِنْ آلِ الْاَزْرَقِ اَنَّ الْمُغِيرَةَ ابْنَ اَبِيْ بُرْدَةَ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِيْ عَبْدِ الدَّارِ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَاَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيْلَ مِنَ الْمَاءِ فَاِنْ تَوَضَّاْنَا بِهٖ عَطِشْنَا اَفَنَتَوَضَّاُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا ہم لوگ سمندر میں سفر کرتے ہیں ہمارے ساتھ تھوڑا سا پانی ہوتا ہے اگر ہم اس کے ذریعے وضو کرلیں تو پیاسے رہ جائیں گے تو کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کرلیا کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا اس کا پانی پاک ہوتا ہے اور اس کا مردار حلال ہوتا ہے۔

2049- اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ثَلَاثِ مِائَةٍ فَاَصَابَنَا جُوْعٌ حَتّٰى اَتَيْنَا الْبَحْرَ وَقَدْ قَذَفَ دَابَّةً فَاَكَلْنَا مِنْهَا حَتّٰى ثَابَتْ اَجْسَامُنَا فَاَخَذَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ اَضْلَاعِهَا فَوَضَعَهُ ثُمَّ حَمَلَ اَطْوَلَ رَجُلٍ فِي الْجَيْشِ عَلٰى اَعْظَمِ بَعِيْرٍ فِي الْجَيْشِ فَمَرَّ تَحْتَهُ هٰذَا مَعْنَاهُ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم تین سو افراد کو ایک مہم پر روانہ کیا ہم شدید بھوک کا شکار ہو گئے

حدیث **2048** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **83**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **69**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **332**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **386**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7232**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **1243**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ/**1970**ء **112**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **491**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **58**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **1**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **1759**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **43**

یہاں تک کہ جب ہم سمندر کے پاس پہنچے تو سمندر نے ایک جانور اُگل دیا ہم نے اس جانور کا گوشت کھانا شروع کر دیا یہاں تک کہ ہمارے جسم صحت مند ہو گئے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ (جو ہمارے لشکر کے امیر تھے) نے اس جانور کی ایک پسلی کو کھڑا کیا اور پھر لشکر میں موجود سب سے طویل شخص کو سب سے اونچے اونٹ پر بٹھایا وہ شخص اس پسلی کے نیچے سے گزر گیا۔

(راوی بیان کرتے ہیں یہ اس حدیث کا مفہوم ہے)

بَابٌ فِيْ اَكْلِ الْاَرْنَبِ

باب 7: خرگوش کھانا

2050- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ هِشَامُ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَنَسٍ اَخْبَرَنِيْ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ اَنْفَجْنَا اَرْنَبًا وَنَحْنُ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَى الْقَوْمُ فَلَغِبُوْا فَاَخَذْتُهَا وَجِئْتُ بِهَا اِلٰى اَبِيْ طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا وَبَعَثَ

2821 حدیث **2049**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء

1935 "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

2475 "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

4351 "سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء

4159 "سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان

14354 "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

5259 "صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء

2474 "المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء

4863 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

18738 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

1955 "مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء

1760 "معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء

1242 "مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ المتنبی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)

8667 "مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ

5215 حدیث **2050**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء

1789 "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

4312 "سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء

12203 "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر

4824 "سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء

19176 "سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء

891 "المنتقی من السنن المسندة" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری موسسہ الکتب الثقافیہ بیروت لبنان 1408ھ/1988ء

24276 "مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ

2066 "مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان

بِوَرِكَيْهَا اَوْ فَخِذَيْهَا شَكَّ شُعْبَةُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهَا

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے ایک خرگوش کا پیچھا کیا ہم اس وقت مرالظہر ان کے مقام پر موجود تھے کچھ لوگ اس کے پیچھے گئے لیکن اسے پکڑنے میں کامیاب نہیں ہو سکے میں نے اسے پکڑ لیا اور اسے لے کر حضرت ابوطلحہ کی خدمت میں آیا حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے اسے ذبح کیا اور اس کی رانیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجی تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قبول کر لیا تھا۔

راوی شعبہ کو اس حدیث کے ایک لفظ کے بارے میں شک ہے کہ اس میں "ورک" استعمال ہوا ہے "فخذ" استعمال ہوا ہے۔

2051- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِىْ هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ اَنَّهُ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَرْنَبَيْنِ مُعَلِّقُهُمَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ دَخَلْتُ غَنَمَ اَهْلِىْ فَاصْطَدْتُّ هٰذَيْنِ الْاَرْنَبَيْنِ فَلَمْ اَجِدْ حَدِيْدَةً اُذَكِّيهِمَا بِهَا فَذَكَّيْتُهُمَا بِمَرْوَةٍ اَفَاٰكُلُ قَالَ نَعَمْ

☆☆ محمد بن صفوان بیان کرتے ہیں انہوں نے دو خرگوش ہاتھ میں لٹکائے ہوئے تھے اس حالت میں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اپنی بکریوں کی جگہ پر داخل ہوا میں نے وہاں ان دونوں خرگوشوں کا شکار کیا ہے مجھے کوئی دھار والی دھاڑ دراز چیز نہیں ملی جس کے ذریعے میں انہیں ذبح کر لیتا وہاں مجھے ایک دھار والا پتھر ملا اس کے ذریعے میں نے انہیں ذبح کر لیا کیا میں انہیں کھالوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا ہاں۔

بَابٌ فِيْ اَكْلِ الضَّبِّ

باب 8: گوہ کھانے کا حکم

2052- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ لَسْتُ بِاٰكِلِهِ وَلَا مُحَرِّمِهِ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گوہ کھانے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے جواب دیا میں اسے کھاتا نہیں ہوں لیکن اسے حرام بھی قرار نہیں دیتا۔

حدیث **2051**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2822**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **4313**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3244**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **15910**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **7581**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **4489**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **1980**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **7401**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **19812**

2053- اَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَقَالَ اُمَّةٌ مُسِخَتْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

☆☆ ثابت بن ودیعہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں گوہ پیش کی گئی تو آپ نے فرمایا یہ ایک ایسی امت ہے جسے مسخ کر دیا گیا ویسے اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے۔

2054- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّهُ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ الْاَنْصَارِيُّ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ الَّذِي يُقَالُ لَهُ سَيْفُ اللّٰهِ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالَتُهُ وَخَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ فَوَجَدَ عِنْدَهَا ضَبًّا مَحْنُوذًا قَدِمَتْ بِهِ اُخْتُهَا حُفَيْدَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ مِنْ نَجْدٍ فَقَدَّمَتِ الضَّبَّ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَلَّ مَا يُقَدِّمُ يَدَهُ لِطَعَامٍ حَتّٰى يُحَدَّثَ بِهِ وَيُسَمّٰى لَهُ فَاَهْوٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ اِلَى الضَّبِّ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِّنَ نِسْوَةِ الْحُضُورِ اَخْبِرْنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدَّمْتُنَّ لَهُ قُلْنَ هٰذَا الضَّبُّ فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ اَتُحَرِّمُ الضَّبَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ اَرَاهُ لَا وَلٰكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِاَرْضِ قَوْمِي فَاَجِدُنِي اَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ فَاَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ فَلَمْ يَنْهَنِي

حدیث **2052** ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 4882
حدیث **2053** ''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 1220
حدیث **2054** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء 5076
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1946
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 3730
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء 4317
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 3241
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 1738
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 7978
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 5267
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 4829
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 9199
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء 816
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 723
''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 82
''المنتقی من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان 1408ھ/1988ء 94
''آحاد ومثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دارالرایۃ' ریاض' سعودی عرب 1411ھ/1991ء 2
''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1405ھ/1984ء 04

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ' جنہیں سیف اللہ کہا جاتا ہے نے انہیں بتایا کہ ایک مرتبہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں گئے' سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خالہ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہاں بھنی ہوئی گوہ پائی جو سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی بہن حفیدہ بنت حارث جو نجد سے لے کر آئی تھیں انہوں نے وہ گوہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کی عام طور پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے کی طرف ہاتھ بڑھا دیتے تو آپ کو بتا دیا جاتا تھا کہ کھانے میں کیا چیز ہے اور اس کا نام لے دیا جاتا تھا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست اقدس اس گوہ کی طرف بڑھایا تو وہاں موجود خواتین میں سے کسی خاتون نے کہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ تو بتا دو کہ تم نے ان کی خدمت میں کیا پیش کیا ہے خواتین نے عرض کی یہ گوہ ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ گوہ کو حرام قرار دیتے ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا نہیں لیکن یہ ہمارے علاقے کا کھانا نہیں ہے اس لئے مجھے اس سے الجھن محسوس ہوتی ہے۔

حضرت خالد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے اسے اپنی طرف کر لیا اور اسے کھاتا رہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دیکھتے رہے لیکن آپ نے مجھے اس سے منع نہیں کیا۔

بَابٌ فِي الصَّيْدِ يَبِيْنُ مِنْهُ الْعُضْوُ

باب 9: جس شکار کے جانور کا کوئی عضو الگ ہو جائے

2055- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَحْسَبُهُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَالنَّاسُ يَجُبُّوْنَ اَسْنِمَةَ الْاِبِلِ وَاَلْيَاتِ الْغَنَمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُطِعَ مِنْ بَهِيْمَةٍ وَّهِيَ حَيَّةٌ فَهُوَ مَيْتَةٌ

☆☆ حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے وہاں کے لوگ اونٹ اور بھیڑوں کی چکیوں کو پسند کرتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس زندہ جانور کا کوئی عضو الگ کر لیا جائے تو وہ (الگ شدہ عضو) مردار شمار ہوگا۔

حدیث **2055** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2858**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1480**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3216**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **21953**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **7150**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **79**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ- **1984**ء **1450**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/ **1983**ء **3304**

''المنتقی من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتاب الثقافیہ' بیروت' لبنان **1408**ھ/ **1988**ء **876**

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان **1410**ھ/ **1990**ء **2952**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **8612**

وَمِن كِتَابُ الْاِطْعِمَةِ

کھانے کا بیان

بَابٌ فِي التَّسْمِيَةِ عَلَى الطَّعَامِ

باب 1: کھانے پر بسم اللہ پڑھنا

2056- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِى سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ سَمِّ اللّٰهَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

☆☆ حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اللہ کا نام لے کر اپنے آگے سے کھانا شروع کرو۔

2057- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْكُلُ طَعَامًا فِى سِتَّةِ نَفَرٍ مِّنْ اَصْحَابِهِ فَجَآءَ اَعْرَابِىٌّ فَاَكَلَهُ بِلُقْمَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا اِنَّهُ لَوْ ذَكَرَ اسْمَ اللّٰهِ لَكَفَاكُمْ فَاِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ فَاِنْ نَسِىَ اَنْ يَذْكُرَ اسْمَ اللّٰهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ

حدیث **2056**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/1987ء — 5061

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — 3777

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — 3267

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) — 1670

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 16374

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء — 5212

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء — 6759

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء — 8300

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 1358

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) — 570

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ — 24441

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ اپنے چھ اصحاب کے ہمراہ کھانا کھا رہے تھے کہ اس دوران ایک دیہاتی آیا اس نے دو لقمے اکٹھے کھالیے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر تو اس نے بسم اللہ پڑھ لی تھی تو یہ تمہارے لئے کافی ہے جب کوئی شخص کھانا کھانے لگے تو اسے بسم اللہ پڑھ لینی چاہیے اور اگر وہ بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو (کھانے کے دوران جب یاد آئے) تو یہ کہنا چاہیے بسم اللہ اوّله و اخرهٗ (اس کام کا آغاز اور انجام اللہ کا نام لیتے ہوئے کرتا ہوں)

2058- اَخْبَرَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اُمِّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ الدُّعَاءِ لِصَاحِبِ الطَّعَامِ اِذَا اَطْعَمَ

باب 2: جب کوئی شخص کھانا کھلائے تو اس کے لئے دعا کرنا

2059- اَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ وَّكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ يَسِيْرَةٌ قَالَ قَالَ اَبِىْ لِاُمِّىْ لَوْ صَنَعْتِ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَصَنَعَتْ ثَرِيْدَةً وَّقَالَ بِيَدِهٖ يُقَلِّلُ فَانْطَلَقَ اَبِىْ فَدَعَاهُ فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهٗ عَلٰى ذِرْوَتِهَا ثُمَّ قَالَ خُذُوْا بِاسْمِ اللّٰهِ فَاَخَذُوْا مِنْ نَوَاحِيْهَا فَلَمَّا طَعِمُوْا دَعَا لَهُمْ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِيْ رِزْقِهِمْ

☆☆ حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہیں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کچھ عرصہ رہنے کا شرف حاصل ہوا میرے والد نے میری والدہ سے کہا اگر تم نبی اکرم ﷺ کے لئے کھانا تیار کرو (تو یہ مناسب ہوگا) انہوں نے ثرید تیار کر دیا اور ہاتھ کے ذریعے اشارہ کر کے بتایا کہ یہ تھوڑا ہے میرے والد گئے اور نبی اکرم ﷺ کو بلا لائے نبی اکرم ﷺ نے اپنا دست اقدس کھانے کے اوپر

حدیث **2057** ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3264**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **25149**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **14385**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1566**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ (طبع اول) **1412**ھ/**1991**ء **1288**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **10112**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **5214**

حدیث **2059**: ''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **7085**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **6763**

''آحاد و مثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایہ' ریاض' سعودی عرب **1411**ھ/**1991**ء **1353**

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1405**ھ/**1984**ء **1010**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **5299**

رکھا اور پھر فرمایا اللہ کا نام لے کر کھانا شروع کرو انہوں نے کناروں سے کھانا شروع کر دیا جب سب لوگوں نے کھانا کھا لیا تو آپ نے ان کے لئے دعا کی۔

''اے اللہ! ان کی مغفرت فرما ان پر رحم کر ان کے رزق میں برکت عطا فرما''۔

بَابُ الدُّعَاءِ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الطَّعَامِ

باب 3: کھانے سے فراغت کے بعد دعا کرنا

2060- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِيُّ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ اَوْ شَرِبَ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفُوْرٍ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کوئی چیز کھاتے یا کچھ پیتے تو یہ دعا کرتے۔

''ہر طرح کی حمد اللہ کے لئے مخصوص ہے ایسی حمد جو بہت زیادہ ہو' پاکیزہ ہو اور اس میں برکت موجود ہو' اس میں کفر نہ ہو اور اسے دھتکارا نہ جائے اور ہمارا پروردگار اس سے بے نیازی اختیار نہ کرے''۔

بَابٌ فِي الشُّكْرِ عَلَى الطَّعَامِ

باب 4: کھانے پر شکر ادا کرنا

2061- اَخْبَرَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي حُرَّةَ عَنْ عَمِّهٖ

حدیث **2060**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3849**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3456**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **22222**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **5217**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **7192**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **6896**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **14448**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **7470**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **420**

حدیث **2061**: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2486**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1764**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7793**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **315**

عَنْ سِنَانِ بْنِ سَنَّةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ كَالصَّائِمِ الصَّابِرِ

☆☆ سنان بن سنہ اپنے والد کا یہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: شکر گزار کھانے والا صبر کرنے والے روزہ دار کی مانند ہے۔

بَابُ فِىْ لَعْقِ الْاَصَابِعِ

باب 5: انگلیاں چاٹنا

2062- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ اَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب کوئی شخص کھانا کھالے تو اسے اپنی تینوں انگلیاں چاٹ لینی چاہیے۔

بقیہ حدیث **2061** ''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی بیروت' لبنان 1390ھ/1970ء **1898**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ 1990ء **1537**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ 1994ء **8301**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارامامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ 1984ء **6582**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ 1983ء **6492**

حدیث **2062** ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2032**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3845**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **12838**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **5251**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **7120**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **6752**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **14391**

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان' عمان 1405ھ 1985ء **458**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر 1415ھ **1649**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء **182**

''آحاد ومثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دارالرایہ' ریاض' سعودی عرب 1411ھ/1991ء **2016**

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان 1410ھ/1990ء **1612**

بَابٌ فِي الْمِنْدِيْلِ عِنْدَ الطَّعَامِ

باب 6: کھانے کے بعد رومال استعمال کرنا

2063 - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتّٰى يَلْعَقَ اَصَابِعَهُ اَوْ يُلْعِقَهَا

☆☆ حضرت ابن عباس ﷠ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص کھانا کھالے تو (اپنا ہاتھ) اس وقت تک نہ پونچھے جب تک اپنی انگلیاں چاٹ نہ لے۔

بَابٌ فِيْ لَعْقِ الصَّحْفَةِ

باب 7: برتن کو چاٹ لینا

2064 - اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ الْبَرَّاءُ هُوَ مُعَلَّى بْنُ رَاشِدٍ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ جَدَّتِيْ اُمُّ عَاصِمٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا نُبَيْشَةُ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَاْكُلُ طَعَامًا فَدَعَوْنَاهُ فَاَكَلَ مَعَنَا ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ مَنْ اَكَلَ فِيْ قَصْعَةٍ ثُمَّ لَحِسَهَا اسْتَغْفَرَتْ لَهُ الْقَصْعَةُ

☆☆ ام عاصم بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ کے آزاد کردہ غلام نبیشہ ہمارے ہاں تشریف لائے تو ہم کھانا کھارہے تھے ہم نے

حدیث **2063** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء **5140**

''صحیح مسلم' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2031**

''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3847**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1801**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3269**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **1924**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **7126**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **6767**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **14392**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **2246**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **490**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **24447**

حدیث **2064** ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1804**

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1405**ھ/**1984**ء **3271**

''المنتقیٰ من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان **1408**ھ/**1988**ء **20743**

انہیں بھی دعوت دی۔ انہوں نے ہمارے ساتھ کھانا کھایا اور پھر ارشاد فرمایا ہمیں نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی جو شخص کسی پیالے میں کچھ کھائے اور پھر اسے چاٹ لے (یعنی پیالے کو اچھی طرح صاف کر دے) تو وہ پیالہ اس کے لئے دعائے مغفرت کرتا ہے۔

بَابٌ فِي اللُّقْمَةِ اِذَا سَقَطَتْ

باب 8: جب کوئی لقمہ نیچے گر جائے

2065- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ اَحَدِكُمْ فَلْيَمْسَحْ عَنْهَا التُّرَابَ وَلْيُسَمِّ اللّٰهَ وَلْيَاْكُلْهَا

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کا لقمہ نیچے گر جائے تو اس سے مٹی صاف کر کے اللہ کا نام لے کر اس لقمے کو کھا لینا چاہیے۔

2066- اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ كَانَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ يَتَغَدّٰى فَسَقَطَتْ لُقْمَتُهُ فَاَخَذَهَا فَاَمَاطَ مَا بِهَا مِنْ اَذًى ثُمَّ اَكَلَهَا فَجَعَلَ اُولٰٓئِكَ الدَّهَاقِيْنُ يَتَغَامَزُوْنَ بِهٖ فَقَالُوْا لَهٗ مَا تَرٰى مَا يَقُوْلُ هٰٓؤُلَاءِ الْاَعَاجِمُ يَقُوْلُوْنَ انْظُرُوْا اِلٰى مَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الطَّعَامِ وَاِلٰى مَا يَصْنَعُ بِهٰذِهِ اللُّقْمَةِ فَقَالَ اِنِّيْ لَمْ اَكُنْ اَدَعُ مَا سَمِعْتُ بِقَوْلِ هٰٓؤُلَاءِ الْاَعَاجِمِ اِنَّا كُنَّا نُؤْمَرُ اِذَا سَقَطَتْ مِنْ اَحَدِنَا لُقْمَةٌ اَنْ يُمِيْطَ مَا بِهَا مِنَ الْاَذٰى وَاَنْ يَاْكُلَهَا

☆☆ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کھانا کھا رہے تھے ان کا ایک لقمہ گر گیا انہوں نے اسے اٹھایا اور اس پر لگی ہوئی مٹی کو صاف کیا اور پھر اسے کھا لیا وہاں موجود چند خوشحال لوگوں نے ایک دوسرے کو اشارہ کرنا شروع کیا لوگوں نے حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے کہا آپ نے دیکھا یہ عجیب لوگ کیا کہہ رہے ہیں' یہ کہہ رہے ہیں ان صاحب کی طرف دیکھیں ان کے سامنے اتنا سارا کھانا موجود ہے اور یہ اس لقمے کو اٹھا رہے ہیں۔ حضرت معقل رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی جو بات سنی ہے انہیں اس عجمیوں کے بیان کی وجہ سے ترک نہیں کر سکتا ہمیں یہ حکم دیا گیا تھا کہ جب کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے اس کی مٹی صاف کر کے اسے کھا لینا چاہیے۔

حدیث **2066** '' جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1802**
'' آحاد و مثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایۃ' ریاض' سعودی عرب' **1411** ھ/ **1991** ء	**1089**
'' سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**3278**
'' مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**11982**
'' صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414** ھ/ **1993** ء	**5253**
'' سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411** ھ/ **1991** ء	**6777**
'' سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' **1414** ھ/ **1994** ء	**14394**
'' مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404** ھ- **1984** ء	**2247**
'' معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل' **1404** ھ/ **1983** ء	**453**
'' مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' **1408** ھ/ **1988** ء	**1067**

بَابُ الْاَكْلِ بِالْيَمِينِ

باب 9: دائیں ہاتھ سے کھانا

2067- اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَاْكُلْ بِيَمِيْنِهِ وَلْيَشْرَبْ بِيَمِيْنِهِ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ يَاْكُلُ بِشِمَالِهٖ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهٖ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص کچھ کھائے تو اسے دائیں ہاتھ سے کھانا چاہیے اور دائیں ہاتھ سے پینا چاہیے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے اور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے۔

2068- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2069- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِيْ اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ اَبْصَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُسْرَ بْنَ رَاعِي الْعِيْرِ يَاْكُلُ بِشِمَالِهٖ فَقَالَ كُلْ بِيَمِيْنِكَ قَالَ لَا اَسْتَطِيْعُ قَالَ

حدیث 2067: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2020

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دارالفکر بیروت لبنان 3776

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1800

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 1644

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 4537

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 5226

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء 6745

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 14386

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء 4273

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دارالکتب العلمیہ مکتبۃ المتنبی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 635

"مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ (طبع اول 1412ھ/1991ء) 476

حدیث 2069: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 16540

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 6512

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 14388

"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی مکتبۃ السنۃ قاہرہ مصر 1408ھ/1988ء 388

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبۃ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء 6235

لَا اسْتَطَعْتَ قَالَ فَمَا وَصَلَتْ يَمِينُهُ اِلٰى فِيهِ

☆☆ ایاس بن سلمہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے بسر بن راعی العیر کو دیکھا کہ وہ بائیں ہاتھ سے کھا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا دائیں ہاتھ سے کھاؤ انہوں نے عرض کی میں نہیں کھا سکتا آپ نے فرمایا تم کر بھی نہیں سکو گے (راوی کہتے ہیں) اس کے بعد ان کا دایاں ہاتھ کبھی بھی منہ تک نہیں پہنچا۔

بَابُ الْاَكْلِ بِثَلَاثِ اَصَابِعَ

باب 10: تین اُنگلیوں کے ذریعے کھانا

2070- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدٍ الْمَدَنِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ بِثَلَاثِ اَصَابِعَ، وَلَا يَمْسَحُ يَدَهُ حَتّٰى يَلْعَقَهَا

☆☆ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ تین انگلیوں کے ذریعے کھایا کرتے تھے اور جب تک انہیں (کھانے کے بعد) چاٹ نہ لیتے تھے اس وقت تک اسے (رومال سے) صاف نہیں کرتے تھے۔

2071- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدٍ الْمَدَنِيِّ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبٍ اَوْ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ كَعْبٍ شَكَّ هِشَامٌ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ بِاَصَابِعِهِ الثَّلَاثِ فَاِذَا فَرَغَ لَعِقَهَا وَاَشَارَ هِشَامٌ بِاَصَابِعِهِ الثَّلَاثِ

☆☆ عبداللہ بن کعب یا شاید عبدالرحمٰن کعب اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ تین انگلیوں کے ذریعے کھاتے تھے اور جب کھانا کھا کر فارغ ہوتے تو انہیں چاٹ لیتے تھے۔

راوی ہشام نے اپنی تین انگلیوں کے ذریعے اشارہ کر کے دکھایا۔

بَابٌ فِي الضِّيَافَةِ

باب 11: ضیافت کے احکام

2072- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ عَنْ اَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ

حدیث **2070** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3848**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **27211**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **5251**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **14391**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر **1415**ھ **1649**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **195**

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهٗ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ جَائِزَتَهٗ يَوْمًا وَّلَيْلَةً وَّالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَّمَا بَعْدَ ذٰلِكَ صَدَقَةٌ

☆☆ حضرت ابوشریح خزاعی بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو تو اسے اپنے پڑوسی کا احترام کرنا چاہیے اور جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے اچھی بات کہنی چاہیے ورنہ خاموش رہنا چاہیے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے اپنے مہمان کی مہمان نوازی کرنی چاہیے ایک دن اور ایک رات پر تکلف دعوت ہو اور تین دن تک مہمان نوازی ہو اس کے بعد (اگر وہ مہمان پر خرچ کرتا ہے) تو وہ صدقہ ہوگا۔

2073- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْ شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُحْسِنْ اِلٰى جَارِهٖ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَسْكُتْ

☆☆ حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے اپنے مہمان کا احترام کرنا چاہیے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کرنا چاہیے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے اچھی بات کہنی چاہیے ورنہ خاموش رہنا چاہیے۔

حدیث **2072** ''صحیح بخاری' 'امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **5672**

''صحیح مسلم' 'امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **47**

''سنن ابی داؤد' 'امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3748**

''جامع ترمذی' 'امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1967**

''سنن ابن ماجہ' 'امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3672**

''موطا امام مالک' 'امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1660**

''مسند احمد' 'امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7615**

''صحیح ابن حبان' 'امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **506**

''المستدرک' 'امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **7296**

''سنن بیہقی کبریٰ' 'امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **8960**

''مسند ابویعلیٰ' 'امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **6590**

''معجم کبیر' 'امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **5187**

''مسند طیالسی' 'امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **2347**

''مسند حمیدی' 'امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **575**

''ادب مفرد' 'امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان **1409**ھ/**1989**ء **741**

2074- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِى الْجُوْدِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِى كَرِبَ اَبِى كَرِيمَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا مُسْلِمٍ ضَافَ قَوْمًا فَاَصْبَحَ الضَّيْفُ مَحْرُوْمًا فَاِنَّ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ نَصْرَهُ حَتّٰى يَاْخُذَ لَهُ بِقِرٰى لَيْلَتِهِ مِنْ زَرْعِهِ وَمَالِهِ

☆☆ حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان کسی قوم کا مہمان بنے اور صبح کے وقت وہ بھوکا ہو تو ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اس کی مدد کرے۔ یہاں تک کہ وہ اپنی زراعت اور اپنے مال میں سے اسے رات تک کا کھانا فراہم کرے۔

بَابُ الذُّبَابِ يَقَعُ فِى الطَّعَامِ

باب 12: کھانے میں مکھی گر جانے کا حکم

2075- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ اَنَّ عُبَيْدَ بْنَ حُنَيْنٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَقَطَ الذُّبَابُ فِى شَرَابِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ كُلَّهُ فَاِنَّ فِى اَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءً وَّفِى الْاٰخَرِ شِفَاءً

حدیث 2074: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان	3751
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	8935
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء	7179
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء	21089
حدیث 2075: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء	3142
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان	3844
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء	4262
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان	3504
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	7141
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء	1246
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ/1970ء	105
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء	4588
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء	1123
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ/1984ء	986
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	2188
''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/1991ء	125
''المنتقیٰ من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان 1408ھ/1988ء	55
''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر 1408ھ/1988ء	884

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کے مشروب میں مکھی گر جائے تو اسے اس مکھی کو مکمل طور پر ڈبکی دینی چاہیے کیونکہ اس مکھی کے ایک پر میں بیماری ہوتی ہے اور دوسرے پر میں شفا ہوتی ہے۔

2076- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِىْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فَاِنَّ فِىْ اَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءً وَّفِى الْاٰخَرِ شِفَاءً قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ قَالَ غَيْرُ حَمَّادٍ ثُمَامَةُ عَنْ اَنَسٍ مَّكَانَ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَقَوْمٌ يَّقُوْلُوْنَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَحَدِيْثُ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ اَصَحُّ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب کوئی مکھی کسی برتن میں گر جائے تو اسے ڈبکی دینی چاہیے کیونکہ اس مکھی کے ایک پر میں بیماری ہوتی ہے اور دوسرے پر میں شفا ہوتی ہے۔

امام ابو محمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس روایت کی سند کے بارے میں کچھ اختلاف پایا جاتا ہے۔

بَابُ الْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِىْ مِعًى وَّاحِدٍ

باب 13: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے

2077- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِىْ مِعًى وَّاحِدٍ وَّالْكَافِرُ يَاْكُلُ فِىْ سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ

حدیث **2077** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء — **5078**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2060**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1818**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **3256**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی. دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) — **1647**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **9366**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء — **5234**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء — **6771**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء — **2067**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر 1415ھ — **899**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء — **6959**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **834**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) — **669**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/1991ء — **289**

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1405ھ/1984ء — **574**

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

2078- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2079- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ اَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2080- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَّالْكَافِرُ يَاْكُلُ فِي سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

بَاب طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ

باب **14**: ایک شخص کا کھانا دو کے لئے کافی ہوتا ہے

2081- اَخْبَرَنَا اَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ وَطَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْاَرْبَعَةَ وَطَعَامُ الْاَرْبَعَةِ يَكْفِي ثَمَانِيَةً

حدیث **2081**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی" (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء **3388**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **2057**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1820**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان **3254**

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1658**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **1704**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ 1993ء **5237**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء **6773**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء **6275**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ 1983ء **6958**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ المتنبی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **1068**

"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی مکتبۃ السنۃ قاہرہ مصر 1408ھ 1988ء **788**

حضرت جابر رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک آدمی کا کھانا دو کے لئے کافی ہوتا ہے اور دو آدمیوں کا کھانا چار کے لئے کافی ہوتا ہے اور چار کا کھانا آٹھ کے لئے کافی ہوتا ہے۔

بَابٌ فِي الَّذِي يَاكُلُ مِمَّا يَلِيهِ

باب 15: اپنے آگے سے کھانے کا بیان

2082- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ سَمِّ اللَّهَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اللہ کا نام لے کر اپنے آگے سے کھانا شروع کرو۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ اَكْلِ وَسَطِ الثَّرِيْدِ حَتّٰى يَاكُلَ جَوَانِبَهُ

باب 16: جب تک آس پاس سے نہ کھالیا جائے ثرید کے درمیان سے کھانا منع ہے

2083- اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِجَفْنَةٍ اَوْ قَالَ قَصْعَةٍ مِنْ ثَرِيدٍ فَقَالَ كُلُوا مِنْ حَافَاتِهَا اَوْ قَالَ جَوَانِبِهَا وَلَا تَاكُلُوا مِنْ وَسَطِهَا فَاِنَّ الْبَرَكَةَ تَنْزِلُ فِي وَسَطِهَا

حدیث **2082** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء **5061**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3777**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3267**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1670**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **16374**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **5212**

''سنن نسائی کبری'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **6759**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء **3300**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **358**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **70**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ **441**

حدیث **2083** ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **305**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **730**

''سنن نسائی کبری'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **762**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء **290**

''سنن دارمی'' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی' دار الکتاب العربی' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء **5**

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا گیا جس میں ثرید موجود تھا آپ نے ارشاد فرمایا اس کے کناروں کی طرف سے کھاؤ اس کے درمیان میں سے نہ کھاؤ کیونکہ درمیان میں برکت نازل ہوتی ہے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ اَكْلِ الطَّعَامِ الْحَارِّ

باب 17: گرم کھانا کھانے کی ممانعت

2084- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّهَا كَانَتْ اِذَا اُتِيَتْ بِثَرِيْدٍ اَمَرَتْ بِهٖ فَغُطِّيَ حَتّٰى يَذْهَبَ فَوْرُهٗ دُخَانُهٗ وَتَقُوْلُ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هُوَ اَعْظَمُ لِلْبَرَكَةِ

☆☆ عروہ بیان کرتے ہیں جب سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا کی خدمت میں ثرید پیش کیا جاتا تو وہ اسے ڈھانپنے کا حکم دیتیں یہاں تک کہ جب اس کی گرمی اور دھواں ختم ہو جاتا (تو اس کو کھا لیتی تھیں) اور یہ فرمایا کرتی تھیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے (کہ کھانا ٹھنڈا کر کے کھانا) برکت کا باعث بنتا ہے۔

بَابٌ اَيُّ الْاِدَامِ كَانَ اَحَبَّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 18: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کون سا سالن مرغوب تھا

2085- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا الْمُثَنّٰى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ اَبُوْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِيْ ذَاتَ يَوْمٍ اِلٰى مَنْزِلِهٖ فَقَالَ هَلْ مِنْ غَدَاءٍ اَوْ مِنْ عَشَاءٍ شَكَّ طَلْحَةُ قَالَ فَاَخْرَجَ اِلَيْهِ فِلَقٌ مِّنْ خُبْزٍ فَقَالَ اَمَا مِنْ اُدُمٍ قَالُوْا لَا اِلَّا شَيْءٌ مِّنْ خَلٍّ فَقَالَ هَاتُوْهُ فَنِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ قَالَ جَابِرٌ فَمَا زِلْتُ اُحِبُّ الْخَلَّ مُنْذُ سَمِعْتُهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ فَمَا زِلْتُ اُحِبُّهٗ مُنْذُ سَمِعْتُهٗ مِنْ جَابِرٍ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور اپنے ہاں لے گئے آپ نے دریافت کیا کیا کچھ کھانے کے لئے ہے حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں آپ کی خدمت میں روٹی کا ایک ٹکڑا پیش کیا گیا آپ نے دریافت کیا کیا کوئی سالن ہے اہل خانہ نے عرض کی صرف سرکہ ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے ہی لے آؤ سرکہ بہترین سالن ہے۔

حدیث **2084**: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 27004

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ 1990ء — 7124

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ 1994ء — 14406

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ 1983ء — 226

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1575

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب سے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ بات سنی ہے تب سے میں ہمیشہ سرکہ کو پسند کرتا ہوں۔

حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب سے میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی زبانی یہ بات سنی ہے اس کے بعد میں بھی سرکہ کو ہمیشہ پسند کرتا ہوں۔

2086- حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ الْإِدَامُ أَوْ نِعْمَ الْأُدْمُ الْخَلُّ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں سرکہ بہترین سالن ہے۔

بَابٌ فِي الْقَرْعِ

باب 19: کدو کا بیان

2087- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ

حدیث **2085** "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی بیروت' لبنان 2052

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 3820

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی بیروت' لبنان 1839

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء 3796

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 3316

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 14263

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء 1738

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء 9809

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء 981

"معجم صغیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/عمان **1405**ھ **1985**ء 45

"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر **1415**ھ 621

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء 749

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 774

"ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دارالبشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان **1409**ھ/**1989**ء 243

حدیث **2087** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء 986

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی بیروت' لبنان 041

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 782

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی بیروت' لبنان 50

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 39

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 383

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِمَرَقَةٍ فِيهَا دُبَّاءٌ وَقَدِيدٌ فَرَاَيْتُهُ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ يَاكُلُهُ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مجھے یاد ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سالن پیش کیا گیا جس میں کدو اور گوشت موجود تھا اور مجھے یاد ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے کدو ڈھونڈ کر کھا رہے تھے۔

2088- اَخْبَرَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ قَالَ فَقُدِّمَ اِلَيْهِ فَجَعَلْتُ اَتَنَاوَلُهُ وَاَجْعَلُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کدو بہت پسند تھے وہ آپ کی خدمت میں پیش کیے گئے تو میں نے انہیں پکڑ پکڑ کر آپ کے آگے کرنا شروع کر دیا۔

بَابٌ فِي فَضْلِ الزَّيْتِ

باب 20: زیتون کے روغن کی فضیلت

2089- اَخْبَرَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَطَاءٍ وَلَيْسَ بِابْنِ اَبِي رَبَاحٍ عَنْ اَبِي اَسِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الزَّيْتَ فَاِنَّهُ مُبَارَكٌ وَائْتَدِمُوا بِهِ وَادَّهِنُوا بِهِ فَاِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ

بقیہ حدیث **2087**: "صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 4539

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 6662

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 14372

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ/ 1984ء 3006

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 1976

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 1213

"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ/ 1988ء 1277

حدیث **2088**: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 12651

حدیث **2089**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1851

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 3320

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 16097

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1990ء 3504

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1991ء 6701

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/ 1983ء 596

"مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/ 1991ء 425

"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ/ 1988ء 13

☆☆ حضرت ابواسید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روغن زیتون کھایا کرو کیونکہ یہ برکت والا ہے اور اسے سالن میں استعمال کیا کرو اور اسے لگایا کرو کیونکہ یہ برکت والے درخت سے نکلتا ہے۔

بَابٌ فِيْ اَكْلِ الثُّومِ

باب 21: لہسن کھانے کا حکم

2090- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِیْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِیْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ يَعْنِی الثُّومَ فَلَا يَاْتِيَنَّ الْمَسَاجِدَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں غزوۂ خیبر کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا جس شخص نے اس درخت کا پھل (یعنی لہسن) کھایا ہو وہ ہماری مسجد میں نہ آئے۔

2091- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِیْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ اُمَّ اَيُّوْبَ اَخْبَرَتْهُ قَالَتْ نَزَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّفْنَا لَهٗ طَعَامًا فِيْهِ شَیْءٌ مِّنْ بَعْضِ هٰذِهِ الْبُقُوْلِ

حدیث **2090**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء **815**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **562**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3822**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1806**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء **707**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1016**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **30**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **9540**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **1645**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ/1970ء **1661**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **786**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **4830**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔1984ء **4291**

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/عمان 1405ھ 1985ء **37**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر 1415ھ **326**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء **0798**

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1405ھ/1984ء **399**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ **656**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ **736**

فَلَمَّا اَتَيْنَاهُ بِهٖ كَرِهَهٗ وَقَالَ لِاَصْحَابِهٖ كُلُوْهُ فَاِنِّيْ لَسْتُ كَاَحَدٍ مِّنْكُمْ اِنِّيْ اَخَافُ اَنْ اُوْذِيَ صَاحِبِيْ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اِذَا لَمْ يُؤْذِ اَحَدًا فَلَا بَاْسَ بِاَكْلِهٖ

☆☆ اُمِ ایوب بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے آپ کا کھانا ہم تیار کیا کرتے تھے ایک مرتبہ آپ کی خدمت میں یہ سبزی پیش کی گئی' جب ہم وہ لے کر آپ کی خدمت میں آئے تو آپ نے اسے ناپسند کیا اور اپنے ساتھیوں سے کہا تم اسے کھالو کیونکہ میں تمہاری طرح نہیں ہوں مجھے یہ اندیشہ ہے (کہ میں اسے کھا کر اپنے ساتھ فرشتہ کو) اذیت نہ پہنچاؤں۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اگر کسی شخص کو اذیت نہ ہوتی ہو تو اس کو کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

بَابٌ فِيْ اَكْلِ الدَّجَاجِ

باب 22: مرغی کھانے کا حکم

2092- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ الْقَاسِمِ التَّمِيْمِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اَبِيْ مُوْسٰى فَقُدِّمَ طَعَامُهٗ فَقُدِّمَ فِيْ طَعَامِهٖ لَحْمُ دَجَاجٍ وَّفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ تَيْمِ اللّٰهِ اَحْمَرُ فَلَمْ يَدْنُ فَقَالَ لَهٗ اَبُوْ مُوْسٰى اُدْنُ فَاِنِّيْ قَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ مِنْهُ

☆☆ حضرت زہدم جرمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے ان کے آگے کھانا رکھا گیا اس کھانے میں مرغی کا گوشت بھی تھا بنو حاتم سے تعلق رکھنے والا ایک شخص بھی حاضرین میں موجود تھا وہ آگے نہیں بڑھا حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا آگے بڑھو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس (مرغی کا گوشت) کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

2093- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى

حدیث **2091**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1810**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **27482**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **2093**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ/**1970**ء **1671**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **339**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3364**

حدیث **2092**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء **5198**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1826**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **19537**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **5255**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **4859**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **19627**

"معجم صغیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/عمان **1405**ھ/**1985**ء **150**

اَنَّهُ ذَكَرَ الدَّجَاجَ فَقَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاكُلُهُ

☆☆ حضرت زہدم جرمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے مرغی کا ذکر کرتے ہوئے یہ بات بیان کی کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسے کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

بَابٌ مَّنْ كَرِهَ اَنْ يُّطْعِمَ طَعَامَهُ اِلَّا الْاَتْقِيَاءَ

باب 23: صرف پرہیزگار شخص کو کھانا کھلانا

2094- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ اَنَّ الْوَلِيْدَ بْنَ قَيْسٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ اَوْ عَنْ اَبِى الْهَيْثَمِ عَنْ اَبِى سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَصْحَبْ اِلَّا مُؤْمِنًا وَّلَا يَاْكُلْ طَعَامَكَ اِلَّا تَقِيٌّ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' صرف مؤمن کی ہم نشینی اختیار کرو اور تمہارا کھانا صرف پرہیزگار آدمی کھائے۔

بَابٌ مَّنْ لَّمْ يَرَ بَاْسًا اَنْ يُّجْمَعَ بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ

باب 24: جن کے نزدیک دو چیزوں کو ملا کر کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے

2095- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ رَاَيْتُ

حدیث **2094** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **4832**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2395**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **11355**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **554**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **7169**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **1315**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **2213**

حدیث **2095** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء **5124**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2043**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3835**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1843**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3325**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **1741**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **14414**

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خود کھجور کے ہمراہ ککڑی کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْقِرَانِ

باب 25: (دو کھجوریں) ایک ساتھ کھانے کی ممانعت

2096- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِيْنَةِ فَاَصَابَتْنَا سَنَةٌ فَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَرْزُقُ التَّمْرَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَمُرُّ بِنَا وَيَقُوْلُ لَا تُقَارِنُوْا فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْقِرَانِ اِلَّا اَنْ يَّسْتَاْذِنَ الرَّجُلُ اَخَاهُ

☆☆ حضرت جبلہ بن سحیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم مدینہ منورہ میں موجود تھے ہمیں قحط سالی لاحق ہوگئی تو حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے لوگوں میں کھجوریں تقسیم کرنا شروع کیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہمارے پاس سے گزرے تو فرمایا دو کھجوریں ایک ساتھ نہ کھانا کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کھجوریں ایک ساتھ کھانے سے منع کیا ہے۔ البتہ اگر کوئی شخص پہلے اپنے بھائی سے اجازت لے (تو وہ ایسا کرسکتا ہے)

بَابٌ فِي التَّمْرِ

باب 26: کھجور کا حکم

2097- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلَاءَ عَنْ اَبِي الرِّجَالِ عَنْ اُمِّهٖ عَمْرَةَ

تخریج حدیث **2095** "مسند ابویعلی" امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **6798**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **5859**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **540**

حدیث **2096** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **2323**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3834**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1814**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3331**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **4513**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **5231**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **6728**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **14410**

"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر **1415**ھ **1249**

"مسند ابن الجعد" امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان **1410**ھ/**1990**ء **700**

عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ بَيْتٌ لَا تَمْرَ فِيْهِ جِيَاعٌ اَهْلُهُ اَوْ جَاعَ اَهْلُهُ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا

★★ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس گھر میں کھجور موجود نہ ہو اس گھر کے رکھنے والے بھوکے ہوتے ہیں (یہ بات آپ نے دو یا شاید تین مرتبہ ارشاد فرمائی)

2098- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوْعُ اَهْلُ بَيْتٍ عِنْدَهُمُ التَّمْرُ

★★ حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں وہ اہل خانہ بھوکے نہیں رہ سکتے جن کے پاس کھجور موجود ہو۔

2099- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ اُهْدِيَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرٌ فَاَخَذَ يُهَدِّيْهِ وَقَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ تَمْرًا مُقْعِيًا مِنَ الْجُوْعِ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ يُهَدِّيْهِ يَعْنِيْ يُرْسِلُ هَاهُنَا وَهَاهُنَا

★★ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھجوریں پیش کی گئیں آپ نے انہیں تحفے کے طور پر بانٹنا شروع کیا۔ مجھے یاد ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھوک کی شدت کی وجہ سے مخصوص انداز میں بیٹھ کر کھجور کھا رہے تھے۔

امام ابومحمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس حدیث میں استعمال ہونے والا لفظ یُهَدِّیْهِ سے مراد ادھر اُدھر بھیجنا ہے۔

بَابٌ فِي الْوُضُوْءِ بَعْدَ الطَّعَامِ

باب 27: کھانا کھانے کے بعد وضو کرنا

2100- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث **2097**: ''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3831**

''جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1815**

''سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3327**

''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **25497**

''صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** **5206**

''معجم کبیر' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404ھ/1983ء** **757**

حدیث **2098**: ''صحیح مسلم' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2046**

حدیث **2100**: ''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3852**

''جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1860**

''سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3297**

''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7559**

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ وَفِيْ يَدِهٖ رِيْحُ غَمَرٍ فَعَرَضَ لَهُ عَارِضٌ فَلَا يَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَهُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص سو جائے اور اس کے ہاتھ میں کھانے کی بو موجود ہو پھر کوئی جانور اس پر حملہ کردے تو اسے صرف اپنے آپ کو ملامت کرنی چاہیے۔

بَابٌ فِي الْوَلِيْمَةِ

باب 28: ولیمہ کا بیان

2101- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّرَاٰى عَلَيْهِ وَضَرًا مِّنْ صُفْرَةٍ مَّهْيَمْ قَالَ تَزَوَّجْتُ قَالَ اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف سے فرمایا: اس وقت فرمایا جب آپ نے ان پر زرد رنگ کا نشان دیکھا' یہ کیا ہے' انہوں نے عرض کی میں نے شادی کر لی ہے آپ نے ارشاد فرمایا تم ولیمہ کرو خواہ ایک (بکری ذبح کر کے اس کی دعوت کرو)۔

2102- اَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ ثَقِيفَ اَعْوَرَ قَالَ كَانَ يُقَالُ لَهُ مَعْرُوْفٌ اَيْ يُثْنِيْ عَلَيْهِ خَيْرٌ اِنْ لَّمْ يَكُنِ اسْمُهُ زُهَيْرَ بْنَ عُثْمَانَ فَلَا اَدْرِيْ مَا اسْمُهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلِيْمَةُ اَوَّلَ يَوْمٍ حَقٌّ وَّالثَّانِيَ مَعْرُوْفٌ وَّالثَّالِثَ سُمْعَةٌ وَّرِيَاءٌ قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنِيْ رَجُلٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ دُعِيَ اَوَّلَ يَوْمٍ فَاَجَابَ وَدُعِيَ الْيَوْمَ الثَّانِيَ فَاَجَابَ وَدُعِيَ الْيَوْمَ الثَّالِثَ فَحَصَبَ الرَّسُوْلَ وَلَمْ يُجِبْهُ وَقَالَ اَهْلُ سُمْعَةٍ وَّرِيَاءٍ

☆☆ ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک کانے صاحب' جنہیں معروف کہا جاتا تھا' یعنی بھلائی کے حوالے سے ان کی

بقیہ حدیث 2100: "صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 5521

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 7197

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 6905

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 14383

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء 6748

"معجم صغیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/عمان 1405ھ 1985ء 816

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء 5435

"ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دارالبشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء 1219

"مسند ابن الجعد" امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان 1410ھ/1990ء 2674

حدیث 2102: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 20339

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 3745

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء 8967

تعریف کی جاتی تھی اگر ان کا نام زہیر بن عثمان نہیں تھا تو پھر مجھے نہیں معلوم کہ اس کا نام کیا ہے' بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (رخصتی سے) اگلے دن ولیمہ کرنا حق ہے' اس سے اگلے دن مناسب ہے اور تیسرے دن دکھاوا اور ریاکاری ہے۔

قتادہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے سعید بن مسیب کے حوالے سے یہ بات بتائی کہ جب انہیں (رخصتی سے) اگلے دن دعوت دی جاتی تو وہ اسے قبول کر لیتے جب اس سے اگلے دن دی جاتی اسے بھی قبول کر لیتے لیکن جب تیسرے دن کی دعوت دی جاتی تو وہ پیغام رساں کو کنکریاں مارتے ہوئے دعوت قبول نہ کرتے اور فرماتے یہ دکھاوا کرنے والے لوگ ہیں۔

2103- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى اِلَيْهَا الْاَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْمَسَاكِينُ وَمَنْ تَرَكَ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سب سے بدترین ولیمہ کا وہ کھانا ہے جس میں امیر لوگوں کو بلایا جائے اور غریبوں کو نہ بلایا جائے جو شخص دعوت قبول نہیں کرتا وہ اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے۔

2104- اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ قَدْ صَنَعَ طَعَامًا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي فَدَعَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا وَاَوْمَا اِلَيْهِ بِيَدِهِ قَالَ يَقُولُ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا وَاَشَارَ اِلَى عَائِشَةَ قَالَ لَا فَاَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَوْمَا اِلَيْهِ الثَّانِيَةَ وَاَوْمَا اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَوْمَا اِلَيْهِ الثَّالِثَةَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهٰذِهِ قَالَ نَعَمْ فَانْطَلَقَ مَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ فَاَكَلَا مِنْ طَعَامِهِ

حدیث **2103**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء — **4882**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1432**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **3742**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **1913**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) — **1138**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **7277**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء — **5304**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء — **6613**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء — **14297**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء — **5891**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء — **12754**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **2303**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) — **1170**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر **1415**ھ — **7076**

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھانا تیار کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس اشارے کے ذریعے اس سے کہا یہ بھی آپ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف اشارہ کیا تھا اس نے عرض کی نہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف سے منہ پھیر لیا۔ اس نے دوبارہ آپ کی طرف اشارہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی دوبارہ اشارہ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر منہ پھیر لیا اس نے تیسری مرتبہ اشارہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کیا یہ بھی (دعوت میں شریک ہوگی) اس نے عرض کی جی ہاں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اس شخص کے ہمراہ گئے اور ان دونوں نے اس کے ہاں کھانا کھایا۔

2105 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ اَبُوْ شُعَيْبٍ وَّكَانَ لَهُ غُلَامٌ لَّحَامٌ فَقَالَ اصْنَعْ لِىْ طَعَامًا اَدْعُو رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ قَالَ فَدَعَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ فَتَبِعَهُمْ رَجُلٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ دَعَوْتَنَا خَامِسَ خَمْسَةٍ وَّهٰذَا رَجُلٌ قَدْ تَبِعَنِىْ فَاِنْ شِئْتَ اَذِنْتَ لَهُ وَاِنْ شِئْتَ تَرَكْتَهُ قَالَ فَاَذِنَ لَهُ

☆☆ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک صاحب جن کا نام ابوشعیب تھا اور ان کا لڑکا (یا غلام) گوشت بنانے کا کام کرتا تھا اس نے اپنے بیٹے سے کہا تم کھانا تیار کرو میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سمیت پانچ آدمیوں کی دعوت کرتا ہوں پھر اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سمیت پانچ آدمیوں کی دعوت کی ان حضرات کے ساتھ ایک اور صاحب بھی چلے گئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے ہم پانچ آدمیوں کی دعوت کی تھی یہ صاحب بھی ہمارے پیچھے آ گئے ہیں اگر تم چاہو تو اسے اجازت دے دو اور اگر چاہو نہ دو تو میزبان نے اس شخص کو بھی اجازت دے دی۔

بَابٌ فِىْ فَضْلِ الثَّرِيْدِ

باب 29: ثرید کی فضیلت

حدیث **2105**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء **1975**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان **2036**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان **1099**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **14843**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **5302**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **6614**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **14320**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر **1415**ھ **1098**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **527**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **628**

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر **1408**ھ/**1988**ء **236**

2106- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ اَبِیْ طُوَالَةَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَآءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عائشہ کو خواتین پر وہ ہی فضیلت حاصل ہے جو ثرید کو تمام کھانوں پر حاصل ہے۔

بَابٌ فِيْمَنِ اسْتَحَبَّ اَنْ يَّنْهَسَ اللَّحْمَ وَلَا يَقْطَعَهٗ

باب 30: گوشت کو دانتوں کے ذریعے نوچ کر کھانا مستحب ہے

2107- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمَدِيْنِیِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيْمِ اَبُوْ اُمَيَّةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ زَوَّجَنِیْ اَبِیْ فِیْ اِمَارَةِ عُثْمَانَ فَدَعَا رَهْطًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ فِيْمَنْ دَعَا صَفْوَانُ بْنُ اُمَيَّةَ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيْرٌ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْهَسُوا اللَّحْمَ نَهْسًا فَاِنَّهٗ اَشْهٰى وَاَمْرَاُ

☆☆ حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے والد نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی حکومت کے زمانے میں میری شادی کر دی انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ اصحاب کی دعوت کی ان میں سے ایک صاحب حضرت صفوان بن اُمیہ رضی اللہ عنہ تھے جو بزرگ ہو چکے تھے انہوں نے بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گوشت کو دانت کے ذریعے نوچ کر کھاؤ کیونکہ اس سے مزہ زیادہ آتا ہے اور ہضم

حدیث 2106 ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء 3230

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2431

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1834

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء 3947

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 3280

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 12619

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 7113

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 6483

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 6692

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء 3670

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/عمان 1405ھ/1985ء 260

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر 1415ھ 1978

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء 60

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 504

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/1991ء 1068

بھی صحیح طرح ہوتا ہے۔

بَابٌ فِی الْاَكْلِ مُتَّكِئًا

باب31: ٹیک لگا کر بیٹھ کر کھانا

2108- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ حَدَّثَنِي اَبُوْ جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اٰكُلُ مُتَّكِئًا

☆☆ حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔

بَابٌ فِی الْبَاكُوْرَةِ

باب32: موسم کے پہلے پھل کا بیان

2109- اَخْبَرَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِيَ بِالْبَاكُوْرَةِ بِاَوَّلِ الثَّمَرَةِ قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَفِيْ ثَمَرَتِنَا وَفِيْ مُدِّنَا وَفِيْ صَاعِنَا بَرَكَةً مَعَ بَرَكَةٍ ثُمَّ يُعْطِيْهِ اَصْغَرَ مَنْ يَحْضُرُهُ مِنَ الْوِلْدَانِ

حدیث **2107**: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1835**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **15335**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **7332**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **564**

حدیث **2108**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **5083**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3769**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1830**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3262**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **18776**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **5240**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **6742**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **13103**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **884**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **340**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **1047**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **832**

★★ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب موسم کا پہلا پھل پیش کیا جاتا تو آپ دعا کرتے۔

''اے اللہ! ہمارے شہر میں برکت عطا فرما ہمارے پھل میں ہمارے ''مد'' میں اور ہمارے صاع میں برکت کے ہمراہ برکت عطا فرما'' پھر آپ وہاں موجود سب سے کم سن بچے کو وہ پھل عطا کر دیتے۔

بَابٌ فِي إِكْرَامِ الْخَادِمِ عِنْدَ الطَّعَامِ

باب 33: کھانے کے وقت خادم کی عزت افزائی کرنا

2110- حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ خَادِمُ أَحَدِكُمْ بِالطَّعَامِ فَلْيُجْلِسْهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُنَاوِلْهُ

حدیث 2109: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1373
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 3454
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 3329
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 1568
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 3747
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 10134
''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء 362
حدیث 2110: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء 2418
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1663
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 3846
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1853
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 3289
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 9554
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 15558
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء 5120
''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر 1415ھ 37
''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 1070
''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ (طبع اول) 1412ھ/1991ء 92
''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء 200
''سنن دارمی'' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی' دار الکتاب العربی' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء 131

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تمہارا خادم کھانا لے کر آئے تو اسے ساتھ بٹھاؤ اور اگر وہ انکار کردے تو اسے کچھ دے دو۔

2111- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَتٰى اَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ فَلْيُجْلِسْهُ مَعَهُ وَلْيُنَاوِلْهُ لُقْمَةً اَوْ لُقْمَتَيْنِ اَوْ اُكْلَةً اَوْ اُكْلَتَيْنِ فَاِنَّهُ وَلِيَ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب کسی شخص کا خادم کھانا لے کر آئے تو وہ اسے اپنے ساتھ بٹھائے یا اسے ایک دو لقمے دیدے یا کھانے کی چیز دیدے کیونکہ اس نے کھانا تیار کرتے وقت گرمی اور دھواں برداشت کیا تھا۔

بَابٌ فِي الْحَلْوَاءِ وَالْعَسَلِ

باب 34: حلوہ اور شہد کا بیان

2112- حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ اَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ

☆☆ ہشام بن عروہ اپنے والد کے حوالے سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حلوہ (یعنی کسی بھی میٹھی چیز) اور شہد کو پسند کرتے تھے۔

بَابٌ فِي الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ عَلٰى غَيْرِ وُضُوْءٍ

باب 35: بے وضو حالت میں کھانا یا پینا

2113- حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي الْحُوَيْرِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

حدیث **2112** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء — **5115**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان — **3715**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — **1831**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان — **3323**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء — **5254**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء — **6704**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء — **4892**

"مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ (طبع اول) 1412ھ/1991ء — **831**

"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی مکتبۃ السنۃ قاہرہ مصر 1408ھ/1988ء — **1489**

خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَرَازِ فَقُدِّمَ اِلَيْهِ طَعَامٌ فَقِيْلَ لَهُ اَلَا تَوَضَّأُ قَالَ فَقَالَ اُصَلِّي فَاَتَوَضَّأُ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ اِنَّمَا هُوَ سَعِيْدُ ابْنُ الْحُوَيْرِثِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رفع حاجت کے بعد تشریف لائے تو آپ کے سامنے کھانا رکھا گیا' عرض کی گئی آپ نے وضو نہیں کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا کیا میں نماز پڑھنے لگا ہوں جو وضو کروں۔

امام ابو محمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (اس حدیث کی سند میں ایک راوی کا نام سعید بن ابوحویرث نقل کیا گیا ہے) وہ سعید بن حویرث ہے۔

2114- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

☆☆ یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2115-قَالَ وَسَمِعْتُ اَبَا عَاصِمٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِاِسْنَادِهِ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابٌ فِي الْجُنُبِ يَاْكُلُ

باب 36: جنبی شخص کا کھانا

2116- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِيْمَ يُحَدِّثُ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ

حدیث **2113**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **374**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **1932**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **24461**

حدیث **2116**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **284**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **305**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **222**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء **255**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **854**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **24761**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **1217**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ/**1970**ء **213**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **253**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **815**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **4522**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **1384**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/**1991**ء **1484**

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَجْنَبَ فَاَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ اَوْ يَنَامَ تَوَضَّاَ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب جنابت کی حالت میں ہوتے اور آپ کچھ کھانے یا سونے کا ارادہ کرتے تو پہلے وضو کر لیتے۔

بَابٌ فِیْ اِكْثَارِ الْمَاءِ فِی الْقِدْرِ

باب 37: ہنڈیا میں شوربہ زیادہ بنانا

2117- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ عِمْرَانَ الْجَوْنِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ اَوْصَانِیْ خَلِیْلِیْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً فَاَكْثِرْ مَائَهَا ثُمَّ انْظُرْ اَهْلَ بَيْتٍ مِّنْ جِيْرَتِكَ فَاغْرِفْ لَهُمْ مِنْهَا

☆☆ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے حبیب نے مجھے یہ نصیحت کی تھی جب تم سالن بناؤ تو اس میں شوربہ زیادہ رکھو اور پھر اپنے پڑوسیوں میں سے کسی کے ہاں اس میں سے کچھ بھیج دیا کرو۔

بَابٌ فِیْ خَلْعِ النِّعَالِ عِنْدَ الْاَكْلِ

باب 38: کھاتے وقت جوتے اتار دینا

2118- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُوْسٰى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ الطَّعَامُ فَاخْلَعُوْا نِعَالَكُمْ فَاِنَّهُ اَرْوَحُ لِاَقْدَامِكُمْ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کھانا رکھ دیا جائے تو جوتے اتار دو کیونکہ اس طرح تمہارے پاؤں کو زیادہ آرام ملے گا۔

بَابٌ فِیْ اِطْعَامِ الطَّعَامِ

باب 39: کھانا کھلانا

حدیث **2117**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**21364**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء	**513**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء	**6690**
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**450**
''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)	**139**
''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان **1409**ھ/**1989**ء	**113**
حدیث **2118**: ''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر **1415**ھ	**3202**

2119- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْبُدُوا الرَّحْمٰنَ وَاَفْشُوا السَّلَامَ وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ تَدْخُلُوا الْجِنَانَ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رحمٰن کی عبادت کرو' اسلام کو عام کرو اور (لوگوں کو) کھانا کھلاؤ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

بَابٌ فِي الدَّعْوَةِ

باب **40**: دعوت (قبول کرنا)

2120- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُوسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَجِيبُوا الدَّاعِيَ اِذَا دُعِيتُمْ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَاْتِي الدَّعْوَةَ فِي الْعُرْسِ وَفِي غَيْرِ الْعُرْسِ وَيَاْتِيهَا وَهُوَ صَائِمٌ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص دعوت دے تو اس کی دعوت قبول کرو۔ راوی کہتے ہیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما شادی کی دعوت میں تشریف لایا کرتے تھے اور دوسری دعوت میں بھی آ جاتے تھے آپ ایسی حالت میں بھی آ جاتے تھے جب روزے سے ہوتے تھے۔

بَابٌ فِي الْفَارَةِ تَقَعُ فِي السَّمْنِ فَمَاتَتْ

باب **41**: جب چوہا گھی میں گر کر مر جائے

2121- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ فَارَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَقَالَ اَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوا

☆☆ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا ایسے چوہے کے بارے میں جو گھی میں گر جائے تو آپ

حدیث **2119** "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر

"ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان **1409**ھ/**1989**ء

"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر **1408**ھ/**1988**ء

حدیث **2120** "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء

نے ارشاد فرمایا اس چوہے اور اس کے آس پاس والے گھی کو پھینک کر باقی کھالو۔

2122- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ بِإِسْنَادِهِ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2123- حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَارَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَمَاتَتْ فَقَالَ خُذُوهَا وَمَا حَوْلَهَا فَاطْرَحُوهُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے چوہے کے بارے میں دریافت کیا گیا جو گھی میں گر کر مر جائے آپ نے ارشاد فرمایا اس گھی کو اور اس کے آس پاس والے کو نکال کر پھینک دو۔

2124- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ اِذَا كَانَ ذَائِبًا اُهْرِيقَ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اگر وہ گھی پگھلا ہوا ہو تو سارے کو پھینک دیا جائے گا۔

بَابٌ فِي التَّخْلِيلِ

باب 42: خلال کرنا

حدیث 2121: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 233
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 3841
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1798
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء 4259
"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 1748
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 7177
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ 1993ء 1392
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ 1991ء 4584
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ 1984ء 5841
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ 1983ء 1043
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 2716
"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 312
"المنتقی من السنن المسندۃ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتاب الثقافیہ' بیروت' لبنان 1408ھ 1988ء 871
"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ 24400
"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ 278

2125- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ الْحِمْيَرِيُّ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَعْدٍ الْخَيْرُ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكَلَ فَلْيَتَخَلَّلْ فَمَا تَخَلَّلَ فَلْيَلْفِظْهُ وَمَا لَاكَ بِلِسَانِهِ فَلْيَبْتَلِعْ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کھانا کھا لے اسے خلال کر لینا چاہیے اور خلال کے ذریعے جو چیز نکلے اسے پھینک دے اور جو زبان کے ذریعے نکلے اُسے نگل لینا چاہیے۔

حدیث **2125**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **35**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **337**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **7199**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **453**

وَمِنْ كِتَابِ الْاَشْرِبَةِ

مشروبات کا بیان

بَابٌ مَّا جَآءَ فِي الْخَمْرِ

باب1: شراب کے بارے میں روایات

2126- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِیْ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِهٖ بِاِيْلِيَاءَ بِقَدَحَيْنِ مِنْ خَمْرٍ وَّلَبَنٍ فَنَظَرَ اِلَيْهِمَا ثُمَّ اَخَذَ اللَّبَنَ فَقَالَ جِبْرِيلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ لَوْ اَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ اُمَّتُكَ

☆☆ سعید بن میتب بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے معراج کی رات ''ایلیا'' کے مقام پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دو پیالے پیش کیے گئے ایک شراب کا تھا اور دوسرا دودھ کا تھا۔ آپ نے ان دونوں کی طرف دیکھا اور دودھ والا پیالہ پکڑ لیا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام بولے ہر طرح کی حمد اللہ کے لئے مخصوص ہے۔ جس نے آپ کی فطرت کی طرف رہنمائی کی اگر آپ شراب پکڑ لیتے تو آپ کی اُمت گمراہ ہو جاتی۔

حدیث **2126**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ/**1987**ء **4432**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **168**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء **5657**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **10655**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء **52**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء **5167**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **17108**

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1405**ھ/**1984**ء **1724**

بَابٌ فِي تَحْرِيمِ الْخَمْرِ كَيْفَ كَانَ

باب 2: شراب کی حرمت کا حکم کیسے نازل ہوا

2127 - اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنْتُ سَاقِيَ الْقَوْمِ فِي مَنْزِلِ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ فَنَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ قَالَ فَاَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى فَقَالَ اَبُو طَلْحَةَ اخْرُجْ فَانْظُرْ مَا هٰذَا فَخَرَجْتُ فَقُلْتُ هٰذَا مُنَادٍ يُنَادِي اَلَا اِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ لِي اذْهَبْ فَاَهْرِقْهَا قَالَ فَجَرَتْ فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ قَالَ وَكَانَتْ خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ الْفَضِيخَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ قُتِلَ قَوْمٌ وَهِيَ فِي بُطُونِهِمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا) الْآيَةَ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے ہاں ساقی گری کررہا تھا اس وقت شراب کی حرمت کا حکم نازل ہوگیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو اعلان کرنے کا حکم دیا اس نے اعلان کیا حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے (مجھ سے) کہا جاؤ اور دیکھو کیا اعلان ہورہا ہے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں باہر آیا اور (واپس آکر انہیں بتایا) ایک شخص اعلان کررہا ہے کہ شراب حرام قرار دے دی گئی ہے۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے ہدایت کی جاؤ اور اسے بہادو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مدینہ کی گلیوں کے اندر شراب بہہ رہی تھی حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان دنوں کھجور کی شراب استعمال کی جاتی تھی۔

بعض لوگوں نے کہا جو لوگ ایسی حالت میں فوت ہوئے کہ شراب ان کے پیٹ میں موجود تھی (ان کا کیا انجام ہوگا) تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے ان پر اس بات کا کوئی گناہ نہیں ہے جو وہ پہلے کھا پی چکے ہیں جبکہ وہ

حدیث **2127**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **2332**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1980**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3673**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء **5541**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1544**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **12996**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **5352**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **5050**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **11332**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ - **1984**ء **3008**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **1210**

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان' **1409**ھ/ **1989**ء **1241**

پرہیزگاری اختیار کر چکے ہوں اور ایمان لا چکے ہوں''۔

بَابٌ فِي التَّشْدِيْدِ عَلٰى شَارِبِ الْخَمْرِ

باب 3: شرابی کے بارے میں شدید (وعید)

2128- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ لَمْ يَتُبْ مِنْهَا حُرِمَهَا فِي الْاٰخِرَةِ فَلَمْ يُسْقَهَا

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص دنیا میں شراب پیے اور پھر اس سے توبہ نہ کرے وہ آخرت میں اس سے محروم رہے گا اسے وہ نہیں پلائی جائے گی۔

2129- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ رَبِيْعَةُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فِيْ حَائِطٍ لَّهُ بِالطَّائِفِ يُقَالُ لَهُ الْوَهْطُ فَاِذَا هُوَ مُخَاصِرٌ فَتًى مِّنْ قُرَيْشٍ يُزَنُّ ذٰلِكَ الْفَتٰى بِشُرْبِ الْخَمْرِ فَقُلْتُ خِصَالٌ بَلَغَتْنِيْ عَنْكَ اَنَّكَ تُحَدِّثُ بِهَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ شَرْبَةً لَّمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلٰوةٌ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَلَمَّا اَنْ سَمِعَهُ الْفَتٰى يَذْكُرُ الْخَمْرَ اخْتَلَجَ يَدَهُ مِنْ يَدِ

حدیث **2128**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/1987ء	5253
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2003
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	3679
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1861
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء	5671
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	3373
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	1542
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	4690
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء	5366
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء	7230
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء	5181
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء	17113
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	1857
''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ/1988ء	770
''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' 1410ھ/1990ء	1180
''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1405ھ/1984ء	98
''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 14[illegible]ھ	17056

عَبْدِ اللّٰـهِ ثُمَّ وَلّٰى فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَا اُحِلُّ لِاَحَدٍ اَنْ یَقُوْلَ عَلَیَّ مَا لَمْ اَقُلْ وَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ شُرْبَةً لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلٰوةٌ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَیْهِ فَلَا اَدْرِیْ فِی الثَّالِثَةِ اَمْ فِی الرَّابِعَةِ کَانَ حَقًّا عَلَی اللّٰهِ اَنْ یَّسْقِیَهُ مِنْ رَّدْغَةِ الْخَبَالِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن دیلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے' طائف میں موجود باغ' جس کا نام ''وھط'' تھا' میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا وہ اس وقت قریش سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے بازو میں بازو ڈال کر (چل رہے تھے) اس نوجوان پر یہ الزام تھا کہ وہ شراب پیتا ہے میں نے کہا آپ کے حوالے سے مجھے ایک بات کا پتہ چلا ہے کہ آپ اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص شراب پئے گا اس کی چالیس دن تک توبہ قبول نہیں ہو گی' عبداللہ بن دیلمی بیان کرتے ہیں جب اس نوجوان نے شراب کا ذکر سنا تو حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے اپنا ہاتھ چھڑا کر چلا گیا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اللہ! میں کسی شخص کے لیے یہ بات جائز قرار نہیں دیتا کہ وہ میرے حوالے سے کوئی ایسی بات بیان کرے جو میں نے نہیں کہی ہو' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص ایک مرتبہ شراب پئے گا اس کی چالیس دن تک نماز قبول نہیں ہو گی اگر وہ توبہ کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لے گا (راوی کہتے ہیں) مجھے صحیح یاد نہیں ہے کہ تیسری یا چوتھی مرتبہ آپ نے یہ ارشاد فرمایا (اگر وہ شخص شراب پیتا ہے) تو اللہ تعالیٰ کے ذمے یہ بات لازم ہو گی کہ وہ قیامت کے دن اس شخص کو دو زخیوں کی پیپ پلائے۔

بَابٌ فِی النَّهْیِ عَنِ الْقُعُوْدِ عَلٰی مَائِدَةٍ یُّدَارُ عَلَیْهَا الْخَمْرُ

باب 4: جس دستر خوان پر شراب موجود ہو اس پر بیٹھنے کی ممانعت

حدیث 2129: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1862
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء 5668
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 3377
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 4917
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 5357
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1990ء 83
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 5178
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء 5687
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء 1999
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 1901
''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ/ 1988ء 983
''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1405ھ/ 1984ء 743
''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ 17058

2130- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِىْ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَقْعُدْ عَلٰى مَائِدَةٍ يُشْرَبُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ ایسے دستر خوان پر نہ بیٹھے۔ جہاں شراب پی جاتی ہو۔

بَابٌ فِیْ مُدْمِنِ الْخَمْرِ

باب 5: ہمیشہ شراب پینے والا شخص

2131- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْبَصْرِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنْ جَابَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَلَدُ زِنْيَةٍ وَّلَا مَنَّانٌ وَّلَا عَاقٌّ وَّلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والا شخص' احسان جتانے والا شخص (والدین کا) نافرمان شخص اور ہمیشہ شراب پینے والا شخص جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔

2132- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنْ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ عَنْ جَابَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَاقٌّ وَّلَا مَنَّانٌ وَّلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں (والدین کا) نافرمان احسان جتانے والا شخص اور ہمیشہ شراب پینے والا شخص جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔

بَاب لَيْسَ فِى الْخَمْرِ شِفَآءٌ

باب 6: شراب میں شفا نہیں ہے

حدیث 2131: ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/ 1986ء 5672

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 3376

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 6537

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 3383

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 4914

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 19775

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ- 1984ء 1168

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء 11168

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 2295

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ/ 1988ء 324

2133- اَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ وَائِلٍ اَنَّ سُوَيْدَ ابْنَ طَارِقٍ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَمْرِ فَنَهَاهُ عَنْهَا اَنْ يَصْنَعَهَا فَقَالَ اِنَّهَا دَوَاءٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهَا لَيْسَتْ دَوَاءً وَّلٰكِنَّهَا دَاءٌ

☆☆ حضرت وائل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سوید بن طارق رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے انہیں شراب بنانے سے منع کر دیا انہوں نے عرض کی یہ دوا کے طور پر بنائی جاتی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ دوا نہیں ہے یہ بیماری ہے۔

بَابٌ مِمَّا يَكُوْنُ الْخَمْرُ

باب 7: شراب کس چیز سے بنائی جاتی ہے

2134- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا كَثِيْرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْخَمْرُ فِيْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: شراب ان دو درختوں سے بنائی جاتی ہے کھجور اور انگور۔

بَابٌ مَّا قِيْلَ فِي الْمُسْكِرِ

باب 8: نشہ آور چیز کے بارے میں روایات

2135- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ

حدیث **2133**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1984**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **18810**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **6065**
"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **71100**
"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **23491**
حدیث **2134**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **43678**
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء **5572**
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1875**
حدیث **2135**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ' **1987**ء **5263**
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2001**
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3682**
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء **5592**

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ قَالَ كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ حَرَامٌ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شہد سے بنی ہوئی شراب کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا ہر وہ چیز جو نشہ آور ہو وہ حرام ہے۔

2136- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْهِ قَالَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ اشْرَبُوْا وَلَا تَشْرَبُوْا مُسْكِرًا فَاِنَّ كُلَّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

☆☆ حضرت ابو بردہ بن ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا اور ہدایت کی تم (جو چاہو پیو) لیکن نشہ آور چیز نہ پینا کیونکہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

2136- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ كَثِيْرِ بْنِ سِنَانٍ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنْهَاكُمْ عَنْ قَلِيْلِ مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهُ

☆☆ حضرت سعد رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ آور ہو میں اس کی تھوڑی مقدار سے بھی تمہیں منع کرتا ہوں۔

2137- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ اَبِيْ وَهْبٍ الْكَلَاعِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَوَّلَ مَا يُكْفَأُ قَالَ زَيْدٌ يَعْنِي الْاِسْلَامَ كَمَا يُكْفَأُ الْاِنَاءُ يَعْنِي الْخَمْرَ فَقِيْلَ فَكَيْفَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَقَدْ بَيَّنَ اللّٰهُ فِيْهَا مَا بَيَّنَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بقیہ حدیث **2135**: "موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	**1540**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**24696**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء	**5345**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء	**5102**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**17136**
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء	**3971**
"مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/ **1991**ء	**1067**
"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ	**17002**
حدیث **2136**: "سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء	**5608**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء	**5118**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**17166**
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء	**964**
"المنتقی من السنن المسندۃ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء	**862**

يُسَمُّوْنَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا فَيَسْتَحِلُّوْنَهَا

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: سب سے پہلے اس چیز کو انڈیلا جائے گا جیسے برتن کو انڈیلا جاتا ہے۔

(راوی کہتے ہیں یعنی اسلام میں شراب کو سب سے پہلے عام استعمال کیا جائے گا) عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ یہ کیسے ہوسکتا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں واضح کر دیا ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ لوگ اس کا نام تبدیل کر دیں گے اور اسے حلال قرار دے دیں گے۔

2138 - اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي اَبُوْ وَهْبٍ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ دِيْنِكُمْ نُبُوَّةٌ وَرَحْمَةٌ ثُمَّ مُلْكٌ وَرَحْمَةٌ ثُمَّ مُلْكٌ اَعْفَرُ ثُمَّ مُلْكٌ وَجَبَرُوْتٌ يُسْتَحَلُّ فِيْهَا الْخَمْرُ وَالْحَرِيْرُ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ سُئِلَ عَنْ اَعْفَرَ فَقَالَ يُشَبِّهُهُ بِالتُّرَابِ وَلَيْسَ فِيْهِ خَيْرٌ

☆☆ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے دین کا آغاز نبوت اور رحمت سے ہوا پھر رحمت اور حکومت رہے گی پھر بے فائدہ حکومت ہوگی پھر حکومت اور ظلم آجائیں گے جس میں شراب اور ریشم کو حلال قرار دے دیا جائے گا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے اس حدیث میں استعمال ہونے والے لفظ ''اَعْفَر'' کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا وہ اسے مٹی سے تشبیہ دیتے ہیں یعنی وہ چیز جس میں کوئی بھلائی نہ ہو۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْخَمْرِ وَشِرَائِهَا

باب 9: شراب کی خرید و فروخت کی ممانعت

2139 - اَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا طُعْمَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ بَيَانٍ التَّغْلِبِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ بَاعَ الْخَمْرَ فَلْيُشَقِّصِ الْخَنَازِيْرَ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اِنَّمَا هُوَ عُمَرُ بْنُ بَيَانٍ

حدیث **2137**: ''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ - **1984**ء **4731**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/**1991**ء **923**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **749**

حدیث **2138**: ''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ - **1984**ء **873**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **367**

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1405**ھ/ **1984**ء **1369**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **228**

☆☆ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے عروہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص شراب فروخت کرے تو اسے خنزیر کی بھی خرید وفروخت شروع کر دینی چاہیے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: (اس حدیث کی سند میں ایک راوی کا نام عمرو بن بیان منقول ہوا ہے) اس کا نام عمر بن بیان ہے۔

2140- حَدَّثَنَا يَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَعْلَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ بَيْعِ الْخَمْرِ فَقَالَ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدِيقٌ مِنْ ثَقِيفٍ أَوْ مِنْ دَوْسٍ فَلَقِيَهُ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ بِرَاوِيَةٍ مِنْ خَمْرٍ يُهْدِيهَا لَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى قَدْ حَرَّمَهَا قَالَ فَأَقْبَلَ الرَّجُلُ عَلَى غُلَامِهِ فَقَالَ اذْهَبْ فَبِعْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاذَا أَمَرْتَهُ يَا فُلَانُ قَالَ أَمَرْتُهُ بِبَيْعِهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِي حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا فَأَمَرَ بِهَا فَأُكْفِئَتْ فِي الْبَطْحَاءِ

☆☆ عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے شراب کی خرید وفروخت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک دوست تھا جو ''ثقیف'' یا شاید ''دوس'' کے قبیلے سے تعلق رکھتا تھا فتح مکہ کے سال وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا اس کے پاس شراب کا ایک مشکیزہ تھا وہ اس نے تحفے کے طور پر آپ کی خدمت میں پیش کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے فلاں کیا تمہیں علم نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حرام قرار دے دیا ہے۔ راوی کہتے ہیں وہ شخص اپنے غلام کی طرف متوجہ ہوا اور بولا جاؤ وہ فروخت کردو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا اے فلاں تم نے اس کو کیا ہدایت کی ہے۔ اس نے کہا میں نے اسے اس کو فروخت کرنے کی ہدایت کی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے جس چیز کے پینے کو حرام قرار دیا ہے۔ اس کی خرید و فروخت کو بھی حرام قرار دیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت وہ شراب میدان میں بہادی گئی۔

2141- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَلَغَ عُمَرَ أَنَّ سَمُرَةَ بَاعَ خَمْرًا فَقَالَ قَاتَلَ اللّٰهُ سَمُرَةَ أَمَا عَلِمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ

حدیث **2139**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3489**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **18239**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **10829**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/ **1983**ء **884**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **700**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **760**

حدیث **2140**: ''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1543**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **2041**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ- **1984**ء **2468**

حُرِمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُوْمُ فَجَمَلُوْهَا فَبَاعُوْهَا قَالَ سُفْيَانُ جَمَلُوْهَا اَذَابُوْهَا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اطلاع ملی کہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ شراب فروخت کرتے ہیں تو انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ سمرہ کو موت دیدے کیا اسے پتہ نہیں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: اللہ تعالیٰ یہود پر لعنت کرے کہ ان پر چربی (کی فروخت) حرام قرار دی گئی تو انہوں نے اسے پگھلا کر فروخت کرنا شروع کر دیا۔ سفیان کہتے ہیں جَمَلُوْهَا کا مطلب ہے اسے پگھلا دینا۔

بَابُ الْعُقُوْبَةِ فِی شُرْبِ الْخَمْرِ

باب 10: شراب پینے کی سزا

2142 - حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِی سَلَمَةَ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَكِرَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِذَا سَكِرَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِذَا سَكِرَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِذَا سَكِرَ فَاضْرِبُوْا عُنُقَهُ يَعْنِی فِی الرَّابِعَةِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص مدہوش ہو جائے تو اسے کوڑے لگاؤ جب کوئی شخص نشہ کرے تو اسے کوڑے لگاؤ پھر جب نشہ کرے اسے کوڑے لگاؤ پھر جب نشہ کرے تو اسے کوڑے لگاؤ اگر پھر نشہ کرے تو اس کی گردن اڑا دو یعنی یہ بات آپ نے چوتھی مرتبہ ارشاد فرمائی۔

بَابٌ فِی التَّغْلِيْظِ لِمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ

باب 11: شراب پینے والے کی شدید مذمت

2143 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِی سَلَمَةَ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

حدیث **2141**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 2110

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 170

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 6252

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 18518

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 14

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر 1415ھ 7993

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ 10046

حدیث **2143**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 2343

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 57

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 4689

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2625

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِيْنَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِيْنَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِيْنَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: زنا کرنے والا زنا کرتے وقت مومن نہیں ہوتا' چوری کرنے والا چوری کرتے وقت مومن نہیں ہوتا اور شراب پینے والا شراب پیتے وقت مومن نہیں ہوتا۔

بَابٌ فِيمَا يُنبَذُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 12: نبی اکرم ﷺ کے لئے تیار کی جانے والی نبیذ

2144- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ يُنْبَذُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السِّقَاءِ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ سِقَاءٌ نُبِذَ لَهُ فِيْ تَوْرٍ مِّنْ بِرَامٍ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے لئے مشکیزے میں نبیذ تیار کیا کرتے تھے اور اگر مشکیزہ نہ ہوتا تو ایک برتن میں تیار کرتے تھے۔

بقیہ حدیث **2143**: ''سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء	**4869**
''سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**3936**
''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**7316**
''صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء	**186**
''سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء	**5169**
''سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**20542**
''مسند ابویعلیٰ' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔**1984**ء	**6299**
''معجم صغیر' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/ عمان' **1405**ھ **1985**ء	**906**
''معجم اوسط' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ	**534**
''معجم کبیر' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء	**11623**
''مسند طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**823**
''مسند حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)	**1128**
''مسند اسحاق بن راہویہ' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/ **1991**ء	**416**
''مسند عبد بن حمید' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبہ السنۃ' قاہرہ' مصر' **1408**ھ/ **1988**ء	**525**
''مسند ابن الجعد' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' **1410**ھ/ **1990**ء	**265**
''مسند شامیین' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1405**ھ/ **1984**ء	**1300**
''مصنف عبدالرزاق' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ	**13686**
''مصنف ابن ابی شیبہ' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ	**30390**
حدیث **2144**: ''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**14328**

بَابٌ فِي النَّقِيعِ

باب 13: نقیع کا حکم

2145- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ اَبَاهُ اَوْ اَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ سَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا قَدْ خَرَجْنَا مِنْ حَيْثُ عَلِمْتَ وَنَزَلْنَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْ مَنْ قَدْ عَلِمْتَ فَمَنْ وَلِيُّنَا قَالَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا اَصْحَابَ كَرْمٍ وَخَمْرٍ وَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَ الْخَمْرَ فَمَا نَصْنَعُ بِالْكَرْمِ قَالَ اصْنَعُوْهُ زَبِيبًا قَالُوْا فَمَا نَصْنَعُ بِالزَّبِيبِ قَالَ انْقَعُوْهُ فِي الشِّنَانِ انْقَعُوْهُ عَلٰى غَدَائِكُمْ وَاشْرَبُوْهُ عَلٰى عَشَائِكُمْ وَانْقَعُوْهُ عَلٰى عَشَائِكُمْ وَاشْرَبُوْهُ عَلٰى غَدَائِكُمْ فَاِنَّهُ اِذَا اَتٰى عَلَيْهِ الْعُصْرَانِ كَانَ خَلًّا قَبْلَ اَنْ يَكُوْنَ خَمْرًا

☆☆ عبداللہ بن دیلمی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ان میں سے ایک صاحب نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا یارسول اللہ ﷺ! ہم جس ماحول سے نکل کر آئے ہیں وہ آپ کے علم میں ہے اور جس جگہ پڑاؤ کیا ہے وہ بھی آپ کے علم میں ہے ہمارا حمایتی کون ہوگا۔ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا' اللہ اور اس کا رسول۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ہم لوگ انگور اور شراب کے مالک ہیں اللہ تعالیٰ نے شراب کو تو حرام قرار دے دیا ہے۔

اب ہم انگوروں کا کیا کریں نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا تم ان کی نبیذ بنالو انہوں نے عرض کی ہم اس کی نبیذ کیسے تیار کریں آپ نے ارشاد فرمایا اسے مشکیزے میں ڈالو اور صبح کے وقت بناؤ تو شام کو پی لو اور شام کے وقت بناؤ تو اسے صبح کے وقت پی لو اور جب اس میں اتنا عرصہ گزر جائے تو یہ مشروب ہوگی لیکن وہ شراب نہ بنی ہو۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ نَّبِيذِ الْجَرِّ وَمَا يُنْبَذُ فِيهِ

باب 14: مٹکے میں اور نبیذ بنانے والے دیگر برتنوں میں نبیذ تیار کرنے کی ممانعت

2146- اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَاَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ صَدَقَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حدیث **2145** ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 18067

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء 6825

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء 5735

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء 5244

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء 846

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' 1405ھ/1984ء 870

☆☆ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مٹکے میں نبیذ تیار کرنے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حرام قرار دیا ہے پھر میری ملاقات حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہوئی تو میں نے انہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بیان کے بارے میں بتایا تو انہوں نے جواب دیا ابوعبدالرحمن نے درست کہا ہے۔

2147- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اَبِىْ حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْبِذُوْا فِى الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ دباء اور مزفت (شراب تیار کرنے کے دو برتن) میں نبیذ تیار نہ کرو۔

2148- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَيْدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْحَكَمِ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ اَوْ سَمِعْتُهُ سُئِلَ عَنْ نَبِيْذِ الْجَرِّ فَقَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيْذِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَسَاَلْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُحَرِّمَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَوْ مَنْ كَانَ مُحَرِّمًا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ فَلْيُحَرِّمِ النَّبِيْذَ قَالَ و حَدَّثَنِىْ اَخِىْ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَعَنِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

حدیث **2148**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**4482**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1444**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء	**5661**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**2572**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**6197**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/ **1993**ء	**4445**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء	**8112**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1991**ء	**5171**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**17278**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ۔ **1984**ء	**7363**
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/ **1983**ء	**620**
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**2337**
''المنتقیٰ من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان **1408**ھ/ **1988**ء	**831**
''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر **1408**ھ/ **1988**ء	**40**
''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان **1410**ھ/ **1990**ء	**2765**
''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1405**ھ/ **1984**ء	**235**
''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ	**17081**

ابوحکم بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مٹکے میں نبیذ تیار کرنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے جواب دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹکے اور دباء میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔ میں نے یہی سوال حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے کیا تو انہوں نے بھی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی مانند جواب دیا۔

ابوحکم بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جو شخص چاہتا ہو کہ وہ اس چیز کو حرام قرار دے جسے اللہ اور اس کے رسول نے حرام قرار دیا ہے تو اسے نبیذ کو حرام قرار دینا چاہیے۔

ابوحکم بیان کرتے ہیں میرے بھائی نے مجھے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ روایت سنائی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹکے' دباء اور مزفت میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے اور خشک اور تر کھجور کی ایک ساتھ نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

2149- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ زَيْدٍ الرَّقَاشِيِّ اَنَّهُ اَتَى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُغَفَّلٍ فَقَالَ اَخْبِرْنِي بِمَا يَحْرُمُ عَلَيْنَا مِنَ الشَّرَابِ فَقَالَ الْخَمْرُ قَالَ قُلْتُ هُوَ فِي الْقُرْاٰنِ قَالَ مَا اُحَدِّثُكَ اِلَّا مَا سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَاَ بِالاِسْمِ اَوْ قَالَ بِالرِّسَالَةِ قَالَ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ

حضرت فضیل بن زید رقاشی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں وہ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی آپ ہمیں بتائیں کہ ہمارے لئے کون سی شراب حرام ہے تو انہوں نے جواب دیا: "خمر"۔ میں نے جواب دیا: اس کا ذکر قرآن میں موجود ہے۔ انہوں نے فرمایا: میں تمہیں وہی حدیث سناؤں گا جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے (راوی کہتے ہیں شاید انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی کو پہلے ذکر کیا تھا اور آپ کے رسول ہونے کا ذکر بعد میں کیا تھا۔ یا شاید رسالت کا ذکر پہلے کیا تھا اور اسم گرامی کا ذکر بعد میں کیا تھا۔)

پھر انہوں نے بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء' حنتم اور نقیر (میں شراب تیار کرنے) سے منع کیا ہے۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنِ الْخَلِيطَيْنِ

باب 15: دو ملی ہوئی چیزوں (کی نبیذ تیار کرنے کی ممانعت)

2150- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَسَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ وَّاللَّفْظُ لِيَزِيدَ قَالَا اَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حدیث 2149 "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 16841
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 918
"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ 23795
حدیث 2150 "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/1987ء 5279
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1986
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 3703
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1876
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء 5551

بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتَبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيْعًا وَّلَا تَنْتَبِذُوا الزَّبِيْبَ وَالتَّمْرَ جَمِيْعًا وَّانْتَبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عَلٰى حِدَتِهٖ

☆☆ عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کچی اور تازہ کھجوروں کی ایک ساتھ نبیذ تیار نہ کرو کشمش اور کھجور کی ایک ساتھ نبیذ تیار نہ کرو بلکہ ان میں سے ہر ایک کی الگ سے نبیذ تیار کرو۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ اَنْ يُّسَمَّى الْعِنَبُ الْكَرْمَ

باب 16: انگور کو ''کرم'' کہنے کی ممانعت

2151- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْلُوا الْكَرْمَ وَقُوْلُوا الْعِنَبَ اَوِ الْحَبَلَةَ

☆☆ حضرت علقمہ بن وائل رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں (انگور کو) ''کرم'' نہ کہا کرو بلکہ ''عنب'' اور ''حبلہ'' کہہ دیا کرو۔

بقیہ حدیث **2150** ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**3395**
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	**1538**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**3110**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/ **1993**ء	**5379**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1991**ء	**5060**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**17232**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ۔ **1984**ء	**1177**
''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر **1415**ھ	**138**
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/ **1983**ء	**13408**
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**1705**
''المنتقیٰ من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتاب الثقافیہ' بیروت' لبنان **1408**ھ/ **1988**ء	**864**
''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب (طبع اول) **1409**ھ	**24016**
حدیث **2151** ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2248**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/ **1993**ء	**5831**
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/ **1983**ء	**14**
''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دارالبشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان **1409**ھ/ **1989**ء	**795**

بَابٌ فِي النَّهْيِ اَنْ يُجْعَلَ الْخَمْرُ خَلًّا

باب 17: شراب کو سرکہ بنانے کی ممانعت

2152- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ اِسْرَآئِيلَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ فِي حَجْرِ اَبِي طَلْحَةَ يَتَامَى فَاشْتَرَى لَهُمْ خَمْرًا فَلَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ اَجْعَلُهُ خَلًّا قَالَ لَا فَاَهْرَاقَهُ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں چند یتیم بچے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے زیر پرورش تھے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے ان کے لئے شراب خریدی جب شراب کی حرمت کا حکم نازل ہوا تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بات کا تذکرہ آپ سے کرتے ہوئے عرض کی میں اسے سرکہ بنالوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا نہیں تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے اس شراب کو بہادیا۔

بَابٌ فِي سُنَّةِ الشَّرَابِ كَيْفَ هِيَ

باب 18: پینے کا مسنون طریقہ کیا ہے

2153- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا وَعَنْ يَسَارِهِ اَبُو بَكْرٍ وَعَنْ يَمِينِهِ رَجُلٌ اَعْرَابِيٌّ فَاَعْطَى الْاَعْرَابِيَّ فَضْلَهُ ثُمَّ قَالَ الْاَيْمَنَ فَالْاَيْمَنَ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ پیتے ہوئے دیکھا آپ کے بائیں طرف حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ موجود تھے اور دائیں طرف ایک دیہاتی بیٹھا ہوا تھا آپ نے بچا ہوا دودھ دیہاتی کو دیا اور ارشاد فرمایا کہ پہلے دائیں طرف والے کا حق ہے۔

حدیث **2152**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**13758**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء	**10980**
حدیث **2153**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء	**5289**
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2029**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**12142**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء	**5336**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ-**1984**ء	**3561**
''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ	**3048**
''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)	**1182**

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنِ الشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ

باب 19: مشکیزے کو منہ لگا کر پینے کی ممانعت

2154- اَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ ... ةَ اَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّشْرَبَ مِنْ فِي السِّقَاءِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزہ کے منہ سے پانی پینے سے منع کیا ہے۔

2155- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّشْرَبَ مِنْ فِي السِّقَاءِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ مشکیزے کے منہ کو منہ لگا کر پانی پیا جائے۔

2156- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ اخْتِنَاثِ الْاَسْقِيَةِ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مشکیزے کے منہ سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع کیا ہے۔

بَابٌ فِي الشُّرْبِ بِثَلَاثَةِ اَنْفَاسٍ

باب 20: تین سانسوں میں پینا

2157- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثُمَامَةَ قَالَ كَانَ اَنَسٌ يَتَنَفَّسُ فِي الْاِنَاءِ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا

حدیث **2154** ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7153**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **7211**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **14443**

حدیث **2156**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3720**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1890**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **17267**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **5441**

حدیث **2157**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **5308**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2028**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3727**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1884**

وَزَعَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْاِنَاءِ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا

☆☆ حضرت ثمامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت انس رضی اللہ عنہ برتن میں دو یا شاید تین مرتبہ سانس لیتے تھے اور یہ بیان کرتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم برتن میں دو یا شاید تین مرتبہ سانس لیا کرتے تھے۔ (شک راوی کو ہے)

بَابُ مَنْ شَرِبَ بِنَفَسٍ وَّاحِدٍ

باب 21: ایک ہی سانس میں پی لینا

2158 - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى عَنْ مَّالِكٍ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ حَبِيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي الْمُثَنّٰى قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مَرْوَانَ فَجَآءَ اَبُوْ سَعِيْدٍ فَقَالَ قَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ لَا اُرْوٰى مِنْ نَفَسٍ وَّاحِدٍ قَالَ فَاَبِنِ الْاِنَاءَ عَنْ فِيْكَ ثُمَّ تَنَفَّسْ قَالَ اِنِّىْ اَرَى الْقَذَاةَ قَالَ اَهْرِقْهُ

☆☆ حضرت ابوثنیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں مروان کے پاس موجود تھا حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور انہوں نے بتایا کہ ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں ایک ہی سانس میں پی لینے سے سیراب نہیں ہوتا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اپنے منہ سے برتن کو ہٹاؤ اور پھر سانس لو وہ شخص بولا اگر مجھے اس میں گندگی نظر آجائے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانی کو بہادو۔

2159 - اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَّحْيٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا بَالَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِيْنِهٖ وَلَا يَسْتَنْجِىْ بِيَمِيْنِهٖ وَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْاِنَاءِ

بقیہ حدیث **2157**: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3416**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **12154**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **5329**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **7205**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **6884**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **14433**
حدیث **2158**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **11219**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **7209**
حدیث **2159**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **152**
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **267**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء **47**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **19438**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **78**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **41**

☆☆ حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے والد نے مجھے یہ بات بتائی ہے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جب کوئی شخص پیشاب کرنے لگے تو اپنی شرم گاہ کو دائیں ہاتھ سے نہ پکڑے اور نہ ہی دائیں ہاتھ سے استنجا کرے اور نہ ہی برتن میں سانس لے۔

بَابٌ فِي الَّذِيْ يَكْرَعُ فِي النَّهْرِ

باب 22: نہر میں منہ لگا کر پانی پینا

2160- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ يَعُوْدُهٗ وَجَدْوَلٌ يَجْرِيْ فَقَالَ اِنْ كَانَ عِنْدَكُمْ مَاءٌ بَاتَ فِي الشَّنِّ وَاِلَّا كَرَعْنَا

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری شخص کی عیادت کے لئے تشریف لائے اس کے گھر کے پاس پانی کا نالہ بہہ رہا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تو تمہارے پاس ایسا پانی موجود ہے جو رات سے مشکیزے میں ہو تو ٹھیک ہے ورنہ ہم (اس صاف پانی) والے نالہ میں سے پانی پی لیتے ہیں۔

بَابٌ فِي الشُّرْبِ قَائِمًا

باب 23: کھڑے ہو کر پینا

2161- حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنِ الْبَرَآءِ ابْنِ ابْنَةِ اَنَسٍ عَنْ

حدیث **2160**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء **5290**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3724**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3432**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **14559**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء **5314**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء **14437**

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء **2097**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ **24216**

حدیث **2161**: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3423**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **12209**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء **5318**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء **307**

مسند حارث **543**

اَنَسٍ عَنْ اُمِّ سُلَيْمٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ فَمِ قِرْبَةٍ قَائِمًا

☆☆ سیدہ اُم سلیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (چھوٹے) مشکیزے کے منہ سے کھڑے ہوکر پانی پیا تھا۔

2162- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ اَبِى الْبَزَرِيِّ يَزِيْدَ بْنِ عُطَارِدَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَشْرَبُ وَنَحْنُ قِيَامٌ وَنَاْكُلُ وَنَحْنُ نَسْعٰى عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم کھڑے ہوکر کچھ پی لیا کرتے تھے اور چلتے ہوئے کچھ کھالیا کرتے تھے۔

2163- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ ابْنُ غِيَاثٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ مَنْ كَرِهَ الشُّرْبَ قَائِمًا

باب 24: جن حضرات نے کھڑے ہوکر پینے کو مکروہ قرار دیا ہے

2164- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا قَالَ فَسَاَلْتُهُ عَنِ الْاَكْلِ فَقَالَ ذَاكَ اَخْبَثُ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوکر پینے سے منع کیا ہے راوی بیان کرتے ہیں' میں نے ان سے کھانے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا یہ زیادہ بُرا ہے۔

2165- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِى زِيَادٍ الطَّحَّانِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ رَآهُ يَشْرَبُ قَائِمًا قِىْءْ قَالَ لِمَ قَالَ اَتُحِبُّ اَنْ تَشْرَبَ مَعَ الْهِرِّ قَالَ لَا قَالَ فَقَدْ شَرِبَ مَعَكَ شَرٌّ مِّنْهُ الشَّيْطٰنُ

حدیث **2162**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **4765**

حدیث **2164**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2024**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1879**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3424**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **11429**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **5323**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **14416**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ۔ **1984**ء **3111**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **5441**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **2017**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **24121**

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کھڑے ہو کر پیتے دیکھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم قے کر دو اس نے عرض کی وہ کس لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم یہ پسند کرتے ہو بلی کے ہمراہ پانی پیو؟ اس نے عرض کی نہیں تو آپ نے فرمایا: تمہارے ساتھ اس نے پانی پیا ہے جو بلی سے زیادہ برا ہے یعنی شیطان۔

بَابُ الشُّرْبِ فِي الْمُفَضَّضِ

باب 25: چاندی کے برتن میں پینا

2166- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِىْ يَشْرَبُ فِىْ اٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ فَاِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِىْ بَطْنِهٖ نَارَ جَهَنَّمَ

☆☆ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص چاندی کے برتن میں کچھ پیئے گا وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرے گا۔

2167- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى قَالَ خَرَجْنَا مَعَ حُذَيْفَةَ اِلَى الْمَدَائِنِ فَاسْتَسْقٰى فَاَتَاهُ دِهْقَانٌ بِاِنَاءٍ مِّنْ فِضَّةٍ فَرَمٰى بِهٖ وَجْهَهُ فَقُلْنَا اسْكُتُوْا فَاِنَّا اِنْ سَاَلْنَاهُ لَمْ يُحَدِّثْنَا فَلَمَّا كَانَ بَعْدُ قَالَ اَتَدْرُوْنَ لِمَ رَمَيْتُهُ قُلْنَا لَا قَالَ اِنِّىْ كُنْتُ نَهَيْتُهُ وَذَكَرَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنِ الشُّرْبِ فِىْ اٰنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ وَالدِّيْبَاجِ وَقَالَ هُمَا لَهُمْ فِى الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِى الْاٰخِرَةِ

حدیث **2165**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7990**

حدیث **2166**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ/ **1987**ء **5311**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2065**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3413**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1649**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **24706**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **5341**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **6872**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **98**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ- **1984**ء **2711**

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دار عمار' بیروت' لبنان/ عمان' **1405**ھ **1985**ء **319**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **12046**

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' **1410**ھ/ **1990**ء **1549**

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1405**ھ/ **1984**ء **354**

☆☆ حضرت عبدالرحمن بن ابویعلیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مدائن گئے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے پانی مانگا ایک رئیس چاندی کے برتن میں پانی لایا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اسے پھینک دیا اور اس کے منہ پر تھپڑ رسید کیا ہم نے ایک دوسرے سے کہا ابھی خاموش رہو کیونکہ اگر ہم نے ابھی سوال کیا تو یہ ہمیں حدیث نہیں سنائیں گے۔ بعد میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا کیا تمہیں پتہ ہے میں نے اسے مارا کیوں ہے ہم نے عرض کی نہیں۔ انہوں نے فرمایا: میں نے اسے اس بات سے منع کیا تھا پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بات نقل کی کہ آپ نے سونے اور چاندی کے برتن میں پینے سے اور ریشم اور دیباج پہننے سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے یہ کفار کے لئے دنیا میں ہیں اور تمہارے لئے آخرت میں ہوں گے۔

بَابٌ فِيْ تَخْمِيْرِ الْإِنَاءِ

باب 26: برتن کو ڈھانپ کر رکھنا

2168- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ حَدَّثَنِىْ جَابِرٌ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِىُّ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَبَنٍ فَقَالَ اَلَا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ تَعْرِضُ عَلَيْهِ عُوْدًا

حدیث **2167**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **5110**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2067**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3723**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1878**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **5301**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **23405**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **5343**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **9615**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **100**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **440**

''المنتقی من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء **865**

حدیث **2168**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **5283**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2010**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **14169**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **1270**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **129**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **6633**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **1774**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1021**

☆☆ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دودھ لے کر آیا تو آپ نے ارشاد فرمایا تم نے اسے ڈھانپ کیوں نہ لیا خواہ اس کے اوپر لکڑی کا ٹکڑا رکھ دیتے۔

2169 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَغْطِيَةِ الْوَضُوْءِ وَاِيْكَاءِ السِّقَاءِ وَاِكْفَاءِ الْاِنَاءِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی: ہم وضو کے پانی کو ڈھانپ کر رکھیں اور مشکیزوں کے منہ باندھ کر رکھیں اور برتنوں کو ڈھانپ کر رکھیں۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ النَّفْخِ فِي الشَّرَابِ

باب 27: پینے کی چیز پر پھونک مارنے کی ممانعت

2170 - اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي الْمُثَنَّى الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ مَرْوَانُ لِاَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ هَلْ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنِ النَّفْخِ فِي الشَّرَابِ قَالَ نَعَمْ

☆☆ مروان نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات سنی ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پینے کی چیز میں پھونک مارنے سے منع کیا ہو تو آپ نے جواب دیا' جی ہاں۔

2171 - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ النَّفْخِ فِي الشَّرَابِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پینے کی چیز میں پھونک مارنے سے منع کیا ہے۔

بَابٌ فِيْ سَاقِي الْقَوْمِ اٰخِرُهُمْ شُرْبًا

باب 28: قوم کو پلانے والا شخص سب سے آخر میں خود پیئے گا

2172 - حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حدیث **2169**: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3411**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1812**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **128**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **1144**

حدیث **2170**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **11558**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **980**

حدیث **2172**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3725**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1894**

رَبَاحٍ عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَاقِی الْقَوْمِ اٰخِرُهُمْ شُرْبًا

☆☆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں کو پلانے والا شخص سب سے آخر میں خود پیئے گا۔

☆☆☆

☆☆

☆

بقیہ حدیث 2172: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 3434

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 19144

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 6867

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 14446

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/ عمان' 1405ھ 1985ء 871

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ 1174

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' 1410ھ/ 1990ء 3194

سنن دارمی

- جو احادیث نبویہ کا قدیم اور مستند ذخیرہ ہے۔
- جو صحابہ کرام کے فتاویٰ کا اہم ماخذ ہے۔
- جو تابعین و تبع تابعین کی آراء سے مزین ہے۔
- جو امام دارمی کی زندگی بھر کی ریاضت کا نچوڑ ہے۔

امام دارمی

- جو امام مُسلم، ترمذی، ابوداؤد اور نسائی کے اُستاد ہیں۔
- جن کی وفات پر امام بُخاری بہت روئے تھے۔
- جنہیں "ابنِ حبان" نے "حفاظ متقین" میں سے ایک قرار دیا ہے۔
- جنہیں "ذہبی" نے "رکن من ارکان الدین" کہکر خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔

دارمی شریف (مترجم)

- جس کا ترجمہ آسان، عام فہم، رواں اور سلیس ہے۔
- جس میں ۲۰ دیگر کُتبِ حدیث کے حوالے سے تخریج شامل ہے
- جس کے آخر میں "رواۃ حدیث" کی مکمل فہرست موجود ہے۔

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر
۴۰۔ اردو بازار لاہور
042-7246006